

خوب اودھے د تعبیر متعلق جامع کتاب

# تَعْبِيرُ الرُّؤْيَا

خواب نامہ کبیر  کامل التعبير

مؤلف

علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ

مترجم: مولوی نیاز محمد

فاضل وفاق المدارس ملتان وجامعہ امداد العلوم پشاور

ناشر

رحمن گل پبلیشرز

محله جنگی عقب قصہ خوانی بازار پشاور



# مضمونونو فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	۱۷ اسم فصل۔ جاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان نولو کنبس۔	۱۷	د مصنف مقدمہ: تمہید د دے علم فضیلت او ثواب احادیث
۴۰	۱۸ یو و اسم فصل۔ پہ بیان د خوبونو حال وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلول۔	۲۰	۱۸ پہ مرزا کنبس۔ د دے علم فضیلت د صحابہ و اود بزم کا نو د اقوالونہ۔
۴۲	۲۰ دو اسم فصل۔ د خوب تعبیر و بستونکی د ادب او شرط پہ پیژند لو کنبس۔	۲۲	۲۰ اول فصل: د خوبونو د مزاج او طبیعت پہ پیژند لو کنبس۔
۴۳	۲۲ دیار اسم فصل۔ پہ بیان د آدابو لحاظ سا تلود تعبیر ور کوونکی او سوال کوونکی کنبس۔	۲۳	۲۲ دویم فصل دے د خوبونو قسمونو پیژند لو کنبس۔
۴۴	۲۳ خوار اسم فصل۔ تعبیر پہ خور قسمہ دے۔	۲۴	۲۳ دریم فصل۔ د نفس اور روح پہ بیان کنبس۔
۴۸	۲۴ پنجم اسم فصل۔ پہ پیژند لو د ہغہ مسائیلو کنبس چہ د ہغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی۔	۲۸	۲۴ خلورم فصل۔ پہ غلاموسر د خوب مر بستینی کیدو پہ بیان کنبس۔
۴۸	۲۸ شپار اسم فصل۔ د اللہ تعالیٰ فرستو او پیغمبرانولید لو کنبس۔	۲۹	۲۸ پنجم فصل۔ د مر بستیا او دروغزن خوب پیژند لو کنبس۔
۴۹	۲۹ د اللہ تعالیٰ د لید لو تعبیر۔	۳۱	۲۹ شپرم فصل۔ د خوبونو پہ مینم کنبس فرق پیژند لو د ہر یوکس خوب تقصیلی بیان۔
۵۲	۵۲ د فرستولیدل (مرؤیت الملائکۃ) حضرت جبرائیل علیہ السلام لیدل	۳۳	۳۱ دوم فصل د خوبونو پہ منم کنبس فرق پیژند لو۔
۵۳	۵۳ حضرت میکائیل علیہ السلام لیدل حضرت اسرافیل علیہ السلام لیدل	۳۵	۳۳ اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیان نولو پارہ د علم جفرا و فال پیژند لو۔
۵۴	۵۴ حضرت عزرائیل علیہ السلام لیدل د عرش حاملین فرستے لیدل۔	۳۷	۳۵ نهم فصل۔ د یادہ و تلے او ہیرشوی خوب پہ بیان کنبس۔



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۳	حضرت علی المرتضیٰؑ اوباقی صحابہؓ پہ خوب کبیر لیدل۔	۵۳	دکرا ماکاتبین فرستولیدل۔
۵۴	حضرت امام حسنؑ اواقام حسینؑ لیدل۔	۵۴	دپیغبرانؤ د لیدلو او نریارت پہ بارک کبیر (سرویت پیغبران)
۵۵	حضرت جعفر طیارؑ	۵۵	اولوالعزم۔ انبیاءؑ لیدل۔
۵۶	حضرت ابوہریرہؓ او حضرت انس بن مالکؓ لیدل۔	۵۶	حضرت آدم علیہ السلام
۵۷	حضرت سلمان فارسیؓ لیدل۔	۵۷	حضرت حوا علیہا السلام
۵۸	حضرت عبداللہ ابن عباسؓ او ابن مسعودؓ لیدل۔	۵۸	حضرت نوح علیہ السلام
۵۹	حضرت بلال حبشیؓ لیدل۔	۵۹	حضرت ادريس علیہ السلام
۶۰	عالمان، زاهدان او حکیمان لیدل۔	۶۰	حضرت ہود علیہ السلام
۶۱	الف	۶۱	حضرت لوط علیہ السلام
۶۲	ابادی	۶۲	حضرت صالح علیہ السلام
۶۳	اوبہ	۶۳	حضرت ابراهیم علیہ السلام
۶۴	اوبہ د پوزے	۶۴	حضرت اسماعیل علیہ السلام
۶۵	امید (حمل کیدل)	۶۵	حضرت یعقوب علیہ السلام
۶۶	اوبہ تروے (تروے)	۶۶	حضرت یوسف علیہ السلام
۶۷	ابنوس (دلرگی یوقسم)	۶۷	حضرت شعیب علیہ السلام
۶۸	اور۔	۶۸	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۶۹	اور بلول	۶۹	حضرت داؤد علیہ السلام
۷۰	د اور سر نرا	۷۰	حضرت زکریا علیہ السلام
۷۱	اور تہ سجدہ کول	۷۱	حضرت یحییٰ علیہ السلام
۷۲	اور سکرو تہ	۷۲	حضرت خضر علیہ السلام
۷۳	انگیتہی، نغے	۷۳	حضرت یونس علیہ السلام
۷۴	اوچر کہے پنیر	۷۴	حضرت ایوب علیہ السلام
۷۵	اور کانری	۷۵	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
۷۶		۷۶	د خلفائے راشدینولیدل پہ خز کبیر
۷۷		۷۷	حضرت عمر بن الخطابؓ او ابوبکر صدیقؓ
۷۸		۷۸	حضرت عثمان بن عفانؓ



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ادب و پہ شان یوگل	۷۵	آنر غے (چنگال)	۹۴	انتہو شودارو	۱۰۳	بدن حصے	۱۱۰
ادبہ	"	آنر غے (غار)	"	ادبو مُشک	"	بیت الخلاء	۱۱۱
ادب و غلبیل	"	اوسریشے	۹۵	اُستاد	"	بخشنہ غوبنٹل	"
ذاو عبادت کونکو	"	ایسیرہ	"	انار مگل	"	بادام	۱۱۲
عبادت خانہ	"	اگئی دچرگو	"	انار بُوہے (د)	"	بادشاہ	"
امر کے کول	۷۶	اگئی دسرو	۹۶	یوسبزی نوم دے	"	باداچول	۱۱۵
ازادیدل	"	اگئی دایلی	۹۷	اندراپایہ	۱۰۵	بادرنک	۱۱۶
آسمان	"	اُورے، رائی	"	اودس دمانخہ	"	بادرنک (دترایو)	"
اوسپنہ	۷۸	اُودہ کیدل	"	امریپہ	"	یوقسم دے	"
اوسٹی	۷۹	انعامی جامے	"	ازغی (شین رنگے)	"	بادرنک (غور)	"
ادار	۸۰	اُورہ اغیل	۹۸	دے، او اوبنان	"	باران	۱۱۷
آرہ	"	اُوگہ دسری	"	ٹے خوری	"	برساتی کوٹ	۱۱۸
آس	"	اُوگہ (دوش)	"	آلو بخارا، الوجہ	۱۰۶	بانرا	"
ادبن	۸۳	امراہٹ	۹۹	ایلی - مرغابی	"	بانرا (شاین)	۱۱۹
ادبنکے	۸۶	اشرفی	"	اندامونودرد	"	باغ لیدل	۱۲۰
افیم	"	اُوگہ (کتف)	۱۰۰	اولاد پیدا کیول	۱۰۷	بالبت	۱۲۲
امامت کول	"	آسمانی بجلی	"	اندازہ	۱۰۸	بام	۱۲۳
امروت	۸۷	ابرک کانپے	۱۰۱	اخسنل خرخول	"	بت	"
انار	"	اختر	"	اُوگہ (سیر)	"	بخشنہ کول	"
انخر	۸۸	اوسپنے طوق	"	میوہ یا وابنہ	۱۰۹	بریننا	۱۲۴
انجیل	۸۹	اوریشو شراب	۱۰۲	درلہو (دادرسمی)	"	بربن کیدل	"
انگور	"	ایٹکی	"	انگور ورنیلی	"	بریت	۱۲۵
اذان	۹۰	اُوجہ غوبنہ	۱۰۳	لرگی یوقسم دے	"	بزہ	"
پامہ دَعیم	۹۱	آتش پرست	"	(ابنوس)	۱۱۰	بسترہ	۱۲۷
نہم فصل دیا دہ	۹۲	کیدل	"	عو سوزو لو انگیتی	"	بطہ	۱۲۹
خوب پہ بیان کبن	۹۳	آنسورا	"			بادشاہ	"
		اینہ	"			بنگری	۱۳۰



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
بلبل لیدل	۱۳۰	بورئی، جوال	۱۴۳	پنسو کڑہ	۱۵۱	پامرا (ویلی کپے)	۱۴۳
بلغم لیدل	۱۳۱	برستن	"	پنبے	"	پسیکہ	"
باتتی	"	بادامو حلوا	"	پانریب، شنکلی	۱۵۳	پیپرہ	"
بیروٹی اچول	"	بوتے (مامیشا)	۱۴۲	پانچے (دچیلو غنہ)	"	پرتوگ	۱۴۲
بنفشہ	۱۳۳	بانرہ	"	پردہ	"	پارے اودگوگرد	"
بنیاد کینبودل	"	بابشہ	"	پردہ پہ چا اچول	۱۵۲	مرکب (شنکرف)	"
بہٹی	۱۳۴	بنیاد مہ شکل	"	پتنک	"	پل صراط	۱۴۵
بیزو	۱۳۵	بوتے (برج)	۱۴۵	پانرہ	"	پستہ	"
بیت المعمور	۱۳۶	بوتی یوقسم	"	پرائک (پنگ)	۱۵۵	پیسے	"
بودا کیدل	"	(کافور سپرغم)	"	پرائک لیوڈ یوز	"	پنجرہ	۱۴۶
برکے مرض	۱۳۷	بلبل پہ شان	"	پنبہ دانہ	۱۵۶	پنچکے غوبنہ	"
بیہوشی	"	مارغہ (ہزار دانہ)	"	پنبہ	"	پتی (دکولوزک)	"
بیہوشی (ستی)	"	بوس (سبوس)	۱۴۶	پنیر	"	پنرے، پیزا	۱۴۷
بدھضی	"	(بستان فروم)	"	پوزے	"	پنچکری شراب	۱۴۸
بدن د انسان	۱۳۸	بخشش - ورکھ	۱۴۷	پوستکے	۱۵۷	پرنالہ (داو بو)	"
باجہ یوقسم	"			پل جوہول	"	پارے د بام ناوہ	"
بز غلے، تخم	۱۳۹	پ		پتہ، پلہ	۱۵۸	پهلوان	۱۴۹
بوتل	"	پولی د بدن	۱۴۷	پیامز	"	پودینہ یوقسم	۱۷۰
بوتل	۱۴۰	بوچھا اوچتول	۱۴۸	پیالہ	"	پالک ساگ	"
باجہ	"	پرسیدل	"	پیغمبر	۱۵۹	پرتوگ غابن	"
باورچی	"	پیغمبری دعوی	"	پیمانہ	"	پیالٹی، کتو	"
بوتل د شرابو	"	کول	"	پوزہ	"	پونرے	۱۷۱
بوس (کاہ)	۱۴۱	پریوتل	۱۴۹	پتکے	۱۶۱	پردہ لویہ	"
باجرہ	"	پتیلہ	۱۵۰	پتکے دسر	"	پنسو کڑہ	"
بوتے (کیر)	۱۴۲	پھرہ ورکول	"	پیغلنوب	۱۶۲	پنرے	۱۷۲
بیرہ	"	پورتنہ تلل	"	پتون	"	پودینہ	۱۷۳
بودا، بودی	"	پالان	۱۵۱	پنہائی	۱۶۳	دچکے پنیر	"



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۲	جواہر اتودے	۱۹۸	تنبو، تنبو	۱۸۶	تنور		ت
"	جال	"	تربو	"	توبرہ	۱۷۲	تانبہ، قلعی
"	جہنم (دوزخ)	۱۹۹	تلی لرونہ	"	توبہ کول	"	تانبہ، مس
۲۱۳	جورہ	"	تخم یوقسم (کردہ)	۱۸۷	تورات	"	تور با تینگر
۲۱۴	جولئی		ت	"	تورہ، توره	"	تیرنہ
"	جانمانا			۱۸۹	توکا نرے	۱۷۵	ترخ
"	جائداد	۱۹۹	توپ دھل	"	تندرے	۱۷۶	تندے
۲۱۵	جولا کے	۲۰۰	تو نھیل مارغہ	۱۹۰	تور لرگی دھ	۱۷۷	تصویر، تصویر
"	جھاد کول	"	تپوس (گرگس)	"	تتل	"	تاؤور کول
۲۱۶	جوارش (دار)	۲۰۱	تپوس (زغن)	"	تورے	۱۷۸	تاج
"	جامے	۲۰۲	تورخے	"	تتل (وزن کول)	۱۷۹	تیار، تیار
۲۱۷	خوب والا جامے	"	تپیر	۱۹۱	تھال	"	تبخ
"	کپڑے گنڈال	"	توپٹی	"	تارو میو ادبہ	۱۸۰	تبہ
۲۱۸	جوشاندہ	۲۰۳	توپٹی داو سپنے	۱۹۲	توشک	"	تبر
"	جذام (مرض)		ج	۱۹۳	تیکے (دور بخ)	"	تخت، تخت
۲۱۹	جامے یوقسم	۲۰۵	جبرندہ	"	تولیہ	۱۸۱	تخم کرل
"	جنت دریا فی	"	جبرندہ گپے	۱۹۴	تقسیمول	۱۸۲	تخمونہ لیدال
"	جوالی، پتہائی	۲۰۶	جادو، منتر	"	تالہ، قلیپ	"	تلہ
۲۲۰	جائفل	"	جادو کول	"	تار کول	۱۸۳	تلہ جو روکے
"	جامہ، کپڑے	"	جامے اودل	۱۹۵	تالو	"	تروش شیان
۲۲۱	جلاب	۲۰۷	جربے، جربے	"	تختیدل	"	ترنجبین
"	جھنڈا، بیرغ	۲۰۸	جنت	"	تخفہ	۱۸۴	تدیاق
۲۲۲	جوشاندہ	۲۱۰	جامرو	۱۹۶	تعوین	"	تسبیح کول
"	جنگ کول	"	جنانہ	"	توتہ گری	"	تندہ
۲۲۳	جنب کیدل	۲۱۱	جنگ کول	"	تھالے لگن	۱۸۵	تعوین
	چ	"	جگرہ کول	۱۹۷	تھالے خانک	"	تکبیر کول
۲۲۴	چوکات	"	جولا	"	تھالے (طاس)	"	تندار



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
چُونہ	۲۲۶	چمن	۲۳۹	خلیفہ	۲۳۸	خوراک یوقسم کا پی	۲۴۰
چیلے مجھے	۲۲۷	چھٹی	۲۴۰	خاؤرے پھتکری	۲۳۹	ختہ خورل	"
چربی (وانزدہ)	"	شمشے یا چیندا	"	خرومانی	۲۵۰	خپرہ داس	۲۴۱
خورل	۲۲۸	ح	"	خبرے	"	خوراک	"
چوغہ (جُبہ)	"	حمل اَد بُنچے	۲۴۱	بنکر	۲۵۱	خوراک نرم شے	۲۴۲
چوغہ (قباء)	"	اُمید دار کیدل	"	خوراک یوقسم	"	خاربت دوجو	"
چرغہ (لباچہ)	۲۲۹	حج ادا کول	"	(سکبا)	۲۵۲	خاشاک	"
چھتری	۲۳۰	حجر اسود	۲۴۲	خاؤر و کلاس	"	خاورہ	"
چینہ (چشمہ)	"	حساب	"	خوشحالی	"	خٹکے، خربوزہ	۲۴۳
چقندار	۲۳۱	حقنہ	"	خط، کاغذ	۲۵۳	خر	"
چاٹی (سب)	"	حکمت	۲۴۳	خط، نامہ	"	خنبستہ	۲۴۵
چاٹی (غم)	۲۳۲	حلوا	"	خوشبویہ دارو	۲۵۴	خصی کول	۲۴۶
چارہ، چارہ	"	حلوا یوقسم	"	(صندل)	"	خُطبہ لوستل	"
چنبیلی	۲۳۳	خوشبودارہ حلوا	۲۴۴	خولہ راتل	"	خندا	۲۴۷
چاندی	"	حلوا عصید	"	خوشبویہ لرکے	"	خراچہ	"
چرنترہ	۲۳۴	حوض کوشر	"	خکتہ راتل	۲۵۵	خنزیر	۲۴۸
چینی لوہے	"	حکم کول	۲۴۵	خرخول	"	خُله	"
چیرُونہ	۲۳۵	حمام	"	خُشکہ خنبیرہ	"	خ	"
چینی، بُورہ	"	حاکم	۲۴۶	خیر غوبستل	۲۵۶	خرخ پھرکی	۲۴۹
چیر، گوند کتیرا	"	حکیم، داکٹر	۲۴۷	خورل	"	خادر	۲۵۰
چینچی	"	حلوا قٹایف	"	خزانہ	۲۵۷	خادر	"
چابی	۲۳۶	خ	"	خندق	"	خادر شال	۲۵۱
چابی خائے	۲۳۷	خوشبو	۲۴۷	خوب کبں مر	"	خیری	"
چنڑہ	"	خیبہ	"	کیدل	"	خرمن	۲۵۲
چج	"	خیرے	۲۴۸	خوشبودارہ دارو	۲۵۹	خرمن رنگول	"
چرگ	۲۳۸			خلک	"	خرمنے تسمہ	۲۵۳
چرگہ	"			خاؤر و تیل	۲۶۰		



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
خرخہ	۲۷۳	دولس برجوںہ	۲۸۴	دُنیا کارکول	۲۹۳	دیوہ	۳۰۱
خپر	"	دُپرے، دُپرے	"	دارو (گاؤ زبان)	۲۹۴	دیوے تاخ	۳۰۲
خہ شے سوالی	"	دارو	۲۸۵	دوہی	"	دیرے لکول	"
ورکول	۲۷۴	دارچینی	"	دارو (کرس)	"	دے	"
خت	"	دجال	۲۸۶	دارو (کاسی)	۲۹۵	دولچہ	۳۰۳
خت پرکول	۲۷۵	دسرازہ	"	دھریا (دھنیا)	"	داکو	"
خادرخرخول	۲۷۶	دروازہ دہنار	۲۸۷	ددریاب زگ	"	دھال	۳۰۴
خادر	"	دربانچی توب	"	دام، لومہ	"	دوبیدل	"
خاروی	"	کول	"	دارو (کنڈا)	"	دانتھاس	"
ح	"	دسراہم	"	دکنگر بونے	۲۹۶	دینگ	"
حنا ورو آوازونہ	۲۷۷	دُبنمن	۲۸۸	دستنبویہ کل	"	دکومتیازوٹا	۳۰۵
اوریدال	"	دُعا کول	۲۸۹	دیکھے لوٹے	"	دنہ ورچی	"
حنکل	۲۷۹	دلالی کول	"	دسترگودارو	"	دیرے دوہی	"
حنکل دونو	"	دُکان	"	دداروگانولوبنے	۲۹۷	دوہی پخولو	"
خیکر	۲۸۰	دوات	۲۹۰	دارو (مردار سنگ)	"	دینجے	۳۰۶
خوان کیدل	"	دیگ	"	دارو (مصطکی)	"	دنہ، تالاؤ	۳۰۷
حنکلی توت	"	دیوال	۲۹۱	دارو (نوشادر)	"	دیوے چوکی	۳۰۸
خلوبٹی	۲۸۱	دستونودارو	"	دارو یو قسم بونے	"	دھولکے دھل	"
خوٹی	"	دستونورادستو	"	(درمنہ)	۲۹۸	دیر کانری	"
حنکلی غوایہ	"	داسرو	"	دروغ وٹیل	"	ذ	"
خانکو	۲۸۲	دارو مریوند	۲۹۲	دریاب	"	ذکر (دسرواندنام	۳۰۹
حنکلی خاروی	"	دارو نرفت	"	ددارو تلی	۳۰۰	مخصوصہ)	"
د	"	دارو سرنج	"	دارو یو قسم	"	ر	"
دُرشل (چمک)	۲۸۳	دارو سقمونیا	"	(سراب)	"	د	"
داغ	"	دارو شیطرج	۲۹۳	دُعائے قنوت	۳۰۱	ساینبم کچہ	۳۱۱
	"	دارو قسط	"	دانتھو شودارو	"	ساینبم، دیبا	"
	"	دھوبی توب	"	د	"		"

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
مرینم دیبا	۳۱۱	مرکاب	۳۲۲	مرنار	۳۳۵	قرآنی سورتونہ	۳۳۳
رخت خرخونکے	۳۱۲	مرنگونہ	"	مرنخیر	۳۳۶	لوستل	۳۳۳
رسوت بوسے	"	مرورہ نیول	۳۲۳	مرنہ	"	سورة الفاتحہ	۳۳۴
رانجہ، رانجہ	"	مر	"	مرہر	"	البقرہ	"
رانجہ خرخونکے	۳۱۳	مر	"	مریرہ	"	أل عمران	"
مرنجو کھوپرہ	"	مروند	۳۲۳	مرین	۳۳۷	النساء	"
مرروح	۳۱۴	مر	"	زیاتی	"	المائدة	"
مرنہا	۳۱۵	مریرہ	۳۲۴	زمیندار	"	الانعام	"
رنکارشے دے	"	مر	"	مرانپے	۳۳۸	الاعراف	۳۳۵
(روناس)	"	مر	"	مرہرہ جامہ	"	الانفال	"
روپی مہرکول	"	مرورہ ندول	۳۲۴	مریرہ کُنجکے	۳۳۹	التوبة	"
رکیبی	"	مرروگوتہ	"	زمکے حشرات	"	یونس	"
رینمینہ کپرہ	۳۱۶	مررک	۳۲۸	مرولنے	"	هود	"
رینمینہ رگینہ	"	مرزخم	۳۲۹	مرہرہ جامہ	۳۴۰	یوسف	۳۳۶
کپرہ	"	مرغرہ اوداوپے	"	ہوائی ذرے	"	الرعد	"
مرپیدل	"	مرکرہ	"	مریتون	"	ابراہیم	"
مرپیدل دشیانو	۳۱۷	مرغرہ	"	مررک	"	الحجر	"
رومال	۳۱۸	مرخی کول	۳۳۰	مررک	۳۳۱	النحل	"
مرامبیل گل	"	مررہ	"	مررک	"	بنی اسرائیل	۳۳۷
مرامبیل چنبیلی	"	مرنگون	۳۳۱	مررک (عصار)	"	الکھف	"
مرینم	۳۱۹	مررور شریف	۳۳۲	مررک	"	مریم	"
مرس	"	مررپرنگ	"	مررک	۳۳۱	طلہ	"
مرسٹی	"	مررغفران	"	مررک	۳۳۲	الانبیاء	"
رسٹی جوہرول	۳۲۰	مررکوة	۳۳۳	مررکول	۳۳۳	الحج	"
رگ نہ وینہ	"	مررنگ	"	مررک	"	المؤمنون	۳۳۸
ویستل	"	مررزلہ	۳۳۴	مررک	"	الفرقان	"
مررکونہ	۳۲۱	مررک	"	مررک	"	النور	"



مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ
سورة الشعراء	٣٣٨	سورة القمر	٣٥٣	سورة التكويد	٣٥٤	سورة الكفرن	٣٤١
النمل	٣٣٨	الرحمن	٣٥٣	الانفطار	٣٥٤	النصر	٣٤٢
القصص	٣٣٩	الواقعه	٣٥٣	المصطفين	٣٥٨	تبت	٣٤٢
العنكبوت	٣٣٩	الحديد	٣٥٣	الانشقاق	٣٥٨	الاخلاص	٣٤٢
الروم	٣٣٩	المجادله	٣٥٣	البروج	٣٥٨	الفلق	٣٤٢
السجدة	٣٣٩	الحشر	٣٥٣	الطارق	٣٥٨	التاس	٣٤٢
الاحزاب	٣٣٩	المتحنه	٣٥٣	الاعلى	٣٥٨	بورئي گنديلوستن	٣٤٣
السباء	٣٣٩	الصف	٣٥٣	الغاشية	٣٥٨	سپخول	٣٤٣
الفاطر	٣٤٠	الجمعة	٣٥٣	الفجر	٣٥٩	غبدولوساز	٣٤٣
يس	٣٤٠	المنافقون	٣٥٣	البلد	٣٥٩	سرينده	٣٤٣
الصفه	٣٤٠	التغابن	٣٥٣	الشمس	٣٥٩	ستوان	٣٤٣
ص	٣٤٠	الطلاق	٣٥٥	الليل	٣٥٩	په سولي خيرتول	٣٤٣
الزمر	٣٤٠	التحريم	٣٥٥	الضحى	٣٥٩	شورم نكه كل	٣٤٣
مؤمن	٣٤٠	المملك	٣٥٥	المنشرح	٣٥٩	سينه بند	٣٤٥
فصلت	٣٤١	القلم	٣٥٥	التين	٣٥٩	سبزي	٣٤٥
حم عسق	٣٤١	الحاقة	٣٥٥	العلق	٣٥٩	سبزي خرخول	٣٤٥
التخرف	٣٤١	المعارج	٣٥٥	البينة	٣٥٩	سختي	٣٤٥
الدخان	٣٤١	نوح	٣٥٥	الزلزله	٣٥٩	سستركه	٣٤٥
البجاشيه	٣٤١	الجر	٣٥٥	الغدايت	٣٥٩	سرخاب	٣٤٥
الاحقاف	٣٤١	المزمل	٣٥٥	القارعة	٣٥٩	خناورويوقسم	٣٤٥
محمد	٣٤١	المدثر	٣٥٥	التكاثر	٣٥٩	(سنجاب)	٣٤٨
الفتح	٣٤٢	القيامة	٣٥٥	العصر	٣٥٩	سامز وهل	٣٤٨
الحجرات	٣٤٢	الانشاء	٣٥٥	الهمزه	٣٥٩	سياهي (جبر)	٣٤٩
الذاريات	٣٤٢	المرسلات	٣٥٥	الفيل	٣٥٩	سياهي (مداذ)	٣٤٩
ن	٣٤٢	النباء	٣٥٥	القريش	٣٥٩	سزاور كول	٣٤٩
الطور	٣٤٢	الزلزلة	٣٥٥	الماعون	٣٥٩	ستك	٣٤٩
التجم	٣٤٢	عبس	٣٥٥	الكوثر	٣٥٩		٣٤٩

مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
سُنتول (ختنہ)	۳۷۰	سمسہ	۳۸۳	سبز لولر گے	۳۹۳	شکہ	۴۰۷
سپین خٹکلی خر	۳۷۱	سوری	۳۸۴	بن	۳۹۴	شینکے	۴۰۸
سرہ نر	۳۷۲	سیو	۳۸۵	بنار نہ گیر چا پیر	۳۹۵	شنہ سبزی	۴۰۹
سونہ	۳۷۳	سیلاب	۳۸۶	دیوال	۳۹۶	شکلنہ زمکہ	۴۱۰
سورے (سایہ)	۳۷۴	سینہ	۳۸۷	بناپیری	۳۹۷	شکوک	۴۱۱
سترگو بیماری	۳۷۵	سپرے	۳۸۸	بنکر غبول	۳۹۸	شپہ	۴۱۲
سپینے اوبہ	۳۷۶	سحر	۳۸۹	بنکاری خنار	۳۹۹	شپونکے	۴۱۳
ستوری	۳۷۷	سپورہی	۳۹۰	دے (چرخ)	۴۰۰	شریت	۴۱۴
ستن	۳۷۸	سوان	۳۹۱	بنکر لزل	۴۰۱	شطرنج	۴۱۵
سمجدہ	۳۷۹	سندار غاری	۳۹۲	بنکریاری جیف	۴۰۲	شطرنج لوبہ	۴۱۶
سر	۳۸۰	سبزی	۳۹۳	بنکے	۴۰۳	کول	۴۱۷
سرے دانے	۳۸۱	سپیر کئے	۳۹۴	بنکار کول	۴۰۴	شعر	۴۱۸
سرکہ	۳۸۲	سپنغز	۳۹۵	بنار	۴۰۵	شفتالو	۴۱۹
سوئی	۳۸۳	سبزی دہ یوقم	۳۹۶	بنوروا	۴۰۶	شکر	۴۲۰
سندارے	۳۸۴	چہ دگو بھی پہ	۳۹۷	بنوروا	۴۰۷	شکر کول	۴۲۱
سریش	۳۸۵	شان دہ (کلم)	۳۹۸	بناخ دُونے	۴۰۸	شل کیدل	۴۲۲
سریش یوقم	۳۸۶	سپیلنی	۳۹۹	بنار یہ	۴۰۹	شمار کول	۴۲۳
چہ دخر مے ویلو	۳۸۷	سری غور زول	۴۰۰	بنکے لوپتہ	۴۱۰	شمع	۴۲۴
کولونہ اوٹی	۳۸۸	سبزی خرخول	۴۰۱	بناخ	۴۱۱	شات	۴۲۵
سفر کول	۳۸۹	سپرے	۴۰۲	بنار کتل یوئو	۴۱۲	شودہ، پیٹی	۴۲۶
سپے	۳۹۰	سوه	۴۰۳	ش	۴۱۳	شیرہ	۴۲۷
سلام کول	۳۹۱	سرائے	۴۰۴	شینشہ، شیشہ	۴۱۴	شیرہ (د میو جو)	۴۲۸
سُم	۳۹۲	سیپی	۴۰۵	شیطان	۴۱۵	شکل	۴۲۹
سندان	۳۹۳	سانر یوقم	۴۰۶	شیطان دیو	۴۱۶	شرم کاه	۴۳۰
سورلی کول	۳۹۴	سُنہ، برہہ	۴۰۷	شکونہ	۴۱۷	شرمکاه فرج	۴۳۱
سفر کمر غوبہ	۳۹۵	سلاجیت	۴۰۸			شرعی حاکم	۴۳۲
ستن	۳۹۶	سبزی	۴۰۹			شاتو گبین	۴۳۳



مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
شمشے	۴۱۸	صندوق	۴۲۸	عمارت	۴۳۵	غوابچے	۴۴۷
شونہاے	"	ض	"	عنبر خوشبوئی	"	غوتہ اچول	۴۴۸
شا تو پھٹی	۴۱۹	ضعیف	۴۲۹	علم مجلس	"	غریز کا رگہ	"
شا تو پھٹی	"	ط	"	عقاب مار غہ	۴۳۶	غتم	۴۴۹
شپیلٹی	۴۲۰	طبيب، دوا فروش	۴۳۰	عطر	۴۳۷	غریز بوئے کگل	"
شپیلٹی دھل	"	طاؤس	"	ع	"	غور	"
شتر مرغ	"	طلاق	"	غیر کنس نیول	۴۳۷	غر	۴۵۰
(شیراز)	۴۲۱	طوطی	۴۳۱	غٹ مار	"	غشی	۴۵۲
یو قسم لوبے	"	طاقتور	"	غونہاٹی	۴۳۸	غوتہ و رکول	"
شیانوریدیل	"	ظ	"	غتہ کپڑہ	"	غشی سوکھ	۴۵۳
شیشے صفا کا تر	"	ظلم کول	۴۳۱	د غور پوسکی	۴۳۹	غابو نو خلال	"
شہوت	"	ع	"	غلام	"	کول	"
شیرہ	۴۲۲	عیسانی	۴۳۲	غلام	"	غور	"
شپے لوبے کول	"	عنبروپہ شان	"	غشی	"	ف	"
شرم	"	میوہ دہ (زبان)	"	خوشبو یہ پودہ	۴۴۰	فیروزہ	۴۵۳
شمیر	"	عاشق	"	غونہا سکے وھل	"	فال نیول	"
شرابو مجلس	۴۲۴	عالم	"	غصہ کیدل	"	فقیری	"
شراب	"	دین عالم	۴۳۳	غلا کول	"	فالودہ	۴۵۵
ص	"	عبادت	"	غابن	۴۴۱	فتنہ	"
صلح کول	۴۲۶	عطر	"	غوری اوتیل	۴۴۲	فراخی	"
صلیبی نشان	۴۲۷	عطر خرخوونکے	۴۳۴	غار	۴۴۳	فراش (فرش)	"
صابون	"	عقل	"	غائب	"	غور و لووالا	"
صرافی کول	"	عقیق کا پڑے	"	غلبیل	"	فرش	۴۵۶
صحیفہ	۴۲۸	"	"	غم	۴۴۵	فرعون	"
صدقہ و رکول	"	"	"	غنیمت	"	فانرس	"
				غوا، غومتے	"	فرمان	۴۵۷

مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
فرضی مارغہ "ہما"	۴۵۷	قصہ وٹیل	۴۷۱	خناورو یو قسم		کرتی	۴۹۸
خناورو یو قسم		قے کول، الٹی	۴۷۲	د شکے کب	۴۸۸	کرسٹی	۴۹۹
(فنک)	۴۵۸	قوس قزح	۴۷۳	کدر	"	کون کیدل	۵۰۰
فال اخستل د		قبر	"	کئی کبر، کیکرہ	۴۸۹	کفن	"
مرغانود آواز نہ	"	قبرستان	۴۷۳	کنجہ پوپ	"	گزلے	"
ق		قرآن مجید	۴۷۴	کرے	"	کوٹھہ	۵۰۱
قچر	۴۵۸	قینچی	"	کنٹھل	"	کیکرونہ	"
قید کول	۴۶۰	قیمتی کانپے		کارہ، بادیان	۴۹۰	کور، کمن	"
چک، قبالہ	"	(یشم یا یشب)	۴۷۵	کلے	"	کب	"
قمیص	"	قبالہ، انتقال	"	کشمالو	"	کچ	۵۰۲
قلعہ، قلعہ	۴۶۲	قسم قسم غوبے	"	کارغہ	۴۹۱	کیلہ	۵۰۳
قلم	"	ک		کورے لکیدل	"	کفن کش	"
قیامت	۴۶۳	کرہ او کوپہ	۴۷۹	گنجکھ	۴۹۲	کیناستل	"
قیمتی کانپے	۴۶۵	معلومونکے	"	گنائی	"	کنہار	۵۰۴
(نر برج)	"	کوزہ (آستان)	"	کلٹی د ونو	۴۹۳	کا نونہ موندل	"
قیمتی کانپے	"	کوزہ (آفتاب)	۴۸۰	کلونجی، تورہ دا	"	کولے	۵۰۵
(نر مترد)	"	کوزہ (بلیہ)	۴۸۱	کنہا	"	کارونہ پورہ کیدل	۵۰۶
قید خانہ، جیل	۴۶۶	کوزہ مختلفہ	"	کجورے گل	"	کوہے	"
قالین	"	گرخے، (کول)	۴۸۲	کو تووال	۴۹۴	کجورہ	۵۰۸
قلعی	۴۶۷	گرخے (لوبیا)	"	گندار	"	کلے	۵۱۰
قافلہ، قافلہ	"	کودالہ	"	کاسہ	"	کشمالو	"
قالب	۴۶۸	کورہ، چابک	"	کاغذ	۴۹۵	کوٹے	"
قبلہ	"	کوروالے	۴۸۴	کافور	"	کجاوہ	۵۱۱
قرآن مجید لوستل	"	کعبہ	۴۸۶	کونترہ (کبوتر)	"	کافر	"
قریانی کول	۴۷۰	کعبہ شریفہ	"	کونترہ (درسان)	۴۹۶	کتان کپڑہ	"
قصاب	"	(کنے)	۴۸۷	کتاب لوستل	۴۹۷	کشتی	۵۱۲
				کدو	۴۹۸	کئی کبر	۵۱۳



مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
کمر بند	۵۱۴	کرجہ	۵۲۵	تروہ لسی	۵۲۴	دلیندہ بوقسم	۵۲۴
کھر، دریغ	۵۱۵	کچناہ	"	خہ شے لورے	"	لتنی وھل	۵۲۸
ادبوٹا کھانے	"	ککند	۵۲۶	کول	"	لوتہ اولوپتہ	"
جوہول (کارین)	"	گوگر	"	لیوہ	"	لیکونکے کاتب	۵۳۹
گی	"	گوزن	"	لور دگیاہ پریکونک	۵۳۵	لمے	"
کنکے کیدل	۵۱۶	گھالیدل	"	لور (دختر)	"	لیکل	۵۵۰
کونک	"	کک	۵۲۷	لیوان	"	لنکری	"
کوئے	"	کپنگ	"	لرگے تراشل	۵۳۶	لمر (نور)	"
گیبٹی ذخیرہ	۵۱۸	گپے	۵۲۸	لاس	"	لمرخ (نمانہ)	۵۵۳
گیبٹی	"	گہدرے	۵۲۹	لکئی	۵۳۹	لامبورن	۵۵۲
گیبٹی، پوند	"	گولٹی خورل	۵۳۰	لوکے	"	لیوہ (رگ)	"
گرمی موسم، ادب	۵۱۹	گنہل	"	لوسی شومے	"	لرگی سمسٹی	۵۵۴
ککلی	"	گنہل اکول	"	لیونتوب	"	لنکر	"
کھل خیر	۵۲۰	گھنگرو	"	لارہ	۵۴۰	دلاس تلی	"
کونک	"	کواہی	۵۳۱	لومبرہ	۵۴۱	لال	۵۵۸
کرمز	"	کاذر	"	لیمبوشربت	۵۴۲	لاک	"
کیدر	"	ککلاب	"	لومبرے پشان	"	لوچ محفوظ	"
ککرتا	۵۲۱	گندہ	"	یوٹناوردے	"	م	"
ککوشتک	"	ککل معصفر	۵۳۲	(سمور)	"		
کوند، چیر	۵۲۲	ککلا بوٹوئے	"	لرے	"		
گرمی دانے	"	ل	"	لامبودھل	۵۳۳	میچن	۵۵۹
ککوبند	"	لنگ	۵۳۳	لیوکول	"	مارغہ	"
ککادے	۵۲۳	لوت کول	"	لوت مارا	۵۳۴	لشتم محرم	"
ککانہ کول	"	لینبو (ترغ)	۵۳۳	لونک	"	مراوے شے	۵۶۰
کنجے کیدل	۵۲۴	لیمبو (لیرو)	"	لورہ	"	مت	"
ککل	"	لوتے تالے خانک	"	لرم	۵۳۵	مخکیش قتل	"
ککقند	۵۲۵	لورے	۵۳۴	لیندہ	۵۳۶	مولی	۵۶۱
				لیندہ بلاگین	۵۴۷	ملغلرے (جوہر)	"

مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
ملغلرے (گہر)	۵۶۱	مُصَبِّر (دارودی)	۵۴۳	مسجد	۵۸۷	ماشے	۶۰۳
ملغلرے (مراڑ)	۵۶۲	مُہر	"	مسح	۵۸۹	مرغی یو قسم	۶۰۴
مالوچ دھونکے	۵۶۳	مُسُو	۵۴۴	مسواک	"	(پنجشک)	"
مُری خوشبوئی	"	پاخہ کُری مسو	"	مُشرک کیدل	"	مرخنپے	۶۰۶
مُری خفہ کول	"	معزول کیدل	"	معجون	۵۹۰	میوہ دہ یو قسم	"
مُفتشی توب	"	مُچنو غہ	"	معدا	"	(فندق)	"
مُخ اولاس دینکل	۵۶۵	میوہ، میوہ، دُکھی	۵۴۵	ماغزہ	"	مارغہ دے یو	"
منڈا وھل	"	مُری	"	مُسلما نیدل	"	قسم (کرک)	"
منڈا وھل	۵۶۶	مُحل	۵۴۶	میخ، میخ	۵۹۱	مارغہ دے یو	"
مُخ (رخار)	"	ماشوم	"	میچ	۵۹۲	قسم (کلازہ)	"
مُخ (روئے)	"	مار	"	مکہ مُبارکہ	"	مُبتلا کیدل	۶۰۷
مُچی	۵۶۷	مُحراب	۵۴۷	مُلمخ	۵۹۳	مُچنو غہ	"
مسالمہ چتہنی	۵۶۸	مُدی	"	مُنا	"	مُخوکہ	"
مُروند	"	مُونکا (دسمند)	۵۴۹	منبر	۵۹۴	میلمہ	"
ماشکی	"	یوکانپے دے	"	مُنی	۵۹۵	مینہ	۶۰۸
مُری	۵۶۹	یعنی مرجان	"	مُہر	۵۹۶	ملاچرک	"
مرخنپے پہ	"	مشہور سِرے	"	میوہ	"	موندل	۶۰۹
شان میوہ	"	مُپے ڈوندے	"	ماندوونہ	۵۹۷	ن	"
مارغہ یو قسم دے	"	کیدل	۵۸۰	موزہ	"	نرے خیز لیدل	۶۰۹
(سنگھڑا)	"	دُمری خٹہ خیز	"	مُبرہ	۵۹۸	نرے خیز لیدل	"
مُری دِل	۵۷۰	درکول	۵۸۲	موم	۵۹۹	نرے کول	"
مارغہ عنقا	"	مُری ڈپا	۵۸۳	میوہ	"	نرے کول	۶۱۰
ماتول	"	مُری سِر کوردا	۵۸۴	مالکہ	۶۰۰	نرے کول	"
مُشک	۵۷۱	مُری پے تلک	"	مکرچھ	۶۰۱	نیلوفر کول	۶۱۱
ملکوتیا	"	مُری پے تلک	"	مالکین خیز	"	نسوت (دوائی)	"
مینہ	"	مُری جلمے	۵۸۵	مارغہ یو قسم	۶۰۲	نکاح	"
مُری کفن	"	مرغان	۵۸۶	(لقلق)	"	نکریزے	۶۱۲
ماسٹہ کچک	۵۷۲	مرہم پتہی	۵۸۷	ملا، شا	"	نکریزے لکول	"
مُتھایانے	۵۷۳	مزدور، نوکر	"				



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
منکئی	۶۱۳	ناشستہ	۶۲۳	ونہ دَ نرردالو	۶۳۱	والئی دَ غورِ ونو	۶۳۹
نولے	"	نیل	"	ونہ دَ سرو	"	وَبَا (طاعون)	۶۴۰
نولی	۶۱۴	اُد بونہر	۶۲۴	ونہ دَ عَناب	"	وہو کے گونگے	"
نیزہ	"	و	"	ونہ دَ سیو	"	وُگی	"
نیزہ وھل	"		"	ونہ دَ خُنگلی خربوز	۶۳۲	وُنے	۶۴۱
ورہ نیزہ	۶۱۵	ورخارے	۶۲۵	ونہ دَ شفتالو	"	ونہ دَ شاہ بلوط	"
نانزپہ	"	وریج	"	ونہ دَ عودو	"	وژل (کشت)	"
نصیحت کوونکے	"	دروخے	۶۲۶	ونہ دَ پستے	"	ھ	"
نمرخاتہ ادنمر	"	اسلحہ پاکوونکے	۶۲۷	ونہ دَ گلاب	"	ھوا - (باد)	۶۴۲
پریواتہ	"	دَ نرر	"	ونہ دَ فندق	"	ھوا	۶۴۳
نجومی	۶۱۶	واؤر (بر)	"	ونہ دَ خیرئی	"	ھاتی	"
نرکونہ	"	واؤرہ، کنکل	۶۲۸	ونہ دَ غور	"	ھیجنہ	۶۴۴
نارنج	۶۱۷	وریژے	"	ونہ دَ ناریل	"	ھرتال (دواؤدہ)	"
نرم (نان)	"	ورے (پشم)	۶۲۹	ونہ دَ لیمبو	"	ھمسا	۶۲۵
نامہ بدلول	۶۱۸	ورے (صوف)	"	ونہ دَ مانرو	"	ھیجرا	"
نقصان	"	ویریدل	۶۳۰	ونہ دَ بانرس	"	ھپا وکی	"
نقاشی	"	ویرانی	"	ورخے	۶۳۱	ھنر	۶۳۲
نغار وھل	۶۱۹	ویتہ سراتلل	"	وسلہ	"	ھاتی غابن	"
نہرو نولبنتی	"	وُنه دَ کجورے	۶۳۱	ویٹحل	۶۳۵	یوقسم خوراک	"
نہرلئے سیند	"	وُنه دَ الوچے	"	وابنہ (گاؤچشم)	"	ی	"
نیزہ	۶۲۰	ونہ دَ بادام	"	وراکیدل	۶۳۶		"
نصیحت کول	۶۲۱	ونہ دَ انار	"	وینزہ	"	یہودی کیدل	۶۴۷
ناجورپتیا	"	ونہ دَ مرچو	"	واگے	"	یہودیانونعبادتخا	"
نغرے	۶۲۲	ونہ دَ بر	"	وینستہ	۶۳۷	یخنی	۶۴۸
نَو	"	ونہ دَ لیمبو	"	ونریر	۶۳۸	ونہ شب برگی	"
نقش	"	ونہ دَ نریتون	۶۳۹	وسمہ	"	یوقسم بوٹے	"
ناریل	"	ونہ دَ مرغونی	"	وکیل	"	یا قوت	"
نورئی	"		"		"		"

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تثنا و صفت ہفہ اللہ تعالیٰ لرہ دی چہ واحد بے نیاز او قادر دے، مالک صلی جلال او تل ژوند دے، خالق دے، مخلوق روزی رسا دے، او پہ زہ و نو عالم دے او دے آسمان او دے روپانہ ستور و پیدا کوونکے دے۔ پہ غیب او پہ راز عالم او پوہیدونکے دے، پہ ظاہر او پہ باطن عالم دے او اول او آخر دے۔ نزول دے رحمت دے وی پہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باندے چہ دے تہو لو پیغمبرانو سردار او فخر کوونکے دے۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی دارنگے بیان کوی چہ زہ کلہ دے کتاب صحۃ الابدان دے تصنیف نہ فارغ شومہ نو ما دے تعبیر پہ اصل کتابونو باندے نظر و پچولو کوم چہ خلکو جوہر کوی وو۔ مائے دے کتابونو کئے یوہم واضح او جامع بنکارا نہ شو چہ پہ ہفہ کئے دے علم دے استاذانو پہ اقوالوسرہ دے ہر خوب معنی دے دلیل او دے مسند سرہ بیان دے او دے یو خوب دے ویستلو طریقہ دے حروف پیچی پہ ترتیب سرہ مشرح او نمبر وار وی نوچہ کلہ دارنگے یو فائدہ مند کتاب ملاؤ نشونو پہ دے بارہ کئے مے کوشش و کرو او تکلیف مے برداشت کرو او دے کتاب مے جوہر کرو۔

او صحت دے کتاب کتل دے ہمایون بادشاہ چہ لوے بادشاہ دے شاہانو دے عربو او عجمو دے کپے دے او خاوند دے اُمتونو دے رقابو دے او عزتمند دے دنیادے او فریاد اوریدونکے دے مجاہدینو دے او وژونکے دے مشرکانو دے بادشاہ دے روم او دے دمشق او دے شام دے او دے فرنگ دے۔ نوم نے ابو الفتح قول ارسالان نحوی دے مسعود ناصر امیر دے مؤمنانو دے۔ خدا نے دے ورثہ عمر او برد کپی او دے بقا دے ہم او بردہ کپی۔

دے معجم حروفو پہ طرز او طریقہ خوبونہ پہ فارسی ژبہ مے راجع کرلہ ہفہ کتابونو نہ چہ پہ دے پاک علم کئے مشہور دی لہ کتاب وصول دانیال او لہ کتاب تقسیم امام جعفر صادق اولہ جامع کتاب محمد بن سیرین اولہ کتاب دستور ابراہیم کرمانی اولہ کتاب ارشاد جابر مغربی اولہ کتاب تعبیر اسماعیل ابن اشعث اولہ کتاب کنز الرؤیا فی اولہ کتاب بیان التعبیر دستور روس اولہ کتاب تعبیر حافظ ابن اسحاق اولہ کتاب حمل الدلائل والنما اولہ کتاب



مبادی التعبير اوله ایضاح التعبير فخری اوله کتاب کافی الرؤیا اوله کتاب  
تعبیر بطاؤس اوله کتاب مفرح الرؤیا اوله کتاب تحفة الملوك منهاج التعبير  
خالد اصفهانی اوله کتاب مستقدمه التعبير اوله کتاب حقایق الرؤیا اوله کتاب  
وجین محمد بن شاهوید اوله کتابو متفرقه و نه هرچا دکلیمو نه چه په دے علم کنه  
تصنیف کړی دی دام ورنه غوره کړو او بیام ورنه جوړ کړو۔

د ترتیب طریقه: د هر خوب ترتیب د اول حرف په ترتیب د دویم او دریم  
حرف واضحه په دے کتاب کنه م ذکر کړی دی او د دے نوم م کامل التعبير  
کینود د حکم چه بل د دے نه کوم کتاب په فارسی ژبه کنه نه دے جوړ شوے او  
دا انصاف دے چه د دے احتیاج هرچاته شته دے۔

اوله دغه لومړی استاذانو د اقوالو نه م د شپږو گسانو ذکر کړے دے چه هر  
یو په خپله زمانه کنه پخپله یو حکیم د وخت وو اودا په لاندے ډول دی:  
اول حضرت دانیال حکیم چه د یو پاک نسب خاوند وو۔ دویم امام جعفر صادق  
دریم محمد بن سیرین خلورم جابر مغربی پنجم ابراهیم کرمانی شپږم اسماعیل  
بن اشعث۔

او په پنځلسو فصلونو کنه م راوړی دی او هر یو شے م پکښه په خپل ځای  
کنه په ترتیب ایښه دے د دے د پاره چه په لوستونکی او زده کوونکی اسانه شی  
او هره یوه باریکی ورنه پته پاته نشی که د خداے رضاوی الله تعالی ښه  
پوهیږی په حقائقو باندے۔

اول فصل د رد مزاج او طبیعت په پیژندلو د خوب کنه دویم فصل دے په  
بیان د خوبونو په قسمونو پیژندلو کنه دریم فصل دے د روح او نفس په بیان  
کنه خلورم فصل دے د خوبونو په صحیح والی کنه پنجم فصل دے په بیان د  
رشتیا او دروغ خوبونو پیژندلو کنه او شپږم فصل دے په بیان د خوبونو  
د فرق په پیژندلو کنه اوم فصل دے د خوبونو په مینځ کنه فرق اتم فصل د  
په بیان د قال او جفر علم پیژندلو کنه نهم فصل دے د یاده وتلی (هیرشوی) خوبو  
پیژندلو په باره کنه لسم فصل لجا هلاوت په د خوب تعبیر په بیان لو کنه یوولسم  
فصل دے د خوبونو حال، وخت، قسم او صورت نه معرفت حاصلول  
دولسم فصل دے په بیان د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او معنی او شرط په باره  
کنه دیارلسم فصل دے په بیان د ادب لحاظ ساتلو د تعبیر کوونکی او سوال کوونکی



یہ بیان کہنے قسموتہ ثوار لسم فصل دے یہ بیان دے پٹزند لود دے کہنے چہ تعبیر  
 پہ ثوقسمہ دے پنحلسم فصل دے یہ بیان دے پٹزند لود ہغہ مسایلو کہنے چہ  
 تعبیر دے سرچپہ (الہ) وی شپارسم فصل پہ معنی دے دیدار د خدا ای او دفرستو  
 لیدل او دپیغمبرانو لیدل دام تہول پہ ترتیب سرہ راوی دی۔

پس د خوبونود تعبیر علم پہ نظم او طریقہ م ہر خوب پہ اول کہنے راوی دی  
 کہ چرتہ د دے اول الف او یا وی ہغہ د الف او یا پہ حرف کہنے ولتوہ۔ او کہ  
 چرتہ اول ئے الف او تا وی نود الف او تا پہ حرف کہنے او گورہ، او کہ چرتہ ئے  
 اول ئے الف او یا وی یا الف او میم وی دغہ ترتیب چہ د اول حرف او دویم یاد  
 ساتھ د دے د پارہ چہ د خوبونو راویستل پہ اسانہ وی او دیو عالم نہ دے دا  
 خبرہ پتہ پاتے نشی چہ پہ دغہ کتاب کہنے یادہ ساتی او د اللہ تعالیٰ نہ د امداد  
 سوال کووم د دغہ کتاب پہ پورہ کولو کہنے او د اللہ تعالیٰ پہ دواہر جہا نو نو د ثواب  
 ستر کے پہ لارہ یم او اللہ ینہ پوہی بی۔

د دے علم فضیلت او ثواب د | پہ دے پوہہ شہ چہ د تعبیر علم یو پاک  
 قران کریم او احادیثو پہ رنرا کہنے علم دے او یو عزتمند علم دے چہ اللہ تعالیٰ

حضرت یوسف علیہ السلام تہ ورکے وواو ہغہ کہنے ئے دا علم ایسے وو لکہ چہ  
 اللہ تعالیٰ فرمائیلی دی وکذلک مکنا لیوسف فی الارض ولنعلمہ من تاویل الاحادیث  
 او عبد اللہ ابن عباس فرمائیلی، اول شے چہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 تہ ورکے وواو ہغہ دا وچہ ہغہ یو مقربہ فرستہ پہ خوب کہنے ولیدلہ او ورتہ فرستہ  
 ووئیل چہ د خوشحالے زیرے دے وی تالرہ چہ اللہ تعالیٰ تہ د پیغمبرانو دہلے  
 نہ وگرزولے او تہ ئے غورہ کرے ئے او تہ ئے آخری پیغمبر گزولے ئے ولکن  
 رسول اللہ وخاتم النبیین دا ئے ورتہ ووئیل۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بیدار شود پیغمبر  
 خوب دخیار او د اقبال خوب دے او د معراج نہ ئے روستہ بل خوب ولید و لکہ چہ  
 اللہ تعالیٰ فرمائیلی دی: (لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ  
 الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ) فتح ۱۰۱ چہ تردے خایہ او فرمائیلی فتوحاً قریباً

او د ابراہیم علیہ السلام پہ قصہ کہنے فرمائیلی دی چہ (رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ  
 أَنِّي أَذْبَحُكَ فَأَنْظُرُ مَاذَا تَرَى) تردے خایہ صدقت الرؤیا انا کذلک تجزی العسینین  
 او پہ حدیث شریف کہنے ہمدغہ شان را غلی دی چہ دا دیوسف علیہ السلام  
 معجزہ وہ، نوچہ کوم علم د پیغمبر معجزہ وی نو ہغہ علم بہ یوپاک او مقدس



علم وی او هغه شوک چه د پیغمبرانود دے مخنے نه دی هغوی د خوب په ذریعه اولیاء شوی دی۔ او هشام بن عروه د خپل پلار نه همداسه روایت کوی چه هغه د یسلی دی د تعبیر په باره کښه الله تعالی دغه آیت فرمائیله دے لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (الله تعالی دے خوشحالی زیږی ته د صالحانو خوب ویله دے چه صالح اونیک خلک راشی خوبونه کوری یا شوک دا سې خوبونه او کوری چه د هغه په صدق او رښتیا والی کښه آیات او احادیث وارد شوی دی د حضرت انس چه دا جمله راوړم نو کتاب او بندیز یی او هغه داسې روایت دے چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمائیله دی: **الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءاً من النبوة** یعنی د صالح اونیک سړی خوب شپږ څلویښتمه حصه د پیغمبری ده۔ د دے حدیث روایت بخاری او مسلم کړې دے۔

همدارنگه نور پیغمبران همدغه شان وو هر څه چه دے د الله تعالی نه غوښتی وو الله تعالی ورته د هغه په خوب کښه بنودنه کړې وه۔ په حدیث شریف کښه راغلی دی د عبد الله ابن عباس نه چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمائیله دی چه د خوب لیدل وحی ده چه الله تعالی دے بنده ته علامه ورښکاره کوی او د خیر او شر ورته رسوی د دے د پامه چه بنده مغرور او متکبر نشی او د الله تعالی د امره غافله نه وی۔

ابو هریره فرمائیله دی رسول الله صلی الله علیه وسلم بیمار شو د رسول الله مڼګری او صحابه کرام د غمه ډک ورته راغلل او ورته دے وویل چه یا رسول الله تابه مونږ ته د خیر خبر را کولو او که چرته العیاذ بالله منها تاته خپله نیته مقرر کړې شی یعنی د دُنیا نه لارښه نو مونږ به د دین په کار کښه په هغه صحیح تدبیر څنګه پوهه شو؟ رسول الله صلی الله علیه وسلم و فرمایل: بعد اذ فاقی ینقطع الوحی ولا ینقطع المبشرات۔ زما د وفات نه پس وحی بندیز یی مګر د خوشحالی زیږی (خوب لیدل) نه بندیز یی او نه ختمیز یی۔ صحابه ورنه تپوس او کړو چه د خوشحالی زیږی څه شی دے یا رسول الله؟ دے فرمایل: **الرؤيا الصالحة التي يراها المرء الصالح** یعنی هغه نیک خوبونه چه یونیک سړی دے کوری یا یوکس دے د بل چالو کوری د دے علم فضیلت د صحابه و او د بزرګانو د اقوالونه او په حدیث شریف کښه راغلی

دی د ابو سعید خدری نه۔ د دے وائی چه اوریدلی م دی د رسول الله صلی الله علیه وسلم نه چه رسول الله به خپلویا رانوته فرمایل چه یوکس د ستاسې نه یونیک خوب



اُوگوری باید چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ شکر کلیہ ووائی اودَ اللہ تعالیٰ شکر ادا کړی او هغه خوب بیا خپلو ملگرو او یارانو ته واوړوی او که چرته ناپسندید او بدکاره خوب یونیک سرے اُوگوری نو خو حله دَ اعدو دَ اللہ من الشیطن الرجیم ووائی اودَ دَ شر نه و په اللہ تعالیٰ باندے پناه او غواری او هغه خوب دے چاته نه اوردی دا ددے دَ پاره چہ ددے خوب بدای ورته ونه رسیږی.

او په حدیث شریف کته دی چہ دَ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب نه دے وائی چہ مو من بنده خوب اُوگوری یا هغه نه خوب ښکار کړی شی نو دا واجب دی چہ په تعبیر ته حان پوهه کړی ددے دَ پاره چہ دَ نیک خوب دَ خوشحالی نه خوشحاله شی اودَ بد خوب نه حان اوساتی یعنی په دَ عاکانو او عبادات الهی او په صدقو وړکولو مشغوله شی.

ابن سیرین فرمایلی دی چہ علم تعبیر او نورو علومو کته دا فرق دے چہ دَ علم طالب ددے علم دَ اصولو خلاف نشی کولے او ددے قیاس قابل تعبیر هم نه وی او هغه ته دَ تعبیر طریقہ نه معلومیږی مگر دا علم یو داسے علم دے چہ ددے دَ خپلو اصولو او قواعدو خلاف کیږی حکم دا ددے په وجه چہ دَ خلکو شکونه او شباهت او صفت، دیانت او اعتقاد باندے، همدارنگه دَ وقتونو په اختلاف سره هم بدلیږی حکم چہ خه وخت خو تعبیر مثل او اصل سره کول وی او خه وخت ددے ضد سره کیږی. کله خوب صحیح وی او کله خوب غلط وی یعنی کله وډ خوبونه.

په دے هم پوهه شه چہ هر شکوک یو علم لری. هر عالم چہ یو علم لری نو هغه دَ نورو علمونو نه بے پروا وی مگر تعبیر کوونکے خا هضرورت لری علم تفسیر قرآن ته او دَ رسول الله صلی الله علیه وسلم احادیثو شریفو ته او هم دارنگه مثالونو ته او دَ عربو او عجمو اشعارو ته او نوادرو ته او علم اشتقاق لغت او متداولو الفاظو ته یعنی دَ یو لفظ نه بل لفظ اخستل همدارنگه ددے عالم ته پکار دی چہ نیک وی او په باریکاتو پوهیږی او ادیب هم وی اودَ خلکو په ښو احوالو او ښو صفتونو هم پوهیږی په قیاس او دَ علم په ښو قواعدو پوه وی او نور هم پوهولے شی او دَ اللہ تعالیٰ نه امداد غواری چہ دَ نیغ لارے راهنمائی وکړی او ژبه په اصلاح او نیکی وچلیږی او دغه علم الله تعالیٰ هغه چاته ورکوی چہ هغه پاک دی دَ حرامو خوړلو مخه، همدارنگه پاک وی دَ بے کاره خبرو مخه او دَ بدای نه





(۲) اخلاط یعنی دِ وینی، صفرا او دِ سودا دِ زیاتوالی نہ۔  
 (۳) دِ ناپاکو او گندہ خورا کونو کھنے یا دِ بیخ او تر دماغو دِ افکارو نہ دی۔ دِ دے  
 سرمایہ دِ دماغو سردی او دِ تری نہ ہنکارہ کیڑی دِ دے وجہ نہ دِ گرم او خشک  
 دماغ والو تہ خوب کم ورچی او ہغہ دماغ چہ گرم او تر وی خوب ورتہ دیر ورچی۔  
 کہ چرتہ شوک اعتراض وکری چہ تہ خہ پوہیڑے چہ خوب یو فعل دِ بیخ  
 او تر افعالو راحت او قوت متخیلہ او متفکرہ دے؟

جواب دادے چہ مونہ تہ دِ عقل پہ ذریعہ معلومیڑی چہ ناستہ دِ ولاپے  
 نہ راحت دے، دِ آرام پہ وجہ سرہ بیداری او دِ دماغی قوتونو اسایش دے۔  
 دِ دے وجہ نہ پہ یقین سرہ خوب دِ دماغو دِ افعالو نہ یو فعل دے او وضاحت  
 او شرح دِ طبعی خوب او غیر طبعی خوب قوت، ضعف، تخیل او دِ فکر قوت او  
 دِ ذکر قوت پہ دلیل او حجت سرہ دِ پخوانو حکیمانوپہ کتاب کفایت الطب کہنے پہ  
 تفصیل سرہ بیان کری دی۔ (توہلتے بیا او کورہ کہ تفصیل لے غواہے)

**دویم فصل دے دِ خوبونو** حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ خوب پہ اصل  
**قسمونو پیژند لو کہنے** کہے دوہ شیان دی، یوپہ حقیقت حال بانڈ  
 خبرول کوی او دویم دِ کار سرہ رسیدلو اطلاع ورکونکے وی، او دِ دے دوہ دِ  
 ثلور قسمونہ دی: (۱) یو خوب امر کوونکے دے (۲) دویم قسم لے منع کوونکے دے۔  
 (۳) دریم قسم ویروونکے دے (۴) ثلورم قسم دِ خوشحالے زیرے ورکونکے دے۔  
 عبد اللہ ابن مسعودؓ فرمائی دی، چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمائی دی (الرؤیا ثلثہ اقسام من اللہ تعالیٰ و بشری للمؤمنین فی حیاتہم)  
 یعنی خوب پہ درے قسمہ دے، اول ہغہ چہ دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ وی او دِ خوشحالی  
 زیرے وی دِ مسلمانانو دِ پامردوئی پہ ژوند کہے۔ دویم قسم من الشیطن الذین  
 امنوا۔ دویم قسم خوب دِ شیطان دِ طرفہ وی دِ ایمان خاوندانو تہ۔ دریم قسم اضغاث  
 احلام یعنی پریشانہ کوونکی دی۔

یعنی خوب پہ درے قسم دے یو دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ چہ دِ ایمان خاوندانو تہ دِ  
 دُنیا پہ ژوند کہے زیرے دے۔ دویم قسم ہغہ خوب چہ خلک پہ غم او اندیشہ  
 کہنے اچوی۔ دریم قسم ہغہ خوب دے چہ پریشانہ دے۔  
 امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ حقیقت کہنے خوب پہ درے قسمہ دے  
 یوتہ حکم دویم تہ متشابہ او دریم قسم تہ اضغاث احلام وخیل کیڑی او اضغاث



احلام خلور قسم خلک گوری یو ہغہ ډلہ چہ دَ هغوی طبیعت فساد طرف ته مایله وی۔ دویم قسم چہ هغوی شراب شبنکی، دریم قسم هغه ډلہ چہ هغوی گله وډه سودا پیدا کوونکی خوراک خوری لکه تور بانجان، مسور دال، مالکھ، گلہ وډه غوبنه او کوم شیان چہ هغه دَ دے خلور و سره مشابہ وی او خلور م چہ نابالغه ماشومان داسے خوبونه گوری۔

محمد بن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب پہ دوه قسم دے، یو خوب حکم یعنی فیصلہ کن چہ هغه خوب صحیح وی، دویم قسم اضغاث احلام چہ هغه پراگندہ خوب وی او اضغاث دَ و شوخ نکلوته ویل کیبری لکه تنکھ چہ گیا او واینه متقدق او گلا وډ وی پہ چمنونو کینے۔

پریشان خوبونه: دا مختلف خوبونه دی چہ پہ درے قسم دی۔ (۱) دطبیعت او خواهش دَ غلبے نه پیدا کیبری او کُنه دَ شیطان دَ نمائش نه او کُنه دَ نفس دَ خپلو خبر و سره، او دا درے واره قسمونه صحیح نه وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، چہ خوب پہ درے قسم دے، یو قسم هغه دے چہ خوشخبری دَ الله تعالیٰ دَ طرفه، دویم قسم دَ شیطان دَ طرفه و سوسه او سودا ده۔ دریم هغه قسم چہ پہ خپل خیال کینے لے راشی او دَ شوق دَ وجه نه هغه پہ خوب کینے و وینی او هغه صحیح خوب دَ فرشتو پہ شکل کینے وی چہ دَ لوح محفوظ نه دَ خوشحالی زیرے و رکوی دَ کولو پہ شی (رخین) باند یا نیک مری ته چہ دَ هغه کار دَ واقع کیدلونه کینے هغه دَ دے دَ ضرر او نقصان نه محفوظ شی چہ ورته رسیبری دَ دے وجه نه چہ غوک غرب او گوری او بیلے هیر کری نوتعبیر و یستونکے دے پہ هغه توبه او باسی له گنا هونو کُنه او دَ خوب هیر دل دَ گنا هونو کُنه دی کُنه چہ دَ خوب نماینده فرشته ده دَ لوح محفوظ نه۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چہ خوب پہ دوه قسمه دے یو هغه صحیح او درست خوب دے او دویم دروغچن خوب دے۔ او رشتینے خوب بیا پہ درے قسمه دے، اول قسم ته بشارت ویل کیبری او دویم قسم ته خبردارے دریم قسم ته الهام ویل کیبری۔ دَ بشارت قسم دادے چہ الله تعالیٰ یوه فرشته پہ لوح محفوظ مقرر کرے ده، دَ دے دَ پار چہ خه نیکی او بدی بنی آدم باندے راتلونکی وی دَ هغه خبردارے و رکری پہ خوب کینے ورته بشکاره کری لے هغه ته ملک الرؤیا ویل کیبری چاته چہ اوغوی دَ هغه زیری نو بنی آدم ته لے پہ خوب کینے و بشکاره کری او خوب کینے ورته وراوینسی



دویم قسم دَ خبرداری خوب داد دے چہ ملک الرؤیا فریستہ ہغہ و ویروی او دَ راتلوی  
شی ورتہ اطلاع و رکری چہ کوم شے ورتہ رسیدی داد دے دَ پامرا چہ خوب لیدونکے  
اطاعت اوکری او دَ گناہ نہ خان اوسا قی او د دے یہ وجہ دَ اللہ تعالیٰ عبادت  
اوکری او ہغہ شر چہ یہ دہ راتلی بیج شی او امن کبے شی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ <sup>النور ۲۴</sup> ترجمہ: اے دَ ایمان خاوندانو! اللہ  
تعالیٰ تہ توبہ او یاسی د دے دَ پارہ چہ خلاصے او موئی۔

دریم قسم دَ الہام خوب۔ دا ہغہ خوب دَ چہ اللہ تعالیٰ فریستہ تہ امرکوی،  
چہ زما دے بندہ تہ یہ خوب کبے الہام اوکری داد دے دَ پامرا چہ بندہ صدقہ  
ورکری او ہمدارنکہ جہاد وکری او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکری او دَ بدیو بخنے  
خان اوسا قی او دَ خلکوسرہ نیکی وکری۔

دروغجن خوب یہ درے قسمہ دے۔ اول قسم تہ دَ ہمت خوب وئیل کیبری،  
دویم قسم تہ دَ علت خوب وئیل کیبری او دریم قسم تہ شیطانی خوب وئیل کیبری  
یعنی پریشان او پراکندہ خوب۔

دَ ہمت خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ یوگس پہ وینہ سوچ کولواو ہغہ بیا  
یہ خوب کبے اوینی، نو د دے خوب اصل او تاویل نشتہ دے۔

دویم دَ علت خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ یو درد مند سرے درد نہ زاری  
او یہ خوب کبے ہغہ درد زیاتیری، خراب او خوفناک شیآن پہ خوب کبے وینی  
او د دے خوب سبب درد وی، دا سے خوب تہ ہم شے اصل او معنی نشتہ۔

دریم قسم شیطانی خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ دے دَ بدن وینخل واجب  
وی (جنابت کبے وی) یا ناممکن شیآن او کوری۔ د دے تعبیر او تاویل نہ وی،  
دا قول دَ اللہ دے چہ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِغُلَامَيْنِ هِ <sup>(یوسف ۴۴)</sup> مونہ دَ پراکندہ  
خوبونو عالمان نہ یو۔

حضرت علی امیر المؤمنینؓ فرمائی دی، چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ عجیبہ مخلوق تہ یو  
خوب ہم عجیب مخلوق دے او شے چہ یہ خوب کبے نیکی او بدی کورم ہغہ دَ اللہ  
تعالیٰ حکم وی۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ خوب دَ عجائب اتونہ یو دا ہم دے چہ سرے  
یہ خوب کبے خیر، نفع او راحت وینی یا شر او آفت وینی او ہم ہغہ خیر، نفع  
او راحت یا شر او آفت بالکل پہ بیداری کبے وینی۔ بلہ خبرہ دادہ چہ دیر



گندہ خلائے او گندہ ژبے وی، چہ پہ وینہ او بزدہ بیتونہ نشی یادو لے پہ خوب  
کینے ئے وائی او یاد ئے کپی او پہ وینہ ئے صحیح لولی او پیر جاہل او ناپوہہ  
خلک داسے ہم وی چہ د حکمت خبرے او بے الفاظ بیانوی چہ هغوی  
پہ خوب کینے یادے کپے وی چہ هغه هیت یوحکیم او عالم نشی بیانولے او  
پہ وینہ هغه بیاهم صحیح بیانوی۔

جابر مغربی فرمائیلى دی چہ د خوب د عجائباتونہ بودا ہم دے چہ پہ خوب  
کینے یو دروغزن شے (خیز) پہ نظر راشی چہ د هغه تعبیر د هغه پہ هغوی یا درور  
واقع کیری لکہ د مثال پہ دول حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوب  
اولید لوچہ ابو جہل اسلام را وړلو۔ دا خوب روستہ پہ عکرمہ صادق شوچہ  
د ابو جہل هغوی حضرت عکرمہ اسلام را وړو۔

یوسری خوب اولید لوچہ اسد امیر مکہ اسلام را وړو، حال دلچہ روستہ  
د دے نہ حضرت عباس د اسد هغوی اسلام را وړو۔

دا ہم کیری چہ د ماشوم د خوب تعبیر پہ مور واقع کیری او  
د غلام د خوب تعبیر پہ آقا باندے واقع کیری۔ داسے عجائبات پہ خوب  
کینے پیری کہ چرتہ قول یادووم نو کتاب او بیدیری۔

**دریم فصل۔ د نفس** | دا خبرہ یادہ کرہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائیلى: (اللَّهُ  
أَوْ رُوحَ پِه بِيَانِ كِنِے۔ اَيَتُوْنِیْ اَلْاَنْفُسَ حَيٰتِ مَوْتِهَا وَ اَلَّتِیْ لَمَرَّتْ فِیْ صُلَامٍ  
فِیْمَسْكُ اَلَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتُ وَ یُرْسِلُ الْاٰخَرٰی اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى الزُّمَرُ  
ترجمہ: اللہ تعالیٰ د مرگ پہ وخت کینے روحونہ اخلی او هغه چہ پہ خوب کینے  
نہ دی مرہ شوی چہ پہ چا د مرگ حکم دے هغه ایساروی او بل وخت مقررہ  
پورے ئے پیری دی۔

د علماء او حکماء پہ صیغ کینے د روح او نفس پہ بارہ کینے اختلاف دے۔ مخے وائی  
چہ دواہہ یوشے دے۔ د نفس او روح معنی جان دے۔ د دوی دا دلیل دے چہ  
د عربو پہ ژبہ کینے د نفس اٹھ معنی دی، روح، وینہ، اوبہ، متی، متیازے، همت  
جسم، لاس۔ او د روح دولس معنی دی، روح، باد، کلام، روح القدس، باران  
وحی، جادو، مسیح، مریم، ژوند، فرشتہ او د اللہ تعالیٰ رحمت۔

او د حکیمانو دویمہ ډله وائی چہ د خوب لیدونکی روح د بدن نہ او هغی، او  
برہ اسمان ته هغی، اوریدل اولیدل یاد ساتی چہ د بیداری وخت شی نور روح

بیابان تہ راشی دے دا دلیل دے چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ شوک پہ اودس کینے تھلی او د اللہ تعالیٰ ذکرے پہ تہ جاری وی دھغہ روح اسمان تہ تھی۔

تھئے تعبیر کوونکی دا وائی چہ دا حدیث د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د قول تھئے تہ دے اودوی وائی کہ چرتہ د اودہ سہری روح د بدن نہ تے اودان تے یواخے پرینبودے نو د ساہ اخستو حرکتونہ بہ باقی نہ وے نوچہ اودہ سرے ساہ اخلی نو د دے تہ معلومیہری چہ ددہ بدن کینے روح شتہ دے اود خوب وخت کینے روح د بدن تھئے نہ دے جدا شوے۔

تھئے خلک پہ تھان اور روح کینے فرق کوی، دوئی داسے وائی چہ د خوب وخت کینے روح روان د بدن نہ او تھی او پہ مخلوق کینے کر تھی، بیابان کینے واپس راشی اودھغہ چہ دے روح پہ خپل چکر او گر خیدا کینے لیدی وی بدن تہ خبر و رکوی۔ دے دے خلکو دا دلیل دے چہ روح د قرص آفتاب مشابہ دے اوروان آفتاب د رتھا مشابہ دے لکہ چہ د فمر قرص پہ ثلورم اسمان باندا وی او دھغہ رتھا بیا پہ تھول جھان وی۔

اود حکماؤ یوہ دہ داسے وائی چہ جان اوروان دواہہ یوشے دے اودواہو کینے تھئے فرق نشتہ دے چہ ددے صفت د عقل د قیاس پہ مطابق داسے دے لکہ چہ د اوبونہ واؤرے او د واؤرے تہ اوبہ جوہریہی۔

د حکیم اراطالیس دا نظریہ دہ چہ ددہ پہ نزد نفس مبداء اول دے اودا نفس د روح نہ زیات شریف او بزرگ دے لیکن د نفس اور روح حقیقت ما پہ خپل کتاب سماز المسائل کینے بیان کپیدے او د حکیمانوا اقوال م پہ دے کتاب کینے راوی دی۔

د اهل السنۃ والجماعۃ۔ ددوی پہ نزد روح امر رب دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی وَیَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّیْ۔ ترجمہ:- سوال کوی تانہ اے پیغمبر د روح پہ بارہ کینے ہغوی تہ وواہہ چہ روح تھما د رب امر دے۔

تھما بھروسہ او اعتماد پہ اللہ تعالیٰ باندے دے او د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خبر و مبارکوم اعتماد دے او د حکماؤ اقوالو تہ مطلب دا دے چہ تھما کتاب ددوی د اقوالو ذکر تہ خالی پاتے نہ وی۔ د اللہ تعالیٰ نہ دا سوال



کروم چہ مادِ پہ خپل دین الہی او د پیغمبر پہ سنتو باندے قائم وساتی  
او د خیر او کرامت امداد را بخشش کری۔

**ثلوثم فصل۔ یہ علامتوں سرہ** حضرت کرمائی فرمائی دی چہ شوک  
د خوب رشتینی کیدو پہ بیان کئے

پہ نہ طریقہ لیدل غواہی نودے د چہ ثومرہ کیدے شی پہ او دس سرہ  
پہ نبی اہخ دے شملی او اللہ تعالیٰ دے یادوی او زیاتہ دودئی د نہ خوری  
محکمہ چہ شوک دیرہ دودئی خوری ہغہ اللہ تعالیٰ نہ یادوی ددہ معدہ دکہ  
وی او د خوراک بخارات دملغ تہ رسیبری او طبیعت نے متخیل گورخی پہ دے  
وجہ دیر خورونکی دودئی مختلف او پریشانہ خوبونہ وینی، او بیخی لبرہ دودئی  
دے ہم نہ خوری محکمہ چہ معدہ کوم وخت خالی وی د طعام نہ او دے پہ  
خالی معدہ اودہ شی ددے سرہ ہم پریشانہ خوبونہ بہ وینی، طبیعت غذا تہ  
موند لوسرہ ضعیف او سست شی او خوب نہ ورخی، او کہ اودہ ہم شی نو پریشانہ  
او پر آگندہ خوبونہ گوری او سرے باید د خوب وخت کئے نہ دیر مور وی او نہ دیر  
وہے وی داددے د پارہ چہ خہ خوب او وینی صحیح او درست وی او خوب د  
ہم نہ ہیروی۔

د حضرت عبد اللہ ابن مسعود نہ روایت دے، چہ یو اعرابی سرے حضرت  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہ را غلو او دل سے عرض نے او کرو چہ یا رسول اللہ، چہ  
پرون م دا سے یو خوب اولیدلو نو ہغہ پر آگندہ خوب نے بیان کرو۔ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائی، چہ خہ شے د خوبے و دے اعرابی وویل  
چہ یا رسول اللہ، دیرے پنچے کجورے م خوبے وے۔ رسول پاک جواب ورکرو چہ  
ددے خوب خہ صحیح تاویل نہ راخی ددے د پارہ دیر تعبیر بیان نوونکی د دیر و  
خوبونو تعبیر بیانوی او د ہغے تاویل درست نہ راخی۔ تعبیر بیان نوونکی ددے  
خبر و نہ نہ غافلہ کیری او د سوال کوونکی نہ دے سوال وکری زوستہ دے  
بیا تعبیر بیانوی داددے د پارہ چہ بیان شوے خبرہ رشتینی او درستہ وی،  
او د خوب د رشتینوالی دا علاہ دی کومے چہ بیان شوے۔

ابن سیرین فرمائی دی، چہ انسان دیر خوبونہ گوری چونکہ ہغہ دہغہ  
لاٹتی نہ وی ددے تاویل ددہ د اقاربو ورور یا پلاریا حوی تہ واپس کیری،  
اوٹنے وخت د خوب تعبیر ددہ پہ مرک تاثیر کوی۔ ددے پہ بارہ کئے ماد عکرمہ



بن ابی جہل پہ بابت کہنے تقریر کرے دے چہ پلارے خو کینے اولید لو او دھنے تاویل  
د ہغہ پہ حوی ظاہر شو لکہ شککہ چہ د نابالغ ماشوم د خوب تعبیر د ہغہ  
پہ پلار واقع کیبری ہرکله چہ یومعبر پہ دے اصولو غور وکری نودہ تہ بہ ہیخ  
شہ مشکل نہ را پینیبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ کلہ بندہ تہ دنج او آفت پہ  
نظر راشی مکر تاویل د ہغہ خلاف وی لکہ شککہ چہ د غم او خوف تعبیر  
بنادی او خوشحالی دہ۔ اللہ تعالیٰ فرمائیلی دی وَلَيَبْدِلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ  
أَمْنًا ترجمہ :- زہ بہ د دوئی دیرہ ضرور پہ امن بدلہ کریم۔

او د بادشاہ تہ او د دشمن نہ تختیدل او د ہغہ شہ چہ دے مشابہ وی  
د دے امر دلیل دے چہ د خوب لید و لکے بہ د اللہ تعالیٰ پہ پناہ او امن کہنے  
وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے فِقَرُوا إِلَى اللَّهِ إِنَّ لَكُمْ مَقْنَةً نِّدِيرٌ مُّبِينٌ  
ترجمہ :- د اللہ تعالیٰ طرف تہ زغلی زہ تاسے د دے نہ پہ ہسکار و پروم۔

د دے تاویل تو قسمونہ دیر زیات دی، انشاء اللہ پہ خچل  
خائے کہنے بہ ئے بیان کریم۔

**پنجم فصل در بستی او د** حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی چہ خلک پہ  
د روغن خوب پیژند لو کہنے شکل، صورت، طبیعت قد او خبر و اترو کہنے د

یوبل مخے مختلف دی او د اختلاف شہر او د ہوا د وجہ نہ د یو خوب د بل پہ  
شان نہ وی کلہ چہ د چاہہ طبیعت د غوبے، حلوا، شراب او ہمدارنگہ د دے پہ  
شانتہ د نور و شیان نو د استعمال پہ وجہ وینہ غالبہ کیبری نو پہ خوب کہنے د رگ  
وہل او سینکئی او د شومند و حرکت او خوشحالی او د سرود آواز او ہغہ شیان  
چہ د دے سرہ مشابہت لری اوری بہ نو تعبیر کوونکے د دہ چہرہ رنگ او د  
بدن غتوالے او خوشحالی تہ او گوری۔ پہ دے پوہ شہ چہ دا خوب د وینے د  
غلبہ کید و نہ دے او د دے ہم ہیخ اصلیت نشتنہ دے۔

کلہ چہ د چاہہ طبیعت کرم او خشک شیان لکہ پتیر، پیاز، تور مرچ خوراک  
سرہ صفرا غالبہ شی نو د اسہے بہ پہ خوب کہنے اور، دیوہ، شمع، لاپتین  
او داسے شیان دیر گوری تعبیر کوونکے دے د دہ بدن زیروالی او د بدن کمزورتیا  
او د حرکت تیزوالی تہ او گوری نو پہ دے د پوہہ شی چہ پہ دے سری د صفرا  
غلبہ دہ نو د دے خوب شہ اصلیت او تاویل نشتنہ او کہ چرتہ د چاہہ طبیعت



دَ بَلغم زیاتوونکی شیان استعمال سرہ لکہ شومے، ماستہ، شودہ اودہ مشابہ  
شیانوسرہ بلغم زیات شی، نودا سرے بہ خوب کبے واورہ، باران اودہ چہ دَ مشابہ  
وی دیروینی اوکلہ چہ تعبیر بیانوونکے دَ خوب لیدوونکی رنگ سپین اوبدن  
ثورب اوکوری نوپہ دے دیوہہ شی چہ دَدہ پہ مزاج دَ بلغم زیاتوالے دے دَ  
دا سے سرے خوب ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

او کہ چرے دَ چاہے طبیعت دَ سودا راوستونکی شیانولکہ مالکہ غوبہ او  
تُرش شیانو اوتورو بانجانوسرہ اودے پشان نوروشیانود سودا غلبہ وی  
نودا سے سرے بہ خوفناک خوبونہ، مار، لہم، تیارہ وغیرہ دیروینی کلہ  
چہ تعبیر کوونکے دَدہ رنگ اوتورہ خھرہ اوکوری نود دَدہ صورت بہ غمزن  
اوفکر مند اوکوری او بغیر دَ کوے وجہ نہ بہ پہ خیل مخ او دیرہ بانڈی لاس  
راکاربی نوپہ دے باندے بیاپوہہ شہ چہ پہ دَدہ سودا غلبہ دہ اود دَدہ خوب  
بے بنیادہ دے تعبیر کوونکی تہ پکار دی چہ پہ دے تہ لوخبر وغور وکری  
او دہریو خوب تپوس پہ نہ شان سرہ وکری نہ دَ پورہ حان پوہہ کری، او  
بیادے تعبیر بیان کری، داد دے دَ پارہ چہ خوبے ربنتینے راشی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ کوم خاوندان دَ ہمت وی لکہ عاشق  
معشوقہ کوری پہ خوب کبے یا یوکسب کر خیلہ پیشہ (وینی پہ خوب کبے  
لکہ جولا کپے، لوہار اوسینہ اویینی نو تعبیر بیانوونکی باندے لازم دی  
چہ دوبارہ تپوس دے ترے اوکری چہ پروں دَ خہ خورلی دو او پہ کوم خیال او  
فکر کبے اودہ شومے وے، روستہ دے تعبیر بیان کری۔

یا چاخپل حان پہ واورہ، باران، یخ او گرم کبے گرفتار اولید لوکلہ چہ بیدار  
شی نود خوب جامہ دَدہ نہ جدا وی، دا برینہ والے دَدہ دَ خوب باعث دے  
لہذا دے خوب تہ خہ اصل نشتہ او بے حقیقتہ دے۔

کہ چرے چا اولیدل چہ پہ حمام او نمر او گرمی کبے وو، نوچہ کلہ بیدار شی  
نومحان لے پہ دیروکپرو کبے تاؤ کرے وو نوپہ خوب کبے گرمی محسوسول دَ جامو  
دیروالے دے۔ دا سے خوب ہم بے بنیادہ دے۔

کہ چرے پہ خوب کبے شوک اویینی چہ دے دَ مرض اویا دَ جسمانی درد نہ  
راہی او مریض پروت دے اوپہ ربنتیا مریض وو، نودا خوب ہم بے بنیادہ دے  
کہ چرے شوک پہ خوب کبے اویینی چہ متیازے کوی او یخ شو، پہ جامو کبے

کئے متیازے کرے اولید لے یا کئے دا معلومہ کرہ چہ متیازے زور سرہ ورتہ راغلی دی داسے خوب بے بنیادہ دے اود دے خوب تعبیر نشستہ دے۔

**شیرزم فصل۔** د خوبونوپہ مینح کئے فرق  
پیژندل اودھریوکس خوب تفصیلی بیان

نہ خالی نہ دے، یا بہ مؤمن وی یا بہ کافروی، د دے حقیقت کئے خوارلس قسم  
دی۔ (۱) د بادشاہانوخوب (۲) د قاضیانوخوب (۳) د مفتیانوخوب  
(۴) د عالمانوخوب (۵) د ازادوخلکوخوب (۶) د غلامانوخوب  
(۷) د نارینہ و خوب (۸) د بنحوخوب (۹) د نیکانوخوب  
(۱۰) د بدکارانوخوب (۱۱) د دولتمندانوخوب (۱۲) د فقیرانوخوب  
(۱۳) د لویانوخوب (بالغو) خلکوخوب (۱۴) د نابالغو خوب

پہ دے تہولو کئے اولہ درجہ د بادشاہانوخوب درست دے او فرمائی چہ  
د بادشاہانوخوب د نور و خلکوپہ خوبونوباندے دومرہ فضیلت او بہتری  
لری ثومرہ چہ د بادشاہانوپہ رعیت باندے فضیلت دے حکم چہ اللہ تعالیٰ  
بادشاہانوتہ عزت اوسرداری ورکریدہ او خلکو تہ دے د بادشاہانود اطاعت  
حکم کریدے حکم چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء)

ترجمہ: اے د ایمان خاوندانو، تاسود اللہ اطاعت وکری اود اللہ د رسول  
اطاعت وکری اود ہغہ آمر اطاعت ہم اوکری چہ د ستاسے کئے وی۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ) ترجمہ: چاہے د امیر اطاعت وکرو، ہغہ د اللہ اود ہغہ د رسول اطاعت وکرو۔  
لہذا کوم خوب چہ بادشاہ او وینی ہغہ خوب بادشاہ تہ نزد دے وی اود بادشاہ  
خوب زیات صحیح وی۔

۲۔ د قاضی خوب د نور و خلکوپہ خوبونودرجہ لری حکم چہ عدل او انصاف  
اود خاص کارو بار بندول او خلاصول د قاضی کار دے۔

۳۔ اود مفتیانو او فقہاء خوب د نور و خوبونوفضیلت لری حکم چہ دوی  
اصول فقہ اوحداود مسلمانی فرض، سنت اود حلالو اود حرامو پیژندلو  
خاوندان دی۔



۴ :- دَ عالمَانو خوب دَ عوامو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری حُکہ چہ اللہ تعالیٰ دوی تہ شرافت او توقیق ورکری دے، دے دَ پارہ چہ خلک پہ سہ لاربان دے را اہوی او دَ نیکی او اطلعت لارے تہ خلک را تشویق کری۔  
 ۵ :- دَ آزاد خلکو خوب دَ غلامانو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری دا حُکہ چہ اللہ تعالیٰ آزادو خلکو تہ پہ غلامانو شرف ورکری دے۔

۶ :- دَ غلام دَ خوب نہ مولیٰ تہ فائدہ وی حُکہ چہ علامتہ دے نہ حصہ رسیبری۔  
 ۷ :- دَ سر و خوب دَ بنحو دَ خوب نہ اُوچتہ درجہ لری حُکہ چہ اللہ تعالیٰ مسرتہ پہ بنحو باند پہ یو خوشیا نو ترجیح ورکری دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی: (الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ عَلَى النَّسَاءِ) ترجمہ: سہری پہ بنحو باندے غالب دی پہ درجہ کئے۔  
 او بلہ خبرہ دادہ چہ اللہ پیغمبران سہری را ولیدل او بنحو کئے را ونہ لیبرل۔ (۲۱)  
 او پیل حائے کئے فرمائی دی فَرَجُ لَکُمْ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ ترجمہ: پس یوسہری او دودہ نیچے دَ ہتھہ خلکو خنے چہ دَ شہادت دَ پارہ لے تاسو

(خوب سوئی)

بلہ وجہ دَ سر و خوب بہتر والے دَ بنحو پہ خوب۔ دا حُکہ چہ دَ عقل پہ نزد سر و صبر او بخشش رائے، شجاعت، سخاوت، امارت او خدمت او داسے نور بنہ نیکار دی۔ ہمدارنگہ دَ بنحو پہ نسبت سہری پہ فطرت کئے زیات دے ہمدارنگہ دَ بنحو خوب دَ غلامانو خوب تہ نزد دے دے او دَ نیکانو خلکو خوب فضیلت لری دَ بدکار خلکو پہ خوب باندے حُکہ چہ دَ نیک خلکو خوب طاعت طرف تہ مائل وی او دَ گناہ نہ لری وی او پہ بدکارہ خلکو او کافرو باندے دَ قیامت پہ ورخ ہمدغہ خیل خوب دلیل وی حُکہ چہ فاسق پہ گناہ زہوریتا کوی۔ ہمدارنگہ دَ مالدارہ خوب فضیلت لری دَ فقیر پہ خوب باندے حُکہ چہ مالدارہ صدقہ ورکوی، زکوٰۃ ورکوی، حج کوی او داسے تور دَ نیکی کارونہ سرتہ رسوی کوم چہ پہ پیسوسرہ سرتہ رسیبری۔ پہ دے وجہ دَ مالدارہ خوب بہتر دے او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ (يَدُّ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنْ يَدِ السُّفْلَى) ترجمہ: اُوچت یعنی ورکوونکے لاس بہتر دے دَ لاندے لاس نہ یعنی اخستونکی لاس نہ۔

دَ تعبیر بیان و نکو یوے دے دا ہم و بیلی دی چہ دَ فقیرانو دَ خوب خد اصل حقیقت نہ وی حُکہ چہ دَ دوی زہد دَ کچھ او دَ بچود لاسہ پہ غم کئے



پیشانی وی، کہ فقیر خہ، نہ خوب اووینی نو د هغه اثر دیرہ مودہ پس بشکارہ  
کیڑی۔ او کہ خراب خوب اووینی نو د هغه اثر دیر زہر بشکارہ کیڑی او د دولت مند  
خوب د فقیرانو د خوب برعکس وی۔

ہمدارنگہ د بالغ خوب معتبر وی ٹحکہ چہ پہ بالغ شہوت غالب وی او  
نا بالغ د عقل او ادب نہ محروم وی۔

تختہ د تعبیر بیان نوونکو نہ دا ہم وائی کہ چرے د نا بالغ خوب نہ وی نو د  
هغه نیکی مورا وپلا رتہ رسیدی، او کہ چرتہ خراب خوب وی نو د هغه اثر  
ہم دے ماشوم تہ رسیدی۔

د نا بالغ ماشوم د خوب پہ بارہ کبے دوہ قولہ دی، یو قول دادے چہ د ماشوم  
خوب رشتہ او صحیح وی او حکمے ظاہر وی ٹحکہ چہ د ماشوم د رپہ د گناہ تختہ  
پاک اوصاف وی او د دنیا د شعل نہ فارغ وی۔

دویم قول دادے چہ د ماشوم خوب صحیح او درست تہ وی ٹحکہ چہ د ماشوم  
عقل وغیرہ نہ وی۔ د تشہئی او جنب او د حائضہ تختہ خوب درست وی۔ د  
مثال پہ طور صفیہ د ہندے لور خوب کبے اولیدل چہ د آسمان نہ نمر او سپورے  
د دے پہ غیر کبے را پر یوتل چہ د خوبہ کلہ را بیدار شہ نو د خیبر امیرے  
د دے خوب نہ خبر کرو۔ د خیبر امیر دے تہ پہ مخ ٹپیہ ورکیرہ او ورتہ  
داسے وریل، کہ چرتہ تہ دا خوب صحیح بیانوے نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بہ خیبر فتح کری۔

پہ بلہ ورج رسول اللہ علیہ وسلم خیبر فتح کرو او د مسلمانا تو لبس کر صفیہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہ را وستہ، نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د صفیہ نہ تپوس  
او کرو چہ دانشین داغ دے پہ مخ ٹختکہ دے؟ هغه هغه خیل خوب بیان کرو  
چہ دے لیدے دو هغه پورہ شواو د دے د خوب تعبیر درست را غلو۔ اللہ تعالیٰ  
پہ ہر شے نہ پوہیری۔

**اووم فصل۔ د خوبونویہ** حضرت کرمانی فرمائی دی چہ د مسلمان  
منع کبے فرق پیژندل خوب د کافر د خوب نہ رشتہ دے۔ ہمدارنگہ

د عقلمند خوب د بے عقلہ د خوب نہ او د نیک خوب د بدکارہ د خوب نہ  
بہتر وی۔ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ  
اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ



سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ ترجمہ :- ولے دا گمان کوی ہفہ کسان چہ ہغوی گناہ  
کرے وی دا سے گمان چہ زکابہ دوئی د ہفہ خلکو پشان کریم چہ ہغوی  
ایمان راوہے وی اونیک عملے کرے وی چہ د ہغوی مرگ اوژوند  
برابر دے۔ بنا دے چہ دوئی دافصلہ کوی۔

ہمدارنگہ د بوداگانو خوب بہتر دے د ماشومانو د خوب نہ او د ازادے نیٹے  
خوب بہتر دے د وینٹے د خوب نہ۔

تعبیر بیانوونکی لہ د ہر سہری د خوب نیک خیال ساتل پکار دی۔  
اوکلہ چہ د خوب لیدونکی نہ سوال اوکری او پراگندہ الفاظ وادری نو قول  
دے د عقل پہ قیاس درست کری۔ د الفاظ ووران دے والے اور ستوالے درست  
کری او بیا د روستہ تعبیر بیان کری او بنہ الفاظ دے د اصول تعبیر پہ نظر  
کئے اوسا قی کہ چرتہ میزان کلام نظر کئے ساقی نو بیا یہ غلطی نہ وی او شہ چہ  
بیانوی نوربتینہ بہ بیانوی حکمہ چہ پخوانو علماء بہ ہم دا قیاس کولو د تعبیر بہ  
کے صحیح راتلو۔

**حکایت** | اوئی چہ یوسرے د حضرت ابن سیرین<sup>۷</sup> پہ خدمت کئے حاضر شو  
او تپوس کے ورنہ اوکروچہ ما دا سے خوب لیدلے دے چہ د موخ د پارہ اذان  
کوومہ، نودہ جواب ورکروچہ تہ یہ اسلامی حج کوئے۔ پہ ہمدغہ وخت کئے یو  
بل سرے راغلو او د ابن سیرین پہ خدمت کئے حاضر شو او تپوس کے ورخہ اوکرو  
چہ ما پہ خوب کئے خیل خان د موخ د پارہ اذان کوونکے اولید لو، دہ جواب ورکرو  
او ورتہ کے تعبیر دا سے بیان کروچہ یہ تا بہ د غلاتہمت لگو لے کیبری۔

شاگردانو ورخہ تپوس اوکرو چہ د دواہو خوبونو صورت یو ووجہ د  
موخ د پارہ اذان و او تعبیر کے ولے مخالف وودیویل نہ ؟ دہ جواب ورکرو  
چہ د اولنی سہری د شکل نہ د نیکبتی علائے معلومیدلے نو ما ورتہ ووییل  
چہ تہ بہ حج تہ کے۔ دا د الله تعالیٰ ارشاد دے : (وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ  
رِجَالًا) ترجمہ :- اوپہ خلکو کئے د حج اعلان (دنہ ورا) وکرو، ستا طرف تہ بہ پہ  
دو راچی۔<sup>۲</sup>

او د دوم سہری د شکل نہ د فساد علائے معلومیدلے نو د ہفہ مخالف تعبیر  
م ورتہ بیان کروچہ یہ تا بہ د غلاتہمت او لگو لے شی، دا د الله تعالیٰ ارشاد وشم  
اَذِّنْ مُؤَدِّنْ اَيْتُهَا الْعِيْرُ اَتَكْمُرْ لَسَ رِقُون ۝ ترجمہ : اواز وکرو اواز کوونکی لے



د قافلہ خلکو! تا سوز و غلہ یی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، چہ ٹخنہ وخت یو خوب لیدل کیبری  
چہ د هغه تعبیر ہم پہ هغه ورخ بشکارہ کیبری او ٹخنہ وخت یو خوب لیدل  
کیبری چہ د هغه تعبیر یو کال پس پوره کیبری او ٹخنہ شپے خوب لیدل کیبری  
چہ د هغه تعبیر شپہ میا شتہ پس پوره کیبری او د ٹخنو خوبو تو شل کالہ پس  
او د ٹخنو خوبو تو تعبیر خلونینت کالہ پس بشکارہ کیبری۔

د مثال یہ طور حضرت امیر المؤمنین حسینؑ د وژلو خوب حضرت نبی  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داسے لیدلے دو چہ یوسپہ ددوی وینہ ثنہی۔ بیا خلونینت کالہ پس

د دے خوب تعبیر بشکارہ شو چہ حضرت امام حسینؑ شہید کرے شو۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ د شپے د خوب تعبیر د ورخ د خوب  
تعبیر نہ قوی وی او اولہ شپہ (د شپے اولہ حصہ کتہ) چہ خوب و وینی هغه  
صحیح نہ وی ٹحکہ زیات وخت د فکر د تو ٹخنہ او د د نیاد کار و بار نہ راحی۔ او  
هغه خوب چہ پہ نیمہ شپہ کتہ و گوری هغه ہم درست نہ وی اودا د پراگندہ  
خوبونو د جملے نہ وی۔

د قولونہ اوچت اوینہ خوب د سحر یعنی د شپے آخرنی حصہ کتہ چہ اوینی  
هغه درست وی ٹحکہ چہ دایوہ مقربہ فرہتہ دہ د لوح محفوظ نہ ٹے خلکو  
تہ بنائی د دے وجہ نہ د دے تاویل درست او صحیح وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ د شپے پہ اولہ حصہ کتہ خوب اوینی  
د هغه تاویل تر پنحوکا لو پورے وی اوکہ د نیمہ شپے پہ وخت کتہ او گوری نو  
د هغه تعبیر تر پنحو میا شتو پورے وی او د سحر پہ وخت کتہ چہ او گوری  
نو د هغه تعبیر پہ لستو ورخو کتہ بشکارہ کیبری۔

خلاصہ داچہ خومرہ خوب سحر تہ نزد دے وی نو د هغه تعبیر درست زر  
اولندا وخت کتہ بشکارہ کیبری۔

اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیا نولو  
د پاره د علم جفر او قال پیژندل

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، هر  
شوک چہ دا غواری چہ د خوب  
تعبیر بیان کری، یعنی تعبیر  
ویستونکی تہ پکار دی د علم جفر او قال پیژندل کوم چہ د پخوانو استادانو  
نہ نقل شوی دی۔ اول باید تعبیر ویستونکی تہ شوک سوال و کری دے



دَ نوم تپوس ورنہ وکری۔ کہ چرتہ نوم تے بنہ وی تونیک اوبنہ تعبیر دے  
 ورتہ اویاسی لکہ محمد، احمد، حسین، فضل، سہیل، بشیر، حبیب  
 محبوب او نور ہغہ نومونہ چہ ددے سرہ مشابہت لری، دادلیل د بہتر  
 والی او خوشحالی دے چہ لیدلے وی۔ او کہ چرتہ نوم تے بنہ نہ وی اودے  
 مخالف وی، دلیل تے دغم اود بدئی وی، کلہ یوسائل د خوب تعبیر تپوس  
 وکری اود تعبیر بیان نوونکی پہ وپاندے ہغہ وخت اس یا اوبن یا خروی نو  
 پوہہ دے شی چہ ددہ خوب بہ نیک اوبنہ وی او خوب لیدونکے بہ سفر کوی  
 خاص طور سرہ چہ ددہ پہ وپاندے اس یا اوبن تیرشی او ولکے پکنے  
 وی د اللہ تعالیٰ کلام او بیان دے (وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا  
 وَزِينَةً) ترجمہ:- اس، چیرا و خرستاسے سورلی اوزینت د پارہ دی۔  
 جابر مغربیؓ فرمائیلی دی چہ یوسری د حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ نہ  
 د خیل خوب پہ بارہ کنبے سوال وکرو ہغہ وخت یو کارغہ راغلو اود کور پہ  
 دیوال کینا ستوا اودوہ آوازونہ تے وکرل۔ حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ  
 ورتہ او فرمائیلی چہ داددے دلیل دے چہ تاتہ ثخہ مصیبت رسیدونکے دے۔  
 یہ ہغہ شپہ ددہ کورتہ غل راغلو او کورئی ورتہ سورے کپو، ثخہ چمے کور  
 کنبے وو تہول تے ورنہ ویورل۔

حضرت عبد اللہؓ فرمائیلی دی چہ ماخپلو دوستانوتہ وئیلی دی کہ  
 چرتہ د ستاسے نہ شوک د خوب تعبیر تپوس وکری اودغہ وخت کارغہ دوہ  
 آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د بدئی اود نقصان دے، او کہ چرتہ  
 خلور آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د نیکی اوبنہ والی دے او کہ چرتہ  
 پنچہ آوازونہ وکری نو د بدئی دلیل دے او کہ چرتہ شپہ آوازونہ وکری، د  
 خوب لیدونکی د پارہ د بہتری دلیل دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ د کارغہ طاق اواز د نیکی دلیل دے  
 او جفت آوازونہ د بدئی دلیل دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ شوک پہ دے نیت اودہ شی چہ  
 ثخہ خوب او وینم اود دے خوب نہ نیک اوبد احوال زدہ کرم نو کہ چرتہ پہ  
 خوب کنبے چیلی (بزہ) یا د چیلی د پچی یا غوا یا اس یا ہغہ شیان چہ ددے  
 سرہ مشابہت لری چہ دے تے غوبنہ خوری نو دا د خوب لیدونکی د تباہی



دلیل دے او کہ چرتہ بندہ دروازہ ادوینی او بیا ددہ مخکنے خلاصہ کرے شی  
 او یا خولہ پیدا کری او، وے خوری، نو دا د خوب لید ونکی د پامہ د نیکی دلیل دے۔  
**نہم فصل - د یادہ وتلی** امام جعفر صادق<sup>۳</sup> فرمایلی دی  
 او ہیر شوی خوب پہ بیان کنے کہ چرتہ شوک خوب اُگوری او بیارن  
 ہیر شوی او تعبیر ویستونکے ورنہ د

خوب پیژندل غواری، نو ددے دا طریقہ دہ چہ د خوب لید ونکی نہ دے  
 د نوم پیوس او کری او دہغہ د نوم حروف د او شماری او د ابجد وپہ حساب د  
 ورنہ ۹۰۹ طرح (منفی) کری او د وگوری چہ آخر کنے خومرہ باقی پاتے شوی دی  
 کہ چرتہ نہہ باقی پاتے شوے وی، نو دا خوب د فساد دلیل دے چہ دہ خراب  
 خوب لید لے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ  
 تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ۔ النمل) ترجمہ :- پہ ہمار کنے  
 د نہہ کسانو دلہ وہ چہ فساد بہ لے کولو او اصلاح بہ لے نہ کولہ۔

او کہ چرتہ اتہ باقی پاتے شری وی نو سفر یا وادہ کول بہ لے لید لی وی۔  
 د الله تعالیٰ دینادہ (ثُمَّ إِنِّي جَعَلْتُ فَإِنْ أَتَمَمْتُ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ) ترجمہ :- اتہ  
 کالہ دے او کہ لیں کالہ دے داسرہ پور کول نو دا ستالہ طرفہ بہ دی) القصص<sup>۲۴</sup>

او کہ چرتہ او دہ باقی پاتے شوی وی، نو د خوب لید ونکی یہ لیوان یا سپی  
 لید لی وی۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَارٌ مِنْهُمْ كَلْبُهُمْ) ترجمہ :-  
 او وائی چہ او دہ دی او اتم د دی سپے دے۔ الکھف<sup>۲۲</sup>

او کہ چرتہ شپڑ باقی پاتے شوے وی او خوب لید ونکے نیک سپے وی  
 نو دا دے دلیل دے چہ دہ پہ خوب کنے فرشتے او اہل صلاح لید لی وی  
 او کہ چرتہ د خوب لید ونکے بدکار وی نو دا دے دلیل دے چہ دہ بہ  
 شیطان او اہل فساد لید لی وی۔ دا دہ پہ تباہی دلیل دے۔ د الله تعالیٰ  
 ارشاد دے چہ : خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ۔  
 ترجمہ : پیدا کری دی اسمانونہ پہ شپڑ ورخو کنے او بیا لے استواء وکرہ پہ  
 عرش باندے۔

او کہ چرتہ پنچہ باقی پاتے شوی وی نو دہ خوب کنے اسونہ او دے لید لی وی  
 او کہ چرتہ خلور باقی پاتے شوی وی نو دہ پہ خوب کنے اسمان او ستوری  
 کتلی دی۔ د الله تعالیٰ دینادہ (فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلشَّائِلِينَ) حلمہ سجدہ



ترجمہ :- خلورو ورخو کئے د سوال کوونکو د پاره برابر دی۔

او کہ چرے درے باقی پاتے شی نوخوب لیدنی بیچا تہ ذخہ کارو میلی دی۔  
 کلام الہی دے (مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُمْ رَاٰهُمْ) (د د ریوسر و سرکوشی  
 خلورم اللہ تعالیٰ دے۔ بل حائے اللہ تعالیٰ فرمائی چہ (ثَلَاثَةٌ اَيَّامٍ رَاٰهُمْ)  
 ترجمہ :- درے ورخے مکر۔

او کہ چرتہ دوہ یا یو باقی پاتے شی نو دا دے دلیل دے چہ پہ دین او  
 او دنیا کئے بہ نفع وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثَانِي اَثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْعَارِ  
 اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) ترجمہ :- پہ دوہ و کئے دویم کلہ چہ دواہ پہ  
 غار کئے وو چہ خیل منگری نہ تے او ویل مہ ویریدہ) د دے تعبیر دادے چہ  
 د کوم شی نہ پہ ویرہ کئے وی دھغ نہ بہ محفوظ او امن کئے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ چا خوب لید لے وی او بیائے ہیر  
 کرے وی او تعبیر و بستونکے غواہی ورتہ چہ ورتہ د خوب حال بیان کری نو سوال  
 کوونکی تہ د ووائی چہ خیل لاس د پہ خیل وجود کئے پہ یو اندام کیبرہ  
 نو کہ پہ سرے لاس کیبند و نو گندگی یا غریبہ تے لیدلی وی او کہ  
 پہ سترکہ تے لاس کیبند و نو د تر و او بوچینہ بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ پورہ  
 تے لاس کیبند و نو د غرہ لبہ بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ مخ تے لاس کیبند و نو  
 نوچمن بہ تے لید لے وی۔ او کہ پہ غریبہ تے کیخود لو تو چاؤد او غار بہ تے لید لے  
 وی او کہ د کیرے پہ ویستو تے لاس کیخود لو تو وابنہ بہ لیدلی وی او کہ پہ غیبہ  
 تے لاس ایسے وی نو پہ خوب کئے بہ تے نہر دے او بولویہ ویا لہ) لید لے وی او کہ  
 پہ شرمکاه تے لاس کیخود و نو شراب خانہ یا ورانہ زمکہ بہ تے لید لے وی او  
 کہ پہ او کہ تے لاس کیخود لو تو محل بہ تے لید لے وی۔ او کہ پہ مت تے  
 لاس کیخود لو نو میوہ دار و نہ بہ تے لیدلی وی۔ او کہ پہ کو تو تے لاس کیخود لو  
 نو دے دگل خیر و بنا خونہ او و تے لید لے دی۔ او کہ پہ زنکون تے کیخود لو نو  
 دے غونہی لیدلی دی۔ او کہ د کو متیاز و پہ حائے لاس کیبر دی نو دے خزلے  
 او دیران لید لے دے او کہ پہ پنہی لاس کیبر دی نو دے پہ خوب کئے میوہ دار  
 و نہ لید لے دے۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ چرتہ شوک خوب او کوری او ہیرے  
 کری نو د خلورو حال تو نو مخنے خالی نہ دے۔ (۱) د دیر و گناہونو پہ وجہ (۲) د



مختلفو کارونو پہ وجہ (۳) دضعف نیت پہ وجہ (۴) دطبیعت د اختلاف پہ وجہ کلہ چہ دے حالت نہ وگرخی نو ضروریہ خوبونہ ہیرشی۔

لسم فصل۔ جاہلانوتہ د | حضرت کرمانی فرمایلی دی، ہو بسیارانو خوب تعبیر پہ بیانولو کینے ویلی دی چہ جاہلانوتہ (کم عقل) تہ خوب

مہ بیانوی او مہ ورتہ د تعبیر سوال کوی اودا ویتا د خلکو صحیح نہ دہ او غلطہ دہ چہ کہ چرتہ د جاہل نہ تیوس وکرے د تعبیر پہ بارے کینے او ہغہ چہ خہ تعبیر بیان کری ہم ہغہ رنک واقع کیبری، دا حکہ نہ واقع کیبری چہ د خوب نمایندہ فرشتہ دہ او ہغہ ہیٹکلہ نہ خطا کیبری او خہ چہ ائی حق وی۔ دنا پوہہ او جاہل پہ ویتا حق نہ باطلیبری۔ اود عالم او جاہل منع کینے دیر زیات فرق دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ الزمر) ترجمہ :- اووایہ چہ آیا برابر دی ہغہ کسان چہ پوہیبری او ہغہ کسان چہ نہ پوہیبری یعنی عالم او جاہل برابر کینے نہ شی۔ اونہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی (لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ) ترجمہ :- نہ دے برابر عالم او جاہل۔ چونکہ د خوب ظاہر ولوالا فرشتہ دہ چہ د لوح محفوظ نہ بنائی، خیر بہ رسی یا شربہ رسی۔ کہ چرے عالم او جاہل دا گرنول غواری نو کید و نکے شے بہ ضرور کیبری، نہ سواد قضاء معلق نہ چہ ہغہ د صدقات اود عاسرہ لرے کیبری۔ ہیٹکلہ بہ ونہ وگرخی۔ کلہ چہ ملک ریان (د مصر بادشاہ) ہغہ خوب ولید لو لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (قَالُوا أَضَلَّتْ أَجْلَافُ رَمَّا نَحْنُ بِثَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ) ترجمہ :- دوئی و وئیل چہ دا گد و خوبونہ دیا او نڈیو مونہ دد او خوبونہ معنی پوہید وکی بادشاہ خیل قوم را و بللو اود خیل خوب حال تیوس تے ورٹخہ وکرو او ورتہ تے و وئیل، اللہ تعالیٰ فرمایلی دی (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِ فِي رُؤْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ) ترجمہ :- اے جُبا سردارانو امانتہ فتویٰ را کری حُما د خوب پہ بارہ کینے کہ چرتہ تاسے حُما د خوب تعبیر بیانولے شی۔

قوم تے ورتہ و وئیل، مونہ د دے خوب پہ تعبیر نہ پوہیبری۔ بیائے حضرت یوسف علیہ السلام را وغیبتلوا و تعبیر تے ورتہ وکرو او ہغہ داسے ووجہ د او وکالود قحط بیان ورتہ اوکرو۔ د دے نہ معلومیری چہ د



ناپوہا نو د تعبیر نہ د خوب حق نہ باطلیری۔

**یو لسم فصل۔** پہ بیان د خوبو نوحال | امام ابن سیرین فرمائی  
وخت قسم او صورت نہ معرفت حاصل دی۔ خوب د وخت پہ لحاظ

سرہ بدلیری، کہ چتر خوک د شپے خوب کئے او کوری چہ پہ پُل یا پہ لامرہ ناست د  
داد دہ پہ بزمائی دلیل دے۔ او چہ خہ کار کوی هغه کئے بہ ورتہ فائدہ دیریری  
او کہ ہم دغہ خوب د ورخے او کوری نو دے یہ خیلے نئے تہ طلاق ورکری۔  
کہ چرے ئے د شپے پہ خوب کئے اولیدل چہ سپی چرک نیوے دے نو داد د  
خبرے دلیل دے چہ د چاکم عقل سرہ بہ ئے کاروبار شروع کیبری او کہ چرتہ  
همدغہ خوب د ورخے او کوری نو مریض بہ شی۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ حقیقت کئے خوب د دین، کسب  
صنعت او حرفت سرہ نہ کرخی۔ د یو خوب مختلف تاویل عذاب دی۔ د  
الله تعالیٰ کلام دے (عَلَّتْ اَیْدِیْہُمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا) ترجمہ :- د هغوی  
لا سونہ و تہ لے شو او د هغوی د خبر د وجہ نہ پہ هغوی لعنت پرے و تلو۔  
کہ چرتہ دا خوب یونیک سری اولیدلو، داد دے خبرے دلیل دے چہ  
د گناہونو او بے کارونو نہ بہ لرے کپے شی او منع بہ شی۔

د غہ شان محمد بن عبد العزیز پہ صحیح سند سرہ عبد الرحمن اسلمی نہ  
نہ روایت کوی چہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم د حضرت ابوبکر صدیق رضی  
او حضرت سلمان فارسی پہ منع کئے دوستی قائمہ کرہ او حضرت سلمان رضی  
خوب اولیدلو هغه ئے حضرت ابوبکر صدیق رضی تہ بیان کرہ د هغه خوب  
پہ سبب هغه د دہ نہ جدا شو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی او فرمائی چہ تر  
قیامتہ پورے ستاد سر نہ لاس لندا شو۔ حضرت سلمان رضی دے خوب خبر  
حضرت نبی کریم تہ بیان کرہ۔ رسول الله صلی الله علیہ وسلم ورتہ همدغہ شان  
تعبیر بیان کرہ کو م تعبیر چہ ابوبکر صدیق رضی بیان کرے وو۔

ابو مسلم د عطاء بن خباب نہ روایت کوی چہ محمد بن سیرین  
فرمائی دی چہ خوک پہ منبر خان او کوری نو او س کہ چرتہ هغه سر  
نیک وی، نو شرف او بزرگی بہ بیا موی۔ او کہ هغه سرے بدکارہ وی پہ پھانسی  
(دار) بہ شی۔

حدید الحدیث کئے دی چہ احمد بن سعد د حضرت ابو عبیدہ نہ روایت

فرمائی



کوی چہ یومے بنئے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تپوس وکرو چہ داسے  
خوب م لیدلے چہ زما د کور دچھت ستن پہ ماماتہ شوہ، نونبی علیہ السلام  
ورته اوفرمائیل چہ ستا خاوند بہ د سفر نہ رائجی پہ دویم حل ھمدغہ  
خوب بیا اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ ئے تپوس وکرو د خوب د تعبیر  
پہ بارہ کینے، نو ابوبکر صدیق ورته اوفرمائیل چہ خاوند بہ د مرشی  
دوارہ خوبونہ یوشان دو مگرد وخت پہ مخالفت سرہ تعبیر مختلف شو۔

حضرت ابو حاتم د اصمعی نہ روایت کوی چہ اشعری د تعبیر پہ بارہ کینے  
تپوس اوکرو چہ ما پہ خوب کینے اولیدال چہ غم د اور بشوپہ بدل کینے  
خرشوم۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب وکرو چہ تہ قرآن کریم پہ شعر  
بد کوئے د سری حالت د تبدیلی غم او اور بشپہ چہ د خپل اصل نہ بدل  
شوے کہ چرتہ شوک ھمد ا خوب اوکوری نو د اصمعی خبرہ د یادہ لری۔

کرمانی فرمائیلی دی چہ د سپرلی موسم کینے خوب کہ شوک اوکوری دانیک  
خوب دے مگردیر وخت روستہ بہ ئے تعبیر ظاہری بی او شوک چہ د منی  
پہ موسم کینے خوب اوکوری نو د دے تعبیر بہ درست نہ وی او د گرمی موسم  
خوب د پیر زر ظاہری بی۔ د دے خبرے دلیل دادے چہ یوسری د ابوبکر  
صدیق نہ تپوس اوکرو چہ ماتہ دیومے ونے او یا پانپے پہ شمارا کرے شوے  
دہ جواب وکرو چہ تہ بہ او یا لرگی وھل کینے بیا ھغہ سرے پہ ھم دے  
ھفتہ کینے او یا کھتے او وھلے شو۔ بیا پہ دویم کال ھم ھغہ سری ھم ھغہ د او یا  
پانپو خوب اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ تپوس اوکرو د خوب تعبیر پہ  
بارہ کینے، ابوبکر صدیق جواب وکرو چہ تاتہ بہ او یا زرہ درھمہ درکول کپری  
ھغہ سری سوال وکرو، اے امیر المؤمنین! تیر کال م ھمد ا خوب لیدلے وو  
دھغے تعبیر او یا لرگی وھل وو او د تعبیر او یا زرہ درھمہ دی تاسے د تعبیر د فرق معلوم  
نیکارہ کرئی۔ ابوبکر صدیق نہ جواب وکرو چہ تیر کال تا د منی پہ موسم کینے  
خوب لیدلے وو او سخکال د سپرلی موسم دے اوتے پہ ترقی کینے دی، د دے  
تعبیر ھمد ا دے بیا ھغہ خوب لیدونکی او یا زرہ درھمہ و موندل۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ شوک د ورے د اول نہ تر نیم حصہ پورے  
د خوب تعبیر تپوس کوی د دے تعبیر پہ اقبال او نیکی دے او د زوال نہ  
روستہ شپے پورے د شر او فساد دلیل دے او د ورے واورے (کھٹی) باران د



نمرختلو او پر دیو تلویہ وخت د خوب د تعبیر سوال نہ دے پکار۔

جابر مغربی فرمائیلی دی، چہ پہ تو لو کنبے صحیح اود درست ہفہ خوب د چہ  
د سحر نہ د نمرختلو پورے وی یا د نمر پہ برابری باندے بنہ خوب اور بتینے۔  
راشی اود خوب تو تعبیر و نہ د اوتوزر غونیدل اود میو و پخیدل بنہ خوب نہ دی  
اود دے تعبیر درست وی۔ او کوم خوب چہ د یختی پہ ورخو کنبے او ویتی د دے تعبیر  
حکم کمزورے وی، پہ یختی کنبے باد اود باران وی او پہ پسری کنبے ہر شے خوشحالہ وی  
پہ ہر حال سرہ ہر خوب تعبیر د حال مطابق اوصورت جدا جدا وی۔

**دولسم فصل۔ د خوب تعبیر** | حضرت دانیال فرمائیلی دی۔ چہ  
تعبیر بیان نوونکے د باید ہو بینا روی  
او پر ہیز کار ہم وی، عالم وی خاموشی

پسند او نیک وی اود تعبیر ورکولو پہ وخت د حاضر او بیداری اود سوال کوئی  
خوب د بنہ پہ غورا و احتیاط سرہ واری اود دے معلومہ کری چہ سائل بادشاہ  
دے یا رعیت نہ بزرگ عالم دے یا جاہل ازاد دے یا غریب غلام دے یا شہری  
مالدار دے یا درویش سرے یا بنحہ فارغ دلہ دے یا مشغولہ دے۔ پہ گرمی کنبے دا  
خوب لیدے دے یا پہ یختی کنبے۔ کلہ چہ د ہرے خبرے قیاس پہ عقل سرہ  
معلوم کری لکہ خنکہ چہ استاذان د دے علم بیان کوی تعبیر د بیان کری  
اود خپل خان نہ د نہ وائی۔

ابن سیرین سرہ د دے چہ د دے علم استاذ و او بے مثلہ روزگارے  
ووسرہ د دے چہ د دومرہ فضیلت خاوند و، بیا ہم کہ د کوم خوب پہ تعبیر  
بہ پوہہ نشو نو خاموش بہ شو او ہیخ بہ نے نہ وئیے۔

ابو حاتم د اسمعی نہ روایت کوی او ہفہ د ابوالمقدام نہ چہ د ابن سیرین  
نہ د دیرشونہ ترخلوینستو پورے تیوسونہ چا او کرل نو دیو تعبیر بہ نے بیان  
کرو اود نور و تعبیر و نہ بہ نے نہ وئیے د دے وجہ نہ تعبیر بیان نوونکی تہ پکار  
دی چہ اول د خوب لید و نکی خبرہ بنہ پہ غور سرہ واری اود دے پہ  
تعبیر کنبے بنہ سوچ او فکر و کری، کہ خبرہ سختہ وی او معنی نے صحیح وی  
او تعبیر برداشت کو لے شی، نو ہم ہفہ وخت د تعبیر بیان کری۔ او کہ چہ  
پہ اصل خوب کنبے فضول خبرے وی نو ہفہ فضول دے ورخہ لہے او جل  
کری اود اصل او حقیقت د تعبیر او معنی بیان نہ کری۔



او کہ ہولے خبرے مختلف وی پہ خپل منع کینے او سمون تہ خوری نوپیشا  
خوب دے، ددے تعبیر دنتا وائی او کہ چرتہ تعبیر پتوی نوڈ سائل نہ دے  
تپوس وکری چہ زہرہ و تنک دے یا خوشحالہ۔ ہر شہ چہ ددہ نہ وآوری تو پہ  
ہنے دے د خوب تعبیر کوی او کہ چرے ہفہ ہیخ ونہ وائی او کہ چرتہ پہ دے پوہہ  
نشی نوڈ نوم نہ دے تعبیر بیان کری۔ د طبیعت، وینا او بد صورتی او خوبصورتی  
دروغ اور ہستیا نہ د تعبیر بیان کری او کہ چرتہ ددے خوب تعبیر بد شی (خیز)  
باندے وی نوپت د وسائی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ اصل کینے خوب پہ درے شیا نووی  
یو جنس، دویم صفت، دریم پہ طبع باندے۔ جنس لکہ ونے اورغان وی  
دا ہول د سپر و خویوہ وی او صفت دادے چہ تعبیر بیا نوونکے پیژنی چہ  
کومہ اُونہ دہ او مارغہ د کوم جنسہ دے او د خہ صفت نہ دے، کہ چرے  
د غوز ونہ وی نو معلومہ دے کری چہ عجی سپے دے ٹککہ چہ عربو کینے  
د غوز ونہ نہ وی، او کہ چرتہ د طاؤس مارغہ وی نو عجی دے او کہ شتر  
مُرع وی نو سپے عربی دے او طبیعت ٹے دادے نو معلومہ دے کری چہ د  
ددے ونے طبیعت خہ قسم دے نوڈ ہنے ونے پہ نوعیت تعبیر بیان کری۔  
کہ چرتہ د غوز ونہ وی نو سپے مالدارہ دے مکرید معاملہ بخیل او  
خراب دے ٹککہ چہ کہ تہ د غوز ونہ او خور وے نو آواز کوی او ترخوچہ د  
غوز مات کرے نہ وی نو چقی تیرے نہ راوخی او کہ چرتہ د کھجوری (خرما) ونہ  
وی نوخہ کارچہ اختیار وی نو اسان بہ وی لکہ (کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ  
فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ)۔ ترجمہ: لکہ پاکہ ونہ د ہنے جرے ثابت دی او خا بسونہ نے پہ  
آسمان دی)۔ ہفتلہ شجرہ طیبہ د خرما ونہ دہ۔

کہ چرے مارغہ والوزی نو تعبیر ورکوونکے دے پوہہ شہ چہ خوب لید ونکے  
بہ سفر کوی نوڈ مارغہ طبیعت د پیژنی، کہ کارغہ وی نو ہفہ سپے ضرور  
شریرا و بد عہد دے۔

خوب لید ونکے باید رشتیا دیونکے او دیندارہ وی خہ چہ لے لیدی وی پہ  
ہنے کینے د کینے زیاتے نہ کوی ٹککہ چہ دے سرہ پہ خوب کینے نقصان کیڑی او  
خوک چہ خوب او کوری او د ہنے نہ یریدی نو باید درے محلہ آیت الکرسی دوائی  
او پہ خان دے دم کری او داد عاد دے دوائی۔



أَعُوذُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُهَا مِنْ مِّنَّا حَيْثُ أَنْ يَفْتُرَنِي  
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَاؤُكَ وَجَلَّ تَنَازُلُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط  
ترجمہ :- پناہ غواہم پہ رب د موسیٰ او پہ رب د ابراہیم لہ شرہ دہغہ خوب  
چہ مالید لی دی پہ خوب کئے د دے نہ چہ ماتہ نقصان را کری ثما پہ دین او دنیا  
کئے ستا مرتبہ د تہ لونہ زیاتہ دہ اے اللہ او ستا ثنالویہ دہ اے اللہ او ستانہ  
بغیر بل معبود نشتنہ دے اے اللہ۔

دے نہ پس دے دہ رکعتہ نفل موح او کری او صدقہ دے ور کری نو دے  
خوب بدی او نقصان بہ و کر خیری او ختمہ بہ شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی چہ شیطان پہ تہ لو خوب نو کئے مداخلت  
کوی او دہرشی پہ شکل کئے راخی مکرد اللہ، فرستو، پیغمبرانہ، اسمان سپور  
نمرا و ستورو پہ شان نشی کیدے۔ کہ چرتہ د دہ دا توان وے چہ خان د دے  
شیانومذکورہ پشان کولے شوے تو پہ خلکو کئے بہ ئے فتنہ اچولے وے چہ کلہ  
بہ ئے خان د پیغمبرانہ پشان نہکارہ کولوا و وٹیل بہ ئے چہ زہ د ستانہ خوشحالہ  
یم خہ چہ غواہے ہغہ کوہ او بل سہی تہ بہ ئے وٹیل چہ زہ ستا پیداکوونکے یم  
ستا گناہونہ م معاف کری دی او تہ م بھنیلے ئے او ہغہ خہ بہ ئے وٹیل چہ د اللہ  
تعالیٰ بندہ کان بہ ئے گہراہ او بے لارے کول۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ کلہ شیطان د حضور پاکؐ پہ صورت  
جوہرول غواہی نو د اسمان تہ پرے اور دا پریوزی او دے سوزوی او پہ تہ لو  
کاروونکے سخت کار شیطان تہ دادے چہ د مؤمن زہہ روہانہ شی او اللہ تعالیٰ  
او پیڑنی او خوب ئے رشتینے وی۔

دیار لسم فصل پہ بیان د اداب و لحاظ  
ساتلو د تعبیر و رکوونکی او سوال کوونکی

اور ووالے وی۔ د سائل سوال نہہ پہ غور سرہ داوری او د سوال کوونکی پہ دین  
مذہب، اعتقاد پانیدہ نہہ معلومات حاصل کوی او د سائل رشتیا او دروغ او پیڑنی  
حککہ چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی أَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا  
ترجمہ :- شوک چہ د خوب پہ بار کئے رشتینے وی ہغہ خبر و کئے ہم رشتینے وی۔  
امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ عقلمند سہی باندے لازم دی



چہ پہ اودس سرہ شملی اود اودہ کید وپہ وخت کبے اللہ تعالیٰ یاد کری اودا  
دُعایہ شملاستو وخت کبے ووائی۔

رَا لِّلّٰهُمَّ اَسَلْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَقَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ  
وَالْبَاجُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مُنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ  
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا  
رُؤْيَا صَادِقَةً عَارِيَةً صَالِحَةً غَيْرَ فَاْسِدَةٍ غَيْرَ تَجْرِبَةٍ رَّافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ۔

ترجمہ :- اے اللہ خپل حُان تاتہ سپارم او خپل مخ ستا طرفتہ کووم او  
خپل امر تاتہ سپارم او خپلہ ملا تاتہ تہیتووم (رکوع کووم) دَرغبت اویرے نہ  
دَخلاصی حُائے نشتہ دے او نہ دَپناہ حُائے شتہ دے مکر تا پورے ۔ اے  
اللہ تہ برکت اچوونکے او اوچت یے، اے اللہ تہ غنی یے او زہ فقیریم۔ زہ ستا  
نہ معافی غوارم او توبہ کوومہ۔ اے اللہ ماتہ ربتینے، صادق خوب او نہ  
خوب بغیر دَخا قِسم خرابی نہ چہ پہ کبے حُا ازمیشت نہ وی رفعت بخبسونکے  
وی، ناپستدیدہ نہ وی، وُبنائے۔

پہ بنی اہخ دے شملی اوچہ ویبن شی ہمدارنکے اللہ تعالیٰ دیاد کری  
کہ چرتہ نہ خوب د لید لے وی، نوشکراو پاسہ او صدقہ ورکہ۔

او کہ چرتہ خراب لے لید لے وی، نو اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ دے  
دوائی۔ (ترجمہ :- پناہ غوارم پہ اللہ باندا شیطان رتہلی شوی نہ) دایے ووائی

او ورسرہ دے سورة اخلاص پورہ ووائی او خپل چپ (گس) طرفتہ دِچُف  
کری او وِوائی چہ اے اللہ تہ پوہیبرے او زہ نہ پوہیبریم، کہ چرتہ خیر

وی نوماتہ ددے خوب خیر را ورسوے او کہ چرتہ بد وی نو ددے خوب  
بدی زما، نہ او دہولو مسلمانو نہ لرے کرہ۔ اودا دُعایہ ووائی يَا مُجِيبُ

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ترجمہ :- اے د  
بے قرار و دعا قبولونکیہ، اے دہول جہان معبودہ اودہولو نہ زیات رحم کوونکیہ۔

د شملاستو یہ وخت اود ہرکار د شروع پہ وخت دا دُعایہ ووائی :-  
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَفْضُرُ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ، شروع م وکرہ پہ نامہ دہغہ ذات چہ ددہ نوم سرہ یوشے ہم نقصان  
نشی رسولے نہ پہ آسمانو کبے او نہ پہ زمکہ کبے اودا اللہ تعالیٰ اوریدونکے او عالم  
دے۔ چہ کلہ د مورخ نہ فارغہ شوے نو خپلہ وظیفہ او قرآن شریف او دُعاکانے



ولولہ، دَ خوب دَ بیا نو لو پہ صحیح وخت کینے لار شہ او تعبیر ویستونکی تہ خپل خوب ووا یہ خود خوب تیرولو وخت کینے کینے زیلے ونکرے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ تعبیر بیا نوونکی دَ پارہ داشرط دے چہ دے پہ او دس کینے وی او کہ دَدَ خوک دَ بنمن وی نو دَ بنمن دَ وجہ نہ دے نا جائزہ خوب بیان نہ کری۔ او دَ چا بدی چہ او دینے بل چاتے مہ ہنایہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی چہ چا خوب لیدلے وی، پہ خپل خوب کینے دَ کینے زیاتے نہ کوی او دَ دروغونہ دَ حان او ساقی ٹکک چہ پہ حدیث شریف کینے دی چہ رشتینے خوب دَ اللہ دَ طرف تہ وحی رہ، او خوک چہ دَ اللہ تعالیٰ پہ وحی کینے کینے زیاتے کوی ہغہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ وائی۔ او خوب دَ اللہ تعالیٰ او دَ بندہ تر منجہ یو امانت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فرمائی دی چہ خوک پہ ما باندے چہ زکۃ رسول یم دروغ وائی نو دے پہ خپل حان باندے دَ تباہی او پر بادی گواہی ورکوی، نو کہ خوک دَ دروغ خوب جوہ وی نو دے دَ رسول اللہ پہ قول باندے کتھکار دے او دا خبرہ دَ خوب پہ عظمت او بزرگی دلیل دے او پہ تعبیر بیا نوونکی او سوال کوونکی دَ خوب ادب لحاظ ساتل شرط دی۔

### خوار لکسم فصل۔ تعبیر یہ خوک قسمہ دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی، چہ تعبیر بیا نوونکی تہ پکاری چہ اول باید دَ سوال کوونکی (خوب لیدلے) نوم، قدر، مرتبہ، مذہب، خصلت، عقل او فہم معلوم کری او ہغہ وخت ہم چہ آیا دا خوب دے دَ شپے لیدلے او کہ دَ ورخے لیدلے دے او فکر دے ور تہ وکری چہ سائل دَ سوال کو لو پہ وخت حرکت کوی او خوب پہ خہ طور او طریقہ بیانوی۔ فصل او فارسی میاشت دَ معلوم کری۔ بیا کہ چرتہ قیاس تہ نزدے وی بیان دے کری او تعبیر دے وبنائی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ چرے یو خوب لیدونکی سوال وکرو دَ تعبیر پہ بارہ کینے، نو کہ دَدَ نوم یا دَدَ دَ پلار نوم دَ پیغمبرانود نوموتویشان وی نو دَ جذر او فال پہ طریقہ دے دَ ہغہ خیر او خیر شالی باندے دلیل حاصل کری او کہ دَدَ نوم خراب وی نو دَدَ پہ شر او فساد دے دلیل حاصل کری۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، دَ یکشنبے (اتوار) دَ ورخے خوب نیک وی، دَ نمسره تعلق لری او دَ پیر دَ ورخے (دوشنبہ ورخے) خوب ہم نیک وی او دَ سپور دَ سرہ تعلق لری او دَ کھے (سہ شنبہ ورخے) دَ ورخے خوب مریخ سرہ تعلق لری



دے دیے پیوس مہ کوہ۔ دے چار شنبے دے درختے خوب عطار دے سرہ تعلق لری پہ کومہ  
ورخ سرد چہ قوم ہوڈ او اصحاب الرس ہلاک شوی و و او دے دیے پیوس ہم مہ کوہ۔  
دے زیارت (پنجشنبے ورخ) دے مشتری دہ۔ دے اولے ورختے خوب سعادت او خوشحالی دلیل  
دے او دے جمع دے ورختے اول تھرہ دہ خوشحالی او عیش او ذہک دے خوشحالی دلیل دے۔  
جابر مغربی فرمائی دی، چہ دے خوب تعبیر بیان نوئی دے پارہ دے خوب پہ بائرا  
کے پیرہ تجربہ پکار دہ لکہ خنکہ چہ دے اکترتہ دے بیماری او دے ہفے دے علاج تجربہ وی۔

### حکایت

امیر المؤمنین مہدی خوب اولید لوچہ خوب کئے مخ تور شوی  
دے چہ را بیدار شو نو او برید لو۔ تعبیر بیان نوئی کے راجع کپل او خپل خوب  
کے ورثہ بیان کرو۔ تعبیر بیان نوئی کوچہ دا خوب و او رید و نو دوی دے خوب  
دے تعبیر نہ عاجزہ شول۔ بیائے ابراہیم کرمانی چہ دے تعبیر بیان نوئی کو استاد  
دو راوغوبنتو۔ دے دے خلیفہ خوب و او رید و نو دے تعبیر بیان کوچہ تاسو کور  
کئے بہ جیتی پیدا کیڑی۔ موجودہ خلکو ورنہ پیوس و کروچہ دے تعبیر  
خے دلیل دے؟ دے جواب و کروچہ دا آیت کے دلیل دے۔ (وَإِذْ ابْتِشَرْنَا خَلْقَهُمْ  
بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ترجمہ:- کله چہ دے جیتی زیہ و کرے  
شی نو دے مخ تور شی چہ دے غضبناک وی۔ امیر المؤمنین حضرت کرمانی تہ زہ  
درہمہ انعام و کرے او ہم پہ ہفہ ورخ جیتی پیدا شوہ نو بیالس زہ درہمہ نور  
ہم دے انعام پہ طور و کرے۔

حکایت | یوسری خوب اولید لوچہ دے خصی کرے شو۔ تعبیر بیان نوئی کو  
تہ راغلو او خپل خوب کے ورثہ بیان کرو، یو تعبیر کوئی ورتہ وے چہ دے اس کے  
بہ پیر زمرہ شی۔ دویم معبر ورتہ وے دے خپلو ما شو مانو نہ بہ جد اشی  
دریم ورتہ وے چہ دے آگو (خصیتین) تہ بہ نقصان و رسیڑی۔ خلورم ورتہ  
وے چہ دے دے نسل بہ کت کرے شی۔ پنجم او وے چہ دے بہ خپل بنکے تہ طلاق  
وے کرے خے پیرہ مودہ نہ وہ تیرہ شوے چہ دے خپلہ بنکے طلاقہ کرے او ما شو مان  
کے خپل خان سرہ یو خائے پہ سفر روان کپل او پہ دریاب کئے پہ کشتی کئے  
کینا ستل ہوا مخالفہ وہ او کشتی غرقہ شوہ۔ دے دریاب پہ غارہ یو مھے (کب)  
دے دے ہکئی (خصیتین) او آلہ تناسل او خوب دے ہفہ مال او اولاد تول ہلاک شول  
او دے خوب تعبیر ہم ہفہ رنگ پورے شو کوم قسم چہ تعبیر بیان نوئی کو بیان کری وے۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ پہ قبرستان کئے بہ تعبیر بیان نوئی کو



د خوب تعبیر نہ بیانوی او خوب لیدونکے دے رشتیا رشتیا بیان او کړی لکه خلک  
چہ پہ جیل (زند ان) کہنے حضرت یوسف علیہ السلام بیان کړے وو۔ قُضِيَ الْأَمْرُ  
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۖ ترجمہ: فیصلہ او کړے شوہ چہ تاسو دواړه فتویٰ  
غوښتنے وه۔ (یوسف ۲۱)

امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، چہ خلو ر قسم خلکونہ د خوب د تعبیر  
پوښتنہ کول روا نہ دی۔ بے دینہ۔ بنحو نہ۔ جاہلانوتہ۔ د بنمن نہ  
پنحکسم فصل پہ پیژند لو د هغه مسایلو | پہ دے خان پوهید پکار  
دی چہ زیات سوالونہ دے | دی چہ د هغه تعبیر پوتہ  
کنے چہ د هغه تعبیر پوتہ (بالعکس) وی  
(بالعکس) وی، ځنہ د هغونہ پہ دے فصل کنے بیان پری دا د دے د پار چہ  
تعبیر ویستونکو باندے پتہ نہ وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی، چہ طاعون خوب کنے لیدل پہ وینہ  
جنگ دے او پہ خوب کنے ژړل پہ وینہ خوشحالی ده او پہ خوب کنے خکر  
لگول دا پہ وینہ اقرار نامه لیکل دی پہ خوب کنے د غاښ درد په دید کیدل  
دی۔ پہ خوب کنے خان پہ قبر کنے لیدل جیل خانہ ته تلل دی۔ پہ خوب  
کنے د خراب کور لیدل د جینکو پیدا کیدل دی او پہ خوب کنے جینکې پیدا کیدل  
د دهقانی (زمینداري) دلیل دے د الله تعالیٰ فرمان دے (نِسَاءٌ كُفْرَتْ  
لَكُمْ مِمَّا آتَوْا حُرُوكُمْ ۚ اَلَيْسَ لَكُمْ بِذُنُوبٍ ۚ تَقُولُونَ ۚ تِلْكَ اُمَّهَ ۚ  
چہ ستاسے خوښه وی پرے راځی۔

په خوب کنے نیکی کول کپړه جوړول دی او په خوب کنے کپړه جوړول نیکی  
کول دی زاړه شیان په خوب کنے راتلل بد دی په خوب کنے نوے موزه بغیر  
د دسلے نه اغوستل بده ده۔ غم او فکرونه راوړی او په خوب کنے زړه موزه وسلے  
سره اغوستل په وینہ خوشحالی ده۔ که چرته څوک په خوب کنے غلام اخلی، نو  
بد دی که غلام خرڅوی نوښه دی او که وینزه اخلی نو دا خوب ښه دے۔ او که  
وینزه خرڅوی نو دا خوب بد دے، داسے الټه (بالعکس) خوبونه دیر زیات دی  
که ټول ذکر کووم نو کتاب او بدیزي مکر د هریوشی به خپل ځلے ذکر وکړم۔ انشاء الله

شیارسم فصل۔ د الله تعالیٰ | د دے کتاب مصنف وای چہ د دے عاجز  
فرښتو، پیغمبران و لیدلو کنے | استاذ د الله تعالیٰ او د فرښتو پیغمبران و  
لیدل تعبیر کنے د خپل کتاب په شروع



کہنے دے مقدمے پہ دول یاد کوی دی۔ مناسب ما ہم او گنہ دل چہ اول دابیان کرم  
او دے نور و شیا نو تعبیر یہ دے نور و کتاب و نوپشان پہ دیباچہ دے حروف معجم  
پہ ترتیب سرہ بیان کرم دا دے دے پارہ چہ تعبیر و یستونکی اوندہ کوونکی  
باندے اسان شی۔

**دے اللہ تعالیٰ دلید لو تعبیر** | حضرت دا نیال فرمائی دی، چہ ہر  
مؤمن بندہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہنے بے مثلہ او بے مثالہ او گوری (خنکہ چہ  
احادیث و کہنے راغی دی) دا دے دلیل دے چہ دے تہ بہ دے اللہ تعالیٰ دیدار  
نصیب کیہی، او دے حاجتوں بہ پورا شی او کہ بندہ ولا پروی او اللہ تعالیٰ  
ور تہ گوری خوب کہنے نو د صلاح کار او د نفس د سلامت دیل دے او دے اللہ تعالیٰ مغفرت  
بہ تہ نصیب شی او کہ چرے گنہ کار وی نو توبہ بہ او باسی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ چرے شوک خوب کہنے او گوری  
چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ دے راز خبرے کوی، نو دا دے دلیل دے چہ دے دے  
اللہ تعالیٰ پہ ورا ندے دے بزرگی خاوند دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (وَقَرَّبْنَا  
لَهُمُ الْجَنَّةَ) ترجمہ: او دے لہ دے ناز خبر و کو لوسرہ نزد دے کہ و موند۔  
کہ چرے دے خوب کہنے او گوری چہ اللہ تعالیٰ دے سرہ پہ پردہ کہنے  
خبرے کوئے دا دے دلیل دے چہ دے دے دین خلل او دے خطائی دلیل دے  
دے اللہ تعالیٰ بیان دے (وَمَا كُنَّا لِنُبَشِّرَ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)  
ترجمہ: دے یو بشر دے پارہ دا نشی کیدے چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ خبرے و کوی مگر  
دے وحی پہ طور او یا دے پردے شاتے۔

کہ چرے چا خوب اولید لوچہ دے اللہ تعالیٰ مقرب او معزز حساب کوی او  
بزرگ تے جو رکرو نو دا دے دے بخشنش دلیل دے۔  
او کہ چرے خوب کہنے او وینی چہ اللہ تعالیٰ ورتہ نصیحت کوی نو دا دے دلیل  
دے چہ دے خدائی رضا دے کہنے نشتہ۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ  
تَتَذَكَّرُونَ) ترجمہ: نصیحت در کوی تا سوتہ دے دے پارہ چہ نصیحت قبول کوی۔  
او کہ چرے او گوری چہ اللہ ورتہ زیرے در کوی، دا دے اللہ تعالیٰ دے رضا دلیل  
دے او کہ چرے او گوری پہ خوب کہنے چہ اللہ تعالیٰ دے یروی، دا دے اللہ تعالیٰ  
دے دلیل دے او کہ چرے او گوری چہ دے اللہ پہ ورا ندے سر تہ ولا پروی نو دا  
دے غم او دے فکر دلیل دے۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (وَكُنتُمْ تَرَىٰ فِي الْمُهْجَرِينَ تَكَسُّوْا



رُؤُوسُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ) ترجمہ: اوکلہ چہ تہ اوکوری کتہکاران چہ دوئی دخیل رب پہ وړاندے سر تپیت کرے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ چرتہ شوک اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کتہ شہ ورکری نودا دبلا او مصیبت دلیل دے۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ پہ نظر رحمت سرہ کوری داد دے دلیل دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ خپل دیدار او جنت نصیب کری۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ د دنیا خہ سامان ورکری دے، نودا د سخت بیمار دی دلیل دے مکر دے بہ ورتہ اجرا و ثواب رسیدی۔ کتہ تعبیر بیان و نکو و نیلی دی چہ عذاب بہ موہی۔

کہ چرے اللہ تعالیٰ او دینی او بل شوک ورتہ دوائی چہ دا اللہ تعالیٰ دے داد دے دلیل دے چہ ددہ بہ کوم بادشاہ تہ حاجت پیدیں شوے وی۔ کہ چرے داسے او دینی چہ اللہ تعالیٰ کومہ زمکہ یا کوم خٹے کتہ راغلے دے داد دے دلیل دے چہ ددے خٹے خلک مظلومان دی او اللہ تعالیٰ بہ دے دوئی مدد کوی، کہ دلتہ قحط وی نوفرانخی بہ پرے راشی، اوکے کتہکار وی نودا خلک بہ توبہ او باسی۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ددہ کورتہ راغلے دے او پہ مہربانی سرہ لے ددہ پہ سرلاس را بشکے دے یا خہ خلعت لے اغوستے دے دا د اللہ تعالیٰ ذکر او مہربانی دلیل دے مکر داسرے بہ پہ دنیا کتہ غمزن او بیمار وی اوکے اللہ تعالیٰ پہ نورانی شکل کتہ اوکوری چہ دھنے د اوصافو بیان او نہ کرے شی داد غم او فکر مندی دلیل دے۔

کہ چرتہ خوب کتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ددہ نوم بدل کینخود لو داد شرف او د بزرگی دلیل دے۔

کہ چرتہ اللہ تعالیٰ و ربانیدے غصہ کرے وی داد دھدا او پرہیزکاری دلیل دے۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ عانت نزدے کرے دے، داد دے دلیل دے چہ ددہ مرگ نزدے شوے دے۔

جابر مغربی فرمائی دی کہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کتہ پہ کوم بناریا کلی کتہ اولیدلو، نودا دھنے خٹے خلک بہ شرف، عزت او بزرگی بیا موہی او دھنے خایہ بہ ظلم پورتہ کرے شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ یختلفونہ الحج ترجمہ: اللہ تعالیٰ بہ فیصلہ



و کبری ستائے پہ منج کئے ستائے د اختلا فونو۔  
 کہ چرے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ہفہ حُلے کئے خفہ دے، دا دے خبرے  
 دلیل دے چہ دے بنار قاضی (حج) بے انصافہ دے یا دے بنار امیر پہ  
 رعیت ظلم کوی یا د ہفہ بنار عام خلک بے دینہ دی اوکہ ہمدغہ خوب یو  
 غل سرے اوگوری نو د ہفہ بہ خپے لاسونہ غوخ (قطع) کرے شی اوپہ دے  
 بنار کئے بہ فساد او بلا او قتل واقع کیبری، د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَهُوَ  
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
 تَوَكَّلْتُمْ رُسُلَنَا وَهُمْ لَا يُفْقِرُ لَكُمْ) ترجمہ :- دغہ اللہ تعالیٰ د خپلو بندگانو  
 د پاسہ زور ووردے اوپہ تاسے محافظے فرستے لیبری تردے چہ چاہتہ مرک  
 رائجی نو ہفہ خمونہ قاصدان وژنی، کسے او کوتاہی نہ کوی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرمائیلی دی، کہ چرے شوک پہ خوب  
 کئے اللہ تعالیٰ بے مثله او بے نظیرہ و وینی نو دے بہ دیرے  
 نہ پہ کئے وی کہ مسلمان وی نو دے پہ آخرت کئے د اللہ تعالیٰ دیدار  
 اوگوری اوکہ کافروی نو مسلمان بہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (لَلَّذِينَ  
 أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) ترجمہ : چاہہ نیکی کرے دہ د ہغوی د پار نیکی  
 (او زیادتی دہ)۔  
 یوش ۲۶

تعبیر بیانونکے دے علم د اللہ تعالیٰ د لید لوپہ بار کئے وائی  
 کہ چرے اللہ تعالیٰ دے شکل او صورت کئے اوگوری چہ کلہ تے نہ وی لیدلی  
 دا د اللہ تعالیٰ د فضل او کرم تعبیر دے۔ اوکہ د چاہہ صورت تے وینی  
 نو داسرے بہ غالب مشہور او نومورے وی۔ اوکہ اللہ تعالیٰ پہ موخ او تسبیح  
 او وینی نو د رحمت او بخشش تعبیر دے۔ اوکہ غازیانو او مجاہدینو پہ  
 جہاد کئے اولید لو نو د دوئی سرہ د نصرت او کومک تعبیر دے۔  
 اوکہ چرے اللہ تعالیٰ اوگوری چہ د چا د سرد پاسہ خاورے اچوی۔ دا  
 دے دلیل دے چہ ہفہ خلک بہ مہرہ کری۔

اوکہ چرے چا اللہ تعالیٰ تہ پہ خوب کئے کنحل او کرل نو ہفہ سر پہ کافرشی  
 کہ چرتہ اوگوری چہ اللہ تعالیٰ پہ تخت ناست یا اودہ ولیدہ نو دانا لائق صفتو  
 دی او دے خبرے دلیل دے چہ داسرے بہ بے دینہ او کنہکار وی۔  
 حضرت جعفر صادقؓ فرمائیلی دی چہ اللہ تعالیٰ لیدل پہ خوب کئے پہ اووہ



وجھوسرہ دے۔ (۱) معافی اور بخشنہ (۲) دُ بلا اور مصیبت نہ محفوظ کیدل۔  
 (۳) نور اور ہدایت اور یہ دین کہے قوت (۴) پہ ظالمانو باندے کامیابی۔  
 (۵) دُ بلا اور آخرت دُ عذاب پہ امن کیدل (۶) پہ دے ملک کہے یہ ایادی اور عادل  
 بادشاہ وی (۷) عزت اور شرافت اور یہ دُنیا اور آخرت کہے یہ بے اوچتہ مرتبہ  
 اور درجہ وی (۸) دایوں وجوہات دُ نظر رحمت پہ صورت کہے دی (۹) او کہ چرے  
 دے او گوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ دُ غصے پہ نظر سرہ گوری نو داد دے خیر دلیل  
 دے چہ دے دُ شرعی حد نہ ورتیریزی اور مظلوم (پہ چاہے ظلم شوے وی)  
 دُ پارہ دُ انصاف کار نہ اخلی او کہ چرے بادشاہ بے او وینی نو داد دے دُ بے انصافی  
 دلیل دے۔ او کہ عالم بے او وینی نو داد دے دلیل چہ دُ دے پہ دین اور اعتقاد  
 کہنے خلل دے۔ خلاصہ دُ چہ کہ اللہ تعالیٰ دُ رحمت پہ نظر سرہ او گوری، نو دُ  
 مغفرت دلیل دے۔ او کہ دُ قہر پہ نظر سرہ ورتہ او گوری، دُ رحمت اور عذاب دلیل دے  
 زما دلیل دادے چہ اللہ تعالیٰ ہر حاکم موجود دے (دُ علم اور قدرت پہ لحاظ)  
 دُ دے لیدل دُ عقل پہ لارہ کہے دی (۱۰) او پہ خوب کہے دُ قہر الہی نہ منکر  
 کیدل نہ دی پکار۔

ابو حاتم دُ محمد بن سیرین نے اوریدلی دی چہ پہ بولو خوبو نو کہے دانہ  
 خوب دے چہ اللہ پاک پہ خوب کہے بے مثلہ او بے مثالہ او گوری۔

**رؤیت الملائکۃ** | خوب کہے دُ فرشتو لیدل کامیاب، دیندار اور دیانت  
**دُ فرشتو لیدل** | دار بادشاہ دے یا عالم پرہیزگار بات دے دلیل  
 دے او پہ بولو فرشتو کہے خلور فرشتے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل  
 لوئے فرشتے دی۔

**حضرت جبرائیل علیہ السلام** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ شوک  
 جبرائیل خوشحال طبعہ اور رونمخے او وینی، نو داد دے دلیل دے چہ پہ دُ بنمن  
 بہ کامیابی مومی اور مراد (هدف) تہ ورسیزی۔ او کہ چرے دُ دے مخالف  
 او گوری نو داد دُ غم اور خفکان دلیل دے۔ کہ چرتہ شوک او گوری چہ جبرائیل  
 ورتہ خوشخبری ورکوی یا نیکہ وعدہ ورسوہ کوی او یا دُ کوم کار نہ بے منع کوی  
 دُ عزت، دولت اور تسلی اور خاطر جمعی دلیل دے کہ چاتہ جبرائیل پہ خوب  
 کہے خہ ورکری نو داد دے دلیل دے چہ دُ بادشاہ نہ بہ مرتبہ ورتہ حاصلشی  
 اور مخنے دُ معبرانو (تعبیر بیان وونکی) وائی چہ کہ پہ خوب کہے ورتہ جبرائیل خہ شے



ورکھے وی نو دا دَ ویرے او دَ وحشت دلیل دے او کہ چا ورتہ پہ خوب کئے او دَ  
چہ تہ جبرائیل نے نو دا دَ دے دلیل دے چہ جوارہ خبرے بہ کوی او خپل  
منزل مراد تہ بہ رسیزی او دیانت دارہ او امانت دارہ بہ مشہور شی۔  
**حضرت میکائیل علیہ السلام** کہ چا میکائیل پہ خوب کئے پہ خپل صورت  
کئے اولید و نو دَ خیر او بشارت علامہ دہ عککہ چہ جبرائیل دَ عذاب را ورنکے  
دے او میکائیل دَ شریرو او دَ نورو نعمتونو را ورنکے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ  
میکائیل خہ شے ورکھے دے نو دا دلیل دَ خیر او دَ بزرگی دے او کہ او گوری  
چہ دہ تہ میکائیل خہ وینا کوی نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ نہ بہ خلکو  
تہ خیر او منفعت و رسیزی او دے بہ خلکو کئے قدر مند شی۔

**حضرت اسرافیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ  
دَ اسرافیل پہ خپل صورت کئے لیدل دا دَ بزرگی او دَ قوت او دَ بُد بے  
علم او پوہ دلیل دے او کہ چرتہ پہ کوم ملک کئے او وینی دا دَ ہفہ ملک  
دَ امن او ابادی دلیل دے۔ او کہ چرتہ پہ شپیلی کئے پوکے وھونکے  
او وینی نو دا دَ ہغوی دَ بلا او دَ فتنہ دلیل دے۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے۔ وَنُفِخَ  
فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ط ترجمہ :- او شپیلے بہ  
پوک دھلے شی او شوک چہ پہ اسمانونو او زمکہ کئے دی قول بہ بیہوشہ شی۔  
او کہ نے وگوری چہ پہ لاس کئے شپیلی دہ او پوکے نہ ورکوی نو دا  
دَ ہفہ خائے او بشار دَ فتنہ، بلا او ویرے پیدا کیدو دلیل دے۔

او کہ چرے تہ اسرافیل او گورے چہ دہ کورتہ رلغے او دے او دہ دے  
او وینی شی، دا دَ دے دلیل چہ دَ ہفہ بشار بادشاہ بہ دہ نہ خفہ شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چا اسرافیل پہ خوب کئے اولید  
چہ دَ غم دَ کہ شپیلی وھی او دَ دَ برکت پہ طور واوریدہ نو دا دَ دے دلیل دے  
چہ پہ دے ملک کئے بہ وباراخی او ظالم او شرپسند خلک بہ ہلاک شی، او  
کہ خوشحالہ او رونہ تندے نے او گوری نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ نہ دَ  
بادشاہ نہ خیر او رسیزی۔ او کہ نے ودتہ آواز وکرو او بیا ورتہ غیب شو  
نو دَ بادشاہ نہ بہ ورلہ نقصان او رسیزی۔

**حضرت عزرائیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک



عزرائیلؑ پہ اسمان او خپل خان پہ زمکہ اوگوری دے تعبیر دے دے چہ  
د خپل کار (منصب) نہ بہ لرے کرے شی اوکہ د خان سرہ نے یوخلے اوگوری  
نودا د هغه د مرگ د نزد دے کید و دلیل دے اوکہ خوشحالہ نے اوگوری نودا  
د هغه د شہادت دلیل دے اوکہ د عزرائیلؑ سرہ پہ پرزوں اوگوری اورا  
او غورخید، نو د دنیا نہ بہ زرا لاری شی۔ اوکہ عزرائیلؑ را او غورخولونوٹے  
معبران وائی چہ دا دے دلیل دے چہ دے بہ بیمار (مريض) شی او  
زرا بہ جوہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ کہ چرتہ ملک الموت پہ خوب  
کینے خوشحالہ اوگوری نودا د دے د ژوند او بدید و دلیل دے۔ اوکہ سلام  
اچوونکے اوگوری چہ پہ دے دے سلام و اچولو نودا د دے د شہادت دلیل دے  
اوکہ شیرینی (خوارہ) ورکوونکے اوگوری نو دے دلیل دے چہ روح بہ نے  
پہ اسانہ قبض کرے شی اوکہ غصہ کینے اوگوری نودا د خطرناک مرگ دلیل  
دے اوکہ د ترجیح شط (خین) ورکوونکے اوگوری نوروح بہ نے پہ سختہ سزا وائی۔  
اوکہ پہ خوب کینے وزتہ خوک خبر ورکری چہ ملک الموت پہ فلائی خائے کینے دے  
او دے دے دے نہ اوگوری نودا دلیل دے چہ د دے بہ د بادشاہ سرہ کار  
پیشیری، اوکہ اوگوری چہ دے عزرائیلؑ وھلے دے نو دے بہ د خلکو دینمن شی۔  
**د عرش حاملین فریستے لیدل** | دا هغه فریستے دی چہ دوئی د الله  
تعالیٰ پہ حکم عرش الہی اوچت کرے دے۔ کہ چرتہ دوئی شوک پہ خوب  
کینے اوگوری نو دے بہ بادشاہ شی او مراد بہ نے حاصل شی اوکہ د سرہ نے  
ملاقات کرے وی نو د بادشاہ سرہ بہ نے کار پیشیری اوخیرا و نفع بہ اوگوری  
حضرت کرمانی وئی دی چہ پہ خوب کینے د عرش حاملین فریستے  
لیدل دا د دیندارہ سری سرہ ملا ویدی او ہمدارنکہ حج بہ کوی۔ د الله تعالیٰ  
کلام دے (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَاقِّقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ)۔  
ترجمہ:۔ او تہ بہ فریستے د عرش نہ کیر چا پیرہ پہ صفونو کینے ولاہے اوگوری  
چہ دوئی د خپل رب سرہ ثنا وائی۔

اوکہ فریستے ورسرہ نہ وکری او خپل عبادت کینے د خان سرہ شریک  
کری نودا د دے دلیل دے چہ مرگ نے نزد دے شوے دے۔  
**د کراما کاتبین فریستو لیدل** | دا هغه فریستے دی چہ د خلکونیکي او



بدی لیکي۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ کہ کراماً کاتبین شوک  
 یہ خوب کینے اوکوری چہ کہ چرے نیک وی نوپہ دوارو جہا نو نو کینے بہ خیر  
 او نفع بیامومی او کہ غریب وی نو غم او فکر بہ تیروی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
 یَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (ہفہ ستاسو کارونہ پیٹنی)

کہ چرے دا فریستہ پہ خپلو کینے پہ جنگ اوکوری دا دے دلیل دے چہ  
 دا سرے کناہکار او نا فرمان دے، او دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق دے  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعِلْمٍ اَسْمَاءُ یَحْیٰی ہ زہ تا تہ دیو ہلک  
 زیرے در کوومہ چہ دَ ہفہ نوم یحییٰ دے)۔

او کہ فریستہ اوکوری چہ دیو شی دَ اخستلو پہ انتظار وی، نو دا دے دلیل  
 دے چہ پہ مال او بغت بہ ئے زوال راحی، او چہ فریستہ ولایے اوکوری  
 نو ہلتہ بہ امن وی او کہ پہ جنگ کینے اوکوری نوپہ دُ بنمن بہ کامیابی ومومی  
 او کہ پہ رکوع او سجدہ ئے اوکوری نو دا دے دلیل دے چہ دَ دین او دُ نیا  
 احکام ئے صحیح دی، او کہ فریستہ دَ بنحو پہ شکل کینے اوکوری دا دے دلیل دے  
 چہ دے پہ اللہ تعالیٰ دروغ تری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے: اَفَاَصْفُكُمْ رَبُّكُمْ  
 بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيْمًا (ترجمہ: وے  
 اللہ پاک تاسو تہ حامن درکری دی او پخیلہ ئے جینکی دا خستے، تاسو یوہ غتہ خبرہ کوئی)  
 او کہ چرے پہ خوب کینے او دینی چہ وزرے م دی او دَ فریستہ وسرہ الوتل  
 کوومہ، نو دا دے دلیل دے چہ ددہ مرگ نو دے او پہ دُنیا کینے توبہ ادباسی  
 او مہ بہ شی او کہ فریستہ اوکوری دَ لرے نہ او نزدے نشی ورتے نوپہ دہ  
 مصیبت راتلونکے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرٰی  
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِیْنَ) (ترجمہ: پہ کوومہ درخ چہ فریستہ بہ او دینی پہ ہفہ ورخ کناہکار  
 تہ خوشحالی نشتہ دے)۔ او کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ فریستہ دہ تہ دَ  
 خپل اطاعت حکم فرمائی کہ چرے صالح وی نو خوشحالی بہ او دینی۔ او کہ  
 بدکارہ وی نو خوفگان او تکلیف بہ او دینی۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے (اِقْرَأْ  
 کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا) (ترجمہ: خپلہ غمنا و لولہ نن ورخ  
 ستا نفس پہ تا دَ حساب اخستلو دَ پارہ کافی دے)۔

او کہ اوکوری چہ فریستہ ورتہ پہ عزت سلام کوئی، نو دے بہ پہ دبنمن  
 کامیابی او مومی او انجام بہ ئے پہ نیکی وی۔ او کہ پہ یوحلے کینے اوکوری



چہ را کوزیری نو د هغه خُله خلک به د غم نه خلاصه بیا مومی حکم چہ  
فرشته تل د پیغمبرانود کومک د پاره راغلی دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کبے د فرشته تولید پند او نصیحت  
دے او که فرشته نصیحت کوونکی او وینی نو داسرے به شهیداشی او که  
چرتہ مقربے فرشته او کوری چہ د هغه خُله مسلمانان د کافرانوسره  
په جنگ کبے دی نو د مسلمانانوبه فتح په نصیب وی۔ او که هغه خُله  
کبے تکلیف، قحط او سختی وی نو د هغه خُله خلکو ته به الله تعالی خلاصه  
ورکړی او که او کوری چہ دے فرشته شوے دے او اسمان ته لاړو داد د  
دلیل دے چہ په دُنیا کبے به پر هیڅ کار شی او د تقوی لار به اختیار کړی۔  
د دُنیا نه به لاس واخلي او د آخرت کوشش به کوی۔ او که وے لیدل  
چہ د فرشتهوسره اسمان ته تلے دے او واپس راغلو نو د دُنیا نه به زړه لارشی۔  
او خپل نیک تاریخ او نوم به پریردی۔

جابر مغربی فرمائی دی که چرتہ په خوب کبے او کوری چہ فرشته ده ته  
د خه کار زیری ورکوی نو داسرے به د مرض نه صحت و مومی او حج، جهاد او نیک  
کاروبه ادری۔ او که خپل خان د فرشته په صورت او شکل کبے او کوری نو تعبیر  
ئ د دے چہ د غم او قرض نه به خلاص شی او که دولتمند وی نو د دولت به  
ئ نور هم زیات شی او که فقیر او کوری نو مالدار به شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ که او کوری چہ فرشته ده ته  
په خه کار زیری ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ کوم بزرگ سرے به دے  
په کارباندے مقرر کړی او که فرشته ورته تحفه ورکوی نو داسرے به بزرگی  
او مومی او که مقربے فرشته استقبال کوونکے او کوری د دواړو جهانونو دولت به  
او مومی۔ او که او کوری چہ فرشته د دے ملاقات او زیارت ته راځي او هوارنگه  
شمع او چراغونه ورسره دی تعبیر د دے چہ هوښیار او عالم خوی به ئ پیدا  
شی او که او کوری چہ فرشته ورته سپینے اوشنه کپړی ورکوی نو د دے تعبیر  
دے چہ دے په خپله مړ کیږی او یا به د دے په خپلوانو کبے خوک مری  
او که او کوری چہ دا فرشته د دے په طرف په خوشحالی سره کوری نو د دے انجام  
به په خیر او سعادت سره وی او که خوب کبے ورته فرشته مکمل او جامع  
قرآن ورکوی او یا لیکلے خط ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ خوک به په ده



حکومت کوی او پہ دہ بہ کامیاب وی۔

**رؤیت پیغمبران۔** د پیغمبران<sup>۱</sup> د لیدلو او زیارت پہ یاسرا کتہ

اولوالعزم۔ شپردی: (۱) آدم علیہ السلام (۲) نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۶) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرسل<sup>۲</sup> ہفہ پیغمبران دی چہ پہ چا جبرائیل وحی را وپے دہ۔ ددو<sup>۳</sup> وعتقاد درے سواہ دیارلس دے۔

اونبیان ہفہ دی چہ پہ ہفوی جبرائیل علیہ السلام وحی را وری وی اوکنہ۔

**اولوالعزم** د اولوالعزم پیغمبر خوب کتہ لیدل د عزت او ددبے دلیل دے۔ او کہ مرسل پیغمبر او وینی نو پہ دینمن بہ کامیابی او موہی۔ او کہ ددغہ کلی خلک پہ غم او مصیبت کتہ وی نو ددین او ددنیاء صلاح او خیر او د کار و بار آبادی بہ او گوری۔ او کہ پیغمبران د یوخلے نہ بل خلے تہ غی او دہفہ خلے خلکو تہ بدادعا کوی نو دا تعبیر دے چہ پہ دغہ خلکو بہ لویہ بلا او مصیبت اللہ تعالیٰ نازل کوی۔ ددے علاج اللہ تعالیٰ تہ توبہ کول او اللہ تہ رجوع کول دی۔ **نبی** حضرت کرمانی فرمائی دی کہ چرے چاکوم مؤمن بندہ پہ خوب کتہ پیغمبر خوشحالہ او تازہ اولیدلو نو دا د غم سختی او بد حالی دلیل دے او کہ پہ خوب کتہ ورنہ شخہ خبرہ وادری نو دے تعبیر دے چہ ددہ د علم شخہ برخہ مند لو او د خوشحالی دلیل دے او کہ چرے دہ کوم پیغمبر او وھلو نو دا ددہ خیانت دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيًا حَقًّا) ترجمہ: ددوی د وعدہ ماتولو او کفر کولو د اللہ تعالیٰ پہ ایاتو نو باندے او ہمدارنکہ د پیغمبرانو د وژلو پہ سبب بغیر د کوئے گناہ نہ

**حضرت آدم علیہ السلام** حضرت جابر صادق فرمائی دی چہ شوک پہ خوب کتہ آدم او گوری نو عزت او مشری بہ بیا موہی۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ قَتَابَ عَلَيْهِ وَهَٰذِي)



ترجمہ :- او نا فرمانی او کرہ آدم دھوکہ شو۔ بیا دے اللہ تعالیٰ منتخب کرو تو  
تے قبولہ کرہ او ہدایت تے ورتہ بخشش کرلو۔

او کہ او گوری چہ آدم ورسرہ خبرے کوی، نو دا د علم بنود لو دلیل دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا) ترجمہ :- اللہ تعالیٰ آدم تہ  
تول نومونہ او بنودل)۔ او کہ او گوری چہ د آدم تا بعداری نہ دہ کرے نو  
دا دے سری د نا فرمانی او د بد بختی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ  
آدم د دہ لاس نیوے دے نو دا د عزت، بادشاہی دلیل دے۔

حوا علیہا السلام او کہ چرے پہ خوب کینے حوا علیہا السلام او گوری  
د دولت او اقبال موند لو دلیل دے۔ عیش، خوشحالی، دیر نعمت  
او دیر عمر بہ تے نصیب شی۔

حضرت نوح علیہ السلام کہ چرے نوح پہ خوب کینے او گوری، عمر تے  
او بد بیری مکر د بنسن نہ بہ غم او سختی او گوری او خیل مراد تہ بہ ادرسی  
حضرت ادریس علیہ السلام کہ چرے ادریس پہ خوب کینے او گوری نو کار  
بہ تے نیک وی او مقام محمود بہ تے نصیب شی۔

حضرت ہود علیہ السلام کہ چرے پہ خوب کینے ہود او گوری نو د بنسن  
بہ بہ دہ افسوس کوی او پہ آخرہ بہ فتح موی۔

حضرت لوط علیہ السلام کہ حضرت لوط پہ خوب کینے او گوری نو کار بہ تے  
شی او ذرہ مراد بہ تے سرتہ ورسیری۔

حضرت صالح علیہ السلام کہ چرے صالح ثوک پہ خوب کینے او گوری  
عائے پہ محائے بدل کپی نو پہ دہ بہ د خیرد روازے خلاصے او پرا نستے شی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت ابراہیم ثوک پہ خوب کینے او گوری  
نوح بہ او کپی او محتو تعبیر کو نو وشیلی دی چہ د کوم ظالم بادشاہ نہ بہ ورباندے  
ظلم و کرے شی او ہمدارنگہ د مور او پلار سرہ بہ یداخوی کوی۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام کہ چرے حضرت اسمعیل پہ خوب کینے او گوری  
نود فتح، غنیمت زیرے بہ ورباندے وشی۔ اللہ تعالیٰ فرما بیلی دی (فَبَشِّرْهُ  
بِعَلَامٍ حَلِيمٍ) ترجمہ :- موند د یو برد بارہ خوی زیرے ورکرو۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کہ چرے ثوک حضرت یعقوب پہ خوب کینے  
او گوری نود نامتو غم او فکر بہ تے خوری او آخر بہ د غم او اندیشہ نہ خلاص شی



حضرت یوسف علیہ السلام کہ چہرے یوسفؑ شوک پہ خوب کہے اوکوری تو  
خداک بہ یہ دے دروغو تھمت لکوی او اخیر یہ بزرگی تہ رسیبری۔

حضرت شعیب علیہ السلام کہ چرتہ شعیب خوک پہ خوب کنبے اوگوری  
نود بنمن بہ پہ دگ کامیاب کیوری او یا بہ دے پہ خیلہ پہ د بنمن کامیاب کیوری۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ چرمے شوک حضرت موسیٰ اوگوری نوپہ  
 اهل و عیال بہ گرفتار کرے شی او بیابہ خوشحالہ کہے شی اوپہ دشمن بہ  
 کامیا بیزی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے۔ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ هَارُونَ  
 نَبِيًّا ط ترجمہ: او دخیل رحمت نہ مونہ دھفہ تہ دھفہ رورہارون پیغمبر ورکو  
 مخنہ تعبیر کو نکو لے وئیلی دی چہ رموسی لیدل پہ خوب کہتہ دا دھفہ حائل د  
 بادشاہ دھلاکید و دلیل دے۔

حضرت داؤد علیہ السلام | حضرت داؤد خوب کنبے لیدل عزت، بادشاہی نعمت او د مال زیاتوالی دیل دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام دے ذکر یا خوب کہنے لیدل داد اللہ تعالیٰ توفیق  
او اطاعت دلیل دے -

حضرت یحییٰ علیہ السلام | د حضرت یحییٰ علیہ السلام لیدل  
خوب کنه دا د خیر کار تعبیر دے۔

خوب ہے داد خیر کار تعبیر دے۔  
حضرت خضر علیہ السلام | حضرت خضرؑ یہ خوب کئے لیدل اور بد سقر  
رزق اور دیر عمر دلیل دے۔

حضرت یونس علیہ السلام | حضرت یونسؑ خوب کتبے لیدل دغم نہ خلاصے  
اوڈ تنارے نہ دخلاصی دلیل دے۔

حضرت ایوب علیہ السلام | حضرت ایوبؑ لیدلِ خوب کے ناامیدی پہ  
امید بدلہ کرے شی۔ ہمد ارنگہ بہ دنیکی توفیق اود خیر او خیرات توفیق و کرپشی

امید بدلہ کرے شی۔ ہمد ارندہ بہ دینی نویسی اود حین و میرات نویسی و رر نویسی  
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیدل کہ چرے شوک رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم بہ خوب کنے اود گوری نوذ غمونو نہ بہ خلاص کرے شی۔ د

اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے اور گوری بود عمو تو نہ بہ خلاص کرے شی۔ ۳۔  
قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ جیل کئے وی را خوشے بہ شی او کہ یرہ پرے وی  
نہ بہ امن او سکون بہ شی۔ قحط، تنگی بہ لے لے کرے شی۔ مخنہ تصویر کو

نوپہ امن اوسکون بہ شی۔ محط، تنکی بہ لے لے لے شی۔ غریب بہ شی۔  
 وائی چہ کہ مالدارہ وی، غریب بہ شی۔  
 حضرت ابوہریرہؓ فرمائی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی



دی چہ چازہ پہ خوب کئے اولیدم نو صحیح یے لیدلے یم۔ (مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي) ترجمہ :- چاہے زہ خوب کئے اولیدم نو زہ تے پہ رشتیا سرہ اولیدم ٹکھہ چہ شیطان زما صورت نشی جوہرے شوک چہ ما پہ خوب کئے اوگوری نو غم او فکر بہ تے نہ دی۔ فکر مندی او حیرانتیا مہ کوئی چہ زما د زیارت تعبیر دے۔

کہ چوتہ خوب کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توش تندے اوگوری نو دا دین د سستی او ضعف دلیل دے او پہ دے ملک کئے د بدعت نسکا کر کید دلیل دے، او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اواز نو پہ ٹھلے کئے اوگوری نو تعبیر تے دا دے چہ ہفہ وران ٹھلے بہ بیا اباد کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوراک کولو اوگوری نو د صدقے او زکوٰۃ مال بہ ورکے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا سے ٹھلے کئے اوگوری چہ ہلتہ شہ قسم بلا او محنت نشتنہ دے نو پہ دے ٹھلے کئے بہ دیر زیات نعمت دی او کہ مسجد کئے یا غمناک تے اوگورے او یا مریض نو دا دے سپری د دین د کمزوری دلیل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوم ٹھلے یا بیمار کئے اوگوری نو دا تے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ نعمت فراخہ وی او خلکو تہ بہ سکون وی او د ہفہ ٹھلے خلک بہ پہ دینم کامیابی حاصلوی۔ او کہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندامون بہ یواند ام کم اوگوری نو دا تے تعبیر دے چہ د ہفہ ٹھلے او سید و نکی پہ دین کئے سست او کمزوری دی ٹکھہ چہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندام کموالے دا د ہفہ سپری د دین کموالے دے۔ او کہ اوگوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ لوندا مے وچے میوے ورکے نو د تہ بہ پہ دین کئے پرہیزگاری حاصلوی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ چرے نبی کریمؐ نقصانی اوگوری ہفہ نقصان بہ خوب لید و نکی تہ راگر ٹی ٹکھہ چہ خوب کئے نبی کریمؐ نبی خلک و نکی او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہفوی تہ د ہفہ شیا نو زیرے ورکوی کوم شیا چہ د تہ پینہ پیری او بدکار خلق د گناہ د گناہ نہ بچ کوی چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاص شی ٹکھہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم د مؤمنان نو د پام د خوشحالی زیرے و د کوئے دے او د کافران نو د پام د عذابونو او د



بن و زیرے و رکوونکے دے۔ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ غصہ کہنے پہ خوب کہنے اوکوری  
دے تعبیر بنہ نہ دے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمائی، چہ کہ شوک د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
جنازہ خوب کہنے اوکوری نو دغہ ملک کہنے تکلیف او مصیبتونہ دیرزیات  
راغی او کہ جنازے پے تلل اوکوری نو دا د نفسی خواہش او دیدعت  
دلیل دے۔ او کہ اوکوری چہ پہ دہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افسوس  
کوی نو ددہ د کافر کید لو تعبیر دے لکہ خنکہ چہ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
(قُلْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰتِیْہٖ وَرَسُوْلُہٗ کُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ہ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ  
بَعْدَ اٰیْمَانِکُمْ۔ ترجمہ:- ورنہ و وایہ آیا پہ اللہ او دہغہ پہ آیتون او دہغہ  
پہ رسول باندے تہو قے کوئی، عذر مہ کوئی تا سو د خیل ایمان نہ روستو کفر  
کرے دے۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی چہ پہ خوب کہنے د پیغمبرا نو لیدل  
دے لس وجوہ دی۔ (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت  
(۶) بوے موندل (۷) سعادت (۸) جمیعت (۹) قوت (۱۰) د دوار و جہان نو خیر  
او دہغہ کلی دخلکو بہتری چرتہ چہ دا خوب لیدلے شوے دے۔

## تعبیر د خلفاء راشدینو لیدل پہ خوب کہنے

(۱) اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ دے | محمد بن سیرینؒ فرمائی  
دی، ددہ لیدل تعبیر

د خوشحالی او د کرامت دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چادوی پہ یو بنار کہنے ژوندے  
اولید لو، نو تعبیرے دا دے چہ ددے بنار خلک زیاتہ صدقہ ورکوی  
ددے تعبیر ہلہ کیدے شی چہ رو بنانہ تندے ئے اوکوری، او کہ ترش  
تندے ئے اوکوری بیا تعبیر ددے خلاف دے۔

(۲) حضرت عمر بن الخطابؓ | دا امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ د عمر بن الخطابؓ خوب کہنے لیدل  
تعبیرے دا دے چہ دا سپے عادل او د انصاف خاوند دے۔ او کہ دوئی چرتہ  
بنار کہنے رو بنانہ تندے او خوش طبیعتہ اوکوری، نو دا ددے امر دلیل دے



چہ دے بنا رکھے بہ انصاف ہنکار شی۔

(۳) حضرت عثمان بن عفانؓ | داد ریم خلیفہ امیر المؤمنین عثمان بن عفانؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے اوگوری۔ تعبیر  
ئے دادے چہ داسرے بہ اطاعت، زہد، اوپرہیزکاری اختیار کری اوکہ  
کوم بنا رکھے خوش طبعہ اور ویتانہ تندے اولید لو نو تعبیر ئے دادے چہ دے  
دے بنا خلک بہ دقرآن مجید زدہ کرے او علمتہ توجہ ورکری۔

(۴) حضرت علی المرتضیٰؓ | داخلوم خلیفہ دمسلمانانو دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے خوش  
طبیعتہ او پہ رویتانہ تندے اوگوری نو تعبیر ئے دادے چہ دے بہ دے  
عزت، شجاعت او سرداری او مومی اوچہ پہ کوم بنا رکھے اولید لے شی  
تو دھنہ بنا خلکو بہ دعدل او د انصاف صفت کو لے شی مکر کلہ کلہ بہ دے  
دوئی ترمنجہ جنگونہ پینبیری۔

باقی صحابہؓ پہ خوب کئے لیدل | امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی،

چاہہ صحابہ کرامؓ خوب کئے اولیدل تعبیر ئے دادے چہ د اسلام دین  
لا رہے کئے بہ یوشان وی او پہ مسلمانانو کئے بہ ربتیا وینا والا او پہ  
دیانت دارئی سرہ مشہور شی۔ رسول اکرم ﷺ فرمائی لی دی۔  
(اَصْحَابِيْ كَالنَّجْمِ بِاَيِّهِمْ اَقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ) ترجمہ :- زما صحابہ کرامؓ  
د آسمان د سترو پشان دی پہ ہر یو پسے چہ تا سے اقتدا او کرہ، تا سے ہدایت  
بیا مومئی

د حضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدل | امیر المؤمنین امام حسنؓ

او امام حسینؓ چاہہ دوئی پہ خوب کئے اولیدل نو خیر او خوشحالی بہ  
او مومی او آخر کئے بہ د شہیدانو درجہ او مومی۔

حضرت جعفر طیارؓ | چہ شوک حضرت جعفر طیارؓ اوگوری ہفہ

بہ حج او جہاد کوی۔

د حضرت ابوہریرہؓ او | چہ شوک دوئی خوب کئے اوگوری نو تعبیر

حضرت انس بن مالکؓ لیدل | راغب وی او ہمدار شکہ علم او

شریعت بہ خویشوی۔



حضرت سلمان فارسیؓ لیدل | کہ شوک سلمان فارسیؓ خوب کہے  
 اوگوری تعبیرے دادے چہ اللہ  
 تعالیٰ بہ ورتہ علم و قرآن پہ نصیب کپی او انجام بہئے نیک وی۔  
 حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ کہ شوک دوئی پہ خوب کہے اوگوری  
 او ابن مسعودؓ لیدل | نو تعبیرے دادے چہ دے بہ دین

پہ کار کہے کوشش کوی۔  
 حضرت بلال حبشیؓ | شوک چہ حضرت بلال حبشیؓ پہ خوب کہے  
 اوگوری نو تعبیرے دادے چہ مشہور بہ شی او مؤذنا نو ثواب و موی۔  
 او د اہل سنت و الجماعت پہ لارہ بہ تلل کوی۔ خلاصہ دا چہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم صحابہؓ لیدل پہ خوب کہے تعبیرے د خیر او د نفع دے۔  
 عالمان، زاہدان او حکیمان لیدل | چہ شوک عالمان، زاہدان، حکیمان  
 خوب کہے اوگوری نو تعبیرے دادے چہ د خیر او اطاعت پہ کارونو کہے بہ  
 توفیق و موی او علم بہ حاصل کپی محکہ چہ علماء د رسول پاک صلی اللہ  
 علیہ وسلم و ارثان دی او د مسلمانانولار بنود و نکی دی۔  
 کہ چرتہ شوک خوب کہے د عالمانو دلہ پہ یونہا کہے اوگوری تعبیرے  
 دادے چہ د دے ہنار خلک یہ پہ جاہلانو باندے گفتار او کردار او امر  
 پہ نیکی او منع د پدی سرہ کامیابی او موی۔  
 دلتہ نہ د اللہ تعالیٰ د لیدل او د فرشتو د لیدل او د پیغمبرانو د لیدل  
 خبرے تمام شوے اوس بہ انشاء اللہ د باقی شیآنو بحث شروع کرو د  
 حروف معاجمو پہ نقش باندے۔  
 تنبیہ :- د ابن سیرین کتاب فارسی ژبہ کہے دے او دلتہ فارسی  
 اسماء او افعالو حرف پہ نظر کہے نیول شوی دی او دلتہ بہ د پینستو  
 اسماء د افعالو لحاظ پہ نظر کہے نیول شوے دے۔



**الف - آبادی** | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ خوک پہ خوب کبے وران حائے آباد اوکوری لکہ مسجد، مدرسه، خانقاہ، اویا داسے نور شیان نو داد دین، عقل، اصلاح او د آخرت د ثواب دلیل دے اوکہ اوکوری چہ ودانہ زمکہ پہ خیلہ آباد وی لکہ سرائے، دوکان وغیرہ درنہ جوہوی نو داد دے دنیا د فائدے او د خیر دلیل دے۔ اوکہ آباد حائے وران اوکوری نو تعبیرے دادے چہ ہلتہ بہ مصیبت او بلا کا نے اوکوری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، چہ د آبادی لیدل د خلورو وجہونہ و (۱) د دنیا د کارو نو سمیدل (۲) خیر و نفع (۳) مراد ار کامیابی (۴) د بند و کارو نو خلاصیدل۔

**اوبہ (آب)** | د ہرشی ژوند پہ اوبہ دے۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) ترجمہ انبیاء ۳۰۶

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ خوک خوب کبے اوکوری چہ د اوبہ د پاسہ روان دے لکہ دریاب، نہر، سیند اوبہ، داد دے د پاک ایمانی او پاک اعتقاد دی دلیل دے۔ اوکہ پاک، خوبے اوبہ پیرے خیلے دی تعبیرے دادے چہ عمر بہ تے او برد او بنہ وی۔ اوکہ بے خوندہ او تروشے اوبہ تے خیلے وی تعبیرے دادے چہ درے تعبیر د اول پہ خلاف دے۔

اوکہ اوکوری چہ د دریاب نہ بے صفا اوبہ خنبی نو تعبیرے دادے چہ د دے دنیا لوٹے بادشاہ بہ شی۔ اوٹنے تعبیر کوئی وائی چہ خومرہ اوبہ تے خنبی وی د دے برابر برہ کی، مال او نعمت حاصلیری کہ چرے اوبہ صفا وی اوکہ گندہ اوبہ وی نو تکلیف، سختی او ویرہ بہ ورتہ رسیری۔

امام کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ خوک اوکوری چہ خوب کبے گرمے اوبہ خنبی داد بیماری اورخ دلیل دے، اوکہ اوکوری چہ گرمے اوبہ پیرے واپو شوے او دے ورباندے پوہ نشو، تعبیرے دادے چہ دہ تہ بہ بیماری (مرض) او سخت غم رسیری۔

اوکہ اوبہ کبے پریو تے ورتہ حان بشکارہ شی، دے تعبیر دے چہ غم اورخ بہ گرفتار کرے شی۔



او کہ پیالے کئے اوبہ راوا خلی نوپہ مال اوژوند بہ دھو کہ کبری او کہ  
دَ بِنِیْنِ پیالے کئے خیلے نیٹے تہ اوبہ ورکری (عقل مند خلک دَ بِنِیْنِ پیالے دَ بِنِیْنِ جوہر  
سر نسبت و دکوی او اوبہ چہ پہ پیالے کئے دی) کہ چرے پیالے ماتہ وی نو بٹخہ  
بہ لے مری او ماشوم بہ ترینہ پاتے شی او کہ اوبہ توے شوے او پیالے خالی  
شوہ نو تعبیرے دادے چہ ماشوم بہ مرشی او بٹخہ بہ بیج شی او کہ اوکوری  
چہ ہے و قوفو خلکو تہ اوبہ ورکوی، نو تعبیرے دادے چہ پہ دُنیا او آخرت  
کئے بہ خلکو تہ دَدَ نہ فائدہ رسیبری او دوران خُلے بہ اباد کری۔

او کہ خوب کئے اوکوری چہ پہ کوم کور کئے اوبہ اچولے شویدی پہ ہنہ کئے  
داخل شوے دے، تعبیرے دادے چہ غمجن او فکر مند بہ وی او کہ  
اوکوری چہ دَ پیالے صافے اوبہ دَ سپی پشان خبئی، تعبیرے دادے چہ  
ژوند بہ دَ عیش او عشرت سرہ تیروی۔ مگر داسے کار بہ کوی چہ پہ  
بلا او فتنہ کئے بہ پریوخی او خلکو تہ بہ لزل مال بخبئی او پہ خیرات  
کئے بہ لے خرخ کوی۔

امام جابر مغربی فرمایلی دی کہ اوبہ زیاتیدونکے اوکوری، تعبیرے دا  
دے چہ پہ دے کال کئے بہ دَ نعمت فراخی وی او کہ اوکوری چہ اوبہ زمکہ  
کئے خبئیبری تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ ارام حاصلیبری دَ اللہ تعالیٰ  
کلام دے (وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ اَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ) ترجمہ  
او دیلے شجہ لے زمکہ را کا بہ خیلے اوبہ او اے اسماء بس کپہ اوبہ خیلے او ژوہ  
کئے لاپے اوبہ)۔

او کہ اوکوری چہ اوبہ دَ خلکو سرونو باندے ختلے دی، تعبیرے دادے چہ  
دغہ کال کئے بہ دَ نعمت و فراخی وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا)  
ترجمہ:۔۔ ما اوبہ اُدورو لے پہ بنہ شان سرہ) عین

کہ چرے اوکوری چہ دَدَ کور کئے صفا اوبہ دی تعبیرے دادے چہ خوشحالی  
او نعمت بہ ورتہ حاصل شی او کہ اوکوری چہ پہ کور کئے پہ گندہ اوبو ولاہ  
دے نو تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، چہ پتہ او باغ تہ دَ نہر او دَ دریاب نہ اوبہ  
درکول دَ دین او دیانت او دَ نیکو کار نو تعبیر دے۔ او کہ اوکوری چہ پہ اوبو  
کئے روان دے او پہ دغہ وخت کئے بدن مضبوط دے نو دَ حاکم نہ بہ پہ سخت



کار مشغول شی او ددہ خبرہ بہ یہ دے او نور و کار و نو کئے قبلیری۔ او کہ  
 رنہو او بو کئے روان وی او وجود نے پکئے دوب شی، تعبیر نے دین قوت او د  
 توکل کو لوپہ اللہ تعالیٰ او د استقامت دے۔ او کہ او کوری چہ او بہ باغ تہ رولے  
 دی نو یا بہ بنجہ و کری یا بہ وینجہ واخلی او کہ پہ نچل خان تو نے  
 شوے او بہ او کوری۔ تعبیر نے دادے چہ ددہ نہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ او  
 کہ او کوری چہ پہ دہ گندہ او پلئے او بہ توے شوے نو دہ تہ نقصار سید لو دلیل  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ چہ پہ خوب کئے پہ او بوتلو سرہ پہ  
 پنچو وجوہو سرہ وی (۱) یقین (۲) قوت (۳) مشکل کار (۴) مینہ (۵) دبنار  
 د حاکم نہ خہ کار۔

تنبیہ۔ یاد لری چہ د باران تعبیر پہ حرف "ب" کئے  
 بیانیری او د چینے پہ حرف "ج" کئے بیانیری او د کوھی پہ  
 حرف "ک" کئے، د دریاب پہ حرف "د" کئے او د کاریز او بہ پہ  
 حرف "ک" کئے بیانیری۔ پہ ترتیبو نو د ہریوشی بیا بہ پہ خیل  
 حاکم راخی۔

اوبہ د پوزے۔ اب بینی | حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ د  
 دلیل دے او فقط د پوزے اوبہ لیدل ہم د خوی دلیل دے۔ او سرکہ وتل  
 د پوزے ہم د خوی دلیل دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، د پوزے نہ اوبہ وتل لیدل د قرض نہ د  
 خلاصی، تکلیف نہ د خلاصی دلیل دے او د بیمار د پارہ د صحت دلیل دے۔  
 حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، چہ خوب کئے د پوزے اوبہ لیدل د خوی  
 دلیل دے کہ پہ بدن او غور خیدے د خوی دلیل دے او کہ پہ زمکہ پریوتے  
 نو د جینی تعبیر دے، او پہ بنجہ پریوتل د امید واری دلیل دے چہ  
 امید وازہ بہ شی لیکن خوی بہ نے ضائع شی او کہ بنجہ ورباندے د پوزے  
 اوبہ اچوی نو خوی بہ نے پیدا شی او کہ او کوری چہ د کاوندی پہ کور کئے  
 اچولی دی نو د ہغہ د بنجے سرہ بہ خیانت کوی، او کہ او کوری چہ د کوم سہری پہ  
 بستری اچولی دی دا ہم د خیانت تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ خوک او کوری چہ د خیل پوزے اوبہ



خوری نو خپل مال بہ پن خپل اولاد او غیاں مصرف او خرچہ کری اوکہ د خپلے  
بٹھے د پوزے او بہ خنبل او گوری نو خوی بہ لے پیدا شی اوکہ د پوزے او بہ تور  
او خیر نے او گوری۔ تعبیر لے دادے چہ خوی بہ لے غم او مصیبت پینیری۔  
اوکہ د پوزے او بہ زیرے او گوری نو خوی بہ لے مریض او بیمار شی۔

**امید (حمل کیدل)۔ آبستنی** | ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک  
خوب کنے خپلہ خیتہ د حاملے بٹھے پہ  
شانہ او گوری تعبیر لے دادے چہ د خیتہ د غت والی پہ اندازہ بہ د دنیا  
مال او متاع بہ حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ نابالغ ماشوم خپل خان امیدوار  
او گوری کہ نرہلک وی نوپلار تہ بہ لے مال او متاع حاصلیری اوکہ جینی  
وی نو دے مورتہ بہ حاصل شی۔

**اوبہ تروے (ترو شے) (آب کامہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی، تروے اوبہ لیدل خوب کنے  
د بیماری او د غم دلیل دے او خنبل نے خوب کنے د بیماری دلیل دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ تروے اوبہ د ریدلے لیدلے وی او خنبل  
ورنہ نہ وی تعبیر لے دادے چہ د غم او فکر نہ بہ خلاصے پیدا کری  
اوکہ بیمار وی شفا بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ د تروے او بولیدل د پنحو و جودی  
(۱) بیماری (۲) غم (۳) جگرہ (۴) حاجت (۵) اولاد سرہ نہ جو پیدل۔  
**ابنوس (د لرگی یو قسم دے)** | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی،  
چہ ابنوس وے کتلو والا پہ خپل  
کار کنے توانہ وی مگر مالدار او بخیل بہ وی ددہ نہ بہ ہیچا تہ فائدہ نہ رسیری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ ابنوس خوب کنے لیدل د ہغہ صفت  
بٹھے بہ وی کوم چہ بیان شو۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ خوب کنے ابنوس لیدل تیر شوے تعبیر لری۔  
**اور۔ (آتش)** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کنے  
اور د لوگی نہ بغیر او گوری تعبیر لے دادے چہ  
بادشاہ تہ بہ نزدے کیبری او بند کارونہ بہ لے خلاصیری اوکہ او گوری چہ



دے چاہیے اور کہنے غور زو لے اور سوزو لے، تعبیر ہے داد ہے چہ بادشاہ بہ پہ  
دکھ ظلم اور زیادتی کوی مکر زہر بہ خلاصے موہی او ہمدارنگہ خوشحالی اونیکی بہ  
ورتنہ حاصلہ شی۔ حق تعالیٰ فرمائی دی: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ  
ترجمہ :- او وئیئل مونہ چہ لے آورہ! یح شاہ او پہ ابراہیم علیہ السلام باندہ پہ سلامتی شہ  
کہ اوگوری چہ اور نہ دے سوزو لے، تعبیر ہے داد ہے چہ پہ تکلیف سرہ بہ سفر  
کوی۔ او کہ اور پہ لبو اوگوری نو پہ تہ بہ بہ بیمارشی۔ او کہ اوگوری چہ اور نہ دے  
اندام سوزو لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ دسوزید و پہ اندازہ بہ ورتہ  
نقصان او تحفکان رسیدی، او کہ اوگوری چہ اور نہ دے پہ کور کہنے لکید لے  
او ددہ بدن لے سوزو لے دے او اور بلیدی مکر پہ زہہ کہنے لے ورنہ خطرہ او  
ویرہ نشہ دے، تعبیر ہے داد ہے چہ ددہ تہ بہ د تکلیف او مصیبت پہ سبب  
بیماری او کمزوری راخی لکہ یغنی، طاعون، پولی، سرخہ وغیرہ او کہ اوگوری  
چہ اور نیو لے دے، دائے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ د بادشاہ نہ  
حرام مال ورتہ لاس تہ راخی او کہ اوگوری چہ اور لوگے کوی نو ددہ تہ بہ حرام  
مال پہ تکلیف سرہ رسیدی او دیرے جگرے بہ او وینی او کہ اوگوری چہ  
اور سرہ ورتہ تاؤ اوگوری رسید لے ددہ، تعبیر ہے داد ہے چہ بل شوک بہ لے  
غیبت وکری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ شوک اوگوری چہ پہ خلکو د اور شعلے اچوی  
دے دے دا تعبیر دے چہ خلکو کہنے بہ دہمنی او عداوت اچوی۔ او کہ سوداگرے  
اوگوری چہ ددہ پہ دکان او سامان اور لکید لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ  
سامان بہ لے ہر بادشی یا دیو درہم شہ بہ پہ دے درہمہ خرخری او پہ ہیچا  
بہ شفقت نہ کوی۔

او کہ اوگوری چہ دچا پہ کور اور لکید لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ دا  
سرہ بہ پہ جنگ، فتنہ او د بادشاہ پہ ظلم کہنے گرفتارشی او کہ اوگوری  
چہ اور لے جائے و سوزو لے، داسرہ بہ د خیلو او سرہ جنگ کوی او د مال پہ  
سبب بہ غمجن وی او کہ دیر اور پہ زمکہ لکید لے وی تعبیر ہے داد ہے چہ پہ  
دے کلی او علاقہ کہنے بہ جنگ او فتنہ وی او کہ سوزید لے شہ اوگوری چہ پہ کوم نار  
کلی یا محل اور لکید لے دے او ہر خہ لے و سوزول او اور شعلے کوی او ویرہ وونکے  
آواز ورنہ راخیژی دائے تعبیر دے چہ د غلتہ بہ جنگ یا سختہ بیماری راخی



او کہ اوگوری چہ اُورثۂ شیان اوسوزول اوٹھ ۛے پرینودل او ویروونکے  
 اواز نہ کوی، تعبیر ۛے داد ۛے چہ دے کلی کہے بہ جنگ وی او کہ شعلے ۛے نہ  
 وی نو بیماری بہ راسخی اُور کہ لوگے وی دا ۛے تعبیر دے چہ پہ خپل کار کہے بہ  
 دہشت اوگوری، او کہ اوگوری چہ د آسمان نہ اور را پریتو او ہفہ بنار یا محلہ  
 یا سرائے اوسوزول، تعبیر ۛے داد ۛے چہ پہ دغہ بنار اوٹھ ۛے بہ فتنہ او بلا  
 پریوزی، او کہ ویروونکے اواز اوگوری او اُور شعلے وھلے مگر چہ چیرتہ پروت وی  
 ہلتہ ۛے نہ وھلے، دا ۛے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د خولے جگرہ وی۔  
 او کہ اوگوری چہ د زمکے د لاند ۛے نہ ویروونکے اور وتلے دے او د آسمان طرف  
 تہ تلے دے دا ۛے تعبیر دے چہ د ہفہ خا خلق د اللہ تعالیٰ د بنوا وغور خلکو  
 سرہ د ہفہ اُور د طاقت مطابق پہ دروغو سرہ جنگ کوی، او کہ ٹھائے پہ ٹھائے  
 لگیدے زیات اور اوینی مکرثۂ تکلیف نہ ورکوی، دا ۛے تعبیر دے چہ خوب  
 لیدونکے بہ فائدہ او نفع حاصلوی او کہ فقیر وی مالدارہ بہ شی۔

حضرت اشعثؓ فرمایلی دی، چہ شوک خوب کہے اوگوری چہ د آسمان نہ  
 د باران پہ شان اُور وریزی، دا ۛے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د باد شاہان و طرفہ  
 وینے تو یول او تکلیف راسخی، او کہ وے لیدل چہ د آسمانہ اُور راسخی او د دہ د  
 خوراک شیان ۛے وسوزول، دا ۛے تعبیر دے چہ ددۂ عبادت د اللہ تعالیٰ  
 پہ دربار کہے قبول دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (بِقُرْبَانِ تَاْكُلُهُ النَّارُ) ترجمہ  
 ال عمران ۱۸۳  
 پہ دا سے قربانی چہ اُور ۛے خوری)

او کہ اوگوری چہ اُور د آسمانہ را وریزی اوٹھ ۛے نہ سوزوی، تعبیر  
 ۛے د اللہ تعالیٰ پرہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (عَذَابُ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا  
 تُكَذِّبُونَ) ترجمہ: ہفہ عذاب د اُور چہ تاسے دروغ گتھو۔ اودۂ تہ بہ د  
 بادشاہ نہ ویرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د اُور پہ سرناست دے او گر میزی، دا ۛے تعبیر دے  
 چہ د دنیا او د دین کار بہ ۛے پورہ کرے شی۔

او کہ اوگوری چہ آسمان نہ اُور را کو زید لو او د زمکے شنہ ۛے وسوزول، دا ۛے  
 تعبیر دے چہ اللہ تعالیٰ دے نہ کوی پہ دے ملک کہے بہ مرگ ناخپا پی ویر راسخی  
 او کہ اوگوری چہ ویر زیات اُور گنبد یا منارہ اوسوزولہ نو تعبیر ۛے داد ۛے چہ  
 دد ۛے ٹھائے بادشاہ بہ مر کیزی ۛے تعبیر بیا ٹوونکی وائی کہ اُور د زمکے نہ



اُو تو تلو اور رو بیا نہ وودائے تعبیر دے چہ دغلته به خزانہ وی۔  
 جعفر صادقؑ فرمائیے دی کہ شوک اُو گوری چہ یہ خوب کئے دا اور توتے  
 خوری دا ئے تعبیر دے چہ دیتیم انوماں بہ خوری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے  
 (الَّذِينَ يَكُونُونَ اَمْوَالًا لِّبَنِي اٰلِهِمْ يَكُونُونَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَّ  
 سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا) ترجمہ: ہنہ کسان چہ دیتیم انوماں خوری پہ ظلم او  
 زبردستی سرہ، بیشکہ اچوی خپلو کیڈا وتہ اور ازرد دے چہ داخل بہ  
 شی دوزخ کئے۔

او کہ او گوری چہ ددہ د خولے نہ اور راوٹی دا ئے تعبیر دے چہ ددروغو  
 خبرے او تہمت بہ لکوی او کہ او گوری چہ پہ ہر حائے کئے اور بلیبزی، دے  
 تعبیر دے چہ درعیت او د بادشاہ پہ منج کئے د قاصد کار ورکوی او کہ او گوری  
 چہ ددہ پہ طرف کئے اور رو بیا نہ دے۔ او حہ نقصان نہ ورکوی دا ئے تعبیر دے  
 چہ ددہ تہ بہ نیکی رسیری، دَاللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورَثُ  
 تَرَجِمَہ: آیا تاسے ہنہ اور لید لے دے کوم چہ تاسے بلکوی)۔ او کہ او گوری  
 چہ اور لڑکی سوزی، د فساد او د جنگ تعبیر دے دے۔ دَاللہ تعالیٰ کلام  
 دے (کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ) ترجمہ: کلہ چہ ہغوی بل کوی اور د جنگ پارہ۔  
 او کہ او گوری چہ اور نور خلک سیزی دا ئے تعبیر دے چہ پہ دہمنانویہ  
 کامیابی حاصلوی۔ او کہ او گوری چہ اور دے وسوزولو او دے اور کئے رنہ راہ  
 دا ئے تعبیر دے چہ د سرسام بیماری بہ بیمارشی او کہ او گوری چہ د اور  
 کئے رنہ راہ، نو تعبیر دے دا دے چہ ددہ خپلو انویا حامنو کئے بہ دچا جوی پیدا  
 کیبزی چہ خلک بہ ئے صفت کوی اور رنہ راہ اندازہ بہ مال او بزرگی بیاموی  
 او کہ میدان جنگ کئے اور او گوری دا د سختو مرضو نو تعبیر دے لکہ پولی، طاعون  
 سرسام، اچانک مرگ وغیرہ۔ پہ اللہ تعالیٰ پناہ غواہو ددے نہ۔

کہ چرے اور لوکی سرہ او گوری دا ئے تعبیر دے چہ ددہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ  
 او خوف وی۔ او کہ بازار کئے او گوری دا دے بازار یا تود فسق او بے دینی دلیل دے  
 چہ دغہ بازاریان د سوداگری او تجارت مال کئے انصاف نہ کوی او اخستلی شوی  
 شیانو کئے دروغ وائی۔ او کہ او گوری چہ کوم ملک کئے اور لکیدلے دے دا ئے تعبیر  
 دے چہ دہنہ حائے خلک بہ د بادشاہ سرہ جنگ کوی او د بادشاہ نہ بہ پہ رعیت ظلم  
 کیبزی۔



او کہ نامعلومہ میا شتہ کنے اور اوگوری، دا دے دینی تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ دچا پہ جامو اور ٹکیدے دے، دا ئے تعبیر دے چہ پہ دے سری بہ تکلیف اویرہ رانی او کہ خیل خان پہ اور واپہ اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ تکلیف رسیبری۔

**اور بلول۔ (آتش افروختن)** حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کھنہ د اور بلول بادشاہ

تہ د قوت دلیل دے، او بغیر د لوگی نہ د اور بلول، تعبیر تے رنہا، رونق مال، سامان چہ د زہ خواہش پہ سبب وی او کہ د لوگی سرہ اوگوری دا د بادشاہ پہ ظلم فکر او غم او نقصان تعبیر دے۔ او کہ د گرمیدلو د پارہ یا د نور شئی گرمولود پارہ دا ئے تعبیر دے چہ خہ شے بہ طلبوی او گتہ بہ ورنہ موہی۔ او کہ بے فائدے اور بل کپی اوگوری، تعبیر تے دادے چہ بے وجہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د یوشی سورکولود پارہ اور بل کپی دا ئے تعبیر دے چہ د خلکو غیبت د پارہ بہ کار کوی د پارہ دے چہ د خلکو حال معلوم کپی او کہ ہغہ سورکری شے اوخوری نو پہ ہغہ اندازہ بہ روزی ہغہ تہ غم او فکر سرہ ملاویبی، او کہ اوگوری چہ دیگ لاندے اور بلوی پہ دے دیگ کنے غوتہ یا نور خہ شے دے، تعبیر تے دادے چہ د لے کار بہ کوی چہ ہغہ نہ مالک تہ فائدہ وی او کہ اوگوری چہ دے دیگ کنے د خوراک خہ شے نشہ دے دے دلے تعبیر دے چہ د کارکولوسرہ بہ تے غم او فکر وی او کہ د رنہا د پارہ تے اور بل کپی وی دا ئے تعبیر دے چہ کار بہ د دلیل سرہ کوی، او کہ د حلوا جوہر و لو د پارہ اور بل کپی وی دے تعبیر دے چہ د تہ بہ خبر و میل کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ شوک اوگوری چہ د کوم حُلے د پارہ تے اور بل کپی دے، دا ئے تعبیر دے چہ کور یا خیلو انوسرہ بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ د خیلے فائدے د پارہ اور بلول غواہی مکر بل نہ شو، دے تعبیر دے چہ د خیل علم نہ بہ فائدہ داخلی او کہ بادشاہ وی، نو مرتبہ، عزت، دولت بہ تے زیات شئی، او کہ اوگوری چہ اور تے بل کپی او ویرہ شو نو دادہ د ہلاکت دلیل دے۔ حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ کوم محن کل کنے اور بل کپی دے دے د پارہ چہ پہ دے رنہا خلک خیلو حایونو تہ لاپشی، دا ئے تعبیر دے چہ د دکا د علم نہ بہ خلک فائدہ داخلی او خلک بہ پہ سہ لارشی۔



اوکہ اوگوری چہ اُور کمزور مے کیڑی اور نہائی کہیری دا ئے تعبیر دے چہ  
دَدہ حالات بہ بدل شی اود دُنیانہ بہ رخصتیڑی۔

اوکہ اوگوری چہ اور گیل کپے دے خوشہ رنہائے نہ دہ کپے دا ئے تعبیر  
دے چہ خلک بہ دَدہ د علم پہ وجہ بے لارے شی اوکہ یوسودا گراوینی چہ  
دیوکی د پاره ئے اور بل کپے دے مکر اور ہغہ اونہ سوزولو، تعبیر ئے  
دا دے چہ د بد دیانتی سرہ خرخول کوی اود دہ مال بہ حرام وی۔ اوکہ  
اوگوری چہ د کاونہی د کورہ اور اخلی، دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ مال حرام  
راخی۔

د اُور رنہا۔ (آتشین روشنائی) | حضرت امام ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک خوب کینے د اُور رنہا  
اوگوری چہ بہ دے رنہا خلک پہ لارہ تلے شی دا ئے تعبیر دے چہ مال  
تقویٰ بہ بیا مومی اوکہ ولاہہ رنہا اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د دولت  
ٹھا ئے بہ ئے ہغہ وی اوکہ سرہ کپے د اور سکرو تہ اوگوری تعبیر ئے دارے  
چہ د ہغہ بادشاہ رؤیت بہ ہیکارہ شی۔

اوکہ شوک خیل کور کینے د اُور سکرو تہ اوگوری چہ دے رنہائے کور  
روبیانہ کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ تجارت او سوداگری پہ ترقی وی مال  
بہ ئے زیات شی، اوکہ اوگوری چہ سکرو تہ ئے مہے کپے دا ئے تعبیر دے  
چہ دَدہ خاندان کینے بہ جنگ وی۔

اُورتہ سجدہ کول (آتشین پرستیدن) | حضرت دانیال فرمائی

کہ شوک اوگوری پہ خوب کینے  
چہ اُورتہ سجدہ کوی دا ئے تعبیر دے چہ ظالم بادشاہ تہ بہ سجدہ کوی اود دہ  
خدمت کینے بہ مشغول وی اوصیر او آرام بہ ئے پکینے نہ وی، اوکہ اوگوری چہ  
تندریا اُور یا دیوے تہ سجدہ کوی دا ئے تعبیر دے چہ د بنگوپہ خدمت کینے بہ  
مشغول وی اوکہ سجدہ او ہم بشکل اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
سیلہی بہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ دے اُور کینے خوار گرخی دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
د تجارت خیال بہ کوی مکر نتیجہ بہ ئے بنہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ د  
اور نہ ئے بدن تہ تکلیف اور سید ویا ونہ رسید و دا ئے تعبیر دے چہ



بادشاہ وخت نہ بہ تسلی اوسلامتی اومومی، اوکہ خوب کئے پہ اور کئے دنتہ لاپرواہی تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ د بادشاہ نہ کتہ اومومی۔

اوکہ اوکوری چہ اور ددہ پہ جامو لاس یا مخ باندے رنہ غور زوی چہ خلک دے رنہ تہ حیران دی، دے تعبیر دے چہ پہ دہنمن بہ کامیاب او پہ دوارو جہانوبہ مراد ورتہ حاصل شی۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَادْخُلْ يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ) ترجمہ: خیل لاس د خیل

گریوان کئے دنتہ کپہ بے نقصانہ بہ راوخی، دا معجزہ د موسیٰ د فہون پہ مقابلہ کئے وہ حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دی، کہ شوک اوکوری چہ خوب کئے اور تہ سجدہ کوی، د بادشاہ د نوکری تعبیر دے، اوکہ اوکوری چہ د اور سکروٹے دی نو دتہ مطلب بہ دے نہ د مال جمع کول وی او حرام مال بہ نیہ پیر د کتہ۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائیلی **د اور سکروٹہ۔ (شرارہ آتش)** دی، پہ خوب کئے د سکروٹے لیدل

تعبیرے خرابہ خبرہ دہ چہ دتہ بہ رسیبری، اوکہ اوکوری چہ دیر سکروٹے ور باندے پریوتے دے تعبیر دے چہ پہ محنت سختی بلا بہ گرفتار کرے شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی کہ شوک اوکوری چہ پہ کوم بنار یا محلہ د اور سکروٹے پریوخی، تعبیرے دادے چہ دلتہ بہ جنگ او فتنہ را منج تہ کیری او کہ غتے غتے سکروٹے اوکوری دے تعبیر دے چہ دتہ بہ یاد غہ خلے تہ د الله تعالیٰ

عذاب رسیبری۔ د الله تعالیٰ کلام دے رَاِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ رِكَالٍ قَصِيرًا تہ د جملت

صَفَرُہ ترجمہ: ہفتہ اور بیشک غور زوی د اوچت محل برابر کہ چہ ہفتہ زیر

اوشان دی، اوکہ اوکوری چہ پہ خلکو د اور سکروٹے غور خیری تعبیرے دادے چہ ہلتہ بہ جنگ او جکرے وی او غور زول یا ورسہ لو بے کول د کنٹلو دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ د اور حصہ لے پہ لاس کئے نیوے دے دے تعبیر دے چہ د بادشاہ پہ کار کئے بہ مشغول وی اوکہ ورسہ لوکے

ہم اوکوری نو پہ کار کئے ورسہ د ویرے تعبیر دے۔

اوکہ اوکوری چہ اور ددہ پہ لاس کئے بخ شومے دے دے دے تعبیر دے چہ

د بادشاہ خدمت کئے بہ حرام مال لاس تہ راوہی، اوکہ اوکوری چہ د اور تکرے خلکو تہ ورکوی، دے تعبیر دے چہ ددہ خبر دے نہ بہ خلکو تہ نقصان وی

او خلک بہ لے دہنمنان شی او پہ اور د خوراک شے پوخ کری او وے خوری



دائے تعبیر دے چہ د خلکو نہ بہ بنے بنے خبرے وادری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے د اور لیدل پہ پنچویشتو  
وجوہ سرہ دی (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) سلامتی (۵) جنگ جدل (۶)  
خرابے خبرے (۷) دکارنہ منع کول (۸) د بادشاہ غصہ (۹) عذاب (۱۰) دینمندی (۱۱)  
بے دینی (۱۲) علم او حکمت (۱۳) د ہدایت لارہ (۱۴) تکلیف (۱۵) ویرہ (۱۶) سوزیدل  
(۱۷) د بادشاہ خدمت (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) پولی (۲۱) د کار فراخی (۲۲)  
فضیلت (۲۳) حرام مال (۲۴) رزاق (۲۵) نفع۔

انغرے، انکیتھی (آتش دان) امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ

د کور خدمت کوی، کہ انکھیتی د او سپنے وی، دائے تعبیر دے چہ دا بنجہ  
د کور د خیلوانودہ او کہ د لرگی وی نودا بنجہ منافقہ دہ او کہ د خاور د  
وی نودا بنجہ د تکبر کوونکو او مشرکانو نہ بہ وی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے انغرے یا انکھیتی  
لیدل دودہ وجہ دی۔ (۱) خادمہ بنجہ (۲) وینزہ

د اور کانری۔ (آتش زرنہ) حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی  
دی چہ د اور کانری او انگری دواہ

یوشے دے، یوقوی او زہورا وبل سخت زہے دے دا دواہ خلکو نہ بہ ترقی  
او پہ لو یو کارو نو باندے وادری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کئے اولیدل چہ دے کانری نہ لے اور  
ویستلو او چراغ او دیوہ لے ورباندے بلہ کپہ، کہ خوب لیدو کے بادشاہ وی دلے  
تعبیر دے چہ رعیت بہ ددہ د انصاف او عدل نہ آرام موچی او عالم وی دلے  
تعبیر دے چہ خلک بہ ددہ د علم او حکمت نہ برخہ مندشی او کہ کاروباری وی  
دائے تعبیر دے چہ ددہ نہ بہ خیر بنیکرہ، بخشش خلکو نہ رسیدی، او کہ  
غریب وی نو خلک بہ ددہ د بنہ خوی او کردار نہ فائدہ اخلی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک او گوری چہ د کانری نہ لے  
اور ویستلو، دائے تعبیر دے چہ د بادشاہ د پارہ بہ حرام مال را جمع کوی  
او ددہ کار کئے بہ رشوت اخلی او کہ ددے کانری نہ اورا ونہ لبروی، دائے  
تعبیر دے چہ مال بہ غواہی مکرپہ لاس بہ نہ ورخی۔



دَ اُو رُو پَ شَان یُو کُل - (آردگون) | دَا دَ یُو کُل غَوَقِ دَ، تعبیر  
لے بیماری، تکلیف دے۔

اُو رُو - (آرد) | اُو رُو خوب کینے لیدل مال او دَ حلال نعمت تعبیر دے  
دَ تکلیف نہ بخیر بہ لاس تہ راخی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ شوک او گوری چہ اُو رُو دَ باران پہ شان  
راوریدی، داتے تعبیر دے چہ ہم دے اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت  
حاصلیری دَ ہغہ حایہ چہ اُمید لے ورنہ نہ وی۔

علامہ ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ دَ اور بشو اُو رُو دَ دین دَ درستی  
تعبیر دے او دَ غم و تعبیر مال او دولت دے چہ پہ سوداگری بہ لاس  
تہ راخی او دیرہ کتبہ بہ لے وی او دَ جوار او باجرے لہ مال تعبیر دے۔  
حضرت جعفر مغربیؒ فرمائیلی دی، چہ خان پہ او رُو خرخولو لیدل دین دَ دنیا پہ  
بدل کینے خرخولو تعبیر دے۔

دَ اُو رُو غلبیل - (آردیمیز) | حضرت امام کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ دَ  
اُو رُو غلبیل لیدل داسے سپے چہ خپلو  
دوستانو او خپلوانو کینے بہ کراخی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے دَ اُو رُو دَ چھنر و لو غلبیل لیدل  
یو فضول بنجہ یا خراب خادم دے۔

کہ نوے لوے غلبیل لے و اخستوا و یا ورتہ چا ورکرو داتے تعبیر دے چہ خوار  
بنجہ یا خادم لکہ تختکہ چہ مونہ بیان اوکرو ددہ بہ دوست وی۔

خنے تعبیر کوئی وائی چہ دَ غلبیل لیدل تعبیر یونیک سپے دے چہ ددہ خدمت  
کینے بہ مقیم کیری او ملگرے بہ لے شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ دَ اُو رُو چھنر و لو غلبیل پہ خلور وجوہ  
دے (۱) نیک سپے (۲) فضول بنجہ (۳) خادم (۴) لہ کہ گتہ۔

دَ اُو رُو عبادت کوونکو عبادت خانہ (آتشکہ) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی  
دی، پہ خوب کینے دَ آتش

پرستو عبادت خانہ لیدل خراب خٹے دے۔

حضرت امام کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ دَ دوئی عبادت خانہ کم عقل خلک او خالی  
خٹے دے او کہ او گوری چہ دَ آتش پرستو عبادت خانے تہ لارہ۔ اوہلتہ خٹہ



پہ لاس ورغلل، داتے تعبیر دے چہ پہ ہم ہفہ اندازہ بہ خواری اذلت مہ  
مکود بدئی نہ بہ خلاص شی اوتیجہ بہ ئے پشیمانی وی۔

**ارکے کول۔ (آروغ)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ خوب کے

خان ارکے کوونکے اوگوری داتے تعبیر دے  
چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ یہ ورتہ عزت حاصلیری، اوکہ اوگوری چہ دارگی  
سرہ دوپی ہم راودتلہ۔ تعبیر ئے د مرک نزدے والے دے۔

محمد بن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ تروش ارکے ئے  
اوکرو اوخراب راغلو، تعبیر ئے دادے چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ د ہفہ  
نقصان اوخطرہ بہ اووینی اوکہ دلوکی پشان وی نو بے دختہ خبرہ بہ کوی چہ  
خلک ئے ورباندے ملامتہ کوی او انجام بہ ئے پشیمانی وی۔

**ازادیدل۔ (ازاد شدن)** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ کہ

خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ ازاد شد  
یادے چا ازاد کرو۔ تعبیر ئے دادے کہ بیمار وی روغ بہ شی، کہ قرض داروی  
د قرض نہ بہ خلاص شی، اوکہ حج ئے نہ وی کرے حج بہ اوکری، کہ غلام وی  
ازاد بہ شی کہ گنہگار وی توبہ بہ او باسی، کہ خفہ وی خوشحال بہ سی، او  
خفگان نہ بہ خلاص حاصل کری، کہ جیل کہنے وی خلاص بہ شی۔ خلاصہ  
داچہ خوب کہنے ازادی لیدل پیرنبہ دی۔

**آسمان** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ خوک پہ اولنی اسمان کہنے خیل

خان اوگوری، تعبیر ئے ددہ د مرک نزدیوالے دے او دویم  
آسمان کہنے د خان لیدل تعبیر ئے دادے چہ علم او عقل بہ حاصل کری اوکہ  
پہ دریم کہنے اوگوری تعبیر ئے پہ دُنیا کہنے عزت او بخت او مومی، او پہ خور  
اسمان کہنے تعبیر ئے د بادشاہ دوست کیدل دی او پہ پنجم اسمان کہنے لیدل  
تعبیر ئے ویرہ او خوف بہ مومی او پہ شپہم اسمان کہنے لیدل تعبیر ئے بخت دولت  
نیکی بہ بیامومی۔ کہ خوک پہ اولنی اسمان کہنے خان اوگوری او دروازے بندے  
وی تعبیر ئے دادے چہ ددہ کار بہ د چا عزتمند سہی پہ وجہ ایسارشی اوکہ  
اوگوری چہ اسمان تہ ئے نظر نہ دے کرے او سرے خکتہ کرے دے تعبیر ئے  
د بزرگ سہی دیدار نہ بہ جدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ فرشتے د اسمانہ کوئے  
شورے او ددہ خوا کہنے تیریزی تعبیر ئے دادے چہ ددہ بہ د علم او حکمت درویش



خلاصہ شی -

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خان پہ خوب کنبے پہ  
اسمان کنبے اوگوری، تعبیر دے سفر کول دی اودے سفر کنبے بہ دُنیا عزت  
حاصل کوی او کہ دَزمکے او اسمان منج کنبے الوخی، تعبیر دے دَ نعمت او برکت  
سرہ بہ سفر کوی او کہ وے لیدل چہ پور تہ نیغ الوخی تردے چہ اسمان  
تہ ورسیدو، تعبیر دے تکلیف او نقصان بہ ورتہ رسیدی چہ  
او کہ اوگوری چہ اسمان تہ پہ بیانہ راتللو تلے دے، تعبیر دے بزرگی او بادشاہی  
بہ پیاموی او غت کار بہ کوی او کہ اسمانہ داذان آواز واری تعبیر دے سلامتی  
دہ او کہ اوگوری چہ دَ اسمانہ شہ مارغہ ورسہ خبر کوی نو تعبیر دے دَ خوشحالہ وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ اسمان دَزمکے شان  
عمارت جوہ وی تعبیر دے مرک تہ نرمے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ دَ  
دُنیا دَ بنیاد و نو خستو او خاور و نہ پہ اسمان عمارت جوہ وی، تعبیر دے دا دے  
چہ لید و نکے پہ پہ دُنیا کنبے مغرورہ وی۔ او کہ دَ شاتو باران اوگوری، تعبیر دے  
خلکو تہ نعمت، خیر، غنیمت حاصلی بی۔ او کہ دَ اسمانہ دَ کانرو، مارانو، لہمانانو  
باران ولید، تعبیر دے دا دے چہ دَ اللہ تعالیٰ عذاب بہ ورباندے نازلیری  
او کہ خیل خان لے زورند کہ پہ اسمان اولیدو تعبیر دے دَ دہ مرتبہ بہ اوچتہ شی۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ اووم اسمان تہ تلے یم  
یا داسے خلے تہ چہ دَ چاگہان ورباندے نہ وواو بیار انعلم، تعبیر دے دَ دہ مرک  
نزدے شوے او انجام لے بنہ دے۔ کہ خوب لید و نکے نیک او صالح وی اوگوری  
چہ لاندے راغلم، تعبیر دے دَ دین لارہ کنبے زہد او پرهیز کار بہ وی او کہ صالح  
نہ وی نو دَ گناہ نہ بہ توبہ او باسی یا بہ ہلاک شی۔ او کہ اوگوری چہ دَ اسمان نہ  
زَمکے تہ راغلم، نو تکلیف، بیماری، ہلاکت تہ بہ ورسیری او بیابہ صحت او شفا بیا موی۔  
او کہ اوگوری خوب کنبے چہ بنیاد دَزمکے او اسمان منج کنبے دَ قُبشی پشان چہ دَ  
کانرو یا دَ خستونہ وی، تعبیر دے خوب لید و نکے بہ عمل او علم کنبے مغرورہ وی  
او کہ اوگوری چہ دَ اسمان دروازے خلاصہ شوے دی، تعبیر دے چہ دے کال کنبے بہ  
دُعایلییری، باران او اوبہ بہ دیرے وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دی (فَفَتَحْنَا  
أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَرٍ وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدَرٍ)  
ترجمہ :- مادر وازے دَ شیرو شیرو او یو ورید و دَ پارہ پراستے دی او دَزمکے چنبے



م را خلاصہ کرے د حکم اندازے مطابق اوبہ جمع شوے۔

او کہ او گوری چہ د آسمان یو کہ دروازہ ورتہ خلاصہ کرے شوہ یا ددہ د ملک خلکو د پارہ نو د خلکو د خیر او نعمت تعبیر دے او ددہ یہ دوستانو کہنے بہ د خیر اثر بشکارت کیڑی۔ او کہ د آسمان نہ راپریو تے خان او گوری دا د الله تعالیٰ د غصے تعبیر دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، کہ خوب کہنے آسمان شین او گوری تعبیر دے دے دے ملک کہنے بہ خیر او بہتری۔ او امن وی او کہ سپین نے او گوری نو تعبیر دے دلتہ بہ تکلیف او بیماری وی او کہ تورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ لویہ فتنہ راپورتہ کیڑی او کہ سورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ جنگ او خونریزی کیڑی او کہ د خیل معمول نہ زیات رویشانہ او گوری تعبیر دے دے تہ بہ یہ دین کہنے رشتہ حاصلہ شی۔

او کہ او گوری چہ ددہ برابر آسمان کہنے دروازہ خلاصہ شوے دہ تعبیر دے دادے دہ تہ بہ د خیر دروازے را خلاصہ شی عالم او حاکم بہ وی او درنہ بہ پڑ خلکو تہ روزی رسیدی او کہ آسمان کہنے د سرے نخبے پہ شان او گوری تعبیر دے دادے چہ ددے خائے بنو خلکو کہنے یہ د الله نصرت حاصل شی او کہ د آسمان عبادت گوی تعبیر دے دے بہ بے دینہ او گمراہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمایلی دی چہ شوک او گوری چہ د آسمانہ کانہی د باران پشان وریڑی تعبیر دے دے کلی بہ سخت عذاب راخی د الله تعالیٰ کلام دے (وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ تَرْجَمُ بِهِ مَاءٍ دَوَّىٰ دَپَنے خاورے کانہی او درول۔ ۸۲)

او کہ او گوری خوب کہنے چہ آسمان نہ اوربشے یا غنم وریڑی تعبیر دے چہ دے ملک کہنے بہ خلقتہ نعمت، امن او د زندگی سہولتو نہ حاصلیڑی۔

اوسپنہ۔ (آہن) امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی لڑہ اوسپنہ خوب کہنے لیدل خادم دے او یا د اوسپنہ پہ اندازہ دے یہ اندازہ بہ ورتہ شوک د دنیا مال درکری۔

امام کرمانیؒ فرمایلی دی د اوسپنہ خوب کہنے لیدل د صلاحیت او بادشاہی سرہ تعلق لری۔ الله تعالیٰ فرمائی (وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ



لِلنَّاسِ) ترجمہ: مومن پیدا کرے اوسپنہ پہ دیکھنے سخت جنگ اوفائد دی دھوکہ دینا  
او کہ اوگوری چہ اوسپنہ نے دکا نری نہ دیتے دہ تعبیر دے دہ تہ بہ سختی پیسیری  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ  
ترجمہ:- او وایہ دوئی تہ چہ شئی کانری یا اوسپنہ یا زیات دے نہ کوم چہ  
ستاسے فکر کئے راضی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوک لوہارتہ وی اودے خوب  
اویسی چہ ما لوہاری او کہہ تعبیر دے دے چہ دے بہ دچا سرہ جگہ کوی او  
کہ لوہار وی دا د خیر او د بیکری تعبیر دے۔ کئے تعبیر کونکی وائی چہ د  
لوہاری تعبیر د بزرگ سری دے کوم چہ عادل او انصاف والا وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، د ہفہ لوہار چہ پیٹنی نے تہ ددہ  
لیدل خوب کئے تعبیر دے باد شاہی دہ او کہ لیدلے وی او پیٹنڈلے نہ وی  
خہ چہ لے لیدالی وی ہفہ لوہار پتہ واپس کی پری کہ خوب کئے اُسپنہ یا پیتل  
اوبہ کری تعبیر دے چہ داسرے د خلکو غیبت اوبد وائی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کوم شے چہ د اوسپنہ وی اگر کہ ستن  
ہم وی قوت، ولایت، توانائی او پے دہنمن کامیاب کیدل دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ  
اوسئی۔ (راہو) خوب کئے اوسئی نیولے دہ تعبیر دے بناسستہ ویتزہ  
بہ ورتہ حاصلہ شی۔

او کہ وے لیدل چہ داوسئی مرئی نے پرے کرے تعبیر دے دچہ دپیغے جیٹی پیغلتوب بہ مات  
کری او کہ اوگوری چہ د اوسئی د شانہ مرئی پریکریے شریڈ تعبیر دے چہ د ویتزہ سر  
بہ خلاف شریعت جماع کوی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن نے ویتلے دہ  
تعبیر دے د غریبے بنیٹہ سرہ زنا کول دی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن نے  
خوپلے دہ تعبیر دے بناسستہ بنیٹہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔ او کہ اوگوری چہ اوسئی  
خرمن چربی یا غوبہ خوپلے دہ یا ورتہ واپس راضی تعبیر دے چہ مالدارہ بنیٹہ بہ  
ورتنہ پہ لاس ورشی او کہ اوگوری چہ اوسئی ویتلے دہ، نوڈ بنیٹہ د طرفہ بہ  
غمزن وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ اوسئی پسے  
لارو او ہفہ وے وغور کول کرلے تعبیر دے چہ مال غنیمت بہ ورتہ ورسیری او کہ



اوگوری چہ اوسئ ئے پہ کور کئے سرہ شوئے دہ، تعبیر دے چہ شیخ د طرفہ بہ  
ورثہ غم رسیزی اوکہ اوگوری چہ اوسئ ئے پہ کانری یا پہ غشی ویشے دہ نو  
نیخے تہ بہ خہ نامناسبہ خبرہ کوی۔

جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ لاس کئے  
ئے اوسئ نیوئے دہ یا ورثہ چا ورکپے، تعبیر دے دویخے نہ ورثہ حوی حاصلیری۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د اوسئ لیدل خلور وچھے دی  
(۱) بنخہ ۳ وینزہ (۳) حوی (۴) د بنخو نہ فائدہ حاصلول۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، چہ دسری آواز پہ خوب کئے  
**اواز** اوچت اولور دے تعبیر دے چہ خلکو کئے بہ بزمگی بیاموی اوکہ  
اوگوری بل خوک چہ ددہ آواز اوچت شوئے دے، دا ددہ د قدر تعبیر دے  
چہ ددہ نوم آواز پہ اوچت شی اوکہ خوک اوگوری چہ ددہ آواز کمزورے شوئے  
دے، تعبیر دے ددہ نوم آواز پہ کمزورے شی خوک بہ ئے نہ یا دوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ دسرو د پاره اوچت آواز بزمگی او د نوم  
اوچت والے او د بنخو د پاره اوچت آواز کتل بد دی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوک اوگوری چہ د ارے سرہ  
**ارہ** ئے ونہ پرے کپے تعبیر دے چہ دے خاوند سرہ بہ تعلقات ختم  
شی جدا بہ شی او هغه بہ تنگوی۔ او دھرے ونے تعبیر بہ حرف واو کئے  
رائی اوکہ خوک اوگوری چہ ارے سرہ ئے خیل رور یا خور سر پر کپے دے  
تعبیر دے دادے چہ پہ هغه رنگ بہ ئے حوی یا رور یا خور پیدا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری پہ خوب کئے ارہ پہ  
لاس ورغلہ دانے خستله یا چا ورکپے، تعبیر دے دادے چہ کہ حوی دی بل  
حوی بہ ئے پیدا شی اوکہ لور دی نولور بہ ئے پیدا شی اوکہ حوی نہ وی  
خاردی ساقی تعبیر دے چہ حوی اوخاروی بہ ئے پیدا شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، ارہ لیدل خوب کئے پہ درے وجودہ  
(۱) حوی (۲) رور یا خور (۳) خوک شریک۔

**اَس۔ (اَسپ)** حضرت دانیال فرمائی دی، عربی اَس خوب کئے  
لیدل د بزمگی او عزت تعبیر دے اوکہ اوگوری  
چہ پہ عربی اَس سوروی او اَس ئے تابع دے د بزمگی تعبیر لری د اَس



دَہْنِیُّ والی پہ اندازہ بہ تے مرتبہ او بزرگی ادموھی۔  
 اوکہ خوب کین اوگوری چہ کوم اُس تے اختہ دے خو عربی نہ دے یا  
 چا ورکپے دے ورباندے سور دے نو بزرگی او عزت بہ د عربی اُس نہ  
 کم ورتہ حاصلیری مثلاً زین، یا واکے یا لیسے تے نہ وی ددے شیانود کوالی  
 پہ اندازہ بہ تے پہ بزرگی کبے کمالے وی۔  
 اوکہ اوگوری چہ د اُس لکے غتبہ او اوردہ دہ تعبیر تے پہ دے اندازہ بہ  
 ددہ نوکران او خادمان وی اوکہ لکے پریکپے اوگوری تعبیر تے ددہ بہ ہلخ  
 نوکریا خادم نہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ د اُس خا حصہ یا اندام کمہ دہ  
 تعبیر ددے د کمالی پہ اندازہ بہ عزت کبے نقصان وی۔ اوکہ اوگوری چہ  
 د اُس سرہ تے جنگ کرے او پہ دہ غالب شوے دے او تابعدار کیری نہ تعبیر  
 تے ددہ د گناہ دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ ثولک اوگوری چہ برہنہ اُس باندہ سور  
 دے، تعبیر تے ددہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ د بل چا اُس وی دہ گناہ بہ زیاتہ وی  
 اوکہ اوگوری چہ اُس برہنہ دے مگر تابعدار دے، د شرافت او بزرگی تعبیر تے دے  
 اوکہ اوگوری چہ پہ اُس سور دے اُس پہ دیوال یا پہ چہت ولاہ دے تعبیر تے  
 گناہ بہ تے دیرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اُس سورشی او والوخی یا د اُس د مارغا نوپشان وزا  
 دی یا د مرغانو پشان الوزی، تعبیر تے دے بہ سفر کوی او پہ دین او دُنیا  
 کبے د شرافت او بزرگی تعبیر دے۔

حضر کرمانی فرمائی دی کہ ثولک خان پہ تور او سپین اُس سور اوگوری  
 تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندے شہادت کوی۔  
 اوکہ خان پہ اسپہ سور اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ د  
 ہفے نہ مال او سرداری بیا موھی۔ اوکہ اوگوری چہ رنگ تے سور تور والی تہ  
 مائل وی (کمیت) اُس باندے سور دے، تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ دولت او  
 بزرگی ترلا سہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اشقر اُس سور دے تعبیر تے د دین  
 درست تے دے او د بادشاہ نہ بہ عزت موھی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ زیہ اُس سور دے تعبیر تے معمولی بیماری بہ پرے راخی  
 د سپین اُس ہمد غہ شان تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تورشین اُس سور دے



نود خیر او صلاح تعبیر دے، او کہ او گوری چہ پہ سلیس اس سور دے تعبیر  
 ئے بنجہ بہ بیاموہی او کہ او گوری چہ د اس نہ کور شو تعبیر ئے د خیلے مرتبہ  
 نہ بہ بریوٹی، او کہ او گوری چہ د برینہ اس نہ کور شو، د گناہ نہ بہ بیج شی۔

او کہ او گوری چہ د ولس سرہ پہ اس سور دے، تعبیر ئے شرافت او مرتبہ  
 بہ بغیر د رک او تہ بیاموہی او پہ دشمن بہ کامیاب وی۔ او کہ او گوری چہ د جنگ د  
 پارہ اسو نو تہ منہ لے ورنور، تعبیر ئے دہ نہ بہ گناہ کیبری او د اس د منہ لے پہ  
 اندازہ بہ ویرہ وینی او کہ او گوری چہ پہ اس سور مسجد تہ تلے دے۔ تعبیر ئے دے کنبہ  
 ہیج خیر نشتہ او کہ اس د ہغہ دے بھر راوی نو بنہ دے۔

او کہ او گوری چہ اس راسرہ، زہ کوی، تعبیر ئے مال دولت بہ ورتہ پہ لاس  
 ورشی۔ او کہ اس ورسرہ خبرے کوی تعبیر ئے، اسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورتہ جہان  
 وی۔ او کہ او گوری چہ پردے اس، د دہ کوریا کو شے تہ راغلے دے، تعبیر ئے چہ د اسے  
 ملابن مقام بہ ورتہ ملاؤشی او کہ او گوری چہ اس د دہ کو شے نہ بھرتلے دے  
 تہ دے چہ دہ کو شے نہ بنہ سرے نہ غائب او یا مہ کیبری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ ثولک او گوری چہ دہ اسپہ اخستے  
 یا چا ور کپے تعبیر برکت والا بنجہ بہ ورتہ بہ لاس ورشی او کہ تورہ اسپہ وی  
 تعبیر ئے ہغہ بنجہ بہ شریفہ او کہ دہ نر وی۔

او کہ او گوری چہ ابلق اسپہ دہ تعبیر ئے مور او پلار بہ دیونسل نہ تہ وی  
 او کہ ہغہ اسپہ اجر مہ (یعنی تورہ شنہ) وی تعبیر ئے ہغہ بنجہ بہ بنائستہ  
 او خوب صورتہ وی او کہ او گوری چہ ہغہ اسپہ شنہ رنگی دہ، تعبیر ئے ہغہ  
 بنجہ بہ دیندارہ او تقوی دامر وی او کہ اشقری اسپہ (سور زیر تور والی تہ  
 مائل) اسپہ او گوری، تعبیر ئے ہغہ بنجہ بہ د مرتبہ او عزیزہ وی۔ او کہ کمیت  
 (سور رنگ تور والی تہ مائل) اسپہ او گوری تعبیر ئے د ہغہ بنجہ بہ نر اولاد پیدا  
 کیبری۔ او کہ د اسپے سرہ پچی وی نود ہغہ بنجہ بہ جینی کیبری۔

او کہ او گوری خوب کہے چہ د اسپے غوبہ خوری تعبیر ئے چہ بادشاہ بہ ئے ادغواری  
 او خیل دوست بہ ئے جوہ وی او کہ او گوری چہ چا پسے پہ اسپہ ناست دے  
 یادہ پسے بل ثولک ناست دے نوروستہ بہ د محکی تابع وی۔

او کہ او گوری چہ دیرے اسپے د دہ کوریا کو شہ کہے جمع دی تعبیر ئے چہ یاران  
 بہ دیر کیبری او سیلاب بہ راخی۔



حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثحوک اوکوری چہ: تیز رفتارا  
اُس خوشحالہ ناست دے تعبیر تے مالدار بنے اخلاقوالا بنجھ بہ نکاح کئے  
راولی او کہ دے دے اہل نہ وی نو دے دے سے بنجھ سرہ بہ نکاح کوی چہ نفع  
بہ ورنہ بیا موچی۔

او کہ اوکوری چہ د اُس خوب تے پر پکڑے شوے دے، تعبیر تے د سردارانو  
پیغام بہ ورنہ کتہ شی۔ او کہ اوکوری چہ د اُس د سردیاسہ پریو تو او بیا پورہ  
شو، تعبیر تے کار کئے بہ تے: اللہ دوست بہ صحیح شی۔

او کہ اوکوری چہ لکے پر پکڑے اس تے اُختے دے او وریاندا سورے  
تعبیر تے دے اصلہ بنجھ خاوند بہ شی او کہ اُس پہ لتہ دھلے تعبیر تے پچی  
بہ تے پہ فضولیا تو مشغول شی۔

او کہ اوکوری چہ پہ اُس پہ ہوا کئے تلے دے او بیا را کوز شوے دے تعبیر تے  
د بادشاہ نہ بہ ہلاک شی۔

او کہ اوکوری چہ اس تے چا پتہ کریدے، تعبیر تے ویرہ ددہ دعیال دہلاکید  
دہ او کہ اوکوری چہ اس تے ورک شوے دے تعبیر تے بنجھ تہ بہ طلاق ورکری۔

او کہ اوکوری چہ اس تے خرچ کرو تعبیر تے ددہ عزت او مرتبہ بہ کہ نہی  
او یا بہ ورنہ عیال بیل شی۔ او کہ اوکوری چہ پہ اُس اپوتہ ناست دے  
تعبیر تے ددہ کار بہ خراب شی او ورتہ بہ ضرر او ملامتی رسیدی۔

حضرت جابرؑ فرمائی دی خوب کئے اُس کتل دخیل نفس خواہش  
کتل دی۔ او کہ اُس اوکوری چہ سرکش دے تعبیر تے ددہ نفس خواہش  
سرکش دے۔ او کہ اوکوری چہ اُس تا بعد ار دے، تعبیر تے ددہ نفس گنہ کولو کئے سخت  
د اُس پہ بدن دھراندا ام د بادشاہی نخبہ وی کہ بادشاہ ویتہ پہ اس اوکوری  
نو د عزت او مرتبہ تعبیر لری۔ او د عامو خلکو پہ خوب کئے د عزت بخت تعبیر لری۔  
او کہ اوکوری چہ نامعلوم اُس دھلے نہ وتلے دے، تعبیر تے ددے محلے نہ دیزر  
سری د دنیا نہ سفر دے۔

حضرت خالد اصفہانیؑ فرمائی دی چہ خوب کئے پالان والا اس د سری  
قسمت دے۔ پہ کومہ اندازہ چہ پالانی اُس تا بعدار وی پہ ہفہ اندازہ بہ تے  
نصیب فرما نہ بردارہ وی چہ کلہ اوکوری چہ پالانی بنار یا محلے یا سرائے تہ تلے دے  
تعبیر تے مسافر جمعی بہ دلہ راخی۔



او کہ اوگوری چہ او بد دے لکے والا اس باندے سوردے، تعبیر دے دے ایسے  
د لکے پہ اندازہ بہ لے تابعداروی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیر لے بد  
حال بہ لے وی ژوند بہ لے تنگ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی: اس خوب کبے لیدل پنچہ وجوہ دی:  
(۱) عزت (۲) مرتبہ (۳) حکومت (۴) بزرگی (۵) خیر اور برکت - ہمدار کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (الْخَيْرُ مَعْقُودٌ تَوَاصَى الْخَيْلِ وَالْبُرْكَهُ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالَّذِي فِي أَذُنِ ابِ الْبَقَرِ) ترجمہ :- داسونو پہ تندو کبے ترقیامتہ  
خیر وی۔ ذلت او خواری د غوا پہ لکے کبے دے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پہ اس بیژ و ناستہ دہ - تعبیر لے بھودی بہ ددہ بنچہ  
سرہ فساد کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی: کہ خولک پہ نامعلوم  
اوبن - (اشتر) اوبن خان سور اوگوری او منہے وہی نو تعبیر لے

دے بہ سفر کوی۔ اد کہ اوبن تو یونہ وہی تعبیر لے د غم او فکر دے او کہ اوگوری  
چہ پہ اوبن ناست او لارک ورنہ درکہ دہ او سمہ لارک نہ پیرتی چہ کومہ دہ تعبیر  
لے خیلہ لارک کبے بہ عاجز وی او خہ تدبیر بہ نہ کوی او کہ اوبنہ پیدا کری تعبیر  
لے بنچہ بہ بیاموی۔ او کہ اوبنہ د پچی والا وی بنچہ بہ لے د پچی والا وی او کہ  
اوبن ورپے منہے وہی تعبیر لے غم دے او کہ اوگوری چہ اوبن ورنہ سر

اخرا دینخوا کوی او نہ تابع کیبری تعبیر لے غمژن بہ وی۔  
حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ خولک اوگوری چہ غصہ ناک او مست اوبن باندے  
سوردے، تعبیر لے پہ دہ بہ لوٹے سرے قبضہ کوی او کہ اوبن سرہ جنگ کوی  
تعبیر لے عجی سری سرہ بہ لے دینمنی شی او جنگ بہ ورسرہ کوی او کہ داوبنانو  
ومہ ثخروی او پوہیدی چہ زما خیل دی، تعبیر لے چہ دہ تہ بہ ملک حاصلیری  
اود ہنے ملک پہ خلکو بہ حکومت کوی۔ او کہ اوگوری چہ داوبن پئی لوشی تعبیر  
لے بادشاہ بہ ہغومرہ دولت لاس تہ راوہی۔

او کہ اوگوری چہ د پیو پہ خائے وینے ورنہ راوٹی، تعبیر حرام مال بہ ورتہ  
ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ چا اوبنہ بخشش و رکہہ یلے خیلہ اختہ دہ، تعبیر  
لے بنچہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخی۔  
او کہ اوگوری چہ اوبنہ لے تنبید لے دہ یا چا پتہ کرے دہ، تعبیر لے د بنچہ نہ



بہ جداشی یا بہ جنگ و سرہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ اوہنہ ئے مہرہ شویدہ۔ تعبیر ئے بنجہ بہ ئے مہرہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوہنہ ئے لنگہ شوے دہ۔ تعبیر ئے زوی بہ ئے پیدا شی او مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ اوہنہ خوب کئے اوگوری تعبیر ئے مراد بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د اوہن غوہنہ خوری تعبیر ئے بیمار یہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د اوہن غوہنہ ورتہ چاہیرہ و رکہے دہ۔ تعبیر ئے دھنے پہ اندازہ بہ مال مومی اوکہ اوگوری چہ اوہن و سرہ خبرے کوی تعبیر ئے خیر یہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د اوہن لیدل پہ لشو و جھودی (۱) عجمی بادشاہ (۲) امیر سرے (۳) مؤمن سرے (۴) سیل (۵) فتنہ (۶) ابادی (۷) بنجہ (۸) حج (۹) نعمت (۱۰) مال۔ عربی اوہن پہ عربی سرے او عجمی اوہن پہ عجمی سرے تعبیر دے۔ او د شتر بانئ تعبیر ئے تدبر، ولایت او د کارونو سولو والا دے۔ اوکہ اوگوری چہ د وہ اوہن ان کے پیدا کوی دی، تعبیر مال بہ ورتہ لاس تہ ورخی اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ اوہن و رکہے دے۔ تعبیر دھنے د قیمت پہ اندازہ بہ د چا نہ نفع مومی۔

اوکہ اوگوری چہ یوقوم اوہن حلال کرو او غوہنہ ئے تقسیم کرے، تعبیر دھنے د حائے سردار بہ مری او مال بہ ئے تقسیمیری۔ حضرت جابر فرمائی دی، کہ اوگوری، چہ پہ یوکلن اوہن ناست دے تعبیر دے غمگین یہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ د اوہن یواندام نہ ویتہ روا تہ دہ، تعبیر د دنیا سعادت او نعمت بہ حاصل شی ورتہ یا بہ دھنے پہ اندازہ وینہ او بھیری اوکہ اوگوری چہ د اوہن پیروان را خلاصی تعبیر ئے د تابع سرے سرہ بہ دھنہ جنگ راشی اوکہ اوگوری چہ پہ دشتہ کئے ویرا وینان پیدا کوی دی۔ تعبیر ئے بزرگی او مخوریزی بہ ئے پیدا شی پہ یوہ دلہ د بیابان۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ د دہ سرہ دیر اوہن دی او طول د دہ ملکیت کئے دی، کہ چرے اوہن عربی وی نو د عربو ملک کئے بہ بادشاہ شی، اوکہ اوہن عجمی وی نو عجمو کئے بہ بادشاہ شی۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ دے اوہن خورے دے، تعبیر مال، نعمت بہ



بیامومی، اود او بن د خرمنے ہم ہمداتعبیر دے۔  
 جئے تعبیر کوئی وائی چہ دے نیٹے تہ بہ وراثت کئے مال پہ لاس ورخی  
 او کہ او بن ورسره خبرے کوی تعبیر دے تہ بہ خیر او نیکی  
 رسیبری۔

**اوبنکے۔ (اشک)** حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ خوک اوگوری  
 چہ دستر کو نہ ئے یٹے اوبنکے بھیبری تعبیرے  
 بنادی او خوشحالی بہ موی او کہ لبے اوبنکے لیدل ئے ولیدل تعبیرے غمگین  
 او درد مند بہ دی۔ او کہ اوگوری چہ ددے دستر کو کئے د اوبنکو پہ خائے کرد او خاورے  
 جمع شوی دی تعبیر د هغه پہ اندازہ بہ حلال مال بغیرہ تکلیفہ بیا موی  
 او کہ اوگوری چہ اوبنکے ئے پہ مخ بھیبری تعبیرے خچیل مال بہ پہ اہل  
 عیال خرچ کوی

جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کئے خوک دستر کو اوبنکے لیدل  
 اوگوری دے تعبیرے دی (۱) وادۃ (۲) غم او فکر (۳) نعمت  
**افیم۔ (افیون)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، افیم خوب  
 کئے لیدل تعبیرے غم او فکر دے، خورل ئے  
 تعبیرے غم، فکر او مصیبت دے۔

**امامت کول (امامت کردن)** کہ خوک اوگوری چہ دے د کوم قوم  
 امام دے او دے ددے قوم امام نہ  
 دو۔ تعبیرے د هغه قوم سردار بہ وی او تول بہ ددے تابع وی لکہ مقتدیان  
 چہ موخ کئے د امام تابع وی او کہ اوگوری چہ یوہ دلہ تیار د موخ د پارہ  
 اودہ تہ او ویلے شول چہ زمونہ امام شہ او بادشاہ ئے حکم و کرو دے مخکے  
 شو او امامت ئے و کرو، تعبیرے د هغه ملک حاکم بہ شی اودہ سرکہ بہ پہ  
 هغه اندازہ انصاف کوی پہ کومہ اندازہ چہ قبلے تہ برابر والے او موخ  
 کئے د رکوع او سجدے اہتمام دے۔ او کہ اوگوری چہ د موخ نقصان او شو  
 تعبیرے د نقصان پہ اندازہ بہ پہ دہ ظلم وغیرہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ ناستے امامت  
 کوی، تعبیرے بیمار بہ شی او کہ پہ دہہ وی او خہے ولوستل، تعبیرے  
 زربہ مرشی او خلک بہ ئے جنازہ کوی۔



او کہ امام پنخوب کہنے اوگوری، تعبیر دے چہ امام پہ قدر او مرتبے برابر بہ عزت او شرافت بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ امام تہ ولایت ور کہے شوے دے یاد امام سرہ کور تہ تلے دے یا امام خہ ور بخیلی دی یاد امام سرہ پوہی خور لے دہ۔ تعبیر پہ ہنے اندازہ بہ غم او فکر بیا موہی۔  
حضرت جابر معریٰ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د امام سرہ پہ جہاد کہے دو، تعبیر دے چہ دولت ولایت کہے بہ ورسرہ شریک شی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی چہ کوشہ پہ چل جا کہے دہا نہ زیا اوگوری نو د امام نہ بہ بزرگی کہے زیات وی اوچہ خہ امام کہے کہے اوگوری پہ ہفہ اندازہ بہ لے نعمت کہے نقصان وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، خوب کہے امامتی شہید تعبیر و تہ دی  
(۱) حکومت (۲) عدل سرہ بادشاہی (۳) علم (۴) د نیک کار ارادہ (۵) نفع (۶) دشمن  
کہ خوب کہے د بنحو امامتی اوگوری، تعبیر دے پہ کہ زور و خلکو بہ حاکم وی۔  
او کہ اوگوری چہ امام د آسمان نہ را کوز شوے دے او د مسجد امام شوے دے  
تعبیر پہ ہفہ زمکہ د اللہ تعالیٰ رحمت نازل شوے دے او کہ د مری جنازہ  
وکری تعبیر دے بادشاہ نہ بہ حکومت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، امروت  
**امروت۔ (امرو)** پہ خپل موسم خورل چہ شین او خوب وی تعبیر  
لے حلال مال بہ بیا موہی او کہ زیر وی بیمار بہ شی۔ کہ موسمی نہ وی او کہ  
امروت زیر یا سوری او خوندے خوب وی۔ تعبیر دے حلال مال بہ بیا موہی  
او کہ ترش او بے مزے وی تعبیر دے غم دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ شین امروت موسم کہے پہ خوب کہے لیدل  
تعبیر مراد موندل دی خورل تعبیر دے نفع دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د امروتو خورل خوب کہے پنخہ تعبیر  
دی: (۱) حلال مال (۲) مال داری (۳) بنخہ (۴) مراد تہ رسیدل (۵) نفع  
او کہ اوگوری چہ بادشاہ امروت خوری۔ تعبیر دے چہ خوراک پہ اندازہ  
بہ د بزرگ نہ نفع موہی۔

**انار** حضرت دانیال فرمائی دی چہ انار خوب کہے لیدل دولت  
دے لیکن د سری پہ ہمت باندے دے چہ پہ وخت لے



خوہ لے دے۔ کہ پہ وخت ئے نہ وی خوہ لے بیا تعبیر کے بد دے اوکہ اوگوری  
چہ انار ئے دوی نہ شوکولی دی او دے خوہ لو، تعبیر کے چہ بے سستہ بیٹے  
بہ نفع بیا مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب کئے خوب انار د مال جمع کول  
ارختے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کئے خوب انار خوہل یوزر درہم دی چہ بیا بہ مومی۔ کم  
ناکم پنخوس درہم بہ بیا مومی۔ قریبہ دہ چہ اشرفی ہم بیا مومی۔ معبر تہ  
پکار دی چہ د خوب لید ونکی دہمت مطابق تعبیر بیان کری۔

اوکہ اوگوری چہ انار پہ باران کئے خوری تعبیر کے د ہرے دانے پہ پدالہ  
کئے بہ دے پہ لڑکو وھلے کیڑی۔ او د تروش انار خوہل پہ موسم او بے موسم  
بد دی او د خوب انار تعبیر درمیانہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ ثووک اوگوری چہ پہ خیل موسم خوب  
انار خوری کہ مسافر وی نو سفر بہ ئے مبارک او نفع سرہ وی اوکہ سوداگر وی نو  
دہ سامان او اسباب بہ خرچہ اوکہ وے لیدل چہ د خوب انار دانے او موندلے  
یا چا و رکھے، تعبیر کے دے ہنے پہ اندازہ بہ تکلیف ورتہ ملاویزی کہ د انار  
موسم وی اوکہ نہ وی۔ کہ د خوب انار پوستکے یا دانے خوری، تعبیر کے  
د ہرشی نہ بہ فائدہ بیا مومی۔

حضرت جابر صادقؒ فرمائیلی دی، خوب کئے خوب انار خوہل پہ دے  
تعبیر و نودے (۱) مال بہ جمع کوی (۲) پرہیز کار بنو (۳) بشار بہ ئے آباد وی۔ مگر  
تروش انار د غم سبب دے۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائیلی دی کہ بادشاہ اوگوری چہ انار ورسرہ  
دی۔ تعبیر کے چہ باریا ولایت بہ بیا مومی۔ دا حال د رئیس دے سوداگر  
تہ بہ لس زرہ درہمہ بازاری تہ یوزر درہمہ فقیر تہ لس درہمہ یا یوزر درہم ملاویزی۔

**انحر۔ (انجیر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب کئے  
اوگوری چہ انحر ئے خوہلی دی یا جمع کری دی یا ورتہ چا و رکری، تعبیر کے  
غم او فکر بہ مومی ممکن داسے کار بہ وکری، چہ پشیمانہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ خوب کئے زیر انحر خوہل تعبیر بیماری دہ  
او توز انحر غم او فکر کے شین پہ موسم خوہل چہ خوب دی نقصان نہ و رکوی۔



**انجیل** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ انجیل لوی۔ تعبیر دے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکے شوک۔ انجیل لوستونکے اوکوری تعبیر دے دے پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر پہ موفی کہ زبانی وائی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دعیسائی انودوست بہ وی۔

**انگور** حضرت دانیالؒ فرمائی دی۔ دتوروا انگورو خورل تعبیر غم او فکر دے بے موسمہ یرہ او چار دے۔

تعبیر کونکو وٹیلی دی چہ خومرہ انگور لے خورلی ددانو پہ شمار پہ لرگو او بینتونوبہ وھلے کیڑی۔ دسپینو انگورو خورل پہ موسم کہے د امید نہ زیات د دنیا خیر او نعمت دے او بے موسمہ خورل تعبیر دے چہ د خوب لیدو د خونہ بہ داسے خیرہ ووحی د دلالت بہ د مال پہ خرش کوی۔ اوکے سرہ انگور وی پہ ہمد دلالت کوی۔  
ابن سیرینؒ فرمائی دی، سپین انگور خورل پہ خپل موسم تعبیر دے پہ مال دے چہ پہ زحمت بہ لاس تہ راسخی اوکے ترش انگور وی دلالت پہ حرام مال دے ہر انگور چہ سرہ ہسکارہ کیڑی پہ عزت او مرتبہ دلالت کوی اوچہ تور ہسکاری تعبیر غم او فکر دے، ہغہ انگور چہ خوانہ او پاکیزہ دی تعبیر دے پہ مال او مرتبہ دے۔ عزت بہ لے زیات شی۔

حضرت جابرؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ د لرگی مشین کہے انگور پچور کوی، تعبیر دے د ظالم بادشاہ خدمت بہ کوی اوکے تختہ یا خستہ پچور وی تعبیر دے سیاست او ہیبت ناک بادشاہ خدمت بہ کوی۔ اوکے اوکوری چہ پہ لگن کہے پچور وی، تعبیر دے د بزرگے بننے خدمت بہ کوی۔ اوکے اوکوری چہ پہ کاسہ کہے انگور پچور دی تعبیر دے د رذیل سہری خدمت بہ کوی۔ اوکے شیرہ پچور کری اوچہ چاہتو کہے جمع کوی، تعبیر دے د بادشاہ پہ واسطہ مال جمع کری اوکے انگور د اہل و عیال سرہ پچور کوی، تعبیر دے د تہ او د د عیال تہ د بادشاہ نہ فائدہ وی اوکے خوب لیدو وکے د بادشاہ خدمت لائق نہ وی بیا بہ ورتہ بل امیر یا حاکم نہ فائدہ رسیدی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ تور او سپین انگور پہ موسم او بے موسم خوب کہے لیدل پہ درے تعبیر دے (۱) نیک بچی (۲) میراث علم (۳) حلال مال۔ داٹے ہم او فرمائی چہ د انگور و پچورول ہم پہ در و جھو دے (۱) مال یا خیر او برکت (۲) نعمت فراخی (۳) د قحط تہ پہ امن کیدل۔



دَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ عَامَرُ فِیْهِ یُعَاثُ النَّاسَ وَفِیْهِ یَعْصِرُونَ ترجمہ :- کال دے  
چہ پہ دے کہنے بہ خلک فریاد تہ رسی پری او پہ دے کہنے بہ انگور پھجوری وی۔

**اذان - (بانگ نماز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ مؤمنان! بانگ نماز

اذان اوری یا پچیلہ دَ مَوْنَحْ دَ پَا اَ اذان کوی تعبیر تے دَ بیت اللہ شریف  
جج بہ کوی، دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَا تُوَكَّلُ رِجَالًا)  
ترجمہ :- اعلان وکړہ پہ خلکو کہنے دَ حج دَ پارہ راجی بہ تاتہ پسنے ابلہ

او کہ خاص تھائے باندے اذان کوی، تعبیر تے پخرا بہ خبرہ بہ ور تہ رسی پری  
او کہ دا خبرہ کوم بدکارہ او کوری تعبیر تے دے بہ غلا کہنے نیول کی پری۔

او کہ او کوری چہ دَ مَوْنَحْ دَ پَا اَ اذان کوم مسجد یا کومے منار تے نہ کوی تعبیر  
تے، خلک بہ اللہ طرف تہ راجی۔

او کہ او کوری چہ پہ بسترہ اودہ دے او اذان کوی تعبیر تے، دَ خیلے بٹھے سترہ  
بہ مینہ او محبت ساقی۔ او کہ او کوری چہ خیل کور کہنے اذان کوی، تعبیر تے غریب  
اونادار بہ وی، بیان کی پری چہ دَدَا دَ کور خلکونہ بہ ثولک مری۔

او کہ او کوری چہ پہ کوخہ کہنے اذان ور کوی، تعبیر تے دے بہ جاسوسی  
کوی، او کہ او کوری چہ کوہی یا برف خانہ (دَ وَاوَرَا کار خانہ) کہنے اذان کوی،  
تعبیر تے دے بہ زندیق یا منافق وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ثولک او کوری چہ خیلے بٹھے سرہ  
اذان کوی تعبیر تے دے دَ دُنْیا نہ بہ زس سفر کوی، او کہ پہ اذان کہنے کومے یازیلے  
او کوری، تعبیر تے خلکو کہنے بہ ظلم کوی۔

او کہ او کوری چہ ماشوم اذان کوی، تعبیر تے دے مور او پلاریہ تے دروغ وائی  
او کہ او کوری چہ اذان پہ حمام کہنے کوی، تعبیر تے دے دَ دین او دُنْیا دَ بد حالی  
دے۔ او کہ او کوری چہ اذان پہ قافلہ یا لبسکر گاہ کہنے کوی، تعبیر تے خراب دے

او کہ او کوری چہ جیل زندان کہنے مجوسی اذان مَوْنَحْ او اقامت تے وکړو  
تعبیر دَ جیل نہ بہ خلاصے موہی۔ او کہ او کوری چہ دَ لوبو پہ تھائے کہنے اذان کوی  
دَ اَ ہلاکت تعبیر دے او کہ او کوری چہ دَ غریب سر اذان کوی تعبیر تے بادشاہ بہ

صفا خبرے کوی اودے بہ اللہ پاک تھان تہ راجی۔  
او کہ او کوری چہ پہ مینار اذان کوی، تعبیر تے دے چہ حکومت



بزرگی بہ بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ دَکور پہ کونج کینے اذان کوی، تعبیر تے پہ حق کار کینے بہ خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تھہ خانہ کینے اذان کوی تعبیر تے سفر بہ کوی او غم او تکلیف بہ پہ کینے پورتہ کوی او دیر وخت بہ پکینے وی اوکہ اوگوری چہ پہ غر کینے اذان کوی، تعبیر تے ظالم قوم کینے بہ گرفتار کیری اودہ سرہ بہ خیانت کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ خہ شی یا سہی یا پہ تخت ناست وی یا ولا پروی او پہ لوہو کینے اذان کوی، تعبیر تے لیونے بہ شی اوکہ دَبل چا اذان وی تعبیر تے چہ عبادت او طاعت کار و نو کینے بہ سست وی او خوک بہ تے دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلو، اوکہ خوک اوگوری چہ دَ تکبیر او زوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ کار و نو کینے بہ توفیق بیامومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کینے اذان پہ دولسو وجہ دی  
(۱) حج (۲) خبرے (۳) حکومت (۴) عزت مند (۵) ریاست (۶) سفر (۷) مرگ (۸) غریبی  
(۹) خیانت (۱۰) جاسوسی (۱۱) نفاق (۱۲) لاس پریکول۔

**ازمرے۔ (شیر)** امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی ازمرے خوب کینے دَ بنمن دے کہ خوک اوگوری چہ ازمری سرہ تے جنگ کہے دے، تعبیر تے دَ بنمن سرہ بہ جنگ کوی خوک چہ فتح و مومی ہفہ بہ غالب وی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری پہ منہ تلے دے، تعبیر تے بادشاہ نہ بہ ویریزی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری نہ تبتیدے دے او ازمرے تے تلاش کوی۔ تعبیر تے چہ چا نہ چہ ویریزی ورنہ بہ امن کینے وی۔

اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری غوبہ خوری۔ تعبیر تے دَ بادشاہ نہ بہ مال حاصلوی او پہ دَ بنمن بہ کامیابی۔ دَ ازمری غوبہ خورل دَ بادشاہ نہ انعام موندل دی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی پہ خوب کینے ازمرے بادشاہ وی اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری دَ بدن نہ تے خہ پخکری یا چا ورکری یا دہ خورلی دی تعبیر تے دَ بنمن دَ مال نہ بہ خہ خوری اوکہ ازمری سرہ جماع کہے وی تعبیر تے دَ خرابو خبر و نہ بہ خلاصون او مومی او خیل مراد تہ بہ ورسیزی اوکہ اوگوری چہ ازمری پہ ترخ کینے نیولے، تعبیر تے دَ بنمن سرہ بہ صلحہ کوی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ سرہ جماع کوی۔ تعبیر تے دَ بادشاہ نہ بہ ذلت او مومی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ پسے راشی او ورنہ تیرشی تعبیر تے دَ بادشاہ نہ بہ نقصان او مومی۔



حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ د ازمری سرے  
موندے دے تعبیر دے بادشاہی بہ مومی او کہ اوکوری چہ بادشاہ درتہ ازمرے  
درکریے دے تعبیر دے بادشاہی بہ ورکوی یا خیلہ بادشاہی کبے بہ کوم وطن  
درکوی او کہ اوکوری چہ د ازمری د سرد پاسہ ناست دے، تعبیر دے دولت  
او مرتبہ بہ لے زیاتہ وی

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی چہ خوب کبے نرا ازمرے بادشاہ دے اونٹنہ  
ازمری د بادشاہ بنٹہ دہ۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری شودہ لشی، تعبیر دے  
بادشاہ منشی بہ شی، او کہ زہہ بنٹہ دا اوکوری نود بادشاہ د زوی دانی بہ وی  
او کہ اوکوری چہ ازمرے لے د شاہ نہ نیولے دے۔ تعبیر دے د بنمن بہ پہ  
دہ کامیابی۔ او کہ اوکوری چہ ازمری خورے دے۔ تعبیر دے د بنمن  
نہ بہ نقصان اوچتوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ ازمری دے  
د ترخ نہ نیولے دے تعبیر دے بادشاہ مقرب بہ وی او کہ دے خلاف  
اوکوری د بادشاہ د غصے تعبیر دے۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری سرے دہی  
خورے دہ۔ تعبیر دے بادشاہ بہ پرے اعتماد وی۔

پہ خوب کبے د ازمری خرمن، غوبہ، ہوا کی د بنمن تعبیر دے او کہ  
اوکوری چہ د ازمری غوبہ لے خورے دہ تعبیر دے بنمن بہ پہ اسانہ قابو  
کری کہ دے خلاف اوکوری تعبیر دے ہم خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کبے ازمرے لید ل پہ درے  
وجود دے (۱) بادشاہ (۲) زہہ ورسپے (۳) زبردست د بنمن

**الوتل - (پرواز کردن)** حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوکوری  
چہ قبلے طرف تہ الوزی او بیخیل خائے تہ  
راغلو تعبیر دے سفر نہ بہ واپس زہ راشی او پیرہ کہہ بہ اوکری خوچہ پہ  
وزرو والوحی۔ او کہ بغیر د وزرو الوزی، تعبیر دے خیل حالت نہ بہ کرخی  
او کہ اوکوری چہ یومے بالاخانے نہ بلے بالاخانے تہ الوزی، تعبیر دے چمنجے تہ بہ  
طلاق درکوی او بلہ بنٹہ بہ کوی یا بہ وینٹہ اخی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ ہوا اسمان تہ  
ختلے دے، تعبیر دے حج بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ خیل کور نہ نامعلوم خائے تہ الوتل



دے۔ تعبیر ہے چہ مرگئے نزد مے شوے دے ورتہ پکار دی چہ دگناھو نوختے تو بہ  
او یا سی۔ او کہ اوگوری چہ وزر لری خود مرغانو خلاف دے تعبیر ہے چہ بیمار بہ  
شی او مرگئے تہ بہ نزد مے شی آخر بہ شفا بیا موی او کہ اوگوری چہ دیو خائے  
تہ بل خائے تہ الوزی تعبیر ہے چہ نزد مے وخت کئے بہ سفر کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کئے الوتل پہ پنخو وجودی  
(۱) سفر (۲) حج (۳) عزت (۴) دبد حال لیدل (۵) مرگئے پہ اللہ پناہ

**اړخ - (پہلو)** حضرت امام ابن سیرین فرمایلی دی، پہ خوب  
کئے اړخ بنٹھے دہ۔ کہ خوک اوگوری خوب کئے چہ چپ  
اړخ لے پرسیدلے دے، تعبیر ہے بنٹھے او وینٹھے بہ لے حاملہ وی۔ او کہ اوگوری  
چہ اړخ لے سوردے او پہ وینود غوٹے یوہ حصہ لے لے شوے دہ او ددہ داړخ  
نہ پریوٹے دہ۔ تعبیر ہے دے بنٹھے حمل بہ لے بے وختہ پریوٹے۔

او کہ اوگوری چہ دواہہ لاسونہ پہ اړخونو باندے ایبنی دی، تعبیر ہے سخت  
غم بہ ورتہ رسیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمایلی دی کہ خوک اوگوری چہ ددہ داړخ ہوا  
مات شوے دے، تعبیر ہے دہ تہ بہ د پلاریا موری اولاد نہ غم او فکر رسیبری۔  
او کہ خوک اوگوری چہ داړخ خرمن لے جدا شوے دہ او پریوٹے دہ، تعبیر ہے  
مال او اولاد بہ لے تباہ کیبری او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ لے زیر شوی دی  
تعبیر ہے ددہ اولاد بہ بیمار شی او کہ اوگوری چہ پہ اړخ لے سورے او شواو د  
ہتے نہ جواہر پریوٹے، تعبیر ہے ددہ کور کئے بہ پرہیزکارہ عالم خوی پیدا کیبری  
او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ لے یو خائے شوی دی، تعبیر ہے دہ تہ بہ غم او فکر  
رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ اړخ لے قوی او مضبوط شوے دے۔ تعبیر ہے دین درستی  
او د بھوت دے۔ او کہ اړخ دھوکے او کمزورے اوگوری تعبیر ہے ددے برعکس دے۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمایلی دی۔ پہ خوب کئے اړخ پہ بنٹھو تعبیر دے خکے  
بنٹھے دے و د اړخونو نہ پیدا شوی دی۔ نوچہ خٹہ خیر او شر پہ اړخ کئے اوگوری، نو  
تعبیر ہے پہ بنٹھو پریوٹے۔ او کہ اوگوری چہ ددہ دیر اړخونہ دی تعبیر ہے پہ دے  
اندازہ بہ بنٹھے او وینٹھے لاس تہ راوہی۔ او کہ او وینی چہ داړخ نہ لے ماروٹلے دے  
نو دلیل دے چہ ددہ کور کئے بہ نرم آشوم پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کئے اړخ لیدل پہ پنخو وجودی



(۱) بٹخہ (۲) جینئی (۳) وینزہ (۴) نوکر (۵) زہرہ بودی بٹخہ چہ پہ کور کئے وی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خوب  
**اخستل او خرخول۔ (بیج)** کہنے قرآن مجید خرخول تعبیرئے ددہ پہ نزد

دین سپک دے۔ دہ خیل خان ذلیل او سپک کرو، اوکہ شوک اوگوری چہ خیل  
 غلام ئے خرخ کرے دے، تعبیرئے خیل کار بہ دربان دے تنگ وی او ظالم بہ  
 وی۔ اوکہ اوگوری چہ خیلہ بٹخہ ئے خرخہ کرے دہ، تعبیرئے ددہ حرمت او  
 بزرگی برباد شوہ او بد نام بہ شی اوکہ بلہ ئے خرخہ کری وی چہ ددے بٹخہ  
 نہ علاوہ وی۔ اصلاح بہ ئے وشی۔

ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ کوم شے پہ دین کہنے خوب وی دھغ خرخول  
 بد دی او اخستل ئے بنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خوب کہنے اخستل خرخول بنہ شے دے  
 ٹکہ پہ پیسو سرہ ئے کوی اوکہ سامان پہ سامان بدل کری تعبیر دھغ  
 اندازے مطابق بہ نفع موی۔

**ازغہ (چنگالہ)** ازغہ پہ خوب کہنے لیدل بد کردار او تکلیف ورکوئے  
 سپے دے۔ چنگالہ تہ پہ فارسی ژبہ کہنے معلاق

دائی۔ کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ دہ سرہ ازغہ دی یا ورتہ چا ازغہ ورکری دی  
 تعبیرئے داسے صفت خاوند سہری سرہ ددہ ملگرتیا او دوستی کیڑی  
 اوکہ اوگوری چہ ازغہ ئے پہ بدن کہنے لار دے او زخمی کرے دے تعبیر  
 ئے دبد کارہ سہری نہ بہ ورتہ نقصان وریڑی اوکہ اوگوری چہ ازغہ  
 ورنہ ضائع شو ورتہ چا ورکری دے، تعبیرئے بد کردار سہری نہ بہ جدا شی۔

**ازغہ۔ (خار)** ازغہ پہ خوب کہنے قرض دے، کہ شوک اوگوری چہ  
 ازغہ ددہ بدن کہنے دے یا چا پکینے و تومیل۔ تعبیرئے

دچا نہ بہ قرض اخلی او دازغہ پہ اندازہ بہ ورنہ خبرے اوری اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ بدن کہنے چا ازغہ او وھلو تعبیرئے دے بہ چالہ قرض ورکوی۔ او ددہ نہ  
 بہ خبرے اوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ دیر ازغہ دی او پیو  
 تہ ئے ورتہ تکلیف رسیدے دے، تعبیرئے قرضداری بہ وی او اخیر بہ ترے خلاص شی  
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی چہ ازغہ پہ خوب کہنے پہ درے وجود دے۔



(۱) قرض (۲) کنٹھل (۳) کارونو کبے مشکلات -

**اوربشے - (جو)** اوربشے یوہ غلہ دہ - حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اشوک اورکوری چہ پنے یا بشنے یا وچے اوربشے خوری تعبیر دے دہ تہ بہ یوشے پہ لاس ورخی - اوکہ اورکوری چہ اوربشے تے پہ زفکہ کرلی دی - تعبیر دے دہ سرہ بہ مال جمع شی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، پہ خوب کبے اوربشے مال دے چہ پہ اسانہ پیدا اکیدے شی اوخر خوونکے دے دے سکر دے چہ دنیا پہ دین باندے غورہ کوی - حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب **ایرہ - (خاکستر)** کبے ایرہ ناروا مال دے چہ د بادشاہ د طرف نہ وی اوچا سرہ نہ پاتے کیری - تعبیر بیانوونکے وائی چہ داسے علم بہ حاصل کپی چہ پکبے نفع نہ وی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، ایرہ لیدل خوب کبے پہ نہو وجود دہ :-  
(۱) نہ قبول شوے علم (۲) حرام مال (۳) بے فائدے کار (۴) جگرہ (۵) بدکاری (۶) مکر و حیلہ (۷) افسوس (۸) پشیمانی (۹) داسے کار چہ پکبے نہ والے نہ وی -  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ) <sup>ابراہیم</sup> مثال دھغہ کسانوچہ کافران دی پہ خپل رب دوی اعمال د ایرویشان دی چہ دیاران پہ ورخ تے سیلے پور تہ کری اوکھری (تے) -

حضرت دانیال فرمائی دی، اگئی خوب **اگئی (دچرکے اگئی) - (خایہ مرغ)** کبے لیدل تعبیر تے وینزہ دے - کہ اورکوری چہ اگئی چرکے دہ پہ مخکبے واپچولہ اودہ تہ نہ دہ معلومہ چہ ٹخنکہ دہ - تعبیر دے چہ نہو بہ کوی دیروخت بہ ورسرہ وی - اوکہ اورکوری چہ پنے کرے اگئی خوری، تعبیر تے محنت سرہ بہ مال حاصلوی اوکہ اورکوری چہ نیم پختہ اگئی خوب لے دہ، تعبیر تے حرام مال بہ خوری اوور تہ بہ تکلیف او غم رسیزی - اوکہ اورکوری چہ دپوستکی سرہ تے اگئی خوب لے دہ، تعبیر تے چہ دمر و کفن بہ غلاکوی -

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اورکوری چہ پہ خپلہ تے اگئی واپچولہ، تعبیر دے چہ نہو بہ تے دیرہ خوبنہ وی اوپہ جماع کولوبہ حرصناک



وی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ اکود مارغانو پہ شان ناست دے، تعبیر دے چہ  
د بنٹوسرہ بہ کینی او فاندہ بہ ورنہ اخی اوکہ اوکوری چہ اکئی د چرکے  
لاندے ایبنی دی اوچرکے بھر کپیدی۔ تعبیر دے چہ دہ مہکار بہ ژوندے  
شی۔ خنے تعبیر کوئی وائی چہ دہ کرہ بہ ایماندار ہلک پیدا شی۔ اوکہ اوکوری  
چہ اکئی ماتہ شوہ، تعبیر دے چہ لور بہ ٹے پیغلہ کیبری۔ اوکہ اوکوری چہ دہ  
سرہ پیرے اکئی دی تعبیر دے چہ دہ بہ پیر ہلکان وی، اود بٹے اکئی تعبیر  
کینے فقیر او بے چارہ خوئی دے اود مرغی اکئی تعبیر دے خوشحالی دہ۔

انگئی (دَسرو آکئی)۔ (خایہ آدمی) | ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، کہ خوک  
اوکوری چه آکئی غتہ شویہ۔ تعبیر  
ئے قوت، امن، مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ اوکوری چه دواہ آکئی ئے  
ورے شوئے دى۔ تعبیر ئے ذ اول خلاف دے، یعنی قوت، خاصن اومال  
بہ ئے کم شی۔ اوکہ اوکوری چه آکئی ئے پریکرمے شوئے دہ، تعبیر ئے دُبنمن بہ یہ  
دہ کامیاب شی۔ اوکہ اوکوری چه نعلہ آکئی ئے چاتہ ورکرمے دہ اوورته ئے غنبلہ  
دہ۔ تعبیر ئے ددہ محوی بہ حرام زادہ وی چه نسب بہ ئے دبل چانہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ اگئی ئے پرسیدلے دہ او یا پکنے ہوا راغلے دہ۔ تعبیر ئے  
 پیرمال بہ موہی مکر ددمنن نہ بہ ئے ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ اگئی ئے  
 او بدے شویدی چہ بہ زمکہ لڑیدی دی، تعبیر ئے دہ نہ بہ پیرمال  
 حاصلی بی۔ اوکہ اوگوری چہ دچا اگئی را کا بی، تعبیر ئے دوارہ بہ دیویل بنو  
 سرہ فساد کوی اوکہ اوگوری چہ دخیلے اگئی خرمن ئے ویستلے دہ، تعبیر ئے، ددہ  
 پہ زوئی بہ شوک ظلم کوی۔ اوکہ اوگوری چہ اگئی ددہ چا سختہ نیولے دہ۔ تعبیر  
 دزوئی دمرلہ خبر بہ وادری، کہ زوئی نہ وی تو عزت، حرمت بہ ئے کم شی، اوکہ  
 اوگوری چہ دبخنہ ئے اگئی پریکپے دہ۔ تعبیر ئے قوت بہ ئے کم شی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ اگئی پہ رسے یا پہ بل شی ترلے دہ۔ تعبیر ئے قول کارونہ بہ ورباندے بند شی۔

[illegible]

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیے دی خوب کہنے اکی لیڈل پہ اوو وجو



دی - (۱) زوئی (۲) مال (۳) کوروالا (۴) عزت (۵) مشری (۶) حاجت غوشتوں کی  
(۷) مراد تہ رسیدل -

دَ ایلئی اگئی - (خایہ مرغابی) | دَ مرغابی اگئی لیدل پہ خلورو وجو  
دہ - (۱) مراد موندل (۲) بیٹھہ کول -

(۳) وینزہ احتستل (۴) دَ زامنو پیدا کیدل -  
اُورے - رائی - (خرول) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی - پہ خوب کئے  
اُورے (رائی) لیدل دَ فکرونو تعبیر دے -  
اوکہ اوکوری چہ اُورے تے خورے دے، تعبیرے دَ مال نقصان تے دی  
یا غم او بیماری کئے بہ گرفتارشی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اُورے خورل تعبیرے  
پہ غم، جگرہ اوپہ بیماری دے -

اودہ کیدل - (خفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب  
کئے خپل حُان اودہ لیدل خوشحالی اونجات

دے - کہ اوکوری چہ بہ تخت اودہ دے - تعبیرے مشری بہ بیامومی دَ دین  
دَ لارے اوپرہیزگارے نہ بہ خبر نہ وی ٹھکے اودہ کیدل دَ دین لار کئے  
غفلت دے - اوکہ اوکوری چرتہ بسترہ کئے اودہ دے دَ سپکاوی اودل تعبیرے

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دَ مروت تر منٹھ اودہ دے او  
حک لے کوری، تعبیرے چہ حکو منٹھ کئے بہ شہرت او مومی - دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے -  
(وَتَحْسِبُهُمْ اَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ط) ترجمہ: نہ گمان کوئے چہ دوئی وین دی حال  
(کھف ۱۷)  
داچہ دوئی اودہ دی -

انعامی جامے - (خلعت) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، انعامی  
جامے (خلعت) پہ خوب کئے پاکیزہ او، شے

دی - تعبیرے مشری، عزت، بادشاہی موندل، بیٹھہ، وینٹھہ دہ - اود انعامی  
جامو ورکوونکے دَ قدر و قیمت اندازہ تعبیر حکم دے -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک اوکوری چہ چا ورتہ انعامی  
جامے ورکھے، تعبیرے دَ جاموپہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ مال بیامومی - اوکہ  
اوکوری چہ کوم عالم انعامی جامے ورکھی دی، تعبیرے دَ دے عالم نہ بہ علم حاصل کپی  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، کہ خوک اوکوری چہ ورتہ شے یا سپینے



انعامی جائے ملاؤ شویدی۔ تعبیر ددین عزت، مرتبہ بہ بیاموہی۔ اوکہ زریفت  
اورینہمینہ کپڑہ دہ، تعبیر ددین او دنیا عزت بہ بیاموہی۔

**اُورہ اُغزل (اُخل)۔ (خمیر کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی دُور  
اُغزلو تعبیر ددین درستی دہ او دُغمو

اُورہ اُغزل دداسے مال تعبیر دے چہ بہ تجارت لاس تہ راغلے وی اوکہ خمیرہ  
اُوجتہ شوے وی، دفساد تعبیر دے او پہ خوب کینے د باجرے اُورہ اُغزل د  
لہرے کہتے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دہ خمیرہ کپڑہ  
یا ئے اخستہ دہ یا ورتہ چا ورکڑے دہ۔ کہ د اربشو خمیرہ وی نو ددین اوئی  
درستی دہ۔ اوکہ د غمو وی تعبیر دے حلال مال بہ د تجارت نہ حاصل کڑی  
اوکہ د باجرے وی نولہرہ فائدہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے د اُورہ اُغزل در وجودی  
(۱) ددین زیاتولے (۲) نفع (۳) حلال مال۔

**اُوکہ د سہری۔ (شانہ آدمی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ  
خوب کینے د سہری اوکہ لیدل بنٹھہ دہ اوکہ

اوکوری چہ ددہ اوکہ قوی، مضبوطہ، لویہ دہ، تعبیر دے بنٹھہ بہ کوی۔ اوکہ  
اوکوری چہ د چیلی یا غوئی اوکہ ادموندلہ داہم د بنٹھہ حاصلو تعبیر دے  
اوکہ اوکوری چہ ددہ اوکہ ماتہ شوے دہ۔ تعبیر دے بنٹھہ بہ ئے مہرہ کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د اوکے غوبنہ ئے پورہ  
کڑے دہ او رکونہ ئے سنکاری۔ تعبیر دے دغہ کال بہ دیر تکلیف پورہ کوی۔ اوکہ  
ددے خلاف اوکوری، تعبیر دے ہم خلاف دے اوکہ اوکوری چہ ددہ اوکہ کینے تورولے  
دے، تعبیر دے دغہ کال بہ بلا او آفت وی اوکہ اوکہ کینے تورولے او سورولے  
اوکوری تعبیر دے دغہ کال بہ پہ نرخونو کینے ارزانی وی، کہ زیر والے پکینے وی  
تعبیر دے بیماری دہ۔ اوکہ ددے پہ غار و بانڈے دیرے کرینے اوکوری تعبیر  
دے چہ دے کال بہ دیر مرکونہ کیری۔

**اوکہ۔ (دوش)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے  
اوکہ لیدل د سہری د پارہ زینت دے۔ اوکہ اوکوری

چہ ددہ بنی اوکہ کمزورے یا ماتہ دہ۔ تعبیر دے داول نہ خلاف دے۔



حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او  
 صحیح دہ، تعبیرئے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی او د نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔  
**ارہت - (دولابہ)** کہنے ارہت خزانہ دہ او د اباد کور او د نعمت نہ  
 دے۔ کہ اوکوری چہ ارہت جوہ وی کہ ددے اہل نہ وی تعبیرئے  
 خیلہ خزانہ جوہ وی او کہ اہل نہ نہ وی نو د بل چاد پار خزانہ جوہ وی۔  
 کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ یا لوئے سری دہ تہ ارہت ورکھے دے،  
 تعبیرئے د بادشاہ خزانہ یا ددہ د کور خزانہ بہ ورتہ حوالہ شی۔ اوکہ اوکوری  
 چہ د ارہت نہ اوبہ ثبئی یا جمع کوی، تعبیرئے دہ تہ بہ د خزانچی نہ فائدہ رسیبری۔  
**اشرفی - (دینار)** چہ ددہ پہ لاس کہنے خلورو نہ زیات دینار  
 دی۔ تعبیرئے، دہ تہ بہ شہ خرابہ خبرہ رسیبری یا بہ داسے خبرہ اوری،  
 چہ بدہ سختہ ورتہ معلومیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دہ سرہ درمہ پلے دی  
 تعبیرئے چیک او غورہ کار بہ پہ عمل کہنے راوی او کہ دہ سرہ دینار یا زردینار وی  
 تعبیرئے داسے علم بہ حاصلوی چہ دھنے نہ بہ ورتہ دینار ملاویبری۔ خو  
 شمیرئے جفت پکار دے۔ اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دیر دینار دی، تعبیرئے د  
 اولاد نہ بہ ورتہ تکلیف رسیبری۔  
 تعبیر کوئی وائی چہ خوب کہنے دینار لیدل د امانت نو ادا کول دی، د الله تکا  
 کلام دے (وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنَّهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُوْذِيْهِ اِلَيْكَ ط) ترجمہ:۔ پہ دوی کہنے  
 خنے خلک داسے دی کہ چرے تہ دوی سرہ یو دینار امانت کیر دے ہغہ بہ دوی  
 ادا نہ کوی) اوکہ د خیل لاس ورغوی (تلی) کہنے پنخہ دینارہ اوکوری، تعبیرئے  
 پنخہ وختہ موخ بہ ادا کوی۔ اوکہ اوکوری چہ زیات دینار ورسرہ دی  
 اوچرتہ محفوظ کھائے کہنے ایبنی دی تعبیرئے چہ مسلمانانوا امانت بہ پہ خیال  
 کہنے ساتی اوکہ اوکوری چہ دینار تقسیموی۔ تعبیرئے چہ خلکو کہنے بہ د نیکی  
 حکم کوی او امانت بہ ورکوی۔

حضرت جابر معدنیؒ فرمائی لی دی کہ چرے اولید لوچہ یو دینارئے او موت لو  
 تعبیرئے د امانت حوالہ کولو د پارہ چک لیکی او اکثر بہ پہ خوب کہنے دینار کوری او



پہ بیدارئی کہنے بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، دینار خوب کہنے لیدل دین سمہ لاردیجہ  
پہ دینار عکس نہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دینار دی اوپہ یومخے دالہ  
نوم دے اوبل طرف تہ تصویر دے کہ خوب لیدونکے مسلمان وی مرتد بہ  
شی اوکہ کافرو وی مسلمان بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونٹونہ  
کہ جفت دینار اووینی نوڈ پاک دین او علم سرہ د نفع دلیل دے اوکہ شمار  
کہنے طاق اوگوری تعبیرے اول نہ خلاف دے۔

حضرت حافظ معبرؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونٹونہ  
دی اووینزہ دہ اوپیر دینار مال دے چہ د غم او جنگ سرہ حاصلیزی۔

**اوکہ۔ (کتف)** کتف، اوکہ خوب کہنے صبرا و دسری بنائست دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری

چہ د دہ اوکہ سمہ دہ د مال او د بنائست زیا توالی تعبیر دے۔ اوکہ ماتہ او  
کمزوری اوگوری د دے خلاف تے تعبیر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکے روغے او مضبوطے اوگوری  
امانت بہ ادا کوی اوکہ د دے خلاف اوگوری نو بد دیانتی بہ کوی۔ اوکہ  
اوگوری چہ د دہ پہ اوکہ پیر وینستہ دی۔ تعبیر دے د خد کو حق، امانت بہ د دہ  
پہ ذمہ وی اوکہ د وینستونہ صفا اوگوری، تعبیر دے امانت بہ ادا کوی۔  
اوٹنے تعبیر کونکوبیان کہے دے کہ اوگوری چہ د دہ پہ اوکہ وینستہ نشتہ  
دے نو د ہغہ محایہ بہ مال حاصل کوی چہ خیال تے پیرے نہ وی (نا معلوم)

**اسمانی بجلی۔ (صاعقہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ د اسمان

بجلی اور دے چہ د ورے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر تے د ہغہ پہ اندازہ د  
خوب کہنے اوگوری چہ د ورے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر تے د ہغہ پہ اندازہ د  
ہغہ خائے پہ خلکو بہ د اللہ تعالیٰ عذاب نازل یزی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
دویرسل علیہا حبیباً من السماء فتصبح ضعیفاً زلقاً (ترجمہ: اوپہ ہغہ  
بہ د اسمانہ عذاب راویزی بیا بہ ہغہ پاتے شی یو ہوار میدان د ہغہ ملک  
خلکو تہ توبہ کول پکار دی۔ د دے د پارہ چہ عذاب ورنہ لرے شی۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ہوانہ اور د باران



پیشان وریری۔ تعبیر کے دھغہ ملک پہ اوسید و نکو بہ د بادشاہ د طرف بلا  
او خونریزی دی۔ او کہ اوگوری چہ بجلی پریوتہ او دے اوسیزلو۔ تعبیر خوب  
لید و نکو بہ د بادشاہ عذاب نہ ہلاک شی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ | **ا ب ر ک** (خلید و نکو پریق و نکو کانری)۔ (طلق) فرمائی دی، ابرک پہ کارونو

کے لڑے سختہ سرمایہ دہ ٹککہ چہ جوہر کے د کانری نہ دے او کہ اوگوری چہ چرتہ  
نہ دے دیرہ سرمایہ جمع کریدہ۔ تعبیر کے دے تہ بہ پہ سقر کبے مکر او چل سر  
مال حاصل شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ اوہہ کری ابرک کے پہ  
خان مری دی او پہ اور کبے ننوتے دے۔ د اور نہ ورتہ خٹہ نقصان اونہ رسید  
تعبیر کے د بادشاہ بدی بہ ددہ نہ لے شی او کہ اوگوری چہ ابرک کے خولے دے  
تعبیر کے مال بہ پہ سختی سرہ جمع کوی او کہ اوگوری چہ ابرک ورنہ ضائع شو  
تعبیر کے مال بہ دے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرؒ فرمائی دی، کہ د قربانی (لوے) | **ا خ ت ر** (عید) اختر اوگوری، تعبیر کے د کوم ہونیا سرہ بہ  
کے کار پینیری او کہ ورو کے (رمضان) اختر اوگوری، تعبیر کے دے مکر تیا  
بہ دے د کوم بزرک سرہ وی او دین فائدہ بہ ورتہ حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ خلک د اختر پہ  
خوشحالی راوتلی دی، تعبیر کے چہ کہ قید وی راخلاص بہ شی او کہ عزتمند و  
نہ وی عزت او مرتبہ بہ دے نورہ ہم زیاتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب | **د ا و س پ ن ط و ق**۔ (غل) کہ د اوسپنے طوق کفر دے او میلان کے

ناحق طرف تہ دے۔ کہ خوک اوگوری چہ ددہ خت کہ د اوسپنے طوق دے۔ تعبیر  
نہ کافر بہ مری او کہ اوگوری چہ ددہ طوق پہ خت پورے ترے دے تعبیر  
کے، منافق بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ خت کہ د اوسپنے طوق دے اوپہ پینو  
کے دے بیر دی۔ تعبیر کے کافر بہ وی اوپہ دروغ بہ د مسلمان د غری کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ لاسونو کہ د اوسپنے  
طوق دے، تعبیر ددہ دشمنیا او بھائی دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَقَالَتِ الْيَهُودُ



يَا اَللّٰهُ مَغْلُوْلَةٌ عَلَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لَعْنُوْا مِمَّا كَانُوْا (ترجمہ ۴۳)۔ او وویل یہودو  
 دے اللہ پاک لاس تپلی شوے دے، ددوی لاس بہ و تپلے شی اوپہ دوی ددوی د  
 وینا پہ وجہ لعنت وی۔

حضرت ابن عباسؓ فرمائی دی چہ اہل تعبیران وائی چہ کہ نیک  
 سرے د او سپنے طوق سخت کئے اوگوری، تعبیرے د خراب کار نہ بہ لاس واخلی  
 د اوریشو شراب۔ (فقاع خوردن) | حضرت امام سیرینؓ فرمائی  
 دی، پہ خوب کئے د اوریشو شراب  
 خبیل تعبیر خیر او نفع دے چہ د خادم (نوکر) نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ خوک  
 اوگوری چہ د اوریشو شراب نے او خبیل تعبیر دے نوکر نہ خیر او نفع بہ مومی  
 او کہ دے بل چاتہ و رکہ تعبیرے دے تہ فائدہ و رسیری۔ او کہ اوگوری چہ د  
 شراب کو کوزہ پریوتہ او دے ہم پریوتلو، دے تہ بہ نقصان رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی پہ خوب کئے د شرابو خبیل د خلکو تعبیر  
 لری، او کہ اوگوری چہ شراب نے خبیلی دی تعبیرے د کمینہ (بخیل) سہی  
 خدمت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شراب نے خبیلی دی او خواہ دے دو، تعبیرے  
 نفع بہ بیا مومی۔ او کہ تراوے (ترش) و او بے مزے و، تعبیرے دے تہ بہ  
 نقصان رسیری۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی پہ خوب کئے د شرابو خبیل پہ خلور  
 وجودی۔ (۱) نفع (۲) بوسہ (۳) خدمت کول (۴) کمینہ سرے۔

اہتکی۔ (فواق) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ خوک خوب  
 کئے اوگوری چہ ددے اہتکی دی۔ تعبیرے دے تہ بہ  
 غصہ راشی او کنخل بہ کوی او بے فائدے خبرے بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ ددے  
 خوراک دخت کئے ورتہ اہتکی راغلی دی۔ تعبیرے بے گناہ بہ پہ چاغصہ کیری۔  
 او کہ اوگوری چہ اہتکی ددے آواز سرہ اوچت شوی دی۔ تعبیرے دروغ بہ وائی۔  
 اوپہ دغہ دروغوبہ ملامتہ وی او کہ اوگوری چہ اہتکی روا و نرمہ وی تعبیر  
 نے پہ چاہے غصہ کوی مکر زہر بہ بخ مشی او کہ اوگوری چہ اہتکی ددے ہر خہ  
 بھرتہ ویستلی دی، تعبیرے مرگ نے نزد سے شوے دے۔



**اُچہ غوبنہ۔ (قدید)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے غوبنہ اوچہ کبریٰ کہ دَچیلُ وی تعبیرے غنیمت دے او کہ دَ اُس غوبنہ وی تعبیرے سپاہی خلکو نہ بہ غنیمت حاصلیری او کہ دَ خُکل مَحنا ورو غوبنہ وی نو دَ خُکل سہری نہ بہ غنیمت حاصل شی۔ اوچہ کرے غوبنہ بنہ نہ دہ۔

**آتش پرست کیدل۔ (کبر شدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ آتش پرست شوے دے (دَ اور عبادت کوی) تعبیر آخرت بہ پروردی او دَ دنیا طلبکار بہ شی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ آتش پرست شوے دے او آتش کردہ (دَ آتش پرستو عبادت خانہ) کہنے محائے اخستے دے تعبیرے خوب لید و نکے بہ بد عتیان او بے دینوپہ صحبت کہنے وی او دَ نفسی خواہشات او اہل فساد تابع بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ آتش پرستی نہ پنبیمانہ او مسلمان شو تعبیرے دَ گمان نہ بہ توبہ کبریٰ او دَ حق پہ طرف بہ رجوع او کبریٰ او دَ خیر کار کہنے بہ مشغول شی۔

**انبور۔ (دَ اوپنے انبور)۔ (کلبتین)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، یہ خوب کہنے نوکرا انبور دے چہ یہ بنہ شان سرہ بہ دَ بادشاہ دَ لاس نہ مال او باسی او پہ خلکو کہنے بہ دے خرچ کوی او کہ اوگوری چہ دَ دہ پہ لاس کہنے انبور دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ مال، نعمت حاصلیری۔ او کہ اوگوری چہ انبور دے ضائع شوے دے۔ تعبیرے نقصان او ضرر بہ ورتہ رسی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی لی دی، کہ خوک اوگوری چہ دَ انبور سرہ دے دَ اور نہ خہ شے ویتلے دے تعبیرے دَ ہنے پہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ خوشحالی او موہی۔

**اینہ۔ (کلیجہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی۔ یہ خوب کہنے اینہ پہ بنہ ژوند، نعمت، مال باندے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصل شی او پہ اسانہ بہ ورتہ حاصلیری۔ او کہ اوگوری چہ اینہ دھیرے درسہ دے۔ تعبیرے دیر مال، نعمت بہ حاصل کبریٰ او کہ اوگوری چہ اینہ دے یہ خولہ کہنے اینہ دہ او تیرہ کرے دے نہ دہ، تعبیرے دہ مال، نعمت بہ نور و خلکو تہ مٹی۔



حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دے، پہ خوب کہنے دے اپنے خوبل پہ خلورو وجو دی۔ (۱) حلال مال پہ اسانی سر ملاویزی (۲) فراخہ روزی (۳) نعمت (۴) نہ ٹوند  
**انتوشودارو۔ (کندش)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے کہ خول اوگوری  
 چہ ورسره د انتوشودیر دارودی، تعبیر کے  
 بیماری نہ تے او بڑہ شی او آخر بہ صحت موہی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دے کہ اوگوری چہ د انتوشودارو خوری، تعبیر تے  
 رنج او بلا کہنے بہ گرفتار شی او کہ اوگوری چہ پونہ کہنے اچولی دی او انتوش تے وکرو  
 تعبیر تے مراد بہ تے پہ مشکہ پورہ کیہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے کہ مشک  
**د او بومشک۔ (مشک آب)** | سفر دے۔ کہ اوگوری چہ دے سر پہ مشک کہنے  
 او بہ دی او نوے دے، تعبیر تے پہ سفر بہ شی او دیرہ فائدہ بہ حاصلوی او کہ  
 مشک تے زور دی۔ تعبیر تے د اول خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دے پہ خوب کہنے د مشک او بیلیدل پہ درو  
 تعبیر ونو دے۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے، پہ خوب کہنے  
**استاذ۔ (معلم)** | استاذ لیدل تعبیر تے سردار او ہوشیاری دہ  
 کہ خوب کہنے اوگوری چہ سبق ورکوی او ماشوما توتہ علم زدہ کوی۔ تعبیر تے  
 خوب لیدل ونکے بہ خلکو تہ حقہ خبرہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دے کہ اوگوری چہ استاذی کوی۔  
 او ہلکا توتہ سبق زدہ کوی۔ تعبیر تے د باد شاہی لائق نہ دے او پہ خیل  
 خائے پہ د ہفتہ خبرہ روا وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دے پہ خوب کہنے استاذی کول پہ خلورو وجو  
 دے۔ (۱) حکومت (۲) عزت او مرتبہ (۳) سرداری (۴) حکم کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے پہ خوب کہنے  
**انارکل۔ (گلنار)** | د انارکل پاکہ او بنہ ناوے دے، خاصکر کہ گلنار  
 پہ ونہ کہنے او ویتی او پہ موسم کہنے وی۔ او کہ اوگوری چہ د انارکل د وٹے نہ  
 پریوتو، تعبیر تے د پائے ناوے یا وینے دیدار نہ بہ جدا شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے  
**اناربوتے (ناریا)۔ (دیوسبزی نوم دے)** | دی پہ خوب کہنے اناربوتے (ناریا)



خورل کہ مخوب وی دچرک یا دچیل پھ غوبنہ کئے پوخ وی نو د خیر او بنیکرے  
دلیل دے او کہ د غوایہ یا شہ کندی غوبنہ کئے پوخ شوے وی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک  
**اندراپایہ (پارسنک) (نردبان)** | اوگوری چہ د اندراپایہ نہ پورتنہ ختلے

دے او ہنہ پورئی د خیننو او ختودہ۔ تعبیرے د خیر، بنیکرے دے۔ دین بہ تے  
زیات وی۔ نیکی بہ ورتہ رسیبری، او کہ پورئی دچونے او کانری وی تعبیرے سنت  
زہے او بے رحمہ بہ وی، او کہ د لرگو وی تعبیرے د دین لحاظ بہ کمزورے وی او کہ  
اوگوری چہ پھ پور و پورتنہ ختلے دے کہ دچرنے وی بادشاہ بہ شی کہ نہ وی نوخیر  
او نفع بہ موئی۔ او کہ اوگوری چہ پھ پورئی خکتہ کوز شوے دے، تعبیرے د اول نہ  
خلاف دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ د پورئی نہ پریوتے  
دے۔ تعبیرے د مسری، مرتبہ نہ بہ او غورخیری او نقصان بہ تے کیبری۔  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، پھ خوب کئے پورے لیدل د صالح  
پرہیز کارہ سر د پارہ دلیل دچہ پھ دشمن بہ کامیابی او د بدکار د پارہ مناقبت دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
**اودس د مومخ - (وضوئے نماز)** | کہ خوک اوگوری چہ مخ اول سونہ تے

پہ پا کو ابو وینٹلی دی۔ تعبیرے د کار تلاش بہ کوی او پور کارہ موئی  
او مطلب بہ تے حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ د پلستو او بوسرہ تے مخ وینٹلے دے  
نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د خیل لاس  
او مخ وینٹلی دی، تعبیرے د خیلو دوستا نو د پارہ بہ مد غواری او مراد بہ تے پورہ شی۔  
ابن سیرینؒ فرمائی دی، پھ خوب کئے کابلی  
**اریہ - (ہلیلہ)** | اریہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے، زیہ

د بیماری تعبیر لری، او تورہ اریہ د مصیبت دلیل دے کہ خوک اوگوری چہ  
پہ دے اریہ و کئے اریہ، چینی، شکرے یا شاتو سرہ خوری۔ تعبیرے غم او  
فکر بہ تے کم شی۔ اریہ خوب کئے لیدل ختم کہتہ نہ لری۔

**ازغی (شین رنگے ازغی دی او، اوشان تے خوری) (اشترخار)** | حضرت ابن سیرینؒ  
فرمائی، د دے ازغی



لیدل پہ خوب کئے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ اشتراخار از غی اخستی دی او  
ورته چا ورکری دی اودہ خوہلی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندامہ بہ غم او  
خوری۔ کہ اوکوری چہ دہ چاتہ ورکری دی او یا نے خرش کپی دی۔ تعبیر دے  
او فکر نہ بہ خلاصہ بیامومی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ اشتراخار از غی دی  
اودہ او بن تہ ورکری دی۔ تعبیر دے داسرے بہ د او بن دپارہ  
خفہ دی۔

**الوینخارا، الویجہ (آلوی)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے سرہ

یا ثورہ الوینخارا لیدل پہ خیل وخت کئے کہ او وینی۔ تعبیر دے مال او مراد تہ رسید  
دی او زبیرہ تعبیر دے بیماری دہ۔ کہ اوکوری چہ تورہ یا سرہ یا زبیرہ او خوندے  
خوب دے کہ خیلہ نے وی او یا ورته چا ورکری وی او خوہلے نے وی تعبیر دے  
دھغے پہ اندازہ بہ مال او مراد صومی۔ او کہ بے موسمہ او زبیرہ او وینی او  
وے خوری تعبیر دے غم او مصیبت او جنگ دے او کہ تروش وی نو بنہ دی۔

**ایلی، مرغابی۔ (مرغابی)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے

د مرغابی لیدل د نور و مرغابونہ بنہ دہ  
کہ اوکوری چہ مرغابی نے نیولے دہ او یا ورته چا ورکری دہ، تعبیر دے  
مال، بزرگی او نعمت بہ بیامومی او د زبیرہ مراد بہ نے پورہ شی۔ او کہ اوکوری  
چہ دیر مرغابی ورته راجع شوی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال راجع کپی۔  
او پہ دشمن بہ کامیابی صومی

حضرت کرمائی فرمائی پہ الی لیدل زندگی دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ مرغابی  
دہ او یا ورته چا ورکری دہ، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال او مشری صومی او  
د دے ہپا دی تول مال او نعمت دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کئے د مرغابی لیدل پہ خلورو جووی :-  
د، مال (۲) مشری (۳) ریاست (۴) حکومت۔ حکم چہ الی کلہ پہ ہوا کلہ  
پہ زمکہ او کلہ پہ او بوجے وی پہ دے وجہ چہ مرغابی لیدل و نیکی چہ ہرقسمہ  
او غواہی ہغہ شان مراد بہ حاصل کپی۔

**داند امو نو درد (درد اندامہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب

تعبیر دے د لاسہ بہ نے مال لاپشی او کہ اوکوری چہ بند و نہ نے درد کوی  
تعبیر دے سرے درد کوی تعبیر



لے ہفتہ دیر کا کناہ چہ دے کرے وی دھنے بہ توبہ او باسی او صدقہ بہ درکری۔  
 دَاللہ تعالیٰ قول دے (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ  
 مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) ترجمہ :- پس ہفتہ خور چہ دے تا سے نہ بیمار وی او یا  
 سرکینے تکلیف وی، نو ذ روزہ فدیہ یا صدقہ دے ورکری او یا دے قربانی دے او کری  
 کہ او کوری چہ تندے لے درد کوی، تعبیر لے ددہ ددین فساد او غم او فکر دے  
 او کہ او کوری چہ ستر کہ لے درد کوی، تعبیر لے خور بہ ور تہ دحق لامرہ بنائی  
 او کہ او کوری چہ اورے لے درد کوی تعبیر لے دچانہ بہ خرابہ خبرہ اوری۔  
 او کہ او کوری چہ پوزہ لے درد کوی او یا لے پہ ژبہ کینے نقصان وو، تعبیر لے  
 داسے خبرہ بہ کوی چہ دھنے وبال بہ پہ دہ راسخی۔ او کہ دا خوب سودا کرورینی  
 تعبیر لے پہ تجارت کینے بہ دروغ وائی او کہ خیلہ ژبہ پریکرے او وینی تعبیر  
 لے ددہ پہ پریہیزکاری او پہ اصلاح دے۔

او کہ او کوری چہ تالو لے درد کوی او پرسیل لے دے، تعبیر لے دچا دحق نہ  
 بہ منکر کیبی۔ او کہ او کوری چہ ددہ خولہ درد کوی، تعبیر لے دخیلوانو  
 نہ بہ غم موہی۔ او کہ او کوری چہ غارہ یا خستہ لے درد کوی۔ تعبیر لے دچا امانت  
 بہ لے پہ غارہ وی او نہ بہ لے ادا کوی۔ او کہ او کوری چہ خستہ لے درد کوی  
 تعبیر لے حرام مال بہ لے خور لے وی۔ او کہ او کوری چہ ملا لے درد کوی تعبیر  
 لے دخیل سردار نہ بہ خفہ کیبی۔ او کہ او کوری چہ ددہ الہخ درد کوی تعبیر لے  
 دخیلوانو پہ سبب بہ درد موہی او بیمار بہ شی او کہ او کوری چہ ددہ زہد درد کوی  
 تعبیر لے پہ نحوئی بہ مہربان وی۔ او کہ دلاس درد او وینی، تعبیر لے پہ ہمسایہ  
 (کاوندی) دور بہ ظلم کوی۔ او کہ او کور چہ کوتے لے درد مندے دی تعبیر لے کیتہ  
 گر بہ وی او کہ نوم درد او وینی تعبیر لے عیال بہ تنکوی او کہ او کوری چہ اندام  
 مخصوصہ لے درد کوی تعبیر لے فساد بہ کوی۔ او کہ او کوری چہ کوناقی لے درد کوی تعبیر لے  
 تعبیر لے فساد او حرام بہ کوی، او کہ او کوری چہ خچے لے درد کوی تعبیر لے  
 پہ خیلوانو او ملکر وہ ظلم کوی او کہ او کوری چہ خچے لے درد کوی تعبیر لے  
 پہ ناچار وہ رحم نہ کوی۔ او کہ او کوری چہ پہ بدن لے داغ لگو لے دے تعبیر  
 لے مال بہ موہی۔

اولاد پیدا کیدل حضرت ابن سیرین فرمائی کہ بٹخہ پہ خوب کینے  
 او کوری چہ ددے لور پیدا شرے دہ یاد دے سرہ دہ



تعبیر نے دے تہ بہ خہ ملاویزی او دخیلوانونہ بہ خوشحالہ وی کہ سہ  
اوگوری چہ ددہ خوی پیدا شوے او حالانکہ ددہ بنخہ حاملہ نہ وہ تعبیر نے  
ددہ بہ لور پیدا کیڑی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ لور پیدا شوے دہ تعبیر نے ددہ  
بہ خوی پیدا کیڑی۔ حضرت کرمانی فرمائی کہ د بادشاہ بنخہ اوگوری چہ ددہ  
ہلک پیدا شوے دے تعبیر نے ددہ خاوند بہ خزانہ موئی او کہ اوگوری چہ  
خوی نے پیدا شوے دے تعبیر نے دے بہ غمزن او فکر مند شی کہ اوگوری چہ  
لور نے پیدا شوے دہ تعبیر نے غمزن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ خوی پیدا شو  
دے تعبیر نے کار بہ لے اوشی۔ او کہ پیغلہ جیتی اوگوری چہ ددہ جیتی پیدا شو  
دہ تعبیر نے دا۔ بہ خاوند کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ شوک اوگوری پہ خوب کہنے چہ ددہ خوی  
پیدا شوے دے او ہم پہ دغہ درخ لے ورسرہ خبر کہے دا خوب دلید ونکی د  
مرک تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ جیتی پیدا شوے دہ تعبیر نے د ہفہ  
فصل نہ بہ خوی پیدا کیڑی چہ د قوم سردار بہ وی۔

**اندا ازہ - (پیمانہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پیمانہ پہ  
خوب کہنے قاصد دے کہ اوگوری چہ ددہ سرہ پیمانہ  
دہ او یا ورتہ چا ورکریدہ، تعبیر نے صداقت او انصاف بہ کوی پہ معاملہ کہے  
او ورکرہ او فیصلہ بہ پہ حق کوی او کا دونہ بہ لے پہ نظام سرہ او انصاف بہ د  
دہ معلومہ وی او کہ پیمانہ لے ماتہ شوہ یاسوزید لے تعبیر نے خوب لید ونکی  
تہ بہ د مرک یرہ وی۔ کہ اوگوری چہ پہ پیمانہ لے خہ شے پیمانہ (اندا ازہ) کہ صدمے  
کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیر نے قاضی بہ شی او کہ اہل علم نہ وی  
تعبیر نے د خہ معلومے حاجت بہ لے قاضی تہ پیدا شی او خنے تعبیر کوئی وائی  
چہ پیمانہ پہ خوب کہنے رستینے سرے او د انصاف خاوند چہ دخل کو سرہ بہ  
انصاف کوی۔

**اخستل خرخول - (سیع)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خول خوب  
کہنے او ویفی چہ اخستل او خرخول کوی  
تعبیر نے بنہ دے خکہ چہ پہ پیسوسرہ لے کوی او کہ سامان پہ سامان  
بدل کری تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع موئی۔  
**او کہ - (سیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہنے او کہ  
خرول حرام مال دے۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ خورل خرابہ خبرہ دہ چہ حلو پے  
نئے کوی۔ کہ اووینی چہ پنخکھے اُوکھ نئے خورلے، تعبیر کے دبدے خبرے نہ  
بہ توبہ او باسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ خورل تعبیر نئے غم اوڑپادہ۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ لیدل پہ پنخو جو  
دہ۔ (۱) حرام مال (۲) بدہ خیر (۳) غم او فکر (۴) ژپا (۵) دستختی لیدل۔

**الج امیوہ یا وابنہ** | پہ عربو کبس ورتہ اعزور وائی، کہ خوک پہ خور  
کبس اوگوری چہ الج نئے خورلی تکلیف او بیماری  
بہ ورتہ رسیبزی د خورلو پہ اندازہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سرہ الج دی او یا ورتہ چا  
ورکری دی یا نئے دکورہ بھراو غور زولو او دے نہ خورلو تعبیر نئے دستختی  
او بیماری نہ بہ امن کبس شی خلاصہ داچہ دالج پہ خورلو کبس خہ فائدہ نہ دی  
اور لرونے، د اور سمسئی (کفر آش) | حضرت نظام وائی کچرے  
بادشاہ ور لرونے اووینی  
تعبیر نئے نائب دے اُوکھ ددوی نہ نئے بل خوک اووینی تعبیر نئے ددوی دکور  
خدا متکار دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سرہ ور لرونے دے تعبیر نئے  
خدا متکار بہ ورتہ حاصل شی کہ اووینی چہ صنائع شوے دے تعبیر نئے خدا  
بہ نئے مری۔ او یا بہ ورنہ تبنستی۔

**د انکوروزیلی (رز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د  
انکوروزیلی لیدل تعبیر نئے نیکہ بنخہ او سخی  
بنخہ دہ۔ اُوکھ د انکوروپا کیزہ او شتہ ونہ اووینی او پہ موسم کہنے نئے اووینی۔  
تعبیر نئے نیکہ بنخہ بہ کوی او دہغے نہ بہ خیر او نفع موی اُوکھ اووینی چہ د  
انکورود شانگو پانرے زیپے شوے دی، تعبیر نئے بیمار بہ شی اُوکھ دہ ملکیت  
نہ وو تعبیر نئے پہ ہنہ مالک گرخی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د انکوروزیلی لیدل پہ دیو جو  
وی (۱) نیکہ بنخہ (۲) نفع (۳) غم او فکر۔ اُوکھ د انکوروزیلی خرابہ اووینی  
تعبیر نئے د انکورود زیلی بہ خراب حالت دی۔



**ابنوس (دلرگی) یو قسم دے** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے

پہ خوب کبش د ابنوس لرگے لیدل ہفہ سرے دے چہ پہ کار کبش سخت او مضبوط وی مگر مالدارہ او بخیل بہ وی او چاتہ بہ ورنہ خہ فائدہ نہ رسیدی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د ابنوس لیدل پہ خوب کبش ہفہ بنحہ دہ د کوم صفت چہ د سری پہ بارہ کبش بیان شوے دے۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ د ابنوس لرگی تعبیر ہم دغہ سرے دے کوم چہ برہ بیان شو۔

**انکیٹی دعود د اور دیولو (عود سوز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

پہ خوب کبش د عود سوز لو انکیٹی ہو بنیادہ وینزہ یا ہو بنیادہ غلام دے، کہ عود سوز د قلعی وی تعبیر دے چہ غلام یا وینزہ بہ ٹے پہ اصل کبش عیسائی وی او کہ د تاجے وی نو پہ اصل کبش بہ یہودی وی او کہ د او سپنے وی نو پہ اصل کبش بہ مجوسی وی کہ او گوری چہ د عود سوز لو انکیٹی ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ یا ورکہ شوہ تعبیر دے غلام یا وینزہ بہ ٹے ہلا کیبری۔

**د بدن حصہ - (اندامہا)** | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک

خوب کبش او گوری چہ د قوم د بدن اعضاء زیاتے شوی دی، تعبیر دے خاندان او اہل بیت بہ ٹے زیات شے او کہ او گوری چہ د بدن اندامونہ دے بدن نہ جدا شوے دی، تعبیر دے مال نہ بہ پہ زور خہ اخلی او کہ او گوری چہ د خیل بدن نہ غوینہ پریکوی او چرگ تہ ٹے اچوی تعبیر دے د خیل مال تہ بہ چاتہ بخشش ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د بدن خہ حصہ ورسرہ خبرے کوی۔ تعبیر دے خلکو کبش بہ رسوا کیبری۔ د الله تعالیٰ کلام دے **رَقَاوَا اَنْطَقْنَا اللهُ الَّذِي اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ** : ہغوی پہ وائی ہفہ ذات مونزہ کویان کپی یو چہ ہفہ ہر شے کویان کرے دے۔ (نمہ سجدہ ۲۱)

او کہ او گوری چہ د بدن خہ حصہ دے پہ لامرہ روانہ دہ، تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفے دے اعتبار وی۔ او کہ او گوری چہ د بدن تہ ٹے خہ جدا شول تعبیر دے د خیلوانونہ بہ شوک پہ سفر شے۔



اوکہ اوگوری چہ اندامونہ ئے درد کوی، تعبیر دے چہ بیمار بہ شی۔  
 اوکہ اوگوری چہ مارغہ ددہ بدن نہ تکرہ یوہلہ۔ تعبیر دے چہ مال بہ ئے  
 شوک پہ زور اخلی اوکہ اوگوری چہ د بدن غوبہ ئے مارغانو تہ اچولے دہ تعبیر  
 دے چہ خیل مال نہ بہ چاتہ ورکوی۔

حضرت فضیلؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ کوم اندام ئے  
 تباہ شوے دے۔ تعبیر ئے یہ سمہ لارک نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ ماذ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 پہ خدمت کئے عرض اوکرو چہ اے رسول اللہؐ مایو خراب خوب لیدے دے۔ نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ خد دے لیدلی؟ ما او ویل چہ خوب م  
 اولید لو چہ خلکو ستاسو د بدن نہ یوہ تکرہ پریکرہ او زما یہ غیر کئے ئے  
 کینودلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ د حضرت فاطمہؑ  
 بہ یو ہلک پیدا شی چہ ستا یہ غیر کئے بہ لو ئے شی۔ بیا ماشوم پیدا شو او د  
 فضیلؒ پہ پرورش کئے لو ئے شو۔

بیت الخلاء (لیٹرین)۔ (آب خاہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
 کہ شوک اوگوری پہ خوب کئے چہ

بیت الخلاء جوہ دی۔ تعبیر ئے د دنیا پہ مال بہ حریص وی او مال نہ بہ  
 خرچہ نہ کوی۔ ئے تعبیر کو نکو بیان کرے دے چہ دہ تہ بہ جاد و کرہ بنٹھ ملاوی  
 او ہغہ بنٹھ بہ جاد و کرہ او بے دین دی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ بیت الخلاء کئے وہے یا غتے بولے کوی دی، تعبیر ئے  
 مال بہ جمع کوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء پہ جو غری (کندہ) کئے پریوتے  
 دے، تعبیر ئے د مال جمع کو لو کئے بہ د و بی بی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء  
 پہ کوہی کئے پریوتے دے۔ تعبیر ئے د چانہ بہ مال ترپوی اوکہ اوگوری چہ  
 غور زید لو سرہ لاس او پیسے مات شوی دی، تعبیر ئے سختہ بلا کئے بہ گرفتاری  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے بیت الخلاء لیدل پہ پنٹھ  
 وجودی (۱) حرام مال (۲) د دنیا ژوند (۳) خزانہ (۴) پہ حرام و شروع  
 (۵) خدمت کارہ او حرام خورہ بنٹھ۔

بخسنہ غوبستل۔ (استغفار) | پوہ شہ چہ استغفار معنی دہ بخسنہ  
 غوبستل د گناہ نہ استغفر اللہ وئیل



دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غوشتل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوک خوب کئے استغفار وائی تعبیر  
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ مال او اولاد ورکری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اَسْتَغْفِرُ وَاَرْبُکُو  
اِنَّهٗ كَانَ عَمَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا وَاَوْیْدُ کُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنَیْنِ  
ترجمہ :- دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غواہی بیشکہ اللہ تعالیٰ بخشنوئے دے پہ تاسو  
باران وروی او دَ مال او اولاد بہ درسہ مد وکری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے استغفار پہ خلور ووجود  
(۱) مال (۲) خوی (۳) دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ (۴) دَ کناھونونہ توبہ کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کئے  
**بادام۔ (بادام)** لیدل دَ بادا نعمت او رتق دے مگر پہ جگرہ بہ  
حاصلیری کہ چرے پہ خوب کئے بادام پیدا کری۔ تعبیر ہغومرہ روزی بہ  
پہ محنت حاصلہ کری۔

اوٹنے تعبیر کوئی بیان کرے دے پہ خوب کئے بادام لیدل تعبیر علم دے  
او دَ بیماری نہ شفا دے او دَ بادامو مغز نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک اوکوری چہ سرہ دَ پوست کو بادام  
ورسہ دی یا چا ورکری دی تعبیر دے بخیل او شوم سہی نہ بہ خہ شہ  
پہ سختی بیامومی۔ او کہ اوکوری چہ دَ بادامونہ نے تراخہ تیل ایستلی دی  
تعبیر دے بخیل سہی نہ بہ ورتہ دَ ہغہ تیلو پہ اندازہ۔ فائدہ رسیدی۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے بادام لیدل مال، نعمت دے  
او کہ بادام پوستکی سرہ اوکوری، تعبیری نے مال دَ زربہ ورتہ پہ اسانی سرہ  
ملاویدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے بادام لیدل پہ دوہ وجودی  
(۱) پتہ مال بہ ورتہ حاصلیری (۲) دَ بیماری نہ بہ شفا بیامومی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دَ دولسو شیانو  
**بادشاہ** لیدل دَ باد شاہی تعبیر دے۔ (۱) چہ اوکوری چہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم دے امام جو رکھے دے (۲) چہ اوکوری چہ علم شریعت نے  
قبول کرے دے (۳) دَ نبی کریمؐ غور مبارک حان سر لیدل چہ دَ اقامت او دموی  
پہ انتظار دے (۴) چہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ منبر باندے خطبہ



لوستے وی (۵) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلے ئے پہ خوب کئے اغوستے وی۔ (۶)  
 کوته اووینی چہ لاس کئے ئے اچولے دہ (۷) چہ نمر او سپورمئی شوے وی (۸) چہ  
 اوکوری ددہ بدن دریاب شوے دے (۹) چہ اوکوری ددہ سترکے دبنار دیوال  
 شوے وی (۱۰) اوکوری چہ ددہ سترکے د جامع مسجد مخراب شوے وی۔ (۱۱) مہ  
 بادشاہ دہ تہ دگوتے گوتے ورکری (۱۲) اوکوری چہ ددہ سترکے د غوایہ پشان دہ دادولس  
 شیان خوب کئے لیدل د بادشاہی تعبیر لری۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ جامے یا  
 تپئی ورکری دہ۔ تعبیر ئے پہ خنکو بہ رئیس او حاکم وی۔ اوکے اوکوری چہ د  
 بادشاہ پہ سر پاک او صاف تاج دے تعبیر ئے د بادشاہ د شرافت، بخت، عمر  
 او برد والے دے۔ اوکے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سرخیرن، شلیدلے تاج د تعبیر  
 ئے د بادشاہ د بد حال دے۔ کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر پتکے  
 دے لکھ خنکے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کئے د صحابو پہ سر و۔  
 تعبیر ئے بادشاہ بہ عادل او انصاف والا وی۔

اوکے اوکوری چہ بادشاہ ہوانیولے دہ او ہوائے تابع دہ تعبیر ئے  
 د دنیا ملکوتہ بہ فتح کری او پہ ارام بہ شی۔

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ بادشاہ شوے دے۔ تعبیر ئے مالدار بہ  
 اوکے خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ راتک خہ نقصان نہ دے شوے  
 تعبیر ئے دے چہ د کلی خنکو تہ بہ نقصان او ضرر نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ مہشو او خ  
 ئے نہ کرو او نہ چا وری وژل او نہ ئے کھن او جنازہ وکری۔ تعبیر ئے ددگور  
 بہ خرابی۔ زہہ بہ ئے فکر مند او بیمار وی۔

اوکے خوک خوب کئے بادشاہ اوکوری چہ کعبہ ددہ کوردے  
 تعبیر ئے ددہ بادشاہی تہ بہ زوال نہ وی، دینمن نہ بہ پہ امن وی، کماوکوری  
 چہ دہ چاہتہ سلام وکرو یا دہ تہ بل چا سلام وکرو، تعبیر ئے د غم او فکر نہ امن دے  
 او مطلب بہ ئے پورہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنُمْ فَاَدْخُلُوْهَا  
 خِلْدِیْنَ ہ الزمر۔ سلام د وی پہ تاسو او داخل شی پہ دے کئے د ہمیشہ د پیارہ  
 خوشحالہ اوسی۔

اوکے بادشاہ اوکوری چہ رسی ددہ پہ لاس کئے دہ یارسی ددہ پہ لاس



کہنے پر لے دے۔ تعبیر ہے یہ سہ لارہ بہ سخی او پہ عدل او انصاف بہ قائم وی  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَاغْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا) ترجمہ: دَ اللہ  
 تعالیٰ پہ رسی منگے و لکوی او بے اتفاق مے کوئی۔  
 (ال عمران ۱۰۳)

حضرت جابر مغربیؓ فرمایلی دی کہ خوب کہنے بادشاہ سرہ خان نزد  
 اوگوری۔ تعبیر ہے دَ بادشاہ مقرب بہ وی او کہ بادشاہ پہ بنو جا مو کہنے پہ دے  
 کور یا کوخہ کہنے چہ نسبت دے دے کہ تہ کید دے تعبیر ہے دَ بادشاہ سرہ ملاقات بزرگی  
 ولایت، عزت، مرتبہ، دبد بہ، کثرت نوکران، خزانہ، مال دے۔ او کہ دہلوش  
 نقصان اوگوری تعبیر ہے دَ اول خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ  
 بادشاہ پہ مخ پروت دے نو تعبیر ہے دَ دے چہ بادشاہی  
 بہ ہے ختمہ شی او کہ بادشاہ وگوری چہ پہ زمکہ  
 ننوتے دے نو دلیل ہے دَ دے چہ دَ کوم سپری نہ بہ د  
 بادشاہ عزت زیات شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی چہ بادشاہ خوشحالہ خوک اوگوری تعبیر  
 ہے دَ دے کار بہ فراخہ وی۔ او کہ بادشاہ وزیر خوب کہنے اوگوری تعبیر ہے دَ اسے کار  
 بہ کوی چہ زر بہ سم شی او کہ شاہی دربان (گیت خوکیداں) اوگوری، تعبیر ہے دَ دے  
 چہ کارونہ بہ ہے نہ کیبری۔ آخر کہنے یہ مراد تہ ورسیری۔ او کہ بادشاہ ملکہ  
 اوگوری، تعبیر ہے دَ چانہ بہ ورتو کوی (وظیفہ) ورسیری۔ او کہ دَ بادشاہ منہ کاران  
 او ملکہ اوگوری تعبیر ہے دے بہ خوک ملامتہ کوی اوضاع نشو و نہ بہ ورتہ  
 ملا وشی او کہ دَ وکیل نوکران خوب کہنے اوگوری، تعبیر ہے خوک بہ ہے ملامتہ کوی  
 چہ دَ کینہ شغل نہ بہ عاجز شی۔ او کہ دَ بادشاہ دَ بنے برقعہ (چادری) اوگوری تعبیر  
 ہے خوک بہ ورسرہ دَ دروغ و وعدے کوی۔ او کہ دَ بادشاہ قیدیان اوگوری۔ تعبیر ہے  
 حاجتمند او غمگین بہ وی۔ او کہ شاہی جلاد اوگوری۔ تعبیر مراد بہ ہے زیر پورہ شی  
 او کہ دَ بادشاہ منشی (مخاسب) اوگوری تعبیر ہے دَ کومے بنے نہ بہ نفع او موی او کہ  
 شاہی رکابدار اوگوری۔ تعبیر ہے سخت دروغ او بے فائدے خبرے یہ واری۔ او  
 کہ شاہی غاشیہ دار (دروغی انتظام والا) اوگوری، تعبیر ہے دے تہ بہ غم او فکر  
 ورسیری۔ او کہ شاہی جامہ دار اوگوری، تعبیر ہے کار بہ ہے پہ بنہ شان سرہ  
 کیبری او کہ شاہی دوات دار اوگوری، تعبیر ہے دَ بنو نہ بہ ورتہ خہ حاصلیری



او کہ شاہی خان سالار اوگوری تعبیر تے خوشحال بہ وی او مال بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ داغلے دے او غلبہ تے پرے کپے دے۔ تعبیر تے، پر دے بنار بہ آفت راجی۔ او کہ خوب کئے بادشاہ پہ خپل کور کئے اودہ اوگوری تعبیر تے بادشاہ تہ بہ ددہ حاجت وی او دے بہ پہ خہ کار لگوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ چرتہ کلی یابنار یاسرائے قلے دے تعبیر تے دلتہ بہ غم، مصیبت پیدہ پیری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بیشک بادشاہان چہ کلہ داخل شی یو کلی تہ ہغہ خراب کری۔ (النمل ۳۴)

کہ اوگوری خوب کئے چہ بادشاہ سرہ جتک دے پرے کامیاب شوے دے تعبیر تے مراد بہ تے پور شی او مطلب تہ بہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیر تے دہ تہ بہ قسم ورکوی، او کہ اوگوری چہ بادشاہ دَ تخت نہ پریوتے دے یا تخت مات شوے دے یا اسپے لتہ ورکے دہ یا ددہ تور ماتہ شوے دہ یا غوائی پہ خکروہلے دے او زخمی کرے تے دے دا دَ سلطنت دَ زوال بنے دی۔ کہ چرے عادل بادشاہ اوگوری نو دَ عدل پہ اندازہ بہ ددہ نہ شرف او بزرگی او موسی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دیر لوے قالین غور دے۔ تعبیر تے ددہ تیا ملک بہ ورتہ حاصل شی او عمر بہ تے زیات وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ بادشاہ پہ خپل کار کئے نیک وی تعبیر تے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی او کہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری او ددہ سرہ تے خبرے وکھے۔ تعبیر تے کار بہ تے نیک وی۔ او مر شغل بہ تے ژوندے شی۔

**باد اچول۔ (باد را کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ ددہ دَ خلکو پہ منخ کئے باد و اچولو او خلکو ددے آواز و اوریدلو، تعبیر تے خرایہ خبرہ بہ کوی چہ خلک بہ افسوس پرے کوی او ددے پہ وجہ بہ خلکو کئے رسوا کیری۔

او کہ اوگوری چہ باد تے دَ خلکو منخ کئے و اچولو او آواز تے چا دانہ وریدلو۔ تعبیر تے دَ اول خلاف دے۔ او ہندا خوب کہ سرے اوگوری نو ددہ تہ بہ خوشحالی



حاصلیری۔

حضرت ابراہیم کرمائیؑ فرمائی دی کہ ثوک خوب کئے اوگوری چہ بادے  
واچولو اود دے آواز او مخا بوی مے، تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ دے بہ پرے  
خلک ملا متہ کوی او بد د بہ ورتہ وائی۔ او کہ اوگوری چہ آواز خوئے وولیکن بوی  
نہ وو۔ تعبیرے، دے بہ بے فائدے کار کوی مکر د دہ بہ خیر وی پکئے۔ او  
کہ او وینی چہ پہ خیل اختیارے ہوا او ویستلہ او خلکو ورپورے او خندل  
اودے شرمندہ شو۔ تعبیرے، بے کارہ کار سرے ژوند جو پیری۔

جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کئے د باد اچولو خلور وچے دی۔  
(۱) خرابہ خبرہ (۲) پیغور او ملا متیار (۳) ملا متی کار (۴) رسوائی۔  
کہ اوگوری چہ د خیتے نہ ئے ہوا پہ قصد پریشودہ۔ تعبیرے، داسرے  
بے دین او بد مذہبہ دے۔

**”ب“ بادرنگ۔ (خیار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
باد رنگ او وینی، تعبیرے د کومے بنئے طلب

چہ کوی د ہفے نہ بہ نہ خبرہ داوری او کہ او وینی چہ د بادرنگ نہ ئے خہ حصہ  
خوہ لے دہ۔ تعبیرے د ہفہ بنئے نہ بے لے مراد حاصل شی او د ختکی او بادرنگ حکم بود  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے بادرنگ لیدل پہ درے و وجودی  
(۱) د کار نہ پنیسانی (۲) خوشحالی او آرام (۳) دخیلوانو او دوستانو نہ نفع موندل۔

**باد رنگ (د ترا یو قسم دے)۔ (باد روک)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ ثوک اوگوری چہ خوب کئے  
باد رنگ خوہ لی دی۔ تعبیرے د دہ کار بہ پورہ کیری او مراد بہے حاصلیری۔  
حکہ رسول اللہ ﷺ فرمائی (مَا أَطْيَبُكَ وَمَا أَطْيَبُ رِيحَكَ) ترجمہ: تہ خنکہ  
پاک ئے او ستا خوشبوی خنکہ نہ دہ۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بادرنگ پہ خوب کئے خوہل پہ درے وجودی  
(۱) حاجت پورہ کیدل (۲) مراد موندل (۳) د غائب زیارت کول۔

**باد رنگ۔ (غورہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ ثوک

اوگوری چہ بادرنگ ئے پہ موسم کئے خوہ لی دی  
تعبیرے د ہفے پہ اندازہ بہ خہ شے پہ تکلیف او مشقت سرہ حاصل کری  
مکر دے کئے بہ فائدہ نہ وی۔



حضرت ابراہیم کرماتی فرمائی دی چہ شوک اوکوری چہ بادرنگ خوری  
تعبیر تے غمژن بہ وی اوکہ اوکوری چہ بادرنگ تے خرش کروی دی یلے چاہ  
ورکری دی اوڈ ہفے نہ تے خورلی نہ دی تعبیر تے ددہ غم بہ کم شی۔  
اوکہ بادرنگ تے پہ غوبنہ کینے پاخہ کروی وی نوینہ دی۔

**باران** حضرت دانیال فرمائی دی، باران خوب کینے د الله طرفہ پہ  
مخلوق باندے رحمت او برکت دے کلہ چہ عام باران وی اوپہ  
تولو حایونوا وشی۔ د الله تعالی کلام دے وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ  
مَا تَنْطَلُوا وَيَكْثُرُ رَحْمَتُهُ ترجمہ :- د الله تعالی ہفہ ذات دے چہ نازلوی  
باران روستہ د نا امید ی نہ او خوروی رحمت خیل۔

باران پہ خیل وخت دیر بنہ دے پہ ہفہ وخت چہ خلک باران غواری دیر  
بنہ دے لیکن کہ سخت باران پہ خیلہ کوخہ کینے اوکوری چہ بل خائے  
نہ دے شوے نوڈ کلی پہ خلکو د غم او فکر دلیل دے۔ اوکہ نکوری چہ باران  
پہ روکیری نو بیا ڈ کلی پہ خلکو د خیر او برکت تعبیر لری۔

اوکہ اوکوری چہ پہ اول کال یا اولہ میاشت باران وریدی۔ تعبیر تے  
پہ ہفہ کال بہ د رحمت فراخی زیاتہ وی۔  
اوکہ سخت او تور باران اوکوری تعبیر تے بیماری چہ پہ دے کینے بہ  
ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کینے سخت باران  
اوکوری چہ پہ خیل وخت کینے شوے دے تعبیر تے چہ دے ورخو کینے بہ د  
بلالبنکر راغی۔ اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مخ لاس وینچی تعبیر تے  
دیرے او غم نہ بہ پہ امن شی۔

اوکہ اوکوری چہ باران تے پہ سروریدی تعبیر تے، دے بہ پہ سفر خی۔  
اوپہ خیر او نفع بہ واپس راغی، اوکہ اوکوری چہ باران د خلکو پہ سر و فلوکہ  
د طوفان وریدی تعبیر تے پہ دے ملک خدا ای نخواستہ ناخاپہ مرگ راغی۔  
اوکہ اوکوری چہ د باران ہر شاخکی نہ اواز راغی تعبیر تے د عزت او مرتبہ  
اواز بہ تے زیات شی۔

اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مسیح کوی تعبیر تے دیرے او دہشت نہ  
بہ پہ امن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دیر زیات باران وریدی او تول نہرونہ دک شول



اودہ تہ ہیخ نقصان نہ دے رسیدے، تعبیرے بادشاہ بہ سختی کوی اوخوب  
 لیدونکے بہ ددہ دُشر نہ پہ امن کئے وی اوکے اوگوری چہ دے نہرونونہ نشی تیرپے  
 تعبیرے د بادشاہ شرارت یہ دُخان نہ لرے کری۔ اوکے اوگوری چہ اوبہ دُ  
 ہوا نہ دُ باران پشان راسخی، تعبیرے دغلته دُالله دُطرفہ عناب او بیماری راسخی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی چہ دُ باران پہ حُکے دُشہد و باران اوگوری تعبیر  
 ئے، نعمت او غنیمت یہ پہ دے ملک کئے پیر وی، اوخہ چہ دُاسمان نہ وریدل  
 اوگوری تعبیرے دُہغہ شے دُجنس نہ دے۔

اوکے اوگوری چہ دُ باران اوبہ ثنبنی او صفا رنپے دی، تعبیرے پہ دُاندازہ  
 بہ ورتہ خیر او خوشحالی رسیدی۔ اوکے دُ باران اوبہ تورے او بے مزے اوگوری  
 تعبیرے دُہغہ پہ اندازہ بہ بیماری ورباندے راسخی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کئے باران پہ دولسو وجودے  
 (۱) رحمت (۲) برکت (۳) فریاد کول (۴) رنج او بیماری (۵) بلا (۶) جنگ (۷) قتل  
 کول (۸) فتنہ (۹) قحط (۱۰) امن موندل (۱۱) کفر (۱۲) دروغ

**برساقی کوہ - (بارانی)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوک  
 پہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ پہ بدن برساقی  
 کوہ دے او دُ بادشاہ خدمت کوی تعبیرے چہ ددہ ہسہ کاروتہ او صفت بہ خلکو  
 کئے ہسکارہ وی اوکے برساقی دُ جامو پہ حُکے پہ بدن وی، تعبیرے پہ دین  
 اودُنیابہ ورتہ فائدہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ بارانی کوہ دوپڑیا  
 السی (ریو قسم بوتے دے) یا دُ مالوچودے اوشین رنگے دے نو تعبیرے ہسہ  
 دے لیکن کہ بارانی نیلی آسمانی رنگے اوزیروی تعبیرے دُکُنا او نا فرمانی دے۔  
 اوکے سپین وی نو ددہ تہ بہ دُکوم حُکے نہ تفع او خیر رسیدی۔

**باز** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ باز  
 ئے نیولے دے یا چا ورکھے دے او ہغہ باز ددہ تابع دے یعنی  
 پہ لاس ئے ناست دے نو دُاد عزت او مرتبہ او دُقدر دُزیاتی نپسہ دہ۔

اوکے اوگوری چہ باز ئے پہ لاس ناست دے تعبیرے دُ بادشاہ نہ بہ عزت  
 او مرتبہ بیاموی۔ اوکے اوگوری چہ باز ئے دُ لاسہ پریوتوا او مرشو تعبیرے دُ  
 مرتبہ نہ بہ پریوخی اولاس بہ ئے تنگ شی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین باز او موند لو کہ د بادشاہ نوکرانو کہنے وی نو د بادشاہ نہ بہ عزت او موی او کہ د رعیت نہ وی نو دیر دولت بہ ورتہ ملاؤشی او کہ اوگوری چہ چاورتہ باز او بخسلو تعبیرے ددہ خوی بہ د مرتبہ خاوند او خوبصورتہ وی او کہ اوگوری چہ یاز پہ پت ناست دے تعبیرے ددہ بہ د نوی بادشاہ سرہ ملکرتیا وی ددہ سرہ بہ ئے ناستہ پاستہ وی خیر او نفع بہ موی۔ او کہ اوگوری چہ باز او تنستید و اوگورتہ لاړو د بنٹے لمن لاندے ئے پت شو۔ تعبیر د بنٹے بہ ئے خوبصورتہ خوی پیدا شی۔ او کہ اوگوری چہ د یاز پتو کہنے د سرور و چاندی جہانجر (پیلے) دی تعبیرے د بنٹے بہ ئے جینی پیدا کیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ دہ باز او موند لو او مہ ئے کہو۔ تعبیرے کہ د اسرے د بادشاہ نوکرانو نہ وی لرے بہ شی د نوکری نہ او کہ نوکر نہ وی نو غم او فکر بہ بیا موی۔ کہ اوگوری چہ باز ددہ د لاس نہ والو تو او واپس رانقلو کہ بادشاہ ئی اوگوری تعبیرے بادشاہی بہ ورنہ ئی۔ او کہ بانو واپس راغلو او ددہ پہ لاس کیناستو تعبیرے ملک او قدرت بہ بیا موی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوک خوب اوگوری چہ باز ددہ تابع دے۔ تعبیرے پہ پنچو وجودے (۱) تابعداری (۲) خوشحالی (۳) زیرے (۴) فرمان (۵) مراد تہ رسیدل او مال پہ قدر او قیمت سر موندل۔ کہ باز سپین او تابع نہ وی ددے تعبیرے پہ خلورو وجودے (۱) ظالم بادشاہ (۲) حاکم چہ بدی طرف تہ مائل وی (۳) خیانت کرفقیہ (۴) خوی چہ د مور او پلارنا فرمانہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز (شاہین) | اوگوری چہ باز ورتہ چا ور کہے دے یا ئے نیوے د

او ددہ تابع دے تعبیرے د بادشاہ یا ظالم سپری نہ ورتہ مرتبہ حاصلیری۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز ہونسیار سرے دے کہ خوب کہنے اوگوری چہ دہ باز نیوے دے او یا چا ور کہے دے۔ تعبیرے د ہونسیار سپری سرہ بہ ئے ناستہ وی او ددہ تہ بہ خیر او نفع موی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز لیدل پہ خلورو وجودے (۱) قدر عزت او مرتبہ (۲) خوی (۳) مال او نعمت (۴) حکومت



حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی خوب  
**باغ لیدل - (باغ دیدن)** کہنے د باغ لیدل تعبیر ہے بنجھ دہ کہ

اوگوری چہ باغ اوبہ کوی تعبیر ہے د خیلے بنجھ سرہ بہ جماع کوی - اوکہ اوگوری  
 چہ باغ اوبہ کوی مکر نہ اوبہ کیبری. تعبیر ہے ددہ بنجھ د جماع کو لو خواہتر  
 لری. کہ خوب کہنے اوگوری چہ باغ کہنے کل ریحان کری. تعبیر ہے چہ نیک علمہ حوی  
 بہ لے پیدا شی. کہ اوگوری چہ د شفتا لا باغ کہنے کرخی تعبیر ہے حوی بہ لے  
 پیدا کیبری چہ ہغہ بہ دیر مر علم او ادب زدہ کری. اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے  
 د کل ریحان مکمل ستہ دہ اودہ اوچتہ کہہ اوبوی کہہ، تعبیر ہے ددہ حوی بہ  
 ہو نیار او عقل مند وی د ریحان کل د حوی تعبیر دے کہ ثور خیل باغ  
 شین او آباد اور دانے اوبہ اودہ محل والا اوگوری اودہ ہغہ نہ میوے او خوری او خد  
 د خان سرہ اوساق اودہ خیلے بنجھ سرہ نظار کوی، تعبیر دوی د جنتیانو نہ دی.  
 اوکہ ثور اوگوری چہ باغ شین تر او تازہ دے اودہ اوفو میوے خوری تعبیر ہے  
 مالدار بنجھ بہ ورتہ ملاویبی اودہ ہغہ نہ بہ دولت موہی. اوکہ اوگوری چہ د منی  
 موسم کہنے نامعلومہ باغ لیدل دے چہ د ونوپا نہرے زیپے شوے او غریب لی دی  
 تعبیر ہے غم او فکر بہ موہی.

اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے محل، شینکے، اوبہ روانے دی او بناشتہ بنجھ لے  
 غواہی تعبیر ہے جنت بہ آخرت کہنے سرہ د حورو موہی اود شہادت مرتبہ  
 بہ ورتہ حاصلہ کرے شی.

اوکہ اوگوری چہ ددہ باغ دے یا ورتہ چا ور کہے دے اود دے باغ میوے  
 خوری تعبیر ہے مالدار بنجھ بہ ورتہ ملاویبی اود دے مال بہ خوری. او  
 کہ اوگوری چہ پہ باغ کہنے دے اود اوچتہ او نومیوے پہ دہ را غور حیری تعبیر  
 ہے د شریف سری سرہ بہ جنگ کوی او پہ دہ بہ کامیا بیبری اوکہ اوگوری  
 چہ پہ باغ کہنے د ونوپہ سور و کہنے اودہ دے. تعبیر ہے ددہ نسل او زامن بہ  
 دیر زیات وی.

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی خوب کہنے د باغ لیدل تعبیر  
 عزتمند سرے، مالدار او بناشتہ سرے دے. اوکہ اوگوری چہ د  
 سپرلی یا گرمی وخت کہنے یو بنجھ باغ لگو لے دے او پہ ہغہ کہنے میو لکیدا دی  
 او کلونہ غورید لی دی او اوبہ روانے دی اودے پکے ناست دے تعبیر ہے



دَدَہ مرگ بہ دَ شہادت وی ٹحکہ داہتول صفات د جنت دی۔ اوکہ دَ گرمی موسم کئے معلوم یا نامعلوم باغ اوگوری، میوے دَ ہنے خوبے وی او دَ نوپانپے پریوئے وی تعبیر دے دَ بادشاہ دوست بہ وی پہ دے حال کئے چہ بادشاہ بہ دَ خپلو لبکریا تو او نوکرانو نہ جدا وی۔

اوکہ شین باغ گرمی کئے اوگوری چہ دَ میوے نہ دَ تراوتازہ او بہ پکے رولنے دَ اودہ دَ بیخہ او ویستو او خراب لے کرو، تعبیر دے دَ ہنے ملک بادشاہ نہ بہ ہلاکید ویرہ وی۔ شوک لوی بادشاہ بہ پہ دہ حملہ کوی او یا بہ برطرفہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ اور راغلو او دَ باغ ونے وے و سوز وے، تعبیر دے دَ بادشاہ نہ بہ ناخاپی مرگ راسخی اوکہ باغ کئے دے دنہ اوشان اولید ل تعبیر دے درے ملک بادشاہ بہ پہ دَ یمنانو کا میا پیری، اوکہ اوگوری چہ دَ باغ میوے لے راجع کرے اوگورتہ لے یورے تعبیر دے دَ ہنے پہ اندازہ بہ مال او دولت بیا موی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ کئے ہر شے راجع کوی۔ تعبیر دے دَ بادشاہ نہ بہ نفع دَ خفکان سرہ حاصلوی۔

حضرت جابر معربیؒ فرمائی دی، اصلی خبرہ دادہ چہ باغ خوب کئے لیدل دَ خلکو دَ ہمت مطابق دَ کارو بار شغل دے۔ کہ باغ کئے شینکے اوگوری تعبیر دے دَدَہ شغل بہ نیک وی او کار بہ لے سم وی۔ اوکہ دَ میوے او شینکونہ لے باغ خالی اولید لو تعبیر دے دَدَہ کار بہ نہ وی اوکہ باغ کئے اوشا ستہ اولید لو او دہ نہ شوک او والی چہ دا باغ دَ فلائی ملکیت دے او ہنے دَدَہ باغ نہ میوے خور لے وی۔ تعبیر دے دَدَہ پہ اندازہ بہ دَ ہنے باغ دَ مالک نہ فائدہ اوموی۔ اوکہ دَ سپرلی اوگرمی موسم کئے باغ وراں اوگوری چہ نہ پہ کئے شینکے وواونہ وے، تعبیر دے دَ بادشاہ بہ پہ رعیت ظلم زیاتے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ خپل لاس سرہ لے باغ لگو لے دے او او لے او لگو لے او میوے لے و نیولہ تعبیر دے دَ مالدارہ شے سرہ بہ نکاح کوی۔ مال، نعمت او ثامن بہ ورتہ حاصل شی اوکہ دَ غہ باغ کئے دَ موسم انگور او وینی نو تعبیر دے دادے دَ خپل ہمت مطابق بہ مال او مرتبہ بیا موی۔

**قصہ** یوسرے حضرت سلیمانؑ تہ راغے او ورتہ لے عرض و کرو، اے دَ خدا لے پیغمبرہ ما یو باغ خوب کئے اولید لو او ہر قسم میوے دی پکے، یہ دے باغ کئے ما یو غت خنزیر ہم ولید لو چہ ناست



دے۔ ماتہ خلکو ووئیل چہ دا باغ ددے خنزیر دے۔ زہ پہ دے خبرہ جیوان  
پاتے شوم۔ ما نور دیر خنزیران د میوو پہ خور لو ہم اولیدل او خلکوراتہ  
ووئیل چہ دا تہول خنزیران ددے غتہ خنزیر پہ امر دا میوے خوری۔ حضرت  
سلیمان ورتہ او فرمائیل ہفہ غتہ خنزیر ظالم بادشاہ دے او نور خنزیران  
ددہ عقلمند حرام خواہ دی چہ ددے ظالم بادشاہ تابع او دین ددنیاً  
پہ بدلہ کینے خرثوی او دالله تعالیٰ د عذابہ نہ ویری بی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کینے د باغ لیدل پہ اوڈہ وجہ  
دی (۱) بنائستہ بنجہ (۲) عوی اونیکہ بنجہ (۳) بنجہ ژوند (۴) مال (۵) اوچتوالے  
(۶) وادہ (۷) دینزہ۔ باغ لیدونکے خوب کینے بنجہ قائم وونکے دے۔

اوکہ اوگوری چہ باغوانی کوی تعبیرٹے مالدار بنجہ بہ کوی اوڈہ ہفہ  
پہ شغل کینے بہ مشغول وی اوہرقسمہ بہ خوشحالہ وی۔

اوئینے معبرین وائی چہ د باغ لیدل پہ درے وجودی (۱) دکور مالک۔  
(۲) د بنجہ اختیار مند (۳) ہفہ عوی چہ ورتہ د سترگو بخوالے وی۔

**بالبنت۔ (باش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ بالبنت

لیدل خوب کینے خادم غلام دے، کہ خوب  
کینے اوگوری چہ دہ سرہ نوے، شین بالبنت دے یا چا ورکپے دے تعبیرٹے  
ورتہ بہ پرہیزگار غلام ملاویزی اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبنت  
زہرا و خیرن دے یا زیر یا تور دے نو تعبیرٹے د اول خلاف دے۔

اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبنت شلیدلے یا سوزیدلے یا ورک  
شوے دے، تعبیرٹے غلام بہ ٹے ضائع کیڑی یا بہ تبنتی او یا بہ خوب  
لیدونکے پہ تکلیف او بلا کینے مبتلا کیڑی چہ دہ ہفہ پہ وجہ بہ ورتہ ہتول  
نوکران جدا کیڑی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک پہ خوب کینے اوگوری  
چہ چا ددہ دکور نہ بالبنت پتہ کرے دے، تعبیرٹے ددہ بنجے پتہ خوک لکیدی  
دی یا ددہ وینجے پتہ لکیدی دی دے د پارچہ چہ دے دھوکہ کری۔

معبرین وائی بالبنت خوب کینے لیدل، تعبیرٹے ددہ دکور نہ بہ خوک  
مری۔ اوکہ خوک اوگوری چہ دہ دیر زیات بالبتونہ او موندل تعبیرٹے



دَھغے پہ اندازہ بہ ورتہ غلامان او وینزے ملاوی پی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ خوب کئے دَ بالنت لیدل پہ پنخو وجودے (۱) غلام (۲) وینزہ (۳) ریاست (۴) نیک دین (۵) پریزکاری عدل او انصاف۔

**بام۔** (بالا خانہ) کہ خوک اوگوری چہ نامعلومہ بالا خانہ باند دے تعبیرے دَھغے دَ اوچتوالی پہ اندازہ بہ دَ عزت او مرتبہ بنخہ مومی۔ اوکہ کور ورتہ معلوم وی اودَھغے بالا خانہ وی تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیا مومی اوددہ کار بہ پہ نظم وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ بالا خانہ بادشاہ دے۔ تعبیرے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی اوکہ اوگوری چہ دَ بالا خانہ نہ پریوتے دے، تعبیرے دَ عزت او مرتبہ نہ بہ غورخیزی او چہ غمونو او فکرونو کئے بہ گیر پی۔

**بُت** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری خوب کئے چہ بُت پرستی کوی، تعبیرے چہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ وائی او پہ ناروا لارہ بہ خئی اوکہ دَ لڑکی بت تہ سجدہ کوی تعبیرے چہ دین کئے دَ نفاق پیدا کید دے۔ اوکہ اوگوری چہ دَ سر و زوبت دے تعبیرے چہ خواہش مندے بنخے سرہ بہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ دَ سر و زوبت تعبیرے ددہ لڑکہ بہ ناخوشو کارونو اود مال جمع کولو طرف تہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ ہغہ بُت دَ او سپنے یا تانبے یا سیکے دے تعبیرے چہ ددہ غرض دَ دین نہ دَ دنیا چورشت او دنیا طلبی دَ حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے دَ جواہر اتوبت اوگوری تعبیرے چہ دَ دین نہ غرض دَ حکومت کول اود نوکرانو اود بے حاصل دی تعبیرے چہ دَ دین نہ غرض دَ جواہر اتوبت لڑے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض اوکہ اوگوری چہ ہغہ جواہر اتوبت لڑے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض دَ دین نہ مال حرام جمع کول دی۔ اوکہ اوگوری چہ بُت پہ کور کئے دے تعبیرے چہ دَ خیل عقل او ہوشیار تیانہ بہ عاجز او حیران شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے بُت لیدل پہ درے وجودے (۱) بے کتہ دروغ (۲) مکار منافق (۳) فریب کار مفسد بنخہ حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی **بخشنہ کول۔** (بخشش کردن) کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ خیل



مال نیک کار کئے بخشش کوی، تعبیر دے چہ دھوئی د پارہ بخہ کوی او یا د خیلوانہ  
تہ بہ حالہ بخہ کوی او خیل مال بہ پہ ہغوی تقسیموی۔  
او کہ او کوری چہ خیل مال ناروا طریقے باندے بخشش کوی تعبیر دے  
فساد او حرام طرف نہ بہ مائلہ وی۔ او کہ او کوری چہ خیل مال پرودہ  
بخنی تعبیر دے مرگ او ژوند بہ ٹے خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ دچا مال د  
ہغہ پہ خوشہ بخنی۔ تعبیر دے دادے چہ دہغہ نیکی اوبدی اثر بہ مال مالک  
تہ رسیبری۔

**بریننا (بجلی)۔ (برق)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب  
کئے بجلی لیدل تعبیر د بادشاہ د خزانچی  
تعبیر لری۔ ٹخنے معبرین وائی چہ بجلی د بادشاہ د بدی د پارہ لایچی  
سوی تہ د لایچ د وجہ نہ وعدا ورکول دی۔ او کہ او کوری چہ بجلی ٹے پہ  
ہوا یا پہ ورکے نیولے دہ تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہغہ  
بہ حیران وی۔

او کہ بجلی رنرا کوونکی او کوری تعبیر دے دے کال کئے بہ نعمت  
دیر فراخہ وی کہ چرتہ د بجلی سرہ نرمہ ہوا ہم وی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د بجلی لیدل  
پہ پھو وجودی (۱) د بادشاہ خزانچی (۲) بداد وعدہ (۳) ملامتیا  
(۴) رحمت (۵) سمہ لار

**بربتہ کیدل۔ (برمنگی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ خوک خیل خان داسے بربتہ  
او کوری چہ سرے ورباندے شرمیری او د پتھولو کوشش ٹے وکری  
تعبیر دے چہ ج بہ وکری۔ او کہ او کوری پتہ او مستور او دے نیک سرے دو  
تعبیر دے چہ گناہ بہ ٹے عفوہ شی۔ او کہ خوب لیدونکے نیک سرے نہ دو  
تعبیر دے خراب دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خیل خان بربتہ او کوری او د  
دنیا طلبکار وی، تعبیر دے غم او فکر دے، او لنگوٹے ٹے د ملا  
تہلے دہ خان ٹے اولید لو تعبیر دے چہ طاعت کئے بہ مجتہد جو رشی۔



حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی، برینہ لیدل، تعبیرئے محنت اور سوائی  
دہ او کہ پیت عورت اوکوری نیک سری تہ بہ بنہ وی او بدکار تہ بہ بدوی  
حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی برینہ لیدل نیک سری تہ خیر او  
نیک دہ او بدکار تہ بدی، رسوائی او بے حرمتی دہ۔

**بریت۔ (بروت)** | خوب کنے بریت لیدل دھیت ناک سری

دلیل دے کہ چرے خوب اوکوری چہ ددہ  
بریت چاقینچی سرہ سم کری دی۔ تعبیرئے نیک دے۔ نقصان بہ ورتہ  
نہ وی او کہ اوکوری چہ ددہ بریت سمولوپہ وخت د وجود نہ پریوتل تعبیر  
ئے نقصان اوھیت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی، کہ خوک اوکوری چہ ددہ بریت  
لوے شوی دی تعبیرئے طاقت دے۔

او کہ اوکوری چہ ددہ بریت چاشکولی دی تعبیرئے دچاسرہ بہ جنگ کوی  
او کہ اوکوری چہ ددہ بریت او بد دے دی، تعبیرئے غم او فکر دے او کہ وارہ  
وی تعبیرئے عزت، مرتبہ او دمراد پور کیدل دی۔

**بزہ۔ (بُرز)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی یہ خوب کنے نرچیلے سر

دے او بنجھ چیلی بنجھ دہ۔ او کہ خوب کنے اوکوری چہ نا  
معلوم چیلے ئے دژلے دے۔ تعبیرئے چہ لوے سری باندے بہ کامیاب شی۔  
او کہ اوکوری چہ دچیلی خرمن ئے ویستلے دہ۔ تعبیرئے دیر مال بہ ورتہ  
ملاویزی او دابہ جمع کوی او کہ اوکوری چہ دھقہ غوبنہ خوری تعبیرئے  
مال بہ خوری او کہ اوکوری چہ یہ ہقہ سور دے او دربان دے گرخی تعبیرئے  
چرتہ د لوی سری سرہ چل او فریب کوی او ہر طرف تہ چہ غواہی گرخی بہ۔

او کہ اوکوری چہ چیلی دشانہ او غور زولو تعبیرئے خوب لیدونکے بہ دمرتے  
پریوزی او کہ اوکوری چہ دچیلی خکرے او بد دے دی او مضبوط دی یہ شمار کنے  
زیات دی تعبیرئے خیل عمل او د سردار یہ عمل کنے بہ مضبوط دی۔  
او کارونو کنے یہ کامیاب وی او کہ خوب کنے اوکوری چہ ویستلے ئے زیات شوی  
دی تعبیرئے مال بہ ئے زیات شی۔ او کہ اوکوری چہ پشم ئے اختہ دے  
تعبیرئے ددے پہ اندازہ بہ دحوی مال بہ اخلی کہ اوکوری چہ چیلے ئے اختہ  
دہ یاچا در کرے دہ۔ تعبیرئے وادہ بہ کوی۔



حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ  
چیلے ئے اولوشلہ اوہغہ ئے و خنبل تعبیر ئے دَ بَنَئے نہ بہ مال اوموئی اوکہ  
اوگوری چہ چیلے ئے حلالہ کہے دہ اوغوبہ ئے خورے دہ، دہغہ بَنَئے نہ بہ ئے  
ضرورت پورہ کیبری اوکہ اوگوری چہ چیلے ئے دَ غوبے دَ پَارَ نہ دہ حلالہ کہے تعبیر  
ئے دَ بَنَئے سرہ بہ نکاح کوی او دَ هَفَ نہ بہ فائدہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ چیلے  
ئے دَ کور بھر کہے دہ۔ تعبیر دَ بَنَئے نہ بہ طلاق ورکوی اوکہ اوگوری چہ دَ چیلو  
رمہ پہ کور کہے لری یا بل کوم حای کہے دہ او پوہیزی چہ دا زما رمہ دہ  
تعبیر ئے یہ دے اندازہ بہ هَفَ نہ مال، نعمت، غنیمت حاصلیری  
اوکہ اوگوری چہ دَ چیلو رمہ خنکل کہے خروی اوچہ کوم حائے دے غلاری  
اوہلتہ ئے بوئی تعبیر دَ چہ عربو او عجمو بہ حکومت کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَ چیلی غوبہ  
ئے خورے دہ تعبیر دَ چہ بیمار بہ شی مکرز بہ جو رشی۔ دَ چیلی خرمین  
پشیم، شودہ لیدل خیر او برکت دے اوہغہ مال دَ چہ بہ درتہ ملاویزی۔  
اوکہ اوگوری چہ دَ چیلے بچے چا ور کہے دے یا ئے موندے دے یا ئے پہ خپلہ  
اخستے دے تعبیر ئے مبارک حوی بہ ئے پیدا کیبری اوکہ دَ چیلی بچے ئے وٹے  
دے تعبیر دَ دَ حوی بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ چیلے دَ چہ غوبہ  
خوری تعبیر دَ چہ حوی دَ مال نہ بہ خہ حصہ خوری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ چیلے خوب کہنے لیدل دَ لبسکر  
مقدمہ دہ کہ چیلے پیدا کری او ورباندے سورشی تعبیر دے داسرے  
دَ لبسکر سردار بہ وی اوکہ عام سرے وی تعبیر دے دادے چہ دَ دَ ملاوید  
بہ دَ لبسکر سردار سر او شی او مالدارہ بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ ما دَ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نہ اوریدالی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی  
کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دَ چیلے واخستو اوگورتہ ئے بوتلو تعبیر  
دے دَ خلوی بیتو ورخو کہے بہ دَ دَ فقیری او غریبی لرے شی۔ اوکہ دا خوب  
دَ چیلو خرشوونکے اوگوری نہ او بَنَئے بہ جمع کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی دَ چیلے خوب کہنے لیدل او دَ هَفَ  
غوبہ خورل دَ مال جمع کول دی۔ مَنے معبرین دانی چہ دَ تہ بہ



جمع شوے مال ملاویزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی چہ دَچیلے لیدل اوخوہل کہ  
خوند ورہ دہ تعبیرے دُخیر او دُفائدے دے او کہ بے خوندہ وہ نو دُ  
غم او فکر تعبیر لری۔

**بسترہ۔ (بستر)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، بسترہ خوب  
کئے لیدل تعبیرے بنجھ دہ او دُنیک او بد  
تعلق لے بنجھ سرہ دے۔ کہ خوب اوکوری چہ بسترہ لے بسترے سرہ  
بدلہ کرے دہ یا دیوے بسترے نہ بلے بسترے تہ لار دے تعبیرے  
دویمہ بنجھ بہ کوی او اولے بنجھ تہ بہ طلاق ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ  
د بسترے حالت بدل شوے دے تعبیرے دُبنجھ حالت بہ لے بدلیزی۔  
او کہ اوکوری چہ بسترہ لے دُبل چاشوے دہ او دُبل چا بسترہ دُده  
شوہ تعبیرے چہ بلہ بنجھ بہ کوی او اولے تہ بہ طلاق ورکوی او کہ اوکوری  
چہ خپلہ بسترہ لے خرخہ کرہ او یا لے غونہہ کرہ تعبیرے چہ بنجھ تہ بہ  
طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ غائبہ کیزی او دُده دواہونہ بہ یوکس  
مرکیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی کہ ثوک خپل حان پہ یوہ  
نامعلومہ بسترہ اوکوری تعبیرے دَھنے دَ قیمت پہ اندازہ بہ ورہ  
نقصان ملاویزی۔ او کہ اوکوری چہ بسترہ دُده پہ یو نامعلوم کت  
خورہ شوے دہ او دے پرے ناست دے۔ تعبیرے بزرگی او نفع بہ  
بیا موہی او دُبنمن بہ لے ناکامہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی۔ بسترہ پہ خوب کئے ولایت او  
تن اسانی دہ دُالله تعالیٰ کلام دے (مُسْکِئِیْنَ عَلٰی فَرْشٍ بَطَّأَتْهَا مِنْ  
اَسْتَبْرَقٍ) ترجمہ: پہ داسے فرشونو بہ تکیہ لہوونکی وی چہ ہنے  
کئے بہ دُنتہ رُکُتُم وی۔

او کہ خوب کئے اوکوری چہ بسترہ لے دُکور نہ بھراچولے دہ او بیا  
لے کورتہ راورلہ تعبیرے بنجھ تہ بہ طلاق رجعی ورکوی۔ او کہ خپل حان  
پہ درے و بسترہ ملاست اوکوری تعبیرے چہ بسترہ پہ شمار بہ بنجھ کوی  
یا بہ وینجھ اخلی۔ او کہ خپلہ بسترہ پہ خپل کور کئے او وینی او یا لے پہ



غار کئے اوگوری او د غار نہ ئے بھر نشی راویستے، تعبیر دے بنچہ بہ ئے بیمارہ شی او د تکلیف نہ بہ نہ خلاصی دی۔ او کہ خیل خان پہ ترمہ بسترہ او دے اوگوری، دا کال بہ پہ دے مبارک وی، او کہ اوگوری چہ ددے بسترہ دیشم نہ د کہ دے تعبیر دے چہ دے بہ مالدارہ بنچہ کوی۔ کہ اوگوری چہ ددے بسترہ او شلیدہ یا او سوزیدہ۔ تعبیر دے مرک ئے نزد سے شوے او ددے عیال تہ بہ د دین او د عیال شرم نہ وی۔

او کہ اوگوری چہ ددے دینمو بسترہ پہ سوتر و بسترہ بدلہ شوے دہ۔ تعبیر دے بدکارہ بنچہ بہ لرے کری نیکہ بنچہ بہ کوی او کہ اوگوری چہ ددے بسترہ مز و خورے دہ او سورے کریدہ۔ تعبیر دے ددے بنچہ سرہ چا نالائقہ معاملہ او کہ او دے ورباندے پوہ شو او راضی شو او کہ وکیل دل چہ ددے بسترہ ہوا کئے زورندہ دہ او ددے بسترہ پہ اوچت حلقے غور دے شی تعبیر دے دادے چہ ددے شغل بہ اوچت وی او دولت بہ بیا موی۔ او کہ اوگوری چہ بسترہ ددے د ہوا نہ پہ زمکہ راغر زید لے دہ تعبیر دے ددے بنچہ بہ بیمارہ شی او بیا بہ بنچہ شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خیلہ بسترہ شنہ اوگوری تعبیر دیندارہ او پرہیزگارہ بنچہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ بسترہ ئے زہرہ وکے اونوے شرہ۔ تعبیر دے چہ بد خویہ بنچہ بہ ئے نیک خویہ شی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ بسترہ ئے سر شوے دہ تعبیر دے دچہ بنچہ بہ ئے د فساد طرف تہ مائلہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو د فساد تہ بہ بنچہ والی طرف تہ مائلہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددے بسترہ د سوے نہ سپینہ یا زیرہ شوہ۔ تعبیر دے بنچہ بہ ئے دکنہ نہ توبہ او باسی، بیمارہ بہ وی او د مرک ویرہ بہ ئے وی او کہ اوگوری چہ خیلہ بسترہ ئے غور و لے دہ او بالہست ئے پرے ایسے دے، تعبیر دے چہ دے بہ بنچہ کوی یا بہ غلام وینزہ اخلی او کہ پہ خیلہ بسترہ بالہست لکید لے اوگوری۔ تعبیر دے پہ غلاما نو دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَارِئِ مَصْفُوفَةٍ) ترجمہ: او قالینونہ پہ قطار قطار لکید لی وی۔

او کہ نامعلومہ حلقے باندے بسترہ اوگوری، تعبیر دے چہ زمکہ بہ اخلی او پوہ (قلبہ) بہ پکے کوی او حنے معبرین وائی چہ وراثت بہ موی۔



اوکہ اوگوری چہ پہ بسترہ باندے اودہ دے، تعبیر دچہ اسانتیا او آرام بہ مومی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ہوا کئے پہ بسترہ باندے اودہ دے۔ تعبیر دے چہ دینچہ پہ وجہ بہ مرتبہ او بزم کی بیا مومی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ شلید لے دہ، تعبیر دے ددہ بنچہ بہ ناکارہ وی۔ معبرین وائی چہ ددہ بنچہ بہ مہرہ کیڑی۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ بسترہ اور لکید لے دے او وسوزید تعبیر دچہ یا بہ بنچہ تہ طلاق درکری او یا بہ مہرہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے بسترہ لیدل پہ خلورو وجودی (۱)، بنچہ (۲) وینزہ (۳) ولایت (۴) ژوند، نفع او تن آسانی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بٹہ لیدل تعبیر دے مال او نعمت دے چہ پہ خیل کور او ملکیت کئے اوگوری ہغومرہ : مال او نعمت مومی اوکہ اوگوری چہ پیرے بٹہ ددہ پہ کور یا پہ کوٹخہ کئے جمع شوی دی او ادا زوتہ کوی تعبیر دے دادے چہ پہ دے کلی بہ آفت او مصیبت راخی اوکہ اوگوری چہ د بٹہ سرہ خبرے کوی تعبیر دے د مالدارہ بنچہ پہ وجہ بہ سفر کوی او ہغے کئے بہ عزت او فائدہ او مومی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د بٹہ لیدل د خانہ یو عزتمند مالدارہ او دبدا بے والا سپرے دے اوکہ اوگوری چہ ددہ خہ موندلی دی تعبیر دے د ہغے صفت والا سپری نہ یہ خہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے سپینہ بٹہ لیدل مال دے یا مالدارہ بنچہ دہ او تورہ بٹہ لیدل وینزہ دہ اوکہ اوگوری چہ بٹہ لے او وژلہ او د ہغے غوینہ لے او خورلہ، تعبیر دے د بنچہ حال بہ میراث کئے مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ بادشاہ (سلطان) بادشاہ چرتہ سرائے یا مسجد یا بناریے یا کلی

تہ راغلے دے، تعبیر دے دلہ بہ غم او مصیبت پیدنیبری، د اللہ تعالیٰ فرمان دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بادشاہان چہ کوم کلی یا بناریے تہ داخل شی نو ہغہ خرابوی، کہ او وینی چہ بادشاہ پہ جنگ کئے پہ

بادشاہ کامیاب شوے دے، تعبیر دے چہ حاجت چہ لری ہفہ بہ پورہ شی اوچل  
مقصد تہ بہ اور سیری۔ کہ اووینی چہ بادشاہ ورنہ بنے لاس پریکھے دے۔  
تعبیر دے ددہ تہ بہ قسم ورکوی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ د تخت نہ پریوے د  
یا تخت مات شویدے یا اس پہ لٹہ وھلے دے یا ئے تورہ ماتہ شوے دہ  
یا غواپی پہ بنکر وھلے دے او دے زخمی کرے دے، دا قول د بادشاہ زوال  
نہے دی۔ کہ چرے بادشاہ عادل او انصاف دار اووینی، تعبیر دے د عدل  
پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیامومی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ دیر لوے قالین  
غور و لے دے، تعبیر دے ددہ ملک بہ لوئے شی او عمر بہ لے او بدوی۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ بادشاہ خپل کار نیک اووینی تعبیر دے عزت  
او مرتبہ بہ لے زیاتہ شی۔ کہ مر شوے بادشاہ خندہ رویہ او خوشحالہ اووینی  
او ددہ سرہ خبرے وکری۔ تعبیر دے ددہ کار بہ نیک وی او ددہ سر  
شغل بہ بیاراژوندے شی۔

داد لاس د کرو د جنس خنے دہ۔

**بنگہری یا گہرے۔ (یارہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ  
ددہ د سرو زرو کپے پہ لاس کئے اچولے دی تعبیر دے چہ تکلیف او زحمت  
بہ ورتہ (سیری)۔ او کہ د سپینو زرووی تعبیر دے، کمتر غم او فکر بہ ورتہ  
ور سیری۔ خلاصہ دادہ چہ د بنکو د استعمال خیزونہ د سرو د پارہ بنہ نہ دی  
ہمدارنگہ د سرو خیزونہ د بنکو د پارہ بنہ نہ دی او کلو بند او د غور و نووالے  
وغیرہ چہ د بادشاہانو د پارہ زینت دے ہفہ د سرو د پارہ بنہ دی او د  
بنکو د پارہ خاوندان دی۔ د ہفہ قیمت پہ اندازہ چہ دوی لیدی دی  
او وضاحت او تفصیل د ہرشی اغوستل د لفظ مطابق د دے کتاب پہ  
اول کئے بیان شوے دہ۔

**بلبل لیدل۔ (بلبل دین)** حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی دی

بلبل لیدل تعبیر دے عقلمند حوی  
او غلام دے خوب کئے ددہ او از اوریدل تعبیر دے د خوشحالی خبہ  
دے۔ کہ خوب کئے اولیدل چہ بلبل والو تو تعبیر دے ددہ حوی یا غلام  
بہ ضائع کیری۔ او کہ او گوری چہ بلبل ددہ پہ لاس کئے مر شو تعبیر  
دے ددہ حوی یا غلام بہ مر کیری۔



حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ ددہ سرہ ببلان دی، تعبیر دے چہ ہنے پہ اندازہ بہ غلامان اخیلی۔ اوکہ پہ خوب کئے اوکوری چہ ببلان تے مرہ کوی او دھغوی غوبہ تے اختہ دہ تعبیر تے پہ میراث کئے بہ ورتہ دیر غلامان رسیزی۔

**بلغم لیدل۔ (بلغم دیدن)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی بلغم خوب کئے لیدل مال دے۔ چہ د ہنے بنہ کولود پارہ مال خرچ کوی۔ کہ خوک اوکوری چہ خوک بلغم ٹھائے پہ ٹھائے غور زوی تعبیر دے چہ اول خلاف دے۔ کہ خوک اوکوری چہ د مری نہ بلغم پہ پاک ٹھائے غور زوی۔ تعبیر تے پہ سم ٹھای بہ مال خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ بیمار اوکوری چہ دہ بلغم غرغولی دی تعبیر دے چہ بیماری نہ بہ شقاومی اوکہ اوکوری چہ تور بلغم تے، غرغولی دی تعبیر دے چہ غم او فکر دے اوکہ بلغم کئے وینہ اوکوری تعبیر دے چہ مال بہ تے خہ نقصان اوشی اوکہ اوکوری چہ بلغم تے پہ نچل کور کئے غرغولی دی تعبیر تے پہ جوہات کئے بلغم غرغولی دی، تعبیر دے چہ مال اوکہ اوکوری چہ پہ جوہات کئے بلغم غرغولی دی، تعبیر دے چہ مال بہ د صلاح پہ طور پہ پردو خلکو خرچ کوی۔

**باتی۔ (پلیتہ)** | حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی، کہ خوک اوکوری پہ خوب کئے چہ باقی بلہ کوی تعبیر تے حاکم دے چہ خلک ورنہ کیر چا پیرہ وی او ددہ خدمت کوی اوکہ باقی بلہ نہ وی، نو ددے تعبیر دے اول خلاف دے۔

**بیہی اچول۔ (بند نہادن)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ خوب کئے بیہی لیدل تعبیر ددہ پہ دین کئے خلل دے او د اسلام پہ دروغہ مدعی دے۔ ہمدارنگہ بخیل دے۔ چاہہ ددہ نہ ہیخ فائدہ نشتہ دے۔ ٹھنے معبرین وائی کہ خوک نیک سپہ پہ نچل لاس کئے اتکری اوکوری، تعبیر دے چہ خراب او ناموافقہ کار نہ بہ منع شئی اوکہ د لڑکی بند اوکوری کوم شے چہ مونہ بیان کپے دے کم او اسان بہ وی۔



حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک خیل مت کہنے دے  
 لڑکی بیہوشی اوکوری تعبیر دے دے پہ ذمہ پردے امانت دے چہ  
 ہنگہ نے زے دے ورکھے۔ اوکہ دے لڑکی بیہوشی پہ پنبو کہنے اوکوری تعبیر  
 دے حق اطاعت نہ بہ بنداشی اوکہ پہ سفر کہنے وی نو سال مر بہ کورتہ راشی  
 اوکہ پہ تحت کہنے دے چاندی ہتکری اوکوری تعبیر دے دے پہ وجہ بہ  
 غم او زحمت ورتہ رسی اوکہ دے سرو زرا و ہتکری اوکوری تعبیر دے دے مال  
 پہ وجہ بہ ورتہ غم رسی پری۔ اوکہ دے تانیے اوکوری تعبیر دے دے چہ دے  
 دے غم وجہ کسب او معاش دے۔ اوکہ اوکوری چہ ہتکری مائے کپیدی  
 تعبیر دے دے دے دین کہنے خلل دے۔ کہ دے لاس ہتکری نے مائے وی او  
 کہ اوکوری چہ دے دے دے پنبو نہ چا بیہوشی ویستے دی۔ تعبیر دے دے بادشاہ  
 دے نوکری نہ بہ خلاصے او موہی۔ اوکہ پہ خیلو پنبو کہنے بیہوشی او دینی تعبیر  
 دے دے دے ملکر تیا بہ دے کوم مناقق سرہ وی۔ اوکہ خیلے خیلے سرہ پہ رسی تہلی  
 اوکوری، تعبیر دے دے تہ بہ دے چانہ فائدہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اسیر اوکوری چہ دے دے پنبو کہنے  
 پرتے بیہوشی اوکوری تعبیر دے دے خیل وطن نہ بہ پہ سفر خلی او پہ ہنگہ  
 کہنے بہ او سی پری۔ اوکہ پہ دوارو پنبو کہنے بیہوشی اوکوری تعبیر دے ولایت  
 پہ او موہی اوکہ اوکوری چہ پنبو کہنے خلور ہتکری دی۔ تعبیر دے دے  
 بہ خلور حامن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دے دے پنبو نہ بیہوشی ویستے دی تعبیر  
 نے، دے غمونو نہ بہ خلاصے او موہی۔ اوکہ امیر اوکوری چہ دے دے پنبو پہ  
 ہتکری واد زنجیرو نو کہنے دی، تعبیر دے دے تہ بہ دے عیسیٰ یانوتہ فائدہ  
 وی اوٹنے معبرین وائی چہ دے دے کار بہ اسان وی۔ اوکہ اوکوری چہ دے دے  
 ہتکری دے چاندی دی تعبیر دے دے پنبو نہ سرہ بہ نکاح کوی یا بہ چرتہ پہ  
 پنبو عاشق کیدی اوکہ چرے اوکوری چہ دے دے ہتکری دے سرو زرو دی،  
 تعبیر دے دے یا بہ پہ سفر خلی یا بہ بیمارشی اوکہ دے او پنبو ہتکری اوکوری تعبیر  
 دے دے چہ چرتہ لرے سفر بہ کوی۔

حضرت جابر معریؑ فرمائی دی۔ پہ خوب کہنے ہتکری لیدل دے دین  
 مضبوطا لے دے حکم چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَحِبُّ الْقَيْدِ  
 فِي الْيَوْمِ وَلَا أَحِبُّ الْعَلَّ لِأَنَّ الْقَيْدَ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ ط) ترجمہ: رہا پہ خوب کہنے



قیداً خوب نوم او دخت بند نہ خوب نوم حکہ چہ د پسنویند پہ دین کینے ثابت قدمی دہ  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ہتکری لیدل خوب کینے پہ قور وچ  
دی۔ (۱) کفر (۲) نفاق (۳) بخل (۴) لاس د گناہ نہ منع کیدل۔  
اوٹنے معبرین وائی پہ خوب کینے ہتکری لیدل تعبیرے داسے چہ د  
ظالم بادشاہ د ظلم نہ بہ ہیج شی۔

**بنفشہ۔** (یو قسم تر یاق کل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ  
پہ خوب کینے پہ موسم کینے بنفشہ اوکوری  
تعبیرے دے نیٹے یاد وینٹے نہ بہ ورتہ خہ ملاویری او یا یہ ئے خوی پیدا  
شی۔ او کہ دا چرے د خیلے ونے نہ جدا اوکوری تعبیرے چہ داسے بہ پہ  
غم او فکر کینے گیریری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ بنٹھ اوکوری چہ بنفشہ  
او یا سی او خیل میرہ تہ ئے ورکوی۔ تعبیرے میرہ بہ ورتہ طلاق ورکوی  
او کہ اوکوری چہ دہ تہ د بنفشہ دستہ ورکری دہ۔ تعبیرے چہ دوی کینے  
بہ جدای داخی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی د بنفشہ ونہ تعبیرے بد خوہ  
او نا موافقہ وینزہ دہ۔

**بنیاد کیستودل۔** (بنیاد نہادن) | کہ شوک خوب اوکوری چہ  
نوے بنیاد ئے ایسے دے تعبیر

دے چہ دھنے پہ اندازہ بہ د خاص او عام نہ فائدہ اوکوری او کہ پہ نا معلوم  
ٹھائے باندے بنیاد ایسے دے او دا ورتہ نہ دی معلوم چہ دا دچا ملکیت د  
تعبیرے د دین او د دنیا کارے بے فائدے دے۔ او کہ اوکوری چہ بنیاد پچلہ  
زمکہ ایسے دے، تعبیرے د حلالے روزی نہ بہ فائدہ او پحتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ بنیاد د پخو  
خستو اوچونے ایسے دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ حلال مال ملاویری۔ او کہ اوکوری  
چہ کچہ (خامو) خستو بنیاد ئے پہ ہوا کینے ایسے دے۔ تعبیرے د دین  
پہ کار کینے بہ ئے مرتبہ اوچتہ وی۔ او کہ اوکوری چہ پخو خستو بنیاد  
ئے ایسے دے او اوچت کرے ئے دے۔ تعبیرے د دنیا کار و بار کینے بہ مشغول  
دی او کہ خوب لید وٹکے پچلہ بنیاد بزدی او مزدوری اخلی تعبیرے د بادشاہ



نہ بہ نفع مومی۔ اوکہ اوگوری چہ بنیادے د کچہ و خبستو اوختو جو رکھے دے  
 او اوچتے کرے۔ تعبیر دے دے عام خلکو نہ بہ فائدہ حاصلوی۔  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دے بنار جو رکھے  
 دے۔ تعبیر دے دے خلکو دلہ بہ پناہ کہے اخی اوکہ اوگوری چہ قلعہ نے جوہ  
 کرے دے تعبیر دے دے دشمنانو د شرارت نہ بہ پہ امن کہے وی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ محل نے جو رکھے دے۔ تعبیر دے دے دنیا پہ کارونو کہے بہ مشغول وی  
 اوکہ اوگوری چہ سرے نے جو رکھے دے او پکیتے ناست دے تعبیر دے  
 د فائدے شے بہ اوگوری۔

اوکہ اوگوری چہ مسجد نے جو رکھے دے، تعبیر دے دے خلک بہ دینو طرف تہ  
 رابی۔ اوکہ اوگوری چہ د منارے بنیادے ایسے دے۔ تعبیر دے دے نوم بہ نے  
 یہ نیکو کہے ظاہر بی۔ اوکہ اوگوری چہ نقشہ والا شے نے جو رکھے تعبیر  
 دے بنچہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ حمام (سقاوہ) نے جو رکھے تعبیر  
 غم او فکر کہے بہ پریوزی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ نے جو رکھے دے تعبیر  
 پھرہیز کارہ او دولتمندہ بنچہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ قبر نے جو رکھے  
 تعبیر دے د قدر او مرتبہ تلاش بہ کوی اوکہ اوگوری چہ بنیاد تیار شوے  
 دے تعبیر دے دین او د دنیا کارو بار بہ پورہ کوی اوکہ نیمکھے وی تعبیر  
 نے د کا کار بہ نیمکھے وی۔ اوکہ اوگوری چہ قبرستان نے جو رکھے تعبیر  
 د آخرت پہ کارونو کہے بہ مشغول شی۔

بھئی - (بہ) بھئی یوہ میوہ دہ چہ د ہفتے تخم بھئی دانہ دہ دہ۔ د  
 بھئی پہ لید لو کہے دے فن استاذانو اختلاف کرے  
 دے۔ بخنے وائی چہ بھئی خوب کہے اوگوری تعبیر دے د بزرگ او سردار سہری  
 سرہ بہ ملاویزی د ہغوئی نہ بہ نفع او خیر او موہی او بنہ صفت بہ ورتہ اوری۔  
 او بخنے وائی چہ د بھئی لیدل تعبیر دے خوی دے او بخنے وائی چہ بیماری دہ چاچہ  
 بیماری بنود لے دہ ہغوئی داسے وائی چہ زیر رنگ نے د بیماری تعبیر دے شوک  
 چہ د لوے سفر تکلیف سرہ وائی دوی پہ دے دلیل وائی کوم وخت آدم د جنت  
 نہ راویستل کید و نوجبرائیل ورتہ بھئی درکھے ووپہ دے وجہ د لوے  
 سفر او غم او فکر تعبیر لری حکم آدم د دنیا تہ د قسما قسم غمونو، فکرونو سرہ  
 راغلے ووپہ ورتہ ورسیدل او چاچہ پہ خوی سرہ تعبیر کرے دے۔ دوی



دادلیل دے چہ کلہ آدمؑ دنیا تہ را غلو نو ذبھئی خور لو سرہ ئے منی زیاتہ  
شوہ پہ دے وجہ دادیر اولاد پیدا شو۔ او شوک چہ وائی چہ بزرگ سردار  
نہ بہ بنہ تعریف، خیر او فائدے اوموی ددوی دلیل چہ ذبھئی ورکونکے حضرت  
جبرائیلؑ و او اخستونکے حضرت آدمؑ رو۔ پہ دے وجہ ئے بنہ تعریف او تقع ئے  
اوموندلہ استاذ اتو چہ ہر مو تعبیر دے خوب بیان کرے سرسری نہ دے  
بیان کرے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ موسم پہ خوب کئے دشتہ بھئی لیدل  
تعبیر ئے ٹھوی دے اوکہ بے وختہ اوزیر اوگوری نو تعبیر ئے بیماری دہ چہ بیمار  
بہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی ذبھئی لیدل ذبیماری تعبیر دے  
کہ پہ موسم کئے اوگوری اوکہ بے موسم اوکہ زیر رنکہ بھئی اوگوری، دسختہ بیماری  
تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب  
**بیزو۔ (بوزینہ)** کئے ذبیزو لیدل دیو قریبی ملعون دشمن  
تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ ذبیزو سرہ ناست دے اوددہ تابع دہ تعبیر  
ئے، پہ دشمن بہ کامیاب شی او تابع بہ ئے کری۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو سرہ  
جنگ کوی او ورنہ ویریدو تعبیر ئے بیمار بہ شی مکر زہر بہ جوہ شی یا بہ ئے  
پہ بدان کئے نقصان وی چہ بہ ورنہ نہ خلاصیری۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری خوب چہ بیزو ئے وڑلے دہ  
تعبیر ئے دشمن بہ ناکام کری اوکہ اوگوری چہ ذبھئی غونہ ئے خورلے  
دہ۔ تعبیر ئے، غم او خفقان کئے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ چاورتہ  
بیزو بخشلے دہ۔ تعبیر ئے شوک بہ ورسرہ دشمنی کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دہ بیزو  
وڑلے دہ۔ تعبیر ئے، بیمار بہ شی مکر زہر بہ جوہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو  
پہ اس ناستہ دہ، تعبیر ئے، یہودی بہ ددہ بٹھے سرہ فساد کوی او بیزو ٹکٹی  
پہ خوب کئے فساد ناکہ بٹھے او جادو کرہ دہ۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو ددہ  
کور تہ را غلے دہ تعبیر ئے، پہ ہفہ کور کئے بہ بٹھے جادو کوی اوکہ اوگوری  
چہ بیزو ورسرہ خبر دے کوی، تعبیر ئے، ددہ بٹھے بہ نقصان کوی اوکہ



اوگوری چہ دے بیزو خورے دے تعبیر تے، دے بہ بیمارشی او یا بہ د  
خیل اولاد نہ بدے خیرے و اوری۔ او کہ خوب کئے اوگوری چہ بیزو ورتہ  
خہ شے ورکوی یادہ ورنہ و اخستوا و وے خورلو، تعبیر تے خیل مال  
بہ برباد کری پہ اهل بیت خرچہ کری۔

**بیت المعمور** | بیت المعمور پہ خلورم آسمان یومکان دے  
ہلتہ فرشتے حج کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک خوکے اوگوری چہ بیت المعمور تے  
تله دے تعبیر تے، دے خلکو پہ ورا ندے بہ د علم او امانت سرے بنکارا شی  
او د بیت اللہ شریف حج بہ کوی او د دہمنانو نہ بہ پہ امن کئے وی او کہ بیت  
المعمور پہ زمکہ کئے اوگوری تعبیر تے، د عالم او انصاف والا بادشاہ بہ منکرے  
وی۔ او کہ اوگوری چہ بیت المعمور کئے تے کور جو رکھے او یا پہ کئے او د  
دے۔ تعبیر تے، د دے مرگ نزد دے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د بیت  
المعمور نہ آخوا دینخوا طواف کوی، تعبیر تے، د دنیا نہ بہ سفر کوی۔ او کہ چا  
بیت المعمور د مسجد پہ شکل اولید و او پہ ہغے کئے تے موخ او کر و تعبیر  
تے، ہول مرادونہ بہ تے پورے کھے شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د مکہ نہ  
تربیت المعمور لار پرانستہ دے۔ تعبیر تے، پہ دے کال کئے بہ حج او عمرہ کوی  
او کہ اوگوری چہ بیت المعمور بنائستہ شوے دے او فرشتے ورنہ طواف  
کوی تعبیر تے، عالمان او اهل دین بہ پہ انتظام سرہ وی۔  
او مرتبہ بہ موہی۔

**بوہ اکیدال - (پیر شدن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب  
اوگوری چہ بوہ اشوے دے او دبستان تے  
سپین شوی دی۔ تعبیر تے، عزت او مرتبہ بہ بیا موہی۔

او کہ نامعلوم بوہ اوگوری چہ خوشحالہ دے تعبیر تے، د کوم دوست نہ بہ تے  
مرادونہ پورے کھے شی او کہ معلوم بوہ او پہ خوب کئے اوگوری چہ خوشحالہ  
دے تعبیر تے، د دے نہ بہ ہغے تہ کوم شے ملا ویزی۔

او کہ تریو تنڈے او غمکین تے اوگوری دے تعبیر د اول پہ خلاف دے  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ بوہ  
خوان شوے دے تعبیر تے، د دے عزت او مرتبہ کئے بہ نقصان وی۔ دنیا



کہنے پہ مغرور دی او کہ خوان یا ماشوم او گوری چہ ہفہ بوہ اشوے دے  
تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی او د آخرت کار کہنے بہ مشغول وی۔

**برکے مرض۔ (پسی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی برکے مرض  
پہ خوب کہنے لیدل مال او دولت مند دی دہ او

کہ او گوری چہ د دہ پہ وجود برکے مرض دے تعبیرے پہ دے اندازہ  
بہ دولت او مال حاصل کپی او ٹخنے معبران وائی چہ برکے مرض خوب  
کہنے لیدل تعبیرے میراث دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی برکے مرض پہ خوب کہنے لیدل  
پہ خلورو وجود دے (۱) مال (۲) میراث (۳) نفع (۴) د شغل کار ظاہریدل۔

حضرت جابر معربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د دہ صحبت د  
برکی مرض بیمار سرہ شوے دے کہ ہفہ پرہیز کار او نیک وی تعبیرے  
دہ تہ بہ د آخرت شہ کہتہ حاصل کرے شی۔ او کہ دا خوب مفسد او بغیل  
سرہ او گوری تعبیرے د حرامونہ بہ نفع مومی۔

**بیہوشی۔ (بیہوشی)** | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک  
خوب کہنے او گوری چہ بیہوشہ شوے دے او

عقل ورنہ لاہ دے۔ تعبیرے داسے کار بہ ورتہ پینن شی چہ حیران او  
پریشانہ بہ وی مکر نتیجہ پہ لے بنہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ دہ  
برخودہ اول پہ کارونو کہنے سختی (۲) حیرانتیا، پریشانی عاجزی اول چاری۔

**بے ہوشی۔ (مستی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کہنے بے ہوشہ کیدل تعبیرے حرام مال او د

موت سستی دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (یا ایہا الذین امنوا لا تغربوا  
الصلوة وانتم سکران) ترجمہ: اے مؤمنانو! نہ نزد مے کیڑی موخ ت  
پہ داسے حال کہنے چہ تاسے نشہ بی

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے بیہوشی پہ خلورو  
وجودہ (۱) مال (۲) دولت (۳) طاقت او کمزوری (۴) ہفومرہ ویرہ۔

**بد ہضمی۔ (تخمہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک  
خوب او گوری چہ دے بد ہضمہ شوے دے



تعبیر ہے، دے دسود مال خوری او دے ورباندے خرابیدی، ورتہ  
پکار دی چہ توبہ او باسی د پاره ددے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب نہ خلاص  
شی۔ د معبرینو اتفاق پہ دے دے چہ خوب کئے بدھضی لیدل دنیگہے دلیل  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بدھضی لیدل خوب کئے پہ خلور  
وجودی را، دسود مال (۳) فساد (۳) حرام مال (۳) دنفسی خواہشا تو تا بعداری.

**بدن د انسان۔ (تن مروم)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د

انسان بدن خوب کئے لیدل تعبیر  
لے غم او فکر دے چہ د خلکو رزق دے او خومره چہ بدن کئے زیاتے  
کئے ویسی، تعبیر لے عیش او معاش دے، او کہ اوکوری چہ بدن لے  
کمزورے او ماندہ دے۔ تعبیر لے فقیری او بند کارونہ دی۔ او کہ  
خوب بدن اوکوری، تعبیر لے مالداری او د کار فراختیادہ، او کہ اوکوری  
چہ د بدن نہ لے تار (رشتہ) وتلے دے او او برد شوے دے تعبیر لے  
پہ عیش او فراخی سرہ بہ ژوندون تیروی او مال بہ لے زیات شی.  
او کہ اوکوری چہ رستہ او تار او شلید و تعبیر لے، ددے خلاف وی۔  
کہ اوکوری چہ وجود لے د او سپنے یا د تانبے شو، تعبیر لے عمر بہ لے  
او بردوی، روزی، نعمت بہ پہ دہ فراخہ وی او کہ اوکوری چہ بدن لے د شیٹے  
شو۔ تعبیر لے، مرگ لے نزد دے۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ ددہ وجود تندرست  
او صحیح دے۔ تعبیر لے ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی، او ددہ راز بہ پتا  
وی۔ او کہ اوکوری چہ ددہ بدن کمزورے دے، تعبیر لے، فقیر بہ شی  
او راز بہ لے ہیکارہ شی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک پہ خپل بدن باندے  
زیاتی او ویسی، تعبیر لے قوت، مالداری او کامیابی دہ پہ د بنمن  
او کہ خپل بدن باندے نقصان اوکوری تعبیر لے د اول خلاف دے  
او کہ اوکوری چہ پہ وجود ددہ پرسوب دے تعبیر لے د بیماری دے۔

**باجے یوقسم۔ (سو رود)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ  
خوب کئے سو رود لیدل تعبیر لے د دنیا  
مستی او دروغ نے خبر دے دی کہ اوکوری چہ سو رود عکوی تعبیر لے



پہ دروغو بہ خوشحالہ وی او کہ سور و سرخ رباب، باجہ او شپیلی او کوری  
تعبیرئے مصیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود  
نی مات کہو یا ئے او غور زولو، تعبیرئے دروغو خیر و تہ بہ توبہ او باسی۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود  
غروی، تعبیرئے دلوائے نیٹے سرہ بہ ملاویزی او کھفے نہ بہ عزت او مرتبہ حاصلوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے

**بزرغے (تخم) (شیر)**

او کوری چہ ورسرہ بزرغے دے او یا ئے اختہ دے او  
پہ ہنہ کہنے سورن کپی وو۔ تعبیرئے ددہ لور بہ پیدا شی او کہ داسے نہ  
دی نو غمزن بہ شی او شین او تور بوٹے پہ دین کہنے خیر نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین او شین بزرغے  
لیدل ذخیر او نفع تعبیر لری۔ دختوپہ نزدیپر بوٹے د بہماری تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے بوتل لیدل  
**بوتل** تعبیر بنٹھ دہ۔ داسے ہم وائی چہ دایونو کردے چہ د بنٹھو

خدمات کوی مکر پائیدار نہ وی۔ کہ خوب کہنے او کوری چہ چا ورتہ خالی و تش  
بوتل ورکھے دے تعبیرئے غریبہ بنٹھ بہ کوی او کہ او کوری چہ دے بوتل  
کہنے د بنفشہ د کل تیل دی تعبیرئے ددیندارے نیٹے (دیندار بنٹھ بہ کوی)

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے د بوتل لیدل تعبیرئے  
مالدار بنٹھ دہ۔ او کہ او کوری چہ ددے بوتل نہ ہے سر تیل مہولی دی

تعبیرئے د بنٹھ د مال نہ بہ ورتہ خا ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د بوتل نہ  
ٹھ شربت خنیلے دے لکہ د سیب (منہ) او دانا شربت و غیرہ تعبیرئے

پہ ہنہ اندازہ بہ ورتہ د بنٹھ مال ملاویزی او کہ د شیشے سپین بوتل صفا  
او کوری، تعبیر پرہیزگار او مالدار بنٹھ سرہ بہ وادہ کوی۔

او کہ او کوری چہ بوتل مات شویدے تعبیرئے ددہ بنٹھ بہ ہلاک کیبری۔  
او کہ او کوری چہ بوتل لے ضائع شویدے تعبیرئے بنٹھ تہ بہ طلاق ورکوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ دہ سرہ بوتل دے  
اوپہ بوتل کہنے کلاب یا بل خا خوبشے دے تعبیر خوش طبعہ او موافقہ بنٹھ  
بہ کوی۔ او کہ کلاب تروش وی تعبیرئے داول خلاف دے۔ او کہ بوتل کہنے خا



بہ شے اوکوری تعبیرے تقویٰ دارا اوہم بنائستہ بنجھ بہ کوی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د بوتل لیدل درے  
تعبیرہ لری (۱) بنائستہ بنجھ (۲) دینزہ (۳) دکور نوکر۔

**بوتل** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر  
اے نوکر دے ہفہ نوکر چہ خوک ورتہ دکور چاہیانے و رکوی کہ خوک  
اوکوری چہ ددہ سرہ بوتل دے او پہ ہفہ کئے اوبہ یا کلاب یا بل کوم یو  
شے دے چہ خوراک اے حلال وی اوہفہ اے او خورل تعبیرے دنوکر نہ بہ  
ورتہ شے ملاویری۔ او کہ اوکوری چہ بوتل مات شواو یا ضائع شو  
تعبیرے ددہ نوکر بہ تبتی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر  
نوکر دے خوہفہ نوکر چہ د ہفہ پہ لاس کئے ہریوشے وی۔

**باجہ۔ (صبح)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے د  
باجے لیدل تعبیرے بے فائدے او دروغ خبرے دی  
او کہ اوکوری چہ ددہ مٹکے باجہ غبری تعبیرے پہ دروغواو باطلو بہ خوشحال  
دی او کہ اوکوری چہ د باجے سر دپری او ریاب غبری تعبیرے دغم او د فکر د  
چہ دہفہ حائے خلکو تہ بہ رسیری۔ او کہ اوکوری چہ باجہ ماتہ شوے دہ  
او یا غورنیدلے دک۔ تعبیرے د بے فائدے او دروغو خبرو تہ بہ توبہ او باسی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د باجے غکول پہ  
پنچو وجودی (۱) خراب خبر (۲) بے فائدے کار (۳) اسباب (متاع) (۴) دنیا (۵) غم و فکر

**باورچی۔ (اشپز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کئے لیدل د باورچی دایو حرسناک سرے دے  
کہ اوکوری چہ د باورچی کارکوی او پنچ کپے خوراک اے مزیداردے  
تعبیرے خیر و نیکی بہ بیاموی او کہ خوراک مزیدار نہ وی، تعبیرے  
د اول خلاف دے۔

**بوتل (د شرابو بوتل)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ  
خوب کئے د شرابو بوتل لیدل تعبیر  
بد شکلہ بودی بنجھ دہ چہ ہفہ تہ مال او د خو بنے شیان سپاری۔ او کہ  
دے بوتل کئے اوبہ یا د کلاب شربت یا نور داسے شیان چہ خورل اے



حلال وی خوب کینے اوکوری تعبیرئے، بد شکله بوہی بہ حلال خورہ وی اوکہ بوتل کینے داسے شے ووچہ مستی راوی تعبیرئے، دابد شکله بوہی بہ حرام خورہ وی۔

مغربیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ دشرابو بوتل دے تعبیرئے، دبد شکله بوہی سرہ بہ ئے ملاقات او صحبت اوکرے شی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے او بہ یا شربت کلاب او خنبلو تعبیرئے دہ تہ بہ د بوہی نہ خہ خیر او گتہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے تروش شے داخستو تعبیرئے، دے بہ خہ غم او فکر کوی او دتش بوتل نہ خہ خیر او شر نہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دا بوتل مات شو نو دبد شکله بوہی نہ بہ جدا شی۔

**بھوس - (کاه)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے بھوس لیدل پیرمال او نعت دے چہ د غمو وی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ پیر بھوس وی اوکورتہ ئے راہی دی۔ تعبیرئے دحلالو مال او نعت بہ حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ د ورشو بھوس دی، تعبیرئے تیر شوے مفاد بہ کم حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی اوکہ اوکوری چہ بھوسو خہ (درمند) تہ اور ورغلو او دے پوہیزی چہ دا حما ملکیت دے۔ تعبیرئے، مالدار بہ شی او دد وار و جہان نو مراد بہ حاصل کری۔ حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د بھوسو (وینو) پہ پیری اور لکید لے دے او وابستہ و سوزیدل، تعبیرئے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان بڑی او مال بہ ورنہ اخلی اوکہ اوکوری چہ خاروی ددہ وابستہ (بھوس) خوری۔ تعبیرئے پہ کوشش سرہ بہ خیل مال ضائع کری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی وابستہ خوب کینے لیدل پہ دے وجو دی (۱) حلال مال (۲) دزندگی کسب (۳) دزیرہ مراد او خوشحالی۔

**باجرہ - (گاورس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کینے اوکوری چہ باجرہ خوری تعبیرئے، مال او مراد بہ موی اوکہ اوکوری چہ پیرہ باجرہ و سرہ دہ تعبیرئے پہ ہنہ اندازہ بہ مال پہ تکلیف موی اوکہ اوکوری چہ دہ باجرہ خرخہ کرے دہ تعبیرئے

دہ تہ نقصان رسیدی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ سرہ

باجرہ دہ تعبیرئے لب خیر و نفع او لب مال بہ بیا موہی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

بوئے۔ (کبر) چہ کبر جمع کوی، تعبیرئے غمزن بہ شی خاصکر  
چہ پہ موسم وی او کہ اوگوری چہ دا بوئے خوری تعبیرئے ددہ غم او فکر بہ  
زیات دی او ذکر خورد لو کئے ہیخ فائدہ نشته دے۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے

بیرہ۔ (کنار) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے  
بیرہ لیدل تعبیرئے پاک مال دے پہ تہو لو میو و کئے ددے خاصیت شتہ  
دے او داہم وئیلے شی چہ جنت کئے د آدم علیہ السلام میوہ بیرہ و۔ کہ  
اوگوری چہ دہ بیرہ خوردے دہ تعبیرئے پہ ہنہ اندازہ بہ مال حاصل  
کپی خاصکر چہ پہ موسم کئے تہ خوردے وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے دبیرے لیدل  
حلال مال او فراخہ روزی دہ او کہ اوگوری چہ ورسرہ دبیرہ و ہیرے  
لکیدے دے۔ تعبیرئے پیر مال بہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ  
بودا۔ بودی۔ (گندہ پیر) خوب کئے بودی لیدل دنیادہ، او

غبت بودا مسلمان دے چہ پہ جامو بنائستہ دے۔ تعبیرئے حلال مال  
بہ موہی۔ کہ اوگوری چہ غبت بودا پہ خیر نو جامو کئے دے او کافر دے۔  
تعبیرئے حرام مال دے او بودی بنائستہ او دبو جامو میر مندہ، تعبیر  
تہ دا جہان او ہغہ جہان دے۔ او کہ اوگوری چہ غبت بودی بنیئے سرہ تہ  
دادہ کرے دے او دے پوہیری چہ دا ددہ ملکیت دے۔ تعبیرئے  
مال بہ حاصل کری۔

او کہ اوگوری چہ بودی بنیئے دہ او دکورہ تہ ویتلے دہ یائے طلاق  
ورکپیدے۔ تعبیرئے ددنیاد پیرینود و کوشش کوی او د آخرت لارہ  
گوری۔ او کہ اوگوری چہ غبت بودی بنیئے سرہ تہ جماع کرے دہ تعبیر  
تہ ددنیاد مراد بہ موہی۔



**بورئ - جوال - (گوال)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، یہ خوب کہنے بورئ یہ عالم سہری تعبیر لری

اوکوم شیان چہ یہ ہفے کہنے بنہ او بد دی پہ دے قول د حضرت علیؑ تعبیر شوید  
فرمائیلی تے دی اِنَّ الْقُلُوبَ وَ عَیَّةٌ - ترجمہ: بیشک زہونہ محافظ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ بورئ نوے پاکیزہ او قراخہ وی نوپہ  
ہیرے نفع تعبیر لری کہ دا سے نہ وی پہ لے نفع تعبیر لری

**برستن - (لحاف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب  
کہنے د برستن لیدل تعبیر تے بنٹھ دہ کہ خوب

کہنے اوگوری چہ ددہ سرہ پاکہ اونوے برستن دہ - تعبیر تے بنٹھ بہ کوی او کہ  
اوگوری چہ نوے برستن تے اخستہ دہ تعبیر تے پیغلہ وینزہ بہ اخلی او کہ  
اوگوری چہ برستن تے ضائع شوہ تعبیر تے بنٹھ تہ بہ طلاق ورکوی او کہ برستن  
خیر نہ او شلیدالی وی تعبیر تے اولاد بہ تے ناسارہ او جنگیرک دی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ ددہ سرہ برستن دہ  
تعبیر تے مالدارہ او دیندارہ بنٹھ بہ کوی - او کہ برستن سپینہ وی تعبیر  
تے بنٹھ بہ تے عیاشہ وی او کہ برستن زیرہ وی تعبیر تے بیمارہ بنٹھ دہ  
او کہ رنگدارہ برستن وی تعبیر تے دچلنا کے او مکارے بنٹھ دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے د نوے برستن لیدل  
درے دجے لری (۱) د علم خاوند بنٹھ (۲) پیغلہ جیتی (۳) پیغلہ وینزہ۔

**بادامو حلوا - (لوزینہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ  
لوزینہ د خوبے سرہ یہ خُله کہنے ایسے

خوب کہنے اوگوری تعبیر تے دچانہ بہ بنہ خیرہ وادری او کہ اوگوری چہ دہ ہیرہ  
زیاتہ لوزینہ خورے دہ تعبیر پہ ہفے اندازہ مال بہ حاصلوی - او کہ گوری  
چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکے دہ تعبیر تے دہ تہ بہ بنہ خیرہ کوی - یا بہ ددہ  
د پارہ نیک کار کوی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی لوزینہ خوب کہنے خورل تعبیر تے مال  
او نعمت دے کہ اوگوری چہ دہ لوزینہ خورے دہ یا تے اخستہ دہ یا چا ورکے  
دہ - تعبیر تے پہ ہفے اندازہ مال او نعمت حاصلوی او خرچ کوی بہ تے او کہ  
اوگوری چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکے دہ - تعبیر تے دہ تہ بہ مال او نعمت ورکوی۔



اوکہ اوگوری چہ لوزینہ ورنہ ضائع شوہ یا چا ورنہ پتہ کہہ تعبیرے خوب لیدونکے بہ نقصانی کیری۔

**بُونے۔ (مامیشا)** ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مامیشا پہ وخت او بے وختہ دغم او فکر تعبیر لری۔ اصلی خبرہ دادہ چہ خوب کنبے مامیشا لیدل بنہ نہ دی۔

**یانرہ۔ (مترگان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کنبے مائره لیدل د دین خیال ساقل دی۔ کہ خوب کنبے

خوک اوگوری چہ ددہ یانرہ ریپیری تعبیرے بیمار یہ شی اوکہ اوگوری چہ د سترگو باترہ ئے پریوتی دی تعبیرے ددہ دین بہ خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کنبے اوگوری چہ یانرہ ئے کارہ شوی دی، تعبیرے د هغه پہ اندازہ به ئے د مال نقصان وی او بانرہ رسیدل د بیماری تعبیر لری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کنبے د بانرہ لیدل پہ خلورو وجودے (۱) د دین حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور نفاق (۴) خوشحالی د زوی پہ قدر، خلاصہ داچہ د بانرہ لیدل لو کنبے هر قسمه خیر او شریدل پہ دے خلورو وجودی۔

**یابنہ (ربکاری مارغہ دے)۔ (واشه)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کنبے یابنہ تابعدا رہ اوگوری

چہ دلاس نہ والوخی او پہ آواز راخی او هغه ئے داسے عادت کرے وی تعبیر ئے حلال مال او مرتبہ ده۔ کہ اوگوری چہ یابنہ سپینہ او پاکہ ده او ددہ پہ لاس تابعدا ره ناسته ده۔ تعبیرے د مالدار سہری نہ بہ عزت، مرتبہ او قدر او مومی اوکہ اوگوری چہ باخه والوته او تار ددہ پہ لاس کنبے پاتے شو تعبیر ئے ددہ مرتبہ بہ ختمہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ باخه لیدل د بادشاہانود پاره ملک اوسرداری ده او د مالدار د پاره مالدار ی ده او د غریبانو د پاره خوئی دے۔ کہ اوگوری چہ باخه ددہ دلاس نہ پریوتہ او مرہ شوہ کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی د ملک نہ بہ جدا شی اوکہ امیروی د عزت اور تبہ نہ بہ پریوتی کہ مالدار وی نوققیر بہ شی اوکہ فقیر دی ددہ بہ خوئی مرشی۔ ئے تعبیر کونکی



وائی چہ باخہ بے شرمہ سرے دے کہ خوب کئے اوکوری چہ ددہ د باخہ غوبنہ  
خوئے دہ۔ تعبیرئے کہ دے اندازہ بہ د دشمن مال خوری۔ اوکہ اوکوری چہ  
کوم خائے کئے دیرے باخہ راجع شوی دی ہلتہ بہ بد معاشان خلق راجع شوی دی  
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی یہ خوب کئے باخہ لیدل پہ خلورو  
وجودہ (۱) قدر او مرتبہ (۲) حکومت (۳) مال (۴) نفعہ  
بنیادم یہ شکل بوئے۔ (سیرج) | دے بوئی تہ ابرو صنم ہم وائی او دانسان  
پہ شکل کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی کہ شوک اوکوری چہ ددہ سر د ابرو صنم بوئے  
دے یا چا ورکھے دے۔ تعبیرئے دچا کمینہ او دلندہ قد خاوند سپری پہ خدمت  
کئے بہ مشغول شی او دہغہ نہ بہ تکلیف موئی اوکہ اووینی چہ د ابرو صنم بوئے  
خوئے دے تعبیرئے دے بہ چرتہ دداسے صفت سپری د مال نہ ختم  
او خوری او د یبروج بوئے پہ خوب کئے لیدل د کوم نفع تعبیرئے لری۔  
د بوئی یوقسم (کافور سپرغم) | دایو قسم بوئے دے چہ د ہغے غوقی او  
کے اوکوری چہ د کافور سپرغم بوئے ددہ پہ زمکہ کئے توکید لے دے، تعبیرئے  
ددہ تعریف او صفت بہ دھرچا پہ ژبہ کئے وی۔ اوکہ اوکوری چہ د کوم خاپہ  
ئے ویستلے دے، تعبیرئے ددہ خائے نہ بہ ددہ تعریف ختم شی۔ اوکہ خوئے  
ئے وی تعبیرئے غم او فکریہ ورتہ رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خیل موسم کئے کافور سپرغم لیدل پہ  
درے وجو وی۔ (۱) صفت او شاباش (۲) کہترہ نفعہ (۳) پاکیزہ خبرہ آوریل  
او وئیل۔

د بلبیل او مینا پستان مارغہ (ہزار داستان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
چہ پہ خوب کئے ہزار داستان  
مارغہ خوب او ازہ او خوب زیانہ خوی دے مکر ضعیف الاحوال بہ وی، او د علم ادب  
او د کمال خاوند بہ وی او خلک بہ ئے خویشوی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان  
ورتنہ چا ورکھے دے، تعبیرئے ددہ بہ پہ دے صفت خوی پیدا کیوی  
کہ اوکوری چہ د باغ نہ ئے نیولے دے۔ تعبیرئے ددہ ناستہ بہ دداسے  
خلکو سرہ وی چہ هغوی بہ نیک اخلاقہ او بنہ خلک وی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہزار داستان مارغہ پہ خوب کہنے خوش آواز  
 بنیخہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ہزار داستان مارغہ تے اخیستے دے۔ تعبیر تے خوش  
 آوازہ او سند رغارے وینزہ بہ اخی۔ کہ اوگوری چہ ہزار داستان تے دلا سہ الوتے  
 دے۔ تعبیر تے بنیخہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے وینزہ مہ کیری او یا بہ تہستی۔  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی۔ ہزار داستان مارغہ پہ خوب کہنے حوی او غلام تے  
 چہ دوئی بہ خوش آوازہ او د خورو خبرو والاوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے ہزار داستان لیدل پہ پنچو  
 وجو وی (۱) بنیخہ (۲) زوئی (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام  
**یوس - (سبوس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کہنے بھوس لیدل  
 تعبیر تے محتاجی دہ۔ کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی  
 چہ د بوسو (د اور بشو) د وئی خوری، تعبیر تے پہ ہغہ ملک کہنے بہ قحط و تنگی  
 راشی۔ او کہ او وینی چہ بوس تے د کور بھر غور زولی دی، تعبیر تے نعمت  
 او فراخی دہ۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے د بوسو لیدل پہ دریو وجو  
 دی (۱) محتاجی (۲) قحط (۳) د ژوند تنگی۔

**بستان افروز (سورنگے کل دے)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
 پہ خوب کہنے د بستان افروز  
 کل لیدل تعبیر تے خوشحالی سبب دے مکردین کہنے بہ وی۔ کہ اوگوری چہ  
 د اکل تے اخیستے دے او یا ور تہ چا ور کرے دے، تعبیر تے خوشحالی او بناد  
 دہ چہ خوشحالہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ د اکل تے چاتہ ور کرے دے۔ تعبیر تے  
 ہغہ بہ خوشحالہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ پہ خیل موسم کہنے د اکل اوگوری، تعبیر تے  
 سرداری دہ۔ اوختے معبرین وائی چہ دغہ کل پہ خوب کہنے لیدل تعبیر تے  
 خوش طبعہ، مالدارہ او باجمالہ بنیخہ دہ۔ کہ اوگوری شوک چہ دغہ کل چرتہ  
 نگوی تعبیر تے، د دہ دوستی بہ چرتہ تاجر دوست سرہ شی۔ او کہ  
 اوگوری چہ بستان افروز کل د زمکے نہ او باسی۔ تعبیر تے خوب لیدل ونگے  
 بہ د کوم سری د صحبت نہ جدا شی۔



**بخشش - تحفہ - ورکرہ (عطاء)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ شوک پہ خوب کئے اوینی چہ  
دہ تہ خہ شے پہ بخشش ورکرے شوے دے۔ تعبیر ورکوونکے باید تیوس ورنہ  
وکری چہ دغہ درکرے شوے شے خہ قسم دے ۹ سرہ زردی یا سپین زردی او  
یا کپڑہ دہ او بخشش ورکوونکے معلوم دے کہ نہ دے معلوم بنٹہ دہ او کہ سگر  
کلہ چہ داہولے خبرے بیان کرے شی بیا دے ورتہ تعبیر بیان کری۔ کہ ہفہ شے  
بنہ شے او د خوبے وی تعبیرے دہ تہ بہ خیرا و نیکی رسیری او کہ بخشش ورکوونکے  
نام معلوم سرے وی تعبیرے دہ دنیا پہ وجہ یہ ورتہ ذلت رسیری او کہ بخشش  
د خطا پہ وجہ وی داہول دروغ دی او کہ اوینی چہ بخشش لے اخستے دے او  
بیائے واپس کرے دے تعبیرے دہ نیکی او بدی بہ بخشش ورکوونکی طرف تہ  
رجوع کوی۔ کہ اوینی چہ دہ تہ چا میوہ یا کپڑہ یا بل خوب شے بخشش  
کئے ورکرے دے۔ تعبیرے دہ ہفہ سری سرہ بہ تعلق او ملاپ حاصل شی  
او کہ بخشش ورکوونکے یہودی یا عیسائی دو او ہفہ بنہ شے وواو دہ پہ مینہ  
واخستو۔ تعبیرے دہ ایمان بہ پہ خطرہ کئے وی کہ یہودی یا عیسائی پہ  
خوب کئے اوینی چہ دہ تہ کوم مسلمان خہ بخشش کئے ورکرے دے او دہ  
پہ خوبہ اخستے دے تعبیرے دادے چہ مسلمان بہ شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوینی چہ چا ورتہ بخشش ورکرے دے او دہ  
دہ ہفہ شکریہ ادا کرے۔ تعبیرے دہ مال زیاتوالے او صحت مندی بہ وی۔ او  
کہ شکریہ لے نہ وہ ادا کرے نو تعبیرے دہ خلاف دے۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اوینی چہ بخشش کوم بنہ شے دے او  
بخشش ورکوونکے کمینہ سرے دے۔ تعبیرے بد دے۔

**”پ“ پولی - (اہلہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب  
کئے پولی لیدل دہ دولت زیاتوالی تعبیر لری

کہ او گوری چہ دہ بدن کئے پولی دی تعبیرے پہ دہ اندازہ بہ دہ مال ملاویزی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ بدن پولی لیدل تعبیرے  
حرام مال بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ پہ بدن باندے پولی لیدل  
پہ پتھو وجودی (۱)، زیاتوالے دہ مال دے (۲) بنٹہ بہ ملاویزی (۳) ماشوم



بہ پیدا کیبری (۴) مراد بہ نے پورہ کیبری (۵) کہ پولی سپینہ وی نوذیرے نہ  
بہ پہ امن کہنے وی۔

**پیتے اوچتول۔ (بارکشیدن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

چہ کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ  
دَدَہ پہ شاسپک بوجھ (پیتے) دے۔ تعبیر نے دَدَہ پہ اندازہ یہ دَدَہ تہ  
کہتہ رسیبری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شائے دروند بوجھ دے تعبیر نے  
گناہ نے زیاتہ دہ۔ ذَا اللہ تعالیٰ کلام دے (لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ)  
ترجمہ :- دَ پارہ دَدَہ چہ اوچتوی بہ دوی خپل پیتے دَ قیامت پہ ورخ پورہ  
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دیر  
پیقلری اودے پوہیری چہ دا خُما دے تعبیر نے دادے چہ دَ پیتی دَ  
وزن مطابق دَدَہ تہ فائدہ یا نقصان رسیبری۔ اوکہ اوگوری چہ دَدَہ پیتی مالک  
نہ دے نو بیاہم دَدَہ نیکی اوبدی دَ خوب لید و تکی طرف تہ رجوع کوی۔

**پرسیدل۔ (اماس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب

کہنے پرسیدل دَ مال تعبیر لری اوکہ اوگوری  
چہ دَدَہ پہ بدن پرسوب نیکارہ شویدے تعبیر نے دَ ہنے پہ اندازہ بہ مال  
ورتہ حاصل شی، خاص ہغہ پرسوب چہ ریم (نو) ہم پکینے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَدَہ پہ بدن بانڈے

پرسوب دے او تکلیف دے تعبیر نے، پہ دے اندازہ حلال مال بہ اوموی  
اوکہ دَ پرسوب نہ ورتہ تکلیف نہ وی نو تعبیر نے حرام مال بہ ورتہ حاصلیری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پہ وجود پرسوب پنخہ

قسمہ تعبیر لری (۱) مال و سر زیات وی (۲) بنخہ فائدہ مندہ وی (۳) ہلک  
بہ نے کیبری (۴) مراد بہ نے پورہ کیبری (۵) دَ غمونہ بہ پہ امن کہنے وی۔

**دپیغمبری دعوی کول** حضرت دانیالؒ فرمائی دی کہ خوک خوب

کہنے اوگوری چہ دَ نبیانو نہ یونبی شویدے

او خلک دَ اللہ او دَ اللہ تعالیٰ توجید طرف تہ رایی۔ تعبیر نے، اول بہ پہ

بلا او تکلیف کہنے گرفتار وی او بیا بہ پہ دَ بنمنا نو برے موی اوکہ خپل خان

نیک عملہ او پرہیزکارہ اوگوری تعبیر نے ہمدادے مکر تکلیف بہ نے  
پہ دنیا کہنے لزوی اوکہ اوگوری چہ مالدار او دَ دبے والا شوے دے۔



تعبیر ہے دُنیا نعمت بہ وربانندے فراخہ شی مکر دین بہ ئے تباہ شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ نوم بدل شوئے  
چہ بنہ نوم ورتہ لکہ محمد، محمود، سعید، سعد صالح، علی وغیرہ نومونہ  
سرہ بلے شی تعبیر ہے دے بہ ذکر خیر اونیکی سرہ یادیری او کہ ددے نہ ئے  
خلاف اوگوری پہ بدی بہ یادیری او کہ اوگوری چہ بادشاہ یا امیر او یا قاضی شوئے  
دے تعبیر ہے خیل کا، و بار کتبہ بہ عدل او انصاف کوی او کہ ددے برعکس اوگوری د  
بدی تعبیر لری۔ جابر مغربیؒ وائی۔

او کہ اووینی چہ د صلاح حال نہ فساد طرف تہ بدل شوئے دے تعبیر ہے  
بد نصیبی او بد بختی دہ کہ ددے برعکس وی نو دین او دُنیا سعادت او بخت تعمیر  
پریوتل۔ (افتادن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب

کئے اوگوری چہ پھ مخ پریوتے دے تعبیر ہے پریشانی دہ خاص ہفہ وخت  
چہ بہ جنگ جگرہ کئے وی۔  
او کہ اوگوری چہ د کوم خائے نہ پریوتے دے لکہ غر، بالاخانہ یا دیوال نہ  
تعبیر ہے مراد بہ ئے پورہ کیبری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ د کوم خائے نہ  
پریوتے دے تعبیر ہے امید بہ ئے نہ پورہ کیبری او کہ د غرہ نہ لاندے  
پریوتو تعبیر ہے د غور زید یہ اندازہ بہ بد حال کیبری او بدن تہ بہ ئے  
تکلیف اور سی او کہ اوگوری چہ ورتہ سخت زخم رسیدے دے او اندام نہ ئے  
وینہ و تلے دہ تعبیر ہے د زخم پہ اندازہ بہ نقصان ورتہ و رسیبری  
او کہ اوگوری چہ خپہ ئے او خویدا او پریوتو تعبیر ہے دہ تہ بہ غم  
او تکلیف رسیبری او کہ اوگوری چہ پریوتے او تکلیف ورتہ نہ د رسید  
تعبیر ہے سہولت او اسانی دہ۔

او کہ شوک اوگوری چہ ددہ د کور چوکات نہ ماریا لرم یا نور خور و نکی  
حشرات پریوتی دی۔ تعبیر ہے بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیبری۔  
او کہ اوگوری چہ دیوال یا بالاخانہ وربانند پریوتے دی تعبیر ہے ددہ  
خائے نہ بہ مال ورتہ ملاویری چہ امید بہ ئے ورنہ نہ وواپہ دے بہ  
دیر خوشحالہ وی کار بہ ئے روان وی او اللہ پوہیبی

**پتیلہ (دیکھے)۔ (پاتیلہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب  
کئے پتیلہ لیدل کور بنٹھ دہ کہ شوک  
خوب کئے اوگوری چہ نوے پتیلہ نے اخستہ دہ یادہ چالہ ورکھے دہ تعبیر  
نے کورودانے (بنٹھے) تہ بہ نے خہ آفت رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ پتیلہ  
کئے خہ شیان د خوراک دی۔ تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ ورتہ  
خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوگوری چہ پہ پتیلہ کئے خہ شیان د خوراک  
دی مگر خراب دی تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ خہ ضرر ورتہ  
رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پتیلہ لیدل خہ قابل  
قدر شہ نہ دے۔

**پھرہ ورکول۔ (پاس داشتن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کئے پھرہ ورکول پہ دہ وجودی کہ اوگوری  
چہ د نیکو خلکو پھرہ دہ تعبیر نے پہ دوار و جہان تو نفع او خیر دے کہ اوگوری  
چہ د شاہی محل شوکیداری کوی تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ نفع او خیر او مومی  
کہ دا خوب تجار اوگوری نو پہ سوداگری کئے بہ نے زیاتہ کہتہ اوشی۔ او کہ د  
نیکانواو بنو خلکو حفاظت اوگوری تعبیر نے د ہغوی نہ بہ د دنیا نفع او خیر  
او مومی۔ او پہ خوب کئے پھرہ دار لیدل تعبیر نے قدر مرتبہ او ولایت  
خاوند لیدل دی او نور کارونہ بہ سم گوی او خلک بہ دہ پہ انتظام کئے وی۔

**پورتنہ تلل (ختل)۔ (بالا رفتن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
کہ شوک اوگوری چہ د غریہ سر

ناست دے یا پہ بالا خانہ یا پہ پھیری یا پہ محل یا داسے نور حایونہ  
شول تعبیر د کوم شہ چہ تلاش کوی ہغہ بہ بیامومی او مراد بہ نے پورہ  
شی۔ اوٹنے تعبیر کوئی وائی چہ کہ شوک اوگوری چہ پہ سختہ برہ ختل دے  
تعبیر نے د کوم شی پہ تلاش کئے چہ تلے وی ہغہ بہ پہ سختہ باند  
او مومی او کہ اوگوری چہ پہ اندر پایہ ختل دے تعبیر نے پہ دین کئے  
بہ عزت او مرتبہ بیامومی چہ ہغہ پورے او اندر پایہ دختہ دی او کہ اوگوری  
چہ پورے د چوٹے او د کا نزی دہ تعبیر نے دہ پہ دین کئے بہ خلل دی۔



حضرت ابرہیمؑ فرمائی دی کو مے پوہی چہ دچوئے او دکانہی وی پہ  
ہفختل تعبیرئے، پہ دُنیا بہ عزت او شرف بیا مومی او کہ اوگوری چہ  
پوہی د کچہ خستو او ختے نہ جو رہ دہ تعبیرئے، آخرت کہے بہ اوچہ درجہ  
بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ برہ اسمان تہ ختل دے او بیا را غلو تعبیرئے  
سخت بیمار بہ شی۔ آخر بہ بنہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہے پور تہ ستل  
بہ پنخو و جودی (۱)، حاجت پورہ کیدل (۲)، بنخہ غوبستل (۳)، عزت  
او مرتبہ (۴)، مراد موندل (۵)، د کاروبار زیاتولے۔

**پالان** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہے پالان  
لیدل تعبیرئے بنخہ دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ پالان دے یائے د  
چانہ اخیستے دے۔ تعبیرئے داد مے چہ بنخہ بہ کوی یا بہ ویتزہ اخی۔ او کہ  
اوگوری چہ پالان ددہ پشادے تعبیرئے د بنخہ بہ تابعدار وی او بنخہ بہ ورباند  
زورہ و رہ وی۔ او کہ اوگوری چہ پالان کے ضائع شو تعبیرئے بنخہ بہ ترے  
جد اکیزی او یا بہ طلاق ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ خوب کہے چہ دہ  
خیل پالان صفا او پاکیزہ ساقے دے تعبیرئے بنائستہ او نیک سیرتہ او  
بنہ بنخہ بہ ورتہ ملاویزی او د ہفے نہ بہ خیر او نفع او مومی۔ او کہ اوگوری  
چہ پالان سخت او خیرن دے تعبیرئے ناموافقہ او جگرہ مار بنخہ بہ  
کوی او د ہفے نہ بہ نقصان او تکلیف او مومی۔

**د پنبوگرہ۔ (پابند)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کہے د پنبوگرہ لیدل تعبیرئے اوریدل د

بنخہ او من پسند مے خبرے دی یا د زور او عیال بشکل دل دی یا د دوست  
کہ چرتہ دیرے کہے اوگوری نو پہ ہفے اندازہ بہ نعمت او حلالہ روزی  
او مومی۔ کہ اوگوری چہ بوہی بنخہ پابند ورکوی دی تعبیرئے، پہ ہفے اندازہ  
بہ نعمت او مال بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ سرہ دیرے د پنبوگرہ دی  
او ہولے ورتہ بنخے شویدی یا ضائع شویدی تعبیرئے، کہ نعمت لری یا بہ دیر  
خرچ کپی او یا بہ ئے ضائع کہے شی۔ حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک یوہ پنبہ پرکے  
**پنبے۔ (پائے)** | یا ماتہ کرے شوے اوگوری ددہ بہ نیم مال ضائع کیری



اوکہ خیلے دواہ پینے پر یکریے یا ماتے اوکوری تعبیرئے، ددہ تہول مال بہ شی۔  
یا بہ پہ خیلے مری۔ اوٹنے تعبیر کوئی دانی، کہ شوک دواہ پینے ماتے یا پر یکریے  
اوکوری تعبیرئے پہ سقر بہ شی۔ اوکہ شوک اوکوری چہ ددہ پینے داو پینے یا  
د تلے دی۔ تعبیرئے، ددہ عمر بہ زیات وی او مال بہ تے باقی وی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ پینے د پینے دی تعبیرئے، ددہ عمر بہ زرا ختم شی او مال بہ تے پاتے نشی۔  
حککہ د پینے بقا او پایبنت نہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے شلے دی نودا ددہ  
د حال د کمزوری تعبیر دے پہ ہر حال کہ خیر وی یا شر۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ نیک سرے اوکوری چہ ددہ پینے شلے  
شوی دی تعبیرئے د دین د زیاتی دے، د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا عَلَى الْاَعْرَاجِ  
حَرَجٌ) ترجمہ :- او پہ شل خا، حرج نشتہ )۔

اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے پہ رستی تہلے شویدی تعبیرئے، د چانہ بہ  
ورنہ فائدہ رسیری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے نشتہ دے او د لڑکی پہ د انکوری  
گرچی تعبیرئے، چہ پہ چا اعتبار کوئی د ہفہ نہ بہ وفاداری نہ کوری۔

اوکہ شاہی حاکم اوکوری چہ ددہ دواہ پینے کہت شویدی، تعبیرئے، د خیل  
کار نہ بہ معزول شی او مال بہ تے ضائع شی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے داو پینے  
دی تعبیرئے، مال بہ تے زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے د چاندی دی  
او گیتپی (پوندے) تے د سرور رودی ہمدان تعبیرئے دے۔ اوکہ اوکوری  
چہ ددہ پینے درد کوئی تعبیرئے، نقصان بہ او چتوی اوکہ اوکوری چہ ددہ  
پینہ د پینے پورے تہلے دہ۔ تعبیرئے، نہ دے حککہ چہ ونہ د سیری پہ  
شان دہ۔ او ستہ د مری پشان دہ۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ پہ جال  
کینے دہ یا زمکہ کینے بنجہ شویدا۔ تعبیرئے، چہ خورہ ددہ پینہ بنجہ شویدا  
پہ ہفہ اندازہ بہ مکر او فریب کینے گرفتارہ کیری۔ اوکہ اوکوری چہ پینہ  
تے غرہ یا کوم حائے کینے خوئید لے دہ تعبیرئے، د دین او دنیا کار نہ یہ منع  
شی یا بہ شوک ورنہ د اسے خبرہ کوئی چہ د ہفہ نہ بہ بیمار شی اوکہ اوکوری  
چہ پہ غوی باندے پینے خوزوی۔ تعبیرئے، د کاریہ لتون کینے بہ دی۔  
حضرت ابراہیمؒ فرمائیے دی، کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ

ددہ پینہ د اوین یا د غوی د نوکونو پشان دہ تعبیرئے، ددہ قوت او مال بہ  
زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ د اس یا د خور پشان دہ۔ تعبیرئے، ددہ



قوت او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔ او کہ خیلہ پنبہ ددرندہ پنچے پشان اوگوری تعبیر  
تے حرام مال بہ حاصلوی او کہ خیلہ پنبہ دچرکانو د پنچو پشان اوگوری د  
دہ کسب او ژوند د قوت تعبیر لری او یہ دشمن بہ کامیاب وی  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، یہ خوب کتے د پینو لیدل یہ اوہ  
وجووی (۱) عیش (۲) عمر دس کوشش کول (۳) د مال طلب (۴) قوت (۵) سفر  
(۶) بنجہ او یہ خوب کتے پنبہ کوہول یا وھل د غم او مصیبت تعبیر لری۔

**پازیب یخنکلی (پائے اور بن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
کہ شوک خوب کتے اوگوری چہ ددہ  
پینو کتے پازیب دی۔ تعبیر تے غم دے او کہ دچاندی وی نو سختی بہ ورباند  
کتے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د بنجے پازیب لیدل تعبیر تے خاوند د  
اولیدل تے پنبہ دی او د سرو زرولیدل د بنجو د پامر ملکیت دے او سرو د پامر  
حرام دی۔ او کہ اوگوری چہ پازیب تے د پنبو تہ ویستلی دی یا ورک شوی  
دی تعبیر تے، د زہرہ غم نہ بہ نجات او موہی۔

**پانچے (دچیلو وغیرہ پنبے) (پاچہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ  
شوک خوب کتے اوگوری چہ د پانچے غوشت  
خوری، تعبیر تے، چہ خومرہ تے خوہلے دہ پہ ہفے اندازہ بہ نعمت ورتہ ملاویری  
کہ ادوینی چہ د غوا پانچے خوری تعبیر تے چہ خومرہ تے خوہلی دی پہ ہفے اندازہ  
بہ پہ دے کال کتے ورتہ د نعمت فراخی وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پانچے خوہل پہ خوب کتے د خوراک پہ اندازہ  
خاص چہ کچہ تے خوہلی وی تعبیر تے دیتیمانو د مال خوہل دی یعنی دیتیمانو  
مال بہ تے خوہلے وی۔

**پردہ - (پردہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب  
کتے اوگوری چہ پردہ ددہ پہ دروازہ زوپندہ دہ کہ تنگہ  
وی او غتہ وی تعبیر تے غم او فکر دے یرہ او خوف دے او آخر کتے امن دے  
کہ اوگوری چہ د سرائے پہ دروازہ یا د مسجد پہ دروازہ یا پہ بازار کتے لکیندہ  
تعبیر تے غم، فکر او دہیرے خطرے دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کتے اوگوری چہ پردہ ضائع

شوہ نو خوب لیدونکے بہ دغم او فکر نہ خوشحالی او موی۔ ہمدارنگہ دیرے نہ بہ امن کینے شی۔

اوکہ پردہ اوگوری او نامعلومہ وی تعبیرے دیر فکر او غم دے اوکہ ہفتہ معلومہ دہ نو آسانہ بہ وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، نوے پردہ بادشاہ تہ لیدل بنہ دی او د رعیت د پار بدہ دہ او زہرہ پردہ پہ ہر حال نہ دہ بنہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی **پردہ اچول پہ چا۔ (پردہ داری)** دی، کہ شوک خوب کینے اوگوری

چہ پہ چا پردہ اچوی تعبیرے مراد بہ تے پورہ کیری عزت او مرتبہ بہ تے زیاتیری حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د کوم عادل بادشاہ پردہ کوی تعبیرے دے بہ مصلح او د نیکی طرف تہ مائل کیری او حلال مال بہ بیاموی اوکہ یہ ظالم او مفسد بادشاہ پردہ اچوی تعبیرے دفساد طرف تہ بہ مائل کیری ہمدارنگہ حرام مال بہ بیاموی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کینے **پتنگ - (پروانہ)** پتنگ لیدل ضعیف او کم عقل سرے دے

چہ خیل خان کم عقلتیا سرہ بہ ہلاکت رسوی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ چا خوب کینے اولیدل چہ پتنگ د دہ دوستو والوتو او دہ او نیولو تعبیرے د پیغل وینزے تہ بہ تے خوئی پیدا کیری۔ اوکہ اوگوری چہ پتنگ تے مہکرو او د دہ لاس کینے ہلاک شو۔ تعبیر تے خوئی بہ تے ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کینے د **پانرہ - (برگ)** او نو پانرے لیدل تعبیرے د او نو پانرہ و مطابق پہ

اخلاق دے چہ پہ موسم کینے وی۔ اوکہ اوگوری چہ د او نو شنے پانرے تے پہ موئی کینے اخستے دی تعبیرے خوب لیدونکے بہ خوش اخلاقہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د او نو تازہ پانرے تے راخستے دی تعبیرے د ہفتے پہ اندازہ بہ ورتہ درہم ملاویری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی پہ خوب کینے د پانرہ و لیدل د ہفتہ و نو چہ میوہ تے خوبزہ وی، تعبیرے نیک خوی او نیک اخلاق دی او د تروشی



میوے پانہ سے تعبیر یہ بد خویٹی دے اور ہفتہ ونے چہ میوہ نہ نیسی تعبیر  
 نے د اشرفو اور پوپ ملاوید دے۔  
 بخنے تعبیر کوئی وائی چہ میوہ دارو پانہ و پلہ لید لو تعبیر یہ اشرفو اور پوپ ملاوید  
 سرہ دے۔

**پرائنگ - (پلنگ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پرائنگ  
 لیدل خوب کئے مضبوط دہنمن دے۔

کہ شوک خوب اوگوری چہ د پرائنگ سرہ جنگ کوی تعبیر خیل دہنمن سرہ جنگ  
 کوی او دہنمن بہ پرے غالب او کامیابیری مطلب دا کہ پرائنگ کامیاب شو  
 نو دہنمن یہ کامیاب شی۔ او کہ دے یہ پرائنگ کامیاب شی نو دے بہ پہ  
 دہنمن کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ د پرائنگ غونسہ نے خور لے دے۔ تعبیر  
 نے جنگ کئے بہ پریوٹی مکر آخر کئے بہ کامیاب شی اشرفو اور پوپ کی بہ حاصل کری۔  
 حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ پہ پرائنگ سو  
 دے تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ اوگوری او دہنمن بہ نا کام کری۔ او کہ  
 اوگوری چہ د پرائنگ سرہ جنگ کوی او پہ یوبل نہ کامیابیری تعبیر نے  
 د بادشاہ نہ بہ ورتہ خطرہ رسیبری یا بہ سخت مریض شی او جو بہ شی۔

او کہ اوگوری چہ از مرے پرائنگ خوری تعبیر نے دہنمن نہ بہ ورتہ خطرہ  
 پینیری۔ او تیجہ بہ نے امن وی۔ او کہ اوگوری چہ د پرائنگ خرمن یا ہڈی  
 یا وینتہ نے اخستی دی یا چا و رکری دی تعبیر نے دے ہفتہ پہ اندازہ بہ  
 دہنمن مال موہی۔ او کہ اوگوری چہ پرائنگ نے وڑ لے دے تعبیر نے کو  
 اسلام نہ بہ گر خیری او دے تہ بہ شہ خیر نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د پرائنگ لیدل پہ دہنمن  
 وجودی (۱) قوی دہنمن (۲) دہنمن تہ مال اخستل (۳) بادشاہ نہ ویرہ۔

**پرائنگ، لیوۃ - (یوز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پرائنگ  
 لیدل خوب کئے دہنمن دے او دہنمنی بہ

نے پہ دے ظاہریری۔ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے د پرائنگ سرہ جنگ  
 کولو او دے وربا تدمے کامیاب شو تعبیر نے پہ دہنمن بہ کامیاب شی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ د پرائنگ او نیولو  
 تعبیر نے دے بہ دہنمن سرہ ملاقات وکری او کہ اوگوری چہ پرائنگ ورنہ او بتید لو

تعبیرئے دشمن بہ ورنہ اوتبستی۔ اوکھ اوکوری چہ پرائنگان ددہ دیر تابع دی تعبیر  
ئے دشمنان بہ ئے خوار او ذلیل کہے شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ دیرانگ غوبہ خوری  
تعبیرئے دھغہ غوبہ یہ اندازہ بہ دشمن نہ مال اخی۔ اوئے تعبیر کوئی والی  
کہ خوک اوکوری چہ پرائنگ ئے او وڑلو تعبیرئے پہ دکھتے بہ خہ خیر او نفع نہ وی  
اوکھ اوکوری چہ پرائنگ ئے پہ خیل خت کہنیلے دے او بوخی ئے دے بہ دشمن  
خہ پیٹے پور تہ کوی۔ کہ اوکوری چہ خہ اندازہ پرائنگان ددہ کوریا کلی تہ راغلی  
دی تعبیرئے دشمنان نہ بہ نقصان او ضرر موئی، پہ ہغہ اندازہ چہ دہ لیدی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ پنبہ دانہ خوب کئے

### پنبہ دانہ

جکھہ مارا وی ہودہ سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پنبہ خوب کئے لیدل حلال  
مال دے پہ ہغہ اندازہ چہ دہ لیدلے دے دلہ و اوہیرونہ  
پنبہ دانہ خوب کئے تعبیرئے ہغہ مال دے چہ پہ اسانی سرے لاس تہ راوری  
بغیر دکم تکلیف او ستیری کید و نہ۔

### پنبہ

امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے پنبہ لیدل دے وجہ دی۔  
(۱) حلال (۲) نفع (۳) ستر کول۔

حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب کئے خشک پنیر  
اوکوری تعبیرئے مال دے چہ د سفر نہ بہ حاصلیری او تازہ پنیر  
دیر مال دے چہ سفر کئے موئی۔

### پنیر

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی تازہ پنیر مال او نعمت دے چہ پہ  
اسانہ حاصلیری۔ او خشک پنیر لہ مال دے چہ د سفر نہ حاصلیری کہ خوب  
کئے اوکوری چہ پنیر دودھی سرہ خوری تعبیرئے دہ تہ بہ سفر کئے لہ مال  
پہ غم او فکر سرہ حاصلیری۔ ئے تعبیر کوئی وائی چہ دہ تہ بہ بیماری سیر  
چہ دھغہ نہ بہ زر خلاصہ او موئی۔

پوزے۔ (بوریا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے

پوزے یو کیتہ سرے دے ہمدارنگہ کم اصلہ  
او کمزورے بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ پوزے ئے بونہ لے دے او ورنہ فارغہ  
شوے دے، تعبیرئے خیل کار بہ خلاص کپی۔ اوکھ اوکوری چہ د کورد



پارہ پوزے جوہ دی، تعبیرے، بیٹھے کولوکنے بہ مشغول دی۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ ددہ سر پوزے  
دے او یا چا ور کرے دے، تعبیرے دے بیٹھے نہ بہ ورتہ د پوزی د لوی پہ اندازہ  
نفع اور سیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پوزے لیدل پہ دریو وجودی۔  
(۱) نفع (۲) دے بیٹھے طلب (نکاح کول)۔ (۳) پہنچلے ابادی کولوکنے مصروفیت (مشغول کیدل)

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ  
دے بیٹھے وخت کتے پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے ژوند خہ

## پوستکے

شے بہ ورتہ رسیری او کہ د گومی وخت دی ہمد تعبیرے دے مکر نتیجہ بہ غم دی  
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ خوب کتے اوگوری چہ د گہا یا چلی پوستکے  
لری تعبیرے مالدارہ بیٹھے بہ کوی او د ہفے نہ بہ مال موہی۔ او کہ اوگوری چہ د  
(روبا راوسی) پوستکے لری۔ تعبیرے مالدارہ بیٹھے سرہ بہ نکاح کوی۔ او کہ اوگوری  
چہ د اوسی نوے پوستکے اغوستے دے تعبیرے مالدارہ بیٹھے سرہ بہ نکاح کوی  
مکر چلتکارہ او مکارہ بہ دی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسی پوستین لے اغوستے دے  
تعبیرے، ناکارہ او بد کردارہ بیٹھے بہ کوی او د ہفے نہ بہ تکلیف وینی۔ او کہ  
اوگوری چہ د سنجاب پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے چہ د ناموافقہ بیٹھے  
سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوگوری چہ د پیشو پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے  
بد اخلاقہ بیٹھے سرہ بہ وادہ کوی چہ غلہ او بد کردارہ بہ دی۔ او کہ اوگوری چہ د  
وشتق پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے اسیلے او پرہیزکارہ بیٹھے سرہ بہ وادہ  
کوی او کہ اوگوری چہ د مریے پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے ناپاکے بیٹھے  
سرہ بہ کوژدن کوی۔ او کہ اوگوری چہ پوستکے شلیدلے یا سوزیدلے دے یا ضائع  
شویدے تعبیرے دے مال نقصان بہ لے کیبری او پہ غم بہ گرفتارہ کیبری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ  
پُل جوہول۔ (پل ساختن) خوب کتے د پُل لیدل، تعبیرے بادشاہ

یا لوے سرے دے چہ د ہفے پہ وجہ بہ خلک مراد تہ رسیری۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی د پُل تعبیر نیک دے کہ اوگوری  
خوب کتے چہ پہ پُل تیر شویدے تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ ورتہ عزت  
او مرتبہ حاصلیری او ددہ نہ بہ نفع موہی او کہ اوگوری چہ بنیادے پہ پُل



ایسے دے اوکورتے ورباندے جو رکریدے تعبیرے بادشاہی او ولایت بہ درتہ ملاویزی - او یا بہ دیر مال جمع کری - ذالہ تعالیٰ کلام دے (وَالْقَتَا طَيْرِ الْمَقْنَطَرِ) (مِنَ الذَّهَبِ) ترجمہ :- خزانے دے سرور و لکوی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے د پیل لیدل خلور وچ دی (۱) داسے سپرے چہ د نولو پہ کار بہ راخی او دھر چا حاجتو نہ پورہ کوی - (۲) بادشاہ (۳) نیکی کامیابی موندل (۴) دیر مال حاصلول - او کہ اوکوری چہ پل خراب شو او پریوتو تعبیرے د بادشاہ حالت او د ملک پہ تباہ کید و تعبیر دے -

**پلہ - (پتھہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پلہ پہ خوب کبے مال او د ہفے جمع کولو والادی - کہ اوکوری چہ پلہ ددہ پہ اندام کبے چہ شویدہ یا شلیدہ ددہ - تعبیرے ہفہ دوست چہ ددہ د کار وکیل وی ورنہ جداشی یا بہ د دنیا نہ رحلت وکری او کہ اوکوری چہ ددہ د بدن پلے وچے شویدی تعبیرے د دوستانو نہ بہ جداشی -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ددہ د وجود پلے سختے او قوی دی تعبیرے دادے چہ ددہ خپل خیلوان او اہل بیت بہ بد حالہ اوضعیف وی حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی چہ پیاز خوب کبے لیدل تعبیرے حرام مال، بدنی، خرابہ خبرہ دہ کہ خوب لید و نکے نیک دی او اوکوری چہ کوشش کوی د پیاز خورل و نہ خان و ساتی، نوخیر دے کہ نیک نہ وی نو حرام مال بہ راجمع کری او پہ دے کبے بہ تل خرابے خبرے اوری - کہ سور پیاز لیدلی وی او کہ پوخ پیاز لے خورلی وی تعبیرے آخر بہ د حرام مال نہ بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع وکری -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کبے د پیاز خوراک دے وچے دی (۱) حرام مال (۲) غیبت او بدہ خبرہ (۳) پہ کار کبے پنیما نہ کیدل -

**پیالہ** حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی - پیالہ پہ خوب کبے دینزہ دہ چہ د ہفے سرہ بہ عیش او خوشحالہ وی - کہ اوکوری چہ د پیالے اوبہ کلاب اوبہ ثنبی - تعبیرے د دینزے سرہ بہ خوشحالہ وی او ددے نہ بہ نیک خوی پیدا شی - او کہ اوکوری چہ ہفہ اوبہ یا کلاب د پیالی نہ توئے کرے ددہ خوی بہ مرشی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کبے ددہ وچے لری -



(۱) وینزہ (۲) خادم او نوکر۔

دَدے بیان پہ سپارسم فصل کئے تیر شوے دے  
پیغمبر ہلتہ ئے او گوری۔

حضرت محمد بن سیرینؒ فرمایلی دی پہ خوب کئے  
پیمانہ لیدل تعبیر ئے قاصد دے۔ کہ شوک خوب کئے

او گوری چہ دَدے سرہ پیمانہ دہ او یا چا ور کرے دہ، تعبیر ئے صداقت  
او انصاف بہ کوی او کہ شوک خوب کئے او گوری چہ پیمانہ ماتہ شوہ یا اوسوزید  
تعبیر ئے خوب لید و نیکی تہ د مرگ خطرہ او ویرہ دہ۔ او کہ خوب کئے او گوری  
چہ د پیمانے سرہ خہ اندانہ کوی۔ کہ اہل علم وی تعبیر ئے قاضی بہ شی  
او کہ اہل علم نہ وی تعبیر ئے د انصاف د پارہ بہ قاضی تہ محتاجہ وی۔  
د بے وینا موافق پیمانہ د راستی او انصاف خاوند سگر دے چہ د خلقو انصاف کوی۔

حضرت دانیالؒ فرمایلی دی چہ خوب کئے پوزہ لیدل  
پوزہ۔ (بہینی)

تعبیر ئے عزت او مرتبہ دہ دلید و نیکی چہ قوم پہ پوزہ کئے  
کہ یازیات او نقصان او گوری تعبیر ئے دلید و نیکی پہ مرتبہ او قدما کئے کہ او زیاتوالے د کہ شوک او گوری  
چہ دَدے پوزہ ور کو تے شویدہ، تعبیر ئے دَدے د مرتبہ د کمید و دے۔ کہ شوک او گوری  
چہ دَدے پوزہ پریوتے دہ تعبیر ئے د قدر او مرتبہ نہ بہ پریوزی او کہ او گوری  
چہ دَدے د پوزے سورے لوے شوے دے تعبیر ئے پہ دہ بہ روزی فراخہ شی۔  
او کہ سورے تنگ شوے وی تعبیر ئے دَدے د رزق بہ تنگ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی، کہ شوک او گوری چہ دَدے د پوزے تہ  
گرمیگ و تے دے تعبیر ئے د کوم سردار نہ بہ نفع موی۔ او کہ او گوری چہ دَدے د  
پوزے نہ چینجے، مچ وغیرہ مٹا ورو غیرہ و تے دے تعبیر ئے دَدے کوہ بہ ہلک پیدا کیبری  
او کہ او گوری چہ دَدے پوزہ کئے سورے دے او پرے پکے اچولے دے تعبیر ئے د  
خلکو میلستیا بہ کوی یا د اوچتے بنے سر بہ ملگرتیا کوی او د ہفے نہ بہ مال  
او نعمت موی او کہ او گوری چہ دَدے د پوزے سر ترے شوے دے او ساہ  
نشی اخستے تعبیر ئے دَدے کار بہ بندیزی۔ او کہ او گوری چہ پہ پوزہ کئے خیر  
کوی تعبیر ئے دَدے دولت بہ بربادیزی او کہ او گوری چہ دَدے د پوزے خرمن  
پور تہ شویدہ تعبیر ئے دَدے نقصان بہ کیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمایلی دی چہ شوک او وینی چہ د پوزے نہ ئے



وینہ وتلے دہ او تعبیر بشود ونکی تہ او وائی چہ زما د پوزے نہ وینہ وتلے دہ تعبیر  
تے پیر مال بہ مومی او کہ او کوری او وائی چہ وینہ تے د پوزے نہ مومی نو تعبیر تے  
دادے چہ مال بہ ورنہ لارشی تعبیر بیان نو ونکی تہ پکار دی چہ د خوب بیان نو ونکی  
پہ وینا باندے تعبیر بیان کپی او خبرہ تے پہ فال کینے پہ نظر کینے وساق  
او کہ او کوری چہ د پوزے سرے د دہ دواہرہ یوشویدی تعبیر تے ہو بسیار  
تے سرہ بہ صحبت کوی۔ او کہ او کوری چہ د پوزے سرے پریکریے شوے دے  
تعبیر تے د دہ دحوی ختنہ (سنت) بہ وی۔ تے تعبیر کونکی وائی چہ د دہ پہ  
عزت او مرتبہ کینے بہ نقصان وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ تے شے د دہ پوزے کینے  
پہ زور تنوتے دے تعبیر تے غصہ او نیکی دہ او کہ او کوری چہ د پوزے نہ تے وینہ  
وتلے دہ تعبیر تے د تے حمل بہ تے او غور خیری او تے تعبیر کونکی وائی چہ  
داسرے بہ فقیرشی۔ او کہ او کوری چہ وینہ د دہ د پوزے نہ وتلے دہ او پخلہ  
دینہ گندہ نہ دہ تعبیر تے تے یا حوی بہ د کورہ ادباسی یا بہ ورتہ تکلیف ورکوی۔  
او کہ او کوری چہ د دہ پوزہ پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے د دہ بہ لور پیدا کیری  
او کہ او کوری چہ خیلہ پوزہ وینچی تعبیر تے شوک سرے بہ د دہ تے تہ دھوکہ  
ورکوی او کہ او کوری چہ د دہ پوزے نہ چرک وتلے دے تعبیر تے د دہ بہ  
خلور پنے حوی پیدا کیری۔

تے تعبیر کونکی وائی چہ د پوزے نہ وینہ وتل مال دے چہ دہ تہ بہ د خیل  
ملک بادشاہ نہ ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د پوزے نہ تے لبرہ شین رنگے  
وینہ راغلے دہ۔ تعبیر تے موریہ تے حوی او غر خیری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ د دہ پوزہ نہ  
ہا ق خرم پشان او یا ددے نہ لویہ دہ۔ تعبیر تے د تے پہ اندازہ عزت او  
مرتبہ بہ تے زیاتہ شی او د دہ خیلوان بہ ہم عزت او مومی۔ او کہ شوک  
او کوری چہ د دہ پوزہ کینے خوشبوئی تلے دہ تعبیر تے دہ کرہ بہ نیک علم  
حوی پیدا شی۔ او کہ او کوری چہ د دہ پوزہ کینے بد بوئی تلے دہ تعبیر تے د  
دے خلاف دے۔

جا حظ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ د دہ پوزہ نہ شتہ دے تعبیر  
تے د دہ اولاد منع کینے بہ اختلاف پریوٹی۔ او کہ او کوری چہ چادر باندے



خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ ورتہ نفع حاصلہ شی۔  
اوکہ دا خوب بنٹھہ اوکوری، تعبیر دے کرہ بہ نیک عملہ خوئی پیدا شی  
اوکہ اوکوری چہ ددہ پوزے لاندے بد بوی کیخود لے شوے دہ تعبیرے دہ  
تہ بہ یہ دے سری غصہ راختی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی یہ خوب کہنے پوزہ لیدل یہ پنخووج  
دہ (۱) عزت (۲) مال (۳) شرافت (۴) خوئی (۵) خوشحالہ ژوند۔

**پتکے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دکتان پتکے  
یہ لاس کہنے لری تعبیرے دیونیک او مصلح سری نہ بہ ورتہ نفع

درسیبی۔ اوکہ اوکوری چہ پتکے ددہ نہ ضائع شوے دے او یا سوزیدلے دے،  
تعبیرے زیان او نقصان بہ ورتہ وراسیری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتکے یہ خوب کہنے لیدل یہ دریو وجودی  
(۱) نفع (۲) وینزہ (۳) لبز ورکول۔

**پتکے دسر۔ (دستار چاہم)** ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پتکے خوب کہنے  
لیدل تعبیرے دین دے کہ سپین یا شین

یا دکتان یا دپتکے اوکوری تعبیرے دین دے۔ کہ اوکوری چہ شین او پاک  
پتکے لری تعبیرے اصلاح ددین دہ اوکہ درینمو پتکے اوکوری تعبیرے  
د دنیا بنہ حال دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پتکی پور نور پتکے یو محالے  
شوے دے، تعبیرے یہ بزرگی او مرتبہ کہنے بہ لے زیاتوالے راشی۔ کہ  
اوکوری چہ ددہ پتکے غر حیدلے او یا ضائع شوے دے تعبیرے ددین نقصان  
دے او ددہ بے عزتی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خپل پتکے ورنہ پتہ شوے اوکوری تعبیر  
لے نقصان د مرتبے او دقدار دے اوکہ اوکوری چہ پتکی تہ تا وورکوی او بنہ  
لے ساتی۔ تعبیرے ددین خاوند انواود دنیا د خلکو سرہ بہ موافقہ کوی۔  
اوکہ اوکوری چہ نقشہ دار پتکے لری تعبیرے سفر کہنے بہ مشہور شی  
یہ خلکو کہنے اوکہ شین پتکے او شنے جاے اوکوری تعبیرے ددنیان  
بہ د شہادت سرہ لارشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ لوئے پتکے اوکوری یہ  
ہے اندازہ بہ ددہ عزت او مرتبہ زیاتہ دی۔ اوکہ اوکوری چہ لنبا او



خیرن پتکے لری۔ تعبیرئے نقصان د عزت اود مرتبے دی۔ اوکھ سور پتکے  
اوگوری تعبیرئے پہ چاہہ ظلم کوی۔ اوکھ زیر پتکے اوگوری تعبیرئے  
بیمار بہ شی۔ اوکھ نیلی رنگ اوگوری تعبیرئے دہ تہ بہ مصیبت پینیری  
اوکھ تور اوگوری تعبیرئے نقصان اوضرر رسیری۔ مگر قاضی و خطیب  
نہ۔ اوکھ پہ سر باندے د رینمو پتکے اوگوری تعبیرئے دے بہ منصف او  
حاکم بہ وی او خلک بہ ئے خویشوی اوکھ او بد پتکے تاوشوے اوگوری تعبیر  
ئے د سفر نہ بہ زر راشی اود رینمو پتکے تعبیرئے د دین فساد دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتکے خوب کئے لیدل پہ اوکھ وجودی۔

(۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) قدرت (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری  
**پیغل توب - (دو شزگی)** چہ دہ د پیغلے سرہ نکاح کریدہ تعبیرئے

حرام مال بہ بیاموی اوکھ پیغلہ نہ وی او خوب کئے اوگوری چہ پیغلہ  
دہ تعبیرئے دا دہغه سہی د ستر اود پرہیز کاری دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دہ تہ پیغلہ  
جینی ملاوشوے دہ تعبیرئے ہم دے کال کئے بہ پیغلہ شہ کوی یا بہ وینزہ اخی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے

**پتون - (ران)** پتون لیدل تعبیرئے قوت دے۔ کہ شوک اوگوری

چہ دہ پتون مات شوے دے یا غرنید لے تعبیرئے د خیلوانونہ بہ جدا  
شی کمزورے بہ شی او غربت (فقیری) کئے بہ مرشی۔ اوکھ اوگوری چہ  
دہ پتون خیرے شویدے ہمدغہ تعبیر لری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ شے پتون د پلارلہ طرفہ

پہ خیلوانو تعبیر لری اوکس پتون د مورد طرفہ پہ خیلوانو تعبیر لری

کہ اوگوری چہ دہ پتون نرے شویدے تعبیرئے د خیلوانو کار بہ

کمزورے شی اوکھ اوگوری چہ دہ پتون پریکرے شوے دے تعبیرئے

د خیلوانونہ بہ جدا ئی تلاش کوی اوکھ اوگوری چہ دہ پتون مات دے

تعبیرئے چرتہ د سردار نہ بہ ورتہ ذلت او خواری رسیری۔ اوکھ اوگوری

چہ دہ پتونونہ غوبہ پریوتے دہ۔ تعبیرئے دہ د خیلوانو مال بہ  
ضائع شی۔



حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ پتنونہ پہ رسی تہلی  
 شویدی تعبیر دخیلوانونہ بہ نہ جدا کیبری او نکاح بہ وکری اوکہ اوگوری  
 چہ دخیل پتون غوبنہ ئے خورے تعبیر پہ اندازہ بہ دخیلوانومال خوری۔  
**پنہائی۔ (ساق)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ خوب  
 کئے پنہائی لیدل مال او ژوند دے چہ د  
 خلکو ورباندے یقین وی او اہل تعبیر بیان کوی چہ پنہائی دخلکو  
 د پامہ عزت او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی مضبوطہ دہ تعبیر ئے د  
 دہ کاربہ بنہ وی۔ اوکہ ددہ پنہائی کمزورے وی تعبیر ئے ددہ کاربہ ضعیف  
 او بے انتظامہ وی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی د او سپنے دہ،  
 تعبیر ئے، عمر بہ ئے او بد وی او مال بہ ئے پائیدارہ وی اوکہ اوگوری چہ  
 ددہ پنہائی ماتہ شوے دہ، تعبیر ئے ددہ پہ بدن بہ خرابی راجی۔  
 حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی چہ پنہائی لیدل بنحو د پامہ میوہ او  
 د سپرد پامہ بنحو دہ۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پنہائی یو بل سرہ انختی دی۔  
 تعبیر ئے ویرہ او ہلاکت دے اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ پنہائی وینستہ دی  
 تعبیر ئے قرضدار بہ وی اوکہ اوگوری چہ د پنہائی نہ ئے وینستہ خربلی دی  
 تعبیر ئے د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی پہ خوب کئے د پنہائی لیدل خلوروجہ دی  
 (۱) مال (۲) زنداگی (۳) د بنحو د پامہ خاوند (میوہ) (۴) او د سپرد پامہ بنحو دہ۔  
 حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

**پامہ (رویلی کرے سیکہ)۔ (سیماہ)** کہ اوگوری چہ د زر وہ کان کئے  
 وردنہ شوے یائے د ہفے خائے نہ زر اخستی دی تعبیر ئے بنحو بہ ئے پہ  
 بد کار کئے مبتلا کیبری۔ کہ اوگوری چہ زر ئے خرش کوی یائے چاتہ ورکری  
 دی تعبیر ئے د بنحو د مکر نہ بہ امن کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د زر وہ چینہ  
 کئے دوب شوے، تعبیر ئے بنحو بہ ورباندے جادو کوی۔

**پیپرہ۔ (شش)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پیپرہ  
 لیدل خوشحالی دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ چا  
 پیپرہ ورکے دہ او ہفہ سرے معلوم وی تعبیر ئے، دہ تہ بہ خیر



رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ چاتہ ئے ورکپیدا تعبیر ئے، ہفہ کس تہ بہ  
دہ نہ خیر رسیبری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ چرے اووینی چہ کچہ یا پنے پیپرہ  
خوڑے دہ او دہفہ ثنا وروچہ دہفہ غوبہ حلالہ دہ۔ تعبیر ئے، بہ  
ہفہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پرتوک لیدل  
پرتوک۔ (شلوار) | خوب کئے عجمی وینزہ دہ یا کینہہ بنٹھہ دہ چہ وادہ

بہ ورسرہ کوی۔ کہ چرے اوگوری چہ نوے پرتوک ئے اخستے دے او اغوستے  
ئے دے تعبیر ئے عجمی وینزہ بہ اخی۔ کہ اوگوری چہ پرتوک اغوستے  
بنٹھہ ئے لیدلے دہ۔ تعبیر ئے، د بنٹھے سرہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ چا  
ورنہ نوے پرتوک ورکے دے، تعبیر ئے، نوکران بہ ئے زیات وی۔ او کہ  
اوگوری چہ دہ نوے پرتوک او مونہ لو تعبیر ئے، نوے نوکر بہ بیاموہی۔  
او کہ اوگوری چہ دہ سرہ خیرن پرتوک دے تعبیر ئے، د اللہ تعالیٰ د طرفہ  
بہ عذاب او موہی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطَرَانِ تَغْشَى  
وُجُوهُهُمُ النَّارُ) ترجمہ بہ، د دوئی پرتوکونہ د تارکولو وی او د دوئی مخوبہ اورپت  
کری وی۔ (ابراہیم ؑ)

کہ اوگوری چہ سور پرتوک ئے اغوستے دے، تعبیر ئے عزتمندہ بنٹھہ بہ پیدا  
کری (وادہ بہ ورسرہ وکری) او کہ اوگوری چہ زیر پرتوک ورسرہ دے۔ تعبیر ئے  
بیمار بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ شین پرتوک دے تعبیر ئے خلق بہ  
سے ملامتہ کوی او بنٹھو دہ پارہ رنگین پرتوک بنٹھہ دے، کہ بنٹھہ اوگوری چہ  
نوے پرتوک اخستے دے، تعبیر ئے، میرہ (خاوند) بہ کوی او کہ اوگوری چہ دہ  
پرتوک ورک شوے دے تعبیر ئے، وینزہ یا نوکر بہ ئے تبتی او کہ اوگوری  
چہ دہ د بنٹھے پرتوک اغوستے دے، تعبیر دہ تہ بہ د بنٹھے نہ ذلت رسیبری۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی، چہ پرتوک پہ خوب کئے لیدل  
پہ دریو وجودی (۱) بنٹھہ (۲) وینزہ (۳) د کور توکر او خادم۔

پارے اوگوکر و مرکب۔ (شنکرف) | ابن سیرینؓ فرمائی دی

خوب کئے غم او فکر دے۔ کہ اوگوری چہ شنکرف ورسرہ دی تعبیر ئے، غم  
پارہ گوکر و مرکب لیدل پہ



بہ بیاموہی۔

اوکہ اوکوری چہ شنگرف ئے خوہلی دی تعبیر ئے بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ شنگرف نہ ئے بت او تصویر جوہ کرے دے تعبیر ئے دُنیا بہ لہو لب او بہ فائدے کار و نو کینے بہ مشغول شی او پہ ہنغے بہ مین وی اوکہ اوکوری

چہ پہ شنگرف ئے خہ لیکلی دی۔ کہ قرآن مجید وی یا دُعا یاد تو حید خبرہ وی نو دَ نیکی تعبیر لری اوکہ د دے خلاف ئے لیکلی وی نو تعبیر ئے نقصان دے۔

محمد بن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک اوکوری **پِل صراط۔ (صراط)** چہ پہ پِل صراط ولاہ دے، تعبیر ئے خراب

کار و نہ بہ ئے سم شی حکہ چہ صراط نیغہ لارہ دہ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ **وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا** او ورتہ ئے او بنود لہ نیغہ لارہ۔ کہ اوکوری چہ دَ پِل صراط نہ تیر شوے دے، تعبیر ئے لوٹے بلا او مرک نہ بہ خلاصے او موہی۔ کہ اوکوری چہ دَ صراط نہ پہ دوزخ کینے پریوٹے دے تعبیر ئے پہ بلا مصیبت او غم کینے بہ پریوٹھی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دَ پِل صراط نہ تیر شوے دے تعبیر ئے دَ آخرت دَ پارہ بہ نیک عمل کوی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، دَ پِل صراط لیدل خوب کینے بہ شیرو وجودی (۱)، نیغہ لارہ (۲)، تکلیف (۳) ویرہ (۴) ارام دَ بادشاہ دَ طرفہ (۵) گناہ (۶) کینہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی۔ پستہ خوب **پستہ۔ (فستق)** کینے لیدل مال او نعمت دے۔ کہ اوکوری چہ دَ

سرہ دَ پستہ مغزدے او دہ خوہلے دے تعبیر ئے دَ ہنغے پہ اندازہ بہ مال او نعمت وی۔ اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دَ پستہ مغزدے تعبیر ئے دَ بخیل سہی نہ بہ فائدہ اوکوری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ چادر پستہ مغز ورکھے دے، تعبیر ئے مال او دولت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، پیسے خوب **پیسے۔ (فلوس)** کینے لیدل جنگ او دُہمنی دہ۔ کہ اوکوری چہ دہ

سرہ پیسے دی تعبیر ئے دَ چا سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوکوری چہ زیاتے پیسے ورسرہ دی تعبیر ئے سخت غم کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوکوری چہ پیسے ئے



ذکور نہ بھرا چولے دی تعبیر دُغم او فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، خوب کئے پیسے لیدل تعبیر  
مُفلسی دہ (غریبی)۔

**پنجرہ۔ (قفس)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک  
او گوری چہ دہ سرہ پنجرہ دہ، تعبیر کوم  
حائے کئے بہ گرفتارشی۔ کئے تعبیر کونگی وائی چہ د خیلو عزیزانو او خیلوانو نہ بہ  
چاسرہ قید حائے تہ شی۔ او کہ او گوری چہ پنجرہ ماتہ شویدہ یا ضائع  
شویدہ تعبیر کئے، جیل خانے تنگوالی نہ بہ خلاصے او مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ پنجرہ خوب کئے پہ دریو و  
دہ۔ (۱) جیل (زندان) (۲) تنگ حائے (۳) د خادر فروشو سرائے۔

**پنجرے غوبہ۔ (گوشت پختہ)** | حضرت امام ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ د کبانو پنجرے غوبہ بہترہ  
دہ۔ کہ او گوری چہ د چیلی د غوبے کباپ خوری۔ تعبیر کئے د کوم لوٹے سری نہ بہ  
فائدہ او مومی۔ او کہ او گوری چہ د خنکلی حنا و رو د غوبے کباپ تہ خورلی  
دی، تعبیر کئے دہ تہ بہ نفع د مشرانولہ طرفہ ملاویزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، د غوبے کباپ او سرہ کپے غوبہ  
د نفع دلیل دے۔

**پتہی (د کرلوز مکے)۔ (رکشت زار)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ کرلے شوے زمکے زر غونیدل  
چہ ورتہ معلومہ وی او پہ معلوم حائے کئے پہ خیل موسم لیدل تعبیر  
کئے د خلکو زامن دی او کہ او گوری چہ پتہی تہ ریلے دے تعبیر کئے، خلک  
بہ جنگ کئے مہرہ کیزی۔

حضرت دانیالؓ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ پتہی کئے دے تعبیر  
د دنیا او د دین ہیکرے عمل بہ کوی او کہ او گوری چہ پتہی تہ او کرلو او دے  
ریلو او دانے تہ ورنہ او ویستے تعبیر کئے د دہ امید بہ پورہ کیزی۔ او کہ  
او گوری چہ پہ پتہی کئے شی تعبیر کئے د غازیانو سرہ بہ جہاد تہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی پتہی ریل پہ خوب کئے تعبیر  
جنگ او جکرے دی او کئے تعبیر کونگی کہ او گوری چہ پتہی تہ تلے د او خلکو



شین ریلے دے تعبیر تے، مصارفو کنبے بہ ٹی اوکہ اوکوری چہ پتہ کنبے  
 اور لکید لے دے او تہول پتہ سوزید لے دے۔ تعبیر تے، پہ دے ملک کنبے  
 بہ قحط راسی۔ اوکہ اوکوری چہ پتہ تہ ٹی اوکہ اوکوری چہ پتہ کنبے  
 دا سے کار بہ ورنہ کیڑی چہ د دنیا او آخرت نفع بہ پکنبے وی اوکہ اوکوری  
 چہ پتہ پتہ اور لکید لے دے او سوزو لے دے۔ تعبیر تے، د بادشاہ نہ بہ  
 ورنہ نقصان رسیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ پتہ کنبے یولوے نہر راغلے دے۔  
 تعبیر تے، پہ دے ملک کنبے بہ قحط او تنگی راسی۔ اوکہ اوکوری چہ د  
 غم ورنہ دا نے غم زید لی دی تعبیر تے، دہ تہ بہ نقصان رسیڑی۔  
 اوکہ نہ پیڑی چہ دا د چا ملکیت دے تعبیر تے، خوب لید و نکی تہ بہ ٹی  
 نقصان وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (رَسَاءُ کُمْ حَرْتُ لَکُمْ فَاَتُوا حَرَّتْکُمْ  
 اَلّی شُئْتُمْ) البقرہ ۱۶۲ ستا سے بنے ستا سے پتہ دی چہ خنکہ ستا سے خوبہ  
 وی ورنہ راسی۔ اوکہ پتہ پہ خیل موسم کنبے شین اوکوری تعبیر تے، پہ  
 دے ملک کنبے بہ نعمت او فراخی وی اوکہ ددہ زمکہ وی تعبیر تے، ددہ  
 مراد بہ پورہ کیڑی اوکہ وختی پتہ اوریجی او ورنہ یو سی  
 تعبیر تے مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ پتہ کنبے د ملکر و سرہ تلے دے، تعبیر  
 تے، جہاد تہ بہ ٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، پوخ پتہ پہ خیل موسم کنبے  
 ریل تعبیر تے بنہ والے او نفع دہ۔ اوکہ کچہ او شین وی تعبیر تے  
 بیماری دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمایلی دی چہ پہ وخت پتہ ریل پہ  
 خوب کنبے تعبیر تے د اللہ تعالیٰ امر بہ پہ خائے راہی او د فقیرانہ حق  
 کنبے د صدقہ در کو لو توفیق تعبیر لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے وَآتُوا حَقَّہُ  
 یَوْمَ حَصَادِہِ۔ الانعام: د ریلو پہ ورنہ د ہفتہ حق ادا کری۔ اوکہ اوکوری چہ لید  
 دے او ریلے دے۔ تعبیر تے ددہ د کار انجام بہ بنہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی پہ  
**پنرے، پیزار (کفش)** خوب کنبے د پنرے لیدل تعبیر تے، بنہ  
 دہ اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ نوے پنرے دی او خپو کنبے اچولی دی۔  
 تعبیر تے بنہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ اوکہ اوکوری چہ د بل چا



پنرے پہ خپو کئے اچولے دی تعبیرئے کنڈاہ بنٹھ بہ کوی کہ د پنے  
رنگ تور وی تعبیرئے بنٹھ بہ نے جگرہ مارہ وی اوکہ د پنے رنگ سو  
وی تعبیرئے بنٹھ بہ نے دلی او عیش پسندہ وی۔ اوکہ رنگ نے زیر  
وی نو بنٹھ بہ نے بیمار وی اوکہ سپین رنگ وی نو تعبیرئے دے چہ بنائست  
بنٹھ بہ نکاح کئے راوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ دغوا دخرمنے پزارے اچولے تعبیرئے  
اصیلہ بنٹھ بہ کوی اوکہ دکھائے دخرمنے وی تعبیرئے د عربی بنٹھ سرہ  
بہ وادہ کوی اوکہ اوگوری چہ پیزار ددہ د پتو نہ پریوتے دے اوضائع  
شوے دے تعبیرئے غم ہے حرمتی او بے عزتی دہ اوکہ اوگوری چہ پیزار  
ددہ خپو کئے تنگ وی تعبیرئے ددہ بنٹھ بہ تباہ کارہ وی۔ د زہے پنے  
لیدل خوب کئے د نوے نہ بہتر دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے د پزار لیدل پہ اوہ وجودی۔  
(۱) بنٹھ (۲) خادم (۳) ویتزہ (۴) قوت (۵) ژوند (۶) مال (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ د  
**پنکری شراب۔ (مے پختہ)** | شرابو تعبیر حرام دے۔ کہ شوک اوگوری

چہ شراب نے وخنبل او نشہ شو تعبیرئے دہ تہ بہ دیرہ ویرہ رسیری۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى) ترجمہ: اوتہ بہ وینے خلک نشہ۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ د انگورو شرابو وخنبلو سرہ د نشہ  
پہ اندازہ د مال او نعمت کئے وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ شراب دی او دہ  
پہ خوبہ وخنبل دی تعبیرئے د خلکو سرہ بہ جنگ او جگرہ کوی۔ اوکہ اوگوری  
چہ شرابو کئے دوب شوے دے۔ تعبیرئے جنگ کئے بہ ہلاک شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ شراب وخنبل دی  
تعبیرئے حرام مال بہ یہ حرامو بد لوی اوکہ اوگوری چہ شراب نے دروجو  
سرہ کپی کری دی تعبیرئے داسے مال بہ حاصل کری چہ تھنے بہ حلال او تھنے  
بہ حرام وی او دا ہم وائی چہ د بنٹھو نہ بہ مال اخلی اوکہ اوگوری چہ  
شراب خرخوی تعبیر حرام شے بہ خرخوی۔

**پر نالہ (د او بود پامرا د بامو نوناوہ)۔ (ناودان)** | حضرت ابن سیرینؒ  
فرمائیلی دی کہ اوگوری



دَ باموَنہ اوبہ دَ پرنالے نہ بغیر بھیڑی تعبیر دلتہ بہ جنگ جگرہ او، وینی توئیری۔ اوکہ اوگوری چہ دَ باران نہ بغیر ناوہ بھیڑی تعبیر دے دغہ حائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ غم او تاوان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ وریمچ او باران دے او دَ پرنالوَنہ اوبہ بھیڑی۔ تعبیر دے پہ دغہ حائے خلکو بہ اللہ تعالیٰ نعمت او بخشش وکری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ دہ پہ خیل بام (پھت) ناوہ ایبنہ دہ۔ تعبیر دے دَ کوم لوئے سہی نہ بہ نفع او مومی۔ اوکہ اوگوری چہ دَدہ دَ کور پرنالہ پریوتہ او ماتہ شوہ۔ تعبیر دَ اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ناوہ دَ او سپنے یا دَ تانبہ دہ، تعبیر دے تل بہے کار بہ انتظام سروی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ چا پرنالے نہ دے اوبہ خبیلی دى تعبیر دے دھنے پہ اندازہ بہ دَ چانہ نفع او مومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلى دى، پرنالہ لیدل خوب کنبہ پہ دریو وجودہ (۱)، دَنبار رئیس (۲) بادشاہ (۳) لبرہ نفع او خیر پهلوان۔ (میل) | کوونکے سرے دى۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ بادشاہ دا اوگوری چہ دَ چا پهلوان سرہ پہ جنگ کنبہ دَ جنگ افسر یا پهلوان جوہ شوے دے تعبیر دے دے بہ خیلہ بادشاہی کنبہ قوت او دبید بہ او مومی۔ اوکہ عالم دا اوگوری چہ بحث کنبہ نوموہے وو تعبیر دے پہ خیل مقابل بہ کامیاب شى۔ اوکہ سوداگر دا اوگوری چہ دے جنگجو پهلوان جوہ شوے دے تعبیر دے تجارت کنبہ بہ دیر مال حاصل کری۔ اوکہ دا خوب یوسپا ہی اولید و تعبیر دے مالدارہ بہ شى اوخہ مال بہ لاس تہ راوری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے یَا یٰہَا الذِّینَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تَفْلِحُوْنَ ہ ترجمہ۔ اے مؤمنانو، رکوع کوئی او سجدے پہ حائے راوری او بندگی کوئی دخیل رب او میکی او بنیکرہ کوئی ددے دَ پارہ چہ تاسے کامیاب شى۔

کہ شوک اوگوری چہ دہ دَ چا سرہ جنگ وکرو او پہ ہفہ کامیاب شو تعبیر دے دے بہ پہ دہنم بہ کامیاب شى۔ کہ اوگوری چہ دہ دَ چا بنٹے سرہ جنگ وکرو او پہ ہفہ کامیاب شو، تعبیر دے حال بہ دَدہ خراب دى او دے بہ



خوار اولچارہ دی۔

**یو دینہ یو قسم۔ (ترخون)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ترخون پہ  
 خوب کئے بد کردار سے سرے دے حکم

چہ د ترخون سپیلنی دی او سپیلنی چہ سرکہ کئے خشت کری۔  
 اوخہ مودہ پس ئے راویا سی نو د دے خوند د خیل حال نہ او پید لے وی  
 او خوند ئے بدل شوے وی بیا هغه کری چہ هغه و تو کیری هغه ته  
 ترخون وائی۔ کہ او کوری چہ دہ سرہ ترخون دے یا ورتہ چا ورکریدے  
 تعبیر ئے دہ ته به د دے سپی نہ ثخہ نقصان رسیری۔ او کہ او کوری چہ  
 چا ته ئے ترخون ورکری دے یا ئے د کوری بھر اچولے دے۔ تعبیر ئے د  
 داسے سپی نہ به جدائی لہون کوی او د هغه ته به لرے اوسی۔

**پالک ساک۔ (اسفاناخ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
 کئے د پالک ساک لیدل غم او اندیشہ

دہ، او د دے خورل تعبیر ئے ضرر او د مال تاوان دے او کہ پہ غویشہ کئے  
 پوخ کرے او دینی، تعبیر ئے خیر او نفع دہ د خورل و پہ اندازہ۔

**پرتوک غابن۔ پتی۔ (شلوار بند)** | پرتوک غابن د خلکوپہ عورت  
 باندے تعبیر لری۔ کہ او کوری

چہ دہ سرہ مضبوط او سخت پرتوک غابن دے تعبیر ئے دہ عضوتنا سل  
 به مضبوط او سخت دی۔ او کہ زور پرتوک غابن او وینی دہ عضوتنا سل به کمزوری

**پیالی کتور۔ (جام)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب  
 کئے او دینی چہ پیالے ئے د او بونہ د کہ یاد

کلا بو او بونہ د کہ او د هغه نہ ئے خبلی تعبیر ئے بنجہ به کوی یا به وینزہ  
 اخلی او د هغه به پرھیزگار خوی پید ا کیری چہ د هغه نہ به راحت  
 موی۔ کہ او کوری چہ د پیالے نہ او بہ توے شوے او پیالے پاتے شوے تعبیر  
 ئے خوی به ئے مرشی او مور به ئے پاتے شی او کہ او کوری چہ پیالے ماتہ  
 شوہ او او بہ پاتے شوے تعبیر ئے بنجہ به ئے مری او خوی به ئے پاتے شی  
 او کہ پیالے ماتہ شوے وی او او بہ توے شوے وی۔ تعبیر ئے مور او خوی  
 به ئے هلاک شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او کوری چہ پیالے د هغه د کور پہ دیوال لکیدلے  
 دی، تعبیر ئے د هغه پیالو پہ اندازہ به ورتہ وینزہ او بنجہ حاصل کرے شی



او کہ پیالے سپینے یا شے اووینی تعبیرے، ددہ بنٹے بہ نیکے اوپرہیزکارے وی۔  
 او کہ پیالے سرے وی تعبیرے ددہ بنٹے بہ عشق پرستہ او مفسدے وی۔  
 او کہ زیرے پیالے اووینی تعبیرے بنٹے بہ بے بیمارے او زیرے وی۔  
 او کہ تورے پیالے اووینی ددہ بنٹے بہ غمٹنے او فکر مندے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب  
**پوزے، بوجی۔ (حصیر)** کہنے اووینی چہ ددہ سرہ پوزے دے او یا

ورتنہ چا ورکھے دے تعبیرے، ددہ ہفہ پوزی پہ اندازہ بہ نفع مومی۔ او کہ  
 اووینی چہ پوزے جوڑ وی، تعبیرے چرتہ پہ بنٹہ بہ عاشق وی۔ او کہ  
 اوکوری چہ پوزے کم قیمتہ دے او ہفہ نے بونری تعبیرے کھفہ بنٹہ بہ  
 بے اصلہ او فقیرہ وی۔ او کہ اووینی چہ ہفہ پوزے قیمتی او صفادے تعبیر  
 نے اصلہ او دولتمدہ بنٹہ بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ پوزے بونری او خرخری تعبیرے  
 ددہ تہ بہ غم او رسیبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے پوزے لیدل پہ درؤ وجو  
 وی (۱) بنٹہ (۲) نفعہ (۳) غویشل چہ ددہ تہ بہ دہفہ نہ نعمت حاصلیہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
**پردہ لویہ۔ (سراپردہ)** خیل حان پہ پردہ کہنے اووینی او بوہیری

چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے، مرتبہ او مشری بہ بیا مومی، داہم کیدے  
 مٹی د لبکر مشربہ شی۔ کہ اووینی چہ د بادشاہ پہ لویہ پردہ کہنے مقیم شوے  
 دے، تعبیرے، د بادشاہ تہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔ کہ اووینی چہ د  
 بادشاہ لویہ پردہ پریتے دہ۔ تعبیرے ددہ د بادشاہی ختمیدل بہ وی  
 کہ اووینی چہ د بادشاہ لویہ پردہ سوزیدل دہ، تعبیرے، بادشاہ بہ مرشی۔  
 کہ اووینی چہ د لوٹے پردے نہ بھرکھے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ شی او ملک  
 بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے لویہ پردہ لیدل پہ پنخو  
 وجودہ (۱) بادشاہ (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی جو ریدل۔

**پنبتورکے۔ (گردہ)** پنبتورکے پہ خوب کہنے پتہ مال دے چہ بہ ورتہ  
 حاصلیہی او ہفہ بہ خرچ کوی کہ اووینی چہ

دہ سرہ پنخکری یا وریٹ کرے پستور کے دے، تعبیر دے دھغے پہ انداز بہ  
حلال مال بیا موی کہ اووینی چہ ددہ سرہ دھغہ حنا ورچہ دھغے  
غوبہ حلالہ دہ دھغے کردہ دہ تعبیر دے حلال مال موندل دی اوکہ  
دحرام موٹنا ورو پستور کی ورسرہ وی تعبیر دے حرام مال دے۔

حضرت کرمانی فرمائی پستور کے موندل پہ خوب کئے پنتا مال دے  
اوٹنے تعبیر کوئی والی چہ پستور کے پہ خوب کئے ٹوٹے دے ٹککہ چہ دھوئی  
سرمایہ منی دہ چہ د پستور کی نہ اوٹی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ دہ سرہ داس پنخکری  
پستور کی دی، اودہ خورلی، تعبیر دے دیولوے سری نہ بہ مال موی۔  
کہ اووینی چہ د غوای پستور کی ورسرہ دی تعبیر دے پہ دغہ کال بہ  
مال او نعمت لاس تہ راوری او کہ دگپ پستور کی ورسرہ وی تعبیر دے  
پہ دغہ کال بہ د رہمن نہ مال بیا موی او کہ کچہ پستور کی لے خورلی دی  
تعبیر دے حرام مال بہ بیا موی۔ کہ اووینی چہ دیر پستور کی ورسرہ  
دی او خورلی لے نہ دی دھغہ ٹہ چہ مونہ وویل دھغے نہ بہ کم وی۔

**پنرے۔ (نعلین)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اووینی چہ ددہ د پنرے و تسے شلیدی دی،

تعبیر دے پہ سفر کئے بہ دیر وخت وی کہ اووینی چہ ددہ پہ پنرے  
کئے سورے دے۔ تعبیر دے دٹھ کار پہ وجہ بہ د سقرتہ پاتے شی، او  
تکلیف بہ او بامی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے شے دی، تعبیر دے ددہ سفر  
بہ د آخرت د پارہ وی کہ اووینی چہ ددہ پنرے نشہ دے او ددے  
پہ وجہ د سفر نہ پاتے شوے دے تعبیر دے وینزہ بہ بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنرے تورے دی تعبیر دے  
دھغہ بنٹہ بہ مالدارہ وی۔ اوکہ پنرے سرے وی تعبیر دے ددہ  
بنٹہ بہ عیاشہ او عشق پسندہ بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے سپنے دی  
تعبیر دے چہ دھغہ بنٹہ بہ پاکیزہ او بنائستہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ  
پہ پنرے کئے ہر قسم رنگونہ دی، تعبیر دے ددہ پہ بنٹہ کئے بہ داتول صفتونہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پنرے بندونہ د غواد خرمے دی تعبیر دے دھغہ  
بنٹہ بہ اصلی عجبی وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پنرے بندونہ د اوین د خرمے



دی، تعبیر تے ددہ بنجھ بہ اصلی عربہ وی۔ کہ اووینی چہ د تللوپہ وخت  
کے پنہ پرپوتہ اوضائع شوہ، فکر دے وکری چہ ہغہ پنہے د خد شی  
د خرمے دے کہ د اوہن د خرمے وی تعبیر تے بنجھ بہ تے بیمارہ شی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنہے شلیدلی دی  
نوہد غہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتے پنہے لیدل پہ  
دریو وجودی۔ (۱) سقر (۲) بنجھ (۳) وینزہ۔

**پودینہ۔ (نعناع)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کتے

پودینہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ ددہ ملکیت  
پہ زمکہ کتے پودینہ شتہ تعبیر تے پہ غم او فکر کتے بہ گرفتار شی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ تے خورے دہ تعبیر تے غم بہ تے پیرزیات وی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ د بل چاہہ زمکہ کتے دہ۔ تعبیر تے د زمکہ خاوند تہ  
بہ غم او فکر وی کہ اووینی چہ پودینہ تے د زمکہ نہ ویستے او غمروے  
تے دہ، تعبیر تے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔

**پنیر وچ کرے شوے (ترف)** چہ وچ شوے وی او تروش دی۔

پہ خوب کتے وچ پنیر لیدل غم  
او فکر دے کہ او کوری چہ وچ شوے پنیر تے خورے دے تعبیر تے قرصدا  
بہ شی اور ہنے پہ سبب بہ غمڑن حکہ چہ خوندے تروش اورنگ تے خیر  
دی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کتے وچ پنیر لیدل کمتر مال دے

**ت" تانبہ۔ قلعی (ارزیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

قلعی دہ، تعبیر تے ددہ نیانہ پیر متاع بہ حاصل کری چہ ہغہ بہ د لونہ  
دلاندے وی، لکہ کاسہ او پیالہ او ددوی پہ شات او کہ او کوری چہ د  
ددہ ملکیت دے، تعبیر تے پہ ہم ہغہ اندازہ نوکران او خادمان بیا موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ قلعی ویلی کوی تعبیر تے  
د خلکو بہ تے ددہ پہ بد و گویا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی قلعی پہ خوب کتے لیدل پہ  
دریو وجودی (۱) نفع (۲) نوکر (۳) د کور سامان

**تانبہ۔ (مس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، مس دیکھو یا نہ  
د پاره دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ مس دی  
تعبیر تے پیر مال بہ حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ د تانبہ لوہی لکہ لوپہ اوکلاس یاد دے پشان  
شول، تعبیر تے وادہ او نکاح کول دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ تانبہ تے وپلی کرلہ  
اوصفائے کرلہ تعبیر تے مشکل کار بہ ددہ پہ لاس اسان شی وائی چہ خوب  
لید و نکہ بہ حلال مال پہ تکلیف سرہ حاصلوی۔

**تور باتینگر۔ (بانجان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی تور باتینگر  
خوپل چہ هرخنک و ی پہ موسم او بے  
موسمہ اوچ او تانہ تول سرہ برابر دی چہ هرخومرہ اوخوری دھغے پہ  
اندازہ بہ غم او فکر اوچتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ  
در سرہ زیات تور باتینگر دی مگر تول لے خرش کرل او یلے چانہ او بھنبل او  
یائے دخیل کور نہ بھراو غرزول او خورلی لے نہ دی تعبیر تے د غم او  
فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔

**تیونہ۔ (پستان)** تیونہ پہ خوب کبے جینی دہ ہغہ کیم یاریتے  
چہ اوگوری صلاح او فساد دے او دے  
تعبیر پہ جینکو ثابتی۔ کہ اوگوری چہ د تیونہ پے (شودہ) روان شویدی  
تعبیر تے ددہ پہ جینی بہ نعمت اورزق فراخہ وی او حلال مال بہ مومی  
کہ اوگوری چہ د تیونہ د شود و پے خالے وینی روانے شویدی تعبیر تے  
حرام مال بہ مومی۔ کہ اوگوری چہ تیونہ د اندازے نہ زیات اویزان شوی  
دی تعبیر جینی بہ ورکرہ راشی۔

او کہ سرے اوگوری چہ ددہ پہ تیونو کبے شودہ راجمع شوی دی کہ بنجہ  
نہ لری، نو بنجہ بہ وکری او بیجے بہ لے پیداشی او کہ بنجہ تے وی مالدار بہ شی  
او کہ دا خوب زہرہ بنجہ اوگوری تعبیر تے فقیرہ او تنگد ستہ بہ شی۔  
لے اوگوری تعبیر تے ماشوموالی کبے بہ مرہ شی۔



حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی کہ سپے اوکوری چہ دچا تیونہ روی تعبیر بیمار بہ شی۔ اوکہ دہغہ بنیخہ حاملہ وہ اودا خوب اوکوری نوخوی بہ تے پیدا شی۔ اوکہ بنیخہ اوکوری چہ تیونہ روی تعبیر تے د دنیا کارونہ بہ پیداشی حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی، دسری تیونہ تعبیر دہغہ بنیخہ دہ اود بنیخہ تیونہ لور دہ۔ کہ بنیخہ اوکوری چہ دے تیونہ پریکھے شویدی، تعبیر تے لور بہ تے مرہ شی اوکہ سپے اوکوری چہ دہغہ تیونہ پریکھے شوی دی تعبیر تے بنیخہ بہ تے مرہ شی۔ اوکہ بنیخہ اوکوری چہ دے تیونہ لاندے یوبل تے پیدا شویدی تعبیر تے لور بہ تے پیدا شی۔ اوکہ اوکوری چہ دواہ تیونہ تے غت شویدی تعبیر تے اولاد حال بہ تے بنیخہ شی یا بہ تے د لور دہ اوکھے شی اوکہ اوکوری چہ دخیل دواہ تیونہ شورہ خبئی تعبیر تے غم او ملامتیا بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوکوری چہ دہغہ تیونہ شورہ کیدھے تہ خی تعبیر تے نقصان بہ ورتہ و رسیبری۔ اوکہ اوکوری چہ دہغہ پوتے پہ اور سوزید لے دے، تعبیر تے ددہ لور تہ بہ د بادشاہ کار پدینیری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ تول بدن تے تیونہ دی تعبیر تے ددہ اولاد اوخامن بہ پیری اوکہ خوی نہ وی نومال بہ تے زیات شی مگر خلکو تہ بہ ملامتہ وی۔ کہ اوکوری چہ بنیخہ تے د تیونہ زورندہ کپیدہ تعبیر تے، ددے بہ حرامی خوی پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ د تیونہ لیدل پہ خوب کئے یہ پنخو وجودی (۱) وروکے اولاد (۲) لونہ (۳) نوکران (۴) دوستان (۵) رونہ

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی۔ ترخ خوب

کئے لیدل تعبیر تے ملامتیا اوبدی دہ چہ

دہ تہ بہ و رسیبری او د ترخ وینتہ تعبیر تے مراد تہ رسیدل او پہ

دبمن کامیا بیدل دی۔

حضرت کرماتیؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د ترخ نہ تے بدبوی راجی۔

تعبیر تے حرام بہ موہی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ ددہ د ترخ نہ خراب

بوی راجی تعبیر تے حرام مال بہ موہی اوکہ اوکوری چہ د ترخ نہ لاندے

لا سونہ ساقی تعبیر تے خپیل مراد تہ بہ و رسیبری اودبمن بہ ناکام کری۔



دَاللّٰہُ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَاضْمُرِّیدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخْرُجُ بَیْضًا) طہ ۲۲۔ خیل  
لاس ترخ کہنے نہہ باسہ سپین بہ راو وخی۔ خنے تعبیر کوئی وائی چہ داہ مروت  
اوٹوا مردی تعبیر دے۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ ترخ کہنے ہیخ قسم نقصان  
نشتہ دے تعبیر نے دنا مرادی او ددینمن دغلبے دے۔  
اوکہ اوگوری چہ ددہ دترخ نہ بدبوی راخی، تعبیر نے دہ تہ بہ پہ سخی  
مال ملا ویزی۔ اوکہ اوگوری چہ دترخ نہ لاندے خولہ روانہ دہ تعبیر  
نے عو خولے پہ اندازہ دمال نقصان بہ ورتہ رسیری۔

**تندے۔ (پیشانی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی تندے  
خوب کہنے لیدل تعبیر نے دخلکو عزت

او مرتبہ دہ حکہ چہ اللہ تعالیٰ تہ دسجدے کولو حلیے دے خنے وائی  
د تندے لیدل تعبیر نے، خوئی دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ بہ والدہ راشی  
کہ شوک اوگوری چہ ددہ پہ تندے نبہ دہ۔ تعبیر نے خوب لید ونگہ بہ  
د دخلکو پہ ورائدے پہ دینداری سرہ مشہور شی۔ کہ شوک خوب  
اوگوری چہ پہ تندے چا وھلے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ۔ تعبیر نے، د  
دخلکو پہ ورائدے بہ نے عزت او مرتبہ زیاتہ شی۔ کہ شوک اوگوری چہ  
ددہ تندے وروکے او تنگ شوے د تعبیر نے، د اول خلاف دے۔ کہ شوک  
اوگوری چہ ددہ تندے د خیل حال نہ متغیر شوے دے تعبیر نے  
دہ تہ بہ تاوان و رسیری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ پہ تندے وینستہ  
راغلی دی تعبیر نے، دے بہ قرضہ راشی۔ اوکہ اوگوری چہ دھفتہ پہ  
تندے راغلی وینستہ سرکہ یا سپین دی، تعبیر نے، ہفتہ قرض بہ  
د بال بچ پہ وجہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے نے پرسوب دے،  
تعبیر نے، مال بہ نے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د تندے نہ  
مار یا لرم یا بل شے وقلے دے، تعبیر نے، ددہ بہ عالم او پریزی کا  
بچ پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ پہ تندے نے د رحمت آیت لیکل شوے دے  
تعبیر نے عاقبت بہ نے نبہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے نے د عذاب  
آیت لیکل شوے دے، تعبیر نے عاقبت بہ نے نبہ نہ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، تندے خوب کہنے پہ شیر و وجود دے  
(۱) مرتبہ او عزت (۲) عظمت او بزرگی (۳) والد ارہ خوئی (۴) رزق (۵) ریاست



(۶) سخا او نیکی -

**تصویر - (پیکر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی. تصویر خوب کئے لیدل بنٹھ دہ. کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ دہ سرہ تصویر دے، تعبیرئے بنٹھ بہ کوی. او کہ اوکوری چہ تصویرئے دچانہ اخستے دے تعبیرئے وینزه بہ اخلی، او کہ اوکوری چہ ددہ نہ تصویر ضائع شوے دے یا دلاسه پریوتے دے او مات شوے دے تعبیرئے بنٹھ تہ بہ طلاق ورکری یا بہ ئے بنٹھ مرہ کیبری کہ دخیل تصویر شکل بہ بل شکل اوکوری تعبیرئے دادے چہ کومہ بنٹھ دہ لیدلے دہ دھغے مطابق بہ ئے احوال بشکارا شی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خپل تصویر بہ بد صورت بدل اوکوری. تعبیرئے حال بہ ئے بدل شی. او کہ اوکوری چہ یہ خپل حال اوپہ خپل صورت شویدے، تعبیرئے یہ خپل حال باندے بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی او کہ خپل تصویر بہ دبدا بہ کئے اوکوری تعبیرئے خلک بہ ددہ نہ غم اوکرن وی اوپہ دہ بہ ظلم کوی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دسری تصویر ئے د حیوانی تصویر سرہ بدل شوے دے تعبیرئے داسرے بہ بے دین او دروغ زن وی او یا بہ د اللہ تعالیٰ پہ صفا تو کئے ناجائزہ خبرے والی. او کہ شوک اوکوری چہ دچا تصویر دھغہ دجنس نہ دے تعبیرئے خوب لیدونکی تہ بہ سخت کار پیشیزی او دے بہ ہغے کئے حیران وی -

یہ خوب کئے تصویر لیدل داسے سری لیدل دی چہ یہ اللہ تعالیٰ دریغ دئی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری **تصویر ونہ - (تندیسہا)** یہ خوب کئے چہ د تصویر ونو سورے پہ زمکہ پہ زمکہ پریوتے دے او ہغہ سورے توروی غم او فکر دے -

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، تصویر ونہ خوب کئے لیدل پہ دریو وجودی (۱) غم او فکر (۲) دمرتہ نقصان (۳) کار کئے خیانت -

**تاؤ ورکول - (تاب دادن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ رسی تہ تاؤ ورکوی کد او برد **رسی وی او برد سفر بہ کوی او کہ لنہا رسی دی نولنہ سفر بہ کوی - او کہ**



اوگوری چہ دُخہ شی گندا لو د پاره تاؤ ورکوی تعبیرے دُخہ مصلحت د پاره  
بہ کارکوی یا دُخان د پاره بہ د نفس راحت یا ریاضت کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ تار اور سی تہ تاؤ ورکول پہ  
دریو وجودی (۱) سفر اور نہ راگرخیدل (۲) د نفس ریاضت (۳) د بندو  
کارونو پرانستل او فراخی۔

**تاج** حضرت محمد بن سیرین فرمائیلی دی، د بادشاہانو د پاره د  
تاج لیدل تعبیرے ملک او ولایت دے او د بنحو د پاره تعبیر  
میرہ او د عامو خلکو د پاره نیک حال دے۔

کہ شوک اوگوری چہ د دہ پہ سرد سروزر و تاج پیلے دے تعبیرے لویہ  
مرتبہ بہ اوموی مگر د دین او د شریعت لارہ کبہ بہ کمزورے وی او کہ  
ہمد ا خوب کومہ بنجہ اوگوری تعبیرے د دے خاوند بہ د دنیا پہ کارونو  
کبہ د مرتبہ خاوند وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبہ شوک اوگوری چہ بادشاہ  
د چاہہ سرتاج ایسے دے، تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ بزرگی او مراد  
حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دہ تہ تاج ورکے دے او پہ سر  
لے ایسے دے۔ تعبیرے بنائستہ او مالدار بنجہ بہ کوی چہ د ہفے نہ  
بہ د دہ ذرہ مراد او انصاف موی۔

او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د سر نہ پریوتو او مات شو، تعبیرے بنجہ  
تہ بہ طلاق ورکری او کہ شوک اوگوری چہ تاج د دہ د سر نہ واخستے شو  
تعبیرے د دہ نہ بہ د دہ بنجہ جدا کیری او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د  
سر نہ پریوتو او مات شو تعبیرے د دہ بنجہ بہ مرہ کیری یا بہ  
د دہ د کور نہ شوک مری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ بے میرہ بنجہ اوگوری  
چہ د دے د سرد پاسہ تاج دے تعبیرے خاوند (میرہ) بہ وکری۔ او کہ  
میروخہ بنجہ دا خوب اوگوری تعبیرے پہ نور و بنجہ بہ سردا مرہ شی  
کہ بنجہ اوگوری چہ د دے د سر نہ تاج کوزکے شو، تعبیرے د دے خاوند بہ بلہ بنجہ  
کوی یا بہ ورتہ طلاق ورکوی۔ او کہ شوک اوگوری چہ د بادشاہ د سرد پاسہ مفلو  
تاج دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ حاصلوی او عزت بہ لے زیات شی۔



## تیارہ۔ (تاریکی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کئے تیارہ  
 لیدل د دین لارہ کئے کمر اھی دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ  
 تیارہ تے پہ خیلہ کریدہ یا چا کریدہ۔ تعبیر تے دھنے پہ اندازہ بہ کمر اھی  
 او موی، کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کئے وو ادھغہ تیارہ پہ رنہ ابدلہ شوہ،  
 تعبیر تے توبہ بہ وکری او د دین لارے بہ ورت پرانستے شی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ اول پہ تیارہ کئے وو  
 او بیا ورباندے رنہ شوہ او بیا تیارہ شوہ، تعبیر تے داسرے منافق دے  
 دا قول د الله تعالیٰ دے (وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ)  
 ترجمہ، کہ چہ پہ دوئی تیارہ شی او دریدی کہ الله تعالیٰ او غوری نو غورونہ بہ ورنہ واخلی)  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تیارہ خوب کئے غم او فکر دے اوکوری  
 چہ ہوا سختہ تورہ تیارہ شوہ تعبیر تے د وطن خلکو تہ بہ غم او فکر سیبری۔  
 او کاروبار کئے بہ تے تباہی رانچی اوکوری چہ ہوا رو بساتہ دہ، اچانک ورنہ  
 ورنج راغلہ، تعبیر تے پہ دے ملک کئے بہ ناخا پہ مرکونہ رانچی۔  
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی۔ تیارہ خوب کئے لیدل پہ پتھو وجود۔  
 (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) د کار بند لیدل (۴) بدعت (۵) کمر اھی کئے پریوتل۔  
 حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ د  
 م تیارے نہ رنہ تہ را غلو، تعبیر تے د غریبی نہ بہ مالداری تہ رانچی او د غم نہ  
 بہ خلاص شی او کار بہ تے بنہ شی او کمر اھی نہ بہ لرے وی۔  
 کہ مالدار سرے اوکوری چہ د تیارے نہ رنہ تہ لار دے تعبیر تے  
 مال بہ تے زیات شی کہ فقیر اوکوری چہ مالدارہ شو، تعبیر تے کار بہ تے  
 خراب شی۔ الله تعالیٰ پہ حقیقتو نو بنہ پوھیری۔

## تبخ۔ (تابہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، تبخ پہ خوب  
 کئے د کور خد متکار دے چہ د کور د پارہ منتظم  
 وی او پہ خیل عیال او پہ نور و خرچہ کوی۔ کہ شوک اوکوری چہ د دہ سرہ  
 توے تبخ دے یا ورتہ چا ورکپے دے تعبیر تے، نیک خد متکار بہ ورتہ،  
 حاصل شی یا بہ ورنہ جدا شی۔  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ تبخ شے پتھو  
 تعبیر تے د دہ د خد متکار کار بہ درست وی اوکوری چہ پہ تبخ شے خوری



تعبیر ہے دہ تہ بہ د خوراک د خد متکار نہ فائدہ وی کہ اوگوری چہ ہفتہ  
خوراک تروش او ناپسندیدہ و تعبیر ہے پہ غم او فکر دے۔  
پہ دے کہنے درے قولوتہ دی (۱) خادمہ (نوکرہ) دہ (۲) ٹخنے وائی دے  
سرے وی چہ بتارونوتہ پیغام او ری راوری (۳) ٹخنے وائی ہنچہ دہ۔  
کہ خوب کہنے اوگوری چہ ہنچے تیخے ددہ پہ کور کہنے دے تعبیر ہے تیخے  
تہ بہ طلاق ورکری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ تیخے دے یا  
ورتنہ چا ورکری دے تعبیر ہے د تیخے پہ اندازہ بہ ہنچہ نوکرہ یا وینچہ  
ورتنہ حاصلہ شی یا بہ ددہ نوکرہ ہنچہ ددہ سرہ ملکر تیا کوی چہ د ہنچے  
نہ بہ فائدہ اوچتوی کہ اوگوری چہ ددہ تیخے ضائع شوے دے تعبیر  
ہے ددے خلاف دے۔

**تبہ۔ (تب)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ ٹوک خوب کہنے اوگوری  
چہ ددہ ہمیشہ تبہ وہ، دلبر وخت د پیارہ ورنہ نہ لرے  
کیدہ۔ تعبیر ہے ہمیشہ بہ گناہ او قساد کہنے مشغول وی پکار دی چہ توبہ  
او باسی چہ د عذاب نہ خلاصے او نجات او مومی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ ٹوک خوب کہنے اوگوری چہ ددہ لویہ تبہ  
دہ، تعبیر ہے وجود بہ ہے نہ او عمر بہ ہے او پرد وی او کہ اوگوری چہ لڑ  
تبہ دہ تعبیر ہے د اول خلاف دے۔

**تبر** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، تبر لیدل دا سے خد متکار د  
چہ پہ وینا بہ کار کوی او کہ ورتہ د خد کار او ویلے شی نو دے  
غواہی چہ مات کہنے کوی ددے د پیار چہ بیا ورتہ د کار او نہ ویلے شی۔  
حضرت جابرؒ فرمائی لی دی تبر خوب کہنے لیدل ویروونکے سرے دے  
کہ مدد اوکری نو متاق دے او پہ خلکو کہنے جنگ او جدائی اچوی کہ اوکری  
چہ تبر لری یا ورتہ چا ورکری دے۔ تعبیر ہے ددہ بہ پہ ہمہ صفت  
سہی سرہ بہ ہے دوستی شی، او کہ اوگوری چہ تبر ہے مات شرے دے  
او یا ضائع شوے دے تعبیر ہے ددہ د مرک نیہ نہ نزدے شوے دہ۔

**تخت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ یوسرے اوگوری چہ پہ  
تخت ناست دے او پہ تخت ہے تخت اچولی نہ دی تعبیر ہے



سفر بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے او پہ تخت تے خہ غورولی دی تعبیر تے عزت بہ موہی دہغہ تخت د قدر او قیمت پہ اندازہ او پہ دہمنانوبہ کامیاب وی مگردہغوی نہ بہ عاقل وی کہ داسپے دبدکارو دہلے خنے وی تعبیر تے دے بہ پہ دار و خیر و لے شی خاص ہغہ وخت چہ خیل خات پہ خیلہ پہ تخت اودہ اوینی۔ او کہ اوگوری چہ تخت مات شو او دے ورنہ پریو تو تعبیر تے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی او حال بہ تے خراب وی۔

**تخت۔ (عرش)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تخت پہ خوب کبے لیدل مالداری، بزمگ یا غوستونک مال دے کہ اوگوری چہ تخت بنا آستہ کرے شو دے تعبیر تے ددہ بہ لوٹری سرہ ناستہ راشی او نصرت او عزت بہ بیا موہی۔

او کہ تخت سپک اوگوری تعبیر تے د خلکوپہ و پاندے بہ ذلیلہ شی۔ او کہ خیل خان د تخت د پاسہ ناست اوگوری تعبیر تے د لوٹے سہری سرہ بہ تے ناستے او ملاقات اوٹشی او دہغہ نہ بہ عزت او مرتبہ او موہی کہ اوگوری چہ د تخت نہ لاندے راغلے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د تخت لیدل پہ پنچو وجودی (۱) د بزمگ سہری سرہ ملکر تیار (۲) او چنوالے (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) مشروالے حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ

**تخم کرل۔ (تخم کاشتن)** شوک خوب کبے اوگوری چہ تخم تے اوکرو

او بیائے راجع کرو تعبیر تے بزمگی او عزت بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ چرتہ تے کرلی دی ہم ہغہ خائے نہ تے خوری ددے تعبیر د اول نہ بنے دے او کہ اوگوری چہ خہ تے کرلی دی ہیخ ورنہ حاصل نہ شول او دے وریاندے پوہ نہ شو چہ ہغہ خہ شول او نہ تے پہ کہو او زیاتو پوہہ شو۔ تعبیر تے غم او فکر کبے بہ گیریدی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ اوربشے تے کرلی دی تعبیر دہ نہ بہ خیر او نیکی ورسیدی کہ اوگوری چہ باجرہ تے کرلے دہ، تعبیر تے لبر مال تے مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان



تے کرلی دی، تعبیر تے، غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ پخپلہ زمکہ کینے غم کری، تعبیر تے، بنجہ بہ کوی او کار بہ تے جوہ شی او کہ او کوری چہ کرلے شوے زمکہ نہ دہ کرلے شوے تعبیر تے د چا سرہ بہ پہ جنگ واقع شی او کہ او کوری چہ یونا معلوم خائے تے کرلے دے او زر غون شونیدے تعبیر تے، غزا بہ کوی او غزایہ ورتہ اسانہ شی او نیکی بہ کوی او کہ او کوری چہ پہ زمکہ کینے کرلے کوی تعبیر تے مال او نعمت بہ حاصل کری کہ او کوری چہ اور بٹھے یا غم یا د او نو بوقی پہ خپلہ زمکہ کینے کری تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی پہ ہغہ کرلی شوے اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تخم کرل پہ خلور و جووی۔  
(۱) مرتبہ او بزرگی (۲) فساد (۳) حدام مال (۴) کتہ پہ تجارت کینے

**تخمونہ لیدل** | حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی، تخمونہ لیدل د ہغہ شیانوجہ ترش او بے مزے تعبیر تے غم او فکر دے ہغہ خاص تخمونہ چہ د ہغے خوہل سخت او مشکل دی مگر د ہغہ تخمونو خوہل چہ خوب او مزیدار وی تعبیر لڑہ قائدہ دہ۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی پہ خوب کینے د تخمونو خوہل اولیدل بنہ دی مگر ہغہ بنہ نہ دی چہ زاہہ او، یا خوچیتجو خوہلی وی۔

**تلہ - (ترازو)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، تلہ پہ خوب کینے لیدل قاضی دے۔ کہ خوک خوب کینے او کوری چہ

دہ سرہ نوے تلہ دہ او یا ورتہ چا ورکھے تعبیر تے دلتہ قاضی دے او فقیہ عالم پاک دے او د تلے چاہرے د قاضی قوت او ریدل دی او کوم درہم چہ پہ دے کینے دی دا خصومت او مقدمہ دہ چہ قاضی پہ ورا تہ کیڑی او کانپے د تلے دا قاضی عدل انصاف او ورکھے دہ چہ قاضی تے د دواہ دلو مخ کینے کوی د فیصلے پہ وخت کینے کہ او کوری چہ تلہ برابرہ ولاہہ دہ او یو طرف تہ کبرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی بہ انصاف کوی او کہ او کوری چہ تلہ برابرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی منصف نہ دے پہ امر کینے یو طرف تہ کوہ دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ د تلے دنتہ ماتہ دہ



تعبیر ہے، یہ ہنہ خائے کہنے یہ قاضی مرثی کہ اوکوری چہ پہ تلہ کہنے نقصان اوزیا تو الے دے تعبیر ہے، د قاضی یہ عدل او انصاف کہنے زیات والے او کم والے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی، د تلے درست کول داد قاضی نجات او خلاصے دے د دوزخ نہ۔

**تلہ جو روونکے۔ (ترازو گر)** | تلہ جو روونکے یہ خوب کہنے عادل بادشاہ یا انصاف دار قاضی یا عادل وزیر دے

حضرت جعفر صادق فرمائی لی دی، د قیامت تلہ یہ خوب کہنے یہ شیر و وجود

(۱) قاضی (۲) بادشاہ (۳) فقیہ عالم (۴) قاصد (۵) رشتہ حاکم (۶) بے انصاف حکم کہ شوک د قیامت پہ تلہ کہنے نیکی د بدی نہ زیاتہ اوکوری تعبیر ہے جنت نہ بہ شی او د عذابہ بہ نجات او مومی۔ د الله تعالیٰ کلام دے، فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ الْأَعْرَافُ د چاچہ نیک عمل دروند دے پس داکسان کامیاب دی۔

اوکہ د دے خلاف اوکوری تعبیر ہے د دوزخ مستحق دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے رَوْ مَنْ حَقَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ الْمُؤْمِنُونَ د چاچہ بدی درنہ شی داہغہ خلق دی چہ تاوان دے رسولے دے خپلو خا نونو تہ او دوئی بہ دوزخ کہنے ہمیشہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، **تروش شیان۔ (ترشیہا)** | تروش خورل خوب کہنے تعبیر ہے غم

او فکر دے لکہ تروشہ میوہ۔ کہ اوکوری چہ چا ورتہ تروش شے ورکری دے تعبیر ہے د دہ نہ بہ بل چاتہ غم او فکر سیری۔ خلاصہ داچہ تروش شیانو خورلو کہنے خیر نشستہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، **ترنجبین۔ (ترنگبین)** | لیدل خوب کہنے بے منتہ حلال مال دے

د الله تعالیٰ کلام دے۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوى كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۝ دالیر لے م دہ تاسے تہ من او سلوی خوری د پاکیزہ هغو شیانو بخنے چہ زہ دے در کووم۔

کہ اوکوری چہ پیر زیات ترنجبین لری او، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر ہے



تے پیرہ روزی بہ دھغہ خایہ اوموھی، چہ امیدے نہ وی او کاروبار بہ تے  
پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ خوب کینے ترنجبین او خوری  
اویائے اوگوری تعبیر تے پہ دریو وجودے (۱) مال او روزی حلالہ بے منته  
(۲) روزی او کارونو کینے اسانتیا (۳) دَ زہہ مراد ترسره کیدل۔

**تریاق - (تریاک)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے  
تریاق خورل دَ بیماری وجہ دہ۔ تعبیر تے دَ غم نہ  
بہ خلاص شی او قول کارونہ بہ تے ہنہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو دَ غم  
او دَ نقصان او دَ مختلف قسم فکرونو تعبیر لری۔

**تسبیح کول۔ (تسبیح کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ  
خوب کینے تسبیح کول دَ اللہ دَ امر  
تا بعد اری دہ۔ کہ اوگوری چہ تسبیح وائی پہ خوب کینے تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ  
دَ امر بہ تا بعد اروی او دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموھی۔ او کہ اوگوری خوب  
کینے چہ دَ خیل خان سرہ تسبیح لری تعبیر تے دہ تہ بہ غم او فکر رسیزی  
مکراجر او ثواب بہ ورتہ دیکنے ملاویزی۔ او کہ اوگوری چہ دَ تسبیح سرہ  
دَ اللہ تعالیٰ شکر ادا کوی تعبیر تے پہ دین کینے بہ قوی وی او مال بہ حاصل  
کری۔ او کہ دَ اقسام خوب شوک دَ ملک حاکم او وینی تعبیر تے دہ ملک بہ  
آباد شی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ط ابراہیم کہ تاسے  
شکر گزار شی نور بہ تے درتہ زیات کرم۔

**تندہ - (تشنگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے دَ تندہ  
نہ پہ او بو مریدل ہنہ دی۔ کہ اوگوری چہ دیر تے  
شومے دے او او بہ تے پیدا نہ کرے تعبیر تے دین دَ پارہ یا دَ دنیا دَ پارہ  
بہ ورتہ غم او تکلیف رسیزی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ تیزے وواوہ  
تے پیدا نہ کرے یا چا ور کرے خودہ او نہ خینے، تعبیر تے دَ غم او فکر نہ بہ  
خلاصے اوموھی او آخر بہ مراد تہ رسیزی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، تندہ لیدل خوب کینے دَ دین فساد  
دے۔ کہ اوگوری چہ پہ تندہ کینے او بہ پیدا کری او دے خینے، تعبیر تے  
کناہ بہ کوی او بیایہ توبہ او یاسی اونیک او پرہیز کار بہ شی۔



**تعویذ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری خوب کہنے چہ ددہ سرہ تعویذ دے یا ذالہ تعالیٰ دتو موتو نہ یونوم دے تعبیرے، کہ بیماروی شفا بہ بیا مومی کہ خہ وہم لری نو وہم بہ لے لری شی او کہ قیدی (جیلی) وی راخلاص بہ شی او کہ سفر کہنے وی نو سالر بہ واپس راشی۔

حضرت ابراہیم کرمائیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ تعویذ لیکی او خلکو تہ لے ورکوی تعبیرے خلکو تہ بہ ورنہ نفع رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ تعویذ لیکی او خلکو تہ لے ورکوی او دہغے قیمت ورنہ اخلی۔ تعبیرے غمژن او فکر مند بہ وی۔

**تکبیر کول۔ (تکبیر کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ تکبیر کوی تعبیرے ددہ بمناتو د شرنہ بہ خلاصے او مومی او د خیرات درواشہ بہ پہ دہ پراستے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے لیدل د تکبیر کول پہ خلور و جووی (۱) ددہ بمن نہ امن کہنے کیدل (۲) دقتے او بلانہ بہ امن کہنے وی (۳) خیر او برکت (۴) د بند و کار و نو خلاصیدل۔  
**تندر۔ (تندر)** پہ فارسی ژبہ کہنے د آسمان گہر نہ وائی او ددہ خوب کہنے بیرہ او پار دے د حاکم او د عوامونہ۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ باران کہنے پرق کم دے تعبیرے خلکو تہ بہ بیرہ کہہ وی او خیر او نعمت زیات ورستہ حاصل شی، او کہ اوگوری چہ سخت باران او پرق ہم سخت دے خوب لید و نکہ بہ د موریلار د عاء تہ ویرہ مومی۔  
حضرت کرمائیؒ فرمائی دی چہ د رعد لز پر قیدل اولر باران وریدل د پرہیزکار و اونیکو خلکو د عاء سرہ ویرہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے د پرق لیدل پہ پنخو وجودی (۱) عذاب (۲) حکمت (۳) تکلیف (۴) دبد بہ (۵) د بادشاہ غصہ کہ اوگوری چہ د باران ورید و پہ وخت د پرق آواز آوری تعبیرے پہ ہغہ ملک کہنے بہ خیر او برکت بنکارہ شی۔ کہ اوگوری چہ باران



پہرے او بریننادہ تعبیرے ددغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ دیرہ  
 او دہشت وی کہ اوگوری چہ باران کینے واورہ ہم وریزی تعبیرے ہفتہ  
 ملک کینے بہ فتنہ، عذاب او مرکونہ زانہکارہ شی او کہ اوگوری چہ پرق  
 سخت آوازکوی تعبیرے د بادشاہ ہیبت بہ پہ ملک کینے خورشیدی کہ اوگوری  
 چہ تندر وو او پرقاہم وو او ہوا تیارہ وہ۔ تعبیرے ظالم بادشاہ بہ زانہکارہ گیری۔  
**تنور** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کینے تنور لیدل بزرگ  
 او د کور بادشاہ دے او کینے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کینے تنور لیدل  
 د کور مالکہ دہ کہ اوگوری چہ روغ تنور لری تعبیرے د کور کارونہ بہ  
 درست او پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ تنور پریو تو او خراب شو۔  
 تعبیرے غم او آفت او بیماری او د کور بربادی بہ وی۔  
 او کہ اوگوری چہ پہ تنور روٹی پختی تعبیرے د ہفتہ پہ اندازہ بہ حلالہ  
 روزی او مومی او کار بہ لے نہ شی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ تنور کینے سخت اور  
 بے رنہادے او بغیر د لوکی دے تعبیرے بیت المقدس یا بہ حج تہ شی۔  
 د اللہ تعالیٰ کلام دے (مِنْ شَاطِئِ السَّوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ)  
 ترجمہ: کہ کنارے دکنندہ چہ پینی طرف ددوہ مبارک کائنے کینے (مکہ یا بیت المقدس)  
 او کینے وائی چہ خوب لید و نیکی تہ بہ خیر او نفع حاصلیری۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د تنور لیدل دودہ وچہ دی۔  
 (۱) خیر او نفع خاص کر چہ نوے وی (۲) چہ ہیبتناک سرے رحم لری۔

**توبہ** (دَاسْ دُخْلَ خَلْتَه) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی توبہ  
 خوب کینے لیدل خیر او برکت د خاص کر  
 چہ نوے وی کہ اوگوری چہ توبہ لری یا ورتہ چا ور کریدہ تعبیرے  
 د چانہ بہ ورتہ خیر او برکت وریزی او کہ اوگوری چہ ددہ توبہ  
 ضائع شویدی ددے تعبیر د اول خلاف دے۔

**توبہ کول** - (توبہ کردن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
 خوک اوگوری چہ خوب کینے ددہ توبہ  
 کپے دہ تعبیرے دتولوگنا ہونونہ بہ پشیمانہ شی، او نیک عمل بہ  
 کوی او د دنیا نہ بہ لاس واخلی او د آخرت پہ طلب کینے بہ شی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، یہ خوب کہنے تو یہ کوئی خلور وجودی۔ (۱) دگناہ نہ پنیما (۲) د خداے رضا (۳) آخرت لارہ (۴) نیک بختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری  
**تورات** | چہ تورات لولی تعبیرے پہ بنکارہ دلیل دے چہ دہ تہ بہ  
 د صاحب اقبال او مرتبہ والا سری نہ پہ قوت حاصلیری اوکہ اوگوری  
 چہ تورات تے پہ بنکارہ لوستلو تعبیرے دے بہ د چاسرہ جنگ او جگر  
 کوی او پہ ہفہ یہ کامیابی موی او مراد بہ تے حاصل شی او کہ شوک  
 اوگوری چہ چانہ د تورات تعلیم و رکولو، تعبیرے د ہفہ کس نہ بہ دہ تہ  
 خیر و رسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے  
**تورہ - (خبر)** | اوگوری چہ لاس کہنے تے تورہ دہ تعبیرے، د چا  
 سرہ بہ د بنمنی شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ تے ماتہ شوے دہ یا ضائع  
 شوے دہ تعبیرے د بنمنی بہ تے ختمہ شی او صلحہ پہ تے منج  
 کہنے راشی اوکہ اوگوری چہ پہ لاس د دہ کہنے تورہ دہ تعبیرے چہ کوم  
 کول غواری د چامد بہ و سرہ پہ د کہنے حاصلیری، اوکہ اوگوری چہ د تورے سرہ  
 تورہ اسلحہ ہم و سرہ دہ تعبیرے پہ دشمن یہ کامیابی حاصلہ کری  
 اوکار بہ تے پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت دانیال فرمائی دی چہ تورہ پوخ  
**تورہ - (شمشیر)** | کہنے لیدل تعبیرے بنجہ دہ او بغیر پوخ نہ  
 (تکی) مال مراد، حکومت دے۔ کہ اوگوری چہ تورہ پہ لاس کہنے  
 لری تعبیرے د دہ بہ حوی پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ د پوخ نہ  
 بھر دہ ہمدارنگہ تعبیر لری اوکہ اوگوری چہ تورہ پہ پوخ کہنے دہ  
 او ہفہ پوخ تے مات شوے دے او تورہ روغہ او سالمہ دہ۔ تعبیر  
 تے حوی بہ تے سالم وی او موریہ تے مری۔ اوکہ اوگوری چہ د دہ لاس  
 کہنے بر بنہ تورہ دہ او پہ چائے پور تہ کرے دہ تعبیرے د غم او فکر  
 خبرہ دہ چہ چانہ بہ تے کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تورہ تے شوک و ہلے  
 دے او زخمی کرے نہ دے تعبیرے د ہفہ سری پہ بارہ کہنے یہ تے  
 ژبہ پہ حق پرانستی وی اوکہ اوکہ اوگوری چہ تورہ پہ چازر او چلیدہ



تعبیر نے کوم سرے چہ نے زخمی کریدے دھقہ نسل بہ ختم شی کہ اوکوری  
چہ ددہ پہ ختم کئے توره زورندہ دہ تعبیر نے دھقہ ولایت ذمہ واری بہ  
پہ دہ دی اوکہ دتورے پوخ اورد زور و تعبیر نے ولایت احتمال نہ لری  
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لنہا دے تعبیر نے دا ولایت بہ دہ نہ سپاری  
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لنہا دے اومات شوے دے تعبیر نے دھقہ  
ولایت بہ ددہ نہ لارشی اوکہ شوک اوکوری چہ بغیرد جنکہ نے شوک پہ توره  
وہلی دی تعبیر نے داسرے بہ مشہور شی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ خیل لاس کئے نے  
توره زورندہ کپے دہ تعبیر نے خوی بہ نے پیدا شی کہ خوی نہ وی  
نو حکومت بہ بیامومی کہ چا خوب کئے اولیدل چہ چاہیرے نور و کریدی  
تعبیر نے مالدارہ بہ شی کہ اوکوری چہ پوخ او توره ددارہ مات شویدی  
تعبیر نے مور او خوی بہ نے ددارہ مریہ کیری کہ اوکوری چہ چاہ توره  
وہلی دے او وینہ ورنہ روانہ شوے دہ او جائے ورباندے گندہ شویدی  
تعبیر نے پہ دہ بہ دحرام مال تہمت و لکیری کہ اوکوری چہ توره ورنہ  
واخستے شوه تعبیر نے پہ کوم کار کئے چہ دے وی ورنہ بہ واخستے شی  
اوکہ اوکوری چہ توره نے ملاپورے ترے دہ تعبیر نے عمر بہ نے زیات شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ د اوسینے توره ورنہ  
دہ تعبیر نے ددہ کار بہ مضبوط وی اوکہ اوکوری چہ دہ سرے د بنیبنے توره  
دہ تعبیر نے د مالدارہ بنجے نہ بہ خیر او بنیگرہ اومومی اوکہ اوکوری  
چہ دہ سرے د مرغلرو توره دہ تعبیر نے د دیندارو د عمل نہ بہ قوت  
مومی اوکہ اوکوری چہ دہ سرے د لرگی توره دہ تعبیر نے ددہ کار بہ  
کمزورے وی کہ اوکوری چہ دہ سرے د تھیکری توره دہ تعبیر نے دبادشاہ  
د بنجہ نہ بہ قوت اومومی اوکہ اوکوری چہ دھقہ دتورے پوخ مات شویدی  
تعبیر نے ددہ د خاندان نہ بہ یوگس مری کہ اوکوری چہ دہ سرے د  
مخیزہ توره دہ تعبیر نے ددہ کار بہ روان شی اوکہ اوکوری چہ دہ  
سرے د لاچوردو توره دہ تعبیر نے ددہ کار بہ پائیدارہ وی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ توره د آئیے پہ شاہ دہ او پرق کیری تعبیر نے خوب لیدنے  
بہ د بادشاہ نہ عزت او مہربانی مومی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے تورہ لیدل پہ پنخو وجودی (۱)، پچی او اولاد (۲)، ولایت (۳)، دلیل (۴)، نفع (۵)، پہ دشمن کامیابیدل - پہ خوب کینے دتورے جور و دنگے سر قوی او فصیح زبانہ سرے دے۔

**تھوکا نرے (لاہم) (خینو)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تھوکل دی تعبیرے دھغہ خائے مناسبہ

خبرہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ مسجد کینے تھوکل دی، تعبیرے ددین پہ بارہ کینے بہ خبرہ کوی، ہمدارنگہ چہ پہ ہر خائے کینے تھوکل دی تعبیرے دھغہ خائے خلکو پہ بارہ کینے بہ خبرہ کوی او کہ اوگوری چہ پہ دیوالے تھوکل دی تعبیرے داسے خائے کینے بہ مال خرچ کوی چہ پہ ہغہ بہ اللہ تعالیٰ راضی نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ پہ زمکہ تھوکل دی قائدہ و رکول بہ تے پہ خیلہ اوگوری۔ او کہ اوگوری چہ پہ ونہ تھوکل دی تعبیرے، وعدہ بہ ماتوی او پہ دروغو بہ قسمونہ خوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ گرے تھوکا نرے پہ او بد عمر تعبیر دے اوینے تھوکا نرے پہ مرگ تعبیر لری۔ او بد لیبری پہ بد لیدلو د خوب سرہ او تورے تھوکا نرے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ او زیرے تھوکا نرے پہ بیماری تعبیر لری۔

او د خٹلے اوبہ چہ د خٹلے نہ راو وخی بغیر ددے نہ چہ جائے کندہ کپی تعبیرے د باطل او دروغزن علم تقریر بہ کوی او کہ ددے اہل نہ وی، نو دروغ بہ وائی، او کہ اوگوری چہ بلغم تے د مرے نہ او ویستلو او لستونری باندے واپچول تعبیرے خیل مال بہ پہ خیل اولاد خرچ کپی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ چا د وینو کندہ تھوکا نرے چا ددہ پہ مخ تھوکل دی تعبیرے ددہ پہ اہل کینے بہ خوک پیغور و رکوی او کہ اوگوری چہ تھوکا نرے د وینو سرہ کپے شوی تعبیرے محرام بہ خوری، دروغ بہ وائی، پہ وعدہ بہ وفانہ کوی۔

**تنذرے (دراج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی تنذرے خوب کینے بنائستہ بنخہ دہ مگرے مینے دہ

چہ د خاوند سرہ وخت نہ تیر وی۔ کہ اوگوری چہ تنذرے تے تیولے دے او یا ورتہ چا و رکبیدے تعبیرے داقسم بنخہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ



دَ تندی غوبنہ ئے خورے دہ تعبیرے دَ ہفتے پہ اندازہ بہ دَ بٹکے مال حاصلوی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پیر تندی ورسرہ دی او پوھیری چہ داتے خیل دی تعبیرے دَ ہفتے پہ اندازہ بٹکے اوینز بہ حاصلوی اوکہ اوگوری چہ تندی دے دَ لاسہ والو تو تعبیرے بٹکے تہ بہ طلاق ورکوی۔

**د تور لگی ونہ۔ (درخت آبنوس)** | تور لگی ونہ لیدل ہفتہ سرے چہ پہ خیل کار کینے عاجزہ وی دَ ہفتہ تعبیر دے او بٹکے تعبیر کوئی بیان کوی چہ بٹکے یا وینزہ دہ۔

**تل۔ (رفتن)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دَ خیل بشارتہ ئی او نامعلومہ خائے تہ روان دے تعبیرے عاجز او حیران بہ وی اوکہ بٹکے اوخوی ورسرہ وی تعبیرے تہول بہ حیران او پریشان وی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ اوبن پشان ئی تعبیر دَ دنیا سعادت بہ او موئی اوکہ اوگوری چہ دَ درندہ پہ شان ئی تعبیرے بداد دے۔ کہ اوگوری چہ دَ لہم پشان ئی دَ دے ہمدان تعبیر دے اوکہ اوگوری چہ دَ بیکاری مارغانو پشان ئی تعبیرے خیر او نیکی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ داسے پہ تیاریہ کینے دے او درنہ طرف تہ ئی تعبیرے دَ باطل لارے نہ دَ حق لارے طرف تہ بہ ئی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ورانے نہ آبادی طرف تہ ئی تعبیرے دَ تنگی نہ بہ فراخی تہ راشی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ آبادی نہ خرابی طرف تہ ئی تعبیرے دَ اول خلاف دے اوکہ خراب خائے تہ ئی تعبیرے بداد دے۔ اوکہ نیک خائے تہ ئی تعبیرے خیر او نیکی دہ۔

**تورے۔ (سپر)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، تورے چہ دَ غویہ تورے ورسرہ دے، تعبیرے دہ تہ بہ پہ دے کال کینے خہ حاصلوی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ تورے دے، تعبیرے دہ تہ بہ دَ کوم بزرگ سپری تہ خہ حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دَ کنگلی حنا ورو تورے دے، تعبیرے دہ تہ بہ دَ بیچارہ سپری نہ مال حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ پیر تورے



دی تعبیر دے تہ بہ دھے توروپہ اندازہ عزیزید لے مال حاصلیری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، پہ خوب کئے ہر قسم تورے لیدل  
مال دے اود کو موخنا ورو غوبہ چہ حلالہ دہ، تعبیر دے حلال مال دے او  
د کو موخنا ورو چہ غوبہ حرامہ دہ تعبیر دے حرام مال دے۔

**تَلَل (وزن کول)۔ (سختن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ خوب  
کئے اوکوری چہ دے سرہ تلہ دہ اوخہ پرے  
وزن کوی تعبیر دے د خلکوپہ منخ کئے بہ انصاف کوی کہ اوکوری چہ صحیح  
کوی تعبیر دے حکم بہ منصفانہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَرَنُوا بِالْقِسْطِ  
الْمُسْتَقِيمِ) الشعراء: او صحیح تلے سرہ وزن کوی۔ کہ اوکوری چہ صحیح تول کوی  
کہ د علماء دے دے نہ وی نوقاضی بہ شی اوکہ عالم نہ وی نو د قاضی بہ  
محتاجہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، صحیح تول خوب کئے پہ خاورو  
وجود دے (۱) برابر حکم (۲) نیکی (۳) انصاف تہ محتاجی (۴) حاکم کیدل  
اوکہ صحیح تول نہ کوی تعبیر دے د اول خلاف دے۔

**تہال سطل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی۔ تہال خوب  
کئے د خد متکارے دے تعبیر لری۔ کہ اوکوری  
چہ نوے تہال دے اخستے دے تعبیر دے وینزہ بہ اخلی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ پہ تہال کئے سورے دے تعبیر دے چہ ددہ وینزہ بہ عیب جنہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی  
د تار و میوے اوبہ (سیکی) | سیکی خوب کئے حرام مال دے

کہ اوکوری چہ د تار و میوے او بو منخ کئے واقع شریدے تعبیر دے فتنہ  
کئے بہ پریوخی۔ اوکہ اوکوری چہ سیکی خبئی، تعبیر دے پہ ہنے اندازہ  
بہ حرام مال بیا موی۔ کہ اوکوری چہ سیکی پخوی اوخوری تعبیر دے  
حرام مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کئے  
دیرے د تار و اوبہ دی تعبیر دے دھنے پہ اندازہ بہ ددھقان نہ نفع اوموی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ کپہ دے وچہ اوخنی  
تعبیر دے، ہنے حلال اوخنے حرام مال بہ اوموی۔ کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ  
خرخوی تعبیر دے حرام مال بہ خرخوی اوپہ سود بہ لے ورکوی، اود تار و



او بوخسبلو کینے خیر نہ وی اود حاکم د پاره د منصب نہ لرے کیدل وی اود  
کھجورو اوبہ غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، تارو اوبہ لیدل خوب کینے پہ درو  
وجودی۔ (۱) حرام (۲) نکاح کول (۳) دے دنیا نعمت اود تارو اوبہ خرشورک  
بودا سے سرے وی چہ د جنگ اود فتنے طلبکار وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ  
**توشک۔ (شاروان)** اوگوری چہ توشک ئے غورو لے دے او

پوھیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیر ئے د هغه د فراخوالی پہ اندازہ  
بہ عمر او زندگی بہ اود دہ شی۔ کہ اوگوری چہ دوستانوسرہ خپل بنار کینے  
یا بھر بل خائے کینے پہ توشک ناست دے، تعبیر ئے مال، نعمت، روزی  
او اورد عمر دے۔ او کہ اوگوری چہ پردی خائے کینے ئے د دہ د پاره توشک  
غورو لے دے اودے نہ پوھید و چہ داد چا ملکیت دے تعبیر ئے حالت بہ  
ئے بد شی او سقر کینے بہ مرشی۔ او کہ ورو کے توشک خوب کینے اوگوری  
تعبیر ئے لبرہ روزی اولند عمر دے او کہ اوگوری چہ توشک ئے غونہ  
کرو اود خپل خان سرہ ئے اخستے دے تعبیر ئے د خپل خائے نہ بہ  
پردی خائے تہ لاپشی۔ کہ اوگوری چہ پہ توشک د چا تصویر جو رشو  
دے او هغه دہ پیژند لو اود هغه سرہ ئے خبرے کولے، تعبیر ئے د دہ بہ  
پہ دروغ و صفت کوی۔ کہ اوگوری چہ توشک ئے خرش کرے دے او یائے  
چاتہ ور کرے دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ توشک ئے غورو لے  
دے تعبیر ئے د عمر اورد والے اود کاربنہ کیدلو تعبیر لری او کہ اوگوری  
چہ ورو کے توشک دے اود دہ د لاندے لو ئے شو۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ روزی  
فراخہ شی۔ او کہ دے خلاف ئے اوگوری۔ تعبیر ئے روزی بہ ئے تنگہ شی  
او کہ اوگوری چہ لو ئے توشک ئے غورو لے دے اود دہ پہ خپل لاس غونہ  
کرو اود کور پہ کوئچ کینے کینود لو تعبیر ئے خپل دولت او مستقبل بخراب کری  
حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ توشک زور او شلیک دے  
تعبیر ئے د دنیا پہ عشرت کینے بہ مشغول وی، کہ اوگوری چہ توشک توریا  
اسمانی رنگہ دے تعبیر ئے غم او فکر دے او کہ اوگوری چہ توشک زبردے



تعبیر نے بیماری دہ او کہ او گوری چہ توشک سپین دے تعبیر نے نعمت او دَ حلالے روزی دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی کہ او گوری چہ نامعلومہ توشک یہ یونا معلومہ حُائے کینے غورید لے دے تعبیر نے خہ چہ نے یہ لاس کینے وی ورنہ بہ لارشی کہ او گوری چہ معلوم توشک دَ چا پہ کور کینے غور و لے شوے دے، تعبیر نے دَ کور خاوند تہ یہ روزی نعمت حاصل شی۔ کہ او گوری چہ نامعلومہ کور کینے توشک غورید لے دے اودے پرے ناست دے تعبیر نے سفر تہ بہ لارشی او هغه سفر کینے بہ مال، نعمت حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، دَ توشک لیدل پہ خوب کینے پہ خلورو وجووی (۱)، حلالہ روزی (۲)، عمر (۳)، نفع (۴)، زندگی

**تیکے۔** (دَ تورے پوخ)۔ (غلاف) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی تیکے پہ خوب کینے بشخہ دہ۔ کہ او گوری چہ دَ تورے تیکے مات شویدے او تورہ سالمہ پلتے شویدے تعبیر نے روغ او سالمہ حوی بہ نے پیدا شی او مور بہ نے مرہ شی اودَ چا رہے تیکے همدات تعبیر لری۔

**تولیہ۔** (قوطہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دَ تولیے او دَ تولیے دَ کپڑے خوب کینے لیدل خوشحالی

او اسانی دہ۔ کہ او گوری چہ تولیہ دَ تارونو (پٹنے) دہ چہ دَدہ سرکہ دہ۔ تعبیر نے دَ دین او دُنیا اسانی دہ چہ دے بہ نے مومی خاص هغه تولیہ چہ نوے او فراخہ وی۔ کہ زہرہ او شلیدے او گوری نو تعبیر نے دَ خلاف دے حضرت کرمانیؒ فرمائی لی، تولیہ خوب کینے دَ صالح او نیک کردارہ سہی لباس دے، کہ او گوری چہ دَ تولیے کپڑے لباس نے اغوستے دے او خوب لید و نکے پکینے پت دے، تعبیر نے دَ دہ پہ زیاتوالی بہ پردہ وی کہ لید و نکے دَ خوب فاسد وی، تعبیر نے توبہ بہ او باسی او دَ اصلاح پہ لہون کینے بشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی، کہ بادشاہ دَ تولیے کپڑہ او گوری تعبیر نے عدل او انصاف بہ کوی۔ کہ قاضی او گوری چہ دَ تولیے جامہ نے اغوستے دہ تعبیر نے فیصلہ بہ صحیح کوی او کہ مشرک نے او گوری تعبیر



تے مسلمان بہ شی او کہ فاسق تے اوگوری توبہ بہ او باسی او کہ غل تے اوگوری نو توبہ بہ او باسی او د اصلاح لارے پہ لہون کہنے بہ شی۔

**تقسیمول۔ (تقسیم کردن)** | تقسیمول: حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے یوے دے منہ کنے خہ شے تقسیموی، تعبیر تے دخل کو پہ منہ کنے د انصاف فکر او لحاظ کوی۔ او کہ اوگوری چہ خیل مال پہ خیر او صلا تقسیموی۔ تعبیر تے ددہ بہ حامن راخی او خیل مال بہ ددوی پہ منہ کنے تقسیموی کہ اوگوری چہ خیل مال پہ بدی او شر تقسیموی تعبیر تے ددہ بہ مال تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ دچا مال د ہغہ پہ خوبہ تقسیموی۔ تعبیر تے د ہغہ فساد او صلاح بہ دہ تہ را کرخی۔

**تالہ قلف (قفل)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کنے تالہ لیدل د دنیا او دین د کارونو د سمید لو تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ تالہ زر پرانستلے شوہ، تعبیر تے کارونہ بہ پہ دہ را پرانستلے شی کیدے شی چہ د اسلام حج اوکری۔ او کہ اوگوری چہ وے نشو کو لے چہ تالہ تے پرانستلے وے تعبیر تے کار بہ تے دیر وخت روستہ کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ مضبوطہ تالہ تے چرتہ پہ یوحائے لکولے دہ تعبیر تے خیل مال بہ یونیک سہی تہ و سپاری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ تالہ سستہ او کھزورے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، تالہ لیدل خوب کہے پہ شہرہ و جووی (۱)، د کار جوہول (۲)، قوت (۳)، دلیل (۴)، نفع (۵)، شہہ (۶) پہ یو نیک سہی اعتماد کول۔

**تارکول۔ (قیرا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دیر زیات تارکول لری او کورتہ تے راوہل تعبیر تے د ہغہ پہ اندامہ بہ نعمت کورتہ راوری۔ او کہ اوگوری چہ تارکول تے د کورتہ بھرا چولی دی، تعبیر تے د اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ قیر کنے او پر پیوتے او سوزیدلی دی تعبیر تے بادشاہ تے لرے کوی او مال بہ ورنہ ستون کوی او کہ اوگوری چہ تارکول تے خوہلی



دی تعبیر تے حرام بہ خوری اوٹنے والی چہ غم بہ ورتہ ورسیری۔  
**تالو۔ (کام)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ  
 ددہ تالو او مَرئے دومرہ لویہ دکا چہ د لوٹے والی  
 بندہ شوے دہ تعبیر تے ددنیابہ حریص دی او دخلکو غیبت بہ کوی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ ددہ تالو لاندے شونہ ورتہ  
 رسیدے دے۔ تعبیر تے ددہ کاروتہ بہ بند شی کہ اوگوری چہ ددہ تالو  
 غت شویدے او پریکھے تے دی او غور زولی تے دی تعبیر تے دنیابرص  
 اولایج بہ کوی او دخلکو غیبت بہ کوی۔

**تختیدل۔ (گریختن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ  
 خوب کئے تختیدل خلاصیدل دی کہ  
 اوگوری چہ دشمن یاد خورونکی حنا ورتہ تختیدلے دے، تعبیر تے  
 دشر اویرے نہ بہ امن کئے پاتے شی او پہ دشمن بہ کامیاب شی۔  
 حکمہ چہ حضرت موسیٰؑ لیدلی ووچہ د فرعون علیہ اللعنة نہ تختیدلے دے۔  
 بیاد فرعون د شر نہ خلاص شول او آخر ورباندے کامیاب شو۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دشمن نہ پت تختی،  
 او دشمن اولید لو تعبیر تے فکر مند بہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ خلک تختی تعبیر تے  
 یہ دہ د لوٹے سہی نہ قہمت لکیری۔ د الله تعالیٰ قول (يَوْمَ تَرَوْنها  
 تَدَّ هَلْ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ) الحج: ہفہ ورخ چہ تہ اووینے ہرہ  
 پی ورکوونکی بہ خیل بچے ہیرکری۔  
 کہ اوگوری چہ بچے د سرو نہ تختی کہ اوگوری چہ بچے نیکے او پرہیزگارے  
 دے تعبیر تے بد دے او کہ فاسدے دی تعبیر تے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے منہاے وھل  
 خوشحالی دہ پہ دے شرط چہ ہلتہ د غم آواز وی۔

**تحفہ۔ (ہدیہ)** حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ  
 دہ چاتہ تحفہ ورکریدہ کہ ہفہ شے د دواہو  
 منج کئے لائق وی دواہوتہ بہ نفع وی او کہ خراب شے وی، نو تعبیر تے  
 دواہوتہ بہ دیوبل نہ نفع نہ وی بلکہ شر او فساد بہ وی۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے خوب کئے اوگوری  
چہ چا ورتہ شہ ہدیہ ورکھے کہ ہغہ شہ ہدیہ او پسندیدہ وی تعبیر  
تے اصلاح او خیر دے۔ او کہ ہغہ شہ پسندیدہ نہ وی تعبیر تے  
شر او فساد دے۔ کہ شوک اوگوری چہ زاہدہ سری یا زرے ہنچے تہ ہدیہ  
ورکھی تعبیر تے خیر او نفع بہ مومی۔ کہ اوگوری چہ حوان سری یا  
حوانے ہنچے ہدیہ ورکھے۔ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

**تعویذ۔ ( بازوبند )** | ددہ پہ مت د سرو زر و تعویذ د تعبیر

تے دخیل و نرو یا د بل چانہ بہ ورتہ غم او بدی رسیبری او کہ سپینو  
زر و تعویذ تے پہ مت وی تعبیر تے خیلہ لور یا خورضا بہ وادہ کیری  
او کہ ہمدغہ خوب ہنچے اوگوری تعبیر تے دے نہ مال نعمت او ارام دے  
کہ اوگوری چہ د سپینو زر و یا د او سپینے تعویذ تے پہ مت دے تعویذ تے  
دہ تہ بہ د ورنہ مدد او ملگرتیا وی۔ کہ اوگوری چہ تعویذ تے مات  
شو او یا ضائع شوے، تعبیر تے ددے خلاف دے۔

**توتہ گرکی۔ ( پرستو )** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک

دی او یا ورتہ چا ورکھی دی تعبیر تے چہ د چانہ جڈا شوے و و ہغہ بہ  
و سرے بیامینہ او صحبت کوی او ہغہ سرے بہ قرارے و مومی کہ اوگوری  
چہ توتہ گرکی تے وژلی او یا تے دلا سہ پریوتی دی تعبیر تے چہ د چا سرے مینہ  
کوی د ہغہ نہ بہ جڈا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی توتہ گرکی پہ خوب کئے لیدل مال دارہ عقلمند  
سرے دے۔ او کہ ہنچے توتہ گرکی تے لیدلی وی تعبیر تے مال دارہ عقلمند  
ہنچہ دہ۔ کہ اوگوری چہ توتہ گرکی تے پہ لاس کئے ہر شوی دی تعبیر تے د  
دہ دوست بہ مری او دے بہ غمٹن کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ توتہ گرکی تے نیولی دی تعبیر  
تے د غمونونہ بہ خلاص مومی او دیرے او خطرے تہ بہ امن کئے شی۔

**لکن (تھالے)۔ ( طشت )** | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، یہ  
خوب کئے لکن لیدل خد متکا ہنچہ



دہ۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لکن پہ خوب کہنے لیدل وینزہ دہ  
چہ د کور ضروریات ورتہ سیاری۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ تھلے دے یا  
ورتہ چا ورکھے دے او یا ئے اخستے دے۔ تعبیر ئے خد متکارہ بنٹھہ بہ  
کورتہ راوی او یا بہ وینزہ اخلی۔ کہ اوکوری چہ لکن مات شویدے  
او یا ضائع شوے دے۔ تعبیر ئے ہغہ وینزہ بہ تہنتی او یا بہ مرہ کیڑی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی چہ لکن  
ئے اخستے دے تعبیر ئے خد متکارہ بنٹھہ سرہ بہ وادہ کوی او یا د  
وینزہ سرہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے لکن لیدل پہ دریو  
وجودی (۱) خد متکارہ بنٹھہ (۲) وینزہ (۳) د بنٹھونہ نفع

**خانک (تھالے)۔ (تغار)** | پہ خوب کہنے خانک لیدل غم شریکہ  
اونیکہ بنٹھہ دہ چہ کور بنٹھہ سمبالوی  
او خلکو تہ بنٹھہ لاسا ئی او د شر او فساد نہ روستو کیڑی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی چہ  
خانک ئے مات شوے او یا ضائع شوے تعبیر ئے ہغہ بنٹھہ بہ مری  
او یا بہ ورنہ جدا کیڑی او د کھنے معبرانوپہ قول لوے تھالے وینزہ او خادہ بنٹھہ د

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، تھالے پہ خوب  
**تھالے — طاس** | کہنے لیدل خد متکارہ بنٹھہ دہ او یا وینزہ دہ  
کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ تھالے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے۔ تعبیر  
ئے خد متکارہ بنٹھہ بہ کورتہ راوی، او یا بہ وینزہ اخلی۔ او کہ اوکوری  
چہ تھالے مات شوے دے، تعبیر ئے ہغہ بنٹھہ بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی تھالے پہ خوب کہنے نیک کردار وینزہ دہ  
کہ اوکوری چہ دہ تہ چاد او بو تھالے ورکرو او دہ وٹھیلے تعبیر ئے  
د دہ بہ خوئی پیدا کیڑی۔ او کہ اوکوری چہ تھالے مات شو او بہ پاتے  
شوے تعبیر ئے وینزہ بہ ئے مرہ شی او خوئی چہ لری ہغہ بہ پاتے  
شی۔ او کہ اوکوری چہ او بہ توے شوے او تھالے سلامت پاتے شو تعبیر  
ئے خوئی بہ ئے مری۔ او وینزہ بہ ئے پاتے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے تھالے لیدل



پہ خلورو وجودی (۱) بنجھ (۲) وینزہ (۳) جوی (۴) د بنجھو نہ نفع ۔

**تنبو، خیمہ۔ (خرگاہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوب

چہ پہ لوئے تنبو کئے ناست دے، تعبیر دے دُنیا خُہ سامان بہ بیاموی  
او کہ اوگوری چہ تنبو ددہ ملکیت دے تعبیر دے بنجھ بہ کوی او کہ  
تنبو سپین یا شین وی تعبیر دے پہ خیر او نیکی دے او کہ تنبو معلوم  
وو او شین ہم وو او ور کئے ناست وو تعبیر دے دیندارہ بہ وی او کہ تنبو  
نام معلومہ تعبیر دے شہید بہ شی۔ او سپین تنبو تعبیر دے مال او  
نعمت دے او کہ سور تنبو وو تعبیر دے پہ لہو لعب بہ مشغول وی  
او کہ اوگوری چہ تنبو آسمانی رنگہ وو۔ تعبیر دے پہ غم، فکر او پہ  
مصیبت دے۔ او تور تنبو پہ لہو نفع تعبیر لری او کہ تنبو ددہ ملکیت  
وی تعبیر دے نبو او بد پہ خوب لید و نی راکر خیری۔

حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی کہ اوگوری چہ  
خُپل حان لپارہ نئے خیمہ لگو لے دہ یائے د بل

چا د پارہ لگو لے دہ او ہلتہ ناست دے کہ چرے تنبو وی نو د تنبو د  
ور و کوالی او لویوالی پہ اندازہ بہ مال موہی او کہ سود آگروی تعبیر  
نئے سفر بہ کوی او مال بہ بیاموی او کہ خوک مشرد خوب او وی بی  
تعبیر دے غم او فکر دے۔ او کہ تنبو زور وی زیات نقصان بہ ورتہ وی  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د تنبو نہ بھر و تلے دے۔ تعبیر  
نئے عزت او مشری بہ بیاموی۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ تنبو کئے ناست  
دے تعبیر دے کار بہ نئے نیک شی او پہ دشمن بہ کامیابی موہی۔

کہ اوگوری چہ بادشاہ خُپلے خیمہ تہ غوشتے دے او ہلتہ پکئے ناست دے  
تعبیر دے بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزم کی بیاموی او کار بہ نئے پہ نظم شی۔

**تریخے۔ (زمرہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری پہ

غصہ بہ خوری او کہ د خار و تریخے خوری تعبیر دے بد خوہ او غصہ ناک بہ وی  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ وجود د خلکو پہ تریخو  
گندہ دے تعبیر دے خلکو تہ بہ تکلیف ورکوی او کہ اوگوری چہ ددہ بد



دَ خا رو و دَ تر یخو نہ گنڈا دے تعبیرے دَ حرا مو جا مے بہ اغوندی کہ  
اوگوری چہ ددہ بدن دَ تر یخوپہ ور کو لو سرہ گنڈا دے۔ تعبیرے دَ بد  
خویہ او بد اخلاقہ سری سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

**دَ تَلے لَر۔ (قباں)** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کئے  
دَ تَلے لَر خو نخوار سرے دے او یہ خوب

کئے دَ تَلے لَر اور بدل دی او دَ ہفے ہنہے دَ حکم یہ وخت زیاتے دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دَ تَلے لَر یہ خوب کئے قاضی دے او کہ اوگوری

چہ ددہ سرہ دَ تَلے لَر دے، تعبیرے دَ قاضی دَ وکیل سرہ بہ ئے ناستہ وی  
او کہ اوگوری چہ خد شے ور سرہ پخوی تعبیرے ملگرتیا بہ ئے دَ قاضی سڑوی۔

**تخم دے یو قسم۔ (کروہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ  
ددہ سرہ کروہ دے تعبیرے غمژن او

فکر مند بہ وی او کہ اوگوری چہ کروہ ئے خور لے دہ۔ تعبیرے دَ چا سرہ بہ جنگ او جگرہ  
کوی او ورتہ بہ غم رسیزی حکم چہ ددے خوند خراب او بے مزے دے۔

**تہ۔ تپ وھل۔ (برہستن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ یو سرے اوگوری چہ دیو خائے

نہ ئے تپ وھل دے تعبیرے چہ پہ کوم حال دے دَ ہفے نہ بہ ئے حال  
بدل شی۔ کہ تپ ئے لوئے وھلے وو۔ تعبیرے سفر بہ کوی۔ کہ اوگوری

چہ ددہ لاس کئے لرکے یا نیزہ دہ او یہ ہفے باندے دیو خائے نہ بل  
خائے تہ تپ وھل تعبیرے یہ قوی او مضبوط سری بہ یقین کوی

ددے دَ پارہ چہ ددہ سرہ مدد اوکری چہ ہفے کار ددہ پہ رائیہ  
نظر مطابق وشی۔ او کہ اوگوری چہ دیوال نہ ئے تپ وھلے او یہ

خا روی ناست دے تعبیرے ہلاک بہ شی کہ اوگوری چہ دَ کور کوئے  
نہ ئے تپ وھلے او ہفے ددہ خیو کئے پریوتہ او دے مرشو تعبیرے

بیخہ بہ ورنہ جد اشی او بیابہ واپس ورتہ راشی۔  
کہ اوگوری چہ دَ زمکے نہ ئے ہواتہ تپ وھلے دے او دَ قبلہ طرف تہ

ئے حج کرے دے بیائے خان پہ مکہ یا مدینہ منورہ یا حرم کئے اولید لو  
تعبیرے دا تہول دَ حج تعبیرہ نہ دی۔ کہ اوگوری چہ دَ نامعلوم خائے

نہ ئے نامعلوم خائے تہ تپ وھلے دے۔ تعبیرے ہلاک بہ شی۔



کہ اوگوری چہ شگون سرہ ئے توپ وھلے اوھلتہ اویزان شوے دے۔  
تعبیر ئے یہ ہغہ بہ عیش تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ ہواتہ ئے توپ  
وھلے دے او مرغی ئے نیولے دے تعبیر ئے بنجھ بہ اوگری ادبل وادہ بہ  
وکری۔ کہ اوگوری چہ پہ لرمی یا پہ ہمسائے دیوخلے نہ بل خلے تہ توپ  
وھلے دے، تعبیر ئے دغم افکر نہ بہ خلاصے او موھی او کاربہ ئے یہ نظم برابر گوی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
تو نٹیل مارغہ (بوتیمار) بوتیمار مارغہ خوب کبے لیدل روزی

دہ او حلال مال دے چہ د بنجھ نہ بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوگوری چہ بوتیمار  
مارغہ ئے نیولے دے یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ  
مال خوری د بنجھ نہ۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے مر  
کرو او دھغہ غوبہ ئے او خورلہ تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ د بنجھ مال خوری  
حضرت کرمانی فرمائی دی، بوتیمار مارغہ لیدل تعبیر ئے بزرگی دہ۔  
کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے نیولے دے او کورتہ ئے راویدے تعبیر  
ئے د خیلوانو نہ بہ بنجھ کوی او دھغہ نہ بہ نفع حاصلہ کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تپوس د  
تپوس۔ (کرگس) مرغانو بادشاہ دے۔ نہایت قوی او لرے

لیدونکے او د پیر عمر خاوند دے کہ یوسرے اوگوری چہ د تپوس مارغہ  
لری تعبیر ئے د بزرگ سری نہ بہ نفع بیاموھی۔ او د بادشاہ نہ بہ مال حاصل  
کری۔ کہ دہ سرہ د تپوس ہپوکی یا سرہ کرے غوبہ وی ہمدغہ تعبیر  
لری۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کبے اوگوری چہ دے  
تپوس مارغہ نیولے دے او پورتہ ہواتہ کے اوچت کریدے، تعبیر ئے لرے  
مفریہ کوی، او دھغہ سفر نہ مال او نعمت بہ بنجھ دیر حاصل کری مکودین  
کبے بہ ئے فساد وی حکہ چہ نمرود علیہ اللعنة د تپوس سر آسمان تہ لاہواوم  
نہ شو۔ او کہ اوگوری چہ تپوس دے دھواتہ را غرزولے دے یا پچیلہ د تپوس  
د پنجونہ غرنیدلے دے تعبیر ئے د شرف او بزرگی نہ بہ پیروزی او کاربہ  
ئے خواب شی۔ کہ اوگوری چہ تپوس دے آسمان تہ خیرولے دے اوھلتہ  
مقیم شوے دے، تعبیر ئے سفر تہ بہ لارشی اوھلتہ بہ مرشی۔ او



کہ مقیم نہ شو او بیاز مکے نہ راغلو۔ تعبیر ہے د بادشاہ نہ بہ بزرگی اوموی  
 کئے نوڈ بزرگی سری یا د خیلوانو نہ بہ بزرگی اوموی اوبغیر دینجونه  
 د تپوس لیدل داد فرستے لیدل دی حکم چہ د عرش حاملین فرستے  
 د تپوس پہ شکل دی۔ کہ اوگوری چہ تپوس ددہ دسر د پاسہ بنکار کوی  
 تعبیر ہے خوب لیدونکے بہ تجارت کوی۔ کہ اوگوری چہ د تپوس سرہ جنگ  
 کوی اودے ورباندے زور ورشو تعبیر ہے د لوئے سری سرہ بہ ہے جنگ شی  
 اودے بہ ورباندے کامیاب شی او کہ ددے خلاف ہے اوگوری تعبیر ہے  
 دینمن بہ پرے غالب شی۔

کہ خوب کئے د تپوس بھی اوگوری کہ وادہ ہے کرے وی نوٹوئی بہ ہے  
 پیدا شی او کہ وادہ ہے نہ وی کرے تعبیر ہے دولت مند جینی سرہ بہ وادہ  
 اوگوری۔ کہ اوگوری چہ تپوس پرے ناست دے تعبیر ہے دے بہ دارزدہ  
 کرے شی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ کوخہ کئے تپوس راگز  
 شوے دے تعبیر ہے ہلتہ بہ بادشاہ راگزیری۔ کہ اوگوری چہ پہ  
 ہفتہ کوخہ کئے تپوس وژلے دے، تعبیر ہے ددے ملک بادشاہ بہ معزول  
 شی یا بہ ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کئے لیدل پہ شپو  
 وچووی۔ (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا و صفت (۵) مرتبہ (۶) امر  
 کول او منع کول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، تپوس لیدل  
 تپوس - (زرغن) | دہغہ حائے د بادشاہ لیدل دی کہ اوگوری  
 چہ تپوس ہے تابعداردے، تعبیر ہے ددہ بہ علامہ دی۔ چہ بزرگی  
 نہ بہ ورسیری۔ کہ ہمد اخوب حاملہ بنتوہ اوگوری تعبیر ہے ہدک  
 بہ ہے پیدا شی چہ د بادشاہ نزد سے سرے بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تپوس ہے د لاسہ الوتے  
 دے تعبیر ہے کہ بنتوہ ہے حاملہ وی نوموٹوئی بہ ہے پیدا شی یا بہ  
 د دنیا نہ لارہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کئے لیدل پہ خلورد



وجووی (۱) عاجزی (۲) سرداری (۳) اولاد (۴) مال -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب  
تہوخلے - (سرفہ) کہنے تہوخیدل پہ پنٹھو وجود (۱)، تہوخلے (۲) اوپر

تہوخلے (۳) د بلفم تہوخلے (۴) چہ وینہ پکینے راشی - (۵) چہ صفرا پکینے دی۔  
کہ خوب کہنے اوگوری چہ تہوخلے سرہ نے بلفم راشی تعبیر نے دچاہہ وراثت  
بہ د موجودہ بلا شکایت کوی یاد ہفہ مال چہ ضائع شوے وی۔ کہ  
اوگوری چہ ددہ وچہ تہوخلے دہ تعبیر نے ددہ شکایت بہ د بے فائدے نہ وی  
کہ اوگوری چہ ددہ تر تہوخلے دہ تعبیر نے دہ تہ بہ د خیلوانو تہ شکایت وی  
کہ اوگوری چہ تر تہوخلے د وینودہ تعبیر نے دہ تہ بہ د حامنو تہ شکایت وی  
کہ اوگوری چہ ددہ د صفرائے تہوخلے تعبیر نے ددہ بہ دھریمانہ شکایت وی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ تہ تہوخلے راشی تعبیر  
نے ددہ د عاجزی دلیل دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ تہوخلے مرئی کہنے پاتے شو  
دہ۔ تعبیر نے ددہ مرگ نزدے شویدے۔ کہ اوگوری چہ ددہ تہ دبوداگانو  
تہوخلے پیدا شویدے او بلفم ہم غرزوی تعبیر نے د غم او محنت نہ بہ خلاصے  
اونجات بیامومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ تہوخیری

تعبیر نے دہ تہ بہ د بادشاہ د طرفہ خہ آفت رسیری۔  
تہیپر - (شلغم) پہ خوب کہنے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ

تہیپر نے چاتہ درکریدی تعبیر نے ہفہ تہ بہ دے تکلیف رسوی۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پوخ تہیپر د خام نہ ہنہ دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تہیپر نے دحان نہ لرے

کریدیے تعبیر نے د غم او فکر نہ بہ نجات پیدا کری۔  
تہوپے - (گلاہ) کہنے د ہفہ د قیمت پہ اندازے برابر عزت او مرتبہ

دہ کہ اوگوری چہ پہ سرے د غازیانو تہوپے دہ تعبیر نے پہ دینمن بہ  
کامیاب شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ



یہ سرے د ترکی ٲوپی دہ تعبیرے پہ سختی سرہ بہ نفع مومی کہ  
اوگوری چہ د آتش پرستو ٲوپی پہ سر دہ تعبیرے د دنیا عزت بہ اوموی  
کہ داسے نہ وو نو یہ دین کتے بہ کمزورے شی، او کہ پہ خوب کتے پہ خیل  
نرد بادشاہا ٲوپی اوگوری تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی۔

او کہ اوگوری چہ د دہ پہ سر عنابی ٲوپی دہ۔ تعبیرے خوشحالی او نفع  
بہ اوموی۔ کہ اوگوری چہ پہ سرے رومی ٲوپی دہ تعبیرے د دنیا و دین  
خیر او نیکی بہ حاصلہ کری۔ او کہ اوگوری چہ پہ سرے پہ ٲوپی ٲتکے وھلے  
دے۔ تعبیرے داسے کار یہ کوی چہ د خلکو نہ بہ ٲتول غواہی۔ کہ اوگوری  
چہ د رینسو ٲوپی ورسرہ دہ تعبیرے د خلکو نہ بہ نفع اوموی۔ کہ پہ سر

ٲے د جواہرو ٲوپی اوگوری تعبیرے پہ خلکو کتے بہ عزت مند وی۔ او  
صحبت بہ ٲے د ہفہ چا سر شی چہ دیندارہ او غازی وی۔ او کہ د او سپنے  
ٲوپی پہ سر اوگوری تعبیرے د بادشاہ نہ بہ قوت، عزت اوموی، او کہ دلرگی  
اوگوری تعبیرے خیل خان بہ خلقو کتے خوار معلوموی دروغ او بے فائدے  
بہ لگیا وی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د گری ٲوپی پہ یخنی کتے پہ  
سر ایسے وی، تعبیرے خیر او نفع بہ اوموی۔ او کہ د دے خلافتے اوگوری  
تعبیرے د خلکو نہ بہ بے مرادہ یا تے شی کہ اوگوری چہ پہ سرے تور ٲوپی  
دہ او یہ ویشہ ٲے ہمد ا یہ سرکولہ تعبیرے خیر او نفع بہ بیا مومی۔  
او کہ اوگوری چہ د سر نہ ٲے ٲوپی ٲریو تے دہ تعبیرے د خیلے وظیفہ نہ بہ  
معزولہ شی او یا بہ ورتہ سخت غم و رسیبی۔ کہ اوگوری چہ د ذکر شو  
ٲوپی، تہ یوہ دہ تہ خلکو پہ سر کیخودہ تعبیرے د ہفہ ٲوپی د قیمت پہ  
اندازہ بہ د بادشاہ نہ قدر او مرتبہ اوموی۔ کہ اوگوری چہ د دہ د سر نہ  
ٲے ٲوپی کوزہ کریدہ تعبیرے د خیلے مرتبہ او عزت نہ بہ ٲریو شی۔

کہ بنیخہ اوگوری چہ پہ سرے د دہ کو ٲہیزہ ٲوپی ایسے دہ۔ تعبیرے د  
ہفہ بنیخہ بہ یو ہلک ٲیدا شی چہ ہفہ بہ بادشاہ شی۔ کہ اوگوری چہ د دہ  
پہ سر وزیر ٲوپی ایسے وہ، تعبیرے داسرے بہ بے دینہ وی مگر  
بادشاہانو د ٲیارہ بہ بنیخہ وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ سرکپے



توپئی لید لے دہ تعبیرے شرف او مرتبہ بہ لے زیات کرے شی کہ  
اوگوری چہ توپی زره او شلید لے دہ، تعبیرے غمگین بہ شی کہ اوگوری  
چہ پردی سری دہ دہ سر نہ توپی لرے کرے تعبیرے د بزرگی سری  
نہ بہ لرے شی۔ کہ اوگوری چہ توپی د سموریاد لومبہ پوسکی  
نہ دہ یاد دوی پشان شیا تو د پوسنکونہ دہ تعبیر شرف او بزرگی بہ  
بیامومی د داسے سری نہ چہ هغه په دین کنے کامل نہ وی کہ اوگوری چہ  
داسے توپی لے په سر کرے چہ هغه په په وینہ هتخلہ نہ دہ په سر کرے  
کہ سپینہ وه تعبیر د نیکی دے کہ شنہ وه تعبیرے د بدائی دے۔  
او کہ په وینہ په داسے توپی په سر کرے وی بیابد نہ دہ او د سری توپی  
لیدل تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت ابراہیم اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ د تیلے نہ ہ کہ توپی  
پہ سر کرے تعبیر د هغه توپی د قیمت په اندازہ بہ شرف او بزرگی بیامومی  
مگر یہ دین کنے بہ لے نقصان دی۔ کہ اوگوری چہ توپی لے په اور کنے پریوتے  
دہ تعبیرے بادشاہ بہ په دہ تاوان لکوی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی توپی لیدل خوب کنے تعبیرے  
شرف او بزرگی او خوب کنے د توپی لیدل تعبیرے په سپرو وجودی۔  
(۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت او مرتبہ (۵) اندازہ (۶) د توپی  
جوہ و نکی مرتبہ په خوب کنے د عزتمند و خلکو د خدمت کوونکی دہ۔

**توپئی د اوسینے۔ (خورد)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری  
چہ په سرے د فولاد و توپی دہ تعبیرے  
مرتبہ او خوی دے او قوت بہ لے زیات شی د توپی د پرقا په اندازہ۔  
او کہ اوگوری چہ د دہ په سر توپی دہ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ قوت حاصل کری  
کہ اوگوری چہ د اوسینے توپی لے چاتہ و زکریدہ تعبیرے هغه سری تہ بہ  
قوت او رعب وی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسینے توپی ضائع شویدہ، تعبیرے  
د دہ عربہ کمی بی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی د اوسینے توپی په خوب کنے لیدل په  
پنکو و جووی۔ (۱) قوت (۲) مال (۳) خوی (۴) پائینت او نیکی (۵) خپل  
خان د فریب نہ بچ کول۔



”ج“ جرندہ۔ (اسباب) حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ سپہ

اوگوری خوب کبے چہ غم نے جرندے  
تہ راوری دی او اوردہ کری دی۔ تعبیر نے د جرندے مالک نہ بہ دہ تہ  
پیرہ فائدہ ورسیزی۔ کہ اوگوری چہ د جرندے پل (کانپے) مات  
شورے دے او بے کارے شو، تعبیر نے د جرندے مالک بہ مرشی، کہ  
اوگوری چہ د جرندے پل کبے چوندو، یا پکے خلل را بنکارے شو، تعبیر  
نے د جرندے مالک پہ عیش کبے بہ خلل راحی۔ کہ اوگوری چہ جرندے  
کانپے چاہتہ کرو تعبیر نے د جرندے مالک تہ بہ دھغہ نفع نقصان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کبے د جرندے لیدل، تعبیر  
نے جنگ او خصومت دے۔ کہ یوسرے خیل خان پہ جرندہ کبے اوگوری  
تعبیر نے د چاسرہ بہ نے جنگ شی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ کبے غلہ نشتہ مکر  
گوری چہ شکہ چلیزی، تعبیر نے سفر تہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ د جرندے  
پل د مسو (تانبے) یا د پیتلویا د اوسپنے دے، دے تلوو تعبیر د جنگ  
دے کہ اوگوری چہ د جرندے پل د بنسپنے دے تعبیر نے د دہ بہ جنگ  
د بنحو سرہ وی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ د غلے پہ حائے اوسپنہ یا کانپے  
اوردہ کوی، تعبیر نے د دہ بہ سختہ جکرہ د چاسرہ راحی، کہ اوگوری چہ  
جرندہ د خیل لاس سرہ کرخوی تعبیر نے د دہ شریکوال بہ سخت زہ  
والاوی او دھغہ پہ وجہ بہ نے کار پہ انتظام سر نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے د جرندے  
لیدل پہ پنحو وجووی (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) مالدار (۴) زہور سر

(۵) د بادشاہ د باورچی خانے (۶) شپزخانے) مشربہ وی۔  
(۷) د بادشاہ د بزمک سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ  
د جرندے حائے لیدل د بزمک سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ  
خوابہ کرخی تعبیر خہ شے چہ جرندے تہ نسبت کیزی ہغہ بہ خرابیزی۔

جرندہ کرے۔ (اسبابان) یہ خوب کبے دا ہغہ سگرے چہ د  
دہ پہ وجہ د کور خلکو تہ روزی

رسیزی او روزی کہتی دے د پارہ چہ د کور خلک پرے وخت تیروی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د جرندہ کری لیدل خوب کبے د  
داسے سری لیدل دی چہ د چاہ لاس کبے روزی وی۔ کہ جرندہ کرے



خوان وی تعبیرئے نیک دے۔ کہ اوگوری چہ جرنندہ پہ خرگرجی یا پید  
ادبش اوہے کوی، تعبیرئے جرنندہ گری نہ بہ دولت او بخت حاصل وی  
او کہ اوگوری چہ جرنندہ گرجی اودہئے اواز داوید و تعبیرئے ددہ کارکنہ بہ  
قوت راشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی جادو  
جادو۔ منتر۔ (افسون) | کول پہ خوب کینے د خلکوسرہ دھوکہ کول

دی۔ کہ داجاد د قرآن پاک پہ آیتونوی د الله تعالیٰ پہ نومونوسرہ وی  
کہ داسے اوگوری چہ دھغے پہ وجہ دہا تہ یا نورچا تہ شفا اوراحت وی  
تعبیرئے دغم نہ بہ خلاصون اوموی اود زہہ مطلب بہ ئے پورہ شی او کہ  
ددے خلاف اوگوری نو تعبیرئے غم اود فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ جادو کول پہ خوب کینے دیوناروا کارکول  
دی۔ کہ دجادو پہ وخت کینے د الله ذکر و تکرری کہ جادو د الله تعالیٰ پہ  
نومونو اود قرآن شریف پہ آیتونوسرہ اوکری تعبیرئے دادے چہ داسے  
سرے بہ داسے کار اوکری چہ دہا تہ بہ دد وار و جہا نو کامیابی و سیربی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
جادو کول۔ (جادو کردن) | پہ خوب کینے جادو کول بے فائدے کار دے

کہ خوب کینے خوک اوگوری چہ جادو کوی تعبیرئے بیہودہ او باطل کار بہ  
کوی۔ او کینے تعبیر کوئی وائی چہ دجاد پارچہ ئے کوی دھنہ دیارہ فتنہ دہا۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کینے د خلکوسرہ  
د دروغ و دہا چہ دھغے پہ وجہ خلکو تہ فریب ورکوی او خوب کینے جادو  
فریب ورکونکے دشمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کینے پہ  
شپز و وجووی دا، فتنہ (۲) فریب (۳) مکر (۴) فکر (۵) باطل اود دروغ  
(۶) داسے کار چہ بنیادے نہ وی۔

جائے اودلے۔ (با فتن جامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
جائے اودل پہ خوب کینے سفر

دے او اودلو والے مسافر دے۔ کہ خوک اوگوری چہ جائے اودی یا ند  
خہ اودی تعبیرئے پہ سفر بہ غی۔ داسے وائی چہ جائے اودل پہ



خوب کہنے جنگ او جگرہ دہ کہ خوب کہنے شوک او گوری چہ جائے اودی  
او وے شلوی، تعبیرے دا کار بہ پہ جنگ جگر و ختمیری او دے شول  
سبب ہم دا سفر دے۔ کہ او گوری چہ رسی تہ ناؤ ورکوی تعبیرے سفر تہ  
بہ غی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ درینہ مو پہ حائے رسی یا السی (یوقم  
بوغم) تا دوی تعبیرے دا کار خراب دے ٹکھ دا دخیانت نبینہ دہ۔ کہ او گوری  
چہ تولہ جامہ لے جوہ کپہ او وے شلولہ تعبیرے پہ سفر بہ غی او کار بہ  
لے تمام شی۔ کہ او گوری چہ تولہ لے نہ دہ اودی تعبیرے کار بہ لے نہ تمامیری۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ شوک او گوری چہ دجولا کا نوکارکوی  
تعبیرے دے بہ پہ جنگ کہنے واقع شی او حال بہ لے نیک شی او دخلکونہ بہ  
ور تہ بد رد او ملا متیا و رسیبری۔

**جُرَابے۔ (پائے تاپہ)** | تعبیرے مال دے او کہ پہ خپو کپے وی  
سفر دے کہ او گوری چہ جرابے اغوستے دی لکہ ٹٹکھ چہ مسافر د  
بیابان ارادہ کوی او ددہ سرہ منگری او سفر خرچہ نہ وی تعبیرے د  
دنیانہ بہ زر سفر وکری۔ کہ او گوری چہ خیلہ جرابہ لے خرچہ کپے یائے  
چاتہ بخشش کپے تعبیرے مال بہ ددہ ضائع شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی جُرَابے خوب کہنے لیدل پہ دریو  
وجودی (۱) مال، دولت (۲) سفر (۳) مرگ دھغہ چاڈ پارہ چہ یواٹے  
د سفر ارادہ وکری او ٹٹکل تہ لا رشی۔

**جُرَابے۔ (جوراب)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د جرابے لیدل  
خوب کہنے د خادمے بنئے د شمار نہ دہ۔ کہ او گوری  
چہ نوے جرابے درینہ مو یا د تارونو لے اغوستے دی، تعبیرے ددہ خادم بہ  
اصیل وی چہ ددہ نہ بہ فائدہ اووینی۔ کہ او گوری چہ جرابے ددہ پشیمینے  
یا نقشہ دارے دی تعبیرے دادے چہ بنائستہ وینزہ بہ اخلی او یابہ  
بنائستہ بنجھ وکری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ زیر رنگے جرابے دی تعبیر  
لے ددہ خادم بہ بیمار شکلہ بنکاری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ سرے جرابے  
دی تعبیرے ددہ خادم بہ بے شرم وی۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ توں جرابے



دی تعبیر ہے کہ خوب لید و نیک مصلح وی تعبیر ہے نیک دے۔ کہ مفسد وی تعبیر ہے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دے سرہ زبے خیر نے جرابے دی تعبیر ہے ددہ پہ خادم بہ قہمت لگی بی۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی او یا سوزید لے دی تعبیر ہے ددہ د خادم مرگ دے۔ خے تعبیر کوئی وانی چہ جرابے لیدل مال او مطلب دے۔ کہ اوگوری چہ جرابے بے بوی کوی تعبیر ہے د مال زکوٰۃ بہ ورکوی او خلک بہ زبہ ورپے را واپروی (خبرے بہ ورپے کوی)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے ددہ دپوستکی نہ دی، یا د او بن دخرمتے وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ ہمتی او داصل نہ بہ بزرگ وی او کہ دگہ دپوستکی وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ بزرگ او د سپاہیانو د نسل نہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د خنکلی حنا ورنہ وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ خنکلی سرے وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے بے پہ خپو کئے دی تعبیر ہے د مال خیال بہ ساقی۔ کہ اوگوری چہ سپینے اوصف جرابے بے پہ خپو دی، تعبیر ہے د مال زکوٰۃ ورکپیدے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ د خپو جرابے سرے دے او د زکوٰۃ مال ساتونکے دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابو نہ بنے بوی راخی تعبیر ہے پہ مرگ او ژوند کئے بہ بے خلک صفت خوان وی، او کہ اوگوری چہ بد بوی ورنہ راخی تعبیر ہے خلک بہ بے ملامتہ کوی، او کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی تعبیر ہے زکوٰۃ بہ نہ ورکوی او مال بہ بے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، جنت

(بہشت)

لیدل یہ خوب کئے د اللہ تعالیٰ طرف خوشحالی او ہم زیرے دے د اللہ تعالیٰ د طرفہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ) الخمر: جنت تہ پہ امن سرہ داخل شئی۔ کہ اوگوری چہ د جنت میوے ورسرہ دی او یا چا ورکری دی او خورلی ہے تعبیر پہ کومہ اندازہ بہ علم او پوہہ زدہ کری او د دین پہ بنے والی بہ پوہہ شی مکر فائدہ بہ نہ ورکوی او کہ اوگوری چہ د حور و سرہ یو خائے دے تعبیر ہے، روح بہ بے پہ اسانہ سرہ و وخی او کہ اوگوری چہ پہ



جنت کہنے مقیم شو مگردان وی، تعبیرئے دفساد اوگناہ طرف تہ  
 بہ مائلہ کیڑی - کہ اوگوری چہ جنت ددہ پہ مخ بند شوے دے تعبیر  
 ئے ددہ نہ بہ موراویلا رناراضہ وی - کہ اوگوری چہ جنت تہ نزدے لارو  
 اوبیا واپس راغے تعبیرئے دمرک پہ بیماری کہنے بہ گرفتارشی مگر بیابہ روغ  
 شی - او کہ اوگوری چہ فرستو دلا سہ اونیولو او جنت تہ ئے بوتللو او ہغہ  
 وخت دطوبی وئے لاندے ناست دے تعبیرئے ددوارو جہا نو نو مراد بہ  
 موہی - داللہ تعالیٰ قول دے (طوبی لہم و حسن ما پ) الرعد: ددوی دیار  
 خوشحالی اوبہ خٹلے دے - او کہ اوگوری چہ دشرابو او شود و خبیلو نہ منع  
 کہے دے تعبیرئے ددہ ددین دتباہی دلیل دے - داللہ تعالیٰ قول دے -  
 (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ط) المائدہ: شوک چہ شرک  
 وکری داللہ تعالیٰ سرہ پہ تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ دربان دے جنت حرام کریدے -  
 او کہ اوگوری چہ چا ورتہ دجنت میوے ورکری دی، تعبیرئے دہ بہ د  
 رتہا علم حاصل شی - کہ اوگوری چہ پہ جنت کہنے اور اچولے شریدے تعبیر  
 ئے دچاد باغ نہ بہ حرام شے خوری - کہ اوگوری چہ دکوشر پنہا نہ ئے اوبہ  
 خبیلی دی تعبیرئے پہ دشمن بہ کامیابی او موہی - کہ اوگوری  
 چہ دجنت یو محل ورتہ چا ورکے دے تعبیرئے پہ ذرہ پورے معشوقہ  
 یا وینزہ بہ ورتہ ملا ویری اوبہ نکاح بہ ئے کری -  
 حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رضوان ددہ مخے تہ  
 ترا و تازہ او خوشحالہ دے - تعبیرئے دچا نہ بہ خوشحالہ کیڑی او نعمت  
 بہ موہی - دا قول داللہ تعالیٰ دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْہَا خِلَیْفَیْنِ)  
 : سلامتی دے وی پہ تاسے باندے دہمیشہ دپارہ پہ دیکنے داخل شی -  
 کہ اوگوری چہ پہ یواوچت حائے کہنے دے او داحائے دجنت شکل لری  
 اودے پوہیزی چہ دا جنت دے، تعبیرئے دبادشاہ یا مالدارہ یا  
 عالم سرہ بہ ملکر توب کوی - کہ اوگوری چہ دجنت طرف تہ ٹھی - تعبیر  
 ئے پہ حق لارہ بہ وی -

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی، دجنت لیدل پہ خوب  
 کہنے یہ نہو وجو باندے وی (۱) علم (۲) پرہیزکاری (۳) احسان (۴)  
 خوشحالی (۵) د خوشحالی زیرے (۶) امن (۷) خیر او برکت (۸) نعمت (۹) سعادت



اونیک بختی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کئے دے۔ تعبیرے ددوار و جہانوں مراد بہ مومی او پہ لاس بہ ئے خیراتونہ کیبری۔ کہ داخوب مصلح او وینی۔ نو بیماری او بلا کئے بہ گرفتار شی او دجنتیانو ثواب بہ مومی او عالم بدشی او خلک بہ ورنہ فائدہ او مومی۔

**جارو۔ (جاروب)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، جاروپہ خوب کئے لیدال خدا متکار او خادم دے او د شپے جارو خادم دے چہ د شیانو تقاضا بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ خوب کئے بہ کور کئے جارو وہی تعبیرے مال بہ ئے ضائع شی۔ او کہ اوگوری چہ د بل چاہے کور کئے جارو وہی تعبیرے د چا مال بہ دہ تہ رسیری خامک ہفہ چہ پہ کور کئے جارو وہی او خاورہ خیل کورتہ رادری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د جارو لیدال پہ خوب کئے پہ دریو و جروی (۱) خادم (۲) نفع (۳) د خلکو د شیانو تقاضی چہ ہفہ تہ ورسی۔

**جنازہ** کہ جنازہ شوک پہ او رلو اوگوری تعبیرے چہ خومہ خلک جنازہ سے روان دی یہ ہفہ اندازہ پہ خلکو بہ حکومت کوی مکر ظلم بہ ورباندے کوی کہ اوگوری چہ مرشو او جنازہ کئے کیسودلو او ورلوئے او خلک ددہ جنازہ سے تلل تعبیرے شرف او بزرگی بہ پیاموی مکر دین بہ ددہ خراب وی او ہفہ خلک چہ د جنازہ نہ روستہ روان دو ددہ تابعان وی۔ کہ اوگوری چہ د مری جنازہ خیلہ وری تعبیرے د بادشاہ خدمت بہ کوی او دہفہ نہ بہ ورتہ خیر اونیکی ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے روان دی او پہ ہوا کئے دی تعبیرے دہفہ بشار لوئے سرے بہ سفر کئے مکر کیبری او کہ خیلہ جنازہ اوگوری چہ پہ زمکہ اوہی تعبیرے سفر تہ بہ جی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د ژوندی جنازہ اوہی او شوک وری سے نشہ تعبیرے ددہ د عزت، مرتبے، کار نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے ووتعبیرے ددے اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جنازہ کید و نکے وہ تعبیرے پہ خلکو بہ ظلم کوی کہ اوگوری چہ جنازہ سے سپکہ وی تعبیرے پہ خلکو بہ رحم کوی او حال بہ ئے نیک

نبہ وی۔ او کہ اوگوری چہ جنازے نہ پریوتے دے یا جنازہ اوہ ونگو غزولے  
دے تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوزی او کار بہ نے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، جنازہ خوب کئے لیدل پہ  
دریو وجودہ (۱) بزرگی (۲) ولایت (۳) عزت، مرتبہ، او چتوالے۔

**جنگ کول۔ (جنگ کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی

دی چہ خوب کئے اوگوری چہ دخلکو  
سرہ جنگ کوی یا حنا وروسرہ پہ جنگ دے او دے پرے غالب شویدے۔  
تعبیر نے آخر بہ زور و رشی او یہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

**جگرہ کول۔ (خصومت کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی

دی کہ اوگوری چہ دچا سرہ نے  
حکمرہ کریدہ او یہ ہفتہ کامیاب شوے دے تعبیر نے آخر بہ زور و رشی  
او یہ دشمن بہ کامیابی۔ کہ اوگوری چہ دشمن پہ دہ غالب شویدے  
تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ دخل ملک والی (حاکم)  
سرہ جنگ کرے دے او یہ ہفتہ کامیاب شوے دے۔ تعبیر نے د حاکم نہ  
بہ خیر او نفع او موہی۔ کہ دے خلاف اوگوری تعبیر نے دولی نہ بہ تکلیف  
ورنہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د بادشاہ مخے نہ پہ جنگ تلے دے تعبیر  
نے ددہ مراد بہ پورے شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی۔ کہ اوگوری چہ دچا سرہ نے بے وجہ  
جنگ کرے دے تعبیر نے خلک بہ ددہ نہ خفہ کی ری حکم  
چہ خلک تنگوی۔

**جولا۔ (جولا لا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ جولا

پہ خوب کئے لیدل مسافر سرے یا قاصد  
دے چہ پہ دنیا کئے کرچی۔ کہ اوگوری چہ جولا جلے جوڑی تعبیر  
نے دچا سرہ بہ جنگ کوی حکم چہ د جلے جوڑول د جنگ تعبیر لری  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ شوک اوگوری چہ ہولہ جامہ نے  
جوڑہ کرے تعبیر نے دادے چہ غم جن بہ شی۔



جواہر اتو دے (حقہ) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

بنحوہ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے دے دے یا ئے اخستہ دے  
اویا چا ور کرے۔ تعبیرے بنحوہ بہ کوی اویا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوگوری  
چہ دے مات شویدے اویا ضائع شویدے تعبیرے بنحوہ بہ ورنہ جد اشی  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ لوئے دے نقشدار  
ورسہ دے تعبیرے مالدارہ بنحوہ بہ کوی اودہ ہفتہ نہ یہ تفع او موی۔  
او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے بدرنگہ او غریبہ بنحوہ سرہ بہ نکاح کوی۔

جال۔ (دام) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جال پہ خوب

کے لیدل مکر او حیلہ دہ۔ کہ اوگوری چہ خپے ئے پہ  
جال کے انختہ دہ، دے تعبیرے داول خلاف دے۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ حنا ورے پہ جال  
کے نیولے دے نوہفہ چاتہ چہ دے حنا ورے نسبت کبری (مالک نے دے)  
تعبیرے ہفہ بہ مکر او چل سرہ قبضہ کے راوی۔

جہنم۔ (دوخ) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

چہ پہ دوخ کے دے او بھرتہ راونہ وتلو  
تعبیرے گناہکار او بد کردارہ بہ وی باید چہ توبہ وکری۔ کہ دوخ  
اوگوری اودہ تہ ورنہ خہ تکلیف نہ دے رسیدے۔ تعبیرے غم او  
فکر کے بہ گرفتار او آخر بہ سلمتی وی۔ کہ اوگوری چہ دوخ کے  
مقیم شوے دے او ورتہ نہ وی معلوم چہ کلہ راغلے تعبیرے ہمیشہ  
بہ روزی پسے کرخی۔ کہ اوگوری چہ ددوخیا نور و قی او خنبل خوری او پہ  
اور کے سوزی تعبیرے دنیا کے بہ بدکار وکری او آخرت کے بہ نہ دہ  
پیٹے وی۔ کہ اوگوری چہ دے فرستو دتندای ویستونہ نیولے او دوخ کے  
ئے غرنولے دے تعبیرے خوب لید وکی دپارہ دبد بختی علامہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خیل خان پہ دوخ کے اوگوری  
تعبیرے دگناہ پہ کار بہ زہر وی۔ کہ اوگوری چہ زقوم او جوش شوے  
اوبہ خنبل تعبیرے باطل علم کے بہ مشغول وی۔ کہ اوگوری چہ توڑ

لے ویستلے دہ او دوزخ تہ لار دے تعبیر لے بے حیا او نا کار خبرہ بدہ کوی  
کہ اوگوری چہ دوزخ نہ خہ خوری تعبیر لے دیتیم مال او سود بدہ خوری  
کہ اوگوری چہ دوزخ سرہ نزدے اور بل کرے تعبیر لے سخت کار بدہ لے  
مخے تہ راخی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ لے پہ رانیکو  
رانیکو بوتلے دے۔ تعبیر لے آخر بہ کافر شی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے  
(يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ) القمر: یہ  
ہفہ ورخ چہ پر مخے رانیکو دوزخ کہنے و اچولے شی نو دوزخ عذاب  
و تخکی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ لار و او بیابیرون شو ورنہ تعبیر لے  
کومہ کناہ لے چہ کرے دھنے نہ بہ توبہ تائب شی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ  
لے بوتلے دے او دفریاد طاقت لے نشتہ تعبیر لے یہ کفر باندے بہ وی  
ذالہ تعالیٰ کلام دے۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ. المؤمن: ورتہ بہ ووائی  
چہ دے دوزخ کہنے ننوخی او خبرے مہ کوی۔ کہ خوب کہنے اوگوری چہ دہ  
دوزخ آواز اورید لے دے تعبیر لے د بادشاہ ہیبت او سیاست بہ ورتہ  
رسیزی۔ کہ اوگوری چہ دا دوزخ سرہ نزدے شویدے تعبیر لے دنیا  
بہ ورباندے تنکہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ دوزخ خوب کہنے لیدل پہ شیر  
وجووی (۱) ذالہ تعالیٰ غضب (۲) پہ کناہ مبتلا کیدل (۳) د بادشاہ ظلم  
(۴) د دنیا تنگی (۵) غم او مصیبت (۶) د دوزخی کیدل  
دا ہفہ حیوان دے چہ پہ او بو کہنے اوسیزی او  
**جورہ - (زلو)** فارسی کہنے ورتہ دیوچہ وائی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کہنے جورہ لیدل یو  
طبعہ کوونکے دینمن دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ ددہ د اندام نہ وینہ  
ثحبی تعبیر لے دینمن بہ پہ دہ کامیابی مومی دھفہ وینی پہ اندازہ  
خومرہ چہ لے ثحبیلے دہ۔ ددہ د مال نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ  
ددہ مرئی کہنے ننو تے دہ تعبیر لے دینمن بہ لے ددہ سرہ ہم ددہ پہ کور کہنے  
کینی۔ کہ اوگوری چہ جورہ د خپل اندام نہ لرے او ورتے دہ۔ تعبیر لے پہ  
دینمن بہ کامیابیزی۔



حضرت کرمائی فرمائی دی جورہ ہفتہ اولاد او علیال دے چہ پردے  
مال بہ خوری کہ اوگوری چہ پیرے جورے را تو لے شوے دی او ددہ ویند  
خنبی تعبیرے ددہ مال بہ نقصانی شی دہغہ وینے پہ اندازہ۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ جورہ پہ خیل اندام اوگوری اوین  
خنبی تعبیرے ددہ بنمن نہ بہ ور تہ نقصان رسیدی۔

**جولئی۔ (زمبیل)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی یہ خوب  
کئے جولئی لیدل بنٹھہ یا وینزہ دہ کہ اوگوری  
چہ دے لمن لری تعبیرے دہ تہ خد متکار حاصل شی خنہ تعبیر کوئی  
وائی چہ جولئی مال او نعمت دے۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د جولئی لیدل خوب کئے پہ  
اثو وجودی۔ (۱) بنٹھہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین مضبوطیا۔ (۵) د  
بدن روغولے (۶) د عمر او بدوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی یہ خوب  
**جانماز۔ (سجادہ)** | کئے جانماز لیدل بنٹھہ والے دے کہ اوگوری  
چہ پہ مسجد کئے پہ جانماز ناست دے تعبیرے د حجاز ملک پہ سفر بہ شی  
(حج بہ کوی) د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیٰ  
د ابراہیم د خائے نہ د موخ د پارہ اونیسہ۔ خاص چہ پہ مسجد کئے لے اعتکاف  
ہم کرے دی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د وریو یا د سوتر و جانماز  
ورسره دے تعبیرے ددے خلاف دے کہ اوگوری چہ جانماز ددہ  
پشمن دے تعبیرے ددہ عبادت بہ د ریا کاری دے۔

**جائداد۔ زمکہ۔ (ضیاع)** | چہ د زمکہ خاوند وی کہ اوگوری  
چہ خیلہ زمکہ کئے تخم کری تعبیر  
کے حالت بہ لے بنہ وی کہ اوگوری چہ زمکہ لے پہ خیل وخت توکیدے دہ  
تعبیرے ددین پہ لارہ کئے بہ نیک وی کہ اوگوری چہ تولہ زمکہ لے  
خرخہ کریدہ اوقیت لے د خان سرہ کریدے۔ تعبیرے غم او فکر کئے  
بہ پریوٹی۔ او کہ ددے پہ خلاف لے اوگوری تعبیر بہ لے پہ خیر او  
صلاح سرہ وی ادکہ اوگوری چہ تول جائداد لے بنہ آباد دے تعبیرے



د ابادی مطابق بہ د دنیا مال حاصل کری۔ او کہ د دے پہ خلاف نے اوگوری  
تعبیر دے دے تہ بہ د مال نقصان دی کہ اوگوری چہ سیلاب د دے  
زمکہ خرابہ کرے تعبیر دے دے تہ بہ د بادشاہ نہ نقصان ورسیدی۔

جولائے (غزہ)۔ (عنکبوت) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
جولائے لیدل خوب کئے کمزور گمراہ

اوگوریکار سپرے لیدل دی۔ حئے تعبیر کونکی وائی کہ اوگوری  
چہ جولائے تر نہ لرے شویدے تعبیر دے جولانہ بہ لرے او جدا وی۔

جہاد کول۔ (غزاکردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ دخلے

پہ لارہ کئے جہاد کوی تعبیر دے دے او د دے اولاد کار بہ نیک شی او  
بے نیازہ بہ وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے۔ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَافًا كَثِيرًا وَسَعَةً النساء : چاچہ دخلے پہ لارہ  
کئے ہجرت وکرو نو پہ زمکہ کئے بہ پیرہ نفع او فراختیا او موئی کہ اوگوری  
چہ د غزانہ لے مخ ارو لے دے تعبیر دے د خیلوانونہ بہ مخ و اروی۔ د اللہ  
تعالیٰ فرمان دے، هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ مُحَمَّد: آیا نزد دے دے چہ تاسوتہ حکومت حاصل  
شی او پہ زمکہ کئے فساد کوی او قطع صلہ رخی کوی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ غزانہ تلے دے تعبیر دے  
دولت، نعمت، بزرگی بہ پیاموئی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (فَضَّلَ اللَّهُ  
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا) النساء : بہتری او فضیلت  
ورکے اللہ تعالیٰ مجاہدینو تہ پہ ناستو خلکو باندے لوئے اجر۔  
کہ اوگوری چہ د دے ملک خلک جہاد تہ وتلی دی تعبیر دے عزت  
او مرتبہ بہ پیاموئی، او خلک بہ مغلوب کری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د کافروسرہ یولخے جنگ کوی  
تعبیر دے پہ دہمنانوبہ کامیابی حاصلوی او حلالہ روزی بہ حاصلوی او  
عمر بہ لے زیات دی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) آل عمران :۔ پہ ہغہ  
کسانو د مر وگمان مہ کوئی کوم خلک چہ دخلے پہ لارہ کئے مرہ شویدی



بلکہ دوی دخیل رب پہ نزد ژوندی دی، رنراق درکھے کیری۔ (فرحیہ)  
 بِمَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (ال عمران): خوشحالہ بہ وی پہ ہغہ خہ چہ اللہ تعالیٰ  
 ورکری دی دخیل فضل نہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جہاد کول پہ خوب کئے پہ شہر  
 وجودی (۱) خیر اور برکت (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اود صحابہ  
 سنت ادا کول (۳) پہ دشمنانو کا میا بیدل (۴) دبیاری نہ جو بیدل (۵) دیادشا  
 اطاعت (۶) غنیمت موندل۔

جوارش (یو قسم دارودی)۔ (گوارش) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی، پہ خوب کئے جوارش اور گوری  
 او خواربہ وی تعبیرئے نفع، خیر او خوشحالی دہ کہ تریح او خراب وی  
 تعبیرئے تکلیف، غم، فکر فساد دے اود ہر خور جوارش تعبیرشنا او  
 صفت دے اود ہغہ چہ خراب بوی لری تعبیرئے دے خلاف دے۔  
 حضرت کرماتیؒ فرمائی دی، دخور و جوارش و خورل تعبیرئے غم او فکر  
 دے او خوشبویہ جوارش دارو خورل تعبیرئے مدح او صفت دے۔

جلے۔ (لباس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری

چہ دگرہی د موسم جاے ئے پہ یخنی کئے اچولی  
 دی تعبیرئے مال بہ ئے زیات شی مگر لویہ ویرہ بہ ورتہ ورسیری۔  
 مگر انجام بہ ئے بنہ وی۔ کہ بنہ اوکوری چہ دسر و جاے ئے اچولی  
 دی، تعبیرئے خاوند (میرہ) تہ بہ ئے خہ درکول کیری۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ شوک دخیل بیداری پہ خرابے جاے  
 پہ خوب کئے اوکوری تعبیرئے کار بہ ئے بد شی او کہ دہغہ نہ بنے جلے  
 اوکوری تعبیرئے کار بہ ئے بنہ وی۔ او کہ خپے جاے د بادشاہانو جاموپہ  
 شان اوکوری تعبیرئے بادشاہ بہ شی۔ کہ خپل لباس د فاسقان او وینی

تعبیرئے پیرہ کناہ بہ کوی کہ د بادشاہانو پہ شان جاے اوکوری تعبیرئے  
 د بادشاہ نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ د عالمانو جاے ئے  
 اچولی دی تعبیرئے د علم نہ بہ خہ حصہ زدہ کری کہ اوکوری خوب کئے چہ  
 د صوفیہ کرامو جاے لری تعبیرئے د دنیا نہ بہ لاس واخلی۔ کہ اوکوری چہ  
 د مالدارانو جاے لری تعبیرئے د مال پہ جمع کولو کئے بہ حریص وی۔



کہ اوگوری چہ دَ یهودیا نو یاد عیسیا نو جامے لری تعبیرئے زرہ بہ ئے هغوی طرف تہ مائلہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، دَ جامولیدل خوب کئے پہ او و جووی (۱)، پاک دین (۲)، مالدارى (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، نفع (۵)، بشہ ژوند (۶)، نیک عمل (۷)، انصاف بہ غوشتل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ دَ خوب جامے ئے سپینے او پاک دى، تعبیرئے عیال بہ ئے

دیندارہ او حیاناك وی۔ کہ اوگوری چہ خوب کئے چہ دَ خوب جامے ئے تورے دى تعبیرئے دَ عیال نہ بہ ور تہ غم او فکر او رسیری او خنے معبرین دای چہ تورے جامہ پہ خوب کئے دَ بادشاہ دَ پارا بشہ دہ او دَ رعیت دَ پارا بدہ دہ او کہ دَ خوب جامے اسمانی رنگہ او وینی تعبیرئے دَ عیال پہ وجہ بہ ور تہ غم او فکر او مصیبت رسیری کہ اوگوری چہ دَ خوب جامے ئے خیرنے او شلیدلى دى تعبیرئے بنجہ بہ ئے خیرنہ او کندہ او نا موافقہ وی او کہ اوگوری چہ دَ خوب جامے ئے ضائع شوے دى او یا ورنہ چاہتی کرے دى۔ تعبیرئے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ جد اکیری او کہ اوگوری چہ دَ خوب جامے ئے سوزیدلى دى تعبیرئے عیال بہ ئے مرشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، دَ خوب جامے پہ خوب کئے پہ دریو و جووی (۱)، نیکہ بنجہ (۲)، اساتیا (۳)، غم او فکر او مصیبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

کہ پہ خوب کبش اوگوری چہ خپلے جامے گندہ ی، تعبیرئے کار بہ ئے سر تہ و رسیری او حال بہ ئے درست وی او کہ دَ خپلو بچو او عیال کپے ئے گندہ لی وی نو همد تعبیر لری، او کہ اوگوری چہ دَ بیگانہ بنجہ جامے ئے گندہ لی دى، تعبیرئے دہ تہ بہ تاوان او نقصان رسیری او کہ اوگوری چہ دَ سپی جامے ئے ئے گندہ لی دى، تعبیرئے خیر او نیکی بہ بیاموی، کہ او وینی چہ ستنه ئے پہ لاس کبش دہ او تولے جامے ئے گندہ لی دى، تعبیرئے کوم کار چہ دَ دہ پہ وړاندے دے هغه بہ تول پوره کړی او کہ اوگوری چہ دَ دہ پہ کور کبش دیرے گندہ لے شوے دى تعبیرئے زنداکی بہ ئے فراخه شی او تول بہ



د میراث مال بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د خیل خان د پارسے کوم قبیص گنہ لے دے او پورہ کرے دے، تعبیر دے د عیال سرہ بہ جو بروی اوکے اوگوری چہ پرتوگ نے گنہ لے دے او د ہغے بدھے دے دہ پورہ کرے تعبیر دے دا سے بنٹھ بہ کوی چہ آخر بہ ورنہ جد اشی، کہ اوگوری چہ چغہ نے گنہ لے دے، تعبیر دے، پہ خہ خدمت کنس بہ مشغول شی اوکے اوگوری چہ د وینٹلو جامود پارسے تار برابر وی، تعبیر دے، اولاد بہ د یو خائے نہ بل خائے تہ وری، کہ اوگوری چہ د خیلو بچو د پارسے دے رینیمینہ کپرہ گنہ لے دے، تعبیر دے غمزن بہ شی او د گناہ پہ تہمت کنس بہ غمزن وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس درزی ہغہ سرے دے چہ خوارہ وارہ سامانونہ د ہغہ پہ لاس راجع کیبری او سموی دے

**جوشاندہ۔ (مطبوع)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ د بیماری د پارسے جوشاندہ پٹخ کریدہ او ہغہ جوشاۃ برابرہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ لہوی۔ اوکے جوشاندہ برابرہ نہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ نہ لہوی۔ کہ اوگوری چہ جوشاندہ دے خینلے دے او اثر دے کرے دے دے تعبیر دے اصلاح، تند رستی او خیر دے۔ اوکے ددے خلاف اوگوری نو تعبیر دے غم او نقصان وی۔

**جذام۔ (یو قسم بیماری دے)۔ (واری)** داری د جذام بیماری دے تعبیر دے مال دے چہ بہ ورتہ رسیزی چہ پہ خیل بدن پسینے پولی اوگوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ پہ بدن دیرزیات بیان کریدے چہ دیرزیات بہ مشہورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ جذام پہ خوب کنس لیدل د فقیر د پارسے د مال د امر کیدل تعبیر لری او نعمت د او د مال د پارسے د گناہ نہ بچ کیدلو تعبیر لری کہ اوگوری چہ ددہ ہوتے گو تے غریب دے دی تعبیر دے نیک کار بہ کوی۔ داہم کیدے شی چہ ددہ خوی یا رور د دنیا نہ



ستر کے پتے کڑی۔

دِجائے یو قسم قیص۔ (فرجی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ  
فرجی جائے دی تعبیر ہے دِ غم نہ بہ خوشحالی اور بزرگی موہی اد کہ قیص  
نے خیرن اور زور وی تعبیر ہے دِ دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ قیص نے دِ رینہوا غوستے دے۔  
تعبیر نے نیک یہ وی لیکن دِ پرہیزگارہ خلکو سرہ بہ وی۔ کہ رنگدار رینہم  
وی اود سوترو اور رینہم قیص دِ دین دِ زیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دِ دِ بنحو قیص اچولے دِ تعبیر  
نے دِ تہ بہ ملا متیار سیربی۔ او کہ اوگوری چہ پِ قیص کئے نے دِ چا سرہ  
جماع (کوروالے) کریدے، تعبیر نے حاجت بہ نے پورہ کرے شی بل چا  
سرہ نے چہ کوروالے کرے وی۔

حضرت اسمعیل اشعتؒ فرمائی کہ اوگوری چہ سور قیص نے اچولے  
دے تعبیر نے یہ دیندارئی امانت داری اور پرہیزکاری باندے دے او  
کہ اوگوری چہ تور قیص نے اچولے دے کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیر  
نے یہ آرام اوپہ نفع دے۔ او کہ عالم نہ وی تعبیر نے نہ دے او کہ  
زیر نے اچولے وی یا نے یہ ترخ کئے وی تعبیر نے یہ غم مصیبت اوپہ فکر دے۔  
رضوان۔ دِ جنت دِ دروازے فرستہ دِ  
دِ جنت دریا نچی۔ (رضوان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ شوک رضوان پہ خوب کئے اوگوری تعبیر نے دِ عذاب تہ بہ بیچ پاتے شی۔  
او کہ اوگوری چہ رضوان پہ جنت کئے ولا دے تعبیر نے دِ دنیا نہ بیخی  
اوٹنے تعبیر کوکو ویلی دی چہ رضوان دِ بادشاہ خزانچی تعبیر لری چہ دِ  
هغه سرے بہ ملگرتیا وی حکہ چہ رضوان دِ جنت دریا نچی دے۔

کہ اوگوری چہ دِ تہ رضوان یا قوت، ملغلرے اور مرجان ور کریدی تعبیر  
نے دِ دِ بہ عالم او ہونہیار خوئی پیدا کیڑی، اونوم بہ نے پہ علمیت سرہ  
مشہور شی۔

جوالی، پندہی۔ (حمال) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
کئے جوالی لیدل دِ مرتبہ خاوند او خطرناک سرے دے کہ اوگوری چہ دِ دِ



پہ شاسپک شانتہ پیٹے دے او ددہ ملکیت دے، تعبیرے دھغہ پیٹی  
پہ اندازہ بہ دہ تہ راحت، خیر او نفع رسیری۔ او کہ او گوری چہ دھغہ  
پیٹی نہ ددہ شاتہ تکلیف رسیری۔ تعبیرے دے بہ گنہگار وی۔ د اللہ  
تعالیٰ قول دے لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط الخُل: ددے  
پارہ چہ د قیامت پہ ورخ خیل پیٹے پورہ پور تہ کری۔

حضرت مغربی فرمائی۔ کہ او گوری چہ د خلکو پیٹے بغیر د مزدوری  
نہ ادوی، تعبیرے د اللہ تعالیٰ مخلوق سرہ بہ نیکی او احسان کوی کہ او گوری  
چہ جو الیتوب کوی او مزدوری نے اخلی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے  
**جائفل، کھوپرہ۔ (کوزبویا)** | جائفل لیدل تعبیرے د دین صلاح او

شرعی علم زدہ کول دی، کہ او گوری چہ جائفل نے خوہلی دی تعبیرے د  
دین د اصلاح لار بہ غور کوی او د شریعت علم بہ زدہ کوی۔

حضرت کرماتی فرمائی، کہ او گوری چہ دہ سرہ دیر جائفل دی پخیلہ نے  
ہم خوری او نوروتہ نے ہم ورکوی، تعبیرے پہ علم او حکمت کئے بہ  
یواخے شخصیت وی او دھغہ علم نہ بہ نور و خلکو تہ نفع وی، کہ او گوری چہ  
جائفل او ہریرہ و سرہ دی او دھغہ نہ نے چاتہ نہ دی ورکری تعبیر  
نے دھغہ علم نہ بہ دہ تہ او نہ بل چاتہ نفع وی او نے تعبیر کو نو و سلی دی  
چہ د جائفل خوہل تعبیرے پہ علم بخوم پہ زدہ کولو دے۔

حضرت دانیال فرمائی، جامہ پہ خوب کئے  
**جامہ، کپڑے** | د سری کار او کسب دے کہ خیلہ جامہ نیکہ

او وینی تعبیرے کار او کسب بہ نے بدوی۔ کہ بادشاہ خیلہ جامہ تورہ او وینی  
تعبیرے ددہ حال یہ بنہ وی او کہ رعیت خیلہ جامہ تورہ او وینی تعبیر  
نے غم او فکر دے او زیرہ جامہ پہ خوب کئے بیماری دہ او شرہ جامہ پہ  
خوب کئے خوشحالی دہ او د بندگی توفیق دے تعبیر دا ہم دے چہ د  
جنتیانو کپڑہ ہم شتہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِّنْ  
سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ) الکھف: پہ دوئی د رینہوشنے جائے دی۔

او سپینہ وینچلے شوے کپڑہ د کار د جو رید و تعبیر لری۔ او اسمانی رنگ  
کپڑہ د بقصان تعبیر لری او سوزید لے جائے د بنحو تعبیر لری چہ د بادشاہ



دو جہ نہ وی اوشلید لے جامے د رازد بشکارہ کید و تعبیر لری - ہرہ جامہ  
 چہ خیر نہ وی تعبیرے غم او فکر دے او کاغذی کپرہ لیدل تعبیرے ملامتیا  
 اوبدی دہ او ہفہ جامے چہ د خنا و رو د پوستکو نہ جوہ وی - تعبیرے خیر او  
 نیکی دہ چہ بہ ورتہ رسیزی - او بے درزہ د کفن پہ شکل کپرہ تعبیرے د  
 دہ د دین کار پورہ شوید مے مگر عمر بہ نے آخر شوے وی - کہ او گوری  
 چہ د خر پوستکے نے اغوستے دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیامومی -  
 حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کینے او بینی چہ سرداری  
 جامے نے اغوستے دی کہ دہفہ جامے اہل اولائق وی تعبیرے کار بہ نے  
 قوی او مضبوط شی او کہ او گوری چہ د وزیر جامے نے اچولے دی تعبیرے  
 مال بہ دیر مومی مگر خلک بہ ورباندے ملامتیا وائی - او کہ او گوری چہ  
 د محافظ او د دربان کپرہ نے اچولے دہ تعبیرے د مشرانو د بخشش نہ بہ  
 محروم وی - کہ او گوری چہ د شاہی امداد کپرے اچولے دی تعبیرے شوک  
 بہ دہ نہ پہ بخشش رسولو کینے مدد کار وی او کہ او گوری چہ د جلاد کپرے  
 نے اغوستے دی تعبیرے نفع بہ مومی - او کہ او گوری چہ د نمبردار جامے نے  
 اغوستے دی تعبیرے امانتکار و ژبہ و ربہ وی او د خلکو پہ ضروری کار  
 کولو کینے بہ مشغول وی - او کہ او گوری چہ د صوفیا نو کپرے نے اغوستے  
 دی تعبیرے دین بہ نے زیات شی - او کہ او گوری چہ د سوداگر جامے نے  
 اچولے دی تعبیرے د دنیا کار او کسب بہ نے بند شی - او کہ او گوری چہ  
 د مصالحینو جا اچولی دی تعبیرے د دین کار بہ نے نیک وی -  
 او کہ او گوری چہ د فسادیا نو جامے نے اچولے وی تعبیرے د مفسدینو نہ بہ  
 ورتہ غم او فکر و رسیزی - او کہ او گوری چہ د مزدور نو کپرے نے اچولے  
 دی تعبیرے فکر مند او بیمار بہ شی او کہ او گوری چہ د اکثرانو جامے  
 ورسرہ دی تعبیرے کار بہ نے نیک شی او پہ خلقو کینے بہ مشہور شی  
 او کہ او گوری چہ د یهودیا نو جامے نے اغوستے دی تعبیرے شوک بہ  
 چل فریب سرہ ہلاک کری او آخر انجام د کار بہ نے بد شی - او کہ  
 او گوری چہ د عیسایانو جامے نے اچولے دی - تعبیرے د اسے کار بہ کوی چہ  
 دہنے پہ وجہ بہ د دوستانو نہ پہ امن کینے نہ وی او کہ او گوری چہ د پادریانو  
 جامے نے اغوستے دی تعبیرے دے بہ بدعتی وی او توجہ بہ نے د کفر



او کہمراہی پہ طرف وی او کہ اوگوری چہ ددہ جاہ د آتش پرستو دی تعبیر  
 تے ددہ میلان بہ د بے دینو او جاہلا نو طرف تہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ  
 جلمے د سپاہیانو دی تعبیر تے د چاسرہ بہ تے دشمنی وی او کہ اوگوری  
 چہ دمرتدینو جاہ تے اچولے دی تعبیر تے شوک بہ ورتہ تحقہ ورکوی  
 او بیابہ تے ورتہ اخلی۔ او کہ اوگوری چہ د بُت پرستو جلمے ورسرہ دی  
 تعبیر تے د بادشاہ پہ خدمت کتے بہ مشغول وی او کہ اوگوری چہ د بشو  
 جلمے تے اغوستے دی تعبیر تے د خیل سردار نہ بہ لرے شی او کہ اوگوری  
 چہ د سرو د جیلیانو کپڑے تے اچولے دی تعبیر تے د خہ کار پہ وجہ بہ غمزن  
 او محتاجہ وی او کہ اوگوری چہ د قلی (جوالی) کپڑے تے اچولے دی تعبیر تے  
 امانت ورکولو والا بہ وی او بدنام بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ د قبر کند  
 جلمے تے اچولے دی تعبیر تے د بے وقوف او بے ہمتہ خلکو پہ خدمت کتے  
 بہ مشغول وی۔ او کہ اوگوری چہ د کشتیا نو جاہ تے اچولے دی تعبیر تے  
 د مصلحہ سری نہ بہ ورتہ روزی رسیزی او کہ اوگوری چہ د قصاب  
 جاہ تے اچولے دی تعبیر تے د تہ بہ تاوان او غم رسیزی او کہ اوگوری  
 چہ د ماتمی جلمے اغوستے دی تعبیر تے د شے سرہ بہ پہ راستی سر صحبت نہ کوی  
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ نوے جلمے ورسرہ دی او د دھوبی وینچے  
 شوے نہ دی تعبیر تے نیکی دہ او د تنکو جا مولیدل د نوے جا مو د دھوبی  
 وینچلو شو نہ بنے دی۔ او د زیر بقتو جلمے عقل بندہ بنچہ او ہوشیار ویتزہ دہ  
 او د تارہ کپڑہ خیر او تفع دہ او د رسی نامعلومہ کپڑہ د کورے زخم یا سخت  
 غم دے چہ بہ ورتہ ورسیزی او مقرر شوے کپڑہ د مال مطلب دے۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی پہ خوب کتے د جا مولیدل دوہ قسمہ تعبیر تے  
 دی (۱) دیو قسم تعلق دین سرہ دے (۲) او د دوم قسم تعلق دُنیا سرہ دے۔  
 سپینہ جامہ دین دے او د پتکی نوے دُنیا دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ دہ سرہ  
 نوے سپینہ کپڑہ او پاکیزہ دہ تعبیر تے دُنیا او دین بہ تے بنہ وی۔ او کہ غتہ  
 او تنکے جلمے او وینی تعبیر تے دین بہ تے بد وی او ہم دُنیا، او کہ خیر نہ او  
 شلیدلے جامہ اوگوری تعبیر تے د دین او دُنیا فساد دے۔ او د بنچو د پامہ  
 سرہ جامہ بنہ دہ او د سرو د پامہ ہم بنہ دہ۔ او قیص او پرتوک او لوپتہ او  
 لوے خادر او پتکے ددے تو لو لیدل سرو د پامہ غم دے یا جنگ او جگرہ، او



زیر جامہ سرود پارہ بیماری دہ - دُخنے تعبیر کو نکو دُ وینا مطابق کہ بنیہ اوکوری  
 چہ زیر جامہ اے اغوستے دہ، تعبیرے خاوند بہ اے راجی اوکہ وادہ شوے  
 نہ وی۔ نو بیمار بہ شی۔ او شتہ جامہ دُ سر و او بنحو دُ پارہ دین دے اوکہ  
 بہ ژوندی اے ادوینی تعبیرے دُ دین اصلاح دہ اوکہ پہ مری اے اووینی،  
 تعبیرے دُ مری دُ آخرت نجات دے۔ اوکہ شوک تورہ غتہ کپڑہ اوکوری  
 چہ اغوستے دُ دہ۔ بنہ نہ دہ او دُ تورے جائے لیدل بنہ نہ دی او دُخنے  
 تعبیر کو نکو دُ وینا مطابق تورہ جامہ قاضی خطیب او بادشاہ دُ پارہ بنہ دہ  
 مکر دُ رعیت دُ پارہ غم او فکر دے او اسمانی رنگہ جامہ دروغ، غم او مصیبت  
 دے۔ کہ اوکوری چہ دُ سرہ رنگد ارہ یعنی شتہ اوسرہ اوزیرہ تعبیرے دُ بادشاہ  
 یاد والی (گورنر) نہ بہ سختہ خبرہ و اوری چہ خوشحالہ بہ ورباندے نہ وی۔  
 حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ شوک پہ خوب کئے اووینی چہ دہ  
 سرہ جائے دی دوارہ طرف تہ بیل بیل رنگ لری تعبیرے دُ دین او دُ دنیا  
 دُ اہل سرہ بہ دُ خوارے ژوند تیروی کہ اوکوری چہ خیلے جائے اے خوئے دی  
 تعبیرے دُ خیل مال نہ بہ دیرہ بفقہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ شلیکے جائے  
 اے اچولے دی تعبیرے پہ سفر کئے بہ پاتے شی او یا بہ دُخ کار بہ وجہ  
 زندان (جیل) تہ بوٹی۔ کہ اوکوری چہ جامہ اے ضائع شوے او یا ورنہ  
 چاہستے دہ او دے برینہ پاتے شو تعبیرے عزت او مرتبہ بہ اے کہ شی  
 اوسپک او ذلیل بہ شی۔ کہ اوکوری چہ خیلے جائے اے اغوستے دی تعبیرے  
 غمزن بہ شی او دُ خیلے بنیے سرہ بہ جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ جائے شلیکے  
 دی تعبیرے دُ ہفہ سری نہ بہ جدا شی۔ کہ اوکوری چہ خیلے جائے یا دُ  
 خیل اہل جائے موہی کوی تعبیرے دُ خیل و اوسرہ بستے جنگ او جگرہ کئے پریوٹی  
 یا بہ دوست سرہ جنگ کوی۔ کہ اوکوری چہ دُ دہ جامہ وچہ دہ اورے برینہ  
 پاتے شو تعبیرے دُ عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی۔ کہ اوکوری چہ قط کپڑے جامہ  
 اے پرانستلہ، تعبیرے پہ سفر بہ شی۔ کہ اوکوری چہ پرانستلے شوے کپڑہ  
 او غنبتلہ، تعبیرے دُ سفر غائب بہ اے راجی۔ اوکہ اوکوری چہ دُ بنحو  
 جائے اے اچولے دی تعبیرے مال بہ اے زیات شی مکرلویہ یرہ بہ ورتہ  
 رسیبری او دُخنے وینا مطابق غم او فکر بہ ورتہ رسیبری او بے عزتہ  
 بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ دُ خلق کپڑے اچولے دی، تعبیرے نعت



او خیر بہ ورتہ ورسیری او دَ جامو موندل پہ خوب کئے سفر دے۔ دَ  
جامے دَ لویوالی او ورو کوالی پہ اندازہ پہ سفر کئے بہ پاتے شی۔ کہ او گوری  
چہ جامہ تے پورہ کرے تعبیر تے دَ غم نہ بہ نجات موہی۔

حضرت اصفہانیؒ فرمائی چہ خوب کئے تہہ جامہ ہغہ دہ چہ دَ  
سوترو وی او پہ ہغے کئے رینم نہ وی او سوتی عنابی یا دَ رینموجام  
دوارہ حرام مال او دَ دین فساد تعبیر لری او دَ رینموجام سرود پام  
بدے دی او دَ بنحو دَ پام تہہ دی او زہے جامے غم او فکر دَ بادشاہ  
دَ طرفہ۔ کہ شوک او گوری چہ زہے جامے خرشوی تعبیر تے تہہ دے  
او کہ او گوری چہ زہے جامے اخلی تعبیر تے بدے دے او دَ زہے جامے  
اغوستل بدے دی او زہے جامے ویستل دَ وجود نہ تہہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ جامے وینحلی دی او دَ اغوست  
دی تعبیر تے تہہ بہ تے نیسی۔ او کہ او گوری چہ خیر تے جامے ورسرہ دی  
تعبیر تے فقیر بہ شی او کہ رنگدارہ وی نو دَ بنحی یا سپاہی دَ پام نیک  
تعبیر دے او کہ او گوری چہ رنگدارہ جامے ورسرہ دی تعبیر تے بدہ خبرہ  
بہ ورتہ مکنے راشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کئے جامے لیدل پہ  
خلورو وجو وی (۱) بنحو (۲) بادشاہ (۳) مال (۴) خیر او نفع۔ او داهم  
وئیلے شی کہ شوک او گوری چہ خیلے جامے تے پہ قینچی سرہ پریکھے دی  
تعبیر خہ بہ ورتہ ورسیری۔ او کہ او گوری چہ غلو ورتہ جامے او ویستے تعبیر  
تے دَ دہ دَ بنحو ترمنحو بہ فساد پیدا کیری۔

**جُلاب۔** (دَ قبض ماتو لودارو) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ  
جلا بو خنبل حلال مال او پاک دین دَ  
او کہ او گوری چہ دَ لہ چا جلاب ورکری دی او دَ خنبل دی، نو تعبیر تے دادے  
چہ دَ تہ بہ ہم ہغہ ہومرہ مال حاصلیری۔ او دَ دَ دَ پام کے عقیدے او دَ دین  
دَ درستی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ دَ لہ چا جلاب ورکری دی نو تعبیر  
تے دادے چہ دے بہ خیر او نفع موہی او کہ او گوری چہ جلاب تے خنبل نہ دی  
بلکہ پہ زمکہ تے توئے کریدی، نو دَ دے تعبیر دَ اول نہ خلاف دے۔

**جھنڈا، بیرغ۔** (علم) پہ خوب کئے جھنڈا ہو شیارسر یا پھیزگا  
امام دے یا داسے سرے دے چہ خلک دَ



ہفتہ تابعداری کوی کہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کبے جھنپہ دہ تعبیر د ذکر شو و اوصاف و الاسری اشنا بہ وی۔ او ہغہ بہ راحت بیا مومی کہ اووینی چہ جھنپہ ددہ دلا سہ پریوتلہ یا ضائع شوہ تعبیر دے دے خلاف دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبے جھنپہ لیدل تعبیر دے سقر دے کہ اووینی چہ ددہ تہ دے جھنپہ ورکپیدہ یا لیسکر و رباندے راجمع شوے دے تعبیر دے عزت او مشری بہ بیا مومی، خاصکر چہ سپینہ یا شنہ جھنپہ وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ سپینہ غتہ جھنپہ و رسرہ دہ تعبیر دے ددہ ملکر تیا بہ د کوم مشر سردار سری سرہ وی او ددہ نہ بہ خیر او نفع بیا مومی۔ کہ اووینی چہ شنہ جھنپہ و رسرہ دہ تعبیر دے پریہیز کارہ او دیندارہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ تورہ جھنپہ و رسرہ دہ تعبیر دے قاضی یا خطیب بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے جھنپہ لیدل پہ ثلور و وجووی (۱) بادشاہ (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) بنہء حالات  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ جوشاندہ - (کشکاب) د عذاب او د بنفشہ جوشاندہ دے چینی سرہ خبیلے دہ۔ تعبیر دے ددہ تہ بہ یوحلال مال ملاویزی او د زہہ نہ بہ دے غم او فکر لرے شی۔ او کہ اووینی چہ جوشاندہ دے ونہ خبیلے شوہ، تعبیر دے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبے جنگ کول - (کارزار کردن) جنگ کول د طاعون بیماری دہ۔ کہ خوک پہ خوب کبے اووینی چہ جنگ کوی تعبیر دے ددہ تہ بہ د طاعون بیماری یرہ وی۔ او کہ پہ جنگ کبے پہ دشمن کامیاب شوے دے تعبیر دے د بیماری نہ بہ خلاص شی۔ او کہ اووینی چہ پہ جنگ کبے دشمن پہ ددہ غالب شوے دے تعبیر دے د طاعون پہ بیماری بہ ہلاک شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ جنگ کبے تورہ راوینستہ دہ او یا د ہغوی نہ خلاص شو تعبیر دے دشمنی دہ او کوم چہ خلاصے او موندلو ہفتہ تہ پہ مقابل باندے د کامیابی تعبیر لری او کہ پہ نیزہ دے جنگ کرے وی نو ہمدغہ تعبیر لری او کہ لیندہ او غشی سرہ جنگ کرے وی



تعبیرئے ددوئی پہ خپل مینخ کنبہ د خله خبرے اترے وی۔

**جنب کیدل (جنب بودن)** | کہ خپل حان جنب اوگوری  
پہ خوب کنبس تعبیرئے، پہ

حرامو کنبس بہ حیرانہ او پریشانہ وی او حنی معبرینو ویلی دی چه په داسے  
سفر به عی چه مراد به نہ موھی او کار به ئے تباہ شی کہ اوگوری چه د جنابت  
نہ ئے غسل کرے دے او جامے ئے اغوستے دی تعبیرئے پہ آخر کنبس بہ دکار  
نہ خلاصے بیا موھی او کار به ئے بندوی او کہ اوگوری چه د پوره کیدلوسر  
ناست دے تعبیرئے، کار به ئے تمامیری یعنی نہ به پوره کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنبس خپل حان جنب او بر بند  
او وینی تعبیرئے پہ خپل کار کنبس بہ حیران او پریشانہ وی او کہ او وینی چه  
پہ حمام کنبس غسل کرے دے او صفا کپڑے اچولی دی تعبیرئے، د الله تعالیٰ  
طرفته به مرجوع کوی او توبه به او باسی۔

**”چ“ چوکات. (آستانه)** | حضرت کرمانی فرمائی دی، بره چوکا  
خوب کنبے لیدل د کور خاوند دے اولاد

چوکات د کور خاوند ده۔ کہ اوگوری چه بره چوکات پریوتے او خراب شوے  
دے۔ تعبیرئے د کور خاوند به مرشی۔ کہ د کور خاوند اوگوری چه د کور چوکا  
پریوتے یا سوزیدلے دے تعبیرئے د کور خاوند به مره شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری خوب کنبے چه د کور خاوند  
لاندے چوکات په بره نی چوکات بدل کرے دے تعبیرئے بنیخته به طلاق  
ورکوی او بله بنیخته به وکری۔ کہ اوگوری چه بره چوکات ئے غور و لے دے  
تعبیرئے خپل حان به په خپله هلاک کړی کہ اوگوری چه دواړه چوکا تونه  
د الوتدلی دی او خراب شوی دی۔ تعبیرئے د کور خاوند او د کور خاوند ده  
به هلاک شی۔

**چونه. (آهک)** | حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک خوب  
کنبے اوگوری چه چونه سره ئے د بدن وینبته

خرییلی دی تعبیرئے کہ مالدار نه وی په هغه اندازه خومره وینبته چه ئے  
خرییلی دی مالدار به شی او که خفه وی خوشحال به شی او که قرضد اسره  
وی د قرض نه به خلاص شی۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چونہ کول مالدارتہ دمالدارۃ زیاتوا  
دے او غریب تہ د قرض نہ خلاصے اوکا فرانوتہ بہ د اسلام علامہ دی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چونہ پہ خوب کہنے پہ دریو  
وجووی (۱) ید خبر (۲) خرابے خبرے (۳) سخت کارونہ۔ او د  
چونے آبادی جوہول خراب تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے  
چونہ۔ (گج) چونہ لیدل جنگ او دہمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ  
چا چونہ ورکھے دہ تعبیرے جنگ او جکرہ کہنے بہ پریوٹی۔

او کہ اوگوری چہ دہ چالہ چونہ ورکھیدہ تعبیرے داول خلاف دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چونہ خوب کہنے لیدل سختی دہ اوہنہ  
بنیاد کوم چہ پہ چونہ جوہکھے دے بد دے حکم چہ چونہ پہ  
اور پخیزی۔ کہ اوگوری چہ چونہ خوری تعبیرے ددہ دمرک یرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دچیلے  
بچے لیدل پہ خوب کہنے کہ ہغہ نروی یا ہنہ  
وی تعبیرے حوی دے۔ کہ اوگوری چہ دچیلے بچے نے نیولے دے، او

یا چا ورکھے دے تعبیرے حوی بہ نے اوشی او دپلار پہ شان بہ  
وی۔ کہ اوگوری چہ دچیلے بچے نے وڑے دے تعبیرے حوی بہ نے مری۔  
کہ اوگوری چہ دچیلے دچی غوبہ نے خورے دہ۔ تعبیرے دحوی

د طرفہ بہ ورتہ غم او فکر ورسیزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ دچیلے بچے خوب کہنے لیدل تعبیرے  
دخیر او دتفعے او د نیکی دے او مال بہ ہم ورتہ دہغے پہ اندازہ  
ملاویزی۔ کہ اوگوری چہ دچیلے بچے لری تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ  
ورتہ د غنیمت مال ورسیزی۔ کہ اوگوری چہ دچیلے بچے نے مرکھے  
او خورے دے او د غوبہ دپارہ نے نہ دے وڑے تعبیرے دحوی پہ

سبب بہ ورتہ غم او فکر ورسیزی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دچیلے بچے لیدل پہ خوب  
کہنے پہ خلورو وجووی (۱) بچے (۲) حلال مال (۳) زندگی (۴) غم او فکر۔



چربی (وازدہ) خورل - (پہ خورون) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی کہ خوب کئے شوک اوکوری چہ وازدہ خوری تعبیرے دادے چہ خیر، نعمت، فراخی بہ بیامومی کہ اوکوری چہ دگیا وازدہ لری او وے خورلہ تعبیرے دہے پہ اندازہ بہ حلال مال بیامومی، کہ اوکوری چہ دہے خنا وروازدہ لے خورلے دہ چہ غوینہ دھغوی حلالہ وی تعبیرے حلال مال دے چہ بہ لے بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دوازدہ لیدل پہ خوب کئے پہ دوؤ و جو وی (۱) نعمت او فراخی (۲) مال او نعمت (۳) دیند کار و نو خلاصیدل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دچو غے لیدل پہ چو غہ - (جیمہ) | خوب کئے بنجہ دہ کہ اوکوری چہ فراخہ او پاکہ چو غہ

ورسره دہ - تعبیرے ددہ بنجہ نیک سیرتہ او نیک (خویہ) دہ او کہ ددہ خلاف اوکوری تعبیرے ددہ بنجہ بد اخلاقہ او نابرابرہ دہ کہ اوکوری چہ چغہ شلید لے او یا اوسوزیدہ تعبیرے ددوی دواہ و منح کئے بہ جدائی راشی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دینجی موسم کئے چغہ پہ وجود کئے لیدل نیکہ او پہ خلوت و جودہ (۱) بنجہ (۲) قوت (۳) وادہ (۴) نفع او زہرہ او خیرنہ چو غہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ نوے چو غہ ورسره دہ او یا ورثہ چا ورکپے دہ شین رنگے تعبیرے د پاک دین خاوند بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ سپینہ نوے چو غہ لری، پرہیزگارہ او ابانت گرہ بنجہ بہ کوی او کہ زیرہ چو غہ اوکوری تعبیرے بیمارہ بنجہ بہ کوی او کہ اسمانی رنگے اوکوری تعبیرے فکر مندہ او غمناکہ بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ سرہ چو غہ ورسره دہ تعبیرے بنجہ بہ لے عیاشہ وی اودہ سرہ بہ کہہ دوستی کوی۔

چو غہ - (قباہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د وہی چو غہ

لیدل پناہ او پہ سفر کئے قوت دے کہ اوکوری چہ د وہی فراخہ چو غہ لے اغوستہ دہ تعبیرے د غمونو نہ بہ خلاصہ او مومی او کہ اوکوری چہ دریشمو چو غہ لے اچولے دہ تعبیرے بدد مگر کہ اسلحے سرہ لے اچولے وی تعبیرے د لوٹے سری نہ بہ عزت او مرتبہ بیامومی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ چوغہ نے اچولے دہ او جنگ  
تہ روان دے تعبیر نے پہ دُشمنانو بہ کامیابی حاصلہ کری کہ اوگوری چہ شنہ  
چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے ریائی بہ پیدا کری۔ او کہ اسمانی رنگہ وی تعبیر  
مصیبت بہ پرے راشی او کہ تورہ وی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ کر بنے پر  
وی تعبیر نے کار بہ نے پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ چوغہ نے زہرہ او  
شلیلے دہ تعبیر نے بنے تہ بہ طلاق در کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ عنابی چوغہ ورسرہ  
دہ کہ دھغے چوغے اہل وی د غم او فکر تعبیر لری کہ اوگوری چہ د پوستکی  
تورہ پلیتہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے مالدارہ بنے سرہ بہ وادہ وکری،  
او کہ اوگوری چہ د لومبری پوستکی چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے پرہیزگارہ  
بنے سرہ بہ وادہ اوکری۔ او کہ اوگوری چہ د سمور (حناء و رد) د پوستکی چوغہ  
نے دہ تعبیر نے د مالدارہ بنے سرہ بہ نکاح وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی چوغہ لیدل پہ خوب کہنے  
پہ شیپز ووجو وی (۱) پناہ (۲) قوت (۳) حجت (۴) نفع (۵) حکمت (۶) ریاست  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چو لباجہ پہ خوب  
**چوغہ - (لباجہ)** کہنے لیدل نیکی او د دین مضبوطوالے دے خاص کر چہ  
شنہ وی کہ اوگوری چہ دہ سرہ د سمور او یا د سنجاپ مارغہ چوغہ دہ تعبیر  
نے د ایماندار سہی پناہ کہنے بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ شنہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیر  
نے د امانت دار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ سپینہ چوغہ  
ورسہ دہ تعبیر د صالحہ مالدار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ اوگوری  
چہ سرہ چوغہ دہ ۱ غوستہ دہ۔ تعبیر نے د خیل مذگری شریکوال نہ بہ  
نفع ورتہ ورسیری او کہ اوگوری چہ زیرہ چوغہ لری تعبیر نے بیمار بہ شی  
کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے غم او مصیبت بہ  
بیاموہی۔ او کہ تورہ چوغہ نے اچولے وی کہ قاضی یا خطیب وی تعبیر نے  
خیر او نیکی بہ بیاموہی او کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر نے ضرر او بے عزتی  
بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی د رینہو چوغہ د سرود یا سرہ د



دین نقصان دے اودے بخو خوشحالی دے او عنابی رنگہ چوغہ دے بخو اوسرو  
دے پارے بنے دے خاص کر چہ سپینہ او فراخہ وی دے تعبیر خیر اونیکی  
دے او تنکہ چوغہ دے مال نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دے تارو نو چوغہ دے بخو اوسرو  
دے پارے بنے دے اودے چوغے لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو وجو وی (۱) بنے (۲)  
امانتدارئی (۳) دے کارو نو اصلاح (۴) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے  
**چہتری - (چتر)** | خوب کبے اوگوری چہ دے دے دے سردے پاسہ چتری  
لکوی تعبیرے کہ دے هے اهل وی نو بادشاہی بہ بیا موی او کہ دے هے  
اهل نہ وی نو بزرگی بہ بیا موی۔ کہ اوگوری چہ دے بادشاہ چتری  
پہ لاس کبے دے تعبیرے دے بادشاہ مقرب بہ جو رشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ دے چتری پہ خوب کبے لیدل  
پہ او وی (۱) بادشاہی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) او چتوالے  
(۶) ولایت (۷) دے بزرگانو صحبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دے او بوچینہ  
**چینہ - (چشمہ)** | پہ خوب کبے لیدل بادشاہی دے او خواہی دے او  
بخشش کوونکے لکہ بنے خوندا کہ او بنے یوی لرونکی دے۔ دے اللہ تعالیٰ  
کلام دے (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) ترجمہ: پہ دے کبے چینہ جاری۔

کہ دے چینے او بہ تورے گندہ او بے مزے وی تعبیرے انجام تے غم، بیماری  
مصیبت وی۔ او کہ او وینی چہ پہ چینہ کبے مخ وینکے دے، تعبیرے دے غم نہ  
بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ چینہ زیاتہ شوے دے، تعبیرے دے بہ  
مرتبہ او پہ هغه ملک کبے بہ سخاوت زیات شی۔ کہ اوگوری چہ دے او بو  
چینہ کہ شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ دے او بوچینہ  
اوچہ شوے دے تعبیرے دے هے ملک سخی بادشاہ بہ دے دنیا نہ سفر کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کبے چہ دے پہ کور  
یا پہ دکان کبے دے او بوچینہ راوتے دے تعبیرے دے هغه چینے دے قدر او قیمت

پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ هغه او بہ تورے او بے خوندا اوگوری  
تعبیرے سخت غم او فکر بہ وی کہ اوگوری چہ پہ چینہ کبے مخ او لاسونہ وینکے



دی تعبیر تے کہ غلام وی ازاد بہ شی کہ غمژن وی د غم نہ بہ خلاص شی۔ کہ بیمار وی نوصحت بہ بیا مومی کہ قرضدارہ وی د قرضے نہ بہ خلاص شی۔ کہ گناہکار وی توبہ بہ اوباسی اوکہ حج تے نہ وی کپے نو حج بہ اوکپی۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی، دچینے لیدل د خوب لید و نکی د عمر تعبیر دے دھغہ اوبو پہ اندازہ چہ پہ چینہ کتے لیدلی وی خاص ہغہ لاس تے پہ کتے دنتہ کپے وی ولاہے اوبہ پہ خوب کتے کمزورے دی د روانو اوبونہ او کتے تعبیر کوئی وائی کہ اوگوری پہ خوب کتے چہ دچینے اوبہ ولاہے دی تعبیر تے د دین اصلاح اوخیر دے اوکہ روانے اوبہ اوگوری دچینے تعبیر تے غم او فکر دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ د اوبو چینہ لیدل پہ پنخو وجووی (۱) بادشاہی (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) بیماری (۵) عمر او ژوند موندل۔

**چقندر۔ (چغندر)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، چقندر پہ خوب کتے لیدل، تعبیر تے غم او فکر دے۔

کہ اوگوری چہ دہ چقندر خوبلی دی تعبیر تے دھغہ پہ اندازہ بہ غم او فکر اوخوری کہ اوغواہی چہ چقندر تے دکور نہ بھر غور زولی دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاص بیا مومی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چہ پہ خوب کتے لیدل دچقندر ود بنخود پارہ لوبہ نفع دہ۔ پاخہ چقندر د بنخوبہ نفع بیا مومی۔

**چاقی۔ (سبو)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل یو منافق سرے دے چہ دھغہ پہ لاس بہ مال

ضائع شی۔

حضرت کرمانیؓ فرمائی دی، چاقی پہ خوب کتے لیدل خادم یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ نوے چاقی اخیستے، تعبیر تے وینزہ بہ واخلی۔ یا بہ غلام ورتہ حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ چاقی تے ضائع شوے دہ یا ماتہ شوے دہ تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے مرشی۔ کہ اوگوری چہ پہ چاقی کتے سورے شوے دے، تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے بیمار شی۔ کہ اوگوری چہ چاقی د صفا اوبو نہ د کہ دہ تعبیر تے د وینزہ یا خادم نہ بہ نفع او مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د چاقی لیدل پہ خوب کتے پہ پنخو وجووی (۱) منافق نوکر (۲) بنخو (۳) خادم (۴) وینزہ (۵) دین مضبوطی



## چاقتی - (خم)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چاقتی پہ خوب کئے لیدل داسے بنٹھ دہ چہ دھغہ چاقتی د غتوالی پہ اندازہ بہ کور کئے فائدہ حاصلیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د شرابو چاقتی (دایو قسم چاقتی وی) چہ د شرابو پائر (استعمالیری) پہ خوب کئے لیدل د خزانے تعبیر لری او د او بو چاقتی د بنٹھ تعبیر لری مگر مالدار بنٹھ بہ وی کہ او گوری چہ پہ خیل کور کئے چاقتی د او بو نہ د کہ دہ او دھغہ او بو نہ ثنبنی تعبیرے دیر مال بہ پیدا کری او د خیر پہ لارہ کئے بہ دے مصرف کری او د سرکے چاقتی پہ خوب کئے لیدل یو پیرھیز کارہ سرے دے او د کوچو او غور و چاقتی د مال پہ زیاتوالی تعبیر لری۔

شوملو چاقتی لیدل تعبیرے بیمار سرے دے او د خاور و تیلو چاقتی لیدل او د کینہہ سری او خوان تعبیر لری او چاقتی پہ خوب کئے لیدل بادشاہ او د بادشاہ د ملکرو پہ ریاست باندے تعبیر لری۔

## چارہ - (ساطور)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے چارہ لیدل زہر و راو بہادر سرے دے کہ او گوری چہ چارہ و رسرہ دہ تعبیرے داسے سری سرہ یہ دے ملگرتیا کییری او دھغہ نہ بہ خیر او نفع او مومی کہ او گوری چہ چارہ ماتہ شوے او یا ضائع شوے دہ تعبیرے دھمدغہ شان سری نہ دے جدائی رائج۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چارہ لیدل پہ خوب کئے ہغہ سرے دے چہ دھغہ پہ ذریعہ مشکل او سخت کارونہ اسانہ کییری خاصکر چہ غتہ چارہ وی۔

## چارہ - (کار د)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چارہ خوی دے او پوخ دے بنٹھ دہ کہ شوک خوب کئے او گوری چہ چارہ ددہ پہ لاس کئے دہ او دے پوہیری چہ دا حبادہ تعبیرے ددہ بہ خوی پیدا کییری کہ او گوری چہ د چارے سرہ نورہ وسلہ ہم شتہ دے تعبیرے بزمہ کی او مرتبہ بہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب او گوری چہ وسلہ دے اغوستے دہ او چارہ دے پہ لاس کئے دہ تعبیرے دہ تہ بہ دچانہ ملا تیرا و قوت وی۔ اوٹھنے تعبیر کوئی چہ غلام بہ د چارہ جو رو لوچل زدہ کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ چارہ دے د پوخہ ویستلے



دہ تعبیرے بنٹھ بہ ٹے ٹھوئی راوری۔ کہ اوکوری چہ چارہ پہ پوخ کینے مائے  
شومے دہ تعبیرے ددہ بہ پلار او یا د خیلوانوٹھنے شوک مرکیزی۔  
کہ اوکوری چہ پہ چارہ ٹے خیل اندام زخمی کرے دے تعبیرے دھغہ  
زخم پہ اندازہ بہ ورتہ تاوان رسیزی۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ ٹھہ شے  
تراشلے دے تعبیرے دھغہ نہ بہ خیر او نفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ  
پہ چارہ کینے سورے شوے دے یازنگ وھلے او یا بل شہ نقصان پکے راغله  
دے تعبیرے ددہ د مال نقصان بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى د چارے لیدل پہ خوب کینے  
پہ او و جو وی (۱) دلیل او حجت (۲) ٹھوئی (۳) کامیابی (۴) ملاتر (۵) ورور  
(۶) قوت (۷) ولایت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى چنبیلی  
لیدل پہ خیل موسم کینے تعبیرے دادے چہ  
ٹھہ بہ ورتہ ملاویزی او ددہ بہ زور پیدا کیزی او بے موسم لیدل تعبیرے  
غم او فکر دے کہ بنٹھ اوکوری چہ چنبیلی دوتے نہ او شوکولو او غلام تہ ٹے  
ورکرو تعبیرے غلام بہ ٹے تنستی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى کہ اوکوری چہ چا ورتہ د چنبیلی کلدا ستہ  
ورکریدا تعبیر ددوی تر منٹھ بہ خبرے کیزی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى چنبیلی ونہ پہ خوب کینے لیدل تعبیرے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى  
چاندی (سپین زر)۔ (نقرہ) دیر خلک داسے وی چہ سپین زر پہ  
خوب کینے اوکوری او بیائے پہ وینہ پیدا کری او دیر خلک داسے دى چہ سپین  
زر پہ خوب کینے اوکوری او بیا بیداری کینے غمجن وی داد طبیعتو نو د اختلاف پہ وجہ  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى چہ صحیح سپین زر د رشتیا خبر دے او کوتہ  
دروغ خبر دے کہ سپین زر پہ کٹورہ کینے اوکوری تعبیرے شوک بہ  
ورسره امانت بدی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلى دى کہ چرتہ کاسہ یا پیالہ او یا تھلے رگن  
د سپینوزر اوکوری پہ خوب کینے او یا اوکوری چہ دیر لوٹنی ٹے د سپینوزر  
موندلی دى تعبیرے دھغہ پہ اندازہ بہ خزانہ پیدا کری۔ کہ اوکوری



چہ د سپینو زرو خزانے نہ ئے د سپینو زرو و تکرہ موندے دہ تعبیرے  
دھنہ ملک نہ بہ بنٹھہ کوی او د چاندی تکرہ داسے سرے دے چہ  
دھنہ یہ حق کبے خرابہ خبرہ کوی۔

## چاندی - (نقرہ)

دچاندی تعبیر یہ ازادو بنٹھو باندے دے۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک  
خوب کبے اوگوری چہ دخیل کار د پارہ ئے چاندی اخستی دی تعبیرے دھنہ  
خائے او ولایت نہ بہ یوہ بنٹھہ پہ نکاح وکری جکھ چہ چاندی د بنٹھو ذات د  
اوکہ اوگوری چہ دچاندی پہ کان کبے ننوتے دے او دھنہ خایہ ئے چاندی  
داویستے دی تعبیرے دھنہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کبے چہ دیر زیاتہ چاندی  
لری۔ تعبیرے خوی بہ ئے پیدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دچاندی لیدل پہ خلور  
وجووی (۱) بنٹھہ (۲) اولاد (۳) مال (۴) زندگی

چونترہ - (صفہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چونترہ پہ خوب  
کبے لیدل مورا و پلار دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ  
دکور چونترہ نوے او پاکیزہ او اوچتہ دہ، د مورا و پلار د عمر او برد والی او  
پاک نفسی تعبیر لری۔ اوکہ اوگوری چہ چونترہ لویدے او خرابہ شوید  
تعبیرے مورا و پلار بہ ئے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ چونترے د بنی طرف  
نقصان کھے دے او سورے ئے کھے دے۔ تعبیرے پلار بہ ئے بیمار شی۔  
کہ اوگوری چہ دچپ طرف نہ ئے سورے کھے دے تعبیرے موریہ ئے بیمار  
شی۔ کہ مورا و پلار نہ وی نو تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

چینی لوہے - (صنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چینی لوہے

او پاکیزہ دے تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ ئے بنا یستہ وی۔ دچینی لوہے صفا  
دچینی لوہے تور او وینی تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ ئے بد شکله وی۔ اوکہ  
کہ اوگوری چہ دہ سرہ دچینی لوہے دے او یادہ اخستے دے تعبیرے خادمہ  
بنٹھہ بہ کورتہ راوی یا بہ ئے بنٹھہ یا وینترہ مرہ کیری او یا بہ تبتی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، د چینی سامان لیدل په دریو  
وجووی (۱) خدا متکاه بنخه (۲) وینزه (۳) د بنخو نه نفع .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که خوب کښه  
**د چیر و نه - (عر)** شوک او کوری چه ده سره د چیر و نه ده تعبیرئ  
ده ملکو تیا به چرته د اصیل سری سره وی - د چیر و نه تعبیرئ داسه سره  
ه په چه کهه نیکی کوی -

(قند) **چینی - (بوره)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری چه چینی  
ئ خورلے ده تعبیرئ کار به په تندی سره کوی چه  
بیابه ورباندې پشیمان وی . که او کوری چه چا ورته د قند تکره په خوله کښه  
ایښه ده تعبیرئ ده ته به بوسه ورکوی . او که او کوری چه چینی ئ خرشه کړیږي  
تعبیرئ تاوان به ورته رسیږي او د چینی اخستل د خرخولو نه ښه دى .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری په  
**یو قسم چیر - کوند - (کتیرا)** خوب کښه چه کتیرا ورسره دے او یا چا ورکړیدے  
تعبیرئ د بخیل سری ته به زیاتی مال حاصل کړی . او که او کوری چه کتیرا خوری  
تعبیرئ مال خوری .

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، کتیرا لیدل په خوب کښه په دریو  
وجووی (۱) د خلکو زیاتی مال (۲) کهه نفع (۳) داسه کار چه خوب لیدونکی  
ته به معمولی نفع ورسیدي .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری په  
**چینجی - (کرمان)** خوب کښه چه د ده خپته کښه ډیر چینجی شوی دى او  
د ده په کیدنه کښه طعام خوری تعبیرئ د نورو عیال او دهغه مال به غواري  
که او کوری چه اوږده چینجی د ده په وجود کښه دى او د ده په جامو او وجود  
کښه ډیر چینجی دى تعبیرئ ډیر مال او اولاد او دولت به ورته حاصل شی .  
که او کوری چه د وجود نه په زمکه چینجی غورخولی دى تعبیرئ خپل  
عیال به د خانه جدا کړی او خبر به ئ اخلی .

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى که او کوری په خوب کښه چه ځنۍ اندامونه  
ئ چینجو خوړلی دى تعبیرئ د ده د مال نه به د ده عیال مال او خوری -  
که او کوری چه د وجود چینجو نه ورته نقصان رسیږي تعبیرئ ده ته به



دے عیال نہ تکلیف او نقصان رسیری کہ اوکوری چہ دے پوزے سوری نہ یا  
 دے غور سوری نہ یا دے خولے نہ یا دے کونا تو نہ چینجی بیرون راوتلی دی تعبیر  
 ئے یا مال او یا عیال بہ ئے پہ ہغہ اندازہ زیات شی۔ کہ اوکوری چہ چینجی  
 ئے دے وجود نہ غور عید لے دی او مرہ کیبری تعبیر ئے عیال بہ ئے ہلاک شی او  
 یا بہ ورنہ جدا شی۔ کہ اوکوری چہ دے کور دے چھت دے لڑگو نہ دیر چینجی غور زید  
 دی تعبیر ئے دے ہغہ پہ اندازہ بہ مال، دولت او نوکر حاصل کری۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دے چینجو لیدل پہ خوب کئے پہ دریو  
 وجووی (۱) عیال (۲) نوکران (۳) غوبنتونکے مال۔

**چابی۔ (کلید)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، چابی پہ  
 سرے پہ خوب کئے اوکوری چہ پہ چابی سرے ئے تالہ (قلف) کھلاؤ کرے او ہغہ  
 کھلاؤ شوے دے تعبیر ئے ہغہ بند کارونہ بہ کھلاؤ شی او پہ دے بنمتانوبہ  
 کامیابی او غلبہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ پہ لاس کئے ئے دیرے چابیانی دی  
 تعبیر ئے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ  
 وَ الْأَرْضِ) الشوری۔ دے سرہ دے اسمان و نوا و زمکے چابیانی دی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، چابی یہ خوب کئے دے نوکار و نور اکھلاویدل  
 او دے بد و کار و نو نہ بندیدل دی۔ او ئے تعبیر کونکی وائی چہ دے دروازو بندیدلو  
 کنجی نکاح کول دی کہ اوکوری چہ دے جنت دے دروازو چابی دے پہ لاس کئے  
 دے تعبیر ئے پہ دین کئے بہ بادشاہ دی او دے کار و نوا انجام بہ ئے نیک و صفت لائق بہ دی  
 حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ دے او سپنے چابیانی  
 ورسرہ دی تعبیر ئے دے دے قوت او نیکی دے۔ کہ اوکوری چہ دے بنسینے او، یا دے تانبے  
 چابی ورسرہ دے تعبیر ئے دے خبرہ بہ جاری وی ہمدارنگہ وئیلی دی چہ خزانہ  
 بہ بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چہ خومرہ دیرے چابیانی وی پہ ہغہ  
 اندازہ بہ ئے مال زیات وی۔ ہمدارنگہ وائی چہ چابی دے او استغفار او دے خیل  
 حاجت غوبنتل دے اللہ تعالیٰ پہ دربار کئے دی کہ اوکوری چہ چابی ئے پہ تالہ  
 ایبھی دے او دروازہ کھلاؤ شوے دے۔ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورے شی او بند  
 کار بہ ئے کھلاؤ شی۔ کہ اوکوری چہ چابی ئے ماتہ شوے دے، تعبیر



تے دُعا بہ تے صفائے وی۔ کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ پہ یوہ چابی تے دودہ تھالے  
(تلفونہ) کھلاؤکری دی او دروازے کھلاؤشوے دی۔ تعبیر تے بنائستہ  
شیخ سرہ بہ نکاح کوی۔

حافظ معبر فرمائیلی دی کہ یوسرے خیل لاس کینے چابی اوگوری  
تعبیر تے داسرے بہ مومخ کُزارے وی۔ او کہ اوگوری چہ چابی ورنہ پریوتے  
دی تعبیر تے پہ مومخ کینے بہ سست وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی چابی لیدل پہ خوب کینے پہ اتو  
وجو وی۔ (۱) د کارونو کھلاویدل (۲) د غم نہ فارغیدل (۳) د بیماری نہ جو ریدل  
(۴) د مراد موندل (۵) د دین قوت (۶) د حج ادا کول (۷) د دعا قبولیدل (۸) د علم زدہ کول

حضرت ابن سیرین فرمائیلی، کہ اوگوری  
چہ د چابی حائے (کلید دان)

تعبیر د دنیا او آخرت کارونہ بہ تے کھلاؤشی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تکلیف  
سرہ د چابی حائے کھلاؤشوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے کہ اوگوری  
چہ د چابی حائے نہ دے کھلاؤشوے او دروازہ بندہ پاتے شوے، کارونہ بہ  
درباندے بند شی او د نیک حال نہ بہ بد حالہ شی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د چابی حائے زمر کھلاؤشوے  
دے تعبیر تے د غم نہ بہ زمر خلاصے بیا مومی او کہ بیمار وی زمر بہ صحت  
بیا مومی او کہ غلام وی نو آزاد بہ شی او کہ حائے حاجت لری حاجت بہ  
تے پورا شی او کہ دعا وکری قبولہ بہ شی او کارونہ بہ تے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ خوب کینے  
چنرہ - (خنود)

او فکر دے کہ شوک اوگوری چہ چنرہ تے د چانہ اخستے او خورے تے دہ تعبیر تے  
د چاہہ وجہ بورتہ غم او فکر رسیبری۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د چنرہ و بوجی دہ  
تعبیر تے پہ غم او فکر کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوگوری چہ چنرہ تے د بنوروا،  
او یا پنخکری غوبنے سرہ خوری۔ تعبیر تے د دہ بہ غم او فکر کم وی۔

حج: او د دودئی توکری (شکور) پہ خوب کینے دوا متفق  
حج - (ورونہ) دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ چا ورتہ حج و کرپیک  
تعبیر تے دہ تہ بہ شریک حاصل شی۔



حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہجج ورسر دے تعبیرے  
دچاسرہ بہ تے محبت شی چہ دہ تہ بہ حقہ لارہ بنائی او د باطلے لارے نہ  
بہ تے لرے کوی۔ کہ اوگوری چہجج تے مات شوے دے تعبیرے د داسے سری  
نہ بہ جداشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دہجج لیدل پہ خوب کئے  
پہ درئیو وجووی (۱) پہ کارونو کئے اتفاق کوونکے (۲) د ژوند شریک  
(۳) سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ  
چرک۔ (خروس) | خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ چرک دے،

اوہم پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د غلام پہ ٹھوئی بہ  
کامیابی موہی۔ کہ اووینی چہ دچرک سرہ جنگیری، تعبیرے دجھی سری  
سرہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اووینی چہ دچرک نہ ورتہ تکلیف رسیدلے دے تعبیرے  
دجھی سری نہ بہ ورتہ ضرر رسیدی۔ او کہ اووینی چہ دچرک بچے تے اووندلو  
تعبیرے غلام یا وینزے نہ بہ ورتہ ٹھوئی حاصل شی او کہ اووینی چہ د  
چرک آواز تے اوریدلے دے تعبیرے نیکی او احسان بہ خوبنوی او کہ اووینی  
چہ چرک ورباندے توونکہ وھلے دہ تعبیرے دچانہ بہ ورتہ غم رسیدی۔  
او پہ خوب کئے دچرکے اکئی غلام دے۔ او کہ اووینی چہ چاورتہ دچرک بچے  
ورکھے دے تعبیرے ہفہ سرے بہ ورتہ خیل غلام بخشش کری۔

حضرت جابرؒ مغربیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ کورنے چرک  
دے تعبیرے ددہ بہ ٹھوئی پیدا کیڑی او ددہ بہ موصل سری سرہ ملگرتیاوی۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی۔ (اَللّٰیْکُمْ مُّحِبَّتِیْ وَهُوَ یَدْعُوْا اِلَیَّ  
الصَّلٰوۃِ)۔ ترجمہ، چرک حمادوست دے چہ موخ تہ م غواپی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ چرک تے پہ خیل قابو  
کئے راستے دے، تعبیرے دسر دار ٹھوئی بہ خیل قابو کئے راوی کہ پہ خوب کئے  
اووینی چہ دچرک ہٹی موئل دی او ماتہ تے کرہ تعبیرے چرتہ پہ لوئے  
یا وروکی بہ قابو موہی۔

چرکہ۔ (ماکیان) | دا یو کورنے مارغہ دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کئے دچرک



لیدل تعبیر تے خد متکارہ وینزہ دہ۔ کہ اووینی چہ چرکے تے اخیستہ دہ اور یا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیر تے وینزہ بہ اخی۔ یا بہ نوکر پہ مزدورئی نیسی کہ اووینی چہ بے اندازے چرکے لری تعبیر تے ریاست اور سرداری بہ موہی۔ کہ اووینی چہ دچرکے غوبنہ تے خور لے دہ تعبیر تے دہھے یہ اندازہ بہ خادمانو نہ مال موہی کہ اووینی چہ چرکے تے حلالے کرے دی تعبیر تے پیغلہ وینزہ بہ اخی۔ کہ اووینی چہ دچرکے بچے حلال کری تعبیر تے ددہ خوی یا غلام یا وینزہ بہ پہ بلا کینے گرفتار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ دچرکے ہگئی (انہے) تے موندلے دی تعبیر تے ددہ لوریہ پیدا کیری او یا بہ د خادمانو نہ مال حاصلوی۔ حضرت مغربی فرمائی چرکے پہ خوب کینے بنائستہ بنٹھ دہ او توں چرکے دزیرے چرکے نہ بنے دی کہ اووینی چہ چرکے ددہ پہ کور کینے دچرک پہ شان بانگ (اذان) او کرو۔ تعبیر تے ناخوبہ خبرہ بہ خوب لید ویکے واری۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی پہ خوب کینے دچرکے بچے لیدل پہ دریو و جو وی (۱) بنائستہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) خد متکار۔

**چمن - (مرغزار)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کینے چمن اووینی او ہغہ د بوتو قسمونہ پیژنی تعبیر تے دین او اسلام دے۔ کہ اووینی چہ دچمن پہ منخ کینے دے او ہغہ چمن دہ ملکیت وو تعبیر تے دہغہ چمن پہ اندازہ پہ عقیدے ددین دے او کہ ہغہ چمن ددہ نہ و و او دہ تے سیل او کرو، تعبیر تے ددہ ناستہ بہ دنیکو بند کا نوسرہ وی۔ کہ اووینی چہ پہ چمن کینے خوشحالہ کرئی۔ تعبیر تے زندگی بہ تے فراخہ وی او ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی او چمن پہ خوب کینے نیک سرے دے دہغہ چمن پہ اندازہ۔ کہ ہغہ چمن شین او پاکیزہ اووینی او پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیر تے ددہ منکرتیا بہ د کوم لوی سری سرہ وی او دہغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔ کہ اووینی چہ دسپری پہ موسم کینے پہ چمن کینے کرئی تازہ او بنہ کلونو غوطے پرانستے دی او د او بو نہر پکینے بھیڑی تعبیر تے ددہ مرگ بہ پہ شہادت سرہ وی کہ د بہار پہ موسم کینے مشہور چمن اووینی او پہ ہغے کینے گل او کشمالو وای وی تعبیر تے ددہ بہ د کوم لوئے سری سرہ صحبت او منکرتیا وی چہ دخی و



نوکرانوا و خادمانو نہ ورک شوے وی او کہ چمن تازہ او وینی چہ پہ ہنے کئے  
کلو نہ او ونے شنے و لاپے دی او او بہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ دہ ہغہ او وینستلو  
او ورنے کھلو تعبیر دے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ چمن تہ ننوتو او ہلتہ پکنے  
از مرے ولید لو، تعبیر دے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی او کہ پہ ہغہ  
چمن کئے کئے کہ ان ولید تعبیر دے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ پیرمال حاصل  
شی۔ او کہ پہ ہغہ چمن کئے کئے غواہ او خرہ ولید تعبیر دے دہ بادشاہ لبرک  
بہ بے وفا وی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ او وینی چہ پہ چمن کئے کئے او کشمالو  
را جمع کرل او کورتہ کئے را وری تعبیر دے دہ بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی چہ خوب کئے چمن لیدل بنٹو دہ کہ او وینی  
چہ پہ چمن کئے خوشحال تلے دے او ہلتہ پکنے مقیم شوے دے تعبیر دے ہلتہ  
نہ بہ بنائستہ او جنگیائی بنٹو کوی۔ کہ او وینی چہ چمن تازہ او بنٹو چمن دے  
تعبیر دے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے دچمن لیدل پہ او ووجوی  
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) دکارو تو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپہ (۶) خیر  
او نفع (۷) دمرادو تو موندل۔

**چتہتی۔ (لعوق)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او وینی چہ دچتہتی  
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیر دے خیر او نفع  
دے۔ او کہ دانا رو، چلغوز و خشخاشو وغیرہ چتہتی او وینی کہ ترخہ او تروشہ  
او بد بویہ وی تعبیر دے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کئے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ  
او دتروش تعبیر دے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

کے خوک پہ خوب کبس او کوری چہ چیندخہ کئے نیوے دہ تعبیر دے پہ دے صفت  
موصوف سری سر بہ ملکرے شی کہ او کوری چہ دچیندخہ سر کئے جنگ  
کریدے تعبیر دے داسے سری سر بہ جنگ کوی او کہ او کوری چہ پیرے  
چیندخہ پہ یو کئے کبس را جمع شوی دی او شور کوی تعبیر دے دلہ بہ نہ



اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمائی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ چیند خے ئے وژلی اوغبندہ ئے  
خوپلے تعبیر ئے پرهیزگار سرے بہ مغلوب کوی او دہغه مال بہ اخلی او  
خزانہ بہ ئے کری کہ اوکوری چہ چیند خے ئے خوپلی تعبیر ئے، د پرهیزگار  
سری نہ بہ ورتہ و تر سیری کہ اوکوری چہ چیند خے ئے د او بونہ سرائیولی دی  
اوپہ اوچہ ئے اچولے دی تعبیر ئے، پرهیزگار سرے بہ د کار منع کوی  
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی  
"ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | دی کہ خوک پہ خوب کنبے اوکوری

چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنجے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغه پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوکوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو  
مور بہ ئے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب  
"ح۔ ادا کول۔ (رج گذاردن) | کنبے اوکوری چہ حج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ

بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوکوری نوصحت بہ بیاموی۔  
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے ئے اوکوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے ئے اوکوری تعبیر ئے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ خوک خوب  
کنبے اوکوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر ئے عمر بہ ئے  
اورد شی او کارونہ بہ ئے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک خوب کنبے اوکوری چہ حج تہ لار دے  
اوحرم کنبے لبیل (تلبیہ) دانی تعبیر ئے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوکوری پہ خوب کنبے چہ حج ورباندے واجب شوے دے مکر پہ تللو کنبے  
ادادہ نہ دہ کرے تعبیر ئے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د عرفے و سرخ دہ  
تعبیر ئے د چاسرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کنبے  
موت کوی، د بزرگانو نہ بہ نفع بیاموی او کار بہ ئے نیک شی۔



نوکرانوا و خادمانونہ ورک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ ہنے کئے  
کلونہ اوونے شنے ولاپے دی او او بہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ دہیخہ او ویستلو  
اوورانے کولو تعبیرے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتوا و ہلتہ پکینے  
ازمرے ولید لو، تعبیرے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہغہ  
چمن کینے کپا ان ولیدل تعبیرے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ یرمال حاصل  
شی۔ اوکہ پہ ہغہ چمن کینے غوایہ اوخرہ ولیدل تعبیرے دہ بادشاہ لشکر  
بہ بے وفا وی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن کینے کپا اوکشاو  
را جمع کپل اوکورتہ لے راورل تعبیرے دہ بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی چہ خوب کینے چمن لیدل بنجہ دہ کہ اووینی  
چہ پہ چمن کینے خوشحال تلے دے او ہلتہ پکینے مقیم شوے دے تعبیرے ہلتہ  
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنجہ کوی۔ کہ اووینی چہ چمن تازہ او بنہ چمن دے  
تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے دچمن لیدل پہ او و جووی  
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) دکارو تو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوئے سپہ (۶) خیر  
او نفع (۷) دمرادو تو موندل۔

**چتہتی۔ (لعوق)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ دچتہتی  
خوند خوب او خوشبودارہ و، تعبیرے خیر او نفع  
دے۔ اوکہ دانا رو، چلفوز و خشخاشو وغیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ  
او بد بویدہ وی تعبیرے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کینے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ  
او دتروش تعبیرے دے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کینے اوگوری چہ چیندخہ لے نیولے دہ تعبیرے پہ دے صفت  
موصوف سری سر بہ ملکرے شی کہ اوگوری چہ دچیندخہ سر لے جنگ  
کپیدے تعبیرے داسے سری سر بہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ یرے  
چیندخہ پہ یوخلے کینے راجع شوی دی او شور کوی تعبیرے دلہ بہ د



اللہ تعالیٰ عذاب نازلیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ چیند خے ئے وژلی اوغوبنہ ئے  
خوپلے تعبیر ئے پرہیزگارہ سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخی او  
خزانہ بہ ئے کری کہ اوگوری چہ چیند خے ئے خوپلی تعبیر ئے، د پرہیزگارہ  
سری نہ بہ ورتہ ورتہ سیری کہ اوگوری چہ چیند خے ئے د اوہو نہ سرائیولی دی  
اوہ اوچہ ئے اچولے دی تعبیر ئے، پرہیزگارہ سرے بہ د کارہ منع کوی  
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

”ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک پہ خوب کینے اوگوری  
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنکے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرہ ئے خیتہ غتہ لیدی وی دہغہ پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوگوری کہ بچے وی نوپلار تہ ئے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو  
مور بہ ئے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

”ج۔ ادا کول۔ (رج گذاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کینے اوگوری چہ حج تہ تلے دے او کہ دا خوب بیمار اوگوری نوصحت بہ بیاموی۔  
بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ قرضدار سرے ئے اوگوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے ئے اوگوری تعبیر ئے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب  
کینے اوگوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر ئے عمر بہ ئے  
اور د شی او کارونہ بہ ئے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ حج تہ لار دے  
او حرم کینے لیلی (تلبیہ) دانی تعبیر ئے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوگوری پہ خوب کینے چہ حج و ربان دے واجب شوے دے مکر پہ تللو کینے  
امادہ نہ دہ کرے تعبیر ئے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د عرفے و سرخ دہ  
تعبیر ئے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کینے  
موفق کوی، د بزرگانہ نہ بہ نفع بیاموی او کار بہ ئے نیک شی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د حج ادا کول پہ خوب کئے پیاور  
وجو وی (۱)، نکاح کول (۲)، وینزہ اخستل (۳)، د عادل بادشاہ زیارت کول  
(۴)، نیکی (۵)، د خیر پکار کئے کوشش کول (۶)، د ثواب اجرت موندل (۷)، د اهل  
علم ملکر تیا تہ رسیدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوکوری  
**حجر اسود** | چہ پہ حجر اسود لے لاس راخکے دے۔ تعبیر لے د جاز  
د خلکونہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ حجر اسود راویاسی تعبیر لے  
بد مذہبہ بد اعتقادہ اوپلیت بہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ حجر اسود لے  
خیل حائے کئے ایسے دے تعبیر لے بیا بہ پہ سہلارہ برابرشی۔ اوکہ اوکوری  
چہ د زمزم اوہ لے حبسلی دی، تعبیر لے چہ شہ شے لے کم شوے دے ہفہ  
بہ بیا پورہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ حجر اسود بنسکوی اوخ پرے  
مہی تعبیر لے د دین اصلاح اوخیر بہ لے زیات شی او د علماؤ سرہ بہ  
یو حائے کیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے پہ خوب  
**حساب** | کئے اوکوری چہ حساب کوی تعبیر لے پہ تکلیف اومشقت کئے بہ پریوشی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د قیامت پہ ورخ ورسرہ اللہ تعالیٰ  
حساب اسان کرے دے تعبیر لے امید دے چہ خلاصہ بہ پیاموی۔ اوکہ  
د دے خلاف ادوینی تعبیر لے پہ زحمت کئے بہ پریوشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د قیامت حساب لیدل پہ  
شیپر ووجو وی (۱)، د بادشاہ عذاب (۲)، مشغول کیدل (۳)، تکلیف اوزحمت  
(۴)، بد حالی (۵)، غم (۶)، لنہا عمر

**حقنہ**۔ (لاندے حصہ کئے دارو کیسودل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی، حقنہ پہ خوب کئے غصہ  
دہ چہ د غصہ سرہ دیو حائے نہ بل حائے تہ تلل دی چہ دھفہ د سختی نہ بہ  
بیہوشہ شی اوکئے معبرانووئیلی دی حقنہ پہ خوب کئے داسے کار دے چہ  
خوب لیدونکی تہ بہ واپس راخی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ دہ تہ لے



دلاوندے تہ دار و اچولی دی اود ہفے نہ ٹے تکلیف اولید لو تعبیرے دبد حالی دے اوکہ ددے خلاف اوکوری نو تعبیرے خیر او نفع بہ بیا موہی۔

**حکمت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ خوب کہنے د حکمت علم لولی تعبیرے قرآن خوانہ بہ شی اوکہ اوکوری چہ د حکمت کوم کتاب سوزو لے دے تعبیرے ددہ دین پہ تباہی دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ د حکمت د علم پانرے ٹے خورے تعبیرے د حکمت علم بہ دیر لولی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم پانرے شلوی تعبیرے د خوب لیدونکے بہ موخ نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم کتاب لولی اودے ٹے آوری تعبیرے دے بہ علم کوی۔

**حلا** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، حلا لیدل پہ خوب کہنے تعبیرے داسے مال دے چہ د بادشاہ د لاس شیرید و سرہ حرام شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، حلا لیدل پہ خوب کہنے دیر مال دے او پاک دین دے اود حلا یوہ نورے پہ خوب کہنے چہ خوی بہ ٹے بشکلی اود میوہ حلا یوہ نورے نہ دہ او ہفہ حلا چہ ہفے کہنے د بادام مغزی د غوزانو مغزوی داسے نفع دہ چہ دہ تہ بہ رسیزی د بخیل سہی نہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی پہ خوب کہنے حلا جوہول تعبیرے د ہفے پہ اندانہ بہ حلال مال او حلالہ روزی بیا موہی اوکہ اوکوری چہ پہ حلا زعفران دی ددے تعبیرہم د نہ والی دے او پہ خوب کہنے حلا خرخوونکے سرے خوب زبانہ سرے دے۔

**یو قسم حلا دہ۔ (ناطف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ دہ سرہ د ناطف (حلا) دہ اود ہفے نہ خوری تعبیرے دیر مال او دیر نعمت بہ پہ لاس ورشی ہمدارنگہ حیرات اونیکی بہ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلى دی د شانواود و شابو (ناطف) حلا د دیر مال او د دیر نعمت تعبیر لری اود شباتو ناطف پہ فائدہ کہنے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، ناطف حلا پہ خوب کہنے پہ دریو وجودہ (۱)، خوبہ خبرہ (۲)، حلال مال (۳)، زندگی



یو قسم خوشبودارہ حلوا | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوشبودارہ

ہفتہ ہفتہ حلوا دہ چہ زعفران پکنے نہ وی  
کہ لبرہ اوگوری نو ہفتہ دہ اوکما دیرہ اوگوری تعبیرے مال وی چہ پہ تکلف  
سرے لاس تہ راوری کہ اوگوری چہ چا افروشته حلوا ورکریدہ اوخوہے دہ  
تعبیرے دہ ہفتہ بہ ہفتہ خبرے اوری لکہ تخنکہ چہ ددہ دطبع برابرہ وی  
کہ اوگوری چہ دیرہ زیاتہ افروشته (خوشبودارہ حلوا) ورسرہ دہ تعبیرے دہ  
ہفتہ پہ اندازہ بہ مال پہ سختے سرہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دہ افروشته خوہل پہ خوب کئے  
پہ دریو و جووی (۱)، نرہ خبرہ (۲)، مال (۳) دزیرہ مراد موندل۔

حلاوا۔ (عصیدہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، عصیدہ

دہ حلوا کا نو دہ قسم نو تہ یو قسم حلوا دہ اوہفتہ  
ہفتہ دہ چہ زعفران پکنے نہ وی او ددے لیدل پہ خوب کئے مال دے چہ پہ  
مشقت او تکلیف سرہ حاصل کری کہ اوگوری چہ دہ حلوا نوہے لے پہ خولہ  
کئے اینے دہ تعبیرے مال بہ پہ جنگ او جھگڑہ حاصل کری۔

حوض کوثر | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ

خوب کئے چہ قیامت قائم دے، او خلک حوض کوثر  
تہ غوشتلے شی تعبیرے داسے بادشاہ بہ پیدا شی چہ دہ خلکو پہ منع کئے بہ عدل  
او انصاف کوئی۔ کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ لے یوجام او بہ خنبلے دے تعبیر  
لے مرگ بہ لے پہ اسلام سرہ وی کہ اوگوری چہ حوض کوثر سرہ گر خیدلو  
او دہ او بہ او غوشتے او ورتہ ورکریے شوے، تعبیرے دہ حضرت نبی کریمؐ  
دیارانود بنمن بہ وی۔ کہ اوگوری چہ نبی کریم ﷺ ورتہ دہ حوض کوثر نہ، او بہ  
ورکری دی او خنبلے دی تعبیرے دہ نبی کریم ﷺ عت کئے بہ حصہ وشی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ نوم پہ حوض کوثر لیکل شوے  
دے او دہ جام اوچت کریے دے او او بہ لے وخنبلے تعبیرے دہ عالم سرہ بہ لے  
ملکرتیا وشی او دہ ہفتہ بہ ددہ او جہا نو نو نفع بیاموہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ او بہ خنبلے او  
او بہ کندہ وے تعبیرے خوب لیدل وکے بہ منافق وی او دہ تہ بہ دقران  
او دہ علم حدیث نہ خہ علم نصیب شی۔ کہ اوگوری چہ حوض کوثر پہ ہفتہ ہیئت



او صفت دے کوم قسم تے چہ پہ حدیثو کنبے بیان شویدے اودے ورتہ اوبہ  
و شنبے، تعبیر تے دہ تہ بہد اللہ تعالیٰ پہ ورنہ دے لوے مقام او مرتبہ وی  
اودے بہ د دین د بزرگانہ وی۔

**حکم کول (فرمودن)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ او کوری

خوب کنبے چہ چا ورتہ د دیگ پنخو لو حکم کریک  
تعبیر تے چہ پہ کوم کار کنبے دے ہفے کنبے بہ قائم وی۔ او کہ شوک ورتہ اودائی  
پہ خوب کنبے چہ دیگ و کرن وہ تعبیر تے احتیاط کوہ او کہ او کوری چہ  
دہ تہ تے و وے چہ د و دئی ماتہ کرہ تعبیر تے رونہ خوشحالہ ساتھ او کہ  
شوگ او کوری چہ دہ تہ تے و وئیل چہ غم خرچ کرہ تعبیر تے د و دئی و رکہ  
او کہ او کوری پہ خوب کنبے تے ورتہ و وے چہ ملا و ترہ تعبیر تے د کار نہ فائزہ  
اوجتہ کرہ او کہ او کوری چہ ورتہ تے و وے اودریزہ وقفہ و کرہ تعبیر تے پہ  
دینمن بہ کامیابی حاصلہ کری او کہ او کوری چہ ورتہ تے خوب کنبے و وے چہ اور  
کنبے مہ تہ۔ تعبیر تے د مال حفاظت کوہ چہ فقیر نہ شے۔ او کہ د د یوے  
بلو لو حکم ورتہ و کری تعبیر تے مال خرچ کرہ۔ او کہ ورتہ و وائی چہ بستہ  
او غور وہ یعنی طلب کوہ او کہ ورتہ و وائی چہ تخم کرہ تعبیر تے د اللہ تعالیٰ مخلوق  
سہ نیکی کوہ۔ او کہ او کوری چہ چا ورتہ و وے چہ غسل و کرہ تعبیر تے توبہ و کرہ  
او اللہ تعالیٰ تہ رجوع و کرہ۔ او کہ او کوری چہ د خور لو امر تے ورتہ کرے دے  
تعبیر تے د حلالو نو دئی خورہ۔

**حمام۔ (گرمابہ)** حمام پہ خوب کنبے غم او فکر دے او خیل خان

وینخل دادہ او خوشحالی دہ او معتدلے کرے اوبہ  
بہ دی۔ او دیرے کرے اوبہ بدے دی کہ او کوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ  
تلبے دے او غسل تے کرے دے او خان تے بہ پاک کر و تعبیر تے د غم او  
فکر نہ خلاصے او نجات او موہی او کہ او کوری چہ حمام تہ تلبے دے او خان  
تے نہ دے وینخل، تعبیر تے او فکر بہ ورتہ د بشکو پہ سبب ورسیرہ۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلبے  
دے او خان تے پہ چونہ بہ صفا کر و تعبیر تے کومہ ہرہ چہ لری ورنہ امن  
کنبے بہ شی۔ او کہ غمجن وی خوشحالہ بہ شی او کہ بیمار وی روغ بہ شی او کہ  
قرضدار وی، نو قرض بہ تے خلاص شی او کہ مالدارہ وی نو د برہ ذکر شوو



فائدہ نہ بہ محرومہ وی۔ ہمدارنکہ پہ مال کہنے بہ تے نقصان راشی۔ اوکہ اوگوری چہ چونہ تے استعمال کرے دہ اوخان تے نہ دے وینٹھے، تعبیر تے ددہ بہ کار تہ پورہ کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ حمام تہ تلے دے اوپہ ہفے کہنے تے مخ، لاسونہ، سر او وجود وینٹھلی دی اورا بھر شوے دے تعبیر تے د غم نہ بھر راغلے دے کہ اوگوری چہ پہ کوشہ یا کور کہنے تے حمام دے تعبیر تے د غلتہ بہ بے حیا بنٹھہ ظاہر یزی۔ کہ اوگوری چہ حمام تہ لار او غسل تہ نہ دے محتاجہ تعبیر تے غمجن او قرضدار بہ شی۔ کہ اوگوری چہ حمام تہ لار او غل ددہ جائے یورے او دے برینہ پاتے شو تعبیر تے خوب لید تے بہ دحہ کار پہ وجانبہ شرمندہ او غمجن شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د حمام لیدل پہ خوب کہنے پہ شپرو وجو وی (۱)، بنٹھہ (۲)، غم او فکر (۳)، دین (۴)، ناکار والے (۵)، دوست (۶)، قرض او د حمام مالک تعبیر بنٹھہ دہ۔ اوٹھنے معبران وائی چہ د کور مالک۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ د حمام د خلکو کار کو کہ سرے وی نو مالدارہ بنٹھہ بہ کوی او د بنٹھہ پہ کارو نو کہنے بہ مشغول شی۔ اوکہ بنٹھہ داسے خوب اوگوری تعبیر تے پہ دے سفت بہ تے خاوند بنٹھہ کوی۔

**حاکم** حاکم کاردار او حاکم دے۔ کہ اوگوری چہ حاکم د تخت پر پوتے دے یلے تخت مات شوے دے یا ورنہ چا توڑے اخستے دہ یا ددہ کور خراب شوے دے یا پہ جال کہنے گرفتار شوے دے او وڑے شویتے او یا خاروے تے پہ سر راختے دے او غورنریدلے دے او یا ہفہ چاغورنرولے دے تعبیر تے دا تھول ددے تعبیر دے چہ د شرف او سرداری تہ بہ او غورنرینی۔ او د خیل متصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یو حاکم (والی) اوگوری چہ ددہ پتکے د بل چاہیتکی سرہ یوٹھائے شوے دے۔ تعبیر تے سرداری او نیک عادت بہ ددہ قوی وی کہ اوگوری چہ ددہ پہ خپو کہنے پرے دے تعبیر تے ددہ شرف او بزرگی بہ بیاتہ شی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ والی (حاکم) شوے دے او پہا خیل کار کہنے عادل او دیتدار دے لکہ خلک ورنہ خوشحالہ و و تعبیر تے خیر او نیکی بہ بیاموھی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیر تے ددہ پہ شر او فساد دے



خاص کر چہ لید و نکے مفسد او بدکار وی۔

**حکیم، داکتر (طیب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب

کئے اووینی چہ حکیم یا داکتر دے بیمار علاج اوکرو اوہغہ بیمار جو رشو تعبیرے یوسرے بہ دے فساد لارے نہ دے اصلاح لارے تہ راواہ وی۔ کہ اووینی چہ دے ہغہ بیماری نورہ ہم زیاتہ شوہ تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ خلکو تہ دے دارو ورکری دی او دے ہغوی فائدہ او شوہ۔ تعبیرے علم او نصیحت بہ ورکری او خلک بہ دے قیلوی او ددہ پہ بنود نہ بہ کار کوی او کہ ددہ دارو خد فائدہ او نکرہ تعبیرے ددے خلاف دے یہ خوب کئے حکیمی او داکتری کول دے پرہیز کار کسری دے پارک سمہ او دے آخرت لامر دہ او فاسد خلکو دے پارک دے بدن صحت کسب او معاش دے۔

**حلو۔ (قطایف)** | دا یو قسم حلوا دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کئے اووینی چہ چا ورتہ دے چینی او بادامو حلوا ورکری دہ او دے ہغہ نہ دے خوہ دہ۔ تعبیرے مال او نعمت بہ پہ اسانہ پہ لاس ورشی۔ او کہ دے غوزانو مغز او دے انگورو رش او چوارو اوبہ وی تعبیرے کمر تر نفعہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کئے دے قطایف حلوا پہ خلورو وجووی۔ (۱) بشہ خبرہ (۲) حلال مال (۳) نفع (۴) پہ تکلیف سرہ گتہ۔

**خوشبو** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ نہشہ بوی او بد بوی نیک صفت او مدح او بدی تالا ثقہ خبرہ دہ کہ خوب

کئے اوگوری چہ خوشبو بویوی، تعبیرے دے ہغہ تعریف بہ کوی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ دیرے خوشبو یلنے دے بوی کری دی تعبیرے مرگ دے ٹحکہ چہ دے مری دے پارہ خوشبوی او جنوط ضروری دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ بہ صفت او تعریف کوی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیرے ددہ تہ بہ پہ خلکو کئے بدی او مذمت وی او ددہ بدنامی بہ خوریزی۔

**خیتہ۔ (شکم)** | حضرت دانیال فرمائی خیتہ پہ ظاہر او باطن کئے مال

(۲) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خیتہ خوی دے۔



(۳) حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خیتہ لیدل پہ خوب کئے پہ خیلوانو تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ ددہ کیپہ غتہ شوے دہ تعبیرے د مال زیاتوالے دحوی پید کیل اوپہ خیلوانو تعبیر لری کہ اووینی چہ ددہ خیتہ وپہ دہ اوددہ دخرمنے نخر راوقی دی تعبیرے د مال کمولے اودحوی نقصان بہ ئے کیری۔

او کہ اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے ختہ دی تول بھر راوتلی دی اودہ وینٹلی دی اوبیائے خیل حائے کئے ایبہ دے۔ تعبیرے حال بہ ئے بنہ وی او مقصد بہ ئے پورہ شی کہ سرے اووینی چہ ددہ د خیتہ نہ حوی راوتلے دے تعبیرے ددہ بہ داسے حوی پید اکیری چہ ددہ د اهل بیت مرتبہ او عزت بہ اوحتوی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک خیلہ کیپہ پرسیدلے اووینی۔ تعبیرے دہ تہ بہ دیر مال ملا ویری۔ کہ شوک خیلہ کیپہ شلیدلے اووینی۔ تعبیرے دہ تہ بہ مصیبت پینیری۔ او کہ پہ خیلہ خیتہ وینستہ توکید لی اووینی تعبیرے د بال بلچ پہ وجہ بہ قرضدارہ شی کہ د خیلے خیتہ وینستہ خرٹلی اووینی تعبیرے بے غمہ بہ وی اود قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ شوک اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے سورے دی تعبیرے ددہ مال بہ ددہ عیال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے خیتہ لیدل پہ خلور و جووی (۱) د علم حائے (۲) خزانہ (۳) د ژوند نظام (۴) حوی۔

**خیرے - چتلی** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ہر شوک خوب کئے اوکوری چہ جائے ئے خیرے دی تعبیرے کار بہ ئے خراب وی (فساد بہ ورکے وی) کہ اوکوری چہ جائے پہ خیری یا بل شی کئے کندہ دی تعبیرے د دین او دنیا تباہی دہ۔ او کہ اوکوری چہ ددہ جائے خیرے د مروپہ وجہ دے تعبیرے د دین فاسد والے اود دنیا جو رشتہ او برابر والے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ سر خیرے او بدن خیرے لیدل تعبیرے غم او فکر دے اوپہ خوب کئے پہ بدن خیرے لیدل د ہیج قسم خیر او نفع تعبیر نہ لری۔

**خلیفہ** (د اسلام بادشاہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کئے د اسلام بادشاہ بہ روینانہ تنہا اوکوری تعبیرے د دنیا او دین خیر بہ ورتہ و سیریری۔ او کہ اوکوری



بہ خوب کہنے چہ خلیفہ د کوم خاص کار ورتہ امر کرے دے۔ تعبیرئے عزت  
بزرگی، مرتبہ بہ بیامومی اوکہ اوگوری چہ خلیفہ ورتہ د کوم وطن حکمرانی  
ورکھیدا کہ د مسلما نانو وطن وی شرف او بزرگی بہ بیامومی۔  
اوکہ اوگوری چہ د خلیفہ حائے تہ تلے دے تعبیرئے د بادشاہ مقربا نو کہنے بہ  
راشی۔ اوکہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د دنیا خد متاع ورکے دہ۔  
تعبیرئے د دنیا مرتبہ بہ بیامومی او د بزرگانو پہ منح کہنے بہ مشورہ بہ نونومی  
حضرت کرمانی فرمائی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ درسره  
پہ ہغہ کارونو کہنے جنگ کرے دے کوم چہ شرع پورے تعلق لری۔ تعبیرئے  
حاجتو نہ بہ تے پورے کیری او پہ د بنمن بہ کامیابیری اوکہ اوگوری چہ د  
خلیفہ پہ بسترہ کہنے اودہ شوے دے تعبیرئے خلیفہ بہ ورتہ وینزہ  
یا بنجہ او یا مال ورکے دے اوکہ اوگوری چہ خلیفہ پسے پہ اس ناست دے  
تعبیرئے پہ خلافت کہنے بہ د خان سرہ شریک کری کہ اوگوری چہ د خلیفہ  
مخے او یا خنک طرف تہ عی تعبیرئے د بادشاہ پہ کارونو کہنے بہ مختار وی۔  
اوکہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ تہ تہ تروشہ کریدا تعبیرئے پہ دین کہنے  
بہ تے نقصان وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ بادشاہ شوے دے  
او د ہغہ اہل نہ وی تعبیرئے، خلیفہ بہ تے پہنچہ کار پسے لیری۔ اوکہ اوگوری  
چہ خلیفہ پہنچہ کار پسے لیرے، تعبیرئے خیر و نفع بہ بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی کہ خلیفہ مرے او یا ژوندے او خوشحال  
اوگوری تعبیرئے ددہ مراد بہ حاصل شی او عزت او دولت بہ بیامومی۔ اوکہ  
خلیفہ غمجن اوگوری تعبیرئے ددے خلاف دے۔

د پھتکری قسمونہ دی۔ حضرت  
خاورے۔ پھتکری (زا کہا) ابن سیرین فرمائی دی پہ تولو

پھتکرو کہنے شین پھتکرے بنہ دے او ددے نہ نورسپین او زیر بیماری دہ  
او تور پھتکرے مصیبت دے او د پھتکری خوہل د مزک تعبیر لری۔ او د  
جامورنگ کے ہم پہ دے تعبیر کہنے دے او پہ دین کہنے د پھتکری لیدل  
کومہ فائدہ نشتہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د پھتکری لیدل پہ خوب



کہنے پہ خلورو وجووی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳)، مصیبت (۴)، جنگ او  
جنگہ د بنحو یہ سبب۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

**خاورے۔ پھتکری۔ (شب یمانی)** دی۔ یہ پست ورتہ پھتکری

وائی، ددے پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر وی او خورلے تعبیرے ہلاکت دے  
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ پھتکری پہ خوب کہنے د نمیشان خلیل دے  
اوگوری تعبیرے پہ خیر او د کارونود اسانتیادے۔ او کہ ددے خلاف دے  
اوگوری تعبیرے ضرر او د کارونود بندید و دے۔

**خرمائی (خنے پستانہ ورتہ زرد الووائی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

زر۔ الوپہ خیل موسم کہنے لکہ خوارہ  
اوگوری چہ خومرہ زرد الووائی خورلی دی تعبیرے پہ ہنے اندازہ بہ ورتہ دینار  
ملاویزی او کہ زرد الوتروش وی تعبیرے غم او فکر دے او خنے معبران  
وائی چہ زرد الوپہ خوب کہنے لیدل تعبیرے وینزہ دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د زرد الوزہ دے مات کہ و او  
ترنج و تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی زرد الو بے ختمہ د بیماری تعبیر لری  
او ترش غم او فکر بہ وی او کہ خوب وی تعبیرے نفع دے۔

**خبرے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے خبرے کول

او خبرے اوریدل دا پہ مختلفو ژبو پورے تعبیر لری کہ  
اوگوری چہ پہ عربی ژبہ دے خبرے کوی دی تعبیرے د باد شاہانہ بہ  
عزت او مرتبہ بیامومی او د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث شریفہ واری  
او کہ اوگوری چہ پہ فارسی ژبہ دے خبرے کوی دی او یائے اوریدلے دی تعبیر  
دے مشرانو او بزرگانو مجلس کہنے بہ وی او د حقوی ژبہ نیکی بیامومی۔

او کہ اوگوری چہ پہ عبرانی ژبہ دے خبرے کوی دی اوریدلے دی تعبیر  
دے میراث بہ بیامومی او کہ اوگوری چہ پہ ہندی ژبہ دے خبرے کوی دی  
دے اوریدلے دی تعبیرے دے بے اصلہ او کینہہ سری سرہ بہ دے کار پینسیری  
او کہ اوگوری چہ پہ ترکی ژبہ دے خبرے کوی دی اوریدلے دی تعبیرے  
د کلی والو خلکو پہ صحبت کہنے بہ پریوخی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خوارزمی ژبہ دے



خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے بدہ خبرہ بہ واورى او کہ اوگوری  
چہ پہ سقلانی ژبہ ئے خبر سے کہے او یلے اورید لے دی تعبیر ئے دے دین  
سری سرہ بہ ئے کار پیستی سیری۔

او کہ اوگوری چہ پہ یونانی ژبہ ئے خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر  
ئے پہ معقولا تو کنبے بہ مشغول شی او کہ اوگوری چہ پہ روہی ژبہ ئے خبر سے  
کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے دے عقلو نہ بہ ورتہ غم او فکر و رسی سیری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ پہ تولو ژبو ئے خبر سے کہے  
او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے پہ تولو کار و نو کنبے بہ شروع و کری او تولو کنبے بہ  
ورثہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ پہ ہرہ ژبہ ئے  
خبر سے کہے او اورید لے دی کہ د خیر خبر سے وی تعبیر ئے خیر او صلاح دے  
او کہ د شر او د فساد خبر سے کہے وی تعبیر ئے شر او فساد دے او کہ  
اوگوری چہ د اندامونو نہ ئے د یواند ام سرہ خبر سے کہے دی تعبیر ئے پہ  
خیل حان بہ ریستونی گواہی ورکوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ تُنْفَخُ  
عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَآيِدِيهِمْ وَارْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ)۔ النور۔ پہ ہفہ و سراج  
چہ پہ دوئی گواہی کوی خیلے ژبے ددوی او خیل لا سونہ او خیلے خیمے کوم علمونہ چہ دوئی کول  
او د ہر اندام سرہ چہ خبر سے کوی تعبیر ئے دچہ بے انصافہ او پہ ظلم بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب کنبے  
**بنکر۔ (سرونہا)** ہر قسم بنکر نیک دے اولید و نکے د خوب دچا بزک  
نہ خیر او نفع بیامومی او کہ د بنجے غوا بنکر او وینی تعبیر ئے پہ دغہ کال کنبے بہ  
دہ تہ دیرہ زیاتہ نفع وی کہ دیر لوئے وی دیرہ فائدہ بہ بیامومی او کہ اوگوری  
چہ بنکر پہ ہوا کنبے زورند دے، تعبیر ئے د ہفہ حائے خلکو تہ بہ خیر  
او نفع اور سیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری پہ خوب کنبے چہ پہ خیل ئے دوہ  
شکر دی تعبیر ئے دچا بزک نہ بہ قوت او مومی او کہ پہ خیل سربانندے  
دیرے نکرے اوگوری تعبیر ئے غم او فکر دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری پہ خوب کنبے چہ بیو بنکر لری۔  
تعبیر ئے پہ کار کنبے بہ ئے بیا اصلاح ظاہر سیری او ژوند بہ پہ خوشحالی تیروی۔



اوکہ اوگوری چہ خلک دے پہ خکر ووهی تعبیرے خلکو ته به بد رسوی.  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُخنگلی چارپایا نو بشکرے تعبیر  
ئے پہ خیرا و نفع دے او د شہری چارپایا نو بشکرے دے پہ خلاف وی.

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
**دُخوراک یو قسم (سکبا)** | سکبائی دچیلی غوبہ او یا د بنوشیانو

سرہ پنخ کرے وی۔ تعبیرے عیش او خوشحالی، عزت، مرتبے دی۔  
اوکہ د غوا غوبہ سرہ ئے پنخ کرے وی تعبیرے مال او د مراد موندل دی  
اوکہ چرک غوبہ سرہ ئے پنخ کرے وی تعبیرے عیش او خوشحالی، بزرگی  
او حکومت کول دی۔

**خاور و کلاس (انجورہ و سکوره)** | کچہ آب خوردہ د ختہ۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ یہ خوب کئے او وینی چہ دہ ته چا آب خوردہ ور کرے دہ تعبیرے پاکیزہ  
خبرہ به اوری کہ او وینی چہ سکوره ئے مات شوے دے یا ضائع شو تعبیر  
ئے، باطلہ خبرہ به و اوری او کئے معبرینو ویلی دی چہ سکوره به خوب کئے  
وینزه دہ۔ کہ او وینی چہ نوے سکوره ئے اخستہ دہ تعبیرے نوے وینزه به  
اخلی۔ اوکہ او وینی چہ کچہ آب خوردہ ماتہ شوے دہ تعبیرے دہ وینزه به ہلاکشی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے آب خوردہ پہ نہو وجودہ۔  
(۱) بشکھ (۲) خادم (۳) وینزه (۴) د دین سمولے (۵) د دین صحت (۶) او بد عمر  
(۷) مال (۸) بنائستہ خبرہ (۹) د بشکود طرفہ وراثت موندل۔

**خوشحالی** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ  
پہ خوب کئے خوشحالہ دے تعبیرے دہ ته به دھفہ کس

غم او فکر رسیری۔ او کہ مرے خوشحالہ پہ خوب کئے اوگوری تعبیرے حال  
به ئے بنہ وی او خاتمہ به ئے پہ نیکبختی سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے پہ  
بغیر د خہ سبب نہ خوشحالہ دے۔ تعبیرے دہ مرگ نزدے شوے دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (حَقِّ) اِذَا قَرِحُوا بِمَا أُوتُوا اَخَذَ نَهْمُ بَعْتِه ط (الانعام  
تردے پورے چہ خہ وخت هغوی پہ ور کرے شو و باندے خوشحالہ شی  
تو موند هغوی ناگھانہ او نیسو۔



## خط، کاغذ

د صحیفہ درے معنی کمانے دی (۱)، خط (۲) کاغذ (۳) پردہ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ پہ کاغذ تے شہ لیکلی دی تعبیر تے میراث بہ بیامومی او کہ شوک اوگوری چہ پہ کاغذ تے شہ حان د پاره لیکلی دی تعبیر تے دیند ارہ او امانتگر سری نہ بہ شہ حاصل کری او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ باند پہ شین خط شہ لیکلی دی۔ تعبیر تے مصیبت وھلی نہ بہ شہ بیامومی او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ تے ہیخ نہ دی لیکلی تعبیر تے میراث بہ نہ مومی۔

## خط - (نامہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ بند لیکلے شوے کاغذ دے تعبیر تے چرتہ پتہ خبرہ بہ واور ی او کہ اوگوری چہ کھلاؤ کاغذ (چھٹی) ورسر دہ تعبیر تے چرتہ بشکارہ خبرہ بہ واور ی۔ او کہ اوگوری چہ دہ کاغذ مھر لکید لے دے تعبیر تے دہ مھر نامہ بہ پہ خیر را ورسیری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ چا کاغذ وکرید او دھغے سرنامہ تے لوستلے دہ تعبیر تے د چا نہ بہ ورتہ خیر رسیری او کہ دھغہ خط عنوان نہ دو تعبیر تے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ دھغہ خط عنوان شتہ دے او مھر ورباندے لکید لے دے او چا کھلاؤ کرے نہ دے تعبیر تے داسے کار بہ ورتہ مخے تہ راحی چہ پہ بشکارہ بہ بنہ وی او پت بہ غم او فکر وی کہ اوگوری چہ کاغذ تے کھلاؤ کرے دے او وے لوستلو تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی او کہ خوب لید وکے لوستونکے وی او خوب کہنے اوگوری چہ دہ خط لوستلو تعبیر تے مرتبہ بہ تے تورہ ہم زیاتہ شی او کھنے معبران وائی د مرک وخت بہ تے نزدے شوے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ مَرَعَلَيْكَ حَسْبَبًا) (الاسراء: ۸۱) خیل کتاب دے ولولہ کافی دے پہ تاباندے نن ورخ حساب کرے شوے۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ دہ تہ د بادشاہ د طرفہ خط ملاؤ شوے دے اونہ تے پرانستلو اونہ تے ولوستلو تعبیر تے غم او فکر دے او کہ کھلاؤ تے کھلو او پرانستلو او د شہ زیرے پکے وو تعبیر تے خوشحالی نفع، بنادی دہ او کہ پکے خدایے خبرے لیکلے وے تعبیر تے ناخوبہ ژوند او پہ ہلا باند دلیل دے او کہ اوگوری چہ خط تے سرہ د مھرہ او موتد لو او بادشاہ



تہ تے ور کرے دے تعبیر تے خیر او تفع دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائیلى دى کہ اوکوری چہ د اسمان نہ ور تہ  
خط را غلے دے تعبیر تے پہ خیر او امید واری دے او کار و نہ بہ تے پورہ  
کیہ می او ہر مراد بہ تے پورہ شی او کہ اوکوری چہ پہ ہفے کبے ناخوشی  
خبرے لیکلے شوے دى تعبیر تے کار بہ تے نہ پورہ کیہ می۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى  
**خوشبویہ دارو۔ (صندل)** | دى کہ اوکوری چہ صندل دارو

ور سرہ دى او یا چا ور کرے دى تعبیر تے خلک بہ تے صفت کوی۔ کہ اوکوری  
چہ سپین صندل ور سرہ دى تعبیر تے چرتہ دلرے سرے نہ بہ ور کرہ بیاموی  
کہ ہر خورمہ دیر صندل ور سرہ وی دھم ہفے پہ اندازہ بہ د خوب لیدنکی نفع وی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى د صندل لیدل پہ خوب کبے پہ  
خلور و جو وی (۱) صفت (۲) خیر او برکت (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع  
او سپین صندل د سرو نہ بنہ دى۔

**خولہ راتل۔ (عرق کردن)** | کہ شوک پہ خوب کبے اوکوری  
چہ د وجود نہ تے خولے روانے

شوے دى، تعبیر تے د خولے پہ اندازہ بہ تاوان کبے راشی خاص کر چہ  
پہ زمکہ ٹخید لی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ شوک خوب کبے اوکوری چہ خولے  
نہ تے جامے لدے شوے دى تعبیر تے د ہفے پہ اندازہ بہ پہ عیال  
خرچہ کوی او کہ اوکوری چہ خیلہ خولہ ٹخینی، تعبیر تے خیل مال  
بہ خوری۔ او کہ اوکوری چہ سپینہ خولہ ورنہ لارہ دہ او بنکلے بوی تے  
کولو تعبیر تے مال بہ تے حلال وی۔ او کہ دے خلاف اوکوری تعبیر تے  
مال بہ تے حرام وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى، خولہ راتل تعبیر تے د حاجت پورہ کیدل  
دى، کہ اوکوری چہ وجود تے خولہ کرے دہ تعبیر تے حاجت بہ تے پورہ شی  
او کہ بیمار سرے اوکوری چہ خولہ تے کرے دہ تعبیر تے صحت بہ ینہ شی  
او بیماری بہ تے لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، کہ  
**خوشبویہ لرکے۔ (عود)** | اوکوری چہ دغہ لرکے د چالاندے سیزلے



عے تعبیرئے دھغہ نہ بہ خیر او تفع او موی پہ خوب کینے دعود لیدل بنائستہ نرم طبعہ سرے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ کچہ لرکے دعود ورسرہ دے یا ورتہ چا ورکے دے تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ انعام او موی او هر خومہ نہ لرکے بنائستہ وی هغه هومره بهئے انعام هم ډیر وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، عود لیدل پہ خوب کینے به خلور و جو وی (۱) بنائستہ خویہ سرے (۲) بنه خبره تعریف او شایسته (۳) د خوشحالی خبره (۴) مال او نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د غره **نکته راتل** نہ خکته دا غلہ دے۔ او یا چرتہ د لور خائے نہ راکوز شوے۔ تعبیرئے عزت او مشری به ئے ختمه شی او مال به ئے نقصان شی۔ او کہ اوکوری چہ د اندر پائے د دستکی نہ راکوز شوے دے تعبیرئے په دین کینے به ئے نقصان او شی خاص کر چہ د خپتے اندر پایه وی او کہ د چونے او کانډو تعبیرئے مال به ئے نقصانی شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ غره نہ راکوز شویده وی۔ او کہ اوکوری چہ د غونډی نه لاندے راکوز شوے دے، تعبیرئے د غونډی د اوچتوالی په اندازه په ئے په نعمت کینے نقصان راشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی هر شے چہ په **خرخول** شریعت او د دین په لاره کینے کران وی د هغه خرخول

بد دی، کہ اوکوری چہ د قرآن مجید نسخہ ئے خرخه کرے ده۔ تعبیرئے د اسلام دین به د ده په نزد خوار او دلیل وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ په خوب کینے اوکوری چہ ده خپل غلام خرخ کرے دے، تعبیرئے د ده عزت او بزم کی به د بنحو د طرفه وی۔ او نوم به ئے بد شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ شے شے ئے خرخ کرے دے تعبیرئے هغه شے به سپک وی۔ خشکه خنډیره چہ د هغه نه تروے او به جوړی **خشکه خنډیره** د دے به خوب کینے لیدل تعبیرئے غم او فکر دے



کہ اوگوری چہ خشکہ خنبیرہ خوری، تعبیر تے دیوکار پہ سبب بہ فکر مند شی۔ خشکہ خنبیرہ پہ خوب کئے تعبیر تے دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ خوب کئے لیدل پہ پنحو وجو وی۔ (۱) بیماری (۲) غم او فکر (۳) جنگ او جھگڑہ (۴) نجات (۵) دعیال سرہ نہ جو ریدال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ یہ **خیر غوبنتل (سوال کول)** سر پہ خوب کئے اوگوری چہ سوال کوی

او یاخہ شے غواری۔ تعبیر تے دہ تہ بہ خیر او نفع دیرہ ورسیری۔ او دہر چا سرہ بہ نہ پہ نرمہ ژوند تیروی مکر خک بہ وریاندے ملا متی وائی کہ او غواری چہ د کورو نو نہ شے غواری او یاخہ شے ورنکرو۔ تعبیر تے کارونہ بہ کئے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، سوال کول پہ خوب کئے پہ خلورو وحووی (۱) خیرات (۲) نفع (۳) ژوند (۴) عزت او مرتبہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک اوگوری **خورل - (خوردن)** چہ شے تے خورلے دے تعبیر تے دہفہ

سری مینہ دہفہ پہ زہ کئے دہ۔ کہ اوگوری چہ چا دے پہ غصہ او دشمنی سرہ او خورلو تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ پہ اندازہ نقصان ورسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د اول پہ نسبت خطرہ وی او کہ اوگوری چہ اویش تے خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د سفر نہ نقصان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ غوایہ تے خورلے دے تعبیر تے پہ دغہ کال بہ نقصان ورتہ ورسیری۔ او پہ خوب کئے دجملہ دیندہ کا تو تعبیر پہ خلورو وحووی (۱) ضرر او نقصان (۲) دشمن (۳) جنگ جھگڑہ (۴) مرتبہ او مال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ یوسرے اوگوری پہ **خزانہ** خوب کئے چہ خزانہ تے پیدا کرے دہ تعبیر تے بیمار بہ شی

او یا بہ تے زہ تہ خفکان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خزانہ تے ضائع شے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی۔ خزانہ موند و نکے سر پہ پہ خوب کئے تعبیر



جرتہ خراب ٹھٹھے کینے بیمار یا بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوکوری چہ اباد ٹھٹھے کینے  
ٹے خزانہ موندلے دہ۔ تعبیرے دے بیماری نہ بہ شفا اوموہی۔

**خندق (کنده)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خندق  
پہ خوب کینے لیدل تعبیرے ہغہ مال دے

چہ پہ مکر اوچل ٹے لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ پہ کنده کینے پت شوے دے چہ  
ہغہ حایہ نشی راوتلے تعبیرے دے مکر اوچل سرہ بہ خہ کار کینے پریوٹی  
وہ ہغہ نہ پہ مشکله اوٹی اوہر خومرہ چہ کنده ژورہ وی تعبیرے پہ ہغہ  
اندازہ بہ ٹے کار سخت وی اوکہ اوکوری چہ دغہ کنده د تاخانے پہ شان دہ  
تعبیرے غلہ بہ د دہ نہ خہ شے اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ کوہے اویا کنده ایستلہ تعبیر  
ٹے دچاد پارہ بہ چل جوہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ د ہغہ کنده نہ اوبہ راودٹی۔  
تعبیرے پہ مکر اوچل بہ خہ حاصلوی۔ اوپہ ہغہ بہ ژوند تیروی۔ اوکہ  
اوکوری چہ کنده د بل چاد پارہ وہ تعبیرے کوم چہ مونہ بیان کروہغہ  
تہ بہ زسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی۔ کہ اوکوری چہ پہ کنده کینے پریوتے دے  
اوبیان شور اوٹلے اولار وکنده کینے تعبیرے چرتہ پت کار کینے بہ کیری  
او د ہغہ نہ بہ خلاصے پیدا نہ کری اوکہ د دے خلاف ٹے اوکوری تعبیرے  
خلاصے بہ اوموہی۔

**خوب کینے مرکیدل** حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ خوب کینے  
اوکوری چہ مر شوے دے اوخلک وریاندے

ژاری او انکولا کوی اوکفن کینے ٹے تاؤ کرے دے اویا ٹے وریاندے جنازہ  
کرے دہ اوپہ قبر کینے ٹے ایسے دے۔ د دے ہول تعبیر د دہ دین فساد  
مکر د ہغہ چاد پارہ د فساد نہ دے چہ د قبر نہ ٹے ویستلے دے د دفن  
کولوتہ روستہ اوکہ اوکوری چہ دے ٹے پہ قبر کینے ایسے دے او قبرے د خاور  
نہ دک کریدے اوخلک ورنہ واپس راغلی دی تعبیرے د دہ بہ ہیشکلہ  
دین صحیح نہ وی اوٹنے ذاتی کہ شوک اوکوری پہ خوب کینے چہ مر شوے دے  
اوخلکو وریاندے نہ جنازہ اوکرہ اوزرے جنازہ اوچتہ کرے دہ اوہیر  
خلک ٹے جنازہ پسے ٹی تعبیرے عزت اومشری بہ بیاموہی اوپہ خلکو



بہ حکومت کوی مکر یہ دہ بہ ظلم کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے  
 او بیا ژوندے شوے دے تعبیر ئے چہ کومہ گناہ ئے کرے وی دہغے نہ بہ  
 توبہ او باسی اوٹنے وائی چہ عمر بہ ئے او بد وی اوکہ یوسرے اوکوری پہ  
 خوب کینے چا ورتہ وریل چہ تن بہ ہیٹکلہ نہ مرے تعبیر ئے پہ جہاد کینے  
 بہ شہید کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے مکر ورباندے چاندی  
 ژہلی او نہ ئے شوک پہ جنازے پے روان دی تعبیر ئے ہغہ خہ جہ ئے د  
 کورہ وراں شوی دی ہیٹکلہ بہ جور نشی اوکہ خیل خان پہ مرو کینے اوکوری  
 او دے تہ فکر کوی چہ دے دیروخت کی پری چہ مردے تعبیر ئے د جاہلانو  
 سرہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک او غواہی چہ دہ معلوم کری  
 چہ ددہ حال د اہل اصلاح پہ نزد خنکہ دے؛ کہ مرو ددہ د اصلاح  
 خبر ورکرو او تیکے خبرے ئے ورسرہ کو لے او رویشانہ تہنہ ووتعبیر ئے ددہ  
 حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ وراں نیک وی اوکہ اوکوری چہ مرو ورسرہ ناخوشی  
 خبرے کرے او مخ ئے ورنہ اہولے دے تعبیر ئے ددہ حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ  
 وراں دے بد وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، ناخا پہ مرگ پہ خوب کینے لیدل تعبیر  
 ئے د مؤمن د پارہ راحت دے او د کافر د پارہ عذاب دے اوکہ ناگہانہ نہ  
 وی بیا بہ ئے تعبیر دین فساد وی اوٹومرہ چہ زنکدن سخت اوکوری  
 پہ ہم ہغہ اندازہ بہ ئے عذاب سخت وی۔ کہ اوکوری چہ دے مردے او  
 چا ورتہ غسل ورکھیدے تعبیر ئے توبہ بہ اوکری اوکہ اوکوری چہ د  
 ددہ جنازہ پے خنک پہ ہوا روان دی تعبیر ئے پہ دے بساریہ کینے بہ لوٹے  
 مشر سرے مر کی پری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ دے مروی او  
 کہتے ایسے دے او خلک ددہ جنازہ پے روان دی۔ تعبیر ئے د خیل قدار  
 مطابق بہ بزرگی مومی اوکہ اوکوری چہ مرے پہ خلکو دروند دے تعبیر ئے  
 پہ خلکو بہ ظلم او زیاتے کوی اوکہ اوکوری چہ پہ جنازہ کینے سپک دے تعبیر ئے  
 خلکو سرہ بہ نیکی کوی اوکہ اوکوری چہ مرے ئے پہ لاسونوا وچت کرے  
 او وہے ئے تعبیر ئے حرام بہ ورتہ ملاویزی۔ اوکہ اوکوری چہ ژوندے



مر شو او پہ تختے نے سملو لے او ہغہ تختہ نے پہ لاسو تو کینے او چت کرے  
تعبیر نے د بادشاہ پہ خدمت کینے بہ ٹی او د ہغے نہ بہ نفع اور امت بیا موہی  
کہ او گوری چہ مر شوے دے او بیا ژوندے شو تعبیر نے ہغہ ہمار بہ خراب شی  
کہ او گوری چہ بل حل بیا مر شوے دے تعبیر نے د پچیا نو نہ بہ ٹے شوک مری  
او کہ او گوری چہ ددہ ٹا منو کینے شوک مر شوے دے تعبیر نے مالدار بہ شی  
او ہمدار نکہ ٹے ہم وئیلی دی چہ د دینمن نہ بہ امن کینے شی او کہ او گوری  
چہ مور او پلار نے مرہ شوی دی تعبیر نے ددہ کار بہ خراب وی او کہ ہنٹہ  
او گوری چہ حاملہ دہ او مرہ شوے دہ او خلکو وربا ندے ژرا کائے کو لے  
تعبیر نے ددے بہ حوی کیری۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی دی کہ او گوری چہ مرے پہ  
دویم حل مر شوے دے او خلک وربا ندے پہ مزہ مزہ ژاری تعبیر نے  
ددہ د اہل بیتو نہ بہ د چا وادہ وی او خوشحالی بہ بیا موہی کہ او گوری چہ  
ددہ پہ مرگ ہنٹے او نہ ژرا کوی او انکولا کوی تعبیر نے ددہ اہل بیتو نہ بہ غم  
او فکر سیری۔ کہ ہنٹہ او گوری چہ مرہ شوے دہ او کت کینے ایسے دہ تعبیر  
نے ہنٹہ خبر بہ کوی او کہ او گوری چہ دفن کرے ٹے دہ تعبیر نے بد دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**خوشبودارہ دارو۔ (مرزنگوش)** کہ او گوری چہ مرزنگو دارو نے

بوی کری دی تعبیر نے ددہ بہ ایماندارہ، عالم، ہوشیار حوی پیدا کیری او کہ  
او گوری چہ مرزنگوش نے د خیل خائے نہ ویستلی دی تعبیر نے حوی بہ ٹے  
او کہ حوی نہ وی نو غم او فکر بہ ورتہ ورسیری او کہ او گوری چہ ددہ  
ملکیت کینے د مرزنگوش شوی دی تعبیر نے ددہ بہ دیر زیات خلک خیر خواہ  
وی۔ حضرت کرمانی فرمائی دی د مرزنگوش دارو نہ ہغہ یوسرے  
دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ دے دیر زیات خوشبوی او کہ او گوری چہ زیر

ازمہا وے تعبیر نے داسرے بہ بے نصیبہ اوفساد دی وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ او گوری چہ خلکو دیر  
**خلک** زیاتے شتے جائے اچولے دی تعبیر نے ددوی د آرام ژوند او  
پاک دین او خوشحالی دے او کہ او گوری چہ خلکو خیر نے او تورے جائے اچولے  
دی تعبیر نے ددے خلاف دے او کہ او گوری چہ اسمانی رنگہ جائے خلکو اچولی



دی تعبیر غم او فکر دے او کہ او کوری چہ نوے او فراخہ جائے ورسره دی  
تعبیر پے ژوند او پے فراخہ ہمت دے۔

**دخا ورتیل** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پے خوب کئے خاور ورتیل  
ناکارہ بنجھ دہ کہ او کوری چہ پے خیل خانے دخا ورتیل  
تیل مخلی دی تعبیر دے ناکارہ بنجھ سرہ بہ یو خائے شی او خنو معبرا تو ویلی  
دی چہ خہ حرام بہ خوری۔ کہ او کوری چہ نہہ دیر دخا ورتیل ورسره دی  
تعبیر دے حرام مال بہ جمع کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دخا ورتیل لیدل تعبیر دے پے درے  
وجو وی (۱) ناکارہ بنجھ (۲) چغل خور سہے (۳) حرام مال  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خولک پے  
**یوبیل قسم خوراک۔ (کاجی)** | خوب کئے او ویلی چہ دے دکتزلو او بادامو

غور و سرہ کاجی خور لے دے تعبیر دے دے ہفے پے اندازہ بہ خیر او نفع موہی  
کہ او کوری چہ کاجی دے دے غور و اوشا تو سرہ خور لے دے تعبیر دے پے ہفے اندازہ  
بہ آرام موہی۔ او کہ او کوری چہ کاجی دے غور و اوچکے (ماستہ) سرہ خور لے دے  
تعبیر دے دے چانہ بہ ورتہ کمترہ نفع ورسیری۔ او کہ او کوری چہ کاجی  
دے دے ترش خیر سرہ خور لے، تعبیر دے غم، فکر او اندیشہ دے۔  
حضرت مغربی فرمائی او کہ او کوری چہ کاجی دے دے کوم خوارہ شی سرہ  
خور لے دے تعبیر دے مال بہ ورتہ پے اسانی سرہ لاس تہ راشی۔ او کہ  
دے ترش شی سرہ خور لے وی تعبیر دے غم او فکر بہ وی دے ترش والی  
پے اندازہ۔

**ختہ خورل (گل خوردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پے

خوب کئے او کوری چہ ختہ خوری  
تعبیر دے پے مہ وپسے بہ بدوائی۔ کہ او کوری چہ ختہ دخا ورتیل سرہ خوری  
تعبیر دے خیل مال بہ پے عیال خرچ کوی۔ کہ او کوری چہ دے نبی کریم دے  
قبر مبارک خاورے خوری تعبیر دے حج بہ کوی۔ او کہ او کوری چہ دے کور ختہ سرہ  
لیو کپے دے، تعبیر دے غمژن بہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی پے خوب کئے سپینہ اوشندہ ختہ لیدل حلال  
مال دے اوزیرہ ختہ بیماری دے اوشہ ختہ لہو لعب دے اوتورہ ختہ غم



او فکر او اندیشہ دہ او خیر نے او کڈ خستہ خوہل غم او فکر دے۔ کہ او کوری  
چہ پہ خستہ کبے دوب شوے تعبیرے پہ لوئے محنت او تکلیف کبے بہ پریوٹی  
ادخلا صے بہ موٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ گرم وطن کبے دختہ لیدل دینخی  
پہ نسبت زیادہ سختہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی **خیرہ داس، قخر خپو وغیرہ (نعل)** پہ خوب کبے د نعل لیدل

خہ اندازہ مال دے چہ ہغہ ہر رنگ دہ تہ بہ ورسیری۔ کہ او کوری چہ  
د قخر نعل ورسرہ دے تعبیرے د بادشاہ تہ بہ دفع موٹی کہ او کوری چہ دخر  
نعل ورسرہ دے تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ د سردارانہ مال حاصل کری  
کہ او کوری چہ د خپلو خا رو و نعلونہ و ہلی دی تعبیرے، پہ سقر بہ ٹی۔  
او نعل بند ہغہ سرے دے چہ پہ خلکو کبے د دوستی لہون کوی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، ہر خوہل او  
**خوراک (طعام)** خنبیل تعبیرے ہد دے مکر یا لودہ وغیرہ

حکہ چہ د حلوا اصل د غور او شاتودے او د دے دوارو تعبیر مال دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، ہر خوراک چہ پہ سختی او بے خوندی  
تعبیرے غم او فکر دے او ہر ترش خوراک تعبیرے بیماری دہ او ہر خوب  
خوراک تعبیرے بے ژوند دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ سرو او سپینو زرونہ دے خوراک  
ا خستہ دے تعبیرے د مال نقصان دے۔ کہ او کوری چہ پہ کور کبے دے خوراک  
دے او تہول دے خوہلے دے تعبیرے ژوند بہ دے پہ عیش کبے تیریبری  
کہ او کوری چہ دومرہ طعام دے خوہلے دے چہ د پائید و طاقت دے نہ و و  
تعبیرے د دہ مرگ دے۔ او کہ او کوری چہ مہری طعام خوہلے دے تعبیر  
دے ہغہ خوراک بہ مشکل وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ او کوری چہ ملنگ تہ دے  
طعام و رکھے دے۔ تعبیرے د غم او فکر او ویرے نہ بہ خلاصے او موٹی۔  
کہ او کوری چہ کافرتہ دے طعام و رکھے دے تعبیرے د دہمنانوپہ کارونو  
کبے بہ اللہ تعالیٰ د دہ کومک کوی۔



**د خوراک نرم شے۔ (تتماج)** حضرت ابن سیرین فرمائی،

کہ اوکوری چہ تتماج نے دگہ چیلی یا د خور و ماستو سرہ خورے دے تعبیر نے دھغے یہ اندازہ بہ د سپاہی نہ ورتہ فائدہ رسیدی۔ کہ اوکوری چہ د غوا د غوبے یاد سوے د غوبے یاد ترو شو مستو سرہ خورلی تعبیر نے فائدہ بہ د کینہ سری نہ رسیدی حضرت جابر مغربی فرمائی چہ تتماج د سوے غوبے سرہ یاد تریوشی سرہ خورل تعبیر نے غم دے۔

**خاربت د وجود۔ (خارش تن)** حضرت ابن سیرین فرمائی

کہ شوک پہ خوب کینے اووینی چہ ددہ پہ وجود بناربت رانیکارہ شوے دے تعبیر نے خیلوان بہ غواری او دھغوی د پاسرہ بہ غم خوری۔

حضرت کرمانی فرمائی د بدن خاربت د خیلوان او د اہل بیت د احوالو لتول او دھغوی نہ غم او فکر کول دی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، د بدن خاربت کہ تکلیف ورکری تعبیر نے د خیلوانو نہ بہ ورتہ تکلیف رسیدی۔

**خاشاک۔ (د سوز و لولرگی)** حضرت ابن سیرین فرمائی خاشاک

یہ خوب کینے لیدل تعبیر نے مال اونعت دے۔ کہ عام سرے پہ خوب کینے اووینی چہ د دوی پہ کور کینے ڍیر لرگی دی او دے د لرگو پہ منج کینے او سیربی تعبیر نے دھغے یہ اندازہ بہ ورتہ مال اونعت حاصلیدی۔ کہ اوکوری چہ لرگی باد او یا سو حیدلی دی تعبیر نے بادشاہ بہ د دوی مال اخلی۔ کہ اوکوری چہ لرگی د دیگ د لاندے یاد تنور د لاندے سوزیدلی تعبیر نے خیل مال بہ جمع کوی۔ کہ اوکوری چہ د خنک نہ لرگی راوری او کورقہ نے نباسی۔ تعبیر نے دھغے یہ اندازہ بہ د سفر نہ مال حاصلوی۔ کہ اوکوری چہ پہ کوخہ یا بنار کینے هوالرگی راوری تعبیر نے دھغے لرگو پہ اندازہ بہ د دے بناریے خدکو تہ نفع او خیر رسیدی۔

**خاور۔ (خاک)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے خاور

لیدل کہ لبرہ وی یا ڍیرہ وی تعبیر نے روٹی دی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کینے خاور دہ تعبیر نے دھغے خاورے پہ



اندازہ بہ درہم موہی او بے تکلیفہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ او وینی چہ پہ  
خاورہ ٹھی او یائے خوری او یا خاورہ راجم کوی او یائے اوچتوی دے تہو لو  
تعبیر مالے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کینے خاورہ پہ پنحو وجو وی  
(۱) مال (۲) نفع (۳) شغل (۴) دہاد شاہ د طرفہ فائدہ (۵) درئیس د طرفہ فائدہ  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ پہ خوب کینے  
**ختکے، خربوزہ۔ (خریزہ)** ختکے لیدل بیماری دہ او شین او خور  
ختکے صحت او تفعہ دہ چہ پہ خیل موسم کینے وی او ورو کی خربوزہ دلوئے نہ  
نبہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، شین ختکے پہ خوب کینے لیدل تعبیرئے د غم لرے  
کیدل دی۔ کہ او کوری چہ دیر ختکی دہہ پہ مخ کینے ایسی دی تعبیرئے پہ غم  
کینے بہ گرفتارشی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی چہ پہ خیل موسم کینے ختکے لیدل تعبیرئے  
نفع مند کا بٹخہ دہ او بناستہ زندگی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے خربوزہ لیدل پہ پنحو وجو  
وی (۱) بیماری (۲) بٹخہ (۳) غلام (۴) نفع (۵) بناستہ ژوند خاص کر چہ خوب ختکے وی  
حضرت دانیالؑ فرمائی خربہ خوب کینے لیدل تعبیرئے بخت  
**خر** او مشری دہ او دخر نیکی او بوی پہ خوب لیدل و نیکی واقع کیوی  
کہ او کوری چہ خرد دہ ملکیت دے یا دہہ پہ قبضہ کینے راغلو او خرے او نیولو  
او وے ترلو، تعبیرئے د خیر دروازے بہ پہ دہہ پراستے شی۔ او د غم نہ بہ  
خلاصے موہی او کہ دیر خرہ او وینی، تعبیرئے مال او نعمت بہ تے زیات شی۔  
پہ قولو کینے نبہ خرہ دے چہ دہہ تا بعداروی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ تور خر ناست د تعبیر  
تے مشری او سرداری بہ بیاموہی او پہ تورہ خرہ ناستہ د عزت او مرتبہ  
زیات والی تعبیر لری او کہ او وینی چہ پہ شین خر ناست د تعبیرئے عابد  
او پرہیزگار بہ وی او کہ او وینی چہ پہ سواخرہ ناست دے تعبیرئے  
پہ عیش او عشرت دے۔ او کہ او وینی چہ پہ زیرہ خرہ ناست دے، تعبیر  
تے بیمار بہ شی او کہ او وینی چہ پہ بٹخہ حاملہ خرہ ناست دے تعبیرئے



خیرا و خوشحالی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ دخر غوبنہ خوری تعبیرئے د تجارت  
نہ بہ مال لاس تہ راوری۔ کہ اوگوری چہ خپل خرئے وژلے او دھفے غوبنہ  
تے خورلے، تعبیرئے مال بہ جمع کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ د ناستے د  
وچہ خر مرشو، تعبیرئے دے بہ زیر مرشی۔ کہ اووینی چہ د خپل خر نہ  
پریوتے دے، تعبیرئے فقیرا و تنگد ستہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ خر  
ددہ ملکیت نہ و وادے ورنہ پریوتو۔ تعبیرئے د چانہ یہ تاوان اووینی  
کہ اووینی چہ دخر نہ راگوز شو اوپہ بل سور شو تعبیرئے خپل مال بہ  
نققہ کوی۔ کہ اووینی چہ د خہ کارپہ وجہ دخر نہ راگوز شوے دے۔ تعبیر  
ئے چہ د خہ کار او د خہ حاجت طلب کوی زیر بہ ورنہ تیار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دخرے پئے تے خبلی تعبیرئے  
بیمار بہ شی او زیر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خرئے و اخستو اوقیمت تے ورنہ  
کرو، تعبیرئے آرام بہ بیامومی دھغہ خبرے نہ چہ کوم بزرگ تے کپید  
اوکہ خرئے دواہہ سترگے نہ لری تعبیرئے ہغہ مال چہ لری ہول بہ  
ضائع شی۔ اوکہ اوگوری چہ خرئے یوہ سترگہ لری او بلہ کمزوری دہ تعبیر  
ئے پہ مشککہ بہ روزی <sup>طلبی</sup> اوکہ اووینی چہ ددہ دخرہ پیرے خچے او پیرلا سونہ  
دی او او بدہ شول تعبیرئے ددہ پیرویان بہ پیرشی اوکہ اووینی چہ خرئے  
مرشوے دے اوپہ بل خر ناست دے او یا ہغہ خرچہ ددہ و وخرخ تے  
کرو او بل تے ورباندے و اخستو تعبیرئے ددہ د ژوند حال بہ بدل شی۔  
کہ اووینی چہ ددہ خرچہ شوے دے تعبیرئے ددہ ژوند بہ د بادشاہ سرہ  
وی مکر ظلم بہ پرے کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ خر نہ کپہ جوہ شوے دے تعبیر  
ئے حلال مال بہ بیامومی اوکہ اووینی چہ ددہ خر نہ مرغی جوہہ شوہ تعبیر  
ئے ددہ روزگار بہ پہ دانے کاروی چہ دے مرغی تہ منسوب وی کہ اووینی  
چہ ددہ خر غلوبو تلو، تعبیرئے ددہ شہ بہ پہ فساد سرہ مشہور شی،  
او آخر بہ ددے شے نہ جدا شی۔ کہ اووینی چہ ددہ خر مضبوط او قوی دے  
تعبیرئے ددہ دنیا کار او کسب بہ تے اساتہ وی۔ اوکہ ددے خلاف اووینی  
تعبیرئے ددہ دنیا ژوند او کار کسب بہ ورباندے تنگ شی۔ او سخت بہ شی  
اوکہ اووینی چہ پہ خرئے پیتے اچولے دے او دے د پیتے د پانسہ ناست دے  
تعبیرئے مالدار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دخر سرہ تے کورولے کپے دے



تعبیر نے خیل مراد بہ بیا موہی او کہ اووینی چہ خرے پتہ کہے دے او دے  
 اوہونہ ئے ویستے دے تعبیر نے بخت او بزم کی او د اقبال دے او کہ اووینی  
 چہ خراوار کہے دے تعبیر نے نیک نہ دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ  
 الْأَلْوَابِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ) ترجمہ: بیشکہ دہو لو آواز او نہ خراب او از د  
 نطق ۱۹  
 خرد دے۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ پہ خر ناست دے او ہفہ خرد دے  
 د لاندے او از کوی تعبیر نے د دے عیال بہ بد اخلاقہ وی کہ اووینی چہ یو  
 خردی او پہ بل نے بدل کہے دے او د دے نہ خراب و و تعبیر نے حال پہ نے  
 خراب شی او کہ د دے د خرنہ بنے و و تعبیر نے حال پہ نے نیک شی او مال  
 پہ نے زیات شی۔ کہ او گوری چہ خیل خرے پہ اس یا پہ پھر بدل کہے دے  
 تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ مال او نفع موہی۔ او کہ اووینی چہ پہ درندہ نے  
 بدل کہے دے۔ تعبیر نے د ظالم بادشاہ نہ بہ شہ ملاویزی۔ کہ اووینی  
 چہ خیل خرے پہ مارغہ سرہ بدل کہے، تعبیر نے د ہفہ مارغہ د قیمت پہ  
 اندازہ بہ شہ۔ ورتہ ملاویزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہے خریدل پہ لستو و جوری  
 (۱) بخت (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) بیٹھ یا وینزہ (۷)  
 خوشحالی (۸) نصیب (۹) مشرتوب او سرداری (۱۰) مرتبہ۔  
 او پہ خوب کہے د خرساتلو والی دل صاحب ولایت او تدبیر دے او د کارونو  
 سمولو والا او معاش تیار ساتلو والا دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہے  
**خبستہ۔ (خشت)** | خبستہ لیدل ہفہ راجع کہے مال دے

چہ د ہرے خبستہ پہ سرزگونہ روپی مقرروی۔ کہ اووینی چہ شہ پیرے  
 خبستے نے راجع کہے دی۔ تعبیر نے پیر مال بہ راجع کہی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ د دیوال نہ نے خبستے نہ رولی  
 دی تعبیر نے د دیوال خاوند مال بہ وری۔ او کہ اووینی چہ خبستے  
 نے توتہ توتہ کہے او بے کارہ او کہے و دے نے کہے۔ تعبیر نے خیل  
 مال بہ گہ و د او ہلاک کہی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کہے پخہ خبستہ لیدل بدہ دے



ٹھکے چہ اُور ورتہ رسیدے دے۔ پہ دیکھ ورتہ غم او فکر دے۔

**خصی کول رخصی کردن** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی

چہ خیل حان نے خصی کرے دے۔ تعبیر نے مراد پہ مومی او حاجت بہ نے پورہ کرے شی اوئے معبرین وائی چہ شوی بہ نے مرشی او یا بہ د اللہ تعالیٰ بندگی پہ زہہ کہنے خوشہ شی او مالدار بہ شی۔

او کہ شوک نام معلوم سرے خصی او وینی تعبیر نے ہفہ سرے بہ نیک عملہ او غورہ وی۔ داہم کید شی چہ فرستہ وی چہ دے بہ د نیکی لارے طرف تہ غواری او پہ نیکی بہ زیرے ورکوی ٹھکے چہ فرستوتہ شہوت نشستہ۔ کہ او وینی چہ د دہ پہ خبر و کہنے علم او پوہہ نشستہ دے نوہہ بہ فرستہ نہ وی کہ ہفہ سرے چہ دہ اولید لو، خصی و واد معلوم ہم و وہفہ نیک او بد لیدل بہ ہفہ تہ واپس کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او وینی چہ د دہ ہکی پیریکرے شو او غور زیدلی تعبیر نے پہ دشمن بہ کامیابی بیامومی اوئے تعبیر کو و نیلی دی چہ پہ خوب کہنے د اندر رھکو پریوتل تعبیر نے د دہ بہ جینکی نہ پید اکیرے ٹھکے چہ آگے جینکی وی۔ او کہ او وینی چہ خیلہ آگے پخیلہ او ویستلہ او چاتہ نے ورکے تعبیر نے چہ چاتہ بہ لور ورکوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ بے سببہ خصی شوے دے تعبیر نے دہ تہ بہ تاوان او شرمندگی رسیدی، او کہ آلہ تناسل نے د وجود نہ پریکرے شو۔ ہمدغہ تعبیر لری او د خلکو د منخ نہ نے نوم ورک شی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے خصی لیدل پہ دریو

و جو وی (۱) د پریہیزکارہ خلکو لیدل (۲) فرستہ (۳) عبادت

**خطبہ لوستل۔ (خطبہ خواندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او وینی چہ د منیرد پاسہ

خطبہ وائی او د دے لائق او اہل دو۔ تعبیر نے ہفہ سرے بہ عزت او بزرگی بیامومی او کہ د دے خطبہ اہل تہ وو (بے علمہ وو) تعبیر نے پہ سفر بہ شی او دیر وخت بہ پہ سفر وی او دہ تہ بہ خطرہ وی داہم کیدے شی چہ کہ مالدار وی فقیر بہ شی او کہ کافر خطبہ و وائی تعبیر نے مسلمان بہ شی او یا بہ مرشی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ بادشاہ پہ منبر د پاسہ خطبہ وائی کہ بادشاہ نیک عملہ وو تعبیرئے عدل او انصاف پہ کوی او کہ فاسد وو تعبیرئے توبہ بہ او باسی کہ اووینی چہ بنیاد پہ منبر خطبہ وائی او خلکو نہ نصیحت کوی تعبیرئے ددے خاوند بہ رسوا او شرمندہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک اووینی چہ خلکو تہ پہ منہ کینے د نکاح خطبہ لولی تعبیرئے د ہر چا سرہ بہ نیکی او احسان کوی خیر او نفع بہ موئی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کینے خندا غم او فکر دے کہ اووینی چہ پہ زور

### خندا - (خندہ)

تے خندالی دی۔ تعبیرئے غم بہ تے زیات شی۔ د الله تعالیٰ قول دے: **اَفَلَيْضَحْكُوا قَلِيلًا وَلَيَبْكُوا كَثِيرًا** (توبہ: پکار دہ چہ خندا کہہ کوی او ڈاری دیر کہ اووینی چہ پہ مزہ تے خندالی دی۔ تعبیرئے غم بہ تے کم وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ آرامہ (تبسم) خندا بدل تعبیر تے د مراد پورہ کیدل او خوشحالی زیرے دے۔ د الله تعالیٰ قول دے: **فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا** (النمل: دھغہ د وینا نہ تے پہ قرارہ او پہ مزہ و خندل۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ مزہ خندا بدل تعبیر تے محوی بہ تے پیدا شی۔ د الله تعالیٰ قول دے: **(فَضَحِكْتَ فَبَشَّرْنَاهَا بِاسْحَاقٍ)** (ہود: ہغہ پہ مزہ او خندل نو مونہ ورتہ زیرے ورکرو پہ حضرت اسحقؑ سرہ۔ او پہ زور سرہ خندا بدل تعبیرئے غم او فکر دے او د الله تعالیٰ د کارونو حیرانتیا کول دی د الله تعالیٰ فرمان دے: **(اَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ)** (النجم) ترجمہ: آیات اسے ددے خبرے نہ تعجب کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کینے اووینی چہ دہ سرہ خوانچہ دہ او پہ د کینے خوراک

### خوانچہ (خوان)

دہ او دھغہ نہ تے خورے، تعبیرئے دھغہ پہ اندازہ بہ غنیمت موئی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ خوب کینے دہ خوانچہ بنہ دہ کہ بغیر خوراکہ تے پورہ کری تعبیرئے غم او فکر دے۔ او دیر خوراک د لوے غم تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ پہ خوانچہ کینے درے قسمہ طعام دے تعبیرئے روزی بہ تے فراخہ شی۔ د الله تعالیٰ قول دے: **(رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ)** (مائدہ: ترجمہ: اے زمونہ ربہ پہ مونہ باندے د برہ نہ خوراک راولی بہ۔



اوٹھنے وائی چہ عزت، مرتبہ او خوشحالی دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے خوا پنچہ لیدل پہ پنچو وجووی (۱)، حاضر غنیمت (۲)، شریف سرے (۳)، قوت (۴)، دکارو انتظام (۵)، عزت و شوخی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خنزیر

**خنزیر (خوک)**

لیدل مالدار او قوی سرے مکر بے ہمتہ او

بے خیرہ بہ وی۔ کہ او وینی چہ خنزیران لے پہ یوٹلے کبے راجعہ کری دی او نہ لے پرید دی دے دے پارہ چہ گہا وہ شی تعبیرے کیر مال بہ راجعہ کری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کبے دخنزیر حفاظت دنیا دارو د پارہ نیک دے او دین د پارہ بد دے او دخنزیر بچے غم او فکر دے۔ کہ او وینی

چہ خنزیر لے خور لے دے تعبیرے سود بہ خوری۔ کہ او وینی چہ خنزیران

دیوٹلے نہ بل ٹالے تہ وہی تعبیرے د دہ حال بہ نیک شی او د آخر

حالات بہ لے بد وی۔ کہ او وینی چہ دخنزیرانوپہ منجے کبے گرخی، تعبیرے د

حرام مال لے چہ جمع کریدے ورباندے بہ خوشحالہ وی۔ د اہم وٹیل

شوی دی چہ د خوک پی خورل، غم، فکر او مصیبت دے۔ کہ او وینی چہ د

خنزیرانوتر منجہ ناست دے تعبیرے دشمن بہ ورباندے کامیابی مومی۔

کہ او وینی چہ شاتہ نہ ورپے خوک روان دے او د دہ مخے نہ بہر تلے د تعبیر

لے ناپاکہ مراد بہ لے پورہ شی۔ کہ او وینی چہ دخنزیر خرمن لے موند لے دہ

او یا ورتہ چا ورکے دے۔ تعبیرے حرام مال بہ مومی کہ او وینی چہ خنزیران

خروونکی دی پہ بے دینہ او بد عملہ دلہ بہ سرداری کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او ویتی چہ دخنکلی خنزیر سرہ لے جگرہ کریدے

تعبیرے د بے ہمتہ او ظالم دشمن سرہ بہ پہ جگرہ کبے پر یوٹی۔ کہ

او وینی چہ دخنزیر ویشستہ، خرمن یا ہڈیا وکی ورسرہ دی تعبیرے دہے

پہ اندازہ بہ حرام مال مومی۔

**خُلہ (دھن)**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خُلہ

لیدل دکارو نو گنجی او دکارو نو خاتمہ دہ او ہر

خہ چہ د خولے نہ بہر راووشی تعبیرے پہ جوہر او پہ کلام دے۔ کہ ہفتیکے

خبرے وی یابدے، کہ دنیا وی وی کہ پہ کرکے سرہ لے پہ خُلہ کبے وی تعبیر

لے مشقت او تکلیف دے پہ ژوند کبے کہ او وینی چہ خُلہ لے مضبوطہ تہ لے



دہ۔ تعبیر ہے ہلاک بہ شی۔ او کہ اووینی چہ خُله ئے د اُوہو، غمخو نہ چ کہ دہ  
تعبیر ہے مہرگ بہ ئے نزد مے شوے وی۔ او کہ اووینی چہ د دہ خُله فراخہ شوے  
بہ چہ دیر خوراک پکینے راجی۔ تعبیر ہے د ہٹے پہ اندازہ بہ روزی اونعت ورت  
رسیزی۔ کہ اووینی چہ د دہ خُله بنہ دہ تعبیر ہے خبر مے بہ ئے نیکے وی۔

کہ اووینی چہ غوینہ ئے پریوتے دہ۔ تعبیر ہے دہ تہ بہ تاوان رسیزی  
کہ اووینی چہ د خُله تہ ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر ہے د چاسرہ خبر مے اترے کوی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ چینجے یا خُناور  
راوتے دے تعبیر ہے یو بچے بہ ورنہ جدا شی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے

پلیتی راوتے دہ تعبیر ہے چہ کوم بنہ سلوک کرے وی د احسان کو لوسرہ  
بہ ئے خرابوی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے ملغلرے پریوتے دی اوخلکو  
راخستے دی تعبیر ہے خلک بہ د دہ د علم نہ برخہ موی۔ کہ اووینی چہ د خُله  
خُله نہ پہ خپلہ کتد کی غور زولے دہ اوخلک ورنہ تبتیدال تعبیر ہے داسے  
سرے بہ شاعروی او د خلکو بندی بہ بیانوی کہ اووینی چہ خلکو د دہ خُله  
بانڈکچا مہر لکولے دی او مہر لگوونکے نہ پیژنی تعبیر ہے شرمندہ بہ شی۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے (اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اٰیْدِیْہُمْ وَتَشْہَدُ  
اَرْجُلُہُمْ) ترجمہ: نن بہ زہ د دوی پہ خلو مہر و لگوم او ماسرہ بہ د دوی لاسون  
خبر مے کوی او د دوی خپے بہ گواہی ورکوی۔

حضرت حافظ معبر فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ خہ بنہ شے راوتلے  
دے تعبیر ہے داسے خبر مے بہ کوی چہ بنہ معنی بہ لری او کہ د دے خلاف  
اووینی تعبیر ہے ہم د دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ خہ شے ئے پہ خُله  
کینے اینے دے اوہغہ شے بنہ دے تعبیر ہے خہ حلال شے بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د خُله لیدل پہ اُو و جو  
وی (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) د کارونو فراختیا (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دربار  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تیخ

**”خ“ د خرخے پھر کی۔ (بادر لیسہ)** او کوری چہ دے بادریسہ پیدا

کرے او، یا چا ورتہ ورکے دہ، تعبیر ہے دے تہ بہ خادم او یا ویتزہ حاصلہ  
شی۔ او کہ تیخہ او کوری چہ د دے د خرخے د تکلے نہ پھر کی پریوتہ  
تعبیر ہے د دے مینہ بہ د خاوند نہ واوری۔



## خادر (وردہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کنبے اوکوری  
چہ دد بنمن پہ لاس کنبے قبضہ شوے دے تعبیر  
پہ دبنمن بہ کامیا بیری۔ او هغه به معلوبوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ د خادر خرخولو کارکوی لکہ غلام  
او وینزہ تعبیرے دہ تہ بہ خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوکوری چہ خادرے د  
کافرونہ اخستے دے او یائے اخلی تعبیرے بد دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ غلام و د او خادرے اخستے وی تعبیرے بد دے  
او کہ خرخ کرے وی تعبیرے نیک دے او کہ غلام و و خرخ کرے وی  
او بیائے اخستے وی تعبیرے پہ دبنمن بہ کامیا بی موہی۔ کہ اوکوری چہ  
غلامے او تبستید و۔ تعبیرے نیکی دہ او کہ وینزہ او تبستیدہ تعبیرے  
بد دے او خادر خرخوونکے هغه سرے دے چہ دخلکو اختیار مندی لہوی۔

## خادر (گرد)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ تہ لو کنبے بنہ جامہ خادر  
دے۔ کہ اوکوری چہ دد خادر د سوتر و دے او دواہ او خنڈ  
غارے ٹے شنہ او سپینے دی او یائے د سوتر و نوے جامہ اغوستے دہ۔ تعبیرے  
د نعت فراخی بہ بیاموہی۔ او چہ خومرہ بنہ جامہ وی د هغه پہ اندازہ بہ  
خیر او نفع ورتہ و رسیزی۔ او کہ اوکوری چہ جامہے تنکہ تروشدہ دہ او  
او خنڈے اسمانی رنگہ دی۔ ددے تعبیر بہ ددے خلاف وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی خادر خرخوونکے داسے یوسرے دے چہ دین  
ٹے پہ دنیا غور کرے وی خاصکر چہ خادرے د وری نہ وی۔ او کہ اوکوری  
چہ پہ دے کنبے ریشم دی تعبیرے دے بہ د دنیا او دین دواہ و طلبکار وی۔

## خادر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خادر پہ خوب کنبے لیدل  
د بنچے ستر او پردہ دہ کہ اوکوری چہ د بنچو پہ شانے  
خادر اغوستے دے تعبیرے پہ دے کار کنبے بہ ٹے خیر او شروی مکر د  
کار بہ بد گتری۔ کہ شوک اوکوری چہ خادرے شلیدے دے او یا سوزید  
دے تعبیرے هغه وخت بہ ددہ پردہ لرے کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی خادر د شپے پہ خوب کنبے لیدل  
بنچہ دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د شپے خادر دے او یا درتہ چا ور کرے  
دے تعبیرے نوے بنچہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ نوے خادرے



اُخستے دے، تعبیر ئے وینزہ بہ واخلی او د هغه نہ بہ ئے پچی پیداشی۔  
او کہ ہم دغه خوب بنجھ اوکوری تعبیر ئے دا بہ خاوند کوی۔ کہ بنجھ اوکوری  
چہ د شپے ئے خادز سوز و بے دے، تعبیر ئے، یا بہ ئے خاوند مرکبیری او  
یا بہ ورتہ طلاق ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی خادریہ خوب کہتے یہ درے  
وجو وی (۱) قدر او مرتبہ (۲) بنجھ تہ خاوند (میرہ) اوسری تہ بنجھ (۳) کور  
اوسرداری۔

**د شال خادری** حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی د شال لیدل تعبیر ئے

بزرگی (مشری) قدر او مرتبہ دے۔ کہ اوکوری چہ نوے او پاکیزہ شال دے  
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی۔ او کہ د دے خلاف (بالعکس) ئے اوکوری  
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے کمہ شی۔ او کہ اوکوری چہ شال ئے شلیدلے او یا  
سوزیدلے دے تعبیر ئے، شوک خیلوان بہ ئے مرکبیری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، د شال لیدل پہ خوب کہتے امانت  
دیانت او د دین قوت دے۔ کہ اوکوری چہ شال نوے او پاک وو۔ تعبیر  
ئے امانت بہ ادا کری۔ او کہ شال ئے خیرت وو۔ تعبیر ئے امانت بہ  
ئے پہ غارہ کہتے پاتے کیری (ادا بہ ئے نہ کری) کہ اوکوری چہ زیہ خادری  
ئے اُخستے دے تعبیر ئے پہ سخت غم کہتے پہ گرفتار کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی، سپین شال لیدل پہ خوب کہتے دا  
بومصلح حوی دے او کہ سوراوکوری تعبیر ئے د دے حوی بہ عیاشی و او  
سازبہ ئے خویش وی۔ او کہ تور خادری اوکوری تعبیر ئے حوی بہ ئے عالم یا  
قاضی او یا خطیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، شال لیدل پہ خوب کہتے  
تعبیر ئے پہ لشو و جووی (۱) عزت او مرتبہ (۲) ولایت (۳) حوی (۴) دولت  
(۵) سرداری (۶) مال (۷) نفع (۸) علم (۹) دین (۱۰) تورہ

**د خیری** دایوہ د غرہ ونہ دے۔ حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی  
د خیری ونہ پہ خوب کہتے لیدل تعبیر ئے حلالہ روزی دے

چہ شومرہ ئے خویش وی کہ اوکوری پہ خوب کہتے چہ د دے پہ کور کہتے د  
خیری دھیرے پروت دے۔ تعبیر ئے د دے تہ بہ پہ دے کال کہتے دیر نعمتوتہ



حاصل کرے شی۔ او کہ اوگوری چہ دا خیر دی ددہ ملکیت دے او دہل  
چاہہ کور کئے ولاہہ دہ۔ تعبیر نے خلک بہ ددہ سرہ امانتوتہ ابدی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د خیر دی لیدل پہ خوب  
کئے پہ دریو وجووی۔ (۱) حلال رزق (۲) نفع (۳) نہہ ژوند

حضرت دانیالؑ فرمائی دی د انسان د بدن پوستکے  
پہ خوب کئے لیدل د اوسید لوٹائے او د خلکو کور ودانی دہ۔

### خرمن

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د انسان خرمین ستر مال برکت د  
کہ شوک خیلہ خرمین پور تہ شوے او یا پریوتے اوگوری تعبیر نے ددہ پور  
اورانہ بہ ظاہر شی او مال بہ لے ہلاک شی۔ او کہ خیلہ خرمین تور او  
یا شنہ اوگوری تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ  
د پشو خرمین لے روئانہ دہ۔ تعبیر نے خوب لید و لکی مراد بہ پورہ شی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د تہو لو چار پیا نو (خنا ورو) پوستکے لیدل  
پہ خوب کئے مال دے او د ابن خرمین لیدل د لوئے سری میراث دے او  
د کلا خرمین لید و لکی د پارس روزی دہ او کہ د شنہ و نے خرمین اوگوری  
تعبیر نے لید و لکی بہ روزہ دار دی۔ او کہ اوگوری چہ د خنا ورو خرمین  
لے ویستلے دہ، تعبیر نے د کوم سری لکے چہ نسبت دے د ہغہ نہ بہ مال  
اومومی او کہ اوگوری چہ د پوستکو د پارے لے کور جوہر کپے دے تعبیر نے کہ  
داسرے قصاب وی ددہ پہ کور کئے بہ دیوال جوہریدی۔ او کہ معلم (ٹچر)  
وی نو ماشومانو باندے بہ ظلم کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری شوک چہ زور پوستکے  
کوزوی تعبیر نے ہغہ سرے بہ د زروشیانو پہ جوہر لو کئے۔ وخت  
مصرف کوی او د بادشاہ قاصد بہ جوہریدی کلہ چہ امیران او د بادشاہ دلبرکو  
سرداران پہ د پروکارو نو کئے بادشاہ سرہ خلاف کوی۔

### خرمن رنگول

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د رنگ کول  
کول دی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ رنگ سازی لے کپے دہ، تعبیر نے د  
خرمنو رنگولو پیشہ بہ اختیار کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د رنگ سازی پہ خوب کئے میراث دے



اوپوستک وراثت دے۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی چہ رنگ ساز پہ خوب کئے داسے سرے  
دے چہ د وراثت صلاح کار دے پورے متعلق وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب  
د وراثت تسمہ۔ (دوالی) دوال لیدل ذخیرا و نفع تعبیر لری پہ

قیمت د ہقہ خنار د چانہ چہ تسمہ جو رہ شوے دہ۔ اوکہ اوگوری چہ  
خرمن نے توفے کرے او یا ضائع شوے دہ تعبیر نے د ہقہ پہ اندازہ  
بہ نقصان ورتہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ دے  
تسمہ ورسرہ دی اودا د ہقہ خنار و دی چہ غوبے نے حلالے دی تعبیر  
نے حلال مال بہ بیاموی اوکہ دے خلاف اوگوری تعبیر نے حرام مال  
بہ بیاموی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب  
خرخہ کئے تعبیر نے لورده کہ سرے اوگوری چہ د خرخہ

اخرستہ دہ او پہ ہقہ کئے دہ پھر کی دی، تعبیر نے جینی بہ پہ نکاح و رکوی  
کہ اوگوری چہ خرخہ ماتہ شوے دہ تعبیر نے د دہ لور یا خور بہ دنیانہ سفر کو  
حضرت کرمانی فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب کئے مسافر سرے  
دے۔ اوکہ بنٹہ اوگوری چہ خرخہ نے اخرستہ دہ او یا چا ور کرے دہ تعبیر  
نے د مسافر سری سرہ بہ نکاح کو اوکہ اوگوری چہ د خرخہ نہ نے پھر کی  
غور زید لی دی، تعبیر نے د دہ د بنٹہ مینہ بہ د خاوند سرہ کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے خرخہ سموی  
تعبیر نے غمزن بہ شی اوکہ ہمد اخوب بنٹہ اوگوری تعبیر نے بیغمہ  
بہ وی، د اہم وائی چہ خرخہ دلالہ بنٹہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی پہ خوب کئے د خیر لیدل کمینہ  
خیر بادشاہ دے۔ کہ اوگوری چہ د خیر لاندے ناست دے تعبیر نے

د ہمد غہ شان بادشاہ خدمت بہ کو اوکہ اوگوری چہ خیر ورباندے  
راپریوتے دے او شہ تکلیف ورتہ نہ دے رسیدے تعبیر نے بادشاہ بہ  
پہ دہ غصہ کو۔



حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ شیر پہ خوب کبے اوکوری چہ دوری  
او یا د سوترودے اوسپین یا شین رنگے و تعبیرے د ظالم بادشاہ  
خدمت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ  
شہ سوائی ورکول | اوکوری چہ پاشہ شہ چاتہ ورکرو کہ ہفہ

شہ ددہ خوبن وی تعبیرے، د دوارو د مینے او محبت دے او کہ ہفہ شہ  
نہ خوبنوی تعبیرے، د دے خلاف دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی پہ خوب کبے دخت لیدل  
تعبیرے، امانت او د دین حائے دے او کہ اوکوری چہ خت  
ددہ غت شویدے تعبیرے، دے بہ د امانت ادا کولو کبے قوت او د دین  
حفاظت کبے دیانتداروی او کہ اوکوری چہ ددہ خت ضعیف او کمزور  
شوے دے تعبیرے امانت واپس ورکولو کبے بہ کمزورے وی۔ او کہ  
اوکوری چہ مار ددہ دخت نہ تاؤ شوے دے۔ تعبیرے، د مال زکوٰۃ بہ  
لے نہ وی ورکریے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)  
آل عمران ۱۸۰۔ ذر دے چہ ہفہ مال چہ دوی بہ وریاندے بخل کولو د قیامت پہ  
ورخ بہ لے پہ غار و کبے امیل شی۔ او کہ خپل خت دروند اوکوری او حال  
دا چہ ددہ پہ خت شہ شہ نشہ، تعبیرے بیمار بہ شی۔

او کہ اوکوری چہ پہ خت لے پیٹے دے او ددے دروند ولے نہ محسوسوی  
تعبیرے د دین درستوالے او د او بد عمر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ خت لے غت او قوی شو  
دے۔ تعبیرے امانت بہ پہ یشہ شان سرہ ادا کوی او ددہ کار بہ قوی وی  
او کہ خپل خت او بد اوکوری تعبیرے ددہ پہ ذمہ بہ امانت پیرہ مودہ وی  
او د خپلے گواہی نہ بہ منع شی۔ او کہ خپل خت لنہ اوکوری، تعبیرے خپل  
امانتونہ بہ پیر زر ورکری او کہ خپل خت تور اوکوری تعبیرے، امانت  
کبے بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل خت مات اوکوری تعبیرے، امانت  
نہ بہ پاتے شی او پہ دین کبے بہ لے نقصان راشی حکہ چہ ہیخ امانت د  
دین نہ لوئے نہ دے۔ او کہ خپل خت لنہ اوکوری تعبیرے، امانت کبے  
بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل خت دیستان اوکوری تعبیرے، د امانت ادا



کولو سرہ بہ قرضدار شی۔ اوکہ اوگوری چہ دخیل تحت نہئے وینستہ  
 لرے کری دی تعبیرے، د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ دخت نہ غوبہ  
 پریکری اوگوری تعبیرے چہ د چامال ورسره وی ضائع بہ شی۔ اوکہ  
 خیل تحت نہ اوگوری تعبیرے ہفتہ اما چہ ورسره د خیانت بہ پکتے کوی۔  
 حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دخیل تحت غوبہ خوری  
 تعبیرے دے برعکس دے۔ اوکہ اوگوری چہ د چاہے تحت ناست دے  
 تعبیرے یہ دشمن بہ کامیابی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دخت لیدل پہ خوب کنے  
 پہ پنکو وجووی (۱) امانت (۲) قوت او مضبوطی (۳) خیانت (۴)  
 قرض (۵) بیماری

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**تحت یہ خوب کنے لیدل** | دی۔ کہ شوک پہ خیل تحت

وینستہ اوگوری۔ تعبیرے قرضدار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دخت نہئے وینستہ  
 خریلی دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ اوگوری چہ پہ تحت چا  
 خپیرہ وھلے او پرسیدلے دے تعبیرے دہ نہ بہ ددہ د سرو نہ فائدہ وی  
 اوکہ اوگوری چہ چا بیگانہ سہی لے پہ تحت خپیرہ ورکھے دہ تعبیرے چہ دے  
 بہ بیگانہ سہی نفع او موی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ چاد دہ پہ تحت  
 خپیرہ ورکھے چہ د ہفتہ نہ وینہ جادی شوہ تعبیرے دے بہ پہ چاد عوی  
 کوی او نقصان بہ او چتوی اوکہ اوگوری چہ دہ خیل تحت خیرے کرے  
 دے تعبیرے دہ سرہ بہ ددہ عیال خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ  
 خیل تحت لے خکر لکولے دے تعبیرے شے بہ اخلی او دہفتہ بہ  
 ضمانت نامہ لیکی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی اوکہ اوگوری چہ ددہ مخ روستودے  
 تعبیرے چہ دے بہ د خلکو سرہ منافقت کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**تحت پریکول۔ (گردن زدن)** | کہ اوگوری چہ تحت لے پریکھے  
 شوے دے او سرے دتن نہ جدا شوے دے تعبیرے کہ غلام وی۔



نوا انا د۔ یہ شی، او کہ قرضدار دی نو ذ قرض نہ بہ خلاص شی او کہ  
 برہ لری نوا من کہے بہ شی او کہ کافرے او گوری تو مسلمان بہ شی۔  
 او کہ دخت پریکولو وخت کہے ددہ سرد وجود نہ جدا نشو تعبیرے د  
 دے برعکس بہ وی۔ او کہ تحت پریکوونکے دپیژندلو والا سگ و نو کوم  
 تعبیر چہ پور تہ بیان شو تحت پریکری تہ بہ حاصل شی۔ او کہ تحت  
 پریکوونکے معصوم او نابالغ سرے وی تعبیرے کہ بیمار وی نومر بہ شی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تحت پریکوونکے سرے تندرست ازاد  
 او مالدار وی تعبیرے د نیک بختی نہ بہ بد حالی تہ راشی۔ او مال او نعمت  
 بہ لے پاتے نشی او غریب بہ شی او د کارو نو انجام لے ہلاکت دے خلاصہ  
 دا چہ د فقیرانو او خواری کینویہ خوب کہے تحت پریکول نیک دی او د  
 مالدار او د نعمتونو خاوند او د پارسہ بد دے۔

**دخادر خرخول۔ (نخاسی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
 او گوری چہ دخادر خرخول کوکری

تعبیرے نہ کیدونکے خبرے بہ کوی او پہ دروغہ بہ قسمونہ خوری او خادر  
 خرخول پہ خوب کہے لیدل ہیخ فائدہ نہ لری۔

**خاروی (خنادر)۔ (چہار پائے)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
 شوک پہ خوب کہے او وینی چہ خاروی

لے نیولی دی او ہغہ خاروی ددہ تابع وو۔ تعبیرے د خنکلی سہی نہ بہ دھغہ  
 خارو د قیمت پہ اندازہ نفع ورتہ ورسیری۔ کہ او گوری چہ د صحرا او خنکلی  
 خارو ورمہ ورتہ راغلہ او ددہ تابعدارہ شوہ۔ تعبیرے دھغہ دہ چہ ددوی  
 خائے پہ خنکلی کہے وی ددہ تابعدار بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ د خنکلی خارو ورسہ مینہ کوی  
 تعبیرے د پوہو خلکو خدمت بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شوک خوب کہے او وینی چہ ددہ نہ خارو  
 جو رشوے دے تعبیرے عقل بہ ورنہ لارشی۔ او کہ او گوری چہ خارو  
 ورسہ خبرے کوی تعبیرے لوئے سرے بہ شی۔ او کہ او گوری چہ د  
 خاروی غوبنہ خوری، تعبیرے دھغہ پہ اندازہ بہ مال موہی۔

**دخا ورو آوازونہ اوریدل** | حضرت محمد بن سیرین فرمائی  
 دی پہ خوب کہے د خلکو او خنادر



اواز نہ اوریدل تعبیر غم اور مصیبت دے یہ ہفتہ حائے کہے۔  
 اوکہ اوگوری چہ دہ تہ دلرے نہ شوک اواز کوی کہ جواب ہے وکر و تعبیر  
 دادے چہ زما بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ جواب ہے ورنکر و نو تعبیر  
 دادے چہ بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دژرا آواز راخی تعبیر  
 خوشحال بہ شی او یا بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ فریاد و اورید تعبیر  
 ئی ناخوش بہ خبر بہ وادری، اوکہ اوگوری چہ دژارئی آواز ہے واورید و  
 تعبیر ہے حاجت بہ ہے پور کرے شی، او یہ دشمن بہ کامیاب شی اوکہ  
 دکنخلو آواز ہے واورید و تعبیر ہے بد والے بہ ورتہ رسیبری اوزر بہ لرے کرشی  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری یہ خوب کہنے چہ دآشیے آواز ہے واورید  
 تعبیر ہے دہ تہ بہ د خوشحالی زیرے و رسیبری اوٹنے معبران وائی دہ تہ بہ  
 لر غوندے ضرر و تکلیف رسیبری ٹککہ چہ حنا و دروغ نہ وائی۔ اوکہ د  
 خرا واز وادری۔ داللہ تعالیٰ کلام دے (إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ)  
 ترجمہ: بیشک دہولو نہ خراب آواز دے۔ (القلن ۱۹)  
 اوکہ اوگوری چہ اوبن اواز کوی تعبیر ہے حج تہ بہ لارشی او یا داسے تجارت  
 تہ لارشی چہ یہ ہفتے کہنے بہ تفع اوکتہ ورتہ رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ کلا اواز کوی تعبیر ہے د کوم لوٹے سر ورتہ نفع و خیر رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ دچیلی بھی نہ ہے آواز واورید و تعبیر ہے خوشحالی، بنادی  
 او نعمت دے اوکہ اوگوری چہ اوسئی اواز کوی تعبیر ہے وینزہ بہ ورتہ  
 حاصلہ کرے شی۔ اوکہ اوگوری یہ خوب کہنے چہ زمرے اواز کوی تعبیر  
 ہے د بادشاہ نہ بہ خوف و ترس موہی۔ اوکہ اوگوری چہ شرح آواز ہے واورید  
 تعبیر ہے پہ جنگ او جکرہ کہنے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوسئی تختید  
 کہنے آواز نہ کوی <sup>تعبیر</sup> شوک بہ پرے غصہ کیبری او شوک بہ ورباندے خیلہ لوی  
 بکارہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ لیوہ اواز کوی تعبیر ہے غم او اندیشہ دہ د  
 حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ کیدر اواز کوی تعبیر ہے کوم دروغ و غن سکر  
 بنحو د طرفہ۔ اوکہ اوگوری چہ لومبرہ اواز کوی تعبیر ہے کوم دروغ و غن سکر  
 بہ ورسرہ چل او دھوکہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پیشوا اواز کوی تعبیر ہے دہ تہ  
 بہ د غل نہ ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ شتر مرغ اواز کوی تعبیر ہے دہور  
 خدمتکار بہ ورتہ راشی۔ اوکہ دچرک آواز وادری تعبیر ہے د لڑے سری



دَ خَبر نہ بہ غمِ ثَن شے۔ او کہ او گوری چہ دَ ورو کی کوئی اواز وادری تعبیر  
 ئے دَ غم او مصیبت اواز بہ وادری او کہ دَ غم کوئی اواز وادری تعبیر  
 ہمدادے۔ او کہ دَ گو گوشت وادری۔ تعبیر ئے دَ دروغ و خبر بہ وادری  
 او کہ دَ زہرک اواز وادری تعبیر ئے دَ خائستہ بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ  
 طاووس آواز وادری تعبیر ئے دَ عجیبی بادشاہ آواز بہ وادری او کہ دَ زانیہ آواز  
 وادری تعبیر ئے دَ نیکے بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ پیر زمرگانو آواز نہ وادری  
 تعبیر ئے دَ پردہ نشین بنٹے خبر بہ وادری۔ او کہ دَ کارغہ آواز وادری تعبیر  
 دَ حرام خورسری خبر بہ وادری او کہ مرغی آواز وادری تعبیر ئے دَ زیرے بہ وادری  
 او کہ دَ بلیل نغے وادری تعبیر ئے دَ ساز غز وونکی او یا پہ مروژرا کوونکی (نوحہ)  
 آواز بہ وادری۔ او کہ دَ اوسپنے آواز وادری، تعبیر ئے دَ ساز غز وونکی او، یا دَ  
 نوحہ گر آواز بہ وادری۔ او کہ دَ مرغابی آواز وادری تعبیر ئے دَ تہ بہ غم  
 او فکر رسیدی او کہ دَ بٹے آواز وادری تعبیر ئے دَ دہ پہ اہل کنبہ بہ پہ  
 تکلیف او مصیبت راسخی۔ او کہ دَ چرکے دَ پچو (چرگو تو) آواز وادری، تعبیر  
 ئے ماتم او مصیبت بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ تلو مرغانو آواز بہ خوب کنبہ  
 آوریدل نیک دی مکر دَ ہغہ مارغہ چہ دَ ہغے آواز بد قال کنہ لے شے حکہ چہ  
 دَ دہ آواز غم او مصیبت دے او دَ مار آواز ترس او ویرہ دہ دَ دشمن نہ مکر دَ  
 پچی او دَ ملخ آواز پیویرہ او پہ خوف تعبیر لری۔ او دَ چمچورئی آواز تعبیر ئے دے بہ  
 چرتہ کوزیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ کہ خوب کنبہ او گوری چہ دَ آسمان یا دَ  
 زمکے او یا دَ ہوانہ خوفناک آواز راسخی تعبیر ئے پہ بادشاہ دَ خوف یرے او  
 مصیبت راتلل لری او دَ ہر خنکہ دَ خیر او دَ شر تعبیر ورو کوونکی دی۔

**قصہ** نقل شوی دی چہ یوسرے دَ ابن سیرینؒ پہ خدمت کنبہ  
 پیش شواو، وے وئیل چہ پہ خوب کنبہ م ولید ل چہ یوحنا در راغلو  
 او ما سرہ ئے خبرے وکرے۔ حضرت ابن سیرینؒ ورتہ جواب وکرے چہ ستا مرک  
 قریب شوے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ  
 دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ) النمل ۸۱۔ او کلہ چہ پہ دوئی حکم واقع  
 شے دَ غوی دَ پارہ چار پایہ راو باسم چہ دَ دوئی سرہ بہ خبرے کوی۔ او چہ ہغہ



ہفتہ پورہ شوہ ہغہ سری د دنیا نہ سفر وکرو۔

**حُنگل** حضرت داتیاں فرمائی دی، حُنگل پہ خوب کئے د خیلے فراختیا پہ اندازہ قسمت اور رزق دے۔ کہ اوکوری چہ پہ حُنگل

کئے یوازے دے تعبیرے د خیلے کئے نہ بہ سامان راجمع کری۔ کہ اوکوری چہ دیوے ہلے سرہ پہ حُنگل کئے کرخی تعبیرے د خیلے سفر نہ بہ پیر مال حاصل کری اور روزی بہ وربانندے را کھلاوہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوکوری چہ د حُنگل نہ راوتے دے تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیاموہی او کہ اوکوری چہ بیابان تہ ورغلے دے تعبیرے محتاجہ او غمژن بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د حُنگل لیدل پہ خلورو وجووی (۱) رزق او قسمت (۲) افسوس او پریشانی (۳) دہمنی او غم (۴) یرہ او چار او دہلاکت خطرہ مکرز بہ ورنہ خلاصے بیاموہی۔

**حُنگل - (صرا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے حُنگل او بیابان لیدل د بادشاہانود طرفہ نیکی

او خوشحالی دہ د صحراد لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ کہ چرے بے اندازے حُنگل اوکوری او ہغے کئے شینولے اولرکی اوکوری او خان پکئے پہ کرخیڈ اوکوری تعبیرے دہ دہ ملکر تیا بہ د ظالم بادشاہ سرہ وی او دہغہ مقرب بہ شی۔ او کہ چرے حُنگل شین اوکوری، تعبیرے دہ دہ ملکر تیا بہ د عالم او بنہ سری سرہ وی۔ او ہغہ نہ بہ فائدہ موہی۔

**د ونو حُنگل** حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے د ونو حُنگل لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری پہ خوب کئے

چہ حُنگل تہ لاہ دے او حُنگل د ونو نہ دک دے او میوہ دارے ونے پکئے دی او میوہ لے ترے نہ او خولہ تعبیرے داسے بنجہ بہ کوی چہ اصل لے حُنگلی وی او یا بہ داسے وینزہ اخلی چہ دہغے روزنہ پہ حُنگل کئے شوے وی او دہغہ بنجے نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری او کہ حُنگل د دے نہ خالی اوکوری تعبیر لے شر او نقصان دے۔ او کہ اوکوری چہ دہغہ ونو پہ حُنگل د ازغونے دی او د ازغونہ ورتہ تکلیف ورسید و تعبیرے د بنجہ بہ سبب بہ ورتہ غم ورسیری حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د حُنگل لیدل پہ خوب کئے پہ



ثلور و وجووی (۱) خنکلی بنجھ (۲) وینزہ (۳) تقع (۴) غم او فکر  
**حیکرا** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خیکر پہ خوب کہنے ہف  
 پت مال دے، کہ د سہری خیکر او وینی تعبیرے ہفہ پت مال  
 بہ بیامومی او خرچ بہ ئے کری۔ کہ او کوری چہ ہیر پاخہ او یا سرہ کر خیکرونہ  
 ورتہ حاصل شوی دی او یا کچہ زرونہ ورتہ حاصل شوی دی تعبیرے خزانہ  
 بہ بیامومی۔ او د غوا او د گپ خیکر پہ مال او پہ نعمت تعبیر لری۔ خنے معبران  
 وائی چہ د خیکر لیدل تعبیرے پہ اولاد دے لکہ خنکہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمائیلی دی (اولاد نا اکبا د نا) ترجمہ: اولاد و نہ خمونہ۔ خیکرونہ خمونہ دی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے د خیکر ویستل او یا ظاہریدل  
 تعبیرے پت مال دے چہ پیدا بہ شی ہیر خیکرونہ پاخہ او یا کچہ تعبیرے  
 د خزانے موندل او د غیب علم دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، د خیکر و تولیدل پہ خوب  
 کہنے پہ درپو وجووی (۱) اولاد او مال (۲) ہفہ دوست لکہ د غوی پہ شان وی  
 (۳) علم۔ کہ او کوری چہ خیکرے د کورنہ بھر ویستے دے یا خیکرونہ اور  
 سوزولی دی۔ تعبیرے بادشاہ بہ ددہ مال خزانے تہ ستون کری او کہ دا  
 خوب عالم او کوری تعبیرے ہول علمونہ بہ ہیر کری۔

**خوان کیدل** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ یوسرے  
 او کوری پہ خوب کہنے چہ خوان شوے دے او سپین  
 ویستہ ئے شوی دی تعبیرے کمینہ بہ وی۔ او کہ نا معلوم خوان او کوری  
 تعبیرے د د بنمن نہ بہ خوارشی او مراد بہ ئے نہ پورہ کیری۔  
 او کہ او کوری چہ خوان بودا شوے دے تعبیرے عزت بہ ئے زیات شی۔  
 او پہ داسے خوب کہنے بنجھ ہم د سہر وہ شانتہ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ خوان سرے خوب کہنے او کوری چہ  
 سپین گیرے شوے دے تعبیرے علم او ادب بہ زدہ کری او ددے بیان بہ  
 حرف میم کہنے راشی۔

**خنکلی توت۔ (خرنوت)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خنکلی  
 توت پہ خوب کہنے لیدل داسے سرے د  
 چہ مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری او خوری بہ ئے۔ او کہ او کوری چہ ددہ



ٹھنکلی توت پہ لاسونورا جمع کرے دے۔ تعبیر د بخیل سہی نہ بہ دھغ  
پہ اندازہ مال حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ خرنوت پہ اور سوزید  
دے تعبیرے، بادشاہ بہ ددہ مال .. او .. ملکیت لوٹ کری۔

## خلوی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے خلوی لیدل  
بے اندازے کوشش اود دیر مال اود خوشحالی تعبیر لری  
اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ خلوی ادی تعبیرے دھغ پہ اندازہ بہ مال حاصل  
کری۔ اوکہ اوکوری چہ لری مے غوندے خلوی در سرہ دی او یا تے پہ خلہ  
کہنے ایسی دی تعبیرے دچانہ بہ د خوشحالی خبرہ واری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ بے زعفران و خلوی تے خوری دی تعبیر  
تے پہ ہغہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ د زعفران و سرہ خوری  
تعبیرے بیمار بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے اوکوری چہ جیتی  
حوی | شوے دہ۔ تعبیرے خیر اور راحت بہ و موہی اود کور خلک بہ تے  
خوشحالہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ حوی تے پیدا شوے دے، تعبیرے لوری بہ تے  
دشی۔ اوکہ اوکوری چہ جیتی شوے دہ تعبیرے حوی بہ تے پیدا شی۔  
اوکہ اوکوری چہ لوری شوے دہ تعبیرے حوی بہ تے پیدا کیڑی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ ددہ ہلک وو  
اوپا و تبستو لو تعبیرے بیمار بہ شی۔

حضرت اسلمعیل اشعثؒ فرمائی دی۔ کہ اوکوری پہ خوب  
کہنے چہ دہ ہلک پیدا کرو او یا ورتہ و رکرو تعبیرے د کوم حای نہ چہ تے  
امید نہ وو، نوذ ہغہ نہ بہ ثخ ورتہ و رسیڑی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، ٹھنکلی غوایہ پہ  
ٹھنکلی غوایہ | خوب کہنے لیدل مالدارہ سرے دے دہیر مال سرہ

کہ اوکوری چہ پہ ہسکار کہنے ٹھنکلی غوایہ تیولے دے تعبیرے پہ ہغہ اندازہ  
بہ مال او نعمت بیاموی۔ کہ اوکوری چہ دودہ غوایہ ٹھنکلی دیوبل سرہ  
جنگ کوی تعبیرے دودہ بدکار خلک بہ خیل منع کہنے جنگ کوی۔  
او ٹھنکلی ہنخہ غوایہ خوب کہنے لیدل ہنخہ دہ۔ کہ اوکوری چہ د ٹھنکلی ہنخہ  
غوایہ غوبنہ خوری تعبیرے د ہنخو د طرفہ بہ مال او موہی۔ اوکہ اوکوری



چہ خنکلی سخے نیوے دے تعبیرے کھوی بہ نیوے پیداشی۔  
 حضرت مغربی فرمائی دی چہ د خنکلی غوی غوبہ نیوے خورے  
 دہ تعبیرے مضبوطوالے او دولت بہ بیا موہی۔ اوکہ اوکوری چہ د خنکلی  
 غوی پیرے بیکرے دی تعبیرے دہغہ بیکرے پہ اندازہ بہ قوت او  
 دولت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ  
**حانکو، تال۔ (مہد)** اوکوری چہ پہ حانکو کینے ناست دے

او خوب لیدونکے دے لائق دے، تعبیرے خوشحالی، اسانی او عیش  
 عشرت دے او دیرے او دار او خطرے نہ یہ امن کینے شی۔ کہ اوکوری  
 چہ د حانکو نہ پریوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ پہ حانکو کینے ناست دے  
 تعبیرے مہربانہ بنجہ بہ اوکری او یا بہ بیکرے وینزہ واخلی او خنومبرانہ  
 وایی دی حانکو لیدل پہ خوب کینے آرام حائے، عزت، مرتبہ دہ دہد  
 چاد پارہ چہ ہغہ دے لائق وی او ہغہ خوک چہ دے لائق نہ وی تعبیر  
 نیوے بیا زندان او جیل دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د حانکو لیدل پہ خوب کینے  
 پہ اتو وجووی (۱) آرام او اسانی (۲) عیش او عشرت (۳) عزت (۴) دولت  
 (۵) مرتبہ (۶) امن کینے کیدل (۷) وینزہ (۸) بنجہ او حانکو لیدل پہ  
 خوب کینے د بنجہ پارہ پہ خلور ووجودہ (۱) زندان (۲) تنگ حائے (۳) غم  
 او فکر (۴) تکلیف او خفگان۔

چہ خنکلی خاروی وی چہ خومرہ نروی د  
**خنکلی خاروی** سرودلیل دے او چہ خومرہ بنجہ وی پہ بنجہ دلیل دے

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ د خنکلی خارو وبنکار  
 کوی او یا خنکلی خاروی چا ورتہ ورکری دی تعبیرے پہ مال او پہ نعمت  
 دے او د غوبہ او د پوستکی نیوے ہمدغہ تعبیر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ خنکلی خاروی  
 نیوے تابعدار شوی دی تعبیرے لکہ خنکچہ حضرت سلیمان تہ شوے دے  
 تعبیرے نیوے دلہ دہ چہ پہ مسلمان کینے خلل دے ددہ بہ تابعداروی



خاص کر چہ خوب لید ونکے پرھیز کارہ وی۔

**د۔ درشل۔ (چوکات)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے پور تہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت بیاموی۔ ہمدارنگہ شرف او مشری بہ ہم بیاموی۔ کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے غور زیدے دے، تعبیر ئے د رتبے او درجے بہ پریوزی او د خلکوپہ وپاندے بہ ذلیل دی۔ کہ اوکوری چہ د کور درشل نہ ئے د باران پہ شان صفا او بہ راورید لی دی تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت دی۔ کہ اوکوری چہ د درشل نہ ئے مار یا لہم پریوتے دے، تعبیر ئے د بادشاہ یا د لوے سپری نہ بہ ورتہ غم او فکر و سیر۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ د کور درشل و رباندے راپریوتے دے او دے ورنہ لاندے گیر شوے دے تعبیر ئے د دہ د پامہ بہ دہلاکت یرہ وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ) ترجمہ: راپریوتوپہ دوی چت کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے پہ رنگ نقشا رہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا پہ ارادہ او ژوند بہ مشغول شی۔

**درشل۔ (دھلیز)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ کورینے درشل خدا متکار دے، کہ اوکوری چہ درشل ئے آبادہ او جوہرہ دہ تو بنسہ دے تعبیر ئے پہ تندرستی او د خدا متکار پہ انتظام سرہ دے۔ کہ اوکوری چہ درشل ئے خرابہ دہ تعبیر ئے د دے پہ خلاف دے۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ درشل ئے دیوال دختہ او د لڑکو دے، تعبیر ئے کہ د لڑکی او دختہ وی، نو د خدا متکار پہ فاسد والی ئے تعبیر دے۔ (خدا متکار بہ ئے فاسد او بے دینہ وی)۔

**داغ (چہ پہ سروی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری ثخوک د سرداغونو والا چہ د سرویستہ ئے تکیڈ لی دی تعبیر ئے دہ تہ بہ لڑ مال حاصل کرے شی۔ او کہ اوکوری چہ د دہ پہ سرداغ لڑیدے دے تعبیر ئے د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او موہی۔ او کہ بٹخہ اوکوری چہ د دے پہ سر داغ لڑیدے دے، تعبیر ئے د دے پہ ژوند او بناسٹ کنبہ بہ نقصان راشی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ خوب کنبہ پہ سرداغ لیدل د سوداگرانو



دَ پَارَہ مَفید دے اَو کَسب کَر و خَلکو دَ پَارَہ کَسب اَو صَنعت دے اَو بَاد شَاہا دَ پَارَہ  
فِکَر اَو دَ شِخو دَ پَارَہ دَ خَائِست کھو اَلے دے۔

**دولس برجوتہ** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، چہ دَ حَمَل قوسِ اسد  
لیدل دَ بَاد شَاہ لَنس کَر دے اَو دَ ثور، سَنبل، جدی

لیدل دَ بَاد شَاہ حَامَن اَو دین دے اَو جوزا، میزان، دلو قاضی اَو دَ بَاد شَاہ وزیر  
دی، اَو دَ سرطان، عقرب، حوت لیدل دَ صَاحِب شَرط اَو دَ بَاد شَاہ شَرایدار لیدل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ ثَوک پَہ خُوب کَہن اَو کُورِی تَعبیر دَدَہ  
کَریہ دَ مَرتبَہ والا سَری سرہ وی اَو مَراد بہ تے پورہ کَریہ شَی۔ اَو کہ دَ ثور

بَرَج اَو کُورِی تَعبیر تے دَ جَاہِل سَری سرہ بہ تے کَریہ پَریوخی اَو حَاجت بہ  
تے پورہ کَریہ شَی۔ اَو کہ جوزا اَو کُورِی تَعبیر تے دَ فِصیح یا زَبان سَری سرہ کَریہ

پیدا شَی اَو حَاجت بہ تے پورہ کَریہ شَی۔ اَو کہ دَ سرطان بَرَج اَو کُورِی تَعبیر  
تے دَ بے اَصْلہ سرہ بہ تے کَریہ پَریوخی اَو مَراد بہ تے پورہ شَی مَرتبہ اَو سَر دَری

بہ بیا مَوی۔ اَو کہ دَ سَنبل بَرَج اَو کُورِی تَعبیر تے کَریہ بے دَ فَا زَمیندار  
سَری سرہ پیدا شَی اَو مَراد بہ تے نَمّا پورہ کَریہ۔ اَو کہ دَ میزان بَرَج

اَو کُورِی دَدَہ بہ دَ قاضی سَری سرہ کَریہ پیدا شَی اَو ہرہ و عَدۂ چہ و رَسرہ  
و کَریہ نو پورہ بہ تے کَریہ۔ اَو کہ عقرب اَو کُورِی، تَعبیر تے دَ دِیَمَن اَو یا دَ بَد

کَریہ بَنجے سرہ بہ تے کَریہ پیدا شَی اَو دَدے نہ بہ زَحمت اَو تَکلیف و رتہ رَسیری  
اَو غَمِثَن بہ شَی۔ اَو کہ دَ قوس بَرَج اَو کُورِی دَدَہ کَریہ سَر دَری اَو لوے سَری

سرہ پیدا شَی اَو مَراد بہ تے پورہ کَریہ۔ اَو خَلک بہ تے خَوینوی۔  
اَو کہ دَ حوت بَرَج اَو کُورِی تَعبیر تے دَدَہ کَریہ سَادَہ زَہرہ خَاوَتد غَرِیب

سرہ اَو نیک رَا تے مَہر بَان اَو کَم خَبرو والا سَری وی اَو مَطْلَب بہ تے پورہ کَریہ۔  
یہ فَا رسی ژبہ کَہن و رتہ طِبِل وائی، دَدے لیدل پَہ خُوب

**دُپری** | کَہن تَعبیر تے بَد خَبَر اَو دَر و غو خَبَرہ اَو ظَاہر کَا رَا دَ  
رَوینانہ دَہ اَو دَا تَو لے دَدے پَہ غَرو لو تَعبیر لَری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ثَوک خُوب کَہن اَو کُورِی چہ دُپری  
سرہ کَریہ اَو رَقص کُوی تَعبیر تے، غَم، فِکَر اَو مَصِیبت دے۔ اَو کہ اَو کُورِی چہ

صَرف غَرو یے تَعبیر تے، باطلہ خَبَرہ بہ کُوی اَو یا بہ بے فَا ئدے کَا کُوی،  
چہ دَ هُغے پَہ و جہ بہ مَشہورہ شَی۔ کَہن مَعبِرین وائی چہ دُپری لیدل بَنسٹ



اواز دے مگر باطل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دُپریٰ وہی تعبیرے  
باطل کارونہ بہ کوی چہ دَہغے ہیخ مقصد نہ وی اوڈ خلکو سرکہ بہ داسے  
وعدے کوی چہ تہولے بہ دروغڑنے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی یہ خوب کہنے دُپریٰ وھل  
داسے کار دے چہ پہ بے عقلی سرہ وکرے شی اوآخر بہ تے یشکارہ شی چہ دا  
باطل دے۔ او دُپریٰ وھل پہ خوب کہے ہغہ سرے دے چہ خواہہ او  
بنہ دروغ وائی۔ او پہ باطن کہنے غیبت کوونکے اوخر بہ خبر وکولو والادے۔

## دارو

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ کہ شوک اوکوری چہ دَہغے  
بیماری دَپارہ تے دارو خورلی دی اوڈ ہغے موافق وی تعبیرے  
دنیکی تلاش یہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دارو تے خورلی دی اوڈ ہغے موافق نہ دو  
تعبیرے دَ دین نیکی بہ تے زائل کیڑی۔ او کہ اوکوری چہ دارو تے دَ جو پیدا  
دَ پارہ خورلی دی تعبیرے چہ شومرہ موافق وی دَ دنیا دَ جو پست طلب بہ  
کوی۔ کہ خوب کہنے اوکوری چہ دَ خلکو دَ پارہ دارو جوہوی تعبیرے، دَ اللہ  
تعالیٰ جل جلالہ پہ مخلوق بہ احسان کوی او کہ اوکوری چہ دارو دَ شری  
دی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموھی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارو تے دَیر خورلی دی اوڈ  
پیمیش بیماری تے راغلے دہ۔ تعبیرے دَ کہ تہ بہ خہ نقصان ورسیری۔ او کہ  
دَ دے خلاف اوکوری تعبیرے نفع بہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ  
داروئی خورلی دی او عقل او فکر تے لہ منجہ لاہد تعبیرے غم او فکر نہ بہ  
خلاصے اوموھی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، ہر دارو چہ زیر  
وی تعبیرے بیماری او تکلیف دے او ہغہ دارو چہ دَ خورل ونہ تے کر کہ وی  
تعبیرے بیماری دہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارچینی  
تے خورلے دہ تعبیرے غم او فکر بہ تے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دارچینی تے دَ خہ مرض  
دَ وجہ نہ خورلے دہ او دہ تہ تے خہ فائدہ رسولے دہ تعبیرے پہ خیر او پہ نفع دے۔



## دجال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دجال پہ یوم معلوم  
 حائے کئے لیدل تعبیر تے پہ ہغہ حائے کئے بہ فساد را پورہ  
 شی اوہلتہ بہ دروغترنے بنٹے جمع شی اوہلتہ بہ خیر او برکت نہ وی۔

## دروازہ

دروازہ پہ خوب کئے لیدل بنٹہ دہ، کہ اوکوری چہ د معلوم  
 حائے دروازے ددہ پہ وہاندے پرافستے شوی دی اوچہ کئے  
 دروازے پراستے شوی دی دہرلارے طرفتہ کھلاؤ شوے دی تعبیر تے  
 چہ کوم مال لری خرچ بہ تے کری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ برابر دروازہ کھلاؤ  
 شوے دہ، دکور تعبیر تے کوم مال تے چہ دیادشاہ نہ لاس تہ را ورے  
 پہ عیال بہ تے خرچ کری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کور کئے تے دروازہ ماتہ  
 شوے دہ۔ تعبیر تے غم او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ تے د  
 کور دروازہ ویستے او وہے دہ اوسرے نہ پیڑنی چہ چایوہلہ تعبیر تے دکور  
 د خلکو د پارہ غم او مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ بند کئے شوے  
 تعبیر تے دا دکور د خلکو دیارہ مصیبت دے اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ تے ورہ دہ  
 تعبیر تے ددہ بال میح تہ بہ آفت رسیبزی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ ددہ  
 فراخہ دہ چہ دتولو دروازہ فراخہ دہ۔ تعبیر تے ددہ کور تہ بہ نا فرمانہ قوم  
 قوت، مصیبت او جھکے سرہ راحی کہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازے کئے یی  
 زنجیر چا و خوزولو کہ جواب درتہ ملاؤ شو تعبیر تے ددہ بہ تے قبولہ کئے شی۔  
 دا ہم ممکنہ دہ چہ خزانہ بہ بیاموہی کہ اوکوری چہ ددہ دروازے زنجیر یا  
 کئی کلہ او خوزولہ او دروازہ زہ پراستے شوے۔ تعبیر تے البتہ اللہ تعالیٰ بہ  
 ددہ ددہ قبولہ کری اوپہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ چرے اوکوری چہ ددہ نوے دروازہ کلکہ بندہ  
 کہہ او تالائے لگوے دہ۔ تعبیر تے ددہ بنٹہ بہ صرہ کیبزی یا بہ بنٹے تہ  
 طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ترکانہ تہ دتوے دروازے جوہ ولو حکم  
 کئے دے چہ ددہ دکور دروازے زنجیر شتہ دے، تعبیر تے کونہ بنٹہ بہ کوی۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ دروازہ لیوہ را توپ  
 کئے دے او اوازونہ تے کری دی، تعبیر تے چہ حوان ددہ دعیال قصد کوی  
 کہ اوکوری چہ داسمان دروازے پراستے شوی دی۔ تعبیر تے دہغہ ملک



پہ خلکو بہ ذخیر و نو دروازے کھلاؤ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، د دروازے لیدل پہ خوب  
کہنے پہ دریو وجودہ - (۱) د گور خاوند (۲) بیٹھہ (۳) خدا منکار۔

**دروازہ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ د بشار دروازہ پہ خوب  
کہنے او گوری تعبیرئے د بادشاہ پاسبان او دربان لیدل لوے او  
بزرگ سپرے لیدل دی۔

**دربانچی توپ کول** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ او گوری  
چہ دربانچی توپ کوی تعبیرئے چہ خہ حاجت

لری نو پیر زمر بہ پورہ کہے شی او د لوے سپری نہ بہ عزت او مرتبہ بیا موہی۔  
کہ او گوری چہ دربانچی توپ کوی او دروازہ نہ وہ تعبیرئے چہ د چاپہ سبب  
وریانڈے خہ تکلیف و وہغہ مراد بہ نے پورہ کہے شی مکرہغہ بہ بیانہ موہی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ او گوری چہ د بادشاہ دربانچی توپ کوی  
تعبیرئے د بادشاہ مقرب بہ چورشی

**درہم** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ دخلکو طبیعتونہ  
مختلف دی داسے روایت شوے دے چہ خوک درہم پہ خوب  
کہنے او دینی، تعبیرئے د روپو پہ حاصلو لودی، اوٹنے معبرین وائی کہ  
خوک درہم پہ خوب کہنے او دینی، تعبیرئے نہ خبرہ بہ واری او یا بہ د  
اللہ تعالیٰ ثنا او صفت وائی - کہ او گوری چہ سپین درہم و تعبیرئے پیر  
نہ دے - او کہ درہم توری او د درہم پہ شکل وی تعبیرئے پہ جنگ او جگہ  
دے - اوٹنے معبران وائی کہ او گوری چہ وارہ درہم نے پیدا کری دی تعبیرئے  
پہ وارہ خوی لری - اوٹنے معبرین وائی چہ کہ او گوری چہ درہم ضائع شوے  
دے او یا ورنہ چا غلا کہے دے تعبیرئے د وارہ خوی نہ بہ د دہ پہ زہہ کہنے  
خفکان راحی - کہ او گوری چہ وارہ درہم نے رک کرے او بیائے موندلے دے  
ہغہ د زہہ خفکان بہ ترے لرے شی او کہ بیائے پیدا نہ کرل تعبیرئے خوی  
بہ نے ہلاک کرے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے درہم پہ لاس کہنے پہ خوب کہنے  
کینسودل نہ خبرہ دہ او مات درہم بے فائدے خبرہ دہ او پیر درہم نہ مال دے -  
کہ او گوری چہ پیر درہم نہ نے د عیال پہ لاسو نو کہنے تقسیم کری دی تعبیر



تے ددوی پہ منع کئے بہ جھکڑہ منع نہ راخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے  
 بسہ بے اندازے درہم لری دھغے پہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ بسہ دیر درہم تے راجمع کری دی۔ تعبیر تے خلک بہ دحق اوباطل نہ  
 منع کوی۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے (جَمَعَ مَالًا وَ عَدَّ دَعًا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)  
 (ہمز ۳) مال تے جمع کرواوشمار تے کروکمان کوی چہ ددہ مال بہ دہمیشہ کری۔  
 کہ شوک پہ خپل تلی کئے یوسپین درہم اوگوری تعبیر تے ددہ خوی بہ  
 کیری۔ کہ اوگوری چہ ہغہ درہم ورنہ ضائع شوی دی تعبیر تے خوی بہ  
 تے مرکیری اوکہ پہ خوب کئے ددرہم اودینار بتوہ اوگوری تعبیر تے حلال  
 مال بہ راجمع کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ سپین درہم پہ خوب کئے اوگوری نور  
 درہم بہ بیاموی۔ دیر خلک پہ خوب کئے درہم اوگوری اوپہ بیداری کئے تے  
 بیاموی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی دی صفاد درہم پہ خوب کئے لیدل تعبیر  
 تے ددین صفائی دہ اومات درہم جنگ او جکرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ  
 ورنہ درہم ورکری دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ نجات اوموی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، درہم لیدل پہ خوب کئے  
 پہ یو ولسو وجوی (۱) صحیح خبرے (۲) د حاجت پورہ کیدل (۳) ولایت (۴) جمع  
 شوے مال (۵) ملکرے (۶) زوی (۷) فساد (۸) فراخہ روزی (۹) (من کئے کیدل  
 (۱۰) وینزہ (۱۱) دپیسو پیداکول خاصکر چہ خوب لیدونکے پرہیزگاروی۔  
 اوکہ پرہیزکار نہ وی تعبیر تے نو دحامنوزحمت، غم، فکر دے او  
 د ماتودرہم لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو وجوی (۱) بدہ خبرہ (۲) جنگ او  
 جکرہ (۳) جیلخانہ (۴) وینا (خبرے)

**دُشمن** کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ دشمن کامیاب شوے  
 دے۔ تعبیر تے مراد بہ تے پورک کیری۔ اوکہ اوگوری چہ  
 دشمن پہ دہ کامیاب شوے دے تعبیر تے داول خلاف دے۔ اوکہ  
 اوگوری چہ دشمن خورے دے، تعبیر تے پہ بلا اومصیبت کئے بہ کیرشی  
 توبہ دے اویاسی چہ بلا ورنہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، ددشمن لیدل پہ خوب



کہنے پہ درّیو وجووی (۱) پہ کارونو کینے قوت والے۔ غم او فکر (۳) د مال تاوان  
**دعا کول** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د دعا کول پہ خوب  
 کہنے تعبیرئے د حاجت پورا کیدل دی کہ اوکوری چہ د خان  
 د پاره ئے دعا کرے دہ او بستہ ئے غوشتے دہ تعبیرئے خاتمہ او کار بہ ئے  
 پہ خیر او مراد بہ ئے پورہ شی۔

کہ اوکوری چہ د چا بزرگ سری د پاره دعا کرے دہ تعبیرئے د ظلم افساد  
 طرفتہ بہ نہ کر خیری او د نیکی کار بہ پہ خائے راوری۔ کہ اوکوری چہ  
 د خلکو د پاره ئے دعا کرے دہ تعبیرئے د خلکو بہ خیر خواہ وی او حاجت  
 بہ ئے پورہ شی۔ کہ اوکوری چہ خاص، دعا ئے غوشتے دہ تعبیرئے خوی بہ  
 ئے پیدا کیزی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اڈ نادای رَبِّہٖ زِدَّاهُ خَفِیًا) ترجمہ:  
 کلا چہ ئے خیل رب تہ پہ پتہ او ازو کرو۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کہنے ئے دعا او غوشتل  
 کہ مصلح او پرہیزگار و، تعبیرئے اللہ تعالیٰ بہ ئے او بخوبی او مراد بہ ئے  
 پورہ شی او کہ د خوب لید و نکے بدکارہ فاسق وی تعبیرئے توبہ بہ کوی  
 او کہ کافرو وی نو اسلام بہ راوری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د لالی کول پہ خوب  
**دلالی کول** کہنے پہ خلور و وجووی (۱) د خلکو پہ منخ کہنے روغہ کول

(۲) سمہ لارہ (۳) نیک کردار (۴) د نیکی کار پہ خائے راورل۔  
 دلال ہغہ سرے دے چہ د خلکو رہبری نیغہ لارے تہ کوی۔ کہ شوک  
 اوکوری چہ خوب کہنے دلالی کوی تعبیرئے د خیر لارہ بہ بیا موہی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی دلالی کول پہ خوب کہنے

پہ خلور و وجووی کوم چہ برہ ئے ذکر و شو۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے  
**دکان** اوکوری چہ دکان ئے جوہ کرے دے تعبیرئے بنٹھ بہ

کوی۔ او کہ اوکوری چہ دکان ئے خراب کرے دے تعبیرئے بنٹھ تہ بہ  
 طلاق و رکوی۔ کہ اوکوری چہ دکان ئے پرپوتے دے تعبیرئے بنٹھ بہ مہرہ  
 کیزی۔ کہ شوک اوکوری چہ دکان دار د اجازے نہ بغیر پہ دکان تاست  
 دے تعبیرئے د چا پہ عیال بہ تصرف کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، دکان پہ خوب کبے  
لیدل پہ شپڑو و جووی را، بٹخہ (۲) عیش (۳) عزت او مرتبہ (۴) نیکی  
(۵) اوچتوالے (۶) کہ نوے دکان وی نو مرتبہ بہ بیاموی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ  
دوات **دوات** دوات او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے دخیلوانوچا

سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ دوات تے لیکل کوی دی تعبیرے  
دہ نہ بہ بدی اخیری حدتہ ورسیدی۔ اوکہ اوگوری چہ دوات مات شو  
دے او یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیرے، کونہا بٹخہ بہ نفرت سر کوی۔  
کہ اوگوری چہ پہ قلم سرہ دوات کبے سیاہی اچوی تعبیرے ددہ بہ ٹوی  
پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دسرور دوات ورسرہ د  
تعبیرے شکر مند یہ شی۔ کہ اوگوری چہ دسپینوزرودوات ورسرہ د تعبیر  
تے، بٹخہ بہ کوی یا وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ دوات دپیتلو دتعبیر  
تے، نفع بہ بیاموی۔ اوکہ داسپنے دوات ورسرہ دو، تعبیرے پہ کارونو  
کبے بہ قوت او موی۔ اوکہ دوات دمسو و تعبیرے دیرکم شے بہ ورتہ ورسیدی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، لوے دیگ پہ خوب کبے بٹخہ  
دہ اوٹھے معیرانو وٹیلی دی چہ دیگ دکور مالک دے کہ اوگوری  
چہ دیگ تے اخستہ دے او، یا ورتہ چا ورکھے دے او پہ اورے ایسے دے او خوراک  
تے پخولو، تعبیرے دتخہ کار پہ وجہ بہ دبادشاہ نہ ورتہ نفع ورسیدی۔ کہ  
اوگوری چہ دمسو او، یاد کانری دیگ دے۔ تعبیرے ددیگ دقیمت پہ انداز  
بہ فائدہ ورتہ ورسیدی اوکہ دیگ دتانبے وی، تعبیرے دا سے کار بہ کوی چہ  
دکور خاوند نہ بہ تھہ ورتہ ورسیدی۔ اوکہ اوگوری چہ دیگ تے پہ اور ایسے دے  
اوٹھے طعام پکے نہ وو۔ تعبیرے چاتہ بہ ددا سے کار نبود نہ کوی چہ دکاتہ  
ورنہ نفرت وی۔ دیگ پہ خوب کبے لیدل دکور مالک او مالکہ دہ۔ کہ اوگوری  
چہ پہ دیگ کبے غوبنہ دہ او خورے تے دہ تعبیرے، دویژو خوراک بہ ورتہ  
ملا ویدی۔ کہ اوگوری چہ دیگ تے مات شوے دے تعبیرے  
دکور مالک او مالکہ بہ دواہہ مرہ کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ددیگ لیدل پہ خوب کبے پہ پنخو



وجووی (۱) دَکُور مالک (۲) دَکُور مالک (۳) رئیس (۴) خادم (۵) دَکار و نوضا من

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیگی دی، دیوالے پہ خوب کئے لیدل  
**دیوالے** دَ خوب لید و نکی حال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال مضبوط

اوئسہ دے۔ تعبیرے پہ دُنیا کئے دَ حال دَ نیکی دے۔ کہ اوگوری چہ دیوالے  
 زور دے او خراب کرے دے دے۔ تعبیرے مال بہ بیامومی۔ کہ اوگوری چہ  
 دیوال نوے و و او خراب کرے دے دے، تعبیرے غم او فکر دے دَ دیوال دَ  
 خرابی پہ اندازہ۔ کہ اوگوری چہ دیوال سست او تنگ و و تعبیرے پہ  
 دُنیا کئے بہ دے حال کمزورے شی۔ کہ اوگوری چہ پہ دیوال دے پندہ وہ تعبیر  
 دے حال بہ دے برابر او سم وی۔ کہ اوگوری چہ دیوال زور دے دے تعبیرے  
 حال تو دَ خورید و او دَ عیش دَ زوال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال پریوتے دے  
 تعبیرے دَ معیشت او کسب دَ اسبابوئہ بہ پریوزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیگی دی کہ اوگوری چہ دَ بناریے یا دَ جامع مسجد  
 پریوتے دے تعبیرے دَ ہفہ بنار والی (گورنر) بہ ہلاک شی۔ کہ اوگوری چہ پہ  
 خپل لاس دے دیوال دَ ختنو نہ جوہ کرے دے دَ امام جعفر صادقؑ پہ قول  
 تعبیرے پہ پاک دین دے او کہ بچونے او خستو وی تعبیرے دَ حال پہ  
 تباہی دے۔ او کہ دیوال دَ چونے او کانرو وی۔ یہ دُنیا عاشق بہ ئی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیگی دی  
**دَ دستونو دارو (دیواس)** پہ خوب کئے ریواس دارو دَ خور لو پہ

اندازہ غم دے کہ اوگوری چہ ریواس دارو دے غور و لی دی تعبیرے دَ غم نہ  
 یہ خلاصہ بیامومی۔ کہ اوگوری چہ ریواس لہر خواہ دے دی تعبیرے لہر معمولی  
 ضرر بہ ورتہ رسیزی۔ اللہ تعالیٰ بنہ پوہیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیگی دی، شیر  
**دَ دستونو روستونکی دارو (شیرخوشت)**

خوشت دارو پہ خوب کئے حلالہ روزی دہ  
 کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ شیرخوشت دے جمع کری دی او یا دے جمع کوی  
 تعبیرے دَ سفر نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت دے  
 خور لی دی تعبیرے پہ خپل عیال بہ مال را جمع کوی او عوض بہ دے  
 بیامومی۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت لری تعبیرے دَ تجارت نہ بہ مال پہ لاس راوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د شیر خورشید لیدل پہ خوب  
کینے پہ در آئیو جو وی (۱) حلال مال (۲) د ژوند فراخی (۳) د زہد مراد موندل  
**د ریوند دارو** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ  
خوب کینے چہ دہ سرہ دیر زیات ریوند دارو دی تعبیر تے پہ غم او فکر  
کینے بہ گرفتار کھے شی۔ کہ اوگوری چہ د علاج د پارہ تے د ریوند دارو  
خوہی دی او پہ ہفتے صحت موندلے دے، تعبیر تے پہ صحت مندی خیر  
او صلاح او مال دے۔ او کہ ددے خلاف اوگوری بیائے تعبیر د بیماری او  
غم دے۔ اللہ تعالیٰ نہ پوہیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د زفت دارو  
پہ خوب کینے لیدل غم او فکر دے۔ کہ اوگوری  
چہ د زفت دارو ورسرہ دی او، یا ورتہ چا ورکری دی۔ تعبیر تے پہ غم او  
فکر کینے بہ گرفتار کھے شی۔ کہ اوگوری چہ د زفت دارو تے خوہی دی تعبیر  
تے غم او فکر بہ ورتہ د عیال پہ وجہ وی۔ کہ اوگوری چہ زفت تے خرش  
کری دی او یا تے چاتہ ورکری دی او یا تے د کورہ بھر غم زولی دی تعبیر تے  
د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا موی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ کہ اوگوری چہ زفت دارو تے پہ زخم کینے  
ایبھی دی او ہنہ جوہ شوے دے تعبیر تے د چانہ بہ خیر او برکت و وینی  
کہ اوگوری چہ پہ زفت دارو تے جامہ کندا شوے دہ، تعبیر تے د اسے یوکار  
بہ کوی چہ د ہفتے نہ بہ بد نامہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، سرنج دارو پہ خوب  
**دارو (سرنج)** کینے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ دہ سرہ سرنج دارو  
شتہ دے او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تے، فکر مند او غمزن بہ شی  
کہ اوگوری چہ د سرنج دارو تے خوہی تعبیر تے، بیمار بہ شی۔ کہ اوگوری  
چہ سرنج دارو تے خرش کری او یا تے چاتہ ورکری دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاصے  
**دارو (سقمونیا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، سقمونیا لیدل پہ

خوب کینے تعبیر تے غم، فکر، او د مال نقصان دے کہ  
اوگوری چہ د مرض پہ وجہ تے خوہی دی او دے پرے جوہ شوے دے تعبیر  
تے پہ خیر او نفع دے۔ کہ اوگوری چہ د سقمونیا د خوہی پہ وجہ تکلیف موندلے



دے تعبیرے، د مال نقصان بہ ئے وی۔

**دارو (شیطرح)** | شیطرح یو دارو دی، د دے خوہل پہ خوب  
پہ خوب کہے تہ نقصان اوضر نہ لری۔

**دارو (قسط)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوکوری  
چہ د قسط دارو ئے حان لاندے سوزولی دی او ئے  
لوہے کولو تعبیرے، د هغه ولایت (صوبہ) خلک بہ د دہ صفت کوی او  
هغه ملک کہے بہ ئے نوم پہ نیکی سرہ مشہور شی۔ او کہ ید لوہے ئے  
کولو تو تعبیرے، د دے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د قسط دارو ئے خوہلی  
دی، تعبیرے غمژن بہ شی۔

**دھوبی توب کول** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری  
چہ دھوبی توب ئے کولو احوال دا چہ دے  
دھوبی نہ وو، تعبیرے، توبہ بہ او باسی او د نیکی توفیق بہ بیاموی حکہ  
چہ د جاعے خیری پہ غم او اندیشہ، تعبیر لری او دھوبی د خیری پا کو وکے  
دے پہ دے وجہ د الله تعالیٰ طرف تہ رجوع کول دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ جامہ وینخلو کہے او شلید لہ  
تعبیرے، توبہ بہ ماتوی۔ او کہ اوکوری چہ شلید لہ جامہ ئے او کنڈ لہ تعبیرے  
بیابہ توبہ کوی او کہ اوکوری چہ د وینخلو سرہ کپڑہ سپینہ شوہ تعبیرے، د  
توبے پہ وجہ بہ خلاصہ او موی۔ کہ اوکوری چہ جامہ ئے وینخلہ خوشپینہ نہ  
شوہ۔ تعبیرے، پہ گناہ کہے بہ اوسیرزی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی۔ دھوبی د اسے یوسرے دے چہ د دہ دلاس  
نہ خیرات او احسان دواہہ د گناہونو د کفارے د پارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلى دی، دھوبی پہ خوب کہے هغه سہے  
دے چہ د خلکو د زیرونونہ غم او فکر لرے کوی پہ دے سبب معبران وائی چہ  
شوہ اوکوری چہ جامہ وینخی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او موی او د  
گناہونونہ بہ توبہ او یاسی او خاص کر چہ کپڑہ سپینہ شوہ دہ۔

**د دنیا کار کول** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی۔ کہ شوہ خوب  
کہے اوکوری چہ د دنیا کارے کولو۔ تعبیرے د دہ دین



پہ فساد او نقصان دے۔ اوکہ اوکوری چہ دَ دین کارئے کولو، تعبیر دَ دین  
پہ اصلاح دے او دَ هغه پہ احوالوبہ جہان نیک وی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ  
دَ دنیا کارونہ بناسنتہ دی، تعبیر ئے، مرک بہ ئے نزدے شوے وو۔ اوکہ  
دَدے خلاف ئے اوکوری نو تعبیر ئے، عمر بہ ئے او بد وی۔ کہ اوکوری پہ خوب  
کینے چہ پہ لاس کینے مشغول وو چہ دَ یا بل چاتہ پکینے خہ، فائدہ نشستہ دے  
تعبیر ئے، پہ داسے کار کینے بہ مشغول شی چہ خہ فائدہ پکینے نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ دَ چاسرہ دَخہ  
کار دَ پائرے تلے دے او پہ لارہ کینے کیناستلو تعبیر ئے دَ دین مخالف دے، دَاللہ  
تعالیٰ کلام دے (فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِہُمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰہِ) التوبہ:  
خوشحالہ شول هغه مخالفان چہ پہ خیلو خایونو کیناستل دَ رسول اللہؐ نہ۔

پہ بوئو کینے یو قسم دے او پانہ دے ئے ازغی لرونکی  
**دارو۔ (گاؤ زبان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی پہ خوب کینے گاؤ  
زبان خوہل جنک او جگرہ دہ او دَدے پہ خوہل و اولید لو کینے خہ خیر نشستہ دے

**دوری** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ دَدہ کوم شے پہ  
ملکیت کینے دے او دوری و رباندے پریوتے دی، تعبیر ئے دَ هغه  
پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دَ زمکے او آسمان ترمنخ کرد  
راجمع شوے دے تعبیر ئے، دلته بہ خہ کار پت کیبری چہ دَ بیغ نہ بہ خرنگہ  
بھرتہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ پہ کرد ئے مخ ککر شوے دے  
تعبیر ئے دَ تہ بہ غم او تکلیف و رسیبری۔ کہ اوکوری چہ کرد او خاورہ یو خای  
پہ هغه زمکہ چہ دَدہ ملکیت کینے دہ پریوتے دی تعبیر ئے پہ هغه اندازہ مال  
بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی دَ دوری لیدل پہ خوب کینے پہ  
دَرِّیو و جووی۔ (۱) مال (۲) بلا او فتنہ (۳) دَاللہ تعالیٰ عذاب۔

**دارو (کرفس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوکوری  
چہ کرفس داروئے پہ خپل موسم خوہلی دی تعبیر  
ئے غمژن بہ شی اوئنے معبران و ئیلی دی چہ خہ بد شے بہ او خوری۔ کہ شوک  
اوکوری چہ دَ سرہ کرفس دارو دی او خوہلی ئے نہ دی تعبیر ئے دَ هغه نہ کم



غمژن شی کوم چہ مونہ برہ و وٹیلو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، د کرفس داروپه خوب کینه په دریو وجودی (۱)، غم او فکر (۲)، جگره په وینا کینه (۳)، خه بد شے خورل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى د کاسنی دارو خورل په خوب کینه تعبیر ته غم او فکر دے۔ که شوک

او کوری چه چا کاسنی ورکړیدى او خورلى ته دى تعبیر ته غمژن به شى۔  
حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى د کاسنی دارو خورل په خوب کینه نقصان او جگره ده۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، دهنیا خورل په خوب کینه په غم او فکر تعبیر لری۔ که او کوری چه ده سره دهنیا (دهنیا) ده او خورلى ته ده۔ تعبیر ته د خوراک په ابتدا نه غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، د دریاب زک په خوب کینه لیدل تعبیر ته د نفع او یاد کوم لوی سړى نه نفع ده چه حاصله به شى ورته۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که شوک او کوری چه دام (لومه) دام ته اچولے دے او شوک سره ته پکینه نیولے دے تعبیر ته، د کوم لومے سړى نه به مدد او غواړی د دام په اندازه۔ که او کوری چه دام ته د رسى دے تعبیر ته، د مؤمن سړى نه به مدد او غواړی۔ او که او کوری چه د خنزیر د وینستو دام دے تعبیر ته، د کوم کافر سړى نه به مدد او غواړی۔ که او کوری چه دام ته اچولے دے او د چا خست کینه پریوتے دے۔ تعبیر ته د کوم کمزورى سړى نه به مدد او غواړی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى که او کوری چه دام د ده په لاس کینه پروت د تعبیر ته، د مسافر سړى نه مدد او غواړی که او کوری چه دام ته اچولے مگر د بنمن ته پکینه نه دى اچولے تعبیر ته، هی شوک به د ده مدد ونکړی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، که او کوری چه دارو۔ (گندار) د کندر دارو ته خورلى دى او یا ته چوپلى دى تعبیر ته د چا سره به جگره کوی او یا به ورته شکایت وی۔



حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دکندر دارودی تعبیرے  
غمزن بہ شی حکہ چہ ترخہ دی او تعبیرے غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ کنکر  
بوئے ہے پہ خپل موسم کبے خوہ لے دی تعبیرے غم او

فکر بہ ورتہ ورسیری او دکنکر بوئے خوہ ل فائدہ نہ دے۔

کہ اوکوری چہ دکنکر بوئے ورسرہ دے مکر خوہ لے ہے نہ دے تعبیرے لہر  
شان غم او فکر بہ ورتہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی  
دستنبویہ (گل) (دلفاح الشامہ) دی، کہ اوکوری چہ داگل ہے

خوہ لے دے تعبیرے بیمار بہ شی او کہ چاہے ہے ورکڑے وی نوہغہ کس بہ  
بیمار شی کہ اوکوری چہ بوی کرے ہے دے تعبیرے بنے خبرے بہ واری۔ او  
کہ اوکوری چہ دلفاح گل بنے پیر ورسرہ دی تعبیرے مال بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی، دلفاح گل خوہ ل پہ خوب کبے  
پہ شپڑ ووجووی (۱) بنے خبرہ (۲) مال (۳) نحوئی (۴) ملکرے (۵) دوست  
(۶) غلاف (پوش)

لوئے دیکھے پہ خوب کبے دکور عیسائی خد متکار  
دیکھے لوئے۔ (لوید) دے۔ کہ اوکوری چہ ددہ پہ لاس کبے لوئے او  
نوے دیکھے دے تعبیرے خد متکار بہ ہے امانت کر وی۔

او کہ دیکھے زور، خیرن، ورکوئے وی، تعبیرے ددے پہ خلاف وی۔ کہ  
اوکوری چہ دیکھے پریوئے دے اومات شوے دے تعبیرے خد متکار بہ ہے مری۔  
حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دیکھے سورے شوے دے تعبیر  
ہے خد متکار بہ ہے بیمار شی کہ اوکوری چہ دیکھے د صفا اوہونہ دک دے تعبیر  
ہے، خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دیکھے دطعام نہ  
دک دے تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری۔ کہ اوکوری  
چہ دیکھے ہے خوہ لے دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی  
دسترگودارو۔ (مارقشیشا) دی، د مارقشیشا لیدل پہ خوب

کبے تعبیرے غم، تکلیف، نقصان او بیماری باندے دے او دے خوب کبے لیدل خیر نہ دے۔



**دستار کو دارو - (ما میرا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دستار کو دارو کہ خوب کئے تعبیر دے۔  
داسے بیماری دہ چہ ہفتہ نہ بہ دھتے نہ خیرا و ثواب حاصل پیری۔

**د دارو کانو لو بنے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ د دارو کانو لو بنے پہ خوب کئے اوکوری تعبیر دے پاک دینہ او عالمہ بنٹھ دہ کہ اوکوری چہ د دارو کانو لو بنے ورسرہ دے تعبیر دے عالمہ بنٹھ بہ کوی او دھتے نہ خیرا و نفع او مومی۔ کہ اوکوری چہ د دارو کانو لو بنے مات شوے دے او یا ضائع شوے دے تعبیر دے بنٹھ بہ ٹے مرہ کی پیری او کہ بنٹھ نہ لوی د خیلوانو نہ بہ ٹے شوک مر کی پیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ خٹے و رباندے لیکلی دی۔ کہ ہفتہ لیکلے شوی د قرآن حکیم یا د اللہ تعالیٰ نومونہ دو تعبیر دے پہ خیرا و نفع دے۔ او کہ د دے خلاف وی تعبیر دے پہ شر او فساد سرہ دے

**دارو (مردار سنگ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، مردار اوکوری چہ د مردار سنگ دارو ٹے خوہلی دی تعبیر دے بیمار بہ شی چہ د ہلاکت ویرہ بہ ترے وی۔ کہ اوکوری چہ د مردار سنگ دارو ٹے چاتہ بخنبلی او یا ٹے خرش کپی تعبیر دے د غم او بیماری نہ بہ امن کئے شی۔ او زیر مردار سنگ تعبیر دے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، مردار سنگ دارو پہ دریو وجووی (۱) غم (۲) بیماری (۳) عذاب او تکلیف۔

**دارو (مصطکی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ مصطکی دارو ٹے چوپلی دی تعبیر دے دہ بہ خٹے خبرے مخے نہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ مصطکی دے د او بوسرہ چوپلی دی، تعبیر دے دھتے د خوراک پہ اندازہ بہ د چا شکایت کوی کہ اوکوری چہ مصطکی ٹے پہ اور لوگے کپے دے تعبیر دے د بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، نوشادر دارو پہ خوب کئے لیدل غم او فکر دے کہ شوک اوکوری



چہ نوشادر و سرہ دی تعبیرے غمژن بہ شی۔ کہ شوک او کوری چہ نوشادر  
داروئے خورلی دی تعبیرے سخت غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
**د دارو یو قسم بوٹے (درمنہ)** | یہ خوب کئے درمنہ لیل تعبیر

تے غم او فکر دے او ددے خوہل د مال او عیال د نقصان تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب  
**دروغ وئیل۔ (دروغ گفتن)** | کئے دروغ وئیل د دین پہ فساد او

پہ تباہی تعبیر لری کہ او وینی چہ پہ دروغ تے گواہی و رکھے تعبیرے ددہ  
دین بہ تباہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ او وینی چہ بادشاہ دروغ وائی تعبیرے  
خلک پہ ددہ بدی او خرابی کوی او ددہ بہ عزت او حفاظت ختم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کئے دریاب  
**دریاب (دریا)** | لیل بادشاہ دے یا شوک لوئے عالم کہ او وینی

چہ د دریاب او بہ صفا او پاکیزہ او خوب دے دی تعبیرے، بادشاہ بہ پرہیزگار

عادل او انصاف والا وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ خیر نے او بے خونہ

دی تعبیرے، بادشاہ بہ فسادی او ظالم وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ

تے شعبلی دی تعبیرے، بادشاہ نہ نفع ورتہ ورسیدنی کہ او وینی چہ پہ

دریاب کئے کوز شود اسے چہ تول وجود تے کندا شو۔ تعبیرے ددہ بہ بادشاہ

نہ غم او فکر ورسیدنی۔ کہ او وینی چہ خیل خان تے دختہ نہ وینخلے دے تعبیر

تے غم او فکر بہ ورنہ لرمے کرے شی۔ او کہ او وینی چہ د دریاب پہ او بوکئے لامبو

وہی تعبیرے بادشاہ بہ تے قید کری۔ کہ او وینی چہ پہ لامبو د دریاب نہ

بھر راوتلے دے تعبیرے د جیل نہ بہ خلاصے مومی (رہا بہ شی)۔ کہ او وینی

چہ پہ دریاب کئے دوب شوے دے او مر شوے دے تعبیرے د دین پہ کار کئے بہ

دوب شی۔ کہ او وینی چہ د لرمے نہ تے دریاب لیلے او نردے ورتہ نہ دے

تله تعبیرے د کھفہ شہ چہ امید لری پورا بہ شی۔ او کہ او وینی چہ پہ دریاب

تیر شوے دے او خپے تے نہ دی ملدے شوے، تعبیرے د دوزخ دارا بہ

امن کئے وی۔ او د دنیا کار و نہ بہ تے اسان شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ دریاب کئے دے تعبیرے د بادشاہ



خدا مت کہنے بہ تا بعد ارادۂ قاضیت خاوند بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ  
منع کہنے تلے دے تعبیرے ددہ کار بہ پہ خطرے سرہ وی اوکہ اووینی چہ ددریاب  
نہ بہر راوتلے دے تعبیرے بیغہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب نہ لے یغہ  
اوبہ شنبلی او خوب لید ونکے عالم وو تعبیرے پورہ نصیب بہ مومی۔ اوکہ  
خوب لید ونکے عالم تہ وو تعبیرے ددے خلاف دے۔ دَاللّٰہُ تَعَالٰی قَوْلِ  
دے (قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّلْکَلِمَاتِ رَبِّیْ لَکُنْفِدَا الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمَاتُ  
رَبِّیْ۔ الکھف ۱۰۹۔ ترجمہ :- ورتہ اووایہ کہ چرے دریاب حما دپارہ کلمود پارہ  
سیاہی شی نو حما درب دکلمو دختید و نہ بہ دریاب ختم شی۔

اوکہ خوب لید ونکے د بادشاہی نکلونہ وی تعبیرے د بادشاہ د معتمدینو نہ بہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوپوئے خان و نیٹلے دے۔ تعبیرے د بادشاہ نہ  
بہ پہ امن کہنے وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب کرے اوبہ لے شنبلی تعبیرے خدہ گناہ  
بہ کوی۔ دَاللّٰہُ تَعَالٰی قَوْلِ دے (وَسُقُوا مَاءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءُھُمْ)۔ محمد  
ترجمہ :- اوپہ دوئی بہ جوش شوے اوبہ او شنبلی لے شی ددوی کولے بہ  
غوشے کری۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ لے شنبلی خود دریاب اوبہ کندہ او  
بے خونده وے تعبیرے ددہ بہ د خوفناک دشمن سرہ مقابلہ وی دَاللّٰہُ  
تَعَالٰی حَکَمَ دے (یَتَجَرَّعُوْهُ وَکَلٰ یَکَادُ یُسِیْغُوْهُ) ترجمہ :- ددے اوبہ کوٹ کوٹ  
(ابراہیم ۱۷) شنبلی خوتیرے بہ لے نہ کری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبو کہنے تلے  
دے تعبیرے د عبادت توفیق بہ بیامومی او امانت بہ ورکری کہ اووینی  
چہ ددریاب نہ تیر شوے دے تعبیرے پہ دشمن بہ کامیابی مومی۔ کہ  
اووینی چہ ددریاب اوبہ زیاتے شوے دی تعبیرے د بادشاہ لشکر بہ زیات شی  
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ وچے شوے دی تعبیرے بادشاہ او دھغہ لشکر بہ  
تباہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ نہرو نو تہ راجع شوی دی پہ یو حائی  
کہنے۔ تعبیرے دھغہ ملک بادشاہ بہ د ملک خزانہ یو حائے تہ راجع کوی۔  
کہ اووینی چہ د یو حائے نہ چپے راپورتہ کیبری او د بل حائے نہ تورے ورچے  
راپورتہ کیبری تعبیرے دھغہ حائے خلک بہ نا فرمانہ او گنہگار وی۔  
دَاللّٰہُ تَعَالٰی قَوْلِ دے (مِنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ وَمِنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ) ترجمہ :- پہ ہفے  
باندے د اوبو چپے دی او د پاسہ پرے ورچے دہ۔  
(النور ۴۳)



کہ اووینی چہ ددریاب نہ بشکار نیسی تعبیر ئے حلالہ روزی بہ بیامومی او  
دَدَہ پَہ عیال بہ عیش فراخہ شی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ  
الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ) ترجمہ: ستاسود پآرہ ددریاب بشکار حلال دے  
او ددے خوراکہ ستاسود پآرہ سرمایہ اوسامان دے۔

کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تروشے دی تعبیر ئے دحراموکتہ بہ کوی  
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ کندہ دی او دہغہ نہ ئے بشکار نیولے دے تعبیر ئے  
دَدَہ ہلاکت دے۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (وَسُئِلُهُمُ عَنِ النَّزْبَةِ الَّتِي كَانَتْ  
حَاضِرَةً الْبَحْرِ) ترجمہ: ددوی نہ دہغہ کلی پہ بارہ کینے پیوس وکری چہ دریاب سر  
نزدے حاضر و۔

کہ اووینی چہ ددریاب نہ ئے یاقوت اومرجان راویستلی دی۔ تعبیر ئے دعلم پہ  
زدہ کپہ کینے بہ مشغول شی او اہل علم بہ وی اوصیر بہ ئے زیات شی۔ کہ اووینی  
چہ ددریاب نہ ئے مگرچہ نیولے دے او وڑلے ئے دے تعبیر ئے دبادشاہ دشمن  
بہ دَدَہ پہ لاس ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے دریاب لیدل پہ شپڑ ووجہ  
وی۔ (۱) بادشاہ (۲) والی (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) لوے کار

دَ داروتلے (سفوف) | دتلی خوہل پہ خوب کینے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی  
چہ دداروتلے ئے خورے دے او دہغہ نہ ئے فائدہ موند لے دے۔ تعبیر ئے  
پہ خیر او پہ نیکی دے۔

دَ داروہو قسم (سراب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خوب  
کینے سراب لیدل جگرہ او دینمئی دے۔

کہ پہ خوب کینے اووینی چہ ددہ سرہ سراب دی، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر  
ئے دچاسرہ بہ جگرہ کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ سراب خوہلی دی نوہمدغہ  
تعبیر لری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ سراب زیر شوی دی او خوہلی  
دی، تعبیر ئے بیمار بہ شی۔ اوکہ اووینی چہ چاتہ ئے ورکری دی یا ئے دکور  
بہر غور زولی دی تعبیر ئے دجنگ او دجگرے نہ بہ خلاص شی او ددے  
لیدل پہ خوب کینے فائدہ موند نہ دی۔



## دعاء قنوت (قنوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
 خوک پہ خوب کئے اووینی چہ دعاء  
 قنوت ئے لوستے دہ۔ تعبیر ئے، خلک بہ ددہ تعریف او صفت کوی او حاجت  
 ئے پورہ شی۔ اوکہ پرہیزگارہ سرہ ئے پہ خوب کئے اولولی تعبیر ئے  
 ول حاجتوںہ بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ مفسد سرہ ئے پہ خوب کئے اولولی تعبیر  
 ئے د کوم سردار پہ ذریعہ بہ ددنیہ کارونہ ددہ پورہ شی۔

## دانتوشودارو (کنڈش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ  
 خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ دانتوشو  
 یرزیات دارودی۔ تعبیر ئے، بیماری بہ ئے اوردہ شی او آخر بہ شفا بیا مومی۔  
 حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دانتوشودارو ئے خورلی  
 دی، تعبیر ئے، پہ رخ او پہ بلا کئے بہ گرفتار شی۔ اوکہ پوزہ کئے ئے اچولی وی،  
 او انتوش ئے وکرو۔ تعبیر ئے، مراد او مطلب بہ پہ سختی سرہ پورہ کیری۔

## د- دیوہ

حضرت کرمانیؒ فرمائی۔ دیوہ لیدل پہ خوب کئے د کور  
 خدمت کار دے۔ او ئے معبران وائی چہ د کور مالکہ دہ  
 کہ خوب کئے اوگوری چہ دیوہ ئے پہ کور کئے پاکہ بلیبری تعبیر ئے، د کور  
 مالکہ نیک خویہ او نیک خصلتہ بنجہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دیوہ بلیبری تعبیر  
 ئے د کور مالکہ او یاد وینزے خفکان دے۔ کہ اوگوری چہ دیوہ مرہ شویدہ  
 تعبیر ئے، کور بہ ئے پریوئی یا بہ د کور مالکہ مرہ کیری۔

حضرت جابرؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ چراغدان کئے چراغ بلیبری  
 تعبیر ئے، کہ جھٹھ لری نوخوی بہ ئے نیک کیری اوگنی بنجہ بہ کوی یا بہ  
 وینزہ واخلی اوکہ سفر کئے ئے خوک وی سلامت بہ ورتہ راشی کہ اوگوری  
 چہ بنار کئے دیرے دیوے دی تعبیر ئے د ولایت والی بہ عادل وی او قاضی  
 منصف دے او د بنار خلک بہ خوشحالہ وی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری دیرے دیوے ئے پہ  
 لاس کئے دی تعبیر ئے خوی بہ ئے کیری چہ دولت او عزت بیا مومی۔

اوکہ د خوب لیدونکے فاسق وی تعبیر ئے، خدا ای تہ بہ رجوع وکری او توبہ  
 بہ وکری۔ اوکہ مشرک وی، نوایمان بہ راوری اوکہ مسلمان وی نوذاطاعت  
 توفیق بہ بیا مومی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِيرًا لِّلْمُؤْمِنِينَ)



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ أَفْضَلُ كَيْبَرًا (الفرقان: ۶) اور وہاں نہ دیوہ دہ او دایمان خاوندانو  
تہ زیرے ورکرہ چہ پہ دوی داللہ تعالیٰ لوئے فضل دے۔

کہ اوکوری چہ دیومئے مرہ کرے، تعبیر کھوی بہ ئے ہلاک کیری۔ پہ عزت  
او دولت کئے بہ ئے نقصان راحی۔ کہ اوکوری چہ دوارو لا سونو کئے دیوے بلیری  
تعبیر ئے د دنیا او دین مراد بہ موی۔ کہ اوکوری چہ پہ یولاس کئے ئے دیوہ  
چہ پکئے دوہ سوری او دوہ باقی دی۔ تعبیر ئے پہ دیوہ کیلہ بہ دوہ نیک حامن کیری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دیوہ لیدل پہ خوب کئے پہ خوار سو  
وجووی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) کھوی (۴) ناوے (۵) ولایت (۶) سرانے (۷) سرداری  
(۸) وادہ (۹) علم (۱۰) مالدار (۱۱) بنہ ژوند (۱۲) وینزہ (۱۳) نفع (۱۴) ٹنکھ چہ  
لیدلی وی تعبیر ئے ہم ہغہ شانتہ کیری۔

د دیوے تاخ (چراغ دان) | پہ خوب کئے د دیوے تاخ بنجہ دہ  
معبران دائی چہ د کور خد متکاروی  
او چراغ دان حکومت دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ چراغ دان د او سپنے دے۔  
تعبیر ئے د ہغہ د خد متکار اصل بہ کفروی او کہ د خاورے او وینی نو د  
ہغہ خد متکار بہ مسلمان وی او دیندار او امانت گردے کہ اوکوری چہ چراغ دان  
ئے دلا سہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر ئے چہ د دہ بنجہ یا خد متکار  
بہ مر کیری۔

دیرے لکول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د غلے دیرے لکول  
داسے سرے دے چہ پہ تکلیف او سختی سرہ بہ مال  
حاصلوی او ہغہ مال فضول جمع کوی۔ کہ اوکوری چہ کر لے دے اوریلے  
ئے دے او دیرے ئے جمع کرے دے۔ تعبیر ئے مال بہ پہ سختی سرہ حاصل کوی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د غلے دانے دیرے ئے اختہ دے  
او یا چا ورکرے دے تعبیر ئے بنجہ بہ کوی، اوٹنے معبران وائی د داسے سری سرہ  
بہ پہ صحبت کئے پریوٹی چہ مال بہ سختی او تکلیف سرہ حاصل کوی۔

چہ | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د غور و دے یو امانتگر  
سرے دے کہ اوکوری چہ دہ سرہ د غور و دے دے او یا ورتہ چا  
ورکرے دے تعبیر ئے د امین سری پہ صحبت کئے بہ پریوٹی او د ہغہ نہ بہ



خیر او نفع و رسیدنی د غور و دہنی پہ اندازہ کہ دے زور او خیرن وی تعبیر  
تے د خوب لید و نیکی تہ بہ نقصان او ضرر رسیدنی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دہنی لیدل پہ خوب کہنے پہ نہ ہو وجودی  
(۱) امین سرے (۲) بنحہ (۳) خد متکار (۴) ددین مضبوط لے (۵) دوجود تند رستی  
(۶) د عمر او بردوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنحہ طرفہ میراث۔

**دو لچہ** حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، دول پہ خوب کہنے لیدل داسے  
سرے کچہ نامعلومہ مالونہ بھر او باسی کہ شوک او کوری چہ

دو لچہ د او بو نہ د کہ دہ او، یا پہ دو لچہ او بے او باسی تعبیر تے د ہفے پہ اندازہ  
بہ پہ تکلیف سرہ مال حاصلوی۔ کہ او کوری چہ د صفا او بو نہ دو لچہ د کہ دہ او  
یا ورتہ چا ور کرے دہ تعبیر تے پہ اسانہ بہ مال ورتہ ملاؤشی۔ کہ او کوری چہ  
پہ دو لچہ د دند نہ او بے او باسی تعبیر تے د ہفے پہ اندازہ بہ مال  
پہ چل او حیلہ پہ لاس راوری۔ کہ او کوری چہ پہ د مکہ د دو لچہ نہ او بے  
تو کیوی۔ تعبیر تے مال بہ پہ نیکی سرہ خرچ کوی (سمہ لاڑ کہنے)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے او کوری چہ لوی  
دو لچہ ورسرہ دہ او یا ورتہ چا ور کرے دہ تبیر تے د کوم مالدارہ سری  
سرہ بہ تے دوستی و کپی او د ہفے نہ بہ نفع او مومی۔

**د اکو (راہزن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د اکو پہ خوب  
کہنے لیدل ہفے سرے کچہ د خلکو سرہ جنگ

او جگرہ کوی۔ کہ شوک او کوری چہ د اکو د دہ مال یور لو تعبیر تے داسے  
سری سرہ بہ ملاویزی چہ دے بہ خیلوی او چہ خومرہ مال غل وپے  
دے د ہفے پہ اندازہ بہ فائدہ او مومی۔ کہ او کوری چہ دیر د اکوان  
ورباندے راجمع شوی دی او، دے نشو کو لو چہ شہ مال ورنہ یوسی  
تعبیر تے کہ بیمار وی نوشغابہ بیا مومی۔

کہ شوک او کوری چہ د اکوان ورنہ شہ غلا او کرہ تعبیر تے، ہفے غل بہ  
دہ تہ شہ دروغ وائی۔ کہ او کوری چہ د اکوان د دہ توپی غلا کرے دہ او ورنہ  
تے وریدہ تعبیر تے پہ شہ مصیبت بہ گرفتار شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ پہ خوب کہنے تے غلا  
کرے دہ او د چانہ تے سامان وپے دے تعبیر تے ہفے سرے بہ پہ دہ



غصہ شی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خیلہ ئے غلا و کرہ او دچا سامان ئے یورلو  
تعبیر ئے ہغہ سرے بہ بیمارشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، غلا کول پہ خوب کنبہ پہ درپو  
وجو وی (۱)، جنک (۲)، جکھ او تل دروغ و ٹیل (۳)، دژوند تباہی اوبیماری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی سپر (دھال) پہ لاس کنبہ لرل  
دہال دہال د بادشاہ د خلکو د طرفہ پناہ دہ۔ کہ دھال سرہ سلاح

ہم اوکوری تعبیر ئے داسے سرے دے چہ رونہ او دستان بہ دبی  
د شر نہ حفاظت کنبہ ساقی۔ کہ اوکوری چہ دھال ئے پہ زمکہ غورنولے د  
تعبیر ئے د بہترین کوم سرے سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ وائی، د دھال لیدل پہ خوب کنبہ پہ شیرو  
وجو وی (۱)، ورور (۲)، دوست (۳)، قوت (۴)، حوی (۵)، امن (۶)، د دھال د غتولی  
پہ اندازہ پشت پناہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی،  
دوبیدل (غرق شدن) کہ شوک اوکوری چہ پہ دریاب کنبہ دوب

شوے دے تعبیر ئے د بادشاہ د طرفہ بہ ہلاک کرے شی۔  
کہ اوکوری چہ اویو دوب کرے دے او مرنہ دے تعبیر ئے د دنیا کار نہ  
بہ لاس واخلی او د دین سمون او د آخرت لارہ بہ تلاش کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ غاروے چرتہ کور کنبہ یا  
باغ کنبہ دوب شوے دے، تعبیر ئے پہ سخت کار کنبہ بہ پریوخی اوبیا بہ  
آخر خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کنبہ دوبیدل پہ خلورو  
وجو وی (۱)، دیر مال (۲)، بخت (۳)، دبیدین خلکوسرہ ملکرتیا (۴)، نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دانہا س (چہ مالوچ)  
دانہا س (چہ کومہ لیندہ وہی) پیغور ورکوونکے سرے دے، کہ اوکوری

ورسہ دے اونہ پیژنی چہ داد دہ ملکیت دے۔ تعبیر ئے بدی بہ کوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دینک پہ خوب کنبہ  
لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسہ دے، یا چا

دینک  
لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسہ دے، یا چا



ورقہ ورکھے دے تعبیر تے، بنجھ بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دینگ تے دلاسه  
الوتے یا ضائع شوے تعبیر تے، بنجھ تہ بہ طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ د  
دینگ غونبہ خوری تعبیر تے، دھنھے پہ اندازہ بہ مال مصرف کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دینگ پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے غم او فکر دے۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ مقعد  
دہ کو متیاز و حائے | دہ کو متیاز و حائے (پہ خوب کئے د خوب لید و نک)

شغل او کسب دے۔ کہ شوک اوکوری چہ خیل دہ کو متیاز و حائے تے بہر راوتے  
(پنہا تے راوتے) تعبیر تے، کسب او کار بہ تے تباہ شی۔ کہ اوکوری چہ دہ کو  
متیاز و سورے تے بنداشوے دے، تعبیر تے، ددہ کار او کسب بہ ورباندا بند کرے شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دہ کو متیاز و حائے پہ خوب کئے  
لیدل پہ دریو و جووی (۱)، کسب او کار (۲)، د مال نفع رس زندگی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ دنہ و رچی  
دنہ و رچی | تیر شوے دے او ددہ وینا د علم او حکمت برابرہ دہ او پہ

خیلہ صالح او تقوی دارہ وی تعبیر تے پہ نیکی او خوشحالی پہ زیری دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے دُنیا د اصلاح دنہ و رچی  
دہ تعبیر تے، خیر او نیکی بہ بیامومی۔ او کہ ددے دُنیا د خیر دنہ و رچی وہ تعبیر  
تے ددے دُنیا مراد بہ بیامومی، او کہ د شر او د فساد دنہ و رچی وہ تعبیر تے د  
اول خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کئے صفا و دہی  
دیرے دودئی | لیدل بشہ ژوند دے۔ او کہ صفا و دہی تے وی تعبیر

تے ژوند بہ تے خراب وی۔ کہ اوکوری چہ دودئی اخستہ دہ او کورتہ تے  
وریدہ تعبیر تے خیر او نفع دہ۔ ہمدارنکہ د حلالے فراخہ روزی دلیل  
دے۔ کہ اوکوری چہ دودئی چاتہ ورکری دی تعبیر تے، ہغہ سری تہ بہ راحت  
او آرام و رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دودہ درے دودئی تے  
پیدا کرے او نہ شوے خور لے تعبیر تے دمرک نیتہ بہ تے نزدے شووی  
کہ اوکوری چہ دیرے دودئی ورسرہ دی او نہ تے دی خور لے تعبیر تے د  
ہنھے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دہ کرمہ دودئی



خورلے دہ تعبیرئے غم بہ ورتہ رسیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کرمے دودھئی لیدل پہ خوب کئے تعبیرئے  
د نبہ ژوند او ارام دے او وچ دودھئی ددے خلاف دی او چاند کرے  
دودھئی خوراک تعبیرئے قحط او تنگسیادہ او د صفا او کرمے دودھئی خورل  
تعبیرئے د بادشاہ پہ عدل او انصاف دے او د باجرے دودھئی تعبیر  
ئے پہ تنگسیا زندگیا او پرہیزکاری دے او د اوریشو دودھئی خورل تعبیر  
ئے پہ تقویٰ او پرہیزکاری دے او د شولو تعبیرئے سختی او د کارونوبندیاں  
دی او د مسورو او کرخو دودھئی تعبیرئے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ او کوری چہ خشکہ دودھئی خورلے دہ  
تعبیرئے رزق بہ ورباندے فراخہ شی۔ او خنو و بیلی دی چہ نرے دودھئی  
پہ خوب کئے تعبیرئے د عمرلند والے دے۔ کہ او کوری چہ کول دودھئی  
د دہ د تندی د پاسہ او بزانده دہ تعبیرئے فقیر بہ شی۔

حضرت اسعیل اشعث فرمائی دی د دودھئی تعبیر پہ امیرانو بزرگانو  
اور عیسانو خلکو دے۔ کہ بادشاہ یوہ دودھئی او کوری تعبیرئے بادشاہی بہ  
ئے زیاتہ شی۔ او کہ سوداگرے او کوری تعبیرئے مال بہ ئے زیاتہ شی۔ او  
یوہ دودھئی د یوے روپے نہ ترزرو روپو پورے دی د شخص پہ اتد ازہ۔ او  
کہ درعیت نہ چا کوم سرے ولید لو تعبیرئے دہقہ جائداد او عزت بہ زیاتہ شی۔  
حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کئے د دودھئی نہ بنہ شی لیدل  
نشتہ دے حکم چہ دودھئی پہ خوب کئے داسے حلال مال دے چہ تکلیف  
نہ بغیر لاس تہ راجی۔ او د دودھئی پخول پہ خوب کئے تعبیرئے کارکول دی  
د ژوند پہ طلب کئے او دودھئی کئے تندی کول د مال او سرداری حاصل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دودھئی پہ خوب کئے لیدل پہ  
خلو و جووی (۱) نبہ ژوند (۲) حلال مال (۳) میاشت (۴) خیر او برکت  
پہ دے پوہہ شہ چہ پہ خوب کئے دودھئی ہفہ سرے دے چہ د مال طلب  
کوی۔ کہ او کوری چہ د دودھئی پخونکے شوے دے، تعبیرئے دیر مال بہ جنگ  
سرہ حاصل کری او خنو معبرینو بیان کریدے چہ د دودھئی پخونکے پہ  
کئے لیدل عادل او انصاف دارہ بادشاہ دے۔

**تہ دودھئی پخولو** د دودھئی پخولو نبخی کئے درے قولہ دی (۱) خادمہ دہ



(۲) داسے سرے دے چہ بنار و نو تہ پیغام وری را وری (۳) بنجہ دہ کہ اوکوری  
چہ د بنیے تبخے ددہ پر کور کبے دے تعبیرے بنجے تہ بہ طلاق ورکوی۔  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ و دوی پخولو تبخے لری یا  
دہ تہ چا ورکری دے تعبیرے بنجہ نوکرہ یا وینزہ بہ دہ تہ د تبخے پہ اندازہ  
ورتہ حاصلہ کرے شی یا بہ د نوکرے بنجے پہ صحبت کبے واقع شی او د هغه نہ بہ  
نالہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ ددہ ددہ و دوی پخولو تبخے ضائع شوے دے  
تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، تالاؤ پہ خوب  
کبے لیدل دا پہ حقیقت کبے علم او پوہہ  
**دند، تالاؤ (حوض)**  
دہ۔ کہ اوکوری چہ پہ تالاؤ کبے ئے صفا او بہ خبلی تعبیرے د هغه پہ اندازہ  
بہ د علم نہ حصہ موی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ او بوئے خان وینجے وی  
تعبیرے د بندگی توفیق بہ موی او د گناہ نہ بہ خان ساتی او کہ اوکوری  
چہ د دند تولاے او بہ ئے خبلی دی تعبیرے عمر بہ پہ سلامتی تیروی او  
مال بہ ئے زیات شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوکوری چہ خیل جلمے پہ تالاؤ کبے وینجی  
دی تعبیرے د کور خلک بہ ئے توبہ کوی او د دین پہ لارہ بہ ئی۔ کہ اوکوری  
چہ پہ حوض کبے ئے جامے وینجی دی او پلیتی د تالاؤ پہ لاندی بیکارہ شو  
تعبیرے پہ علم بہ کار نہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ غار شینکے دے تعبیر  
ئے د خیل علم نہ بہ نفعہ اخلی او خلکو تہ بہ ددہ د علم نہ نفع وی خاصکر  
چہ حوض ددہ خیل وی او کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ زیاتے شوی دی  
تعبیر ددے نہ چہ پلٹے او بہ راغله وی تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ ئے  
مال او علم زیات شی۔ کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ تورے او ترخے دی تعبیر  
ئے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ ئے خبلی دی تعبیر  
ئے د مالدار سہی نہ بہ مال موی او انجام بہ ئے بند وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے تالاؤ لیدل پہ خلور  
وجووی (۱) بفعند سرے (۲) مالدارہ سرے (۳) د مال جمع کول (۴)  
هغه عالم چہ خلک ئے د علم نہ فائدا اخلی۔



ذہیوے چوکی (پہ کوئے چہ دیوہ بزدی) (چراغ پایہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چراغ پایہ پہ خوب کہنے لیدل دَکُور خد مت کارہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دَکُسرہ چراغ پایہ دہ یا ورتہ چا و رکپے دہ تعبیرئے دَکُہ خادمہ یہ خوش طبعہ او مہربانہ بہ وی او کہ سرکُ زر پے لکیدی وی تعبیرئے توکرہ بہ تے متکبرہ او مغرورہ وی او دین بہ تے کمزورے وی او کہ اوگوری چہ چراغ پایہ دلرکی دہ۔ تعبیرئے خادمہ بنٹکہ بہ تے بے وقوفہ او بد ذاتہ وی او دَھغے پہ وینا بہ اعتماد نہ کوی۔

دھولکے وھل (وھل زدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کہنے دھولکے وھل بے فائدہ

کار او خراب خبر او دروغ او ظاہر کار او رویشانہ دے او ددے تہو لو تعبیر دادے چہ دھولکے وھونکے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دھولکی سرہ شپیلے ہم غکوی او کپی بزی تعبیرئے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ یوازے دھولکے غکوی تعبیرئے باطلے خبرے دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے دھولکے غکول قسما قسم خبرونہ او بے فائدہ خبرے دی۔

دیر کانری (سنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کہنے دَکانر و لیدل پہ دوہ وجو وی

(۱) مال (۲) بادشاہی۔ او دَھر نرم کانری نفع زیاتہ دہ۔ کہ اوگوری چہ سپین کانرے تے رانیوے دے تعبیرئے دَ خوش اخلاقہ رئیس سرہ بہ تے ناستہ وی او دَھغے نہ بہ نفع موہی۔ او کہ اوگوری چہ تور کانرے تے راخستے وی تعبیرئے دَکہ بہ دَعرب رئیس سرہ ناستہ وی۔ کہ اوگوری چہ مور کانرے تے راخستے دے تعبیرئے دَ مفسد سردار نہ بہ ورتہ ارام رسپی۔ کہ اوگوری چہ غرکُ تہ تلے دے او دَغرہ لمن نہ تے دیر کانری راوہی دی او دَہ لیدلی دی۔ کہ تور کانری و و تعبیرئے دَ منادے (منافق بڑی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہنے کانری لیدل تکلیف دے۔ کہ اوگوری چہ دَ او بولا ندے تے کانری را جمع کپی دی تعبیرئے پہ چل بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دَغرہ نہ کانری را تراشی تعبیرئے دَکوم بزرگ نہ بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دَخنکل نہ کانری را جمع کوی۔







ضعیفہ کینہ کم ہستہ ٹھوی پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ وڈی راوتے دہ تعبیرے ددہ عیال بہ نہراوتنگداستہ شی۔ کہ اوگوری  
 چہ ددہ د عضو تناسل نہ کونزلے وتلے دی تعبیرے، شوک بہ یہ پتہ ددہ  
 د اولاد سرہ مینہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیپ  
 راوتے دے تعبیرے ددہ خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ منی راوتے دہ تعبیرے، دہغے پہ اندازہ بہ مال ورتہ ملاویدی۔ اوکہ  
 اوگوری چہ ددہ عضو تناسل نہ وینہ راوتے دہ تعبیرے، د حائضہ نیٹے سر  
 بہ کور والے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ اوربھر راوتے دے  
 چہ نیم اور مشرق تہ اونیم اور د مغرب پہ طرف روان دے، تعبیرے داسے  
 ٹھوی بہ ئے کیڑی چہ ہغہ بہ د مشرق او د مغرب بادشاہی کوی۔  
 اوکہ اوگوری چہ د ہغہ عضو تناسل نہ سوئی راوتے دی تعبیرے میلا  
 بہ ئے لواطت طرف تہ وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل ودریدلے او  
 سخت شوے دے تعبیرے، نصیب او بخت بہ ئے قوی کیڑی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ عضو تناسل ولاہ او اور د شوے دے تعبیرے ددہ بہ دیر عا من  
 کیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ کیر چا پیرہ و زرے توکیلا  
 دی۔ تعبیرے ددہ نوم بہ ہغہ ملک کینہ مشہور شی۔ عزت او مرتبہ بہ  
 ئے زیاتہ شی۔ کہ اوگوری چہ پہ خپل لاس ئے عضو تناسل وویستلواوبیاں  
 پہ خپل لاس کینودلو، تعبیرے، یو ٹھوی بہ ئے مرشی او بل بہ ئے پیدا  
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے د چاہ خولہ کینہ ایسے او ہغہ ئے روی  
 تعبیرے، ددہ نہ بہ ہغہ کس تہ فائدہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ  
 عضو تناسل بانڈ وینیتہ توکیدلی دی تعبیرے، د ٹھوی نہ بہ خوشحالہ وی۔  
 حضرت مغربی فرمایلی دی کہ اوگوری چہ اندام مخصوصہ ورنہ جدا شو  
 دے تعبیرے، ٹھوی بہ ئے مرکیزی او یا بہ ئے مال ہلاک کیڑی۔ او د عضو  
 تناسل حرکت تعبیرے پہ قوت او د نعمت پہ فراخی دے۔ کہ اوگوری چہ  
 عضو تناسل ئے شلیدلے دے او وینہ ورنہ بھیڑی تعبیرے، د مال تاوان او د ٹھوی  
 مرکیدل دی اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے پرسیدلے دے تعبیرے، مال  
 بہ ئے زیاتہ شی کہ اوگوری چہ خلک ئے پہ عضو تناسل وہی تعبیرے، د زندگی  
 پہ تباہی دے۔ کہ اوگوری چہ عضو تناسل پہ منہ کینے تپے شوے دے تعبیرے، ددہ



گواہ بہ گواہی نہ درکوی۔ او کہ اوگوری چہ بنجہ ئے عضو تناسل لری تعبیر ئے کہ هغه بنجہ حاملہ وی، نوخوی بہ ئے پیدا شی مگر مر بہ شی او کہ حاملہ نہ وی، نو حاملہ بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے نرے دے همدی تعبیر ئے دے۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے خہ حصہ پر یکرے شوے ده تعبیر ئے خوی بہ ئے مری او مال او مرتبه بہ ئے کہہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل سوری نہ ملخلرے یا جوا هرات راوقی دی تعبیر ئے ددہ بہ عالم او پر هیز کاره خوی پیدا کیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، د عضو تناسل لیدل پہ اوو وجووی (۱)، عخوی (۲)، د کور خلک (۳)، مال (۴)، عمر (۵)، سرداری (۶) طلب حاجت (۷)، مرتبه، عزت او بته والے۔

”ر۔ رینیم“ | پہ دے پوهه شه چہ د رینیم لیدل پہ خوب کبے درینیمو د لیدلو برابر دی چہ ددے ذکر به اوس او کرو۔

کچہ رینیم | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ سپین رینیم او ابریشم اوگوری، تعبیر ئے ددے دنیا نعمت به بیامومی۔ او کہ زیر رینیم اوگوری تعبیر ئے بیماری ده او د پخو رینیمو لیدل بته دی دخامونه۔ کہ اوگوری چہ رینیم یا ابریشم ئے سوزولی یا ضائع شوی دی۔ تعبیر ئے ده ته به تاوان ورسیری۔ کہ اوگوری چہ رینیم لری اوده سره دی او دے پوهیری چہ دادده ملکیت دے، تعبیر ئے خیر او نفع به بیامومی۔ او کہ شنه وونو بیا بته دے کہ سره وونو نارینه دود پاره بد دے او کہ تور دویا اسمانی رنگه تعبیر ئے غم او فکر دے کہ اوگور چہ هر رنگ رینیم ده سره دی تعبیر ئے هر قسم متاع به بیامومی او رینیم دسرود پاره دین کبے بد دی او د بنجود پاره بته دی۔

رینیم، دیبا۔ (پرنیان) | دیبا یو قسم کپره ده، پہ خوب کبے د دنیا لیدل تعبیر ئے درینیمو مثال دے ددے تفصیل به

د حرف دال نه رانقل کرو۔

رینیم۔ (ویبا) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، د رینیم لیدل تعبیر ئے ددے دنیا خیر او صلاح ده او کہ بنجہ

ئے اوگوری نوبته دی او کہ سرپی اوگوری چہ درینیمو او دیبا قبه ئے اچولے ده او جهاد کوی تعبیر ئے په دنیا او آخرت کبے به عزت او مرتبه بیامومی۔



حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ بنجھ اوگوری چہ قمیص نے داطلس اغوستے دے تعبیر نے ہغہ بنجھ بہ دیندارہ او پرہیزکاری دی اوکہ اوگوری چہ سپین اطلس نے اغوستے دے تعبیر نے دے پرہیزکاری دہ اوکہ اطلس اسمانی رنگہ وی تعبیر نے پہ دے بہ مصیبت رائجی۔ اوکہ اوگوری چہ اطلس توردے تعبیر نے غمژنہ بہ شی او د رینتم جوہرولووالایو مسافر سرے دے چہ د دنیا صلاح او د دین خرابی کوی۔ او د بنا پیرو تعبیر د دیا تعبیر برابر دے۔

**رخت خرخوونکے** | پہ خوب کئے رخت خرخوونکے سرے لیدل

دیر خطرناک سرے لیدل دی ٹکک چہ روپی قیمت درہم او دنانیر دے چہ اخلی او ورکوی او د روپوا و اشرفو تعبیر مکر او اندیشہ دہ او پہ دے کئے ہیخ خیر نشتہ او د رخت پہ اشرفو او روپو باندے چہ تورخہ شے اخلی تعبیر نے د ہغہ شی بنہ والی او بد والی پسے ٹھی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ بجازی تو بکوی او د رخت شہ قیمت روپے پیسے نہ اخلی تعبیر نے دگتہ بہ غم او نقصان رسیدی۔ کہ اوگوری چہ د جا موپہ عوض نے جائے اخستے دی تعبیر نے مراد بہ نے حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی رخت خرخوونکے پہ خوب کئے د دنیا زینت دے۔

**د رسوت بوقتے** | داسے کیاہ دہ چہ د ہغے پانچے پلنے اولوے وی او د ہغے غوقتے اوکل زیر دے او د دے خوب کئے لیدل تعبیر نے بے اصلہ کمینہ خد متکارہ بنجھ دہ کہ اوگوری چہ دے د رسوتی بوقتے لری او، یا چا ورکے تعبیر نے داسے بنجھ سرہ بہ نے صحبت کیبری چہ نفع بہ ورنہ ملاویری۔

**رانجہ** | حضرت کرمانی فرمائی لی دی رانجہ پہ خوب کئے لیدل مال دے کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ رانجہ نے پہ ستر کو کئے اچولی دی او مقصد نے د ستر کو رنہ وی تعبیر نے د دین اصلاح بہ لتوی اوکہ مقصود نے دے خلاف وی تعبیر نے خیلہ دینداری بہ پہ خلکو باندے د منافق پہ



شان بنکار کوی دے دے پارہ چہ خلک ئے صفت کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ تہ چار انجہ ورکری دی تعبیر ئے دہنے پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصلیری کہ شوک اوگوری چہ رانجہ ئے خویری دی تعبیر ئے دے بہ محتاجہ او غمژن وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ رانجہ ئے پہ ترخ کبے د بدبوی لرے کولو د پارہ ساتلی دی تعبیر ئے داسے کار بہ کوی چہ دہنے پہ وجہ دہنے صفت اونیکی بیانیری۔

**رانجہ (سُرمہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رانجہ پہ خوب کبے لیدل مال دے۔ کہ شوک اوگوری چہ رانجہ

ئے پہ ستر کو کبے اچولی دی تعبیر ئے د دین اصلاح بہ لہوی، او کہ اوگوری چہ رانجہ چا ورکری دی تعبیر ئے دہنے پہ اندازہ بہ مال بیا موہی۔  
حضرت کرمائیؒ فرمائی دی رانجہ پہ خوب کبے لیدل دسرواوشکو د پارہ عزت او مرتبہ دہ او کبے تعبیر کوئی وائی چہ رانجہ پہ خوب کبے لیدل دحق د لارے موندل او ثواب دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، رانجہ خرشونکے پہ خوب کبے داسے سرے دے چہ د دین اصلاح لہونہ بہ کوی ٹکے چہ ستر کہ دین دے اورانجہ رنرا دہ۔

**رانجہ خرشونکے (گُمال)** پہ خوب کبے رانجہ خرشونکے د بنو کارونو تعبیر دے او دہغوکارونو

بنودنہ چہ پہ ہنے کبے گمراہی وی ورنہ اصلاح موندل دی۔  
کہ اووینی چہ رانجہ خرشوی او د دہ دارود ستر کو د پارہ فائدہ مند دی تعبیر ئے خلکو تہ بہ د نیکو کارونو بنودنہ او دعوت ورکوی او خلکو تہ بہ دہنے نہ نفع حاصلیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ رانجہ خرشوی تعبیر ئے ورتہ جدا شوی دوستان بہ راجع کوی او د خلکو بہ منج کبے بہ اصلاح لہوی۔  
او کہ د دہ پہ دارو کبے فائدہ نہ وہ تعبیر ئے د دے خلاف دے۔

**رنجو کخو رہ، رنجرومہ (سُرمہ دانی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی رنجرومہ پہ خوب کبے لیدل ہنے



بنتھہ چہ ہر وخت دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کوی او خلک دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابی۔ کہ اوکوری چہ رنج و مہ تے ماتہ شوے دہ تعبیر تے، بنتھہ بہ مہر کیری حضرت مغربی فرمائی دی، رنج و مہ پہ خوب کئے لیدل دیندارہ بنتھہ دہ اوکہ اوکوری چہ رنج و مہ تے ضائع شوے دہ۔ تعبیر تے، دَ بنتھہ دَ صحبت نہ بہ جد اشی۔ اوکہ اوکوری چہ رنج و مہ تے اخستہ دہ تعبیر تے دیندارہ وینو بہ اخی۔

**روح** محمد بن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے دَ روح لیدل مال یا موافق اولاد دے۔ کہ اوکوری چہ روح تے دَ وجود نہ وتے دے تعبیر تے یا بہ تے حوی مہ کیری او، یا بہ تے مال ہلا کیری یا بہ خیلہ مہ کیری۔ کہ چرے روح دَ نیک سہری پہ شکل اوکوری تعبیر تے نیک عملہ حوی بہ تے پیدا کیری او نیک حال بہ تے شی او، یا بہ خوش طبعہ او خواہ مردہ بادشاہ خدمت ورتہ حاصل شی او حال بہ تے بنہ وی۔ اوکہ خیل روح دَ کوم خراب سہری پہ صورت کئے اوکوری تعبیر تے دے خلاف دے کوم چہ موتہ بیان کرو۔

**قصہ** پہ حدیث شریف کئے راغلی دی چہ یوسرے دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کئے حاضر شر او، وے وئیے چہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے م داسے ولیدل چہ روح م دتے نہ وتے دے اوزہ تے پہ غیر کئے نیولے یم او بیا اسمان تہ لاہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائل چہ وصیت وکړہ، ستاروچ خیل خائے تہ ورسیدو۔ بیا ہفہ سہری پہ ہم ہفہ روح دَ دنیا نہ سفر وکړو۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ یوسری خیل روح پہ خیل دلاس پہ ورغوی کئے اوکوری تعبیر تے خہ خطرناک کار کئے بہ مشغول شی چہ دکا تہ بہ پہ ہفہ کئے دمرگ ویرہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ ورغوی تہ تے روح اسمان تہ لاہو دے تعبیر تے پیدر بہ مہرشی۔ کہ اوکوری چہ دَ روح رنگ تے زبردے تعبیر تے پہ سختہ بیماری کئے بہ مہرشی اوکہ روح سپین او، یا سور اوکوری تعبیر تے عاقبت او انجام بہ تے بنہ وی او دغم نہ بہ خلاصے اوکوری۔ اوکہ دَ روح رنگ تورا اوکوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق بہ سی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دَ مہری زنگل دے او خیلوان تے ورتہ ژاہری تعبیر تے دَ مہری دَ کور خلکو تہ بہ غم رسیہری اوکہ اوکوری چہ ددہ خیلوان رور و ژاہری تعبیر تے دَ مہری روح بہ پہ عذاب کئے وی۔



رثر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رنہا پہ خوب کبے لیدل ددین  
اوہدایت باندے دلیل لری۔ کہ اوگوری چہ رنہا ئے اختسے دہ او یا  
ورثہ چا ورکھے دہ تعبیر ئے چا تہ بہ ددین زدہ کپہ وکپی اونیفہ لارہ بہ ورثہ  
بنائی۔ او تیارہ پہ خوب کبے لیدل کمرہ ہی او بیدینی دہ۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
(اللہ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی التَّوْحِیْدِ) ترجمہ: اللہ تعالیٰ  
دایماندار و دوست دے دتیارے نہ ئے د رنہا طرف تہ را و باسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ پہ سینہ کبے ئے رنہا راپریوتے د  
تعبیر ئے پیرہیزگار او دیندارہ بہ وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَمَنْ شَرَحَ  
اللَّهُ صَدْرَكَ لِیْلًا سَلَامًا فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ) ترجمہ: آیا ہفتہ سرے چہ دہغہ سینہ  
اللہ تعالیٰ داسلام دپارہ پرافتے دہ ہغہ دخیل رب دطرف نہ پہ نوربانڈ دے۔  
کہ اوگوری چہ کیر چا پیرہ ئے رنہا دہ تعبیر ئے دخیل او د عاقبت دے۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی لی دی، د رنہا لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو  
وجو وی (۱) ددین ہدایت (۲) علم (۳) نیغہ لارہ (۴) پاکہ عقیدہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، روناس  
یورنگد ارشے دے۔ (روناس)

او خورل ئے پہ ضرر او پہ تکلیف تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ پہ روناس ئے جامہ  
سورہ شوے دہ۔ تعبیر ئے ددنیہا پہ ژوند بہ مشغول وی او ددین لارہ پریردی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی د پیسو ورکولو و الاسرہ  
داسے سرے دے چہ خیلے خبرے بنائستہ کوی او پہ  
خر ئے بیانوی۔ کہ خوب کبے اوگوری چہ روپی مہرکوی تعبیر ئے شو بے اصلہ خبر  
بہ بنائستہ او خوب بے کوی۔ او کہ اوگوری چہ روپی جو روپی تعبیر ئے سختے اوناخو  
خبرے بہ کوی چہ ہغہ شوک ئے داوری تو خفہ بہ ترے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رکیبی پہ خوب  
رکیبی۔ (طباق)

کبے خادم دے چہ د بنادی پہ وخت د مجلس خدمت  
کوی او شوک ئے چہ او وینی خوشحالیری۔ کہ اوگوری چہ لویہ رکیبی ورسرہ  
دہ تعبیر ئے چہ پہ دے شان خادم بہ حاصل کپہ۔ کہ اوگوری چہ رکیبی  
ماتہ شوے دہ تعبیر ئے د خوب لید و نیکی نوکر بہ مرکیری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رکیبی پہ اور کبے پر تہ او



سوزید لے دہ تعبیرے، وینزہ یا خدمت کار بہ ئے بیمار شی پہ طاعون اوپہ سرسام بہ اختہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ رکیبی لیدل پہ خوب کینہ پشاور و جو وی (۱)، دَ مجلس او دَ کورخند متکار (۲)، وینزہ (۳)، فائدہ (۴)، ہدایت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوب کینہ اوگوری چہ ریشمینہ کپڑہ ئے

اغوستہ دہ تعبیرے، بنٹھ بہ کوی اوپہ دینمانو بہ غالبہ وی۔ او کہ دا خوب بنٹھ اوگوری تعبیرے، میڑہ بہ کوی او دَ ہغہ نہ بہ خیر و نفع مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ نوے ریشمینہ کپڑہ ئے اغوستہ دہ تعبیرے، مالدارہ اوپرہیزکار بنٹھ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ ریشمینہ کپڑہ ئے اغوستہ دہ تعبیرے، ہغہ بنٹھ بہ چہ دے ئے کوی برہیزکار او صالحہ بہ وی او کہ اوگوری چہ سرہ ریشمینہ کپڑہ ئے اغوستہ دہ تعبیرے دَ عیش پرستہ بنٹھ سرہ بہ وادہ کوی۔ او کہ تورہ ریشمینہ کپڑہ ئے اغوستہ دہ او خوب لید و نکے قاضی او، یا خطیب وی تعبیرے دَ نیکی دے۔ او کہ نوی وی تعبیرے، ہغہ بنٹھ بہ کھنکار دی۔ او کہ ریشمینہ کپڑہ زہرہ وی تعبیرے دَ بنٹھ بہ پلیتہ او مردارہ وی۔

ریشمینہ رنگینہ کپڑہ۔ (وشہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

ریشمینہ او رنگینہ کپڑہ لیدل غم او فکر دے کہ او وینی چہ دہ سرہ وشہ نیوونکے دے تعبیرے دہ غم او فکر بہ زیات وی۔ او کہ چاتہ ئے ورکڑے وی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاص وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ روشی سرمے خہ خیر غبتلے دے تعبیرے، پیرا کندہ کاروتہ بہ ئے راجمع شی کہ او وینی چہ دہ وشہ ژولے دہ۔ تعبیرے دَ خلکو غیبت بہ زیات کوی۔

رپیدل (لرزیدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ

اوگوری چہ غارہ ئے رپیڑی تعبیرے پہ امانت کینہ بہ کمزورے۔ کہ اوگوری سرمے رپیڑی تعبیرے دَ حاکم نہ بہ تاوان ورتہ رپیڑی او کہ اوگوری چہ خمت ئے رپیڑی تعبیرے، بنائست او



آرام بہ نہ لری او کہ او گوری چہ لا سونہ ئے رپیڑی تعبیر ئے نیک ژوند  
 مے وی او کہ او گوری چہ سینہ ئے رپیڑی تعبیر ئے داسے خبرہ بہ واری  
 غمٹن بہ شی وریاندے۔ او کہ او گوری چہ خیتہ ئے رپیڑی دچانہ ئے  
 قوت حاصل کرے او پناہ ئے ورنہ اخستے وی دہغہ د طرف نہ بہ  
 غم او تکلیف ورتہ رسیڑی۔ او کہ او گوری چہ خپے ئے رپیڑی تعبیر ئے  
 سفر کینے بہ تکلیف ورتہ رسیڑی۔ او کہ او گوری چہ کوم عضو ئے رپیڑی  
 تعبیر ئے ہغہ مراد چہ دے ئے د حاصلو کوکوشش کوی دہغہ نہ بہ تکلیف و سختی  
 ینی — حضرت دانیال فرمائیلی دی د اندامونو رپیدال پہ خوب کتے برہ  
 دہاردے — حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د اندامونو  
 رپیدال پہ خوب کتے پہ خلور و جووی - (۱) کمزورے احوال (۲) برہ او دہاردے (۳) غم  
 و فکر (۴) ضرر او بیماری۔

## رپیدال د شیانو۔ (لر زین چیز ہا)

حضرت ابن سیرین فرمائی  
 دی۔ کہ شوک خوب کتے  
 او گوری چہ اسمان رپیڑی تعبیر ئے پہ ہغہ ملک کتے بہ فتنہ او فساد پیرشی  
 و کہ او گوری چہ نمر او سپورہی رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک یاد شاہ تہ بہ  
 ضرر او تکلیف رسیڑی۔ او کہ او گوری چہ ستوری رپیڑی، تعبیر ئے د بادشاہ  
 مقربینو کتے بہ پریشانی ظاہری۔ کہ او گوری چہ زمکہ رپیڑی تعبیر ئے  
 فتنہ او آفت دے۔ کہ او گوری چہ غر رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک  
 بادشاہ تہ بہ ضرر رسیڑی۔  
 حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ او گوری چہ عرش رپیڑی تعبیر ئے  
 علماء پہ بددیانتی او پہ فساد باندے دے۔ کہ او گوری چہ لوح او قلم رپیڑی  
 تعبیر ئے د منشیا تو او د علماء پہ بد حالی دے۔ او کہ او گوری چہ اورہ واپہ  
 اسمانہ رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک د خلکو د فساد پہ وجہ د اللہ پاک عذاب  
 او غصہ وی۔ کہ او گوری چہ نمر او سپورہی د ستورویہ وجہ رپیڑی تعبیر  
 ئے د دے ملک د بادشاہ پہ جنگ او د بنمنی او قتل او خوف ریزی دے۔  
 او کہ او گوری چہ د بادشاہ کور یا محل رپیڑی تعبیر ئے دہغہ خائے خلکو  
 تہ بہ خواری او آفت پریوٹی۔ او کہ او گوری چہ د دہ بندان رپیڑی تعبیر ئے  
 فساد او مصیبت دے۔



حضرت ابن سیر فرمائی دی

**رومال (لوی رومال اوپتکے)۔ (منہیل)**

رومال لیدل پہ خوب کئے خادم

دے اوھر کے اوزیا تے چہ پہ رومال کئے اوکوری تعبیر تے خادم تہ رجوع کوی کہ اوکوری چہ نوے رومال ورسره دے او یا چا ور کرے دے تعبیر تے ہفہ تہ بہ خادم حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ شین یا سپین رومال دے تعبیر تے خادم بہ تے دیندارہ وی او کہ رومال سور و تعبیر تے خادم بہ تے عیش پسند او سرکشہ وی۔ او کہ زیر رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے بیمار شی۔ او کہ اسمانی رنگہ رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے مصیبت زد او غمزن وی۔ او کہ اوکوری چہ دتو لیے پشان رومال دے تعبیر تے ددہ خادم بہ پرہیزگار وی۔ او کہ اوکوری چہ رومال تے دوری او یا دتار و نو دے تعبیر تے خادم تے دیندارہ او امین دے او کہ دکتان پہ شان اوکوری تعبیر تے نیک دے او کہ د ریشمو رومال اوکوری خادم بہ تے بے وفا او متکبر وی او کہ اوکوری چہ رومال خیرت یا زور یا شلید لے دے تعبیر تے د خادم نہ یہ نیکی او موہی۔ او کہ اوکوری چہ رومال ضائع شوے دے تعبیر تے خادم بہ ورنہ جدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رومال سوزید لے دے۔ تعبیر تے خادم بہ تے مہرشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

**رامبیل گل۔ (نسرین)**

رامبیل گل پہ خپل موسم کئے اوکوری

تعبیر تے دہ تہ بہ شہ ورسیری، داہم وٹیلی شہ حوی بہ تے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رامبیل دے ونے نہ لرمے دے۔ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوکوری چہ چا د رامبیل گل دستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفہ مینج کئے بہ خبر مے پیدا شی۔ او کہ د رامبیل گل پہ خپلہ ونہ کئے اوکوری تعبیر تے خوشحالی بہ ورتہ ورسیری او یا بہ د چانہ لہر شہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

**رامبیل چنبیلی (یاسمین)**

کہ اوکوری چہ ملگری د رامبیل

چنبیلی گل دستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفہ پہ مینج کئے بہ خبر مہرشی اوہم بہ ورنہ جدا شی۔ کہ بنجہ اوکوری چہ رامبیل چنبیلی گل تے دے ونے نہ شو کوئے او خپل خاوند تے ور کرے دے تعبیر تے خاوند بہ تے طلاق ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ غلام تے ور کرے دے، تعبیر تے ددہ غلام بہ



تغنی او د رامبیل کل و تہ پہ خوب کئے مالدارہ او بد خصلتہ بنجہ دہ  
او کینہ کرہ دہ او کہ ہفہ رامبیل خوشبویہ و۔ تعبیر نے ہفہ بنجہ بہ  
سختی او احسان والا وی۔

**رینیم۔ (خر)** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کئے د  
رینیمو چوغہ، پتکے او تپٹی او نور د دے پشان شیان

سرود پارہ نیہ دی۔ او کہ دا تہول پہ یورنگ وی نو بنہ دی او کہ پہ یورنگ نہ  
وہ بیائے تعبیر غم او فکر دے او د جاے شین رنگ نیہ دے  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے رینیم چہ شوک نے اخلی  
پہ پنچو وجووی (۱)، مال او نعمت (۲)، خیر او برکت (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، د قیمت  
پہ اندازہ مرتبہ (۵)، ریاست او بزرگی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د رینیمو کپڑے اغوستل پہ خوب کئے تعبیر نے  
حرام مال دے معبرینو نیلی چہ د سرود پارہ رینیم لیدل بد دی او د  
بنجہ پارہ نیک دی او رینیم خر شوکے ہفہ سرے دے چہ دنیا بہ پہ دین  
خوبنوی۔

**رس (دوشاب)** د انکورویا د چھوادر رس چہ پہ ہفہ د دہ شپے تیرے شی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، رس پہ خوب کئے لیدل مال او نعمت  
دے۔ کہ او کوری چہ رس نے ٹھیلی دی تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال  
حاصل کرے شی۔ او کہ او کوری چہ رس نے چور کرے دے تعبیر نے د اسے کار  
بہ کوی چہ ہفہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔ او کہ او کوری چہ رس نے پہ خولہ کئے  
ایسے تعبیر نے، د چانہ بہ نیہ خیرہ وادری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ او کوری چہ سپین او پاکیزہ رس نے ٹھیلے  
مے تعبیر نے، د دہ بہ خوب صورتہ خوی پیدا کیڑی۔

**رسی** حضرت ابن سیرین فرمائی دی رسی پہ خوب کئے لیدل وعدہ  
اولو دے۔ کہ او کوری چہ پہ لاس کئے رسی دہ او پہ ہوا کئے زوپہ  
دہ تعبیر نے، د رسی د اوچتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ بیا مومی او کہ او کوری چہ  
رسی نے پہ لاس کئے وہ او دے پر یو تو تعبیر نے، د خیلے مرتبہ او عزت نہ بہ  
پر یوئی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری چہ رسی د آسمان نہ زوپندہ دہ



اودہ پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرے ددہ اود اللہ تعالیٰ پہ منج کئے خہ لوظ او وعدہ  
دہ مثلاً کہ بیمار وی او دوائی کہ خدائے زہ روغ کرم زہ بہ دا کار کووم او کہ اوکوری  
چہ رسی ئے پہ خپو کئے دہ او ولاردے تعبیرے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
سرہ ئے کرے دہ۔ او کہ اوکوری چہ رسی پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرے ددین  
نیولے دے د اللہ تعالیٰ وعدہ دہ۔ (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا) ترجمہ: منگلے  
ولیدوی د اللہ تعالیٰ پہ رسی (دین) باندے تول۔  
(ال عمران ۱۰۳)

خنے معبران وائی چہ رسی لیدل پہ خوب کئے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
سرہ دہ او ہم د اللہ تعالیٰ د مخلوق سرہ دہ۔ کہ اوکوری چہ رسی ددہ غارہ  
کئے چا اچولے دہ تعبیرے د چا سرہ ئے چہ کومہ وعدہ کرے دہ د ہفتہ پہ پور  
کولو کئے تاخیر کوی۔ او کہ اوکوری چہ مداری توب کوی تعبیرے پہ عقیدہ  
کئے بہ ئے نقصان وی۔ کہ اوکوری چہ د اوچت خائے نہ ئے حات پہ رسی زوریندا  
کرے دے تعبیرے خیل حاجت بہ د ویرے نہ پریں دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د رسی لیدل پہ خوب کئے پہ مخلوق  
وجووی (۱) لوظ او وعدہ (۲) دین (۳) امانت (۴) حاجت پور کیدل۔

**رسی (رسمان)** | رسی خوب کئے لیدل سفر دے کہ اوکوری چہ د

ورئی یا ویستونہ ئے رسی جوہ کرے دہ لکہ خنکہ چہ ئے بنجے جوہ وی  
تعبیرے حلال کار بہ کوی او کہ تارونہ ئے جولانہ ورکول چہ د ہفتہ نہ  
کپہ چوہ کپی تعبیرے دادے چہ دد کار تدبیر بہ کوی چہ دہ تہ بہ پہ ہفتہ کئے جکڑہ وی  
حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ چرے او وینی چہ بنجہ د ویستونہ  
پشان د ورئی یا د ویستونہ رسی جوہ وی تعبیرے ددہ غالب بہ د سفر  
نہ رانجی۔ او کہ اوکوری چہ رسی د جوہ ولوپہ وخت او شلیدہ تعبیرے ددہ غالب  
بہ دیرہ مودہ پہ سفر کئے وی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ دیرے رسی دی  
تعبیرے عمر بہ ئے او بند وی د رسی پہ اندازہ بہ خیر او نفع او موچی د خپلوانونہ  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی رسی پہ خوب کئے پہ پنچو وجو  
وی (۱) سفر (۲) مزدوری کار (۳) او بند عمر (۴) دیرہ نفع (۵) حاجت او حلال کسب۔

**رگ نہ وینہ ویستل (رگ کشادن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی کہ اوکوری چہ دہ رگ

نہ وینہ ویستل دہ۔ تعبیرے د دوست نہ بہ خہ خبرہ ووری او یا بہ ئے مال



ہلاک شی۔ کہ اوکوری چہ رگ ئے خیرے کپے دے او دہے نہ وینہ راوتلے  
دہ تعبیر ئے د بادشاہ نہ بہ خہ تکلیف ورتہ رسیزی اوکہ لبرہ وینہ وہ تعبیر  
ئے لبرہ تکلیف بہ وی د وینے پہ اندازہ بہ تکلیف مومی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ عالم د دہ رگ وھلے او دیرہ  
وینہ ورنہ راوتے دہ اوکوم خائے کبے ئے غور زولی دہ تعبیر ئے بیمار بہ شی  
او خپل مال بہ پہ بیماری کبے خرچ کری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ اوکوری چہ د بنی لاس رگ ئے  
خیرے کپے دے، د مراد او د مال د زیاتوالی تعبیر لری۔ اوکہ اوکوری چہ د  
چپ لاس رگ ئے خیرے کپے دے تعبیر ئے د مال او دوستا نو زیاتوالے دے۔  
کہ اوکوری چہ چا معلوم سری د دہ رگ خیرے کپے دے تعبیر ئے کہ بنجہ  
ئے حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی اوکہ حاملہ وی لوریہ ئے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او د وجود نہ  
ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر ئے دہ تہ بہ د حق دینا کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د رگ وھل پہ خلور و جووی :-  
(۱) د کار خلاصوالے (۲) سفر (۳) جگرہ (۴) د مال د پارہ شریکیدل۔

اوکہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او وینہ بھر راونہ و تہ تعبیر ئے جگرہ دہ  
اوکہ اوکوری چہ وینہ ورنہ راوتے دہ او وجود کبے نہ دہ پاتے تعبیر ئے جگرہ دہ  
اوکہ اوکوری چہ د زخم پہ وینہ ئے کنڈا شوید مے تعبیر ئے خہ شے بہ ورتہ رسیزی  
معبرا نو و بیلی دی چہ د رگ وھل پہ خوب کبے کہ چرے پرھیز کارہ وی نو بنادی  
او خوشحالی دہ اوکہ پرھیز کار نہ وی نو تعبیر ئے شر او د فساد دے۔

**رگونہ** حضرت ابن سیرین فرمائی دی د وجود رگونہ تعبیر ئے د کور پہ  
خلکو او پہ خپلوانو دے۔ کہ اوکوری چہ د وجود رگ تہ ئے خہ آفت

رسید لے دے تعبیر ئے خپلوان بہ ئے غم او فکر خوری او خاص رگ د بنیاد مو  
سرہ تعلق لری د تندی رگونہ د سردارانو تعبیر لری او د مٹنواو لیچو رگونہ  
پہ اولاد تعلق لری او د خیتہ رگونہ د مور د طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری او د ملا  
رگونہ د پلاریہ خپلوانو تعبیر لری او د پتون او کنا تہو رگونہ پہ اہل بیت بنجہ  
اوپہ دوستا نو تعبیر لری او د پنہائی رگونہ پہ مال اوپہ نفع تعبیر لری۔ کہ  
اوکوری چہ د دہ رگونہ پر یکرے شوی دی پہ پلنو یا اوچ شوی دی تعبیر ئے



دَدَہ دَ خپلوانونہ چہ کوم سپے دَ کوم رگ سرہ تعلق لری دَ دُنیا نہ لاریشی اوخنو  
معبرانویان کرے دے چہ دَدَہ خپلوانوتہ بہ داسے غم رسیزی چہ تکلیف  
او عذاب کتے بہ پریوخی او دَ خپلوانونہ بہ جدا شی۔  
او کہ اوکوری چہ چا ورتہ رگ وھلے دے تعبیرے دَ خپلوانونہ بہ داسے بدہ سختہ  
خبرہ وادری اوخنے وائی چہ دَ هغه وینے پہ اندازہ بہ دَدَہ دَ خپلوانو مال تلف  
کیزی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ قیفال رگ (قیفال دیورگ نوم دے)  
تے خیرے کرے، تعبیرے دَدَہ کار بہ بند شی۔ او کہ اوکوری چہ دَ باسلیق  
(دَ لاس یورگ دَ رگ تے خیرے کرے) ہمدا غہ تعبیر لری۔ او کہ سائل ووائی،  
چہ زما دَ رگ نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے مال بہ بیاموھی۔ او کہ ووائی  
چہ زما دَ لاس نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے دَدَہ تہ بہ نقصان رسیزی  
او تعبیر ورکوونکی تہ پکار دی چہ دَ خوب بیا نوونکے لفظ پہ نظر کتے و ساقی  
او دَ هغه دَ الفاظو پہ لوازمو تعبیر باید درکری۔ او کہ اوکوری چہ دَدَہ رگ خاکی  
اوشین دے تعبیرے دَدَہ تہ بہ غم رسیزی۔

## رکاب

حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ کہ اوکوری چہ رکاب دَ زین نہ  
جدا شوے دے تعبیرے دَ خوی یا دَ غلام دے۔ او کہ اوکوری چہ  
رکاب دَ زین سرہ یوٹھائے دے۔ تعبیرے پہ خوی دے چہ خوی کتے بہ خیانت وی  
حضرت کرماتی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سرور وود۔ تعبیر  
تے دَدَہ بہ متکبرہ او مغرور خوی پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سپینو  
زرودے، تعبیرے پہ دُنیا مین جوی بہ تے پیدا شی او کہ اوکوری چہ دَ مسویا  
دَ پیتلورکاب، تے دے تعبیرے دَ کم ہمتہ خوی دے۔ او کہ دَ اوسپنے رکاب اوکوری  
تعبیرے دَ هغه پہ زیبائی او پاکیزگی دَ دُنیا پہ کار کتے قوت دے۔ او کہ دَ لرگی  
رکاب اوکوری تعبیرے خوی بہ تے کمینہ او بد رائی وی۔ او رکاب دار پہ خوب  
کتے نیک سرے دے حکم چہ دے سردار اوتہ نزد دے۔

## رنگونہ (رنگہا)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی سپین رنگ پہ جامہ  
دَ پاکی دے او سورنگ سرود پارہ بد او غم دے، او دَ بتخود پارہ نہ دے اوشین  
رنگ دَ بتخو او سرود پارہ نیک دے پہ دین او پہ دُنیا کتے او تور رنگ مصیبت



دے مکرچہ شوک تے اغوندی دھغوی د پاره نہ دے او اسمانی رنگ د بھو او د  
سرو د پاره نیک نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، شین او سپین رنگ پہ خیر  
او پہ برکت تعبیر لری۔ ہمدارنگہ پہ پاک دین باندے حکہ چہ د جنتیانو  
لباس دے۔

**روژہ لرل (روزہ راشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی،

کہ او کوری چہ روژہ داردے او تسبیح  
او د قرآن شریف تلاوت کوی تعبیر تے، د گناہونو نہ بہ توبہ کوی او کہ  
او کوری چہ روژہ ساقی او د خلکو غیبت کوی یا بے حیا خبرے کو لے تعبیر  
تے، دے بہ د ریا عبادت کوی او د دین پہ لادہ کینے د بشتے نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ د روژے میاشت دہ تعبیر  
سختیا او تنگی دہ د رزق دہ او کھنے وائی چہ د دین د درستی او د غم نہ د خلاصی  
او د قرض نہ د خلاصی خاص کر چہ دا خوب تے د روژے پہ میا کینے لیدے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کینے روژہ نیول پہ لسو وجو  
وی (۱) بزمی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) کامیابی (۷) نعمت  
(۸) حج (۹) جہاد کول (۱۰) حوی۔ مکر پہ خوب کینے پہ ہیرہ سرہ روژہ ساتل  
تعبیر تے د حلالے روزی او د نیک مردی دے۔ او کہ روژہ تے پہ قصد سرہ  
ماتہ کوی وی تعبیر تے پہ سفر کینے بہ تکلیف برداشت کوی او، یا بہ بیماری  
او کہ او کوری چہ د روژے پہ میاشت کینے روژہ نیولے دہ تعبیر تے توبہ بہ  
دکری او کہ او کوری چہ ثقلی روژہ تے نیولے دہ تعبیر تے د بیماری نہ بہ امن کینے  
شی۔ او کہ او کوری چہ یوکال تے پرلہ پسے (متصل) روژے ساتلے دی تعبیر  
تے حج بہ دکری او کہ او کوری چہ د عاشورہ دور تے روژہ تے دہ تعبیر تے د غم  
او فکر نہ بہ خلاصے بیا موئی۔

**”ر۔ روند (نا بینا)“** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب  
کینے یوسرے او کوری چہ روند شوے دے تعبیر

تے د اسلام د مبارک دین نہ بہ گمراہ شوے وی۔ او کہ او کوری چہ یوہ سترگہ تے  
لندہ شوے دہ۔ تعبیر تے د دہ نہ نیم دین تلے دے او، یا ور کھنے لویہ کناہ شو  
دہ او د وجود عضو نہ یوہ عضو تے تکلیف ورسیری۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند لاس لے نیوے دے  
اور وان کرے لے دے۔ تعبیر لے گمراہ بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند شوے دے تعبیر  
لے، بنہ کار بہ پہ خپل لاس سرہ کوی او کہ اوکوری چہ دہ دچایوہ ستر کہ  
ہندہ کرے دہ تعبیر لے، ہغہ بہ ددین د لارے نہ لرے کری او کہ اوکوری  
چہ دہ خاروے دہوند کرے دے تعبیر لے، ہغہ خاروے چہ چاتہ لے نسبت  
کیزی دہ تہ بہ ضرر او تکلیف رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی یہ خوب کہنے دہوند والے پہ  
اوو وجودے (۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) وجود نقصان (۵) مصیبت  
(۶) دمال نقصان (۷) ددین تباہی۔ دالله تعالیٰ قول (صَمَّ بِكُمْ عُمِّيْ فَهَمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ط)  
(البقرہ ۱۸)

ترجمہ: کانہ دہ دی دحق نہ، کونکیان دی دحق نہ، ہاندہ دی دحق نہ دوی نہ کرخیزی  
د خپل منافقت نہ۔ او کہ دہوند خوب کہنے اوکوری چہ دہوند شوے دے۔ تعبیر  
لے، دد تیا کارونہ بہ ورباندے راکھلاؤشی او د ناامیدی نہ یہ پہ امید کہنے وی  
او دالله تعالیٰ درحمت نہ یہ نصیب او مومی۔ دالله تعالیٰ قول دے (لَا تَقْنَطُوا  
مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الزمر: ۵۳) دالله تعالیٰ درحمت نہ مہ نا  
امیدہ کیزی بیشکہ الله تعالیٰ تول گناہونہ بختبی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ بزیرہ پہ خوب کہنے  
دسری دپارہ بنائست دے او دہغہ کورداری دہ اوپہ خا

شریف کہنے راغلی دی چہ دا دالله تعالیٰ یوہ فرستہ دہ چہ دہغہ داتسبیج دی  
(سُبْحَانَ مَنْ زَيْنَ الرِّجَالِ بِاللَّحَى وَالنِّسَاءِ بِالذَّوَابِ) ترجمہ:۔ پاکی دہ ہغہ  
ذات نہ چہ سہوتہ لے پہ بزیرہ بنائست ورکے دے او بتخوتہ پہ کمخیو۔  
کہ اوکوری چہ بزیرہ لے او بدہ شوے دہ تعبیر لے، ددہ دکور کار بہ جوہشی۔  
مکر کہ د نوم نہ او بدہ شی نو تعبیر لے د غم او د فکر دے کہ اوکوری چہ  
بزیرہ لے پہ نوکونو بنائستہ کرے دہ تعبیر لے، خپلہ بتخہ بہ بیمارہ اوکوری  
او کہ اوکوری چہ خپلہ بزیرہ لے پہ نکریزوسرہ کرے دہ تعبیر لے، خپل حال  
بہ خلکوہ ظاہر کری او نہ بہ لے پتوی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ پہ ذمکہ راکاری  
تعبیر لے د مرک نیتہ بہ لے نزد دے شوے وی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ لے  
پریکرے شوے دہ تعبیر لے، ددہ مال، مرتبہ تہ بہ نقصان رسیزی۔ او کہ



اوکوری چہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ تعبیر تے ددہ حلم او برد باری بہ زیاتہ وی مگر غمژن بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ تے غابنوبو باندے پرے کرے دہ تعبیر تے ددہ اہل بیت تہ بہ نقصان رسیدی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ تے دہ بیماری دوجہ غور زید لے دہ تعبیر تے ددہ تہ بہ دنا خاپی مرگ یرہ وی۔ او ددہ مال او عزت بہ برباد شی۔ کہ اوکوری چہ بزیرہ کو منزکوی او درتہ خوشبوئی لکوی او کلاب وریاندے اچوی، تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ تے شکر گزار وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ بزیرہ تے تر نامہ او بردہ شوے دہ تعبیر تے مال بہ بیا مومی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ باندے لاس راکاری او خہ تے پہ لاس کبے پاتے شوے دہ او هغه تے او غور زولہ تعبیر تے مال بہ تے دلا سہ ووٹی۔ کہ اوکوری چہ دہ بزیرہ تے خہ حصے پہ خہ شی کبے ایسہ دہ او محفوظہ تے کہہ تعبیر تے دمال خیال پہ ساتی او کہ اوکوری چہ بزیرہ تے لنہا دہ۔ تعبیر تے قرضدارہ بہ وی دقرض نہ بہ خلاص شی او کہ غمژن وی نو دغم نہ بہ خلاص شی۔ کہ اوکوری چہ بزیرہ تے پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے مرکبیری بہ۔ کہ اوکوری چہ بزیرہ تے گندہ شوے دہ تعبیر تے عزت بہ تے یوخل ختم شی۔ کہ اوکوری چہ دہ بزیرہ تے سپین ویشتنہ او بامی تعبیر تے دے بہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د سنتونہ مخالف وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ اوکوری چہ د حج پہ موسم کبے تے د سرویشتنہ سپہ حرم کبے خریلی دی۔ تعبیر تے کہ قرضدارہ وی نو قرض بہ تے خلاص شی او دغم نہ بہ خلاصہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ سراو بزیرہ تے دواہہ یوخل خریلی دی تعبیر تے عزت او پردہ بہ تے یوخل ختمہ شی۔ کہ اوکوری چہ لہہ لہہ تے بزیرہ غور زیدی او کمیزی او کمے پہ کبے شکارہ شو تعبیر تے دغم او تکلیف نہ بہ خلاصہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ تہولہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ۔ لہہ غوندے عزت کبے بہ تے کمے راشی کہ بنخہ اوکوری چہ بزیرہ تے شوے دہ تعبیر تے غمژنہ بہ شی او داسے کار بہ کوی چہ شرمندہ شی کہ سہ اوکوری چہ بزیرہ تے وتلے دہ تعبیر تے ددہ بہ ہیٹکلہ ٹھوی نہ کیبری او کہ ٹھوی تے پیداشی نو ددہ دبدبے والا ادقوی بہ وی۔ او کہ درکوٹے نابالغ ہلک خیلہ بزیرہ اوکوری تعبیر تے پہ غم او فکر کبے بہ پریوٹی۔ کہ اوکوری چہ دیوسری بزیرہ تے



نیوے دہ اوکش کوی تے تعبیر تے دغہ سرے بہ د دہ میراث اخلی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، بڑیرہ پہ خوب کئے لیدل  
 پہ لسو وجووی (۱) اخستل خرثول (۲) عزت او مرتبہ (۳) اوچتہ مرتبہ  
 (۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) نکاح کول (۸) مال (۹) خوی (۱۰) عزت کئے  
 کیدل۔ د الله تعالیٰ کلام دے (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ) ترجمہ، مونہ عزت  
 ورکریے دے د آدم علیہ السلام اولاد تہ۔ مکر پہ خوب کئے د حاجیانواو  
 قیدیانو بڑیرہ خریئل نہ دی۔

**ز۔ زورنداول** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب  
 کئے چہ بادشاہ د دہ د زورنداولو حکم کرے دے تعبیر  
 تے د بادشاہ نہ بہ دید بہ او مرتبہ موہی مکر پہ دین کئے بہ تے نقصان پریوٹی  
 او کہ اوگوری چہ خلک دے اویزاندہ اویخی، تعبیر تے پہ دغہ اندازہ خلکوبہ  
 مشری او حکومت کوی۔ کہ اوگوری چہ یوہ دلہ راجع شوے او دے تے زورند  
 کرے دے تعبیر تے پہ ہغہ خلکوبہ سرداری او حکومت کوی او کہ اوگوری چہ  
 چا نامعلوم بوجہ دے زورند کرے دے او خلک تے تماشہ کوی۔ تعبیر تے د دنیا  
 پہ خلکوبہ حکومت کوی خاص کر چہ خیلوان تے تماشہ کوی۔ کہ اوگوری چہ  
 خان تے زورند کرے دے او خولے تے تماشہ نہ کوی بلکہ خیل خات تے پخپلہ  
 زورند اولید لو تعبیر تے پہ خیلوبہ حکومت کول غواری مکر د ہغہ بہ خول  
 د حکم منونکی نہ وی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے خلکو زورند کرے دے او  
 رسی او شلیدہ او دے پرے وتو، تعبیر تے د عزت، مرتبہ او بزرگی تہ د پریوتو دے۔

**د زروکوته (انگشتری)** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ پہ خوب  
 کئے د کوته نقش او صفت اوگوری تعبیر تے

د تہ بہ د خیل مولانہ خیر او نیکی ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د تہ چا کوته  
 ورکریے دہ د دے د پارہ چہ مھرے کری، تعبیر تے چہ خہ د دہ لائق وی  
 دیر بہ بیا موہی یعنی کہ د بادشاہی لائق وی بادشاہی بہ بیا موہی۔  
 او کہ مالدارہ وی مال بہ بیا موہی د کوته د قیمت او قدر پہ اندازہ  
 کہ اوگوری چہ چاہہ مسجد یا موخ یا جہاد کئے کوته ورکریے دہ، تعبیر  
 تے داسرے بہ عاید او پرہیزگارہ وی۔ کہ سوداگری نوپہ تجارت کئے



بہ نفع بیا مومی او دا تہول پہ دے قیاس دی۔

کہ اوکوری چہ بادشاہ ورتہ کوتہ ورکری دہ تعبیرے چہ دہ تہ بہ لہ ملک نہ بادشاہ خہ ورکوی یا بہ د بادشاہ پہ ملک کہنہ بہ دہ تہ یاد دہ خیلوانوتہ بدی رسیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوتہ ضائع شوے دہ یا غلو وپے دہ، تعبیرے دہ پہ کارونو کہنہ بہ آفت او سختی ظاہریری۔ کہ اوکوری چہ کوتہ ماتہ شوہ او غمے پاتے شو تعبیرے دہ بزریکی بہ بنہ وی او عزت او ہیبت بہ تے پہ خپل خائے وی۔ کہ اوکوری چہ کوتہ تے چاتہ بخیلے دہ تعبیرے چہ دہ خہ مال وی دہغہ نہ بہ خہ بل چاتہ بخبئی۔ کہ اوکوری چہ کوتہ تے خرخہ کرے دہ او دہغہ قیمت تے واخستو تعبیرے چہ خہ لری ہغہ بہ خرخوی او خوری بہ تے۔ او کہ قیمت تے وانہ خستو۔ تعبیرے خہ حصہ بہ د مال خرخوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوتہ جوہشت نہ نہ دے تعبیرے دہ مال تہ بہ خہ کیبری او بادشاہ بہ پرے غصہ کیبری۔ کہ اوکوری چہ دہ کوتہ د سپینو زرو دہ۔ تعبیرے ہغہ خہ لری حلال بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دہ کوتہ د سرو زرو دہ تعبیرے خہ مال چہ لری ہغہ بہ پہ حرامہ حاصل کرے وی۔ او کہ د او سپنے کوتہ اوکوری تعبیرے خہ چہ لری کم او سپک بہ وی۔ کہ اوکوری چہ کوتہ تے د او سپکیا سپینے قلعی دہ تعبیرے خہ چہ د او سپنے دی ہغہ دہ ہم دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوتہ د سرو زر دہ تعبیرے د تہولوتہ خراب دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوتہ د او سپنے دہ تعبیرے تے قوت او توانائی بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د تانبے یا د سپکے دہ تعبیرے دے اصلہ خلکونہ بہ نفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د بنیبنے دہ۔ تعبیرے د عامو خلکونہ بہ خہ ورتہ ملاویری۔ کہ اوکوری چہ د سپینو زرو دہ، تعبیرے د کوم خائے نہ بہ خہ ورتہ ملاویری۔ کہ اوکوری چہ کوتہ تے د چاسرہ د امانت پہ حول ایبنے او، یا تے چاتہ بخیلے دہ او ہغہ سری دہ تہ کوتہ واپس کرے دہ تعبیرے تے بخہ بہ د نکاح د پارہ غواہی او ہغہ بہ قبولیت ورسرہ ونکری او تہ بہ ہ تہ ورکوی۔ کہ اوکوری چہ خیلہ کوتہ تے پہ خیلہ ماتہ کرے دہ تعبیرے



دَدَہ اود دَدَہ دَ عیال پہ منج کبے بہ جدائی راشی کہ اوکوری چہ دَدَہ دَ کو تے دَوَہ غمی دی۔ یا ورتہ چا ورکری اود واپہ غمی یوشان وی تعبیر تے ہفہ خوب لید ونکے دَ غلام حوی دے۔ اوکہ اوکوری چہ یو غمی ورنہ پریوتے دی تعبیر تے دَوَہ ورنہ بہ دَ یوے کُتہ نہ تو بہ او باسی۔ اوکہ اوکوری چہ خیل نوم تے ولیکلو او پہ کو تے مہر کرو۔ تعبیر تے خہ شے بہ ورتہ رسیری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ پرانستی خطے خیل مہر لکولے دے تعبیر تے خہ بیکارہ شے بہ ورتہ ملاویری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ دَسپینو زرو کو تے پہ خوب کبے لید تعبیر تے پہ خلور و جووی (۱) مملکت (۲) بنجہ (۳) حوی (۴) مال اود سرو زرو کو تے نہ دَدَہ اوکہ بنجہ اوکوری چہ دَدَہ کو تے دَ غمی سرہ ضائع شوے دَدَہ تعبیر تے دَدَہ عزت او مرتبہ بہ ختمیری یا بہ تے پچی مری یا بہ تے مال ہلاک کیبری۔ اوکہ حاکم وی دَ خیل منصب نہ بہ لرے شی۔ اوکہ بنجہ داسے خوب اوکوری تعبیر تے دَدَہ بہ خاوند یا حوی مرشی۔

**زراک (تذرو)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ زراک پہ خوب کبے لیدل تعبیر تے بے وقا سرے اودھوکہ ورکوونکے بنجہ دَدَہ اوٹنے معبرین وائی چہ زراک حرام مال دے چہ پہ چل تے لاس تہ رادے وی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ زراک سرہ جنگ کوی۔ تعبیر تے دَ بے وقا سرے بہ جنگ کبے پریوتی کہ اوکوری چہ بنجہ زراک ورتہ حاصلہ شے دَدَہ تعبیر تے بنائستہ بنجہ بہ کوی دَ زراک دَسپینوالی پہ اندازہ او یا بہ کور دَ پارہ وینزہ اخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خولہ خوب کبے اوکوری چہ زراک پہ کور کبے لری او ہفہ مرشو تعبیر تے دَ ہفہ بنجہ بہ ہلاکہ شی (مرہ شی) او بہ ورتہ دَ بنجہ وپہ وجہ مصیبت پلینیری۔ اوکہ اوکوری چہ زراک تے دَ کور نہ والوتلو۔ تعبیر تے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی دَ زراک لیدل پہ خوب کبے پہ خلور و جووی (۱) بنجہ (۲) حرام مال (۳) زندگی (۴) دَ زہرہ مرادونہ تلاش کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی۔ زراک پہ خوب کبے لیدل پریترکارہ



بنائستہ اودولتمندہ بنجھدہ کہ اوکوری چہ زمرک تے نیوے او یا تے موندگے  
تعبیر تے، دھغہ صفت مطابق بنجھہ بہ کوی لکہ شنکھ چہ م پور تہ بیان کرو  
کہ اوکوری چہ زمرک ددہ پھ غیر کینے پریوتے دے او اودہ شومے دے۔ تعبیر  
تے ددہ بہ د عیال سرہ بحث کیری او قریب بہ ورکوی۔

**زخم** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ پھ وجود تے زخم  
دے اود وینے اثر تہ پنکاری تعبیر تے، پھ زخم لبرونکی بہ کامیابی  
بیا موی او خیر او نفع بہ بیا موی۔ کہ اوکوری چہ د زخم نہ تے وینہ روانہ دہ  
او اندامونہ تے پھ وینوگندہ شوی وو۔ تعبیر تے حرام بہ بیا موی۔ او کہ  
اوکوری چہ اندامونہ تے نہ دی گندہ شوی۔ تعبیر تے، زخم لبرونکے بہ دہ  
باندے پھ شہ گناہ او یا پھ شہ تور تھمتی کری (تور بہ ورباندے ولکوی)  
حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ خوب کینے اوکوری چہ زخمی شومے دے  
او پھ وینوگندہ دے تعبیر تے ددہ مال کینے بہ نقصان کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د زخم لیدل پھ خوب کینے  
پہ در یو و جو وی (۱)، کامیابی موندل (۲)، خیر او نفع (۳)، مال نقصان۔

**زغره اود او سپنے کر تہ (جوشن)** حضرت محمد بن سیرین فرمائی دی پھ  
خوب کینے زغره اغوستل دھغہ دسپینوالی  
اوپا کیزگی پھ اندازہ ملا تہ دے۔ کہ خوب کینے اوکوری چہ زغره لری تعبیر تے، دے  
اود دہ اہل بہ د د بنمنا نو نہ امن کینے شی۔ کہ اوکوری چہ زغره تے اغوستے دہ۔ تعبیر  
تے ددہ وجود بہ د د بنمنا نو د شرتہ پھ امن کینے وی چہ پھ دہ بہ کامیابی نہ موی۔ کہ  
اوکوری چہ د زغره سرہ نورہ اسلحہ ہم ورسرہ دہ تعبیر تے د منافق دچل او مکر  
اود عام شرتہ بہ پھ امن کینے شی۔ خنے معبرین وائی چہ پھ خوب کینے زغره لیدل کے  
د دین زیاتی دہ۔ کہ شوک پھ خوب کینے زغره اوکوری تعبیر تے، پست بہ د اللہ تعالیٰ  
پہ حفاظت کینے وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، زغره پھ خوب کینے لیدل پھ  
شیر و وجودہ (۱)، مشری (۲)، پناہ (۳)، قوت (۴)، مال (۵)، ژوند (۶)، ژوند او د دین  
زیاتوالہ۔ زغره خوب کینے لیدل غمخوار ملکرے دے۔

**زغره (د راعہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ خوب کینے اوکوری  
چہ شین رنگہ نوے او فراخہ زغره تے اغوستے دہ۔ تعبیر



تے دھغے دغٹوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ شرف او قوت پہ دین کئے وی۔ کہ  
اوگوری چہ خیر نہ او تنکہ زغرہ تے اغوستے دہ تعبیر بہ تے ددے خلاف وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی۔ کہ اوگوری چہ سپینہ زغرہ تے اغوستے دہ  
تعبیر تے مال، نعمت، بزرگی بہ بیاموی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زغرہ تے اغوستے  
دہ۔ تعبیر تے مصیبت دے او کہ تورہ وی تعبیر تے غم او فکر دے مگر تورہ  
زغرہ د قاضی (حج) او خطیب (امام مسجد جامع) تہ نقصان نہ لری۔ کہ اوگوری  
پہ خوب کئے چہ زغرہ تے د وجود تہ لرے کہے دہ۔ تعبیر تے دشتے نہ بہ جد اشئی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د زغرہ لیدل پہ خوب کئے  
پہ او و وجو وی (۱) خوشحالی (۲) قوت (۳) محبت (۴) شرف او مرتبہ (۵) مرتبہ  
او ولایت (۶) د کارونوا انتظام (۷) ینٹھ

**زخمی کول۔ (خستہ کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی،  
کہ چرے اوگوری چہ ددہ بدن چا  
زخمی کرے دے او وینہ ورنہ راوتلے دہ، تعبیر تے زخمی کوونکے بہ ددہ تہ  
رشتونے خبرہ کوی داسے چہ دے بہ جواب نشی ورکولے۔ او کہ اوگوری چہ د  
هغه د زخم نہ وینہ نہ دہ راوتلے تعبیر تے ددہ تہ بہ داسے خبرہ کوی چہ دروغ نہی  
حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ پہ تورے وھلے او دوہ تھوٹے کہے دے  
تعبیر تے ددہ پہ وړاندے بہ داسے خبرہ کوی چہ خلک بہ ورته پیغورونہ ورکوی  
کہ یوسر پہ خوب کئے پہ وجود کئے ډیر زیات زخمونہ اوگوری تعبیر تے دبادشاہ  
نہ بہ نفع او موہی۔

حضرت مغربی فرمائی دی ډیر زخمونہ پہ وجود باندے دمال نقصان  
دے۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے زخمی  
کیدل پہ دے وجو وی (۱) مال (۲) نفع (۳) ناخوشہ خبرہ۔

**زیرہ۔ (دل)** د وجود د بنار بادشاہ زیرہ دے او وجود ددہ پہ حکم  
ولاړدے او پہ پتہ او ښکاره کئے زیرہ د عقل خزانہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، زیرہ پہ خوب کئے د رسیدلی مال جمع کول  
دی۔ کہ اوگوری چہ زیرہ تے د وجود نہ بھر دے۔ تعبیر تے پہ صلاح او پہ نیکی د  
د الله تعالی فرمان دے۔ (حتیٰ اذ افزع عن قلوبهم قالوا ما ذا قال ربکم  
قالوا الحق) ترجمہ: تردے پورے چہ دھغوی زیرہ ونہ ویریزی، نوھغوی دای چہ



ستار بخت و فرمائیل؟ ہغوی وائی چہ حق ئے او فرمائیل)۔

کہ اوکوری چہ زہہ ئے تنک شوے دے تعبیر ئے، کارونہ بہ ورباندے سخت شی  
کہ اوکوری چہ زہہ ئے خوشحالہ دے تعبیر ئے، کارونہ بہ ورباندے راحلاص شی  
اوکہ زہہ بند اوینی تعبیر ئے، دگناہ نہ بہ توبہ او یاسی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
(أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا) مجمّد: ہغوی و لے پہ قرآن  
کریم کہنے سوچ نہ کوی یا ددوی پہ زہو نو تله لکیدی دی۔

اوکہ زہہ پہ لاس کہنے اوکوری تعبیر ئے، بیمار بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ  
ئے پہ دوار و لا سونو کہنے نیو لے دے تعبیر ئے، کارونہ بہ ئے پورہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ زہہ گدرد کوی تعبیر ئے،  
مال بے زیات شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ ستر کے ئے پرانستے دی تعبیر ئے  
د دوار و جھانو کارونو بہ راغب او حریص وی۔ کہ اوکوری چہ زہہ نہ ئے  
وینہ راوخی۔ تعبیر ئے، د نہ کوونکی کار نہ بہ توبہ او یاسی او اللہ تعالیٰ تہ  
بہ رجوع کوی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ نہ ئے صفرا راوتله دے تعبیر ئے، بیمار بہ شی  
کہ اوکوری چہ ددہ زہہ زخمی شوے دے تعبیر ئے، بے غمہ بہ شی۔ کہ اوکوری چہ  
د زہہ نہ ئے ملغلرہ وتله دہ او ہغہ ملغلرہ ئے د خولے نہ غور زولے دہ تعبیر ئے  
کافر بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ ملغلرہ ئے د زمکے او چتہ کرے او خور لے دہ تعبیر  
ئے، بیابہ مسلمان شی۔ اوکہ اوکوری چہ ملغلرہ ئے د زہہ نہ او وتله او د ہغہ نہ  
جواہر چا پیرہ و او و ہغہ جواہر پہ زمکہ پریواتہ او ملغلرہ ئے او خور لہ تعبیر  
ئے پنیئہ مونخونہ بہ پریددی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ زہہ ئے توتہ توتہ شوے دے  
تعبیر ئے، پہ ناممکنہ ہو سونو کہنے بہ مشغول شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ  
کہنے ئے رہا شوے دہ۔ تعبیر ئے د دین پہ صلاح دہ۔ کہ اوکوری چہ پہ زہہ ئے  
تیارہ دہ۔ تعبیر ئے، د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، د زہہ لیدل پہ خوب کہنے پہ  
نسوچووی (۱) مال (۲) ریاست (۳) خوی (۴) زہورتیا (۵) خواہمردی (۶) حرص  
(۷) قوت (۸) کو مک (۹) شہوت (۱۰) مال پتہ ساتل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے  
زنکون (زانو) زنکون لیدل تعبیر ئے زندگی دہ۔ کہ اوکوری چہ



زنگون ئے قوی او مضبوط دے، تعبیر ئے کارکنے بہ قوی او زندگي بہ ئے فراخ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ زنگونوپہ لاسہ ئی تعبیر ئے پہ کارکنے بہ ضعیف وی او زندگي بہ ورباندے تنگہ وی۔ کہ اوگوری چہ د زنگون سترکہ ماتہ یا ضعیفہ دہ۔ تعبیر ئے کار بہ ئے نیاہ شی۔ کہ اوگوری چہ د زنگون سترکہ ئے پریوتے دہ تعبیر ئے چہ شہ سرمایہ لوی د لاسہ بہ ئے لاپہہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی پہ خوب کینے زنگون د خلکو کسب او زندگي د کہ اوگوری چہ د زنگون سترکہ ئے سختہ او قوی شوے، تعبیر ئے د دہ کسب او کار بہ زیات وی۔ کہ اوگوری چہ د زنگون سترکہ ئے کمزورے دہ، تعبیر ئے د دہ زندہ او کسب بہ کمزورے شی پالکل بہ قطع شی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کینے زنگون د غم او د مشقت حُلے دے۔ اوچہ زنگون ئے کینے کہے زیاتے اوگوری تعبیر ئے ہفتہ دے کوم چہ مونہ د ہفتہ بیان مخکنے کہے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی

### زبور شریف (حضرت داؤد کتاب)

دی، کہ خوک خوب کینے اوگوری چہ زبور شریف وائی، تعبیر ئے د اللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی اونیک کار بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ زبور شریف پہ ظاہر لولی۔ تعبیر ئے زہد، تقویٰ اونیکی بہ پہ ریا کاری او نفاق سرہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زبور شریف لیکی تعبیر ئے داسے کارکنے بہ مشغول شی چہ د ہفتے نہ بہ نفع او موہی۔ کہ اوگوری چہ زبور شریف لولی، تعبیر ئے د دہ کاروبار بہ بنہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی زبورنگ

### زبورنگ (زردیہا)

پہ خوب کینے لیدل تعبیر ئے بیماری دہ، کہ میوہ وی اوکہ جامہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ خوک خوب کینے

اوگوری چہ زعفران لری تعبیر ئے خلک بہ د دہ صفت کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ جامہ او وجود زعفران دی تعبیر ئے بیماری بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ چا ثابت زعفران درکری دی تعبیر ئے مالدارہ بنجہ بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ د زعفران و ہیر



لری او دھغے نہ خوری تعبیرئے مال اونعت بہ دہ تہ حاصلیری۔

**زکوٰۃ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃئے ورکھے دے، تعبیرئے مال بہ ئے زیاتیری۔ کہ اوکوری چہ سرسایہ ئے ورکھے دہ تعبیرئے، موخ، رورہ، اوتسبیحات بہ زیات کوی او خلاصہ بہ بیاموہی او دقرض تہ بہ خلاص شی۔ او کہ بیماروی نوصحت بہ بیاموہی او کہ دبنمن ئے وی نو دربان دے کامیابی بہ بیاموہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃئے ورکھے دے تعبیر ئے ددہ مال بہ ددہ پہ قبضہ کئے راحی او بلا بہ ورنہ لرے شی۔ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث شریف دے (حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ) ترجمہ: خپل مال پہ زکوٰۃ سرہ محفوظ کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃ ورکوی تعبیرئے دمال زیاتوالے دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْطَرُونَ) ترجمہ: اوکوم زکوٰۃ چہ تاسے د اللہ تعالیٰ دھغے ورکوی، نو داہغہ کسان دی چہ خپل مال دوچند کوی لہ جہتہ دنیکنہ۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے د صدقے او زکوٰۃ ورکول پہ آٹو وجووی (۱) د خوشحالی زیرے (۲) خیراوبرکت (۳) د سخت کارحل کیدل (۴) د حاجت پورہ کیدل (۵) رنہا (۶) د غم نہ خلاصیدل (۷) زیاتے (۸) پہ دبنمن کامیابی موندل۔

**زنک۔ (زنگار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د زنک لیدل پہ خوب کئے د حرام مال لیدل دی کہ اوکوری چہ دچانہ ئے زنک اخستے دے، تعبیرئے دھغے پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ زنک ئے پہ اور ایسے دے او اور پہ نہ شان تیز شوے دے۔ تعبیرئے د بادشاہ سرہ بہ معاملہ کوی، او دھغے نہ بہ فائدہ بیاموہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے زنک لیدل تعبیرئے مال او مراد دے، کہ اوکوری چہ جامہ یا کوم اندام ئے زنک شوے دے۔ تعبیر ئے د بادشاہ نہ بہ ورنہ ضرر رسیری۔ او کہ اوکوری چہ زنک ئے خورے دے تعبیرئے حرام مال بہ خوری او اخیر کئے بہ دہ تہ د بادشاہ نہ۔



غم او فکر رسیدی۔

**زلزلہ**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زمکہ حرکت کوی، تعبیرئے، دہغہ ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ تکلیف او ملامتیا و رسیدی د زمکہ د حرکت پہ اندازہ او معبرین وائی اخذ آفت بہ خلکو تہ رسیدی او پہ ہغہ ملک بہ بیماری پریوخی او کہ اوگوری چہ زمکہ او گرئیدہ او لاندے باندے شوہ تعبیرئے، پہ ہغہ ملک کہنے بہ بلا اوفتنے پریوخی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زمکہ پہ قرارہ او خونریدہ او نیمندہ، لاندے لارہ تعبیرئے پہ ہغہ ملک کہنے بہ داسے بادشاہ راشی چہ ہغہ خلکو تہ بہ عذاب و رکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے زلزلہ لیدل اود زمکہ غرقیدل، تعبیرئے د بادشاہ د طرف نہ محنت او بلا عظیم لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (نَحْسَفْنَا بِہِ وَبَدَا رِہِ الْاَرْضِ) او ماہغہ او دہغہ کوریہ زمکہ کہنے غرق کرو۔ پہ ہر حال زلزلہ پہ خوب کہنے لیدل پہ عذاب او ملامتیا تعبیر لری دہغہ ملک پہ خلکو۔

**زمکہ (زمین)** حضرت دانیالؒ فرمائی، زمکہ پہ خوب کہنے لیدل بنی دہ کہ اوگوری چہ دہ سرہ پاکہ، فراخہ، صفا زمکہ دہ تعبیرئے، ددہ بنحہ بہ سترمندہ او صلاح کار وی او پہ خیلوانو کہنے بہ ہغہ تہ د زمکہ لویوالی اود قرانحوالی مطابق عزت او مرتبہ حاصلیری۔ کہ اوگوری چہ پہ ہغہ زمکہ کہنے شینگی او نامعلوم بوقی و وچہ ددہ ملکیت دے۔ تعبیرئے ہغہ سپے بہ دیندارہ او مسلمان وی او شینگی پہ خوب کہنے اسلام دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ پہ زمکہ شینگی او بوقی دی او خائے معلوم دے تعبیرئے دہ تہ بہ بہتری او دیانت وی او کہ اوگوری چہ زمکہ لے جوہہ کرے دہ او ابادی و رباندے جوہہ کری تعبیر لے دہ تہ بہ پہ دین او دنیا کہنے فضیلت وی، او آخریہ د آخرت د نجات لارہ پیامی کہ اوگوری چہ ددہ د لبتی پہ منج کہنے زمکہ دہ د بیابان پہ شان او ہغہ زمکہ لے نہ دہ پیژندے تعبیرئے لری سفریہ کوی۔ کہ اوگوری چہ زمکہ کوی او خوری لے، دہغہ خوہے خاور پہ اندازہ بہ مال بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ



پہ زمکہ کہنے بنیخ شوے دے چہ ہلتہ نہ کندہ اونہ کوہے وواوہلتہ غائب شو  
تعبیر تے داد دے چہ مرکیزی بہ کہ اوگوری چہ زمکہ د کوہی یا تا خانے  
پہ شان کنی تعبیر تے یہ غم او فکر کہنے بہ پریوخی یا بہ ددے نہ ورا تہ  
د دہ مال ضائع شی۔ کہ اوگوری چہ بہ فراخہ زمکہ کہنے دے او زمکہ تنکہ  
شوہ او دے پکنے لارو تعبیر تے چہ ہقہ خائے کہنے بہ نیک نام معلوم کار  
کہنے پریوخی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ زمکہ ورسرہ خبرے کہے او  
د غیر او د صلاح زیرے تے ور کہے تعبیر تے یہ دنیا کہنے بہ پیرہ نیکی کوی او  
د مرگ نہ روستہ بہ تے خلک پہ نیکی یاد وی کہ اوگوری چہ دہ تہ زمکہ لویہ  
او فراخہ او غتہ شوے دہ تعبیر تے د عمر یہ او بد والی او د زندگی پہ فراخ  
والی دے۔ او کہ اوگوری چہ د زمکہ پیدا ائش کوی تعبیر تے یہ سفر بہ نئی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ زمکہ کری تعبیر  
تے چرتہ لوے کار کہنے بہ مشغول شی او د بنیخ د طرف نہ بہ نفع بیا مومی۔  
کہ اوگوری چہ خیلہ زمکہ اباد وی تعبیر تے کار بہ تے نیک او اباد وی  
او کہ زمکہ خرابہ اوگوری تعبیر تے ددے خلاف دے او د چاسرہ بہ جکرہ  
کہنے پریوخی۔ او کہ خیل خان پہ زمکہ کہنے کرے اوگوری تعبیر تے د چا  
سرہ بہ تے شراکت وی او یا بہ بنیخہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ او بہ راغلے او  
زمکہ تے غرقہ کرہ او فصل تے تباہ کہے تعبیر تے د بادشاہ  
نہ بہ ملا متیا مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی د زمکہ لیدل پہ خوب کہنے  
پہ خلور و جووی (۱) بنیخہ (۲) دنیا (۳) مال (۴) ولایت۔

## زنار

ہقہ تارچہ ہندوان او مجوسیان تے یہ ملا تہی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ د زنار تار  
تے لاس کہنے دے تعبیر تے یہ دین کہنے بہ ضعیفہ وی کہ اوگوری چہ  
زنار تے یہ ملا تہی دے کہ خوب لید و نکے پرہیز کار نہ وی تعبیر تے  
کافر کیری بہ او کہ خوب لید و نکے پرہیز کار وی تعبیر تے د دہمن نہ بہ انصاف  
مومی کہ اوگوری چہ زنار تے پرے کرو او بھرے او غور زولو، تعبیر تے د بدکار  
نہ بہ توبہ و کوی او اللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع و کوی او د اصلاح لارہ بہ غور کوی۔



## زنخیر (زنجیر)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کینے  
زنخیر معصیت اوکناہ دہ کہ اوکوری چہ زنخیر  
مات شوے او غورنرولے دے دے۔ تعبیرے دگناہ نہ بہ توبہ کوی او ذللت  
طرف نہ بہ رجوع کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ زنخیرے پہ خت کینے دے  
تعبیرے دے خلکو پہ مال کینے لاس وھنہ کوی او ذل حرامو بہ بیج کیری۔  
او کہ اوکوری چہ زنخیر لیدل نافرمانہ او کہنگار سرے دے۔

## زنہ (زنج)

زنہ پہ خوب کینے لیدل دکور مشرا او دیر عقل مند دے  
کہ اوکوری چہ ددہ زنہ لویہ شوے دہ تعبیرے دے  
کور پہ خلکو بہ ذلیل او خوار وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کینے شوک ددہ پہ  
زنہ باندے زنہ وھی، تعبیرے دے خاندان مشربہ ددہ سرہ خبرے کوی  
او ددہ نہ بہ خفہ کیری۔ او کہ اوکوری چہ ددہ دزنہ نہ وینہ و تلے دہ۔  
تعبیرے دے وینے پہ اندازہ بہ د خاندان د مشرانو نہ ورتہ نقصان ملا ویری  
او ٹخنے معبران وائی چہ ددہ پہ کار او کسب کینے بہ نقصان پریوٹی۔

## زھر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کینے زھر خورل  
حرام مال او پہ ناحقہ او پہ باطلہ وینہ دہ کہ اوکوری  
چہ د زھر خورلوتہ دے بدن پر سید لے دے تعبیرے حرام مال بہ حاصل کری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ بدن پہ زھر و دکی  
دے تعبیرے پہ کوم کار کینے چہ وی سخت حریص بہ پکینے وی او ٹخنے معبران  
وائی چہ خبرہ بہ کوی چہ ٹخنے بہ ٹخی۔ کہ اوکوری چہ ددہ بدن تہ د زھر و  
نہ تکلیف رسید لے یا پر سید لے دے، تعبیرے ددہ تہ بہ دپر سوپ پہ  
اندازہ غم او تکلیف رسیدی۔ او کہ اوکوری چہ زھرے خورلی دی تعبیرے  
پہ چاہہ غصہ کیری۔

## زیرہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کینے زیرہ زیرہ  
او وینی د دین او د دنیا د فائدے او کتے تعبیر لری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ پہ خوب کینے زیرہ زیرہ او وینی  
نو د لپے کتے تعبیر لری۔



## زین

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ زین اوکوری او دَخاروی  
 پہ شانه وی، تو تعبیر تے بنٹھ دے، او کہ دَخاروی پہ شاوینی  
 تعبیر تے، دَھغہ دَنسہ اوید حکم پہ سور باندے دے۔ کہ اوکوری چہ زین تے  
 اخصتے دے او، یا ورتہ ور کرے دے یا بہ ویتزہ واخلی او یا بہ بنٹھہ کوی۔  
 او پیر بہ مالد ارشی او دا ہم کیدے شی چہ دَچا میرات بہ بیا موہی  
 کہ اوکوری چہ زین تے مات شوے دے تعبیر تے بنٹھہ بہ تے مہرہ شی  
 او یا بہ بیمارہ شی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ زین پہ سرو او سپینوزر بنائستہ  
 دے تعبیر تے دَدہ بنٹھہ بہ معذورہ او کبرجتہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ زین  
 تور دے اوخہ بنائست پکبے نشتہ۔ تعبیر تے بنٹھہ بہ تے پرهیزکارہ او دیندارہ  
 وی زین جوہ وونکی دلالہ بنٹھہ دہ چہ دَھغہ کار دلای وی او اللہ تعالیٰ پہ  
 حقیقت پوہیری۔

## زیاتی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ دَخیر او صلاح زیاتی  
 وی توبہ دی اوچہ کوم شی کبے شر او فساد وی نو دَھغہ زیاتے  
 بد دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، زیاتے پہ بدن کبے لیدل چہ خہ نقصان  
 تے نشتہ دے بنٹھہ دے چہ خومرہ زیاتے او وینی ہغومرہ بہ مال او نعمت  
 زیات وی او کہ دَزیاتی نہ دَدہ بدن تہ خہ نقصان ورسیری تعبیر تے  
 غم او بیماری دہ۔

## زمیندار (کشت و زر)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
 پہ خوب کبے زمینداری پہ اللہ تعالیٰ  
 اندے توکل دے او حلالہ روزی دہ او طلب دَنیکی او نیک او فاضل صور  
 سر دے۔ کہ اوکوری چہ تخم کرلود پارہ تے زمکہ اہولے دہ۔ تعبیر تے نیک او صدقہ  
 ورکوی۔ او دَدے فن استادانو فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ زمینداری کوی  
 تعبیر تے بیمار بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ زمکہ تے اہولے دہ او تخم تے کرلے دے  
 دَھغہ تے بیا جمع کرے دے تعبیر تے بزرگی، مرتبہ او نعمت بہ او موہی  
 ہ اوکوری چہ تخم تے کرلے دے او باران پرے شوے دے تعبیر تے پیرنبہ  
 ے کوم چہ مونہ بیان کرو۔ کہ اوکوری چہ دَ فصل نہ خہ حاصل نہ شو



اودا ہم نہ دہ معلومہ چہ باران تختکہ وو تعبیرئے غم او فکر دے کہ اوکوری  
چہ غم ئے کرلی دی، تعبیرئے، د بادشاہ نہ یہ ورتہ خیر او نیکی ورسیری  
او کہ اوکوری چہ اوریشے ئے کرلی دی تعبیرئے، دیر مال بہ بیاموی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ پہ خپلہ زمکہ کینے تخم کرے  
دے تعبیرئے بیٹھ بہ کوی اوکار بہ ئے جو پروی۔ او کہ سوداگر اووینی چہ خپلہ  
زمکہ ئے نا کرے دہ۔ تعبیرئے نقصان بہ کوی او یا بہ د چاسرہ جکرہ کوی  
او کہ اوکوری چہ نامعلومہ زمکہ ئے کرے او تخم ئے پکینے اچولے دے، تعبیر  
ئے، د جہاد کولو، صدقے و رکولو، او د نیکی و رکولو راغب بہ وی۔

او کہ خپلہ زمکہ کرے اوکوری تعبیرئے نعمتوں بہ ورباندے فراخ دی  
کہ اوکوری چہ خپلہ زمکہ کینے غم یا اوریشے او یا ونے کرے اوکوری تعبیرئے  
د ہغے پہ اندازہ بہ ورتہ عزت مرتبہ حاصلہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، پہ خوب کینے زمینداری پہ  
پنٹو و جو وی (۱) د حلالے روزی طلب (۲) خیر او نفع (۳) بیماری (۴) عزت  
او مرتبہ (۵) زندگی۔

**زانرے (یومارغہ دے)۔ (کلنگ)** | زانرے پہ خوب کینے مسافر سپے  
دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائیلی

دی۔ کہ اوکوری چہ زانرے ئے نیولے دہ او یا چا ور کرے دہ۔ تعبیرئے، د  
مسافر سپے سرہ بہ ملاویزی او نیکی بہ ورسرہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دہ  
سرہ د زانرے و زردے یا ورسرہ د ہغے غوشہ دہ تعبیرئے د مسافر سپے  
نہ بہ راحت بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ زانرے خروے، تعبیرئے، د مسافر او  
غریبانا نو مشری بہ کوی او بادشاہی بہ ورباندے کوی۔ کہ اوکوری چہ د زانرے  
خوی لری تعبیرئے فقیر بہ شی۔

**زیرہ جامہ خرقہ (گلیم)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ  
خوب کینے خرقہ رئیس او سردار دے

کہ خوب لید و نکے سردار وی، تعبیرئے، عزت او بزرگی بہ ئے نورہ ہم زیاتہ شی  
او خنے معبرین وائی چہ سپے بہ صالح او نیک وی او فقیرانو کینے بہ دیتد ام  
وی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ خرقہ ئے او موندلہ، تعبیر



لے دمالدارہ بنئے سرہ بہ نکاح کوی۔ او کہ دا خوب بنئے اوگوری تعبیرے  
خاوند بہ کوی او دہغہ نہ خیر او نفع بہ بیامومی۔ کہ اوگوری چہ پہ وپہ  
خرقہ ناست دے۔ تعبیرے بنائستہ پرہیزکارہ او دخیل طبیعت موافق  
بنئے بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شہ خرقہ دہ۔ تعبیرے د پرہیزکارہ او جنگیائے  
بنئے سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوگوری چہ سرہ خرقہ دہ۔ تعبیرے عیش پسند  
بنئے سرہ بہ وادہ کوی او کہ زیرہ خرقہ وہ تعبیرے بیمارہ بنئے بہ کوی  
او کہ تورہ خرقہ وہ، تعبیرے د پرہیزکارے او نیکی بنئے سرہ بہ وادہ کوی  
او کہ د نبورنگو نو خرقہ وہ تعبیرے پہ دے بنئے کہ بہ دا پورہ صفتونہ  
دی۔ کہ اوگوری چہ خرقہ لے اغوستہ دہ، تعبیرے د پرہیزکارہ سردار  
پناہ کہ بہ وی او دہغہ نہ بہ نفع بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ خرقہ لے ذخاں  
نہ لے اچولے دہ اوضائع شوے دہ۔ تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دخرقے لیدل پہ  
پنچو وجودی (۱)، رئیس سپہے (۲)، پرہیزکارہ بزرگ (۳)، مالدارہ بنئے (۴)، وینزہ  
(۵)، خیر او نفع۔

**زیرہ کنجکہ (کھربا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، زیرہ کنجکہ پہ  
خوب کہنے لیدل بیماری دہ۔ کہ شوک پہ خوب کہنے

اوگوری چہ زیرہ کنجکہ ورسرہ دہ۔ تعبیرے بیمارہ بنئے شی او زمرہ بنئے شی۔ بنئے  
معیرین وائی چہ ددہ بیماری بہ او بدہ وی۔

**دزمکے حشرات (چینجی)۔ (ہوام)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کوم چینجی چہ پہ زمکہ گرٹی تعبیرے ددوی دقدار او قیمت او صلاحیت باند

وی ٹککہ چہ پہ دوی کہنے خہ دادنی درجہ وی دہغہ تعبیرد علم تعبیرلہ مخہ

کوم مضبوط دبنمن باندے وی پہ نسبت دہغہ چینجو کوم چہ زھرناک وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہنے دزمکے حشرات او یا چینجی

لیدل خہ ویرہ دہ چہ ہغہ دکنحل مارا او حاسد سپری دطرف نہ وی۔

**زولنے۔ (شکنجہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، زولنے لیدل پہ  
خوب کہنے تعبیرے ذلت او عاجزی دہ۔ کہ اوگوری

چہ ددہ تہ دزولنے نہ درد رسید لے دے بیائے ہمدغہ تعبیردے۔ کہ اوگوری  
چہ دزولنے نہ ورتہ تکلیف نہ دے رسید لے تعبیرے ددے خلاف دے۔



کہ اوگوری چہ بادشاہ زولنہ کرے دے تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ غم وینی۔

**زِرہ جامہ - (خرقہ)** خرقہ، زِرہ جامہ دے دے اغوستل پہ خوب کئے

غم او فکر دے۔ کہ او وینی چہ زِرہ جامہ لے دُخانہ  
او ویستلہ۔ تعبیرے غم او فکر بہ ورنہ لرے شی۔ او پہ خوب کئے ہر نوے شے  
لیدل بنہ دی۔ مکر مورہ چہ دے دے زِرہ دے نوے نہ بنہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے دے زِرہ جامہ موخر شول وکری  
تعبیرے بد دے۔ او کہ نوے جامہ خیلہ خرخوی تعبیرے بنہ دے او زِرہ  
کپڑے خرخوونکے ہفہ سرے دے چہ دُخانہ غم او فکر لرے کوی۔

**ذرے دھوا (صبا)** دے گرد ہفہ ذرے چہ دے نمر پہ شعلو کس بشکاری  
حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ خوب

کس ذرے لیدل باطلہ خبرہ او پریشانہ کارونہ دی چہ پہ ہفہ کس خیراد  
برکت نہ وی لکے خنکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل کتاب قرآن مجید کس فرمائی  
(فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا) ترجمہ (او مونہ خورے ورنے دے ذرے کپڑے)۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ چرے پہ ہوا کس سرے ذرے او وینی تعبیر  
لے پہ دے ملک کس بہ بیماری وی او کہ توہرے ذرے وی تعبیرے مصیبت  
دے او کہ سپینے او وینی تعبیرے بے غمی دہ۔

**زیتون** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے زیتون لیدل غم  
او فکر دے۔ کہ او وینی چہ دے سرہ زیتون دی یا ورتہ چاور کوی  
دی او دے لے خوری تعبیرے دے ہفہ پہ اندازہ بہ غم او فکر خوری۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کئے دے زیتون لیدل تعبیرے دے ہفہ پہ اندازہ  
بہ غم او فکر خوری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ زیتون تراخہ نہ دی او دے ویدی  
سرہ لے خوری۔ تعبیرے دے تہ بہ دے محنت سرہ نفع حاصلیری۔

**زراک (کبک)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے زراک لیدل  
بنائستہ بنچہ او، یا بنائستہ وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ

کے نیوے دے تعبیرے بنچہ بہ کوی۔ کہ او وینی چہ زراک لے دے تہ  
بنچیلے دے تعبیرے بنائستہ بنچہ بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ بنکار کئے لے زراک  
نیوے دے تعبیرے بنہ وینزہ بہ لاس تہ راوری۔ او کہ او وینی چہ دے زراک غوین



تے خور لے دے۔ تعبیر تے، توے جاے بہ ورتہ حاصل شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دزہک مرے تے پریکرے دے۔ تعبیر  
تے د پیغلے وینزے پیغلنوب یہ ماتوی۔

حضرت مغربی فرمائی، نر زہک حوی دے او بنٹہ زہک وینزہ ناموافقہ  
دے۔ کہ اووینی پہ خوب کئے چہ ددہ د لاسہ زہک الوتے دے۔ تعبیر تے بنٹے تہ  
بہ طلاق کوی او یا بہ تے وینزہ تہستی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے دزہک لیدل پہ خلورو  
وجو وی (۱) حوی (۲) دوست (۳) قربانیدل (۴) دزہک مراد او مطلب۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، ددے لیدل پہ خوب کئے غم او فکر  
زہی دے او خورل تے بیماری دے۔

نوٹ :- دا یو قسم تروہ کیا دے چہ پہ زمکہ کئے زرغونیری او خلک ورباند  
جاے وینچی او د صابن پہ حائے استعمالیری او چہ او سوزیری نو ورنہ  
اشکھا جورشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
زہیخل (نچوروول)۔ (عصار) کہ شوک خوب کئے او کوری چہ حہ  
نچورو تعبیر تے داسے کار کئے بہ مشغول شی چہ ددہ پکے صفت  
کیری او نوم بہ تے پہ نیکی، بشیکرے سر مشهورشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ او کوری چہ ددہ ژبہ  
ژ۔ ژبہ پریکرے شوے دے او چا سرہ د جھکرے نہ یغیر ناقصہ شوے  
دے۔ او د دلیل پہ وخت ددہ ژبہ بندہ شوے دے۔ ددے تعبیر دھنے خلاف دے  
او کہ او کوری چہ ددہ ژبہ پہ او بد والی او پلنوالی زیاتہ شوے دے تعبیر  
تے ددہ ژبہ بہ د دلیل پہ وخت پہ مقابل باندے جاری شی او کامیاب  
بہ شی۔ او کہ او کوری چہ بغیر د جنگ نہ تے ژبہ او بدہ شوے دے تعبیر تے  
خبرے بہ تے دیرے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری چہ ددہ ژبہ تے دی تعبیر تے  
اللہ بہ ددہ تہ عقل او علم ورکھے او کہ او کوری چہ ددہ خیلہ ژبہ قصد  
پریکرے دے پہ دے خاطر چہ حہ خبرہ ونہ کری تعبیر تے ددروغو خبرو  
نہ بہ توبہ او باسی۔ کہ او کوری چہ ددہ ژبہ پہ خطاء خبرو جاری دے،  
تعبیر تے داسے خبرہ بہ کوی چہ اللہ تعالیٰ ورباندے نہ راضی کیری



کہ اوکوری چہ چا ددہ پہ خولہ کینے ژبہ ایسے دہ، تعبیرے دادے چہ ددہ تہ بہ دچا پہ خبرہ کینے قوت او دلیل وی اوکہ اوکوری چہ دچا ژبہ روی تعبیرے دہغه نہ بہ علم او عقل حاصلوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ کوٹکے شوے دتعبیرے دادے چہ ددین او ددنیہ فساد دے۔ اوکہ اوکوری چہ دچا فقیر ژبہ تہ پریکھے دہ۔ تعبیرے فقیر تہ بہ خہ ورکوی اوکہ اوکوری چہ دویٹے ژبہ تہ پریکھے دہ تعبیرے دادے چہ دابہ بے پردے کوی او راز بہ تہ معلومی اوکہ اوکوری چہ ژبہ تہ تالوسرہ لکید لے دہ، تعبیرے قرضدارہ بہ شی۔ حضرت دانیال فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ قوی او غتہ شوے دہ۔ تعبیرے پہ خپل مقابل بہ غالبہ کیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ ژبہ تہ زخمی شوے دہ۔ تعبیرے پہ چاہ تہمت لکوی او یا بہ دروغ وائی، اوکہ اوکوری چہ ژبہ تہ وینتہ توکید لے دی تعبیرے دخیروپہ وچہ بہ یلا کا نوکینے پریوٹی اوکہ اوکوری چہ ددہ ژبہ پریسید لے دہ، تعبیرے ددہ دخیرو د وجہ نہ بہ ددہ تہ مال ملا ویڑی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ دوہہ بناخہ شوے دہ۔ تعبیرے دے بہ منافق وی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ نشتہ دے تعبیرے دتولو کارو نو نہ بہ کمزورے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دژبے سرنشتہ او پریکھے شوے دے تہکہ خبرے نہ شوے کو لے تعبیرے ددہ کار بہ د وکیل پہ لاس باندے واپس شی اوکہ اوکوری چہ ددہ ژبہ وچہ شوے دہ تعبیرے پہ معنی کینے بد دے۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، دژبے لیدل پہ خوب کینے پہ شپرو ووجو وی (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) ترجمان (۴) حاجت (۵) وکیل (۶) دوست

**ژہا (گریستن)** کہ اوکوری چہ پہ مخ تہ دژہا مخینے دی تعبیرے تہ د نیک کاریہ وجہ بہ خلک پیغور و نہ ورکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ خوب کینے ژہا تعبیرے خوشحالی دہ او داللہ تعا د طرف نہ بخشش دے۔ کہ اوکوری چہ پہ کتاہ یا د خہ علم مجلس یا قرآن مجید لوستلو کینے او ژہا وی، یا بلہ داسے موقعہ کینے چہ داسے وی، تعبیرے د اللہ تعالیٰ پہ کرم باندے چہ پہ ددہ بہ خپل فضل او رحمت کوی او کتاہ بہ ددہ



اور بھنبی۔ کہ اوگوری چہ ژہلی دی او او بشکے ئے د سترگو نہ دی وتلی تعبیر  
ئے د تیرکار نہ کولو نہ بہ افسوس کوی او توبہ کوی او کہ دیوکار کولو یہ  
مصیبت باندے بغیر د زاری ئے ژہلی دی تعبیر ئے خوشحالی اور راحت بہ اوموی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ اوگوری چہ وے ژہل او بیلے  
ونخندل، تعبیر ئے د دہ مرک نزد مے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے (هُوَ أَضْحٰکُ  
وَأَبْکٰی) النجم: ہغہ خندا وی او ژہروی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کینے  
**ژہراکول (نوحہ کردن)** | ثول اوگوری چہ ژہراکوی تعبیر ئے ہغہ

خائے بہ یہ دہ مبارک نہ وی او د ہغہ خائے مشران خلک بہ بے اتفاقہ  
شی۔ کہ خوب کینے اوگوری چہ د ہغہ بنار والی مرشومے دے او خلک ورباند  
ژہراکوی۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ د ہغہ والی نہ ظلم او زیاتے رسیری۔ او  
کینے معبرین وائی چہ د ہغہ بنار والی بہ خوشحالہ وی۔ او کہ اوگوری چہ  
خلک نوحہ سرہ ژہری تعبیر ئے د کوم ظالم نہ بہ بے انصافی او ظلم اوموی۔  
او ہغہ نہ بہ غمژن او عاجزوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ژہراکوی او شورکوی تعبیر ئے  
دہ تہ بہ غم او فکر او نقصان رسیری۔ کہ اوگوری چہ ژہری او رو رو نوحہ  
کوی تعبیر ئے خوشحالی او بنادی دہ۔ کہ اوگوری چہ د بنحو سرہ چیرسری  
دی او نوحہ کوی او پہ اوچت نوحہ (ستائے) ژہراکوی دے خائے خلکو تہ  
بہ د بادشاہ پہ وجہ غم او فکر رسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
**ژہ، (د یغنی موسم) (زمستان)** | پہ خوب کینے ژہ لیدل بادشاہ

دے۔ کہ پہ خوب کینے او وینی چہ ژہ دے او خلک در نہ تنگوالے محسوسوی  
تعبیر ئے د ہغہ ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ ضرر رسیری۔ کہ اوگوری  
چہ ژہ دے او ہوا یخہ دہ او چاتہ ضرر نہ رسوی او نہ چاتہ نقصان  
ورکوی تعبیر ئے د ہغہ ملک خلک بہ د بادشاہ نہ نفع موی او پہ خیل  
وخت کینے ژہ لیدل تعبیر ئے نصرت او پہ دشمن کامیابی دہ۔

”س“ پہ خوب کینے قرآنی سورتونہ لوستل



## سورة الفاتحة | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کئے

چہ سورة فاتحہ ءے لوستلے دہ۔ تعبیر ءے عمر بہ ءے اور دشی اور ذوند خاتمہ بہ ءے پہ ایمان وی۔

## سورة البقرة | ددے لوستل پہ خوب کئے ہمدغہ تعبیر لری اور د

دینمنا نو ذ شرنہ بہ امن کئے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دخلکوپہ منح کئے بہ رشتیا ویونکے وی کہ فقیر وی نومالدارہ یہ شی، کہ بیمار وی نوبہء بہ شی۔ او کہ عمر ثن وی خوشحال بہ شی۔ او کہ غلام وی، نوازاد بہ شی۔

## سورة آل عمران | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے اوگوری

چہ سورة آل عمران لولی، تعبیر ءے دتولوبد و نہ بہ امن کئے شی او پاک بہ شی او عاقبت بہ ءے پہ خیر وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی کچہ کہ وگوری چہ دشہد اللہ آیت ءے لوستلے دے تعبیر ءے د اللہ تعالیٰ پہ فیصلو بہ راضی وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ قرضدارہ وی نو ذ قرض نہ یہ خلاص شی او خلک بہ ءے عزت کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ لولی تعبیر ءے دادے چہ بزرگی، عزت، مرتبہ بہ مومی او مراد و نہ بہ ءے پورہ شی۔

## سورة النساء | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کئے

چہ سورة النساء ءے ویلے دے، تعبیر ءے میراث بہ بیا مومی او اہل بیت بہ ءے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مال او نعمت بہ ءے دیر شی۔

## سورة المائدة | حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی۔ کہ اوگوری پہ خوب

کئے چہ سورة المائدة لوستلے دہ، تعبیر ءے عزت، بزرگی بہ بیا مومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د سورة المائدة لوستل پہ خوب کئے تعبیر ءے پہ صحت مندی او سلامتیادے۔

## سورة الانعام | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوگوری چہ

سورة الانعام تلاوت کری، تعبیر ءے د دنیا او آخرت نیکیختی بہ بیا مومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ دیرختن و ربہ حاصل کری



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د احسان (نیکی) او سخاوت توفیق بہ بیا مومی۔

**سورة الاعراف** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او کوری پہ خوب کئے چہ سورة الاعراف ؑے لوستلے، تعبیر ؑے، ؑے بہ دیندار او مؤمن او انجام بہ ؑے بنہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د سورة اعراف لوستل پہ خوب کئے، تعبیر ؑے، د کوہ طور زیادت لیدل بہ ؑے تصیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے د سورة اعراف لوستل تعبیر ؑے، خلک بہ ورنہ خوشحالہ وی او د امانت حفاظت بہ کوی۔

**سورة الانفال** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کئے او کوری چہ سورة الانفال ؑے لوستلے دے۔ تعبیر ؑے دادے چہ خیر او صلاح بہ بیا مومی۔

**سورة التوبة** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کئے او کوری چہ سورة التوبة ؑے لوستلے، تعبیر ؑے دادے چہ د گناہ نہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوب کئے او کوری چہ سورة التوبة ؑے لوستلے تعبیر ؑے د کار و نوا انجام بہ ؑے یہ خیر سر وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د دین پہ لورہ کئے بہ بے مثالہ وی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے او کوری چہ سورة یونس ؑے تلاوت کرے، تعبیر ؑے د دہ رنق بہ

**سورة یونس** فراخہ شی او کار بہ ؑے سر تہ (مراد) تہ او رسیبری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د کافروا و جاد و کرو د قریب نہ بہ لرے وی او پہ د بنما نوبہ فتحہ حاصلہ کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د دہ الفاظ او عبارت بہ بنہ شی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او کوری پہ خوب کئے چہ سورة هود ؑے تلاوت کوی، تعبیر ؑے د دہ رنق بہ

**سورة هود** بہ د زمینداری تہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د محنت او تکلیف نہ روستہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی او تہ لو کئے بہ نیک وی او پہ تہ لو کار و تہ کئے بہ بختور وی



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ دین پہ لارہ کہنے بہ بے مثالہ وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ  
**سورة یوسف** سورة یوسف اے تلاوت کرے تعبیر اے دیر سفر بہ  
 کوی اومال بہ موی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د غم او خواری نہ بہ روستہ عزت او مشری  
 بیا موی او ہر کار بہ اے اوچت وی (مزو کہنے بہ وی)  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خبر او امانتو نو کہنے بہ امین وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ  
**سورة الرعد** سورة الرعد اے لوستلے دے، تعبیر اے د عبادت او  
 د قرآن کریم پہ لوستلو بہ مشغول شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی او د خیر او نیکی پہ کارو نو کہنے بہ د لچسپ وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، تعبیر اے دادے چہ عمر بہ اے لنڈ وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة ابراهیم** چہ د سورة ابراهیم تلاوت کری، تعبیر اے ہمیشہ بہ  
 خیر او اطاعت پہ کارو نو کہنے مشغول وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د خدا اے پہ و ہانڈا بہ د عزت خاوند  
 وی، او انجام بہ اے بنہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ  
**سورة الحجر** سورة الحجر اے تلاوت کرے، تعبیر اے، اللہ تعالیٰ  
 تہ بہ مقرب وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہر امید چہ لری پورہ کیڑی بہ۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، اللہ تعالیٰ بہ ورتہ علم ورکری او حاجتو  
 بہ اے پورہ کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة النحل** چہ سورة النحل اے لوستلے دے، تعبیر اے حلال  
 رزق بہ بیا موی او د دیندارو خلکو بہ دوست وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مشقت او آفت نہ بہ پہ امن کہنے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، اللہ تعالیٰ بہ ورتہ علم نصیب کری۔



**سورة بتی اسرائیل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے

اوکوری چہ سورة بتی اسرائیل ؑے لوستے دے، تعبیر ؑے د الله تعالى یہ وړاندے به نزدیوالے بیاموہی۔ او یہ دُنیا کہنے یہ عزت او مرتبہ بیاموہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ دشمن به غلبہ بیاموہی او کارونہ بے سرتہ ورسیری حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دین او عقیدہ به ؑے پا کہ شی۔

**سورة الکھف** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة الکھف ؑے لوستے دے۔ تعبیر ؑے د تہولو

بلاکاتونہ به امن کہنے وی۔ او ددین پہ لارہ کہنے به بے مثالہ او اخلاص متداوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، عمر به ؑے او برد شی او د آخرت سعادت به بیاموہی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دومرہ عمر به موہی چہ مراد تہ به سیری

**سورة مریم** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة مریم تلاوت کوی، تعبیر ؑے، د قیامت پہ

ورخ به د الله تعالى د عذاب نہ د الله تعالى یہ امن کہنے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د نیکولامہ به نیسی او د رسول کریمؐ سنت به پہ ءطے راوری۔

**سورة طہ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة طہ ؑے تلاوت کرے، تعبیر ؑے دشمن تہ به شہ خبرہ کوی

او ہفہ به مغلوبوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ وطن کہنے یہ ددہ نوم پہ نیکی مشہورشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ددین پہ لارہ کہنے به بے مثالہ او مشہورشی۔

**سورة الانبیاء** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ سورة الانبیاء ؑے لوستے دے۔ تعبیر ؑے الله تعالى بہ ورتہ د انبیاء علیہم السلام

اخلاق او خوی و رکری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددوار و جہان نو نیک بختیا به بیاموہی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، تعبیر ؑے عالم او ہونیار بہ شی او د

مشقت نہ به اسانی بیاموہی۔

**سورة الحج** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة الحج ؑے تلاوت کرے، تعبیر ؑے، خیل مال یہ د الله تعالى پہ لارہ



کہنے خرچ کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ غورہ او پسندیدہ کارونہ بہ اختیار کری۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ تقویٰ کہنے بہ بیمثله او دین پہ لار  
کہنے بہ کوشش کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے او کوری  
چہ سورة المؤمنون کے لوستلے دے تعبیر ہے، د  
مؤمنانوسرہ بہ جنت تہ عی۔

### سورة المؤمنون

حضرت کرمانیؒ فرمائی دین درجہ بہ ہے قوی وی او غورہ خوی بہ اختیار کری۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او کوری چہ  
سورة النور کے لوستلے دے۔ تعبیر ہے، زرہ بہ ہے پہ علم  
او پوہہ رویشانہ شی۔

### سورة النور

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او کوری چہ  
سورة الفرقان کے تلاوت کرے، تعبیر ہے، پہ حقہ سرہ بہ  
د باطل د لارے نہ جدا شی۔

### سورة الفرقان

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی د خلکوپہ منح کہنے بہ منصف او عادل وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د باطل لارے نہ بہ د حق لارے تہ راشی۔

### سورة الشعراء

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او کوری چہ  
سورة الشعراء کے تلاوت کرے تعبیر ہے، د اللہ تعالیٰ پہ پناہ  
کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د گناہ نہ بہ پاک شی او دین پہ لارہ کہنے بہ کوشش  
کوونکے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی اللہ تعالیٰ بہ ہے د بے حیائی نہ بیح ساتی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او کوری چہ  
سورة النمل کے لوستلے دے تعبیر ہے، د اچہ مشری بہ بیاموی

### سورة النمل

حضرت کرمانیؒ فرمائی دولت او تصیب بہ ہے موافقہ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ د دہ مال او نعمت بہ زیات وی۔

### سورة القصص

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ پہ خوب کہنے  
او کوری چہ سورة القصص کے لوستلے دے۔ تعبیر ہے



مال او نعمت بہ پیاموی او د الله تعالیٰ پہ ذکر بہ مشغول شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، تل بہ ددین پہ لارہ کینے کوشش کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، درحمت دروازے بہ پہ دہ پراستے شی۔

## سورة العنكبوت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری

چہ سورة العنكبوت لے لوستلے دے تعبیر لے، دمرک

پہ وخت کینے بہ د الله تعالیٰ پہ حفاظت کینے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د غم او بلا کا نونہ بہ امن کینے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو تہ بہ ددہ نہ صلاحیت او نعمت۔ نصیب کیری۔

## سورة الروم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة

الروم لے لوستلے دے، تعبیر لے ددہ پہ لاس بہ د روم بنار

فتحہ کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددین او جہاد پہ لارہ کینے کوشش کوونکے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو تہ بہ ددہ ددین نہ نیکیہ نصیب شی۔

## سورة السجدة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

سورة السجدة تلاوت کری، تعبیر لے دسجد پہ حالت کینے بہ

د دنیا نہ سفر کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، الله تعالیٰ تہ بہ دیرے سجدے کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دکار انجام بہ لے شہ وی۔

## سورة الاحزاب

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

سورة الاحزاب تلاوت کری، تعبیر لے دادے چہ مال

بہ موی او دینمن تہ بہ لے ورکوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة الاحزاب تلاوت کری

دے، تعبیر لے تل دینارہ بہ پیاموی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة الاحزاب لے

تلاوت کری، د الله تعالیٰ تابعداری بہ لے پہ نصیب شی۔

## سورة السباء

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

سورة السباء تلاوت کری دے تعبیر لے، تقویٰ دارہ او

عبادت کوونکے بہ وی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ عبادت کتبہ بہ ہر وخت مصروف وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د صالحان و خوی بہ خیل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کتبہ اوکوری چہ سورۃ  
**سورۃ الفاطر** | الفاطر نے تلاوت کرے تعبیرے، آخر انجام بہ نے نبی وی

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ عبادت کتبہ بہ ہر وخت مشغول وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، نعمتوہ بہ ورباندے پرانستے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کتبہ اوکوری چہ  
**سورۃ یس** | سورۃ یس نے تلاوت کرے تعبیرے انجام بہ نے یہ خیر وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، عمر بہ نے اور دی او د الله تعالیٰ نہ بہ نعمتوہ بیا موہی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د رسول الله صلی الله علیہ وسلم مینہ او دقتی  
بہ نے یہ زہہ کتبہ برابر وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کتبہ اوکوری چہ  
**سورۃ الصافات** | چہ سورۃ الصافات نے تلاوت کرے، تعبیرے د الله  
تعالیٰ د طرفہ بہ د دین یہ ہدایت کتبہ مدد بیا موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اصلاح یہ لامر بہ راشی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، صالح او نیک عملہ خوی بہ نے پیدا شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کتبہ اوکوری چہ  
**سورۃ ص** | سورۃ ص نے تلاوت کرے، تعبیرے مال بہ نے زیات شی

او مشر او سردار بہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کتبہ اوکوری چہ  
**سورۃ الزمر** | سورۃ الزمر نے تلاوت کرے، تعبیرے الله تعالیٰ بہ نے

تول گناہونہ معاف کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د کار اخیر انجام بہ نے خیر وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ ددہ دین بہ قوی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کتبہ اوکوری چہ  
**سورۃ مؤمن** | چہ سورۃ مؤمن تلاوت کوی۔ تعبیرے اخلاص مند

مؤمن او ایماندار بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د شریعت حفاظت بہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ رحمت او بخشنہ بہ ورتہ و کرے شی۔  
**سورة فصلت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورت فصلت تلاوت کوی تعبیرئے دَ اللہ تعالیٰ  
 یہ نزدے خلکو کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمیشہ بہ دَ دین یہ جو رشت کہنے لگیا وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دَ اللہ تعالیٰ نہ بہ دُعا غوبتو نکے وی او دُعا بہ بلیری۔  
**سورة حم عسق** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة حم عسق تلاوت کوی تعبیرئے یہ  
 آخرت کہنے بہ دَ عذاب نہ خلاص وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمد غہ تعبیرئے دے۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، عمر بہ ئے اورد وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
**سورة الزخرف** چہ دَ سورة الزخرف تلاوت کوی تعبیرئے اطاعت  
 او موخ بہ دیر کوی او ہمیشہ بہ روزہ دار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، رشتیا ویونکے اونیک عملہ بہ وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
**سورة الدخان** چہ دَ سورة الدخان تلاوت کوی تعبیرئے دُشپہ بہ  
 عبادت کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دَ رشتیا ویلو کوشش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ مالدار بہ شی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری چہ  
**سورة الجاثیہ** دَ سورة الجاثیہ تلاوت کوی تعبیرئے دادے چہ توبہ  
 بہ کوی او دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ کناہ کاروی تو توبہ بہ او با سی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
**سورة الاحقاف** چہ دَ سورة الاحقاف تلاوت کوی تعبیرئے دَ موراو  
 پلار حکم بہ یہ عما ئے کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، دَ موراو پلار سرہ بہ نیکی کوی او عجیبہ شیان یہ کوری۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
**سورة محمد** چہ دَ سورة محمدؐ تلاوت کوی تعبیرئے یہ دشمنانو



یہ کامیابی موہی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د آفت او بلا نہ بہ امن کئے وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ دنیا کئے بہ د خیر  
توفیق موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الفتح** او کوری چہ د سورة الفتح تلاوت کوی تعبیر

تے د تہولو دروازونہ بہ ورتہ برے او مدد وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الحجرات** چہ د سورة الحجرات تلاوت کوی، تعبیر تے خلک  
بہ یہ بنو نموتوسرہ رابلی او غیبت بہ نہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، د چاشرم کاه تہ بہ نظر نہ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د خلکو سرہ بہ ملاویری۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الذاریات** او کوری چہ د سورة الذاریات تلاوت کوی، تعبیر  
تے دادے چہ یہ اطاعت او عبادت بہ مشغول وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ د الله تعالیٰ د مخلوق سرہ بہ بنیکرہ او احسان کوی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی چہ د دہ بہ روزی فراخہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة قاف** او کوری چہ د سورة قاف تلاوت کوی، تعبیر تے  
دہ نہ بہ الله تعالیٰ د خیر او جوہشت د کارونو توفیق ورکوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مشکل او سخت کارونہ بہ یہ دہ اسان شی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د خیل کسب نہ بہ نصیب بیا موہی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الطور** چہ د سورة الطور تلاوت کوی۔ تعبیر تے، یہ  
دشمن بہ برے موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، الله تعالیٰ بہ تے مدد کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ بیت الله شریف کئے بہ عبادت کوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة النجم** او کوری چہ د سورة النجم تلاوت کوی، تعبیر



۱۔ اللہ تعالیٰ بہ وربانندے د رحمت دروازے پرانیزی۔  
حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی، پہ دشمن بہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ اللہ تعالیٰ بہ وزنہ نیک صالح خوی ورکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
**سورة القمر** اوکوری چہ د سورة القمر تلاوت کوی تعبیر

۲۔ پہ دشمن بہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت کرمائی فرمائی مشکل اوسخت کارونہ بہ پرے اسان شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ پہ دہ بہ جادو اثر نہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
**سورة الرحمن** اوکوری چہ د سورة الرحمن تلاوت کوی

تعبیر ۳۔ دروغوا و حرامونہ بہ پرہیز کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، نیک خوی او دین لارہ بہ اختیاروی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ د دنیا کئے بہ مال او آخرت کئے بہ نعمت موی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة الواقعة** چہ د سورة الواقعة تلاوت کوی تعبیر ۴۔ دادے

چہ د گناہونونہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، د اطاعت توفیق بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ عبادت کئے بہ وپاندے والے کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
**سورة الحديد** اوکوری چہ د سورة الحديد تلاوت کوی

تعبیر ۵۔ روزی بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری۔

حضرت کرمائی فرمائی، د آخرت لارہ بہ خوشوی او د اللہ تعالیٰ د رضا

کولو تلاش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ قابل تعریف وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة المجادلة** چہ د سورة المجادلة تلاوت کوی۔ تعبیر ۶۔ دادے

چہ د دہ جگرہ بہ د شخو سرہ وی۔

حضرت کرمائی فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ د خلکو سرہ جگرہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دخیل اہل سرہ بہ جگرہ کوی۔

**سورة الحشر** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے

اوگوری چہ د سورة الحشر تلاوت کوی تعبیر

ئے دادے چہ ددہ حشر بہ د اخلاص والو سرہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: صحبت بہ ئے د دیندار و اونیکا نو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ د یمن بہ کامیابی حاصلوی۔

**سورة المتحنہ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے

اوگوری چہ د سورة المتحنہ تلاوت کوی تعبیر

ئے د کار ازما ئش بہ یہ راستی سرہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ملگرتیا بہ ئے د نیکا نو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ داسے خواری کئے بہ گرفتار شی چہ ہفے کئے بہ شی

**سورة الصف** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوگوری

چہ د سورة الصف تلاوت کوی تعبیر ئے د خدائے

یہ لارہ کئے بہ جہاد کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ہمیشہ بہ د الله تعالیٰ یہ رضا کئے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ آخر عمر کئے یہ شہادت مومی۔

**سورة الجمعة** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے

اوگوری چہ د سورة الجمعة تلاوت کوی تعبیر

ئے د الله تعالیٰ بہ ورتہ توبہ نصیب کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: د نیکی توفیق بہ بیا مومی۔

**سورة المنافقون** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوگوری

چہ د سورة المنافقون تلاوت کوی تعبیر ئے دادے

چہ منافق بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: د منافقت نہ بہ توبہ او باسی۔

**سورة التغابن** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوگوری

چہ د سورة التغابن تلاوت کوی تعبیر ئے زیاتے

بہ و رکوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: د غریبا ناو مدد بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: رشتیا ویونکے او د صحیح

حالات و الا بہ وی۔



## سورة الطلاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة الطلاق تلاوت کوی تعبیر  
ئے دادے چہ د بخوسرہ بہ خبرے کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ د حق خوی حفاظت  
بہ کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د دین د کار د پارہ بہ خبرے کوی۔

## سورة التحريم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة التحريم تلاوت کوی تعبیر  
ئے پہ خیل کور کئے بہ د منافقت او بے اتفاقی خبرے کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د حرامونہ بہ توبہ وکری او ورنہ بہ لرے شی۔

## سورة المملک

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة المملک تلاوت کوی تعبیر  
ئے دادے چہ پہ دہ بہ د قبر عذاب نہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی  
النجام بہ ئے بنہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی عزت او مشری بہ بیاموی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة القلم تلاوت کوی۔ تعبیر

## سورة القلم

صدقہ و رکول او د خیر کارونہ بہ خوشوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دھر چاسرہ بہ نیکی کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ  
فرمائی۔ اللہ تعالیٰ بہ دہ صبر او بردباری نصیب کری۔

## سورة الحاقة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة الحاقة تلاوت کوی، تعبیر  
ئے د اللہ تعالیٰ قرائض بہ پہ بنہ طریقہ ادا کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی حق خوی بہ اختیار وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د شرع پہ طریقہ بہ وی۔

## سورة المعارج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ د سورة المعارج تلاوت کوی تعبیر  
ئے دیرے زیاتے نیکیا نے بہ کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی د نیکیا نے او نیکی طرف تہ بہ مائلہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د خطرے اویرے بہ پہ امن کئے وی۔



## سورة نوح

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة نوح تلاوت کوی، تعبیرئے توبہ بہ  
اوباسی اوانجام بہ ئے یسوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، ہمدغہ تعبیرئے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ تیکے یہ خلکو تہ امر کوی۔

## سورة الجن

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ سورة الجن تلاوت کوی، تعبیرئے توبہ بہ  
اوباسی اود جناتود آقت نہ بہ یح وی۔

## سورة المزمل

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دیوان اوبنا پیری بہ ورنہ نقصا نشی رسول  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة المزمل تلاوت کوی تعبیرئے د شیے  
مومخ بہ خونبوی۔ حضرت کرمانی فرمائی اطاعت اوبندگی توفیق اومد بہ بیاموی  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة مداد تلاوت کوی، تعبیرئے  
صالح اونیکی عمل بہ کوی۔

## سورة مدثر

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پاک خوی اونیغہ لارہ بہ بیاموی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة القيمة تلاوت کوی، تعبیر  
ئے، د دنیا نہ بہ د شہادت سرہ ٹھی۔

## سورة القيمة

حضرت امام جعفر صادق فرمائی توبہ بہ اوباسی اواللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة الانسان تلاوت کوی، تعبیرئے فقیرانو  
تہ بہ دودی و رکوی اود اللہ تعالیٰ رضا بہ تلاش کوی۔

## سورة الانسا (الدهی)

حضرت کرمانی فرمائی یہ سخاوت اونعمت باندے بہ د شکر توفیق بیاموی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اور کوری چہ د سورة  
المرسلات تلاوت کوی، تعبیرئے دادے چہ د  
دروغو وئیلو نہ بہ توبہ کوی۔

## سورة المرسلات

حضرت کرمانی فرمائی نیغہ اومستقیمہ لارہ یہ لتوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، روزی بہ وربا ندے فراخہ شی۔  
**سورة النباء** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری  
 چہ د سورة النباء تلاوت کوی، تعبیرئے د الله تعالیٰ  
 نہ بہ ویریدونکے او پہ الله تعالیٰ باندے توکل کوونکے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د خیر کار بہ کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کارونہ بہ ئے ڍیر لوے شی۔  
**سورة النازعات** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ د سورة النازعات تلاوت کوی تعبیر  
 ئے، د زنگدن پہ وخت کینے بہ د مرگ تہ نہ یریری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، توبہ بہ او باسی او د عذاب نہ یہ امن کینے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، زہہ بہ ئے د چل اوچیلے او خیانت نہ پاک وی۔  
**سورة عبس** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ سورة عبس تلاوت کوی، تعبیرئے خلکو  
 تہ یہ تنگ تریو کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، زیاتے روڑے بہ نیسی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، نیکی بہ کوی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
**سورة التکویر** اوکوری چہ د سورة التکویر تلاوت کوی تعبیرئے  
 د ستر کو د درد نہ بہ ئے یرہ نہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د مشرق طرف تہ بہ ڍیر سفر کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د خہ شی نہ یریری ہفتہ بہ امن کینے وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خو۔  
**سورة الانقطار** چہ د سورة الانقطار تلاوت کوی، تعبیرئے، د  
 الله تعالیٰ نہ بہ ویریری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د دنیا مال طرف تہ ئے میلان وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د بادشاہانوپہ وړاندے بہ کران او محترم وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری  
**سورة المطففين** چہ د سورة المطففين تلاوت کوی، تعبیرئے  
 ناپ او پیما نہ بہ صحیح ساقی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی د سہ لارے اور بنتیا وینا تلاش بہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دھریا سرہ بہ انصاف کوی۔

## سورة الانشقاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الانشقاق تلاوت کری، تعبیرئے د قیامت پہ  
ورخ بہ ورته عملنامہ پہ بنی لاس ورکول کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ قیامت کئے بہ ورسرہ حساب کتاب ایما و تصدیق سر پہ سان کیری  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، ددہ نسل بہ دیر شی۔

## سورة البروج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة البروج تلاوت کری، تعبیرئے پہ دنیا کئے  
بہ غمژن وی خواخرا انجام د کارونو بہ ئے بنہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ آخرت کئے بہ ئے اوچتے درجے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د غمونو نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

## سورة الطارق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الطارق تلاوت کوی، تعبیرئے صالح  
اونیک عملہ حوی بہ ئے کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ددہ بہ صالح (بہئ) حوی کیری۔ حضرت امام

جعفر صادقؑ فرمائی، د حوی دوجہ نہ بہ خوش بختہ او خوشحالہ وی۔

## سورة الاعلى

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الاعلى تلاوت کوی، تعبیرئے دیرزیات  
تسبیح او لا الہ الا اللہ ذکر بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ژبہ بہ ئے پہ حق ذکر مشغولہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، سخت مشکل بہ ورته اسانہ شی۔

## سورة الغاشية

کہ پہ خوب کئے اوکوری چہ د سورة الغاشية  
تلاوت کوی، تعبیرئے د قیامت سختونہ بہ یریری  
او توبہ بہ او باسی او د هغے یرے نہ بہ امن کئے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ رضا کئے بہ ثابت قدم وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، عزت او مرتبہ بہ ئے اوچتہ شی۔

## سورة الفجر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الفجر تلاوت ئے کرے، تعبیرئے د نیکی



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ رحمت او بخشنہ بہ ورتہ و کرے شی۔  
**سورة فصلت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة فصلت تلاوت کوی تعبیرئے دَ اللہ تعالیٰ  
 یہ نزد ہے خلکو کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمیشہ بہ دَ دین یہ جو رہنت کہنے لگیا وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دَ اللہ تعالیٰ نہ یہ دُعا غوبنتونکے وی او دُعا بہ بلیری۔  
**سورة حم عسق** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة حم عسق تلاوت کوی تعبیرئے یہ  
 آخرت کہنے بہ دَ عذاب نہ خلاص وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمد غہ تعبیرئے دے۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، عمر بہ ئے اوبد وی۔  
**سورة الزخرف** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة الزخرف تلاوت کوی تعبیرئے اطاعت  
 او موخ بہ دیر کوی او ہمیشہ بہ روزہ دار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، رہنتیا و یونکے اونیک عملہ بہ وی۔  
**سورة الدخان** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة الدخان تلاوت کوی تعبیرئے دَ شے بہ  
 عبادت کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دَ رہنتیا و یلو کوشش بہ کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ مالد ارہ بہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری چہ  
**سورة الباقیہ** دَ سورة الباقیہ تلاوت کوی تعبیرئے دادے چہ توبہ  
 بہ کوی او دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ کناہ کاروی نو توبہ بہ اوباسی۔  
**سورة الاحقاف** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة الاحقاف تلاوت کوی تعبیرئے دَ مورد  
 پلار حکم بہ یہ عا ئے کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، دَ مورد او پلار سرہ بہ نیکی کوی او عجیبہ شیان یہ کوری۔  
**سورة محمد** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری  
 چہ دَ سورة محمدؐ تلاوت کوی تعبیرئے یہ دشمنانو



یہ کامیابی مومی۔ حضرت کرمانی فرمائی، د آفت او بلاتہ بہ امن کئے وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ دنیا کئے بہ د خیر  
توفیق مومی۔

**سورة الفتح** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
او کوری چہ د سورة الفتح تلاوت کوی تعبیر  
ئے د تہولو دروازونہ بہ ورتہ برے او مدد وی۔

**سورة الحجرات** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
چہ د سورة الحجرات تلاوت کوی، تعبیر ئے خلک  
بہ یہ بشو نوموتو سرہ رابی او غیبت بہ نہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، د چاشم کاکہ تہ بہ نظر نہ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د خلکو سرہ بہ ملا ویری۔  
**سورة الذاریات** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
او کوری چہ د سورة الذاریات تلاوت کوی، تعبیر  
ئے دادے چہ یہ اطاعت او عبادت بہ مشغول وی۔

حضرت کرمانی فرمائی چہ د الله تعالیٰ د مخلوق سرہ بہ شیکرہ او احسان کوی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی چہ د دہ بہ روزی فراخہ وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
او کوری چہ د سورة قاف تلاوت کوی، تعبیر ئے  
دہ تہ بہ الله تعالیٰ د خیر او جو رشتہ کارونو توفیق ورکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، مشکل او سخت کارونہ بہ یہ دہ اسان شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د خیل کسب نہ بہ نصیب بیا مومی۔  
**سورة الطور** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
چہ د سورة الطور تلاوت کوی۔ تعبیر ئے یہ  
دشمن بہ برے مومی۔

حضرت کرمانی فرمائی، الله تعالیٰ بہ ئے مدد کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ بیت الله شریف کئے بہ عبادت کوی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
او کوری چہ د سورة النجم تلاوت کوی، تعبیر



تھے، اللہ تعالیٰ بہہ وریاں دے دے رحمت دروازے پرانیزی۔

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی، پہہ دشمن بہہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہہ اللہ تعالیٰ بہہ وزتہ نیک صالح خوی ورکری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہہ خوب کئے

اوکوری چہہ د سورة القمر تلاوت کوی تعبیر

## سورة القمر

تھے پہہ دشمن بہہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت کرمائی فرمائی مشکل اوسخت کارونہ بہہ پرے اسان شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہہ دہہ جادو اثر نہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہہ خوب کئے

اوکوری چہہ د سورة الرحمن تلاوت کوی

## سورة الرحمن

تعبیر تھے د دروغوا و حرامونہ بہہ پرہیز کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، نیک خوی او دین لارہ بہہ اختیاروی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہہ د دنیا کئے بہہ مال او آخرت کئے بہہ نعمت موی

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہہ خوب کئے اوکوری

چہہ د سورة الواقعة تلاوت کوی تعبیر تھے دادے

## سورة الواقعة

چہہ د گناہونہ بہہ توبہ کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، د اطاعت توفیق بہہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہہ عبادت کئے بہہ و پاندے والے کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہہ خوب کئے

اوکوری چہہ د سورة الحديد تلاوت کوی

## سورة الحديد

تعبیر تھے روزی بہہ پہہ سختی سرہ لاس تہہ لاوری۔

حضرت کرمائی فرمائی، د آخرت لارہ بہہ خوشوی او د اللہ تعالیٰ د رضا

کولو تلاش بہہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی د دین پہہ لارہ کئے بہہ قابل تعریف وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہہ خوب کئے اوکوری

چہہ د سورة المجادلة تلاوت کوی۔ تعبیر تھے دادے

## سورة المجادلة

چہہ د دہہ جگرہ بہہ د شخوسرہ وی۔

حضرت کرمائی فرمائی د دین پہہ لارہ کئے بہہ د خلکوسرہ جگرہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَخِلْ اَہْلَ سِرِّہِ جَکْرَہِ کوی۔

## سورة الحشر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة الحشر تلاوت کوی تعبیر  
عے دادے چہ دَدَہ حشر بہ دَ اِخْلَاصِ وَالْوَسْرَہِ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: صحبت بہ عے دَ دیندار و اونیکانو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: پہ دینمن بہ کامیابی حاصلوی۔

## سورة المتحنہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة المتحنہ تلاوت کوی تعبیر  
عے دَ کار آزمائش بہ پہ راستی سرہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ملکرتیا بہ عے دَ نیکانو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: پہ داسے خواری کئے بہ گرفتار شہید ہونے کے بہ شہید

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة الصف تلاوت کوی تعبیر عے دَ خدا عے

## سورة الصف

پہ لارہ کئے بہ جہاد کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ہمیشہ بہ دَ اللہ تعالیٰ پہ رضا کئے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: پہ آخر عمر کئے بہ شہادت مومی۔

## سورة الجمعة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة الجمعة تلاوت کوی تعبیر  
عے اللہ تعالیٰ بہ ورثہ توبہ نصیب کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ نیکی توفیق بہ بیا مومی۔

## سورة المنافقون

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة المنافقون تلاوت کوی تعبیر عے دادے  
چہ منافق بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَ منافقت نہ توبہ اوباسی۔

## سورة التغابن

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة التغابن تلاوت کوی تعبیر عے زیاتے صدق  
بہ ورکوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ غریبانانو مدد بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: رنبتیا ویونکے او دَ صحیح  
حالاتو والا بہ وی۔



## سورة الطلاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الطلاق تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ د بشعوسرہ بہ خبرے کوی۔ حضرت کرمائیؒ فرمائی چہ د حق خوی حفاظت  
بہ کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د دین د کار د پارہ بہ خبرے کوی۔

## سورة التحريم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة التحريم تلاوت کوی تعبیر  
کے پہ خپل کور کہنے بہ د منافقت او بے اتفاقی خبرے کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د حرامونہ بہ توبہ وکری او ورنہ بہ لرے شی۔

## سورة الملك

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الملك تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ پہ دہ بہ د قبر عذاب نہ وی۔ حضرت کرمائیؒ فرمائی  
انجام بہ کے بشع وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی عزت او مشری بہ بیاموی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة القلم تلاوت کوی۔ تعبیر کے  
صدقہ ورکول او د خیر کارونہ بہ خوشبوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د ہرچا سرہ بہ نیکی کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ  
فرمائی۔ اللہ تعالیٰ بہ دہ صبر او بردباری نصیب کری۔

## سورة الحاقة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الحاقة تلاوت کوی، تعبیر  
کے د اللہ تعالیٰ قرائض بہ پہ منہ طریقہ ادا کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی حق خوی بہ اختیار وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د شرع پہ طریقہ بہ وی۔

## سورة المعارج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة المعارج تلاوت کوی تعبیر  
کے دیرے زیاتے نیکیا نے بہ کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د نسیکھے او نیکو طرف تہ بہ مائلہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د خطرے او پرے بہ پہ امن کہنے وی۔



## سورة نوح

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة نوح تلاوت کوی، تعبیرئے توبہ بہ  
اوباسی اوانجام بہ ئے یسوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، ہمدغہ تعبیرئے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ نیکنے یہ خلکو تہ امرکوی۔

## سورة الجن

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ سورة الجن تلاوت کوی، تعبیرئے توبہ بہ

اوباسی اود جناتود آفت نہ بہ یح وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دیوان اوبنا پیری بہ ورثہ نقصان شی رسول

## سورة المزمل

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة المزمل تلاوت کوی تعبیرئے د شی

مونی بہ خوبوی۔ حضرت کرمانی فرمائی اطاعت اوبند کی توفیق اومد بہ بیاموی

## سورة مدثر

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوکوری چہ د سورة مداد تلاوت کوی، تعبیرئے

صالح اونیکن عمل بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پاک خوی اونیغہ لارہ بہ بیاموی۔

## سورة القيمة

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اوکوری چہ د سورة القيمة تلاوت کوی، تعبیر

ئے، د دنیا نہ بہ د شہادت سرہ ٹی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی توبہ بہ اوباسی اواللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی۔

## سورة الانسا

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الانسا تلاوت کوی، تعبیرئے فقیرانو

تہ بہ دودی و رکوی اود اللہ تعالیٰ رضا بہ تلاش کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی یہ سخاوت اونعمت باتدے بہ د شکر توفیق بیاموی۔

## سورة المرسلات

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوکوری چہ د سورۃ  
المرسلات تلاوت کوی، تعبیرئے نادے چہ د

دروغو و یلو نہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی نیغہ اومستقیمہ لارہ یہ لہوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، روزی بہ وربا ندے فراخہ شی۔  
**سورة النبأ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری  
 چہ د سورة النبأ تلاوت کوی، تعبیرے د الله تعالیٰ  
 نہ بہ ویریدونکے او پہ الله تعالیٰ باندے توکل کوونکے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د خیر کار بہ کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کارونہ بہ ئے ڍیر لوے شی۔  
**سورة النازعات** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ د سورة النازعات تلاوت کوی تعبیر  
 ئے، د زنگدن پہ وحت کینے بہ د مرک تہ نہ یریری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، توبہ بہ او باسی او د عذاب نہ بہ امن کینے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، زرہ بہ ئے د چل او چیلے او خیانت نہ پاک وی۔  
**سورة عبس** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ سورة عبس تلاوت کوی، تعبیرے، خلکو  
 تہ بہ تنہا تریو کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، زیاتے روژے بہ نیسی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، نیکی بہ کوی۔

**سورة التکویر** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ د سورة التکویر تلاوت کوی تعبیرے  
 د سترگودہ درد نہ بہ ئے یرہ نہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د مشرق طرف تہ بہ ڍیر سفر کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د خہ شی نہ یریری ہفتہ بہ امن کینے وی  
**سورة الانقطار** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خو۔  
 چہ د سورة الانقطار تلاوت کوی، تعبیرے، د  
 الله تعالیٰ نہ بہ ویریری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د دنیا مال طرف تہ ئے میلان وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د بادشاہانوپہ وړاندے بہ کران او محترم وی۔  
**سورة المطففين** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری  
 چہ د سورة المطففين تلاوت کوی، تعبیرے

ناپ او پیمانہ بہ صحیح ساقی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی د سہ لارے اورینتیا وینا تلاش بہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دہر چا سرہ بہ انصاف کوی۔

**سورة الانشقاق** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الانشقاق تلاوت کوی، تعبیرئے د قیامت پہ

ورج بہ ورثہ عملنامہ پہ نبی لاس ورکول کیری۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی پہ قیامت کئے بہ ورسرہ حساب کتاب ایمان و تصدیق سر پہ سان کیری  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، ددہ نسل بہ دیر شی۔

**سورة البروج** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة البروج تلاوت کوی، تعبیرئے پہ دنیا کئے

بہ غمژن وی خواخرا تمام د کارونو بہ ئے نبہ وی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، پہ آخرت کئے بہ ئے اوچتہ درجہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د غمونو نہ بہ خلاصہ بیا موہی۔

**سورة الطارق** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الطارق تلاوت کوی، تعبیرئے صالح

اونیک عملہ حوی بہ ئے کیری۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، ددہ بہ صالح (نبہ) حوی کیری۔ حضرت امام

جعفر صادقؑ فرمائی، د حوی دوجہ نہ بہ خوش بختہ او خوشحالہ وی۔

**سورة الاعلیٰ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الاعلیٰ تلاوت کوی، تعبیرئے دیر زیات

تسبیح او لا الہ الا اللہ ذکر بہ کوی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، ژبہ بہ ئے پہ حق ذکر مشغولہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، سخت مشکل بہ ورثہ اسانہ شی۔

**سورة الغاشیہ** | کہ پہ خوب کئے اوکوری چہ د سورة الغاشیہ  
تلاوت کوی، تعبیرئے د قیامت سختونہ بہ یریری

او توبہ بہ او باسی او د هغه یرے نہ بہ امن کئے شی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ رضا کئے بہ ثابت قدم وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، عزت او مرتبہ بہ ئے اوچتہ شی۔

**سورة الفجر** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
چہ د سورة الفجر تلاوت ئے کرے، تعبیرئے د نیکی



کار کئے بہ مشغول شی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، داسلام حج بہ کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ددہ ہیبت اوشکایت بہ کم وی۔  
**سورة البلد** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
 چہ د سورة البلد تلاوت ئے کرے، تعبیر ئے صدقہ  
 ورکول بہ پہ دہ واجب وی اودے بہ ئے خوبنوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د ہرجا سرہ بہ نیکی کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری چہ د سورة البلد تلاوت  
 ئے کرے، تعبیر ئے، د آفتونو اوبلا کانونہ بہ امن کئے وی۔

**سورة الشمس** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
 چہ د سورة الشمس تلاوت ئے کرے، تعبیر ئے، ددہ  
 دلاسه بہ د فساد خہ کار کیڑی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د بلا کانو  
 نہ بہ پہ امن کئے وی۔

**سورة الليل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
 چہ د سورة الليل تلاوت ئے کرے، تعبیر ئے سائلان بہ  
 نہ رچی او د مال زکوٰۃ بہ ورکوی۔

**سورة الضحی** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
 چہ د سورة والضحی تلاوت کری، تعبیر ئے، فقیرانوتہ  
 بہ د مال زکوٰۃ ورکوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د غریبانو سرہ بہ مینہ کوی۔

**سورة الم نشرح** | حضرت ابن سیرینؒ کہ پہ خوب کئے اوکوری چہ سورة  
 الم نشرح تلاوت کوی، تعبیر ئے سختی بہ وریاتک اسانہ شی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی، بند کارونہ بہ ورتہ خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د واروجھانوتو مراد بہ مومی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری،  
**سورة التین** | چہ د سورة التین تلاوت کوی، تعبیر ئے نیک خویہ

نیک کردارہ اوبنائستہ بہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، تعبیر ئے، خیراونیکی  
 بہ بیامومی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د سختی نہ بہ خلاصہ بیامومی  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے  
**سورة العلق** | اوکوری چہ د سورة العلق تلاوت کوی، تعبیر ئے



اللہ تعالیٰ بہ ورثہ علم او د قرآن کریم زدہ کرہ نصیب کری۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، عالم او بلیغ زیانہ بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، عاجزانہ اونیک خصلتہ بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے  
**سورة القدر** او کوری چہ د سورة القدر تلاوت کری تعبیرئے

د دنیانہ بہ د شب قدر ثواب سرہ سفر کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، عمر بہ ئے او بد شئی او مراد بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی ددہ بہ عزت او اوچتہ مرتبہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے او کوری  
**سورة البینہ** چہ د سورة البینہ تلاوت کوی، تعبیرئے د دنیانہ

بہ د توبہ سرہ ئی۔ حضرت کرمائیؒ فرمائی خلکو تہ بہ د نیکی او د خیر پہ لار ہدایت  
کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ہمد غہ تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے او کوری  
**سورة الزلزہ** چہ د سورة الزلزہ تلاوت کری، تعبیرئے ددہ بہ

دچا سرہ کار رائی او عدل او انصاف بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د کافرانیو قوم بہ ہلاک کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے او کوری  
**سورة العادیات** چہ د سورة العادیات تلاوت کوی، تعبیرئے

د دہ کور والا بہ ددہ سرہ مینہ کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ لارہ کہنے بہ جہاد کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، جہاد بہ کوی او کامیابی بہ موی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے  
**سورة القارعة** او کوری چہ د سورة القارعة تلاوت کوی، تعبیرئے

د قیامت پہ ورج بہ ددہ د نیکو تہ درنہ وی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، نیک کار کہنے بہ کوشش کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د خلکو عزت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہنے او کوری  
**سورة التکاثر** چہ د سورة التکاثر تلاوت کوی، تعبیرئے د



صالحان و پلے ملاقات بہ کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددہ ناستہ بہ د  
دروغزنو خلکو سرہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د دنیا نہ بہ بیزارہ وی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة العصر** | چہ د سورة العصر تلاوت کوی، تعبیر ئے، پہ تہلو

کارونو کئے بہ صبرناک وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دہ تہ بہ نقصان رسیزی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د تجارت نہ بہ ئے کار نہہ شہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة الہمزہ** | چہ د سورة الہمزہ تلاوت کوی تعبیر ئے، دیرے

خبرے بہ کوی او د خلکو پہ ورا ندے بہ ذہین وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مال بہ حریص وی او انجام فکر بہ نہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ لارہ کئے بہ مال خرچ کوی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری

چہ د سورة الفیل تلاوت کوی، تعبیر ئے، د ظالم سرہ  
یہ مدد کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ د بنمن بہ کامیابی او مراد بہ حاصل

شی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د دہ پہ لاس بہ فتح کیری او پہ د بنمن بہ کامیابی موی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری

چہ د سورة القریش تلاوت کوی، تعبیر ئے، د ویرے  
**سورة القریش** | نہ بہ امن کئے وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د داسے سری سرہ بہ ئے ناستہ

وی چہ د دین پہ لارہ کئے بہ ئے رسوا کری حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو سرہ بہ نیکی کوی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری

چہ د سورة الماعون تلاوت کوی، تعبیر ئے، موخ بہ صحیح  
**سورة الماعون** | طریقہ سرہ ادا کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دے دین خلکو ناستہ نہ بہ خان ساقی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ د بنمن بہ کامیابی حاصلوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری

چہ د سورة الکوثر تلاوت کوی، تعبیر ئے، مال او نعمت  
**سورة الکوثر** | بہ بیاموی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مشرانو نہ بہ بخشش بیاموی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دیر خیراتونہ بہ کوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری

چہ  
**سورة الکافرون** |



د سورة الكافرون تلاوت كوی، تعبیرے د بدعت لاره به نیسی او په دنیا به مغرور وی.

حضرت کرمانی فرمائی، که په غم کینه وی نو خلاص به بیا موی. حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دده مړک نزد دے حکه چه د سورة نازل شو نو د رسول الله صلی الله علیه وسلم آخری عمر وو.

حضرت ابن سیرین فرمائی که په خوب کینه او کوری چه د سورة النصر تلاوت کوی، تعبیرے د الله تعالی په لاره کینه به توکل کوونکے وی.

سورة تبَّت حضرت ابن سیرین فرمائی که په خوب کینه او کوری چه د سورة تبَّت لوستل دے، تعبیرے دادے چه مکار او د هوکه باز به وی او د الله تعالی د عذاب په خطر کینه به وی. حضرت کرمانی فرمائی، دده بنحه په بد چلنه وی. حضرت امام جعفر صادق فرمائی چه یو ټولے به ده ته د بدی رسولو کوشش کوی.

سورة الاخلاص حضرت ابن سیرین فرمائی، که په خوب کینه او کوری چه د سورة الاخلاص تلاوت کوی، تعبیرے د دین په لاره کینه به مخلص وی او د عبادت او تقوی او پر هیزکاری توفیق به موی. حضرت کرمانی فرمائی، د پاک دین او پاک عقیدد خاوند به وی. حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د دواړو جهانو مراد به بیا موی، او ژوند به لے ښه وی.

سورة الفلق حضرت ابن سیرین فرمائی که په خوب کینه او کوری چه د سورة الفلق تلاوت کوی، تعبیرے جادو به ورباندے اثر نه کوی. حضرت کرمانی فرمائی، د بد کردار خلکو د شر نه به امن کینه وی.

سورة الناس حضرت ابن سیرین فرمائی، که په خوب کینه او کوری چه د سورة الناس تلاوت کوی، تعبیرے الله تعالی به د بد نظر نه اوساتی او روزی به لے فراخه وی.

او که په خوب کینه او کوری چه ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظيم لوی، تعبیرے مال او مراد به موی. که په خوب کینه او کوری چه کوم آیت د قرآن لوی نو د هغه تعبیر به حرف "ق" کینه بیان کړم انشاء الله.



**ستن د بورئی دکنہ لو** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ

د خلکو کارکوی۔ اکثر وخت ورو کے ورو کے کارکوی او کہ اوگوری چہ ددہ سر ستن دہ یا ورتہ چا ورکوی دہ، تعبیر لے دادے چہ ددہ بہ دہغه صفت سرہ صحبت کیبری۔ کہ ستن ماتہ یا ضائع شوہ، تعبیر لے ددہ ہلاکت دے۔

**سپیغول - (بذر قطونا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب کنے

سپیغول لیدل غم او فکر دے او ددہ خوہل ددے مطابق د مال نقصان او د غم تعبیر دے۔

**سانر د غبرولو (چخانہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب

کنس د ساز لیدل بیہودہ او دروغ غرنے خبرے دی کہ شوک اوگوری چہ سانر غبروی تعبیر لے دروغ او بے فائدے خبر بہ کوی او یا بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ شوک اوگوری چہ بادشاہ ورتہ باجہ ورکوی دہ تعبیر لے د بادشاہ نہ بہ غم او فکر ورتہ سیری۔

کہ اوگوری چہ باجہ ورنہ پریوتے دہ او یا ماتہ شوے دہ تعبیر لے د باطلو او دروغ ورنہ بہ توبہ وکری کہ اوگوری چہ باجہ غبروی او چل نہ ورخی تعبیر لے دادے چہ کہ عالم وی تو خلکو تہ بہ تعلیم ورکوی او د خیل علم نہ بہ فائدہ رسوی او خلکو تہ بہ علم حدیث، فقہ او علم تفسیر نہ دہ کوی او کہ خوب لیدل جاہل وی تعبیر لے دا سے شغل بہ اختیار وی چہ خلق بہ لے وربانگ ملامتہ کوی او کہ اوگوری چہ سانر سرہ لاسونہ پرقوی او گہ یبری تعبیر لے د غم او د مصیبت دے۔

**سریندہ (بربط)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنے

سریندہ باطل لہوا و سخت دروغ او نہ کید و نکے شے دے۔ کہ اوگوری چہ سریندہ وہی تعبیر لے دروغ خبرہ بہ کوی او د چا د دروغ و صفت او تعریف بہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ پہ وہا ندے شوک سریندہ وہی تعبیر لے، محالہ او باطل خبرہ بہ واری۔ کہ اوگوری چہ سریندہ سرہ رباب او چنگ وہی او شپیلے ہم دہ۔ دا تہول د غم او مصیبت تعبیر لری چہ دہغه حائے خلکو تہ بہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ سریندہ لے ماتہ شوے دہ او یا پریوتے دہ تعبیر لے د باطل، او دروغ و



وینانہ بہ توبہ اوباسی۔ کہ اوکوری چہ بیمار دے او سریندہ وھی تعبیرے  
دَدَہ مرک دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک اوکوری چہ دَ استاذان وپشان سریندہ  
غبروی او حال داچہ دَدَہ تہ دَ سریندے وھلوچل نہ ورتلو، کہ عالم وی  
تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ پہ نبیہ طریقہ بیان او علم بیانی۔ او  
داد رے وارہ علمونہ بہ ورخی (۱) تفسیر، فقہ، او قصص بہ ورلہ ورخی۔  
او کہ اوکوری چہ جاھل سپے وی تعبیرے خلک بہ دے دَدَہ پہ شغل  
ملا متہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دَ سریندے آواز آوری، تعبیرے دَلوئے نیخے  
خبر بہ اوری او دے نیخے سرہ بہ ئے مینہ وی۔

**ستوان (پست)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ  
ستوان خوری تعبیرے دَ ہغے پہ اندازہ  
بہ غم او فکر تیروی، او کہ اوکوری چہ ستوان ئے چاتہ ورکے دے اویا ئے  
خرچ کرے تعبیرے دَدَہ نہ بہ غم او فکر لے شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ ستوان ورسرہ دی اود  
کور نہ ئے بھر غرزولی دی اویا ئے چاتہ بخشلی دی او ہیخ ئے ورنہ نہ دی  
خوپلی تعبیرے دَ غم نہ خلاصیدل دی۔

**سولی باندے خیر ول۔ (بردار کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی، یوہ ورخ یوسپے راتہ راتہ  
اوراتہ ئے او ویل چہ خوب م لیدے دے، خوب کینے ماویدل، دَ یوسپی دوارہ  
لاسونہ پریکھے شویدی او بل پہ سولی (دار) شوے دے۔ ماور تہ او ویل  
کہ ستاد اخبارہ رشتیا وی نون بہ دَ بنار امیر معزولہ (برطرفہ) کرے شی  
اود دَدَہ پہ محائے بہ بل امیر کبینی۔ بیا پہ ہم ہغہ ورخ ہم ہغہ وشول اودیم  
امیر کیناستو۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ شوک ئے پہ  
سولی خیر ولے دے او خلک ئے تماشہ کوی۔ تعبیرے پہ دومرہ اندازہ  
خلکو بہ سردار وی۔ او کہ اوکوری مکر شوک ئے تماشہ نہ کوی، تعبیرے  
شرف او بزرگی بہ بیا موھی مکر دَ دین پہ لار کینے بہ بے نصیبہ اوبد کارہ وی  
او کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ ہغہ پہ سولی ختلے سپے غوبہ خوری تعبیرے



دکوم مصیبت زدہ سری بہ مال خوری کہ چرمے ددہ اثر ہم وینی او کہ  
اوگوری چرمے پہ سولی خیزو لے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ تعبیر دے چہ د  
فلکو غیبت بہ گوی او دیر کناہ بہ ورنہ کیبی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ سولی لیدل پہ  
خلور و وجودی۔ (۱) سرداری او حکومت (۲) مال او دولت (۳) عزت (۴) دخلکو غیبت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
سینہ بند (پستان بند) | کئے دے سینہ بند تعبیر نے عزت

مرتبہ او مراد موندل دی او د سرود پائر تعبیر نے تازہ زخم، غم او فکر  
دے کہ بنٹھ اوگوری چہ نوے او تازہ سینہ بند ورسرہ دے، تعبیر نے  
عزت، مرتبہ او مراد تہ بہ ورسیربی۔ کہ بنٹھ اوگوری چہ سینہ بند  
لری تعبیر نے مال، نعمت، خوشحالی بہ بیامومی۔ او کہ سرے اوگوری چہ  
سینہ بند لری، تعبیر نے دخیلو برابر و خلکو نہ بہ رسوائی او نامرادی او وینی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ ہر ہفہ سبزی  
سبزی (ترہ) | بے مزے او ترخہ وی تعبیر نے نقصان دے۔

سبزی خرخول (ترہ فروشی) | کہ یوسرے اوگوری چہ سبزی خرخوی  
تعبیر نے نیک دے حکم چہ ددہ

دلا سہ دایو کار کیبی چہ دھغے دھر چاد پیرہ ضرورت دے او سبزی خول  
پہ خوب کئے تعبیر نے بیماری، غریبی، غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خول پہ خوب کئے  
سختی (تنگی) | اوگوری چہ دتنگی نہ فراخی تہ را غلواو دبد بیتہ

حائے نہ امن حائے تہ را غلو۔ تعبیر نے قول کارونہ بہ نے پہ انتظام سرہ  
شی او د تکلیف نہ بہ راحت تہ راشی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیر نے بداد  
حضرت جابرؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کئے چہ پہ تنگ حائے (سخت) کئے کیر

شومے دے تعبیر نے پہ سخت کار کئے بہ پریوخی او خلاصہ بہ پیدا نکوہ۔ او کہ  
اوگوری چہ ہلت خوراک سخت دے تعبیر نے پہ دہ بہ روزی او زندگی تنگ  
شی او د تولو شیا نو تنگی پہ خوب کئے نہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کئے سترکہ  
سترکہ (چشم) | لیدل یو بینا سرے دے چہ دھغے نہ بہ د



ہدایت لارہ مومی۔ او شنے ستر کے بدعت دے او کلابی ستر کے خوی دے کہ او کوری چہ پروند شوے دے تعبیر ئے، دہدایت لارہ بہ ئے ورکہ کری وی او یا بہ ئے خوی مرشی کہ چرے او کوری چہ ددہ ستر کہ ہند شوے دہ، تعبیر ئے ددہ نیم دین ضائع شویا ئے لویہ گناہ کرے دہ او یا بہ ددہ پہ یولاس او پہ یوہ خپہ مصیبت راضی او یا بہ ئے نیم کار خدا بیرہی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او کوری چہ پہ ستر کہ کہنے ئے رانجہ اچولی دی تعبیر ئے ددین اصلاح تلاش بہ کوی۔ کہ او کوری چہ د رانجونہ ئے مطلب بنائست ادارائش دے۔ تعبیر ئے خپل خان بہ د خلکو پہ ورائد امانتگر دیندار ظاہروی، ددے د پارہ چہ عزت مندشی او کہ او کوری چہ دہ تہ چا رانجہ درکری دی ددے د پارہ چہ پہ ستر کہ کہنے ئے و اچوی تعبیر ئے ددے پہ اندازہ بہ مال بیا مومی۔ کہ او کوری چہ د ستر کے نظر ئے کمزور شوے دے تعبیر ئے دے بنکارہ او پتہ منافق دے۔ او کہ او کوری چہ د دہ وجود کہنے ستر کے دی او پہ ہولو نظر کوی تعبیر ئے ددہ ددین اصلاح دے او ددین فرائض، سنت بہ پہ بیہ شان سرہ سرہ رسوی۔ کہ خوک او کوری چہ چادہ ستر کہ ویستے دہ تعبیر ئے چہ پہ خہ ئے ستر کہ غرو لے لکہ بنجہ خوی، کوم باغ بہ ددہ د تظر نہ غائب شی، داسے چہ بیابہ ئے ونہ وینی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ او کوری چہ ستر کے ئے د او سپتہ دی تعبیر ئے پردہ بہ ئے لوے کیہی۔ کہ او کوری چہ دوارہ ستر کے ئے پرسیدالی دی داسے چہ ستر کے بیان شی پرانستہ کیدے، تعبیر ئے د مخالف سری صحبت کہنے بہ کینی۔ او کہ د ستر گورنرا کمزورے او کوری تعبیر ئے دہ تہ بہ پہ اطاعت کولو کہنے نقصان رسیدی او کہ خپلے دوارہ ستر کے وتلے او کوری تعبیر ئے ددین شریعت نہ بہ بے برخہ وی۔ او کہ او کوری چہ ددہ ددہ منع کہنے یوہ ستر کہ دہ تعبیر ئے پہ ژبہ بہ ددین بارہ کہنے نالائقہ خبرے کوی او کہ او کوری چہ ددہ دوارہ ستر کے روہانہ دی او خلکو تہ ہندے بنکاری او یاشب کوری ورتہ بنکاری تعبیر ئے ددہ ددین باطن دظاہرنہ بیہ دے۔ او کہ او کوری چہ ددہ تورے ستر کے شنے شوی دی تعبیر ئے بدی او د حال بدلیل دے د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا) ترجمہ: زہ د قیامت پہ ورخ گناہکاران شین ستر کی راپورتہ کووم۔ او کہ او کوری



چہ دواہہ ستر کے ٹے سپینے شوے دی او بیا تورے شوے تعبیرے بیمار بہ شی  
 او یا بہ د چاسرہ جگرہ کوی۔ او کہ او کوری چہ ستر کہ ٹے دلے تورہ شوے  
 دہ چہ ہیخ تور والے پکینے نشتہ دے تعبیرے متکبرہ بہ وی۔ کہ او کوری  
 چہ یوے ستر کے تہ ٹے آفت رسید لے دے، تعبیرے، د دہ خا منوتہ بہ  
 ثخہ آفت رسیدی۔ کہ او کوری چہ چا دہ تہ لاس او بند کرے دے او یوہ  
 ستر کہ ٹے ترے ویستلے دہ، تعبیرے د دہ خوی بہ د لارے نہ بوخی۔ کہ  
 او کوری چہ چا دہ ستر کہ وتہ لہ یا یہ لاس کینے واخستلہ تعبیرے د دہ  
 خوی یا مال تہ بہ نقصان رسیدی او یا بہ کناہ کوی۔ او کہ او کوری چہ  
 د دہ د ستر کے تہ وینہ روانہ دہ تعبیرے دہ تہ بہ د خوی د طرف نہ غم  
 رسیدی۔ او یا بہ ٹے د مال نقصان دی۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی، کہ خوک او کوری چہ د دہ ستر کہ  
 غوب شو او غوب ستر کہ شو، تعبیرے داسے بنٹہ بہ کوی چہ د ہغے لوری  
 دواہہ سرہ بہ جماع (کور والے) کوی۔ او کہ او کوری چہ ستر کہ ٹے د لاس پہ  
 تلی کینے دہ تعبیرے مال بہ بیا موی۔ او کہ او کوری چہ د دہ ستر کہ کینے سپینولے  
 دے، تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر رسیدی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَابْيَضَّتْ  
 عَيْنَاكَ مِنَ الْحُزْنِ عَيْنُهُ) ستر کے ٹے دواہہ د غم د لاسہ سپینے شوے۔

**قصہ :-** وائی چہ یوسرے د حضرت دانیال پہ خدمت کینے حاضر  
 شو، او وے ویل چہ پہ خوب کینے ولیدل چہ زمانے ستر کہ د کسے ستر کہ  
 نہ بوسہ اخی، دوی ہغہ سری تہ او فرمائی چہ د اللہ تعالیٰ نہ او ویریدہ  
 او توبہ وکرہ او د خیل کا دتہ ی بنٹے سرہ خیانت مہ کوہ پہ دے خاطر  
 چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ امن کینے شے۔ خوب لید ونکی او ویل چہ توبہ م

وکرہ او او س بہ بنٹہ وکرہ۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د ستر کے لیدل پہ خوب کینے پہ  
 او ووجھو وی (۱) رنہ (۲) ہدایت (۳) اسلام (۴) خوی (۵) مال (۶) علم  
 (۷) پہ مال او دین کینے زیاتے۔

**سُرخاب** (یو مارغہ دے) (چکاوک) | کیزی او پہ خوب کینے تعبیر  
 خوی یا غلام دے۔ کہ او کوری چہ سرخاب مارغہ ٹے نیولے دے او یا ورتہ



چا ور کرے دے، تعبیر تے، دَدَ غلام او یا حوی بہ راحی۔ کہ نرمارغہ وی  
تعبیر تے دَ غلام حوی بہ وی، او کہ بنجہ مارغہ وی تعبیر تے دَ غلام  
بہ جینی کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، دَ سُرخاب مارغہ پہ خوب کہنے دا سے چہ خوب  
زبانہ، غریب، کم ازارہ خوشامد کردے۔ کہ خوک خوب کہنے او گوری چہ  
سُرخاب چا ہدیہ ور کرے او یا تے نیوے دے۔ تعبیر تے، دَ دا سے سری  
پہ صحبت کہنے بہ کیر شی۔

**سنجاب (دَحْنَا وِ رِیَوْ قِسم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب

کہنے سنباب لیدل مسافر مالدارہ سرے دے او پردے دے، او پوستکے ویستے  
اوہل وکی غوبستونکے مال دے، او دَدے غوبستونکے مسافر سری مال دے۔ کہ  
او گوری چہ سنباب تے مرکے اوہغہ تے خورے دے او غورن وے تے دے  
او پوستکے تے شلوے دے تعبیر تے، دَ مسافر سری مال بہ تباہ کوی او یا بہ  
تے یہ ظلم لوٹ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ سنباب تے یہ مرے زور  
ور کرے او وینہ ورنہ روانہ شوے دے۔ تعبیر تے، دَ پیغلے جینی سرہ بہ جماع کوی۔

**سازوہل (چنگ زون)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، سازوہل

پہ خوب کہنے چہ سازوہل تعبیر تے، باطل او دروغ خبرہ دے۔ کہ او گوری  
بہ دَدے نہ غم او فکر او نقصان رسیری۔ کہ او گوری چہ بادشاہ ور تہ  
ساز ور کرے دے تعبیر تے، دَ بادشاہ نہ بہ دَدے نہ بخشش او بزرگی رسیری۔  
او کہ دَدے اہل وی تعبیر تے، دَ غم او فکر نہ بہ خوشحالی بیاموی او کہ  
او گوری چہ ساز تے مات شوے دے او یا غور خید لے دے تعبیر تے  
روغوا و باطل نہ بہ توبہ و کری۔ کہ او گوری چہ خوک ساز غروی او  
تے آوری تعبیر تے دروغ او باطل بہ آوری او خنے معیرین وائی چہ ساز  
غبرول دَ عمر دَ زیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک او گوری چہ ساز غروی تعبیر تے  
پہ بادشاہان و چاہئے سرہ بہ ساز غروی عزت او مال بہ بیاموی۔ آخر دَ



چہ دَہغہٴ بِنَحْیَ سرہ بہ نکاح کوی اوکہ اوکوری چہ دَساز سرہ رقص اوکہ  
ہم دہ تعبیرئے دَ غم او مصیبت دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ شوک پہ بیماری کہنے اوکوری چہ ساز وہی  
تعبیرئے دَدَہ دَ مرگ دے۔

**سیاہی (حبر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سیاہی پہ خوب  
کہنے دَ زندگی غوشتل او دَ مال موندل دی کہ  
شوہ اوکوری چہ سیاہی نے اُخستے دہ او یا چا ور کہے دہ، تعبیرئے زندگی  
بہ پہ دہ اسانہ شی او مراد بہ نے حاصل کرے شی۔ کہ اوکوری چہ سیاہی  
ورنہ توی شوے دہ او یا ضائع شوے دہ، تعبیرئے دَ اول خلاف دے۔  
حضرت کرمائیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ سیاہی نے پہ جامہ توی شوید،  
دہ تہ بہ نقصان رسیبری۔ اوکہ منشی وی نو نقصان دَدَہ دَ پارا نہ دے  
کہ اوکوری چہ پہ سیاہی سرہ خدٰ لیکی، کہ لیکل شوے شے قرآن مجید یا دَ  
اللہ تعالیٰ نومونہ وی تعبیرئے خیر او صلاح دہ اوکہ دَدَہ خلاف نے  
لیدلی وی تعبیرئے دَ شر او دَ فساد دے۔

**سیاہی (مدا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، دَ سیاہی لیدل پہ  
خوب کہنے تعبیرئے دَ زندگی دَ فراختیادے، کہ  
اوکوری چہ دَدَہ تہ سیاہی ضائع شوے دہ تعبیرئے دَدَہ خلاف دے  
حضرت کرمائیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ سیاہی نے پہ جامہ پریوتے دہ، تعبیر  
ئے دہ تہ بہ تاوان و رسیبری۔ کہ خوب لید و نکے منشی وی تعبیرئے، دے بہ  
سرداری مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے دَ سیاہی لیدل پہ  
خلور و جووی (۱) سرداری (۲) راحت او آرام (۳) زندگی (۴) دادہ  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سزاور کول  
پہ خوب کہنے دَ بِنَحْوَ دَ کار پورہ کید و تعبیر

**سزاور کول (حدزدن)** | سزاور کید دَ ہغہ پہ اندازہ پہ کار پورہ کوی۔ کہ  
دے کہ اوکوری چہ دہ سزاور کید دہ۔ تعبیرئے دَ اول خلاف دے۔  
اوکوری چہ دہ تہ چا سزاور کید دہ۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی چہ پہ خوب کہنے سزاور کول پہ خدٰ گناہ یاندے  
کہ دَ خوب لید و نکے نیک عملہ وو دَ دنیا پہ کار بہ مشغول شی اوکہ خوب لید و نکے



فاسق وی تعبیر تے غم او فکر وی۔

**سَنَتِک (خائسک)** | خائسک۔ مطرقہ۔ سنہک پہ خوب کہنے لیدل  
سرداری دے چہ پہ قوم بہ تے کوی۔ کہ اوکوری چہ

دیرے سہتکے ورسره دی او یا ورتہ چا ورکری دی، تعبیر تے ددہ ملگرتیا بہ  
د قوم د بادشاہ سرہ وی او دہغہ نہ بہ نفع موعی۔ کہ اوکوری چہ پہ سنہک  
بے شوک وھلے تعبیر تے یہ ددہ بہ بادشاہ غصہ کیبری۔ کہ اوکوری چہ ددہ  
سنہک ضائع شوے دے، تعبیر تے د سرداری نہ یہ جداشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک پہ آہنکری نہ پوہیری او دے اوکوری  
چہ پہ سنہک سندان وھی، تعبیر تے د دودہ بادشاہانو پہ منہج کہنے بہ چغلی کوی  
او پہ جنگ او دہنمی بہ تے اچوی۔

**سُنتُول (ختنہ کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کہنے  
اوکوری چہ ددہ سُنت کرے دے، تعبیر

تے، ختہ سنت بہ پہ خائے کوی چہ دے بہ دگناہ نہ پاک کوی او کہ اوکوری  
چہ د سنتولوپہ وخت ورنہ وینہ روانہ شوے دے، تعبیر تے پہ سنت بہ  
قائم وی او دگناہونو نہ بہ تویہ او باسی۔ کہ اوکوری چہ د سنتولوپہ وخت  
تے سنت تہ کتل تعبیر تے ددہ تہ بہ دیر غم او فکر رسیبری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ سُنت شوے دے تعبیر  
تے دگناہونو نہ بہ پاک وی۔ او کہ اوکوری چہ سنت تے نہ دے شوے۔  
تعبیر تے د اسلام او سنتولارہ تے شاتہ کرے مکر مال بہ تے زیات وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے سنتول پہ پنچو وجودی

(۱) سنت پہ خائے راویل (۲) خوی (۳) نیکی (۴) راحت (۵) دینچہ نہ جلائی او ہم د خوی

**سپین خنکلی خرا خرکور** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
اوکوری چہ سپین خنکلی خراست

دے او ددہ تابعدا دے، تعبیر تے دے بہ کناہکارہ وی کہ اوکوری چہ  
د خنکلی خراستکار تے کرے دے تعبیر تے پہ خیر او نفع یاندے دے۔ کہ  
اوکوری چہ دودہ خنکلی خرونہ پہ خیل منہج کہنے جنگ کوی تعبیر تے دودہ  
بدکارہ سرخی بہ ددہ سرہ جنگ کوی۔ — او کہ اوکوری چہ خنکلی خرتے  
کور تہ راوستے دے۔ تعبیر تے بدکار سپرے بہ کورتہ راوی۔



حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کینے خٹکلی خرلیدل جاہل، کم عقل سپے لیدل دی چہ ددہ علم او عقل نہ وی۔ دے الله تعالیٰ کلام دے (اُولَئِكَ كَانُوا لَعْنَامَ بَلٍ هُمْ أَضَلُّ) ترجمہ: داخلک دے چارپا یا نوپہ شان دی بلکہ دے دوی نہ ہم زیات گمراہ دی۔

کہ اوگوری چہ دے خٹکلی خر غویشہ ئے خورلے، تعبیر ئے دیر مال بہ بیامومی او کہ اوگوری چہ پہ خٹکلی خر ناست دے او ورنہ غور خیدلے دے تعبیر ئے دے کار طلب بہ کوی او وہ نشی۔ او کہ اوگوری چہ پہ ورنہ خٹکلی خر ناست دے۔ تعبیر ئے بے اندازے مال بہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کینے دے خٹکلی خر خرمن او غویشہ مال عزت مال او مرتبہ دے۔ کہ اوگوری چہ دے خٹکلی خر مازغہ ئے موندلی دی۔ تعبیر ئے زر درہم بہ بیامومی او یا بہ دے بادشاہ پہ صحبت کینے راشی او دھغہ نہ بہ خیر او نفع بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ دے خٹکلی خر سرے خورلے دے تعبیر ئے دیر عبادت بہ کوی او دین پہ لارہ بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ خٹکلی خر ورنہ تختی، تعبیر ئے دے مسلمانانوں بہ دے جدائی پہ تلاش کینے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، سرہ زر پہ خوب

### سرہ زر (زر)

کینے غم او فکر دے او دے بخود پارہ نیک او غورہ دی۔ کہ اوگوری چہ سرہ زر ئے موندلی دی او یا چا ورتہ ورکری دی، تعبیر ئے دے پہ ہغہ اندازہ مال ضائع شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ زر ئے او بہ کپیدی تعبیر ئے دے خلکو دے ژبو پیغور و تو کینے بہ راشی۔ کہ اوگوری چہ سرہ زر خورشی او اخلی تعبیر ئے غم او فکر بہ ورتہ درسیزی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زر ئے بورو کینے چک کری او کورتنے وری دی، تعبیر ئے دادے چہ مال بہ بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زر ئے خورلی تعبیر ئے دے ہغہ پہ اندازہ بہ مال پہ عیال خرچ کری۔

حضرت مغربی فرمائی، دے سر و زروشے دے سر و دے پارہ بد دے او کہ شوک اوگوری چہ سرہ او سپین او مومی، عزت او مرتبہ بہ مومی۔ او کہ دے سر و زرو کان (خزانہ) اوگوری تعبیر ئے دے کوم مالدارہ سری سرہ بہ نکاح کوی او داسے



وئیل کیبری چہ زہر گرد روغن سپے دے۔ او کہ اوگوری چہ زہر سرہ ناست  
دے او هغه سرہ لین دین کوی تعبیرے دے دروغن سری سرہ بہ ددہ کار پینیری۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، سونہا پہ خوب کئے  
**سونہا (زنجبیل)** لیدل غم او فکر دے او دے خوہل ضرر او  
نقصان دے او غنے معبران وائی چہ سونہا و تعبیر حکمت او وینادہ، او دے  
سونہا و خوہل پہ فائدے نہ ورکولوباندے تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ سورے پہ خوب  
**سورے (سایہ)** کئے لیدل سرداری او ہیبت دے د بادشاہ  
سورے ہم پہ تعبیر کئے بادشاہی دہ او دے دیوال سورے بزرگ سر دے  
او دے میوے سورے د فساد تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ چرتہ سوری لاندے ناست  
دے تعبیرے مرگے نزد میوے دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (الْمُرْتَدَّ  
كَيْفَ مَكَدَ الظِّلِّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا) <sup>الضیاقان ۴۵</sup> ترجمہ: آیائے گوری دخیل رب  
قدرت طرف تہ چہ دہ سورے خومرہ لوئے کرے دے او کہ غوبستلے هغه بہ  
ایسارولو۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے د سوری لاندے  
کینا ستل پہ پنخو و جودی (۱) بزرگی (۲) ہیبت (۳) پتاہ (۴) تفع (۵) مرگ  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری  
**سترگو بیماری (سبل)** پہ خوب کئے چہ ددہ سترگے د سبل بیماری

دہ داسے چہ نظرے نہ شوکولے تعبیرے ددے تیاری پہ اندازہ بہ د  
دین نقصان دے او کہ اوگوری چہ سترگے ئے اسمانی رنگے (شنے) دی او  
سبل پکئے دے تعبیرے د بدعت پہ لامر بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ  
سترگو کئے کور والے اوسبل دے تعبیرے خوی بہ ئے بیمارشی۔ او کہ  
اوگوری چہ د سترگو نہ ئے سبل ویستے دے تعبیرے توبہ بہ وکری۔  
او غنے معبرین وائی چہ خوی بہ ئے د بیماری نہ بنہ شی او کہ مسافر وی نو  
روغ او جو رہ خپل وطن تہ واپس ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب  
**سپینے اوبہ (سفید آب)** کئے سپینے اوبہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے



کہ اوگوری چہ سپینے اوبہ لری او یا ورته چا ورکری دی، تعبیرئے، د چا سرہ بہ خبرے کوی او تل بہ غمژن وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ مخ سپینے اوبہ دی تعبیرئے د هغه پہ اندازہ بہ ورته د دنیا سامان حاصل شی۔ حضرت کرمانی فرمائی، سپین مخ خدمت کار دے، او مخنہ معبرین وائی چہ د کور مالک دے او د هغه نیکی اوبدی د کور خاوند تہ راگری۔

حضرت دانیال فرمائی چہ پہ خوب کینے ستوری لیدل تعبیر پہ بزراگان و امیرانو

یاندے او نمر پہ بادشاہ او سپور می پہ وزیر تعبیر لری۔ کہ خوب کینے زحل ستورے اوگوری تعبیرئے، زمیندارانو خلکو سرہ بہ تے کار وی، او دوی نہ بہ ورته مال، نعمت حاصل شی او کہ مشتری اوگوری تعبیرئے ددہ کار بہ د خیر خوا نیک سردار او پرہیزگار سرہ پینیری۔ او کہ د مرغ ستورے پہ خوب کینے اوگوری تعبیرئے، ددہ کار بہ بنائستہ، رغب دارہ بنخوا و نوکرا نو ستر وی او دوی نہ بہ خیر و آرام موی۔ او کہ د عطارد ستورے اوگوری تعبیرئے، ددہ ناستہ بہ د هوسنیار او خبر لوشی سری سرہ وی او فائدہ بہ ورته او موی او کہ اوگوری چہ خنوستورو و سرہ خبرے و کرے، تعبیرئے بزراکی او مرتبہ بہ بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ خلور ستوری لکہ عیوق عقیق سہیل کلیل چہ مشرکان تے عبادت کوی۔ کہ یو ہم پہ خوب کینے اوگوری تعبیرئے، د مشرکانو سرہ بہ تے ناستہ پاستہ وی او کہ اوگوری چہ روبانہ ستورے پہ زمکہ پریوتوا و رک شو تعبیرئے شوک بہ هغه ملک کینے د دنیا نہ سفر کوی، د الله تعالی قول دے (وَ عَلَامَاتٍ وَ بِاللَّجِّمِ هُمْ يَهْتَدُونَ) ترجمہ؛ او هغه خلک چہ پہ ستور و لام موی او کہ اوگوری چہ ستورے پہ لاس کینے نیو دے، تعبیرئے خوی بہ تے کیری او د بادشاہ مقرب بہ شی۔ او کہ خپل کور کینے ستوری اوگوری تعبیرئے ددہ بہ دیر حامن پیدا کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ آسمان کینے ستوری کھا و شوی دی تعبیرئے، د بادشاہ او رعیت پہ منخ کینے بہ فتنہ پیدا شی۔ او کہ اوگوری چہ د سعد ستوری یوحائے جمع شوی دی، تعبیرئے، ددہ حالت بہ نسا وی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری ددہ کورنہ وتلی دی تعبیرئے ددہ حامن بہ د بادشاہ



مقرب وی۔ او کہ اوکوری چہ ستوری ددہ تابع شوی دی تعبیرے بادشاہی  
 بہ بیاموی۔ او کہ اوکوری چہ ستوری خبرے کوی تعبیرے د وخت  
 بادشاہ بہ منصف وی۔ او کہ ددہ خلاف اوکوری تعبیرے د وخت بادشاہ  
 بہ ظالم وی۔ او کہ اوکوری چہ ستوری دیوبل سرہ جنگ کوی تعبیرے  
 پہ ہغہ ملک کہنے بہ جنگ او جگرہ شروع کیبری۔ کہ اوکوری چہ ستوری  
 نے پہ خپل لستونری کہنے ایبئی دی۔ تعبیرے دیر مال بہ حاصل کری۔  
 حضرت مغربی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ ستور و کہنے یوستورے ددہ پہ  
 ورائند مے تلل و کپل اوددہ پہ خوا کہنے پریوتو، تعبیرے ددہ خوی بہ  
 عزتمند اود مرتبہ خاوند وی۔ او کہ اوکوری چہ ستوری ددہ صاحب  
 طالع دی اودے پہ خپلہ مرتبہ کہنے دے، تعبیرے ددہ نسل بہ زیات  
 شی۔ کہ اوکوری چہ د ستورو عبادت کوی تعبیرے د کوم عالم بزرگ  
 خدمت بہ کوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کہنے ہغہ ستور لیدل  
 چہ پہ ہغہ خنکل کہنے لارہ معلوموی تعبیرے پہ خیر او نفع دے او د  
 ہغہ ستور و لیدل پہ خوب کہنے چہ خلک نے عبادت کوی تعبیرے پہ شر  
 او پہ نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے د ستور و لیدل پہ  
 نہو وجووی (۱) فقہاء (۲) علماء (۳) قاضیان (۴) خلیفگان (۵) وزیران  
 (۶) وران محلے (۷) خزانہ (۸) جنگیان خلک (۹) شاگردان  
**قصہ:-** وائی چہ بغداد کہنے یوسری خوب اولید لو چہ رنرا کوونکے ستور  
 پہ زمکہ پریوتے دے۔ معبران و ویلے، عالم بہ د دنیا نہ شی، پہ ہم ہغہ  
 ہفتہ کہنے امام اعظم ابوحنیفہ د دنیا نہ لارو۔

**ستن (ستون)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، ستن پہ خوب کہنے لیدل  
 خوب لید و نکی د پارہ دولتمند او نیک بخت سرے دے۔ کہ خوب کہنے اوکوری  
 چہ ستن لری اویشہ قوی دے۔ تعبیرے د متری پسندہ سری نہ بہ مال  
 حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ د کور ستن نے پریوتے او یا ماتہ شوے تعبیرے  
 ددہ د ہلاکت دے۔

حضرت کرمائی فرمائی ستن پہ خوب کہنے لیدل تعبیرے اسلام دے۔



کہ اوکوری چہ دَدَہ دَکُورِ ستن ماتہ شوے او، یا پریوتے دہ، تعبیرے، دَکُورِ مالک بہ مہ کیبی۔ او کہ اوکوری چہ دَدَہ کُورِ ستن کمزورے دہ، تعبیرے دَدَہ دَکُورِ دَکُورِ دَکُورِ تیا دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبے ستن لیدل پہ پنخو جو دہ (۱) دولت مند (۲) مرگ (۳) رعب والا ستر (۴) پہ کارونو کبے قوت (۵) ولایت

**سجدہ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ نہ تے سجدہ کرے تعبیرے، پہ لوے سری بہ کامیا بیبی۔ او کہ اوکوری چہ بے دَ اللہ تعالیٰ نہ تے بل چاتہ سجدہ کرے دہ۔ تعبیرے، کوم مراد چہ تے پہ زہہ کبے دے، نہ بہ یورہ کیبی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ خوب کبے اوکوری چہ بادشاہ تے سجدہ کرے، تعبیرے دہ تہ بہ دَ بادشاہ نہ نقصان ورسیری۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (أَفْتَعِدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ) الانبیاء: آیاتا سو بغیر دَ اللہ تعالیٰ نہ دَ ہفہ چا عبادت کوئی چہ ہفہ تاسو نہ تے نفع درکولے شی او نہ نقصان

**سر** حضرت دانیالؑ فرمائی پہ خوب کبے دَ سر لیدل دَ قوم سردار دے کہ اوکوری چہ پریکری سرے اختہ دے تعبیرے، خوک سردار بہ دوست کوئی او دَ ہفہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی، کہ اوکوری چہ بغیر دَ زخم دَ تورے نہ تے دَ ہفہ دَ بدن سر جدا کرے دے۔ کہ قرضدارہ وی نو دَ قرض نہ بہ خلاص شی او دَ غم نہ بہ خوشحالی بیا موہی او کہ ہمد غہ خوب کوم غلام اوکوری تعبیرے دادے چہ ازاد بہ شی او کہ بیمارے اوکوری تو صحت بہ تے ہنہ شی او کہ سردار دَ خوب اوکوری تعبیرے دادے چہ ملک بہ بیا موہی۔ او کہ ازاد سپہے اوکوری، تعبیرے، ہنخہ بہ کوی خوچہ مالدارہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پیر پریکری سرونہ اوکوری

تعبیرے، ہلتہ بہ سرداران را جمع کیبی۔ کہ اوکوری چہ دے سرونہ تے ویستہ یا خرمین یا مازغہ تے ویستلی دی تعبیرے دادے چہ دَ سردار نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دَ خلکو دَ سرونو پو سستی تے خورلی تعبیرے، خوک سردار مشربہ پہ دہ غصہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دَ کوم معلومدار سری سر خوری، تعبیرے، خیلہ سرمایہ بہ خوری۔ او کہ اوکوری چہ دَ خنکلی خنار سرے خورے دے تعبیرے، مال بہ بیا موہی۔ کہ اوکوری



چہ دنا معلوم سری سرے خورے، تعبیرے دچا سرمایہ بہ خوری۔  
 کہ اوکوری چہ دچرگ سرے خورے، تعبیرے دہے پہ اندازہ بہ دبادشاہ  
 مال خوری، کہ اوکوری چہ یوسری دیرسرونہ ددہ پہ وپاندے راوری دی  
 تعبیرے دہے دے سردار بہ وی او دہے نہ بہ خیرا و نیکی موی۔ اوکہ  
 خوب کبے د بنے سراوکوری، تعبیرے دمالدارہ بنے نہ بہ خوشحالی بیاموی  
 اوکہ اوکوری چہ دگن سرے خورے دے تعبیرے، عمر بہے او بدشی او د  
 حلالو مال بہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ دغویہ سرے خورے دے تعبیرے  
 ہے سرمایہ مال او نعمت موی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کبے خیل سرخٹ اوکوری تعبیرے مرتبہ  
 او درجہ بہ بیاموی۔ اوکہ خوب کبے اوکوری چہ ددہ د وہ سرونہ دی تعبیرے کار  
 بہ لے قوی او مضبوط وی۔ اوکہ خیل سر بر بند اوکوری، تعبیرے چہ کوم شغل  
 او کار لری دہے نہ بہ پریوٹی او غمٹن بہ شی۔ اوکہ پہ خیل سر زخم اوکوری  
 چہ دہے نہ وینہ رانچی، تعبیرے دچا سرہ بہ جکرہ کبے پریوٹی۔ کہ اوکوری  
 چہ دسرنے مازغہ راوتلی دی اوپہ زمکہ پریوٹی دی۔ تعبیرے خیل سرمایہ  
 چہ خہ ورسرہ وی دلا سہ بہ لے لارہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ مازغہ لے واپس  
 پہ خیل خائے کبے ایسی دی تعبیرے خیل سرمایہ بہ بیایہ لاس راوری۔ کہ  
 اوکوری چہ ددہ سر غور دے، تعبیرے دادے چہ د خیر کارونہ بہ کوی۔ کہ  
 اوکوری چہ سرے پریکریے پہ لاس کبے دے تعبیرے، دیر مال بہ بیاموی۔  
 او خیل ریاست کبے بہ سردار شی او خلک بہ لے تابعدار شی۔ اوکہ اوکوری چہ  
 سر ورسرہ د نیکی خبرے کوی تعبیرے، داسرے بہ نیک عملہ وی او خیلو کارونو  
 کبے بہ د انصاف خاوند وی۔ اوکہ بدے خبرے لے ورسرہ کرمے وی تعبیرے  
 دے خلاف دے۔ کہ خیل سردوہ تکرے اوکوری داسے چہ یوہ تکرہ لے پہ  
 بنی لاس کبے دہ او بلہ پہ چپ لاس کبے دہ۔ تعبیرے، مور او پلارہ لے  
 مرہ کیبری۔ اوکہ اوکوری چہ خیل سرے پہ خیل لاس کبے دے، تعبیرے  
 د سردار نہ بہ خیر او نفع بیاموی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ سردہا قی دسریہ شان  
 شوے دے، تعبیرے، ولایت بہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد او بنی  
 دسریہ شان شویدے، تعبیرے، فساد او حراموتہ بہ مائلہ شی۔ اوکہ اوکوری



چہ سرے داس دسریشان شوے دے، تعبیرے دادے چہ دبادشاہ نہ بہ مال  
 اوموی۔ اوکہ اوکوری چہ سرے دخرے دسریشان شوے دے، تعبیرے د  
 خیل بخت نہ نصیب اوحصہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ ددے سردغویہ د  
 سرپہ شان شوے دے، تعبیرے د خلکو پہ وړاندے بہ خواروی۔ اوکہ  
 اوکوری چہ دگپیشان ددے سرشویدے تعبیرے دادے چہ پہ ددے بہ  
 جہل غالبہ کیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ ددے سرد زمردی دسرپہ  
 شان شوے دے تعبیرے، حکومت بہ بیاموی اودنمن بہ مغلوبہ  
 کړی اوکہ خیل سرد سپی دسرپہ شان اوکوری، تعبیرے دادے چہ ذلت  
 اوخواری بہ بیاموی اوکہ اوکوری چہ ددے سردخنزیر دسریشان شوے دے  
 تعبیرے میلان بہ دے دکفرپہ طرف دی نعوذ باللہ منها۔ اوکہ اوکوری چہ  
 ددے سرد بلور وپشان شویدے، تعبیرے ددے پہ ہلاکت دے۔ اوکہ اوکوری  
 چہ ددے سرد سرو سرو، یا د سپینوز وپشان شوے دے، تعبیرے، مال بہ  
 بیاموی۔ اوکہ د اوسپنے یا د کانرو وپشان اوکوری تعبیرے د کمیتہ سردار خد  
 بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ ددے سرد لرگی دے، تعبیرے د مرگ نیہ بہ دے نزد  
 شوے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددے سرد تھیکری دے، تعبیرے چرتہ دتوقی سر  
 خدمت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ ددے سرد مرغانو دسریشان شوے دے تعبیر  
 دے دادے چہ پہ سفر بہ ٹھی۔ اوکہ خیل سر پریکریے شوے اوکوری تعبیرے  
 دے بہ پہ دار زور بند کیڑی (پہانسی کیڑی) کہ اوکوری چہ ددے سرد وجود  
 نہ جدا کرے او واپس دے پہ خیل خلے ایسے دے او برابر شوے دے تعبیرے  
 دشیدانودرجہ بہ آخر بیاموی۔ کہ اوکوری چہ سرور سرہ دے اوشخہ دے  
 حاملہ وہ، تعبیرے دادے چہ خوی بہ دے کیڑی، اوکہ شخہ خیل سرخر ٹیلے  
 اولید لو، تعبیرے دادے چہ خاوند بہ دے مرشی۔ کہ اوکوری چہ دسر  
 غوبہ دے سرہ کرے اوخوہے تعبیرے دادے چہ مال بہ بیاموی۔ کہ اوکوری  
 چہ دسر غوبہ سرے کرے اخستے دی او یا چاورتہ ورکری دی اودھے نہ دے  
 خوہی دی تعبیرے دادے چہ دبادشاہ نہ بہ فائدہ اوموی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ سورکرے سرپہ تعبیر کنے  
 رئیس یا سردار دے۔ کہ اوکوری چہ کچہ (خام) سرے خوہے، تعبیرے دادے  
 چہ دسر دار غیبت بہ کوی اوپوخ سرد خام (کچہ) نہ بنے دے پہ خوب کنے۔



باندے دیا دساہ سراو توری تعبیرے  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کینے د خلکو سرونہ لیدل  
پہ دولسو وجووی (۱) رئیس (۲) سردار (۳) پلار (۴) مور (۵) امام (۶) مؤذن  
(بانگی) (۷) عالم (۸) لس زرا درهم (۹) نحوی (۱۰) غلام (۱۱) بنجھ (۱۲) مالداری۔  
کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ ددہ سرلوئے او نوے جاہئے اغوستے دی تعبیر  
ئے دادے چہ د بادشاہا نو سرہ بے ئے ناستہ وی۔ او کہ خیر نے جاہئے اغوستے  
وی تعبیرئے د سردار نہ بہ غم او فکریا مومی۔ او کہ اوگوری چہ سرونہ ئے پہ  
تنور کینے ایبنی دی تعبیرئے ددہ بہ د سردار او نوکر اتوسرہ کار پیدیںیری۔  
**سرے دلنے** | سرے دلنے پہ خوب کینے لیدل، تعبیرئے د مال پہ  
زیاتوالی دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ بدن سگردلے  
راوتلے دی، تعبیرئے مال بہ پہ سختی او غم سرہ حاصلوی۔ او کہ اوگوری  
چہ ددہ د وجود نہ سرے دلنے لے شومے دی تعبیرئے د اول نہ خلاف دے۔

**سرکہ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سرکہ پہ خوب کینے لیدل، تعبیر نیک دے۔ ہمد اسے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی لی دی (خیرُ الْاَوْدَامِ خَلٌّ) ترجمہ: بے ترکاری (اینکو لے) سرکہ دکھا، اوٹنے معبرینو فرمائی دی، پہ خوب کینے ترشہ سرکہ غم او فکر دے۔ اوسرکہ خرخوونکے سر پہ پہ خوب کینے جگرہ مار سہ دے۔

سُوتے (سرگین) | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے دَاش  
 او دَغوا یہ سوتے لیدل تعبیرئے مال او نعمت بہ ورثہ  
 حاصل شی۔ او کہ دَ انسانو سو تے او کوری تعبیرئے حرام مال دے۔ کہ



اوگوری چہ پہ غُسل خانہ کینے سوئے اچولے دی۔ تعبیرئے، خما بد بہ ورتہ  
 رسیری او د مال نقصان بہ ئے وی۔ اوکہ ار رری چہ دہ پہ بسترہ کینے  
 پلیتی کرے دہ، تعبیرئے د خیل مال خما حصہ بہ بال پیچ تہ ورکوی۔ کہ  
 اوگوری چہ سوئے ئے پہ زمکہ واچولے او پہ خاورہ کینے ئے خبہ کرے، تعبیرئے  
 مال بہ پہ زمکہ کینے پتوی۔

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی۔ کہ اوگوری چہ د خلکو سوئے ئے خورے  
 تعبیرئے حرام مال بہ خوری۔ کہ اوگوری چہ پہ یونا معلوم خائے کینے ئے سوئے  
 غرنولے دی، تعبیرئے خیل مال بہ چرتہ کوم خائے کینے خرچ کوی۔ اوکہ  
 اوگوری چہ وجود ئے پہ سوئو کنندہ کرے، تعبیرئے، پہ گناہ کینے بہ واقع شی  
 کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ دستونہ ئے کریدی، تعبیرئے خیل مال بہ اسراف  
 سرہ خرچ کوی۔

حضرت دانیال فرمائی، د سہری کنندگی (دک او دس ملتے) حرام مال دے او  
 د چار پایا نو سوئے حلال مال دے او سوئے و رکول ہفتہ مال دے چہ پہ ظلم سر  
 ئے لاس تہ راوری۔

حضرت مغربی فرمائی، ہرہ پلیتی چہ د سہری نہ جدا شی تعبیرئے د  
 مال نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ د سوئو پہ منخ کینے روان دے او پکے دوب  
 شوے دے، تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ غم او فکر ورتہ رسیری۔ کہ اوگوری چہ  
 خپہ ئے پہ سوئے ایسے او پریوتو او جلے او وجود ئے کنندہ شو، تعبیرئے د  
 حاکم نہ بہ نقصان اوگوری۔

حضرت امام جعفر صادق د سوئو لیدل پہ خوب کینے پہ خلور و جووی۔  
 (۱) حرام مال (۲) د رنق فراخی (۳) پہ اولاد خرچ کول (۴) د غم لرے کیدل۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے  
**سندارے (سرود)** سندارے وئیل تعبیرئے باطل خیرے او گناہ

دہ۔ کہ اوگوری چہ سندارے د نور و لہو و لعب شیا نو سرہ لکہ تنیل، رب آپ او  
 شیلی سرہ وائی تعبیرئے دیر غم او مصیبت کینے بہ شی۔ کہ اوگوری چہ  
 سندارے اوریدے دی تعبیرئے باطل خبرے بہ اوری۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ سندارے وئیلی دی  
 تعبیرئے، کہ پہ بازار کینے وی نو مالدارہ خلک بہ رسوا شی او فقیرا تو تہ بہ



غم وی۔ او معبران وائی، سندرے وئیل او آوریڈل پہ خوب کئے پہ شپرو ووجو  
وی (۱) باطل خبرے (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) رسوائی (۵) جگرہ (۶) علم و حکمت  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سریش پہ خوب کئے لیدل  
**سریش** تعبیرے غم او فکر دے او ددے خورل پہ خوب کئے تعبیر  
تے ضرر او نقصان دے۔ کہ او گوری چہ پہ سریش تے شے و نخلو لو تعبیرے  
دادے چہ شے کار بہ کوی او هغه بہ پہ سمہ لارہ راوی۔

یوقسم **سریش** چہ دخرمنے ویلی کولونہ اوخی۔ (سریشم) حضرت ابن سیرینؒ  
فرمائی، کہ او گوری  
چہ سریش ورسره دی، یا چا و رکری دی، تعبیرے دھغے پہ اندازہ بہ ورته  
راحت و رسیبری۔ کہ او گوری چہ سریش تے خورلی، تعبیرے، دعیال پہ ووج  
بہ شے کار کوی چہ محکم او مضبوط بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کئے  
**سفر کول (سفر کردن)** او گوری چہ سفرے کرے دے او هغه حاکم

دے نہ بنے دے تعبیرے، ددہ حال بہ نیک شی، او کہ بنے نہ وو، تعبیر  
تے ددے خلاف دے۔ کہ او گوری چہ سفرے کرے دے او نہ پوهید وچہ  
چرتہ لار دے، تعبیرے، دخیل عیال نہ بہ جد اشی او یا بہ بل کورتہ عی  
او کہ او گوری چہ د یوقوم پہ رخصت کولوتلے دے یا کومہ د لہ ددہ رخصت کولو  
د پارہ راغلے دہ۔ تعبیرے حال او کار کئے یہ تے تغیر راشی او حال تے خیل حلتہ راشی  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ د ساز او سامان سرہ سفرته لار  
دے تعبیرے کار بہ تے نیک شی۔ او کہ ددے خلاف او گوری تعبیرے د اول  
خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سپے پہ خوب کئے لیدل کینہ  
**سپے (سگ)** او مہربانہ دشمن دے، نو تو رسی پہ خوب کئے لیدل عرب

دشمن دے او سپین سپے پہ خوب کئے لیدل عجم دشمن دے۔ کہ او گوری  
پہ خوب کئے چہ سپی خورلے دے، تعبیرے دد دشمن نہ بہ تکلیف او موی  
کہ او گوری چہ ددہ جائے د سپی پہ لار وکندہ شوی دی، تعبیرے دد دشمن  
پہ خبرہ بہ سترے شی۔ کہ او گوری چہ د سپی غوینہ تے خورلے دہ، تعبیر  
تے دشمن بہ دفع کری۔ کہ او گوری چہ سپی تے د وچی و رکھے دہ تعبیر



لئے، روزی بہ پہ دہے فراخہ شی۔ کہ اوگوری چہ سپے ورتہ نزدے شوے دے  
تعبیر لے، دینمن بہ ورتہ طبعہ کوی۔ کہ اوگوری چہ سپی پہ دہے تکبیر و کور  
تعبیر لے، کمینہ دینمن بہ اعتماد کوی۔ کہ اوگوری چہ زمرے سپی اوخو  
تعبیر لے، ویرہ اوہار او خطرہ بہ ورتہ (سیری)۔

کہ اوگوری چہ سپے ورنہ او تبستید لو، تعبیر لے دینمن بہ خطرہ کئے وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ وگوری چہ سپی ددوی کورتہ راغے تعبیر لے دکم ہمتہ  
او کمینہ بنچے سرہ بہ نکاح کوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، بنکاری سپے بنکارہ دینمن دے۔ کہ  
اوگوری چہ بنکاری سپی باندے بنکار کولو تعبیر لے، دادے چہ دہے تہ بہ  
د دینمن نہ چہ دھو بنیارتیاد عوی کوی خیر رسیزی۔ کہ اوگوری چہ بنکاری  
سپی غوبے لے خو لے تعبیر لے دادے چہ میراث بہ موہی۔ کہ اوگوری چہ  
بنکاری سپے ددہ نہ لرے شوے دے تعبیر لے دنفعتا دینمن نہ یہ جد اشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دسپی پہ خوب کئے لیدل پہ خلور و وجو  
وی (۱) دینمن (۲) طبع لرونکے بادشاہ (۳) ہو بنیار (۴) چغلگر سرہے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری  
پہ خوب کئے چہ کوم دوست ورتہ سلام

## سلام کول (سلام کروں)

کرے دے تعبیر لے، ہغہ دوست بہ ددہ تہ خوشحالی بیاموہی۔ کہ اوگوری  
چہ دینمن دہے تہ سلام کرے دے، تعبیر لے، ہغہ دینمن بہ ددہ دوست شی  
کہ اوگوری چہ کوم نامعلوم سری ورتہ سلام کرے دے چہ ہغہ تہ کلہ نہ وولید  
تعبیر لے مسافر سرہے بہ لے پہ دوستی او اشنائی سرہ نیسی۔ کہ اوگوری چہ  
بوجا سری ورتہ سلام کرے دے چہ ہغہ تہ کلہ نہ وولید لے، تعبیر لے، د  
اللہ تعالیٰ د عذاب نہ بہ بچ پاتے شی۔ او کہ اوگوری چہ بوجا اشنائے ورتہ سلام  
کرے دے، تعبیر لے، بنا ہستہ، بنچہ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ کوم دوست لے سلام کرے دے او جواب  
لے نہ دے و رکھے تعبیر لے، دوار و منح کئے بہ جدائی راشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ حوالے بنچے ورتہ سلام کرے دے،  
تعبیر لے، چہ د دنیا بخت بہ بیاموہی۔ کہ اوگوری چہ پہ موخ کئے وواوچپ  
طرف تہ لے سلام کرے، تعبیر لے دادے چہ ددہ کار بہ د پریشانی وی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے سلام کول پہ خلورو  
وجو وی (۱) امن (۲) بنادی (۳) بخت (۴) د مال نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سُم پہ خوب کینے  
**سُم (سنب)** لیدل خوی دے۔ کہ اوکوری چہ سُم لری او یا  
چا ورکپے دے، تعبیرے خوی بہ ئے کیری۔ کہ اوکوری چہ سُم لری او ددہ  
نہ ضائع شوے دے، تعبیرے خوی بہ ئے ورنہ غائب شی، یا بہ مری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کینے دخر سُم مال دے۔ کہ اوکوری چہ پیرے  
نو کے ورسره دی یا چا ورکری دی تعبیرے پہ ہغہ اندازہ بہ مال حاصل کری  
او کہ اوکوری چہ ددہ پہ پینہ نو کہ لری دے۔ تعبیرے ددہ عمر بہ پہ خوشحالی  
او ارام سرہ تیری۔ او کہ اوکوری چہ نو کہ پریو تے، تعبیرے ددے پہ خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سندان پہ خوب کینے لیدل  
**سدان** تعبیرے دلوئے او بزرگ رئیس لیدل دی۔ کہ اوکوری  
چہ ددہ سرہ سندان دے یا چا ورتہ ورکپے دے او پوہیری چہ ددہ ملکیت  
دے تعبیرے درئیس نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ پہ خوب کینے د سندان لیدل تعبیرے دکم  
سردار سرہ بہ ملکرے کیری او ددہ نہ بہ ارام بیا موہی۔ کہ اوکوری چہ  
سدان لے چاتہ ورکپے دے او یا ورنہ ضائع شوے دے، تعبیرے دکم  
لوئے سری صحبت نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کینے د سندان لیدل پہ پختو  
وجو وی (۱) سردار (۲) نفع (۳) قوت (۴) ولایت (۵) پہ کار و نو کینے بخت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
**سورلی کول (سواری کردن)** خوب کینے اوکوری چہ سورلی لے کرے

تعبیرے د بادشاہ نہ بہ اس، اسلحہ او نعمت بیا موہی۔ کہ اوکوری چہ پہ سور  
گرخید او ددہ تابعدار و، تعبیرے پہ یونہولی او دلہ بہ حکومت کوی۔ کہ  
اوکوری چہ نامعلومہ سوار ورتہ دنیائی سامان ورکپے دے، تعبیرے د مسافر  
سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری، کہ اوکوری چہ معلومہ سوار ورتہ ورکپے  
تعبیرے د ملگری او آشنا نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ او کہ سوارہ پہ اسما فی  
رنگہ جامو او پہ خوار و او کندہ اسونو اوکوری تعبیرے ددے خلاف دے۔



سرہ کپڑے غوثیہ (بریان)

**سرہ کرے غوبنہ (بربان)**  
حضرت محمد ابن سیرینؒ فرمائی چہ  
سرہ کھری شیان پہ خوب کنس لیدل  
دے خبرے دلیل دے چہ خوب لیدل ونکے بہ د فراخہ روزیٰ پہ طلب کنس وی  
ویخہ غوبنہ د کچہ غوبنہ نہ پہ تعیر کنس بنہ دہ .

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کبں اووینی چہ دگہا سر کپے غوبنہ  
 ئے خوہلے دہ تعبیرے پہ سختی او تکلیف سر بہ مال لاس تہ راوری اوکے  
 وینی چہ دغویہ سر کپے غوبنہ ئے خوہلے دہ، تعبیرے دیرے نہ بہ پہ  
 من کبں شی اوکے اووینی چہ دچیلے دپچی سر کپے غوبنہ ئے خوہلے دہ  
 فیرے لہ غوندے مال بہ درتہ حاصل شی۔ او یا بہ ئے زوی پیدا شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی، کہ اوکوری چہ سُور کپے سرے خوپے دے  
 سیرے د بادشاہ نہ بہ ورتہ نفع ورسیری اوکہ او دیتی چہ سُور کپے چرگے  
 خوپے دے تعبیرے دے تیئے نہ یہ چل او دھوکے سر مال حاصلوی اوکہ کب  
 ئے سُور کپے خوپے وی تعبیرے پہ سفر بہ لاپشتی چہ د علم پہ صحبت د کوم  
 نرتمند سیری صحبت تہ بہ سیریری داہلہ چہ خوب لید ونکے نیک وی اوکہ  
 خوب لید ونکے فاسد وی تعبیرے د غم او فکر او د بنمن وی او تانہ سُور کپے کب  
 نر ورنہ بنہ دے او غت کب د ور کوئی نہ بنہ دے او پہ خوب کبس د سرو کپو  
 قیزو نو خر خوو نکے لیدل دا سے سرے دے چہ د ہغہ پہ ذریعہ بہ نور و خلکو  
 روزی فراخہ دی۔

## سستن (سوزن)

روزِی فِراخہ دی۔  
**ستن (سوزن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کتبہ اوکوری  
 چہ ستن لری اوخہ شے ئے ورباندے کنہا دے  
 نمبر ئے ددہ خوارق کارونه بہ راجع شئی او حاجت بہ ئے پور شئی۔

حضرت کرماتیؑ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سپینے جافے ئے کنہالی دی  
نعبیر ئے، حال بہ ئے نیک وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ نہ ستنہ ورکہ شوے  
نہ۔ تعبیر ئے، ددہ احوال بہ بدوی۔

۸۰. تعبیرے، ددہ احوال بہ بدوی۔ جا  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ورتہ ستنہ ور کپے دہ، تعبیرے دغہ  
سرے بہ ددہ پہ حالا تو مہربانہ وی۔ او کہ اوگوری چہ دیرے ستنہ ورسرہ  
ہی، تعبیرے، ددہ کار بہ یہ خیرا و صلاح سرہ وی۔

نفسه (سوسمار)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب  
 کہنے اور کوری چہ سمسرے خوب نے تعبیر



تے نقصان بہ بیا موہی۔ اوکہ اوکوری چہ سمسرے تے وژلے، تعبیر تے بہ  
دبمن بہ غصہ کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی، د سمسرے غوہ خورل پہ  
نفع تعبیر لری چہ دہ تہ بہ رسیری۔ کہ اوکوری چہ سمسرے ددہ پہ کور  
کینے آواز کپے، تعبیر تے، ددہ کور نہ بہ د غم آواز اوچی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ سورے  
دے اوہغہ سوری کینے دنتہ تلے دے تعبیر تے

## سورے (سورخ)

د بادشاہ د آوازنہ بہ خبر شی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ یواندام کینے سورے  
دے اووینہ ورتہ روانہ دہ۔ تعبیر تے، دہ تہ بہ تاوان رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ کیلا کینے سورے دے تعبیر  
تے، دخیل اولاد نہ بہ پہ امن کینے وی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کانری کینے سورے

کپے دے، تعبیر تے، پہ مسلمانی کینے بہ پائیدارہ او محکم وی۔ اوکہ اوکوری  
چہ پہ ونہ کینے تے سورے کپے دے، تعبیر تے ددے پہ خلاف دے، او  
معبران وائی چہ دہغہ سوری پہ اندازہ بہ د مال نقصان بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ شتہ مٹرہ پہ  
سیو (سیب)

خوب کینے اوکوری، تعبیر تے، پہ خوی لری۔ اوکہ  
سرہ وی نو د بادشاہ نہ بہ نفع لری۔ اوکہ سپین سیب اوکوری نو د سوداگر  
نہ پہ نفع تعبیر لری۔ اوکہ زیر او ترش اوکوری نو د بیماری تعبیر لری اوکہ  
اوکوری چہ سپین سیب تے ددہ تکرے کرے، تعبیر تے، چہ د چاسرہ شریک  
وی دہغہ نہ بہ جدا شی، کہ اوکوری چہ سرہ مٹرہ تے د اُونے نہ شوکولے  
او خورلے دہ تعبیر تے، ددہ بہ لور کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، سیب پہ خوب کینے لیدال تعبیر تے پہ خیر دے۔ او ترش  
سیب تعبیر تے ناخوشہ او خراب خبر اوریدل دی۔ اوکہ اوکوری چہ خوب  
سیب دے تعبیر تے، نسا خبر بہ وآوری۔

حضرت دانیال فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سیب ورسرہ دے او خورلے  
تے تعبیر تے دادے چہ نفع بہ بیا موہی۔ او سیب د خوب لید و نیکی شغل او  
صفت کینے ہمت دے، اوکہ بادشاہ سیب پہ خوب کینے اوکوری تعبیر تے، بادشاہی  
بہ بیا موہی۔ اوکہ سوداگر تے اووینی تعبیر تے، تجارت بہ تے بنہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، سیب پہ خوب کینے پہ او و جووی۔ (۱) خوی



(۲) نفع (۳) بیماری (۴) وینزہ (۵) مال (۶) حکومت (۷) دُخوب لید و نکی ہمت او د غائب او حاضر خبر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سیلاب پہ خوب

## سیلاب (سیل)

کہے لوئے دینمن دے او یا ظالم بادشاہ دے  
کہ اوکوری چہ سیلاب دے دُخان نہ دفع کرے او بل طرف تہ تلے دے تعبیر  
دے دادے چہ پہ دینمن بہ کامیابی موحی او غم او فکر بہ تے کم شی۔ اوکہ اوکوری  
چہ د سیلاب تہ تبتید و تعبیر تے د دینمن نہ بہ تبتی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، سیلاب پہ خوب کہے د بخ سمتار نہ غم ار خفگان  
دے او د کرم سمندر نہ نفع دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چرے دُنیا د سیلاب نہ د کہ اوکوری اونہ پوہیری  
چہ د کوم حائے نہ رغلے دے، تعبیر تے، اللہ تعالیٰ یہ پہ دغہ ملک عذاب و لیری  
د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ) اعراف: ۳۳ او مونہ پہ ہغوی  
طوفان راویرہ۔) اوکھے تعبیر کوئی وائی کہ اوکوری چہ سیلاب حائے خراب کرے  
تعبیر تے، د ہقہ حائے خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ د تاوان ویرہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہے د سیلاب لیدل پہ خلور و رجوی۔  
(۱) لوئے دینمن (۲) ظالم بادشاہ (۳) غائب لیدل (۴) بلا فتنہ سختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سینہ پہ خوب کہے لیدل شریعت

## سینہ

دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اقِمْنِ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَكَ لِلْإِسْلَامِ)

(الزمر ۲۳)

ترجمہ:- آیا د چا سینہ چہ اللہ تعالیٰ د اسلام د پار پرانستے دے۔  
کہ پہ خوب کہے اوکوری چہ ددہ سینہ پرانستے شوے دے، تعبیر تے، ددہ تہول  
کارونہ بہ پورہ شی او کہ اوکوری چہ ددہ سینہ تنکے شوے دے۔ تعبیر تے، ددہ  
باطن کہے بہ خلل وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پہ سینہ شین خط لیکلے شوے  
دے، تعبیر تے، اللہ تعالیٰ بہ ورتہ کرامت و رکری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پہ  
سینہ اسمانی رنگہ خط لیکلے شوے دے، تعبیر تے، ددہ پہ دین کہے بہ خلل  
پریوخی۔ او بغیر د شہادت کلیم نہ بہ مرکیزی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ د سینہ  
نہ وینتہ خریلی دی، تعبیر تے دے، د قرضے نہ بہ خلاص شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ سینہ کہے ساہ تنکے شوے دے۔  
اوساہ نہ شی اخستلے، تعبیر تے، دین او دُنیا بہ ورباندے پرانستے شی۔



او کہ اوگوری چہ سینہ ئے کر مہ دہ او تور وجودیخ دے تعبیر ئے ددہ زہرہ دے  
د چا سرہ لکید لے وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ سینہ تنگہ دہ، تعبیر ئے دے  
بہ زہرہ تنگہ وی۔ او کہ خیلہ سینہ فراخہ اوگوری تعبیر ئے خوشحالہ بہ وی  
او ئے معبرین وائی، کہ کافر خیلہ سینہ فراخہ اوگوری تعبیر ئے مسلمان  
بہ شی۔ ذلہ تعالیٰ کلام دے (اَقْمِنُ یُرِیدُ اللہُ اَنْ یَّہْدِیَہُ یُشْرِحُ صَدْرُکَ لِلرَّسْمِ  
الانعام: اللہ تعالیٰ چہ چاہتہ ہدایت کول غواری، دہغہ سینہ د اسلام د پارس پدائزی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے د سینے لیدل پہ او و جو وی  
(۱) علم او حکمت (۲) سخاوت (۳) ایمان (۴) کفر (۵) امان (۶) رگ (۷) بخل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے  
اوگوری چہ سپرے ئے مرے کئے، تعبیر ئے

## سپرے (شیش)

دشمن بہ ددہ کمزورے وی۔ کہ اوگوری چہ دیرے سپرے وی او ہغہ ئے  
خوری، تعبیر ئے خلک بہ ددہ تہ پیغورونہ ورکوی او، یا بہ ددہ تہ د مال  
نقصان وی۔ او کہ اوگوری چہ سپرے د خلکو ویتہ ثنبنی نو دینے تعبیر مال د  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ صبح صادق

## سحر (صبح)

سرہ دنیار و نباتہ دہ۔ تعبیر ئے، دہغہ ملک خلکو  
تہ بہ امن حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ د سحر نہ روستہ تیارہ را پیدا شوہ  
تعبیر ئے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ صبح صادق راختلے دے او سور دے داسے  
چہ زمکہ دہغہ نہ سرہ شوہ۔ تعبیر ئے، پہ ہغہ ملک کئے بہ قتل او خونریزی  
وی۔ او کہ د سحر رنگ زیر اوگوری تعبیر ئے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے د سحر لیدل دہغہ ملک خلکو  
د قوت او د دین، صلاحیت باندے تعبیر دے۔

سپورے، میاشت (ماہ)

حضرت دانیالؑ فرمائی، سپورے  
پہ خوب کئے د بادشاہ وزیر دے۔  
کہ اوگوری چہ دہ سپورے د آسمان تہ رانیولے او یائے خیل ملکیت کئے ولید  
تعبیر ئے د بادشاہ مقرب بہ شی یا بہ وزیر شی۔ او کہ اوگوری چہ د  
سپورے سرہ جنگ او جھکڑہ کوی۔ تعبیر ئے د وزیر سرہ بہ جھکڑہ کوی



اوکہ اوگوری چہ د سپور مے پہ حُلے مقیم شوے دے، تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د د سپور مے رنرا اخستے دہ۔ تعبیرے وزارت بہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ د آسمان سپور مے د نیولے دہ اورنرا اوپلوشے نہ کوی اتورہ تیارہ ہم نشستہ۔ تعبیرے د غمونو بہ خلاصہ موی اوکہ اوگوری چہ سپور مے تورہ تیارہ وہ اوپہ خیل حُلے نہ دہ، تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ د خہ کار پہ وجہ ددہ محتاجہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، د سپور مے لیدل پہ خوب کیتے د بادشاہ لیدل دی خاص کر چہ د خوارسمے وی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے دوہ توتے شوے دہ۔ تعبیرے د بادشاہ وزیر یہ ہلاک شی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے ورسرہ خبرے کوی دی۔ تعبیرے خلک یہ دہ فریاد کوی او خیل حق بہ غواہی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے ورسرہ خبرے کوی، تعبیرے ولایت بہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ دوہ سپور مے خیلو کیتے جنگ کوی، تعبیرے دوہ بادشاہان دیوبل سرہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ دوہ سپور میوتہ یوہ سپور مے پریوتے دہ یا توتہ توتہ شوے دہ تعبیرے د ہغہ دوہ بادشاہانوتہ بہ یو بادشاہ د بادشاہی نہ پریوٹی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ سپور مے پہ لاس یا پہ ترخ کیتے نیولے دہ۔ تعبیرے بنجہ بہ کوی۔ اوکہ اولو ورخو سپور مے اوگوری تعبیرے ہغہ بنجہ بہ ددہ نہ پہ نسب کیتے کمہ وی۔ اوکہ سپور مے نیمہ وی، تعبیرے ہغہ بنجہ پہ پہ اصل اوچتہ او بنجہ وی۔ اوکہ د خوارسمے سپور مے اوگوری، تعبیرے ہغہ بنجہ بہ ددہ نہ پہ اصل او نسب کیتے نہ۔ اوچتہ وی۔ اوکہ دا خوب بنجہ اوگوری تعبیرے پہ دے صفت بہ خاوند کوی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے صفا او پاکیزہ دہ او ددہ پہ کور کیتے کور شوے دہ تعبیرے پہ ہغہ کیتے بہ بنجہ کوی او دہغہ نہ نہ بہ نفع موی۔ اوکہ چا اولیدلہ چہ سپور مے خہ شی پتہ کپے دہ تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ بدلیزی، اوکہ اوگوری چہ سپور مے تورہ شوے دہ (تندر نیولے دہ) تعبیرے د وزیر بہ حال بدوی او د خیل منصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ د خوارسمے سپور مے بناسستہ او روہانہ اوگوری پہ خیل حُلے کیتے او دہغہ رنرا ددہ د کور مخا مخ پرق کیری تعبیرے د ہغہ کور خلک بہ د بادشاہ یا دہغہ وزیر بہ خیر او نفع بیاموی اوکہ د خوارسمے سپور مے تورہ اوگوری تعبیرے دہ تہ بہ تکلیف او کرکہ رسیری۔



او کہ اوگوری چہ د اولورکو سپور مئے راختلہ دہ لیکن د دے رنہ اپہ اول کئے  
زیاتہ مشویدہ یا خوار لسمہ شوے دہ۔ تعبیرئے د دہ پہ کور کئے بہ حوی پیدا  
کیزی چہ بادشاہ یا وزیر بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ د اولے ورخے سپورے د  
خیل حائے نہ راوتلے، تعبیرئے د دہ بہ حوی پیدا کیزی او یا بہ دہ تہ خد  
مشکل کار پینیری، چہ خلکو تہ بہ د دہ تہ غم او فکروی۔

اوخنے معبرانو وئیلی دی، کہ شوک سپور مئے پہ خوب کئے اوگوری تعبیرئے د  
ہفہ ملک بادشاہ بہ حوی کیزی۔ او کہ اوگوری چہ د سپور مئے رنہ لا زیاتہ تعبیر  
ئے د ہفہ ملک ژوند بہ زیات وی۔ او کہ د خوار لسمہ سپور مئے اوگوری تعبیرئے  
درمیانہ عمر بہ ئے وی۔ او کہ سپور مئے نقصانی اوگوری تعبیرئے د بادشاہ یا  
د وزیر پہ خدمت کئے بہ مشغول وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ سپور مئے ئے پہ لاس کئے  
نیولے دہ او، یا د دہ غیرے تہ راعلے دہ تعبیرئے عالم او ہونیسار حوی بہ ئے  
کیزی۔ او کہ دا خوب شوک د بادشاہ مقرب اوگوری تعبیرئے ہفہ بہ بادشاہ  
کیزی۔ او کہ اوگوری چہ تہر او سپور مئے او تہول ستوری ئے نیولی دی دی اودا تہول  
تور تیار دی، تعبیرئے د خوب لید ونکے بہ ہلاک شی۔ او کہ د خوب لید ونکے صالح  
(نیک عملہ) وی، نو پہ غم او فکر کئے بہ پریوئی یا یہ د دے خوب لید ونکے بیمار  
شی او آخر بہ بنہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د سپور مئے لیدل پہ خوب کئے پہ اولسو و جووی  
(۱) بادشاہ (۲) وزیر (۳) ملکوے (۴) رئیس (۵) عزت او مرتبہ (۶) دوست (۷) وینزہ  
(۸) غلام (۹) باطل کار (۱۰) والی (۱۱) فسادی عالم (۱۲) عزت مند سردار (۱۳) پلار (۱۴) مور  
(۱۵) بنٹھ (۱۶) حوی (۱۷) مشری۔

**سوان (مہر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ سوان لری۔  
او پہ ہفہ رنگ لری کوی تعبیرئے سخت کار بہ پہ دہ  
اسانیری خاصکر چہ اوسپنہ د دہ ملکیت وو۔ او کہ اوگوری چہ پاکیزہ اور وینانہ  
اوسپنہ د خہ شی سرہ مری، تعبیرئے د اسے کار بہ کوی د ہفہ نہ بہ ذلت او نقصان مومی۔  
اوخنو معبرانو وئیلی دی چہ سوان نرمہ خیرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ سوان مات شوے  
دے یا ضائع شوے دے تعبیرئے خہ کار بہ کوی او درست بہ نہ وی۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ شوک اوگوری چہ د کور د تلبے لوینے سوان سرہ



سپینوی تعبیرے دادے چہ دھغہ نہ بہ دگور شہ شہ خادم تہ ملاویزی یا د  
 ہغہ وجہ نہ بہ خادم دکار نہ خلاص شی۔

**سندر غارے (مطرب)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب  
 تعبیرے دادے چہ دحرامو شیانو طرف تہ بہ ماثلہ وی۔

اوکہ دوپڑی اوچلکے او ددے پہ شان نور شہ شہ غبروی نو د غم تعبیرے او پہ  
 خوب کتے ہم تو بکول تعبیرے خیر او نفع دہ تعبیر کوونکی تہ خوب بیان کوونکی  
 چہ داسے سرے وی لکہ قاضی او مفتی او واعظ حکمہ چہ دادرے وارہ قومونہ  
 صاحبان دژرا او د فریادی او پہ تعبیر کتے دفساد تعبیر دے۔

**سبزی (ناریا)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کتے دناریا خورل  
 کہ خوبہ وی او دکہ او یا دچرک پہ غوبنہ کتے  
 پخہ شوے وی، تعبیرے پہ خیر او نفع دے۔ اوکہ دغوائی یا شہ گندہ غوبنہ کتے  
 پخہ شوے وی نو د غم او د فکر تعبیر لری۔

**سپیر کتے (ناخواہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کتے سپیر کتے  
 لیدل د غم او د فکر تعبیر لری۔ اوکہ اوگوری چہ  
 دہ چاتہ سپیر کتے ورکری دی یا تے غورنولی دی تعبیرے د غم او د فکر نہ بہ  
 خلاص شی او د سپیر کو پہ خورلوا ولیدلو کتے شہ نفعہ نشتہ دے بغیر د غم نہ  
 نور اللہ پاک بنہ پوہیزی۔

**سپغز (زہار)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ پہ  
 سپغز وینبتہ نشتہ دے تعبیرے کار بہ لے بند  
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ سپغز تکلیف یا درد دے۔ تعبیرے دھغہ  
 تکلیف پہ اندازہ بہ ورتہ زحمت رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتے سپغز لیدل پہ ددہ وجوہ  
 (۱) بنٹہ (۲) مال ہر کتے اوزیا تے چہ پہ سپغز کتے وی، دھغہ تعبیر پہ بنٹہ  
 باندے دے او پہ مال دے۔

**(یوقسمہ) سبزی دگوپہی پہ شان دہ۔ (کلم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
 اوگوری چہ ددہ سرہ د کلم سبزی دہ  
 او دہ خورلے دہ تعبیرے د بنٹہ نہ بہ نفع موہی۔ اوکہ بے غوبنہ لے خورلے وی تعبیر



تے کبترہ اولزہ فائدہ بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، اوکہ غوبتہ اوکلم دوارہ پنخکری تے خورلی وی تعبیر تے  
لرہ فائدہ بہ وی۔ اوکہ بے وختہ تے خورلے وی تعبیر تے غم او اندیشہ وی اوکہ  
خوارہ وی، نو تعبیر تے دیرہ نفع دہ۔

حضرت کرماتی فرمائی، کہ پہ خوب کینے سپیلنی اوکری  
**سپیلنی (اسپندان)** تعبیر تے غم او فکر دے۔ اوکہ اوکوری چہ سپیلنی

تے خورلی دی تعبیر تے دھغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر رسیزی۔ اوکہ  
اوکوری چہ چا ورتہ سپیلنی ورکری دی تعبیر تے دھغہ سہی تہ بہ ددہ ذہک تہ  
غم رسیزی۔ اوکہ اوکوری چہ چاتہ تے سپیلنی ورکری دی تعبیر تے دھغہ سہی  
تہ بہ ددہ نہ غم رسیزی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوکوری چہ سپیلنی ورسرہ دی مگر خورلی  
کے نہ دی یاتے چاتہ ورکری دی یاتے دکورہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دیرہ  
کم اندانہ بہ ورتہ غم او فکر وی۔

**سہرے غور زول (انداختن مردم)** حضرت ابن سیرین فرمائی  
کہ پہ خوب کینے او دینی

چہ شوک تے را غور زولے دے، تعبیر تے دشمن بہ ورتہ خیرے کوی۔ کہ اوکوری  
چہ پہ چائے کانرے غور زولے دے تعبیر تے چاتہ بہ سختہ خبرہ کوی  
اوٹنے معبرینو ویلی دی تعبیر تے زنا کارے بیٹے بہ دزنا تہمت پرے و لکوی۔  
کہ شوک اوکوری چہ تیکری اچولی دی ددے تعبیر ہم سختہ خبرہ دہ چہ  
چاتہ بہ تے وائی، معبرینو ویلی دی چہ شوک اوکوری چہ خوارہ یا بادام یا چینی  
تے ورباندے اچولی دی کہ غور زولے وکے معلوم وی نو تعبیر تے زرا دے چہ د  
دھغہ پہ اندازہ بہ بخشش مومی اوکہ معلوم تہ وونود دھغہ پہ اندازہ بہ  
دچانہ فائدہ مومی۔ اوکہ دہ دخوراک شیان خار و تہ اچولی وی تعبیر تے  
خیل مال بہ پہ ناپو ہو خلکو خیر کوی۔

**سبزی خرخول (بقالی کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ  
خوب کینے سبزی خرخول بہ کار و نو کینے

کوشش او دژوند د پاره دشیانہ حاصل وی۔ کہ اوکوری چہ سبزی خرخوی  
تعبیر تے دنیا پہ کار او کسب کینے بہ مشغول وی او چہ خومرہ خہ لری دھغہ



پہ اندازہ بہ دُنیا متاع حاصلوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ سبزی خرخوونکے سامان پہ روپو او پہ  
پیسو خرخوی تعبیرئے غم او فکر دے حکم چہ د روپو او پیسو تعبیرئے غم او فکر دے  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی کہ خوب کبے سبزی خرخول پہ دریو وجو  
وی (۱) کار کسب کول (۲) نفعہ (۳) غم او فکر۔ کہ اوکوری چہ سامان خرخوی  
پہ روپو باندے۔

**سپرے (بہار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ سپرے تعبیر

خوب کبے او وینی چہ د سپرے فصل دے او هوا غیر معتدلہ دہ لکھ خشک چہ  
پہ یخنی او گرمی کبے خلکو تہ نقصان پینیری تعبیرئے دہفہ ملک خلکو  
تہ بہ د خپل بادشاہ نہ ضرر۔ رسیزی۔ او کہ اوکوری چہ هوا معتدلہ دہ  
داسے چہ خلک خوشحالہ دی او د گلو نو غوثی تو کید لی دی تعبیرئے چہ د  
دے ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ نفع او خیر رسیزی۔ او کہ سپرے پہ ہفہ  
وخت کبے معتدل اوکوری تعبیرئے عزت او مرتبہ بہ بیا موہی او عامو خلکو  
تہ بہ د بادشاہ نہ مدد وی او ہم بادشاہ بہ عادل او منصف وی۔ داسپرے  
فصل تعبیر دے۔

**سوہ (خرگوش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کبے او وینی

چہ سوہ ئے نیولے دہ یا ورتہ چا ورتہ دہ، تعبیر  
ئے خرابہ بنیہ بہ کوی یا بہ بیکارہ وینزہ اخلی، کہ او وینی چہ د سوہ خرمن  
ئے اغوستے یا ئے دہفے غوثی ئے خورے دہ، تعبیرئے دہ بنیہ د طرفہ بہ خد  
ورتہ ملا ویزی۔ کہ او وینی چہ د سوہ پچی ورتہ دی تعبیرئے مال بہ ورتہ  
حاصل کرے شی چہ پہ ہفے کبے بہ خیر نہ وی او خنے وائی چہ د خوی طرفہ  
بہ ورتہ غم او فکر او بیماری او تکلیف و رسیزی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ پہ خوب کبے سوہ لیدل پرہیز کارہ او قرارہ بنیہ  
دہ۔ کہ او وینی چہ د دہ سوہ مرہ شوے دہ او دہ خیلہ مرہ کپے دہ، تعبیرئے  
دہ د بنیہ ہلاکت دے یا بہ د عیال پہ ورتہ تکلیف و رسیزی۔ او کہ او وینی  
چہ د سوہ تخت ئے شاطرف تہ تاؤ کرو، تعبیرئے خیلہ بنیہ سرہ د شاطرف کورالے کوی  
حضرت دانیالؒ فرمائی کہ خولک پہ خوب کبے او وینی  
چہ پردی سرائے کبے دے او خولک نہ پیژنی او ہلتہ

**سرائے (سرا)**



لے مری ولیدل، تعبیرے ہغہ سرائے آخرت دے اود خوب لید و نی مری  
نزدے دے۔ کہ اووینی چہ پہ سرائے کبے دے او بھر راوتلے دے تعبیرے  
بیماری دہ مکوصحت بہ لے ہغہ شی۔ کہ اووینی چہ معلوم سرائے تہ تلے دے  
اود ہغہ بنیاد دختے دے تعبیرے حلالہ روزی بہ بیامومی۔

کہ اووینی چہ بنیادے دچونے اود پھو حبتودے تعبیرے حرام مال بہ  
بیامومی۔ کہ اوویتی چہ ہغہ سرائے لویہ اود فراخہ وی تعبیرے روزی بہ  
ورباندے فراخہ شی او کہ سرائے درکوچے وہ تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی۔ کہ اووینی چہ خیلہ سرائے کئی تعبیرے سیمہ  
لارہ بہ یہ حان بندہ کپی او عبادت بہ نہ کوی کہ اووینی چہ زہ سرائے کئی  
تعبیرے دخیرات دروازے بہ ورباندے پرانستے شی۔ کہ اووینی چہ سرائے  
نوعے اوصفادہ۔ تعبیرے ددہ تند رستی اود مور او پلار عمر دیر والی تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ نوی اوصفا سرائے کبے دے او پوہیری  
چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے روزی بہ ورباندے فراخہ شی عزت او مرتبہ بہ بیامومی  
حضرت جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبے سر لیدل پہ اود وجووی (۱) بنی تہ  
خاوند اود سری دپارہ بنی (۲) مالدار (۳) امن (۴) عیش (۵) ولایت (۶) اما  
او عزت (۷) ولایت

**سیپی (صدق)** حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبے سیپی لیدل  
بنی دہ، کہ پہ خوب کبے اووینی چہ سیپی و سرہ  
دہ تعبیرے بنی بہ کوی یا بہ وینزہ اخلی کہ اوویتی چہ سیپی لے ضائع  
شوے دہ تعبیرے خدمت کار بہ لے تبتی۔

**دساز یوقسم (عنقا)** یوقسم ساز دے لکہ دچنگ یا سرنڈ و ہل  
وغیرہ۔ حضرت ابن سیرین فرمائی۔ کہ اووینی

چہ د عنقا ساز غکوی تعبیرے پہ دروغا و بے فائدے خبر وہ خوشحالیری  
کہ بیمار اووینی چہ عنقا ماتہ شوہ او یائے غورز و لے دہ تعبیرے ددروغونہ  
بہ توبہ او یاسی۔ او کہ بیمار سرے اوویتی چہ عنقا غکوی۔ تعبیرے دغہ بیمار بہ  
زہ مرشی۔

**سنبہ، برمه (مشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبے  
اووینی چہ پہ سنبہ باندے پہ لرگی یا پہ ونہ



کہنے سورے کوی تعبیر تے خہ شے بہ پہ چل اودھو کہ سرہ حاصلوی او تھے  
معبرینو ویلی دی چہ مقصد او مطلب بہ تے حاصل شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ سنبہ دچا عضو سورے کوی تعبیر  
تے پہ چل اودھو کہ بہ شوک پہ بلا کہنے گرفتار وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب  
**سلاجیت (مومیائی)**

کہنے اووینی چہ دہ سلاجیت خورلی دی  
تعبیر تے غم او فکر دے۔ کہ اووینی چہ سلاجیت تے چاتہ ورکھی دی او یائے  
دکورہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ خلافے بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سلاجیت دبدان د شکایت د وجہ  
نہ خورلی دی اودے ورباندے جو رشتو تعبیر تے داول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ ہرہ سبزی پہ  
**سبزی (نبات)** خپل موسم کہنے اووینی چہ دھنے تنہ نہ وی تعبیر

تے خیر او نفع دہ او د کوئے تنہ او تندے بغیر د بناخوتو وی تعبیر تے مال  
نعمت، مرتبہ زیاتوالی پہ اندازہ د تہیتوالی او اوچتوالی او دینا خوتو د باریکوالی  
کہ اووینی چہ ددہ پہ بدن شینکے یا وائے یا ونہ توکید لے دہ تعبیر تے دے بہ خیر  
او نفع مومی او ہر خومرہ چہ بوتی دیر اووینی نو خیر او نفع یہ تے زیاتہ وی  
کہ اووینی چہ ددہ پہ غور یا یہ خلہ باندے بوتے را توکید لے دے تعبیر تے  
ددہ مرتبہ بہ زیاتہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی پہ خوب کہنے د زمکے سبزی د ہر عام او خاص د  
یارہ نعمت او زرہ غوبنتونکے مال دے کہ اووینی چہ ددہ پہ زمکہ کہنے دیر زیات  
بوتی شتہ شوی دی تعبیر تے خوب لیدونکے بہ دیندارہ مسلمان وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہنے د بو تو لیدال پہ خلور و جودی  
(۱) مال (۲) نفع او سرداری (۳) نیشہ ژوند (۴) د دولت زیاتوالے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہنے  
**د سبز لولرکی (ہیزم)** وچ اولامدہ لرکی جنگ، جگرہ او دشمنی

دہ۔ کہ اووینی چہ د سوز لولرکی تے راوہل تعبیر تے ددے لڑکوپہ اندازہ بہ  
ورقہ پہ دے بنار او پہ دے کور کہنے جنگ او جگرہ پلین پیری۔ کہ اووینی چہ دہ  
تہ بیکانہ سپری لرکی بخنسی دی تعبیر تے دھنے لڑکوپہ اندازہ بہ د بیکانہ سپری



سرہ پہ جنگ او جگرہ کینے واقع شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او وینی چہ د خنکل نہ ئے ہر قسم لرگی د سوزیدلو  
د پاره راجمع کری دی، تعبیر ئے د اسرے بہ بد کردار، فاسد، پغلاخور  
وی او دیر زربہ گرفتار شی۔ د الله تعالی قول دے (حَمَلَالَةَ الْحَطَبِ فِي جِلْدِهَا  
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ) لہب۔ ترجمہ۔ پہ سر اخستی لرگی کر خید و نکی د دے پہ  
تخت کینے رسی وہ لہ پت د خرما و نہ۔

کہ او وینی چہ اونو نہ لرگی راجمع کوی تعبیر ئے د دبد بے د خلکو او د سرداران  
ترمنح بہ امتحان کوی او بے اصلہ خبرے بہ کوی کہ او وینی چہ د ہغہ اونو د  
ئے لرگی راجمع کری چہ ہغہ و نومیوہ لرلہ، تعبیر ئے خوب لید و نکی د پرمہنناک  
او مشرا تو خلکو کینے دے او د دید بے مالک دے۔ خلاصہ دادہ چہ د وچوا و ملد  
لرگو لیدل بنہ نہ دی۔

”ین“۔ بنار نہ گیر چا پیر دیوال | حضرت ابن سیرین فرمائی

د بنار، قلعے، د کلی د دیوال کنکر  
بادشاہ یا والی باندے تعبیر لری او معبرین فرمائی چہ د بنار گیر چا پیر دیوال  
پہ بادشاہ تعبیر لری او د کلی دیوال پہ خوب لید و نکی تعبیر لری کہ او گوری  
چہ د بنار دیوال اوچت او قوی دے تعبیر ئے د بادشاہ قوت او نیکی باندہ تعبیر لری  
کہ او گوری چہ د بنار دیوال پریو تے او خراب شو دے تعبیر ئے کہ ٹول پریو  
وی نو د بادشاہ پہ ہلاکت تعبیر لری۔ او کہ خہ حصہ ئے پریو تے وی نو د  
والی پہ ہلاکت تعبیر لری او کہ او گوری چہ د بنار دیوال ئے نو دے کرے تعبیر ئے  
دادے چہ پہ دے بنار بہ بل بادشاہ راخی او وریاندے بہ مقیم شی او کہ او گوری  
چہ د بنار د دیوال خہ حصہ ئے نو دے کرے تعبیر ئے پہ دے بنار بہ بل والی راخی  
حضرت کرمانی فرمائی، ہغہ دیوال چہ دروازے سرہ نزدی وی، د ہغہ لیدل پہ  
عیش او امن تعبیر لری او کوم چہ د بنار شاتہ دے ہغہ چہ خنکہ او وینی د ہغہ نیک  
او بد اثر بہ پہ لید و نکی وی۔

بناپیری (پری) | د معبرینو پہ دے موضوع کینے اختلاف دے ہن

وائی چہ دشمن دی او بعضے وائی چہ بخت دے  
او د کار پور کیدل دی کوم کینے چہ دے۔

د حضرت ابو ہریرہ نہ روایت شو دے چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم



اور فرمائیل چہ پہ خوب کئے بنا پیری لیدل دولت او بزرگی دہ او دے پہ  
 بس کئے لاس و رکول او دے سرہ خبرے کول د خوشحالی تعبیر لری۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائی چہ بنا پیری خوب کئے لیدل چہ بنا ستہ او خوشحال  
 ہی تعبیرے زادے چہ عزت او دولت بہ بیاموی او کہ بنا پیری بد شکله او خفہ  
 و گوری تعبیرے غم او فکر دے او کہ بنا ستہ بنا پیری مرہ او گوری نو تعبیرے  
 دہ کار بہ بد مزے وی او کہ او گوری چہ د بنا پیری سرہ جنگ کری تعبیرے  
 دہ کار بہ د پریشانی وی۔

حضرت کرمانی فرمائی چہ کئے بنا پیری مسلما نے دی پہ خوب کئے د دوی لیدل  
 تعبیر د بخت او دولت دیداردے او کوم چہ کافر نے دی پہ خوب کئے د دوی  
 لیدل تعبیرے د غم او د بد بختی دیداردے۔  
 حضرت دانیال فرمائی کہ شوک او گوری پہ خوب کئے چہ د بنا پیری پہ منہ کئے  
 بے تعبیرے پہ سفر بہ او د اسفر بہ ورتہ برکتناک وی۔

او کہ او گوری چہ بنا پیری دے دخت نہ نیولے دے او بوتلے دے دے تعبیرے  
 عزت، بزرگی، مرتبے دے۔ او کہ او گوری چہ بنا پیری پہ خت را غور زولے  
 دے۔ تعبیرے د عزت او بزرگی نہ بہ پریوخی، او کہ او گوری چہ بنا پیری  
 پہ مہربانی او نرمی سرہ خبرے کوی تعبیرے د دہ کار بہ نیک وی۔ او کہ  
 بنا پیری پہ بنا ستہ جا موکئے او گوری تعبیرے حال بہے بد شئی۔ او کہ  
 بنا پیری پہ خرابو او بدو جا موکئے او گوری تعبیرے حال بہے بد شئی او  
 کہ او گوری چہ بنا پیری ورتہ سرہ، سپین یاد دوی پشان نور خہ شے و رکریدے  
 تعبیرے دولت او بخت بہے زیات وی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ بنا پیری بیمار یا مرہ او گوری تعبیرے دہ حال بہ بد  
 وی۔ او کہ او گوری چہ د بنا پیر و بادشاہ و سرہ بتہ کریدی تعبیرے دولت  
 بہ بیاموی او د بادشاہ مقرب بہ شئی۔ او کہ او گوری چہ بنا پیر و ورتہ خیل  
 خائے او بنود و کلاہ بنکارہ شئی او کلاہ پتہ شئی تعبیرے بتہ بہ و سرہ خیانت  
 او مکر کوی۔ او کہ او گوری چہ د بنا پیر و کرہ تلے دے او هغوی او پیژند لو، تعبیر  
 نے پہ سفر بہ عی او خوینارونہ بہ اوینی۔ او کہ او گوری چہ بنا پیر و د خان سرہ  
 وریدے تعبیرے چہ حاجت بہے د ہغہ خایہ پورہ شئی کوم چہ دہ گمان  
 پرے نہ و۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د بنا پیر و لیدل پہ خوب



کہنے پہ پنحو وجو وی۔ (۱) گران دوست (۲) بخت او دولت (۳) کوم کار چہ لری پہ  
ہنغ کہنے کامیابی موندل (۴) عزت او دبد بہ (۵) دروغ غرتے خبرے او بے ہودہ کار۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ  
خوب کہنے او گوری چہ بنکر غروی او بنکر

### بنکر غرول (بوق زون)

غرول نہ ورچی تعبیرے خلکو تہ بہ خیل ران بنکار کوی۔ او کہ او گوری  
چہ بنکر غروی تعبیرے، پہ سردارانو کہنے بہ دروغ وائی او دہنغ رشتنوالی بہ  
پہ قسم سرہ کوی او آخر کہنے بہ ہنغ دروغ ثابت شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، د بنکر غرول د سرود پاره تعبیرے مصیبت او د بنحو  
پارہ شرمندگی دہ او دوی رازونہ بہ بنکارہ کیری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے بنکر غرول پہ خلور و وجو وی  
را، دروغ خبر (۲) بدہ خبرہ (۳) دراز بنکارہ کیدل (۴) گناہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چرغ  
پہ خوب کہنے لیدل بادشاہ دے۔

### یونکاری حناور (چرغ)

او حبشی چرغ تعبیرے خوی دے چہ د بلوغ او خوانی حد تہ بہ رسیبری کہ او گوری  
چہ چرغے نیولے دے او بنکاریے وربانندے کرے دے، تعبیرے بادشاہ بہ  
دربانندے ظلم اوزیلے کوی، او کہ او گوری چہ چرغ بنکار کوی او دے نیولے دے  
تعبیرے، نافرمانہ خوی بہ ئے پیدا کیری، او کہ او گوری چہ ددہ د غوبے چرغ  
خہ او خورلہ تعبیرے د خوی نہ یہ غم او تکلیف بیا موہی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، د چرغ لیدل پہ خوب کہنے تعبیرے ہیبتناک او قوی سر  
دے۔ کہ او گوری چہ چرغ ددہ پہ کور کہنے یوخل یا دوہ خل آواز کرے د تعبیر  
ے دہ تہ بہ نقصان رسیبری۔ او کہ آواز ئے درے خل کرے نوہیخ نقصان بہ  
درتہ ونہ رسیبری او ئنے معبران وائی چہ چرغ پہ خوب کہنے لیدل یوغل سر  
دے چہ د شپہ ہر قسم کاروتہ کوی۔

### بنکر لبزول (حجامت کرون)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
پہ خوب کہنے شوک او گوری چہ دہ

تہ بنکر چاہے خایہ خائے بانند لکولے دے تعبیرے امانت بہ پہ خیلہ ذمہ داری  
کہنے اخلی۔ کہ او گوری چہ بنکر لبز وونکے ددہ دوست و تعبیرے امانت بہ  
ددہ تہ و سپاری او د دینمن د شرارت نہ بہ پد امن کہنے وی او د غم نہ بہ



خلاصہ بیا موہی۔ اوکہ خوان سرے دا خوب اوگوری ہمد غہ تعبیر لری۔  
اوکہ بودا دا خوب اوگوری نو عزت بہ بیا موہی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ چا بودا تہ تے بنکر لگولے دے تعبیر  
تے داد مے چہ کار بہ تے بنہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ باد شاہ تہ تے بنکر لگولے دے  
تعبیر تے، باد شاہ مقرب بہ جور شی۔ کہ اوگوری چہ بنکر تے لگولے دے مگر  
دینہ ورنہ نہ دہ راوتے، تعبیر تے داد مے چہ بنہ بہ ورنہ جدا شی یا بہ طلاق  
ورکوی یا بہ تے بنہ مری۔

حضرت مغربی فرمائی، چہ بودا بنکر لہ وونکے خپل نصیب لید و نکے وی اوخوان  
بنکر لہ وونکے ددہ دینہن وی۔ کہ خوب لید و نکے ددے عالم وی نو تعبیر تے  
داد مے چہ مستوفی بہ شی (دقضاء پہ شعبہ کینے منصب دے) یا بہ د باد شاہ مستظم  
جور شی اوکہ د خوب لید و نکے جاہل وی نو پہ قرض کینے بہ د خوب شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د بنکر لگول پہ اوہ وجو وی۔  
(۱) امانت ادا کول (۲) شرطونہ لگول (۳) ولایت موندل (۴) عزت او بزرگی  
(۵) مرتبہ (۶) سنت د رسول اللہ ﷺ (۷) کہ کوم عامل وی نو د خپل عمل نہ بہ  
لرے شی۔ او مخے معبرین وائی، کہ بنکر لگول و نکے خوان وی، تعبیر تے د خرچ  
حساب لگول و نکے بہ وی یا بہ د شیانو اندازہ کوونکے او د خلکو کارونہ بہ ددہ پہ  
لاس کینے خلاصیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، حیض پہ  
د بنحو بیماری (حیض) خوب کینے د سرود پارہ بقا او پائنت  
دے پہ زندگی کینے او د بنحو پارہ زیاتولے دے پہ مال کینے۔

دے پہ زندگی کینے او د بنحو پارہ زیاتولے دے پہ مال کینے۔  
کہ اوگوری چہ حیض تے راغلے دے تعبیر تے فساد او حرام دے او معبرینو  
فرمائی دی کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ حیض تے راغلے دے تعبیر تے د حیض د  
وینے پہ اندازہ حرام بہ حاصل کری۔ کہ سر اوگوری چہ ددہ بنہ حائضہ شوے دہ  
تعبیر تے د دنیا کار بہ ورباندے بند شی۔ کہ اوگوری چہ خوب لید و نکے پت دے  
تعبیر تے خوب لید و نکے بہ پہ دین کینے حیران وی۔ کہ اوگوری چہ بنہ تے د حیض  
نہ صفا شوہ او غسل تے کرے تعبیر تے د دنیا کارونہ بہ ورباندے پرانستلے  
شی، نور اللہ تعالیٰ تہ پوہیری۔

بنہ (زنان) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے خوانہ بنہ لید  
خوشحالی دہ او بودی بنہ لید د دنیا دہ او ددے دنیا



شغل دے او پہ خوب کینے بنٹے لیدل ددوی د خوی او بنائست پہ قد د غبالی  
او کمزور والی دے۔ او بنٹے بنٹھ پہ خوب کینے لیدل داسے بنٹھ دہ چہ نامور او  
مشہور وی۔ او معلومہ بنٹھ د روزی فراخی دہ او بد شکله بنٹھ قحط او تنگی دہ  
او بنے بنائستہ بنٹھ ددے دنیا مراد دی او بوڈی بنٹھ خیر نہ بنٹھ پہ نامرادی او بد حالی تعبیر لری  
حضرت کرمانی فرمائی کہ بنٹھ اوگوری چہ ددے دسر و پشان عضو تناسل د تعبیر  
لے ددے بہ خوی پیدا کیری او ہنہ خوی بہ پہ قوم او خاندان مشرا و سردار  
وی۔ او کہ خوانہ بنٹھ اوگوری چہ بوڈی شوے تعبیر لے نو ذخیر او دین او دنیا د  
نیکی تعبیر لری۔ کہ بنٹھ اوگوری چہ ددے عضو تناسل د او جماع کوی تعبیر لے  
ددے بنٹھ بہ عزت او بزرگی کمہ وی۔ کہ بنٹھ اوگوری چہ دے دسر و جلے اغوستے  
دی کہ دا بنٹھ پرہیز کار وی نو تعبیر لے ذخیر او د نیکی دے او کہ بنٹھ فساد دی وی  
نو تعبیر لے د شر او د فساد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کینے د بنٹھ دوستی د اہل او عیال والو د پارہ د  
مال ریا تو لے دے او د نیکو کو و نکو د پارہ علم دے او د غریبے بنٹھ تعبیر د آشنا  
بنٹھ نہ بنٹھ دے۔ کہ شوک اوگوری چہ ددے پہ بنٹھ شوک ظلم کوی تعبیر لے  
ددے بنٹھ اہل بہ مالدارہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددے بنٹھ د فساد د پام  
پردی سری تر تلے دہ تعبیر لے زوی بہ لے پیدا کیری خیر او فائدہ بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کینے د بنٹھ لیدل پہ شہر و جووی  
(۱) خوشحالی (۲) دنیا (۳) دنیا شغل (۴) نعمت فراخی (۵) قحط (۶) مال داری۔

بنکار کول (شکار کردن) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب  
کینے اوگوری چہ د غرہ چیلے یا غواہ، ٹنگلی

خرو غیرہ بنکار کرے دے او غویشے خوری دا اتول د نیکی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری  
چہ بنکارے غور زو لے دے، تعبیر لے د غنیمت مال بہ بیا موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کوم بنکار چہ پہ جال یا پہ لومہ سرہ او نیسی تعبیر لے عودہ  
نقصان بہ وی او ٹھنہ د معبرانو فرمائی پہ خوب کینے بنکاری د خیل ژوند او روزی  
تلاش کوونکے دے۔

بنسار (شہر) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ کوم بنسارہ تلے د تعبیر  
ددے دین بہ قوی وی او چہ کوم کار پہ راز کینے لری پورہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ د بنسارہ بھر او تلے  
یا چار او تیلے دے تعبیر لے د اول خلاف دے او کہ خیل خان د بنسار پہ منارہ دیوال



یاد بنار مخے تہ اوکوری تعبیرے ددہ دھلاکت دے کہ اوکوری چہ دے دے دیو بنار نہ بل بنار  
وہستے دے تعبیرے دے بہ خیلہ بنیخہ طلاقہ کوی اوہغہ بہ بل خاوند کوی اوکہ اوکوری  
چہ بہ یو بنار کہے استوکنہ اختیار کیری تعبیرے ددہ بنیخہ بہ ددہ نہ جد اکیبری۔ کہ اوکوری  
چہ د مسلمانو د بنار نہ دکا فرانو بنار نہ منتقل شوے دے تعبیرے دے ربستیخی دین نہ  
بہ دروغزن دین تہ مائل شی دا ہم کیدہ شی چہ دکا فرمے بنیخہ سرہ بہ وادہ کوی  
اوکہ دگرم ملک بنار کہے واورہ اوہخ اوکوری تعبیرے دقحط او تنگیسیا دے اوکہ دیخ  
ملک پہ بنار کہے دا اوکوری تعبیرے فراخی او د نعمت ارزانی دے۔ اوکہ اوکوری چہ  
کوم بنار تہ لار دے اوہغہ بنار ددہ خوبن شوے دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ  
بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ دکلی نہ بنار تہ تلے دے تعبیرے خیر او نفع بہ درتہ رسیبری  
اوکہ اوکوری چہ د بنار نہ کلی تہ تلے دے تعبیرے ددہ مراد بہ نہ پورہ کیری۔ د اللہ تعالیٰ  
کلام دے (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا) انشاء اے اللہ مومنو د دے کلی نہ  
اوباسی چہ ددے اوسید وکی ظالمان دی۔

اوکھ پہ بشار کینے ورک شوے وی تعبیر ئے دے کہ اوکھ کوری چہ بنئے کوم بشارتہ تلے دے۔  
 تعبیر ئے پہ ہفہ بشار کینے بہ بلا اوقتہ پریوٹی۔ کہ اوکھ کوری چہ بشارتہ ہولی بنئے راغلی  
 دی تعبیر ئے پہ ہفہ ملک کینے بہ نعمت او فراخی وی۔ اوکھ اوکھ کوری چہ بنئے بشارتہ  
 ننوتے دی تعبیر ئے د بادشاہ غلامان بہ ہلتہ ٹی اوڈھفہ حائے پہ اوسیدنگی بہ ظلم کوی۔  
 اوکھ اوکھ کوری چہ پتہ مخ بشارتہ ننوتے دے تعبیر ئے پہ دے بشار کینے بہ ناخوینہ خبرے کیری  
 اوکھ خوب کینے د کوم بشار نمر خاتہ طرف۔ اوکھ کوری داد نمر پریواتہ طرف نہ غور دے۔  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کینے د ہندوستان بشار اوکھ کوری تعبیر ئے  
 خراب دے۔ اوکھ خیل حان د ترکستان پہ بشار کینے اوکھ کوری تعبیر ئے پہ دشمن  
 بہ کامیابی حاصلوی اوکھ خیل حان د یلغار اوسقلان پہ بشار ونو کینے اوکھ کوری  
 تعبیر ئے ددہ سرہ بہ خیانت اوشی او ددہ کار بہ پتہ وی اوکھ خیل حان د  
 ماورالنہر پہ بشار ونو کینے اوکھ کوری تعبیر ئے عزت، مرتبہ او امن بہ بیاموی۔ اوکھ  
 حان خیل پہ خوارزم کینے اوکھ کوری تعبیر ئے ددہ کار بہ بندیری۔ اوکھ خیل حان عراق  
 پہ بشار ونو کینے اوکھ کوری تعبیر ئے دولت او سرفرازی بہ بیاموی۔ اوکھ خیل حان د  
 خراسان پہ بشار ونو کینے اوکھ کوری تعبیر ئے ددہ کار بہ یہ اسانہ سرہ پورہ شی۔ اوکھ  
 خیل حان فارس پہ بشار کینے اوکھ کوری تعبیر ئے ددہ ناستہ بہ د پریہیز کارانو خلکو سرہ وی۔  
 اوکھ حان د کرمان پہ بشار کینے اوکھ کوری ددہ اہل اوعیال بہ پیروی۔ اوکھ خیل حان د حجاز پہ



بناریہ کہنے اوگوری تعبیرئے حج بہ کوی۔ اوکہ خان دین پہ بنار کہنے اوگوری تعبیرئے سلامتی  
او امن کہنے بہ وی۔ اوکہ خیل خان د مصر یہ بنار نو کہنے اوگوری تعبیرئے خوشحالہ بہ وی  
اوکہ خیل خان د آذربائیجان پہ بنار نو کہنے اوگوری تعبیرئے یہ کار نو کہنے بہ غم او  
تکلیف او چنتوی۔ اوکہ خیل خان د ارمینا پہ بنار نو کہنے اوگوری تعبیرئے ددہ مراد بہ  
پورہ شی۔ اوکہ خان د مغرب پہ بنار نو کہنے اوگوری تعبیرئے یہ کار نو کہنے بہ غم  
نقصان پریوٹی۔ اوکہ خیل خان د فرنگیا نو پہ بنار کہنے اوگوری تعبیرئے د دنیا کار  
بہ ئے نیک شی خو یہ دین کہنے بہ کمزورے وی اوکہ خیل خان د شیروان پہ بنار نو  
کہنے اوگوری تعبیرئے ددہ کار بہ بنہ وی۔

**بنوروا (شوربا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب کہنے بنوروا کہ دغوبے

سرہ وی اوخوندئے بنہ وی او بوی ہم بنہ وی تعبیرئے دہ تہ بہ نفع حاصل پری او  
کہ ددے خلاف اوگوری تعبیرئے دغم او د فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ بنوروا دغوبے سرہ وی او بنہ پنخہ وی تعبیرئے بنہ دے  
اوکہ دخرایے غوبے سرہ وی نو دغم او د فکر تعبیر لری۔

**بنوروا (قلیہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کومہ بنوروا چہ پہ او بسرہ

پنخہ کری وی ہغہ بغیر د او بوا لا بنوروا تہ بنہ دہ او ہر  
خومرہ چہ بنوروا خوش ذائقہ وی د ہغے پہ اندازہ بہ ئے نفع بنہ وی۔ کہ بنوروا  
د غوایہ دغوبے نہ پنخہ کری وی او ہغہ ئے خو پٹی وی تعبیرئے پہ دے کال کہنے بہ د  
خوف او ویرے تہ پہ امن کہنے وی۔ اوکہ اوگوری چہ دگہے یا دچیلے د پچی بنوروا  
خوپے دہ تعبیرئے لڑ مال یہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ بنوروا داس دغوبے دہ او دہ خوپے دہ۔ تعبیرئے د بادشاہ  
بہ مال پہ سختی او تکلیف سرہ لاس تہ راوی۔ اوکہ داوین دغوبے وہ تعبیرئے دیو مشراو  
بزرگ نہ بہ مال لاس تہ راوی۔ اوکہ دماہی دغوبے بنوروا ئے خوپے وی تعبیرئے د بنو  
نہ پہ چل مال لاس تہ راوی اوکہ خوب لیدنے فاسد وی تعبیرئے دغم او فکر  
دے اوکہ اوگوری چہ دہقہ د خاوی دغوبے بنوروا ئے خوپے دہ دگومو چہ  
غوبہ حرامہ دہ تعبیرئے احرام مال بہ خوری۔

**بنیخ (قضیب)** حضرت ابن سیرین فرمائی، قضیب دے بنیخ دے چہ پہ  
خوب کہنے لیدے شی۔ کہ خولک پہ خوب کہنے اوگوری چہ چا دے تازہ او باریک بنیخ دے  
او ورکوونکے معلوم و تعبیرئے دہ تہ بہ دہقہ کس نہ دہقہ پہ اندازہ خیر او نفع رسیدے



اوکہ اوگوری چہ ہغہ بناخ وچ او نرے وو۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ ہیخ نہ رسیبری۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د تروش میوے ونے نہ چا بناخ دہ تہ ورکھے  
دے، تعبیر ئے ددے سری نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیبری۔ اوکہ د خورے میوے  
ونے نہ لے بناخ ورکھے وو، تعبیر ئے خیر او نفع بہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ  
بناریہ تہ دنہ تلے دے، تعبیر ئے پدین

## بناریہ (شہرستان)

کینہ بہ برابر مضبوط وی او آخر انجام بہ لے بنہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ یہ  
بناریہ کینہ مقیم (استوگن) شوے دے، تعبیر ئے د بادشاہ پہ خدمت کینہ  
بہ وی، خیر او نفع بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کینہ بناریہ لیدل پہ او ووجو  
وی (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) عام خلق (۴) ددین مضبوطی (۵) امن  
(۶) کامیابی موندل (۷) د کارونو مضبوطوالے۔

د بنیے لوپتہ | کہ د بنیے لوپتہ اوگوری، تعبیر ئے شوک بہ پہ دروغ و عدا

ورسره کوی، اوکہ د بادشاہ چیلیان لے او وینی تعبیر ئے غمزن او ظلم بہ پرے کیری او  
کہ د بادشاہ جلا دے او وینی تعبیر ئے ددہ مراد بہ دیرزں حاصل کرے شی، اوکہ د  
بادشاہ منشی لے او وینی تعبیر ئے ہغہ شخہ چہ لہوی بیا موہی بہ لے۔ اوکہ د بادشاہ  
مشاور لے او وینی تعبیر ئے د بنیے نہ بہ نفع موہی او د بادشاہ رکاب دار او وینی،  
تعبیر ئے رو غزنہ او بے خایہ خبرہ بہ واری۔ اوکہ د بادشاہ دھوپی منتظم لے اوگوری  
تعبیر ئے غم او فکر بہ ورتہ رسیبری اوکہ وروکے منتظم لے او وینی تعبیر ئے  
کار بہ لے تیک شی اوکہ د بادشاہ ددوات والا او وینی تعبیر ئے د بنیے نہ بہ شہ  
دوتہ حاصل کرے شی۔ اوکہ د بادشاہ منشی لے او وینی تعبیر ئے خوشحالہ  
بہ شی او مال بہ حاصل کری۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ راغلے دے او  
ہغہ بناریان پہ دہ غلبہ شوی دی تعبیر ئے د ہغہ بنار کارتہ بہ نقصان او آفت  
رسیبری۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ ہغہ بناریا ددہ کورسره او دہ شوے  
دے تعبیر ئے بادشاہ تہ بہ لے شہ حاجت پیدا کیری او  
ددہ کار بہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کینہ د  
بناخ (شلخ) | بناخونو لیدل د خوب لید وکی د ورونرو، خامنو



اود خپلوانو تعبیر لری. که اوویتی چه دونو بناخونه پیر کتر دی تعبیر ددۀ  
خپلوان او اهل بیت به پیر دی اود که ددۀ خلاف اوویتی تعبیر ددۀ هم ددۀ خلاف ددۀ  
که اوویتی چه دخپل و نه بناخ و پیر کتر ددۀ تعبیر ددۀ دخپلوا اهل بیتو  
نه به خوگ جدا کوی که اوویتی چه دونو بناخ و پیر شو ددۀ تعبیر ددۀ  
دخپلوانو نه به خوگ هلاک کیری او که اوویتی چه و نه دیل چا ملکیت  
ددۀ تعبیر ددۀ هغه ته به رجوع کوی.

حضرت کرمانی فرمائی، که اوویتی چه دخرماد و نه بناخ و موت ددۀ  
دے او یا ورته چا ور کتر ددۀ تعبیر ددۀ به خوری پیدا شی او که اوویتی چه  
دبناخ و نه خه خوری دی تعبیر ددۀ هغه په اندازه به د خوری مال خوری.

**یو یو بنار کتل** حضرت کرمانی فرمائی که خپل خان په مکه المکره بنار کتل  
اوویتی تعبیر ددۀ عزت مرتبه او نصرت به بیاموی او که په

مدینه المنوره کتل اوویتی تعبیر ددۀ به د سوداگرو سره صحبت وی او ددۀ به به نفع موی  
او که په یمن بنار کتل اوویتی تعبیر ددۀ دیر و نه خطر و نه به امن کتل وی او که طائف کتل اوویتی  
تعبیر ددۀ لرے سفر به کوی او نیک به وی. او که خان بصره کتل اوویتی تعبیر ددۀ د عالماتو سره  
به ناسته کوی. او که خپل خان په واسطه بنار کتل اوویتی تعبیر ددۀ دینداره او پرهیزکار  
به شی او که په کوفه بنار کتل خان اوویتی تعبیر ددۀ عامو خلکو نه به نیکی او موی او که خان  
په بغداد کتل اوویتی تعبیر ددۀ مالدار به شی او سوداگری و رتبه خیر و رسوی. او که خان  
حلوان په بنار کتل اوویتی تعبیر ددۀ خپل ژوند به به نیک تیروی او که  
په اصفهان بنار کتل خان اوویتی تعبیر ددۀ د کوم بزرگ سره به صحبت  
کتل په ریوی. او که خان په موصل بنار کتل اوویتی تعبیر ددۀ په مراد  
به ورسیری او که خان د دمشق په بنار کتل اوویتی تعبیر ددۀ روزی  
به وریاند د فراخه شی او که خان په حلب بنار کتل اوویتی تعبیر  
ددۀ د کوم بزرگ ته به نفع موی. او که خان په انطاکیه بنار کتل اوویتی  
تعبیر ددۀ بادشاه نه به نفع موی. او که خان په بیت المقدس بنار  
کتل اوویتی تعبیر ددۀ عزت او کامیابی به بیاموی او که خان په خلاط  
کتل اوویتی تعبیر ددۀ کار به کلا وچ اوویتی. او که خان په قیصر کتل اوویتی  
تعبیر ددۀ نفع به بیاموی. او که خان په قلعه کتل اوویتی تعبیر ددۀ  
کار به بندیری. او که خان په تقلیس کتل اوویتی تعبیر ددۀ کار نقصان به بیاموی



او کہ پہ کتجہ کنبے حُان او وینی تعبیرے نعمت بہ ئے زیات شی او کہ حُان پہ خوئے  
 او وینی تعبیرے دَدَہ مال بہ کم شی او دَمراعہ لیدل تعبیرے امن اور لحت  
 بہ بیامومی او کہ حُان پہ تبریز بنار کنبے او وینی تعبیرے دَ تکلیف او دَغَم نہ بہ خلاصہ بیامومی  
 او کہ حُان پہ رنگان کنبے او وینی تعبیرے غمژن بہ شی او کہ حُان پہ ہمدان بنار کنبے  
 او وینی تعبیرے مرتبہ او تفع بہ بیامومی۔ او کہ حُان پہ قزوین بنار کنبے او وینی  
 تعبیرے دَ بادشاہ سرہ بہ ئے صحبت و شی او کہ حُان پہ کشی کنبے او وینی تعبیرے  
 پہ قسم خور لو کنبے بہ واقع شی۔ او کہ پہ گرگان کنبے حُان او وینی تعبیرے پہ جنگ کنبے  
 بہ پریوخی او کہ پہ دہستان کنبے حُان او وینی تعبیرے فکر مند بہ شی او کہ حُان پہ  
 بسطام کنبے او وینی تعبیرے خوشحالی بہ بیامومی۔ او کہ حُان پہ بساوہ بنار کنبے او وینی  
 تعبیرے مال بہ ئے نقصانی شی او کہ حُان پہ مرو کنبے او وینی تعبیرے کوم  
 کارچہ دَدَہ جوہ کرے ہغہ بہ پریزدی۔ او کہ حُان پہ نیشاپور بنار کنبے او وینی  
 تعبیرے دَ کوم بزرگ سری سرہ بہ ئے صحبت شی۔ او کہ حُان پہ بطوس کنبے  
 او وینی تعبیرے خیر او نفع بہ بیامومی او کہ حُان پہ بلخ بنار کنبے او وینی تعبیرے پہ  
 دشمن بہ کامیابی مومی۔ او کہ حُان پہ سمرقند بنار کنبے او وینی تعبیرے دَ خکو بہ منح کنبے بہ  
 پہ بنہ سہیتوب مشہور شی او کہ پہ غزنی بنار کنبے او وینی تعبیرے دَ بزرگانو نہ بہ  
 خیر او نفع مومی او کہ حُان پہ کاشغر بنار کنبے او وینی تعبیرے غمژن بہ شی  
 او کہ حُان پہ اسکندریہ بنار کنبے او وینی کوم کارے چہ نیولے ورنہ بہ پنیمانہ شی  
 او کہ حُان پہ اُندلس بنار کنبے او وینی تعبیرے دَدَہ سرہ بہ حیاتت کیڑی۔  
 او کہ حُان پہ قلعه کنبے او وینی تعبیرے دَدَہ کار بہ بند وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنبے دَ بنار و تو لیدل پہ خلور و جو وی۔  
 (۱) دین (۲) ظاہریدل (۳) بنہ ژوند (۴) بتخہ چہ نکاح ورسرہ کوی۔

**ش** شیشہ (آئینہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شیشہ پہ خوب  
 کنبس لیدل مرتبہ او ولایت دے، کڈ اوگوری  
 چہ شیشہ (آئینہ) ورسرہ دہ او یا ورتہ چا ورکپے دہ تعبیرے دَ شیشہ پہ اندازہ بہ  
 مرتبہ، ولایت او نعمت بیامومی او کہ اوگوری چہ شیشہ ئے چاتہ ورکپے دہ،  
 تعبیرے خپل مال اسباب بہ دَ چاسرہ کیڑدی او کہ اوگوری چہ دَ سپینوزرو  
 شیشہ کنبس گوری تعبیرے خپل عزت تہ بہ پہ بد نظر گوری حکہ چہ معبرین  
 دَ سپینوزرو شیشہ بدہ گوری۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن دے او سپنے شیشہ اوگوری  
تعبیر تے کہ بنٹھ تے حاملہ وی نوزوی بہ تے وشى چہ پہ ہر خہ کبسن بہ  
پلا مہ تہ وی اوکہ دا خوب حاملہ بنٹھ اووینی تعبیر تے جینی بہ تے پیدا  
کیری او دا بہ ہر خہ کبسن مورتہ تلے وی اوکہ بنٹھ حاملہ نہ وی تعبیر تے  
خاوند بہ ورتہ طلاق ورکوی او خاوند بہ تے بلہ بنٹھ وکری او دا بنٹھ بہ بل  
خاوند وکری اوکہ دا خوب ہلک ماشوم اووینی تعبیر تے ددہ بہ ور پیدا  
کیری اوکہ جینی پہ خوب کبسن پہ شیشہ کبسن اوگوری تعبیر تے ددہ بہ  
خور پیدا کیری اوکہ دا خوب بادشاہ یا عالم اووینی تعبیر تے د خیلے عہدے  
نہ بہ لرے کرے شی او حکومت بہ تے د لاسہ لاپشی او بل خوک بہ تے پہ  
حلے باندے کیہی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ پہ شیشہ کبسن بنا ئستہ عورتہ بنکارے شی  
نوبادشاہ بہ شی کہ پرهیزکار وی اوکہ نہ وی تعبیر تے نیک اوید پہ لید لوپور تعلق لری  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبسن شیشہ لیدل پہ شیر ووجوی۔  
(۱) بنٹھ (۲) زوی (۳) رتبہ او فرمان (۴) یار دوست رہ، شریک (۵) بنکارے کار۔  
او دا تے ہم فرمائی دی کہ چرے یو غریب سرے پہ خوب کبسن آئینہ  
اووینی نو ددے تعبیر دادے چہ بنٹھ او مرتبہ بہ بیاموہی اوکہ جینی تے  
اووینی نو ددے وادہ بہ اوشی اوپہ خاوند بہ گرانہ وی۔  
اوکہ پہ خوب کبسن اووینی چہ دہ تہ چا نامعلومہ کس شیشہ (آئینہ)  
ورکے دہ نو ددے تعبیر دادے چہ ورک شوے دوست بہ اووینی او  
خوشحالہ بہ شی۔

**شیشہ (آئینہ)** | حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کبسن شیشہ لیدل  
بنٹھ دہ کہ اوگوری چہ پہ شیشہ کبسن تے او بہ خنبلی دی  
تعبیر تے بنٹھ بہ کوی او مال بہ بیاموہی اوکہ اوگوری چہ پہ شیشہ کبسن تے چا  
شراب ورکری دی تعبیر تے د چانہ بہ ورتہ بنٹھ ملاویری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری خوک چہ دہ سر سپینہ شیشہ  
دہ اوپہ ہف ددہ نوم لیکلے ووتعبیر تے د دین او دنیا دولت بہ بیاموہی  
او حاجت بہ تے پورہ کیری اوکہ اوگوری چہ پہ ہف شیشہ د بادشاہ نوم  
لیکلے شوے دے تعبیر تے مرگ بہ تے نزدے شوی وی کہ ددے خوب



لیدونکی بادشاہ وی اوکے بادشاہ نہ وی تعبیر تے دے ہفے پہ اندازہ بہ خیر  
او خوشحالی بیاموی ۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ شیشہ ورسہ دہ او ماتہ شوے پہ پریوتو  
تعبیر تے کہ بنجھ لری نوطلاق بہ ورتہ درکری اوکے بنجھ نہ لری نوخیلو انوکس بہ  
دچا بنجھ مرہ کیری اوکے شیشے جو روونکی پہ شان د مالک اوکے آقادمے اوحنی  
معبین دانی چہ شیشہ جو روونکے ہفہ سرے دے چہ د بنجھ (زانوی) کارکی  
اوکے دوئی سرہ یوٹاٹے او ملگرتیا ورسہ کوی ۔

د اللہ تعالیٰ لعنت د ور باندے دی ۔

## شیطان (ابلیس)

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبس د شیطان

لیدل، د بنمن، بد دینی، دروغ، فریب، بے شرمی، د نیکی نہ نا امیدی اوخلکو  
تہ بدی مزہ کول اوکے شر اوکے فساد تعبیر لری کہ خوب کبس او دینی چہ د شیطان  
سر پہ جنگ کبس دے او دے ور باندے غالبہ شوے دے تعبیر تے ددہ میلان  
بہ د خیر او اصلاح طرفتہ وی اوکے اوکوری چہ شیطان پہ دہ غالبہ شوے دے  
تعبیر تے دے بہ د شر اوکے فساد لارے طرفتہ مائیلہ وی کہ اوکوری چہ  
شیطان ورسہ خبرے کوی تعبیر تے شیطان بہ دے د لارے نہ واروی اوکے  
اطاعت نہ بہ تے منع کری اوکے اوکوری چہ شیطان ورتہ نصیحت کوی اوکے  
خوبش شو تعبیر تے، دہ تہ بہ د مال اوکے وجود نقصان سر سیری اوکے اوکوری  
چہ شیطان د لاسہ سرانیولے دے اوچرتہ تے بوٹی اوکے اوویل چہ لاکول  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (ترجمہ) (نشتہ دے د گناہ نہ واپس کیدل  
اوکے نیکی طاقت مگر پہ اللہ تعالیٰ دی چہ اوچت او عالی شان دے) تعبیر تے پہ  
غنہ گناہ کبس بہ مبتلا کیری او بیا بہ دچا پہ نصیحت د ہفہ گناہ نہ منع شی، کہ  
اوکوری چہ د شیطان پہ غارہ کبس تے پرے اچولے دے تعبیر تے بنواو دیندار  
خلکو تہ بہ خوشحالی سر سیری کہ اوکوری چہ شیطان کمزورے دے تعبیر تے،  
علماء او مصلحو بند کانونہ بہ قوت حاصلیری ۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کبس خوک اوکوری چہ د ابلیس تا بعد از شو  
دے تعبیر تے پہ نفسی خواہشا تو کبس بہ مبتلا کیری کہ خوک اوکوری چہ شیطان  
ورتنہ خہ درکری دی کہ بنہ شہ درکری وی نو حرام مال بہ بیاموی اوکے بد شہ  
تے ورکری وی تعبیر تے ددہ د دین د فساد لری کہ اوکوری چہ شیطان خوشحال



اور اضنی دے تعبیرے دے خلوکاروند بہ پہ فساد کنس بنہ قوی وی اوکے اوکوری  
چہ شیطان نے پہ تورہ ہلاکول غواری خودے ترے دتبتید و تعبیرے کیو  
ملک بہ پہ لاس درخی او عدل او انصاف بہ کوی کہ اوکوری چہ شیطان نے  
ورٹے دے تعبیرے پہ خپل نفس بہ غالب او نفس بہ نے ورٹہ مغلوب وی،  
اوپہ نیکہ لایہ بہ خی -

## شیطان (دیو)

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس شیطان لیدل  
یولوئے مکام او دھوکہ باز دبنمن دے کہ اووینی چہ  
شیطان ورٹہ وسوسہ او شک اچولی دی تعبیرے دے باید دے نالایقہ کاروندہ  
توبہ او باسی دے دپارہ چہ دبنمن ورباندے کامیاب نشی، دالہ تعالیٰ قول  
دے (إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ  
ترجمہ) پہ تحقیق سرے ہغہ کسان چہ پرہیزگار دی کلہ چہ دوئی تہ شیطان توے  
چہ چہارکوی نو دوئی نصیحت قبلوی او دوئی ہونسیار وی - کہ اوکوری چہ  
جنگ نے ورسرے کرے دے او مغلوب کرے نے دے تعبیرے دے دے دین بہ  
کمزورے وی -

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شیطان پہ خوب کنس خوشحالہ اووینی تعبیرے  
پہ حرص اوپہ شہوت بہ خوب لید و نکے مشغول وی اوکے شیطان خفہ اووینی  
تعبیرے پہ عبادت او دین پہ صلاح بہ مشغول وی کہ اووینی چہ شیطان  
ورنہ جامے ایستی دی کہ حاکم وی تعبیرے دے حکومت نہ بہ لرے کرے  
شی اوکے زمیندار وی نو دے تہ بہ ضرر رسیری -

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ شیطان ورپسے سوردے تعبیرے  
دبنمن بہ ورباندے کامیابی موہی، کہ اوکوری چہ دے شیطان پہ لاس قیدی  
شویدے او دے بوتلے دے تعبیرے پہ رسوائی کنس بہ مشہورہ شی -

کہ اوکوری چہ دے شیطان سرے ملگرتیا کرے دے تعبیرے دے چہ لویہ گناہ بہ  
ورنہ صادرہ شی کہ اووینی چہ دے شیطان سرے خبرے کرے دی تعبیرے  
دے دبنمن سرے بہ خبرے کوی - او اللہ تعالیٰ بہ دے مرادونہ پورہ کرے دالہ تعالیٰ  
قول دے (إِنَّمَا التَّجْوِي مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ  
شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ) البجادیر بیشک پت مصلحتونہ او جرگے دے شیطان نہ دی  
دے دپارہ چہ مؤمنان غمزن کرے دالہ تعالیٰ دے حکم نہ بغیر دوئی تہ ضرر



نشی رسولے - حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ د شیطان سرہ  
تے خوہلی او خنبلی دی تعبیر تے د فسق او د فساد پہ لارہ بہ ٹخی او د شیطان  
تابعداری بہ کوی او کہ د دے خلاف او ویتی تعبیر تے د خیر او صلاح پہ لارہ بہ  
وی او د دین پہ لارہ کبش بہ قانع او صابرہ وی کہ او وینی چہ شیطان تے نیوے  
دے او یا د شیطان پہ گیدہ کبش تے دے تعبیر تے د فساد د لارے نہ بہ لرے  
وی او توبہ بہ کوی او پہ عبادت بہ مشغول وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش د شیطان لیدل پہ شپرد  
وجروی (۱)، د د بنمن سر ملاقات (۲)، فساد (۳)، شہوت او مصیبت او د نفس  
حرص (۴)، اطاعت نہ لرے کیدل (۵)، د خیر او صلاح نہ لرے والے لہول (۶)،  
حرام شیان۔

**شکونر (خار پشت)** | حضرت مغربیؑ فرمائی، شکونر پہ خوب کبش د بد صورت  
د بنمن ملاقات دے کہ او وینی چہ شکونر تے وڑلے  
دے تعبیر تے پہ د بنمن بہ غصہ کوی او کہ او وینی چہ د شکونر غوبنہ تے خوہلے  
دہ تعبیر تے د ہغے پہ اندازہ بہ د د بنمن مال خوری او کہ او وینی چہ شکونر دے  
خوہلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د د بنمن نہ نقصان رسیدی خاصکر چہ د ہغہ زخم  
نہ وینہ روانہ وہ۔

**شکھ (ریت)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی د شکے لیدل پہ خوب کبش تعبیر تے  
صلاح خیر او نفع دہ کہ او وینی چہ پہ شکھ کبش ٹخی تعبیر  
تے د خیل کسب نہ بہ شہ کار کبش مشغول شی او د شکے د کسی اوزیاتی پہ اندازہ  
بہ تے کوی او کہ او وینی چہ شکھ تے خوہلے او یا تے جمع کہے تعبیر تے د ہغے  
پہ اندازہ بہ د خلکو نہ خیر او نفع بیاموہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، شکھ پہ خوب کبش لیدل پہ خلور و جو تعبیر  
لری (۱)، مشغولیدل (۲)، مال (۳)، نفع (۴)، مرتبہ پہ محنت سر۔

**شینکے (سبزہ)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، شینکے پہ خوب کبش لیدل  
دین دے خاصکر چہ پہ موسم وی کہ خوک پہ خوب

کبش اوگوری چہ دہ سر زمکہ دہ او پہ ہغے دیر شینکے دے یعنی گیاہ دہ تعبیر  
تے د دہ پہ پاک دین او پہ نیکی دے او کہ اوگوری چہ پہ ہغے نامعلومہ وابنہ  
(گیاہ) دہ او ہغہ گیاہ تے ونہ پیژندلہ او دے پہ حیرانتیا سر کوری او پوہیڑی



چہ دانر مکہ ددہ ملکیت دے تعبیرے داهر شخہ ددہ پہ دین اودیانت  
باندے دلالت کوی اوکے اودیانی چہ پہ دے نر مکہ کنس یو معلوم واینه دے  
تعبیرے د هغه پہ مال اود نعت پہ فراخی دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ شینکے پخپل موسم کنس اوگوری تعبیرے ددہ  
د نر هداو د پرهیزکاری دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، شنہ خایونہ پہ خوب کنس نیک دی کہ اودیانی  
چہ پہ شین خائے کنس استوگنه اختیار کرے تعبیرے ددین پہ لامر کنس  
به اوسیری اوکے اوگوری چہ سری پہ واینو کنس استوگنه اختیار کرے  
تعبیرے ددہ پہ پرهیزکاری دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ واینه پاک واینه اوگورے او پوهیری چہ  
ددہ ملکیت دے تعبیرے ددہ پہ پاک دین، پرهیزکاری اودیانت باندے  
دے اوکے واینه نریرا ویرا وے اوگوری تعبیرے داول خلاف دے اوکے  
اوگوری چہ پہ چمن کنس دے اودا دبل چا دے تعبیرے ددہ ناسته به د  
پرهیزکارو خلکو اویمان داروسر دی اوکے ددے خلاف اوگوری تعبیرے  
ددہ ناسته به د فاسد او خرابو خلکو سر دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د شینکی لیدل پہ خوب کنس پہ خلور  
وجوی (۱)، د اسلام لامر (۲)، دین (۳) پاکه عقیده (۴)، پرهیزکاری۔

**شنه سبزی** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس  
چہ ددہ سر شته سبزی ده تعبیرے، نوم به ئے پہ خیر  
اونیکی سر مشهور شی اوکے اوگوری چہ ددہ پہ نر مکہ پہ خپل وخت شنه  
سبزی ده تعبیرے پہ خیر او په نفع دے اوکے ددے خلاف اوگوری تعبیر  
ئے پہ نقصان سره دے۔

**شکلنه نر مکہ (سراب)** د شکلنے نر مکے لیدل پہ خوب کنس تعبیر  
ئے بے فائدے علم اودرو غرنه خبره ده  
چہ پہ هغه کنس فائده نشته دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ پہ شکلنه زمکه  
کنس مقیم شوے دے تعبیرے پہ باطل علم او هغه خبرو کنس چہ شخه فائده پہ  
کنس نه وی مشغول نشی اوکے اودیانی چہ د شکلنے نر مکے نه خوراک کوی تعبیر



تے بہ باطل علم سرہ بہ دودھئی جمع کوی۔

**دَشکے کب (سَقَنقور)** | دا هغه کب دے چہ دَشکے پہ منج کبیں وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اوہی

چہ دَشکے کب لری تعبیر تے نیک کار بہ ورتہ حاصل کرے شی او نیک کار بہ کوی  
او کار بہ تے سرتہ ورسیری مگر پہ دین کبیں بہ کمزورے وی او حنی معبرین  
وائی چہ دَشکے کب خوب کبیں لیدل بنہ نہ دی او بد دی۔

**شپہ (شب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری  
تورہ او خرابہ شپہ دہ، د غم او د فکر تعبیر لری او کہ

او گوری چہ شپہ روینا نہ او سپور مئی لرونکے دہ تعبیر تے زندگی او خوشحالہ بہ وی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ شپہ تیارہ دہ او دے پہ کبیں روان  
دے او لارہ نہ وینی او د سمے لارے پہ نیت روان دے تعبیر تے دادے چہ  
دے بہ د دین پہ لارہ کبیں استقامت حاصل کری۔

**شپونکے (شبان)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری  
چہ د غوی یا چیلی یا خروغیہ خروونکے او گوری ہریو

شہ د هغه پہ اندازہ دے د اُس خروونکی تعبیر تے ولایت او بزرگی دہ او د  
خرخونکی تعبیر تے تخت دے او د غویانو خروونکی تعبیر تے سفارت، نعمت او  
پہ فراخی دے۔ او د گدا او د چیلی خروونکی تعبیر تے حلال رزق، مال او نعمت  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری چہ شپانی کوی او لیوہ یو  
کہ ددہ مرے نہ بوتلے دے تعبیر تے بادشاہ بہ دغہ ملک خراب او برباد  
کری او د رعیت حال بہ تباہ شی۔

حضرت دانیالؒ فرمائی، چہ د گدا چیلو خروول تعبیر لری چہ د هغه د تعداد  
پہ اندازہ بہ پہ یوہ دلہ سرداروی او کہ او گوری چہ شپونکی خہ ور کری تعبیر

تے د کوم سردار نہ بہ خہ فائدہ ورتہ ورسیری او نفع بہ بیا موہی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، شپونکے پہ خوب کبیں یو ناصح سکر دے  
او د خلکو د مال ساتونکے دی او د ہر کار بنہ والے بہ پہ خلکو ظاہروی۔

**شربت، شراب** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبیں د هغه شربتو  
چہ خوند تے خوبوی لکہ د سیوانو، انارو، سنترے

او ہم دارنگہ دے پہ شان د نور و شیانو پہ شپو ووجووی دا، دین د نفع د فائدہ مند



علم (۳) پیر عمر (۵) بنہ نرندگی (۶) ذالہ تعالیٰ ذکر۔ او دہغہ شربتو نوچہ خوندے تروش وی لکہ شربت الباس، لیمبو، نارنج او دے پہ شان نور شیا دے خوپل پہ خوب کین تعبیرے غم او فکر دے او ہغہ شربتو نہ چہ ترنجہ وی لکہ دے مور او دے تر و فاشربت دے خوپل پہ خوب کین تعبیرے د دنیا او دین پہ فائدے دے او ہغہ شربتو نہ چہ خوندے معتدل وی (نہ پیر خوب نہ پیر ترنجہ او نہ پیر تروش وی) او بنہ بوی لری لکہ دے عود شربت او دے بنفشہ شربت او دے گل شربت دے تعبیر پہ خیر او پہ خوشحالی لری او صفت بہ کیری حضرت مغربی فرمائی، کوم شربتو نہ چہ پہ خوب کین دے دار دے پارہ خوپل کیری تعبیرے دے دین دے جو بہشت دے او ہغہ شربتو نہ چہ دے دارو دے پارہ پہ کار نہ راجی دے تعبیر دے دنیا پہ خیر او پہ صلاح دے۔

### شطرنج

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین دے شطرنج لوبہ کول تہمت او دے روغرنہ خبرہ دہ او کہ اوینی چہ دے شطرنج پہ لوبو کین مخالف مغلوب کرے تعبیرے چرتہ پہ باطلو خبرو پہ چا غلبہ کوی او پہ ہغہ یہ تہمت لکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کین شطرنج کول پہ جنگ او پہ جگرہ تعبیر لری او معبرین فرمائی، دے شطرنج لوبہ کول خہ خیر او نفع نہ دے۔

### شطرنج لوبہ کول (زرد باختن)

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کین دے شطرنج لوبہ کول باطل کار و نہ او دے دنیا فریب او چلول دے کہ خوک پہ خوب کین او گوری چہ دے شطرنج سرے لوبے کوی او پہ مقابل غالب شوے دے تعبیرے دا دے چہ بے فائدے کار او فریب سر بہ پہ چا غالب کیری او کہ او گوری چہ مقابل دربان غالب شوے دے تعبیرے دے اول عکس دے

### شعر

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کین او گوری چہ شعر یا غزل دانی او یا دے چا صفت او یا دے چا قبح کوی تعبیرے، باطل خبرہ بہ کوی ذالہ تعالیٰ کلام (وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ) ترجمہ (مگر اہ خلق دے شاعرانو تابع داری کوی)، او کہ دے توحید او یا دے رسول اللہ صفت او دے خہ علم او پوہ خبرہ کوی تعبیرے غورہ دے او گناہکار بہ نہ وی۔

### شفٹالو

حضرت ابن سیرین فرمائی، شفٹالو پہ خوب کین لیدل کہ نہ پیر دی تعبیرے بیماری دہ او کہ پہ خپل موسم کین وی لوبہ نقصان



دے اوکے اوگوری چہ شفتالو خوب دے او زیر نہ دے تعبیرے وینزہ دے او کہ پہ خپل وخت نے اوگوری تعبیرے، مال بہ ورتہ ملاویری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، شفتالو پہ خوب کبں پہ پنخو وجود دے؛  
(۱) وینزہ (۲) زوئے (۳) بیماری (۴) مال (۵) نفع دے دے مسافر سپری دے پارہ کڈ اوگوری  
چہ دے شفتالو نہ دے مات کرے دے او خورے نے دے او ترخ و تعبیر  
نے غم او فکر دے اوکے خوب و تعبیرے دے بی اصلہ سپری نہ دے دے ہفے پہ اندازہ  
ورتنہ مال او نفع ملاویری۔

## شکرہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبں دے شکری توتہ پلکیرہ  
خبرہ دے یا دے خپل زوئی، رور، خپل بشکول دی اوکے دیرہ شکرہ  
اوگوری تعبیرے حلالہ روزی او دیر مال دے۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، دیرہ شکرہ لیدل پہ خوب کبں بد دی او خرخول نے  
بند دی لیکن موندل او اخستل نے بد دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے شکرے لیدل پہ خوب کبں پہ پنخو وجود  
دی (۱) بنا شستہ خبرہ (۲) بشکول (۳) نفع (۴) زوئی (۵) مال۔

## شکرکول (شکر گزار دن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب  
کبں چہ دے اللہ تعالیٰ شکرکوی تعبیرے دے  
دین مضبوطیا، قوت، مرتبہ، مال، سعادت دے دواہو جہان نو دے دے اللہ تعالیٰ  
کلام دے (وَلَیْسَ شُکْرٌ تَحْمَلُ لَا زَیْدٌ لَّکُمْ) ترجمہ (کہ تاسے شکر اوگوری نوزہ بہ نے  
تاسوتہ تریات کرے۔

## شل کیدل (شل شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی پہ خوب  
کبں چہ دے وجود یواندام نے شل شویدے  
او دے کور پہ یوگت کبں پریوتے دے او پآخیدلے نہ شی تعبیرے، دے بد کارونو  
نہ بہ توبہ او باسی او دے خلکوہ بہ خپل شر او بدی بند کپی اوکے دے خوب  
لیدونکے فساد دی وی نو تعبیرے دے اول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے وجود پہ اندامونو کبں نے یراندام  
بیکارہ شوے دے تعبیرے، دے خپلوانونہ بہ ورتہ خہ آفت مریبوی۔

## شمارکول (شمار کردن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبں  
خوگ اوگوری چہ دے چاسر شمارکوی تعبیر



تے پہ محنت کبیں گرفتار شی۔

حضرت مغربی فرمائی، چہ خورمہ شمیر آسان وی تعبیر تے، محنت بہ تے کم دی دے یونہ تسل او ترزو پورے تعبیر پہ حرف عین کبیں یاد کرو۔

**شمع**

حضرت ابن سیرین فرمائی، د شمع لیدل پہ خوب کبیں دولت عزت مرتبہ او د زندگی فراخیدل او د نعمت دی کہ او وینی چہ دہ سرہ

بلہ شوے شمع دہ تعبیر تے، نعمت او دولت بہ تے نریا تیری کہ او وینی چہ لبرو لے شوے شمع تے پہ کور کبیں ایبنی دہ او قول کورونہ خوشحال دی تعبیر تے، پہ دے کال کبیں بہ ورباندے نعمت نریا تیری او فراخیری بہ او تجارت بہ تے روان شی او حنو و ثیلی دی چہ دہ دہ بنجھ بہ بنا سستہ دوی وی کہ او گوری چہ دہ تہ چالبرو لے شوے شمع ورکھے تعبیر تے عزت او دولت بہ بیا موھی او کہ او گوری چہ دہ سرہ د سپینو تر رو پہ شمع دان کبیں شمع دہ تعبیر تے، داسے بنجھ بہ پیدا کری چہ نیک، اصلہ بہ وی او کہ او وینی چہ شمع دان د سرو تر رو وی تعبیر تے بنجھ بہ د بادشاہ پہ کور کبیں کوی او کہ شمع دان د قلعی دو تعبیر تے د درمیانہ قبیلے نہ بہ بنجھ کوی او کہ شمع دان د تانبے دو تعبیر تے، اصلہ بنجھ بہ کوی او کہ شمع دان د پیتلو وی تعبیر تے، د مشرانو د اصل نہ بہ بنجھ کوی، او کہ او ویتی چہ شمع دان د او سپنے دے تعبیر تے، د قوی او مضبوط اصل نہ بہ بنجھ کوی او کہ شمع دان د خاورے تعبیر تے، د عام خلکو نہ بہ بنجھ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ بلہ کرے شمع دہ پہ لاس کبیں ایبنی دہ او ناخا پہ مہرہ شوہ تعبیر تے، بنجھ بہ دہ مہرہ کیبری کہ او گوری چہ بلہ کرے شمع دہ پہ لاس کبیں چا مہرہ کرے تعبیر تے، دہ سرہ بہ شوک حسد کوی او کہ او وینی چہ د شمع مرنا مکہ شوے دہ، تعبیر تے عزت، مرتبہ او دولت بہ تے کم شی۔ حضرت دانیال فرمائی، کہ او گوری پہ خوب کبیں چہ بلہ کرے شمع پہ لاس کبیں لری تعبیر تے کہ بنجھ لری نوزوی بہ تے کیبری او کہ یونہا م کبیں پیرے بلے شوے شمع او گوری تعبیر تے د ہغہ حائے بادشاہ بہ عادل او د انصاف خاوند وی او قاضی بہ تے منصف او ہونہا م وی او پہ دے بنا ر کبیں بہ تقوی دارہ او پرہیزگارہ خلک او خوشحالی بہ وی او کہ پہ مسجد کبیں پیرے شمع او د تعبیر تے د ہغہ حائے خلک بہ پہ اطاعت، عبادت او پہ نزدہ کرہ مشغول دی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د شمع لیدل پہ خوب کبیں پہ خوار لستو۔



وجوہی (۱)، بادشاہ (۲)، قاضی (۳)، زدئی (۴)، ناوے (۵)، حکومت (۶)، سرداری (۷)، سرک (۸)، وادۂ (۹)، مالداری (۱۰)، علم (۱۱)، زندگی (۱۲)، ویتزہ (۱۳)، بنٹھ (۱۴)، لیدونکے دُخوب باندے دلیل دے۔

## شات (شہر)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبش چہ شات د موم سر دی تعبیرئے میراث یا حلال غنیمت دے کہ اوگوری چہ شات ورسر دی تعبیرئے د کوم حایہ بہ میراث بیاموہی چہ حلا بہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شات لری تعبیرئے د ہغہ پہ اندازہ بہ علم او عقل نر دہ کری کہ اوگوری چہ د ہغہ شاتونہ خلکو تہ ورکوی او خوری ئے تعبیرئے خلک بہ د دہ د علم نہ فائدہ واخلی او کہ د دے خلاف ئے اوگوری تعبیرئے خلکو تہ بہ فائدہ ورنہ ورنہ سیربی معبرینو ویلی دی چہ د شاتو پہ تعبیر کبش قرآن مجید دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کبش د شاتو لیدل پہ پنٹھو و جو وی (۱)، میراث (۲)، غنیمت (۳)، علم (۴)، قرآن کریم (۵)، فراخہ روزی۔

## شودہ، پی (شیر)

حضرت دانیالؒ فرمائی، یہ خوب کبش شودہ لیدل چہ ہر خمصرہ تازہ او پاک او خوارہ وی تعبیر ئے د مال پہ نریا توالی دے او کہ تروشے وی تعبیرئے د دے پہ خلاف دے کہ اوگوری چہ تانرا شودہ ئے خنبلی دی تعبیرئے د ہغہ پہ اندازہ بہ حلال مال بیاموہی، کہ بنٹھ اوگوری چہ د دے پہ سینو کبش پی (شودہ) جمع شوی دی تعبیر ئے د دے بہ زوی پیدا شی کہ سرے اوگوری چہ د بنٹھ شودہ ئے راحی تعبیر ئے د دہ بہ زوی پیدا کیری او کہ سرے اوینی چہ شودہ رالوشی او د ہغہ نہ وینہ جو ریری تعبیرئے حرام مال بہ بیاموہی او کہ اوینی چہ د خپلو سینونہ شودہ خنبی تعبیرئے، پہ خپل کسب او کار کبش بہ تاوان او کری کہ سرے اوگوری چہ ماشوم شویدے او شودہ خوری تعبیرئے، مراد بہ ئے نہ پورہ کیری کہ بنٹھ اوگوری چہ ماشوم تہ شوہے ورکوی تعبیرئے، د بادشاہ نہ بہ مال بیاموہی، کہ بنٹھ اوگوری چہ ماشوم ئے د شود و سر و دلونہ منع کرے او بیاشودہ ورکوی تعبیر ئے تاوان بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ تعبیر کبش د خنکلی خار و شودہ لبر مال دے کہ پہ خوب کبش اوگوری چہ د خنکلی خر شودہ خنبی تعبیرئے، بنٹھ والے او صلاحیت



دے اوکھ اوگوری چہ دَاوینی پئی خبئی تعبیرے، دَسرداس نہ بہ مال بیاموہی  
 اوکھ اووینی چہ دَ پرائگی شودہ خبئی تعبیرے، پہ دُنبمن بہ کامیابی بیاموہی  
 اوکھ اوگوری چہ دَاوسئی شودہ خبئی تعبیرے، روزی بہ دربان دے فراخہ  
 دی اوکھ اوگوری چہ دَ چینی شودہ خبئی تعبیرے، دَ شے نہ بہ مال اونعت  
 بیاموہی، اوکھ اوگوری چہ دَ میسے شودہ خبئی تعبیرے، مال بہ بیاموہی اوکھ  
 اوگوری چہ دَ خرے شودہ خبئی تعبیرے، بیمار بہ شی او بیابہ جو رشی اوکھ  
 اوگوری چہ دَ سوے شودہ خبئی تعبیرے، دَ نیٹے نہ بہ نفع بیاموہی اوکھ اووینی  
 چہ دَ خنزیرے شودہ خبئی تعبیرے، بے عقل او بیوقوف بہ وی اوکھ اوگوری چہ  
 دَ لومبرے شودہ خبئی تعبیرے، دَ چاسر بہ چل او دوکھ کوی اوکھ اووینی چہ دَ  
 لیوے شودہ خبئی تعبیرے، خیل عیال بہ ورسر خیانت کوی اوکھ اووینی چہ دَ  
 کھامے شودہ خبئی تعبیرے، حلال مال بہ بیاموہی۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خوب کبں دَا سے خُناور شودے لوشل چہ دَ هغه غز  
 حلالہ وی تعبیرے دَ حلال مال دے او دَ هغه حیوانا تو چہ دَ هغه غوبہ حرامہ  
 دہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں شودے لیدل پہ درئی و جودی،  
 (۱)، حلالہ سا روزی دَن زوی او اولاد (۳) غم او فکر۔

**شیرہ (گودایہا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں پہ رسونو کبں  
 دیر زریات دَ کجور ورس بنہ دے، دینہ پس دَ بادامو

اوبیا دَ هغه نہ روستہ دَ روٹی دے او دَ هغه نہ پس دَ خشنخاش دے دے  
 فائدہ کمہ دہ، کہ اوگوری چہ دَ کجورے شیرہ خوری تعبیرے دَ هغه پہ اندازہ  
 بہ دَ خیل سری نہ مال پہ لاس راوڑی اوکھ اوگوری چہ دَ خشنخاش شیرہ خور  
 تعبیرے دَ هغه پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصل شی مکرکہ فائدہ بہ دے وی کہ  
 اوگوری چہ دَ دوپٹی رس خبئی تعبیرے دَ هغه پہ اندازہ بہ دَ پرهیزکارہ  
 سری نہ مال اونعت پہ لاس راوڑی اوکھ اوگوری چہ دے رسونو کم چہ  
 ووٹیل شول چہ دَ خان سر لری او دے نہ خُخہ خورلی دی تعبیرے کبیان  
 شوی شیانونہ بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت مغربی فرمائی، هغه شیرے اور سونہ چہ خواہہ دی تعبیر  
 نے نیکی دہ او هغه چہ تراخہ او بے مزے دی تعبیرے بدی دہ۔



**شیرہ، دمیو وجوس (شیرہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن د انگورو جوس د دنیا خیراد نفع دہ، د الله تعالیٰ کلام دے (يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ) یوسفؑ پہ ہنغ کبے بہ بازارن وکری شی پہ خلقو باندے او پہ ہنغ کبے بہ نچور کری دوی شراب۔  
کہ اوگوری چہ د انگورو شیرہ نچوروی تعبیرے د کوم بادشاہ مقرب بہ وی اوکہ اووینی چہ د انگورو تانہ شیرہ خوری تعبیرے د ہنغ پہ اندانہ بہ حلالہ روزی بیاموی، اوکہ اوگوری چہ د شیرے خوند تروش وی تعبیرے پہ تکلیف بہ روزی موی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ شیرہ ورسہ دہ، تعبیرے خیرا و نفع بہ بیاموی اوکہ اووینی چہ د انگورو نہ شیرہ نچوروی او غورزوی تعبیرے د پیرمال بہ بیاموی۔ اوچہ ہر خومرہ خورہ او تانہ شیرہ وی د ہنغ پہ اندازہ بہ دیرہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د شیرے لیدل پہ خوب کبسن پہ خلور و وجو دی د حلال مال (۱) دیر نعمت (۲) علم او پوہہ (۳) بے تکلیفہ نفع۔

**شکل (تصویر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبسن خوک اوگوری چہ د دہ مخ (چہرہ) پہ بل شکل گر خیدلے دے تعبیرے چہ خہ حالت لیدلے د دہ حالت بہ پہ ہنغ حالت بد لیری اوکہ اوگوری چہ پہ خیل صورت بیا گر خیدلے تعبیرے د الله تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی اوکہ پہ خوب کبسن خیل صورت پہ ہنغ شان اوگوری تعبیرے د ہر خوک بہ د دہ مخ نہ مخ واپو حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ د بل سپری یا د خنا ورو پہ صورت شوے دے تعبیرے بے دیتہ او د سروغزن بہ وی۔

حضرت امام جعفرؒ فرمائی، پہ خوب کبسن د چا شکل لیدل تعبیرے د ہنغ سکہ پہ الله تعالیٰ باندے د دروغ و جوہر و لوالا لیدل دی۔

**شرمکاه (عورت)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ تولاہ شرمکاه تے بشکارہ شوہ داسے چہ تولاہ خلکو ورتہ کتل تعبیرے د خلکو تہ بے راز بشکارہ شی کہ اووینی چہ خیلہ شرمکاه تے راز پتہ کرہ تعبیرے د دہ راز بہ فوراً پتہ شی۔  
معبرینو نیلی دی کہ اووینی چہ د دہ د شرمکاه خنی حصہ بر بندہ دہ اوزر



تے پتہ کرہ اوچا ونہ لیدہ تعبیرے، بیمار بہ وی او صحت بہ تے بنہ شی او کہ قرضہ  
وی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او د دہ کہ خہ یرہ وی نو پہ امن کنس بہ شی۔  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اوینی چہ د دہ شرمکاه بنکارہ شہ  
اودے وربانڈے شرمندہ شو تعبیرے، بد حالی نہ بہ بنہ حال تہ راشی۔  
کہ اوینی چہ دہ قصدًا خپلہ شرمکاه بر بنہ کپہ تعبیرے، داسے کار بہ  
کوی چہ دہ ہفے نہ بہ د سزا حقدار او لائق وی او یا بہ ورتہ خہ آفت رسیری  
چہ د خلکو د عبرت سبب بہ وی۔

**شرمکاه (فرج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ سرے پہ خوب کنس  
اوینی چہ د دہ دہ بنے پہ شان شرمکاه دہ تعبیر  
تے خوار و فقیر بہ شی کہ اوگوری چہ چادر سر کوروالے کریدے تعبیرے د دہ  
نہ بہ تے حاجت پورہ کیری او کہ د دہ بنے اوینی چہ د دوی یو شرمکاه دہ تعبیر  
تے داد وارہ بنے بہ د یوسری شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ بنچہ اوگوری چہ د دے شرمکاه د او سپنے یاد تانے  
دہ تعبیرے، د مراد و نو پورہ کید ونہ بہ نا امید وی کہ سرے اوگوری چہ د دہ د  
بنے فرج د سر و ستو طرف نہ وو تعبیرے، ہفہ بنچہ بہ داسے شے خو بنوی چہ پہ  
ہفہ بہ اللہ تعالیٰ ناراضہ کیری او کہ بنچہ اوگوری چہ د دے شرمکاه و تلے دے  
تعبیرے، پہ د بنمن بہ کامیابی موہی کہ بنچہ اوگوری چہ د دے د فرج نہ کب راتلے  
دے تعبیرے، د دے بہ لور پیدا کیری او کہ بنچہ اوینی چہ د دے د شرمکاه  
نہ پیشور اوتلے دہ تعبیرے، د دے بہ غل او چاکوزوی پیدا کیری، کہ بنچہ اوگوری  
چہ د دے د شرمکاه نہ مار و تلے دے تعبیرے، د دہ بہ زوی پیدا کیری چہ د دے  
بہ د بنمن وی او کہ اوگوری چہ د فرج نہ تے لہم مار و تلے دے تعبیرے، ہم دغہ د  
کہ اوگوری چہ د دے فرج نہ چنچے یا میرے مار و تلے دے تعبیرے، کم ہمتہ زوی  
بہ د دہ پیدا کیری او کہ اوگوری چہ د فرج نہ تے چو چئی مار و تلے دہ تعبیرے، مفلس  
او تنگ دستہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د دے د شرمکاه نہ د کونز لو تیل و تلی دی  
تعبیرے، د خاوند بہ ورسہ یرہ مینہ وی او کہ اوگوری چہ د دے د شرمکاه  
نہ وینہ و تلے دہ تعبیرے، خاوند بہ ورسہ د حیض (جامو) وخت کنس کوروالے  
کوی او کہ اوگوری چہ د دے د شرمکاه نہ نو و تلے دے تعبیرے، د دے بہ  
صالحہ او پرہیزگار زوی پیدا کیری او کہ اوگوری چہ د دے د شرمکاه



نہ توری وتلے دے تعبیرے، دے اول خلاف دے اوکے اوگوری چہ دے شرمکاه  
نہ اور وتلے دے تعبیرے، دے زوی بہ بادشاہ وی اوکے اوگوری چہ چاورتہ  
شرمکاه شلوے دے تعبیرے دے سری نہ بہ نفع بیا موہی۔

حضرت الممعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ دے پہ شرمکاه ویبستہ  
دی تعبیرے، دے زوی دے نہ بہ یرغمثر نہ وی اوکے اوگوری چہ پہ ہف دیبستہ  
نشتہ تعبیرے، دے چہ خوشحالہ بہ وی اوکے اوگوری چہ پہ دے پرسوب  
دے تعبیرے مال بہ بیا موہی کہ بنٹھ اوگوری چہ دے شرمکاه پہ جائے دے سری  
پہ شان عضو تناسل دے تعبیرے، کہ حاملہ وی نوزوی بہ نے پیدا شی اوکے  
حاملہ نہ وی تعبیرے، نہ وی بہ نے مرشی، کہ بنٹھ اوگوری چہ دے شرمکاه نہ  
نے ملغلرے او یا قوت را وتلی دی تعبیرے عالم او پرہیزکار زوی بہ دے  
پیدا شی۔

شرعی حاکم (قاضی) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب

کبں اوگوری چہ قاضی شریک او دے خوک پہ منہ  
کبں دے فیصلے خبرے کوی او حال دا چہ دے دے قضا اہل نہ و تعبیرے دادے  
چہ پہ غم او تکلیف کبں بہ گرفتار شی او مال بہ نے دے لاس نہ لارشی اوکے پہ سفر  
چرتہ لاروی نو پہ لارے کبں بہ نے غلہ قتل کری او مال بہ نے ہلاک شی اوکے  
عالم وی نو تعبیرے، دادے چہ قاضی پہ شی اوکے خوب لیدونکے خوان  
عالم و تعبیرے، دے سفر نہ بہ سلامت راشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک معلوم دار قاضی پہ خوب کبں اوگوری تعبیر  
نے، دے عالما نو، بزرگانو مرتبے تہ بہ ورسیری اوکے نامعلومہ قاضی اوگوری چہ  
ناست دے دے دے چاسر جگرہ لری او دے دوی پہ منٹکبے نے فیصلہ وکرہ  
نوہر حکم چہ نے کرے دے ہفہ بہ کیبری (وَاللّٰهُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ه) الرَّعْمُ (اللّٰهُ  
تعالیٰ بہ دے دوی تر منٹھ حکم وکری او دے دے حکم خوک نشی ما تو لے، او پہ بل جائے  
کبں فرمائی (يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاضِلِينَ) (الانفا) او ہفہ حق خبرہ  
کوی او ہفہ دے تلو فیصلہ کونکونہ بہتر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ قاضی پہ دے حکم کرے دے تعبیرے  
دادے چہ ہفہ بہ کیبری کوم شہ چہ دے لیدی دی اوکے اوگوری چہ دے قاضی  
پہ لاس کبں تله دے تعبیرے دے خوک پہ منٹکبے بہ پہ عدل حکم کوی کہ اوگوری



تے، بنٹے تہ بہ طلاق و رکوی او یا بہ تے بنٹے مڑکوی او کہ دواہ شونہا پر پوتے  
 او گوری تعبیر تے، د مور پلا مر لہ طرفہ بہ ورتہ مصیبت او غم و رسی پدی  
 اودا ہم وائی چہ دے بہ چغل خوروی او کہ دواہ شونہا دے درد مندے  
 او گوری تعبیر تے غمژن بہ شی او کہ او گوری چہ دواہ شونہا دے یوبل  
 پر دے انبستی دی لکہ بیا تے نہ شوے پرا نستے تعبیر تے، کار بہ تے بند پدی  
 او کہ بنٹے پہ خپلہ شونہا و تورا داغ او گوری تعبیر تے، د دے عزت بہ زیات شی  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ خپلے شونہا دے تے پہ غائبونو کبسن نیو  
 او زخمی کری تے دی تعبیر تے، دے بہ جنگ کوی چہ پہ دے کبسن بہ دہلاکت  
 دیرہ وی او کہ او گوری چہ د دے شونہا دے پر سید لے دی تعبیر تے دادے چہ  
 د دے بہ مال نریا تیدی او کہ او گوری چہ شونہا دے تے سرے شوی دی تعبیر تے  
 دادے چہ حاکم بہ شی کہ او گوری چہ شونہا دے تے شنے یا سپینے شوی دی تعبیر  
 تے، د دوستان ونہ بہ غم ورتہ مر سیدی کہ او گوری چہ شونہا دے تے کمزورے  
 شوے وے تعبیر تے، حال بہ تے بدوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پورتنے شونہا دے پہ خوب کبسن لیدل  
 تعبیر دہلکا نو اولاندینے شونہا دے تعبیر د جینکو دے۔

**شاتو چئی (مگس انکبین)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبسن  
 د شاتو چئی لیدل فراخہ مروزی دسری

او کہہ ورتہ بنٹے دہ کہ او گوری چہ د شاتو چئی تے نیولے دہ او یا ورتہ چادر کرے  
 دہ تعبیر تے د ہغے پہ اندازہ بہ مال او غنیمت حاصل کری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ د شاتو چئی دربان دے مراجع شوی  
 دی اود دے چیمپی تعبیر تے، پہ تکلیف بہ مال او نعمت حاصل کری او کہ او گوری  
 چہ د شاتو چئی تے خورلی دی تعبیر تے، د ہغے پہ اندازہ بہ نقصان او ضرر  
 ورتہ مر سیدی او کہ او گوری چہ د چھونہ تے شات اخستی دی تعبیر تے، د خیر  
 او د نفع خبرہ بہ واوری او د ہغے نہ بہ فائدہ اوموہی۔

**شاتو چئی (کندوا)** کہ خوک پہ خوب کبسن او وینی چہ د شاتو چئی تے  
 نیولی دہ او یا ورتہ چادر کرے دہ، تعبیر تے خوک قاصد

بہ ورتہ راجی اود دے بہ خوشحالوی او عزت بہ موہی او د خلور ورتہ ونہ پس بہ د  
 بنٹونہ مقصود موہی خاص کر چہ دا خوب د ورتے او وینی۔



**شپیلی (ناقوس)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شپیلی پہ خوب کبسن منافق  
اودر وغرن سرے دے اودے کبسن ہیچ خیر نشتہ

دے کہ اوگوری چہ شپیلی ٹے وھلی دہ تعبیرے د منافق سری سر بہ کبسی  
اود منافقت سر بہ دروغ وائی او خوشحالہ بہ وی او کہ شپیلی ٹے ماتہ کری  
وی تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د شپیلے لیدل پہ خوب کبسن پہ دریو  
وجووی (۱)، دروغ ویل (۲)، منافقت (۳)، پہ نرپہ کبسن د کافرانوسر محبت ساتل۔

**شپیلی وھل (نلتے زدن)** | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی پہ  
خوب کبسن د شپیلی وھل تعبیرے

غم او فکر او مصیبت دے اود دے آواز اوریدال د غم او فکر تعبیر لری کہ  
اوینی چہ شپیلی وھلی دہ تعبیرے پہ غم او فکر کبسن بہ کھرقمار شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، د شپیلے غرولووالا ہغہ سرے دے چہ خلکو تہ  
خیر رسوی او شپیلے وھلو کبسن خہ خیر نشتہ دے۔

**شتر مرغ (شتر مرغ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شتر مرغ پہ خوب کبسن  
لیدل بیابانی او خنکلی سرے دے کہ اوگوری

چہ شتر مرغ مادہ ٹے نیولے دہ اویا ورتہ چا ورکھے دہ تعبیرے پہ د مذکورہ  
صفت بنجہ بہ کوی اویا بہ وینزہ اخلی کہ اوگوری چہ پہ شتر مرغ ناست دے  
تعبیرے د خنکلی یا بیابان پہ سفر بہ خلی او خنی معبرینو ویلی دی چہ پہ خنکلی  
اوسیدونکی سری بہ غالب او کامیاب دی اولوٹے کار تہ بہ ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شتر مرغ ٹے نیولے دے تعبیرے  
پہ خنکلی سری بہ کامیابی حاصلوی اودے بہ مغلوب کری، کہ اوگوری چہ  
دہ سر د شتر مرغ و نرے، ہادکی، اگٹی دی، تعبیرے د خنکلی سری  
نہ بہ ورتہ مال حاصل شی، کہ اوگوری چہ د شتر مرغ پچی ورسر دی تعبیرے  
د خنکلی سری زوی بہ ورتہ ملاویری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوینی چہ پہ شتر مرغ ناست دے اود دہ تابع  
دار دے اودے ٹے پہ ہوا اوریدے اویا د ہوانہ نر مکے تہ راغلے دے تعبیر  
ٹے، د خنکلی اویا بانی سری سر بہ لرے سفر تہ خلی اویا بہ راحی او نفع بہ بیا  
موہی، او کہ د دے خلاف اوینی تعبیرے بد دے۔



## شیراز - یو قسم خوراک دے چہ دَ ماستونہ جو ریبری

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن  
شیراز لیدل غم او فکر دے اوچہ خومره  
زیات تروش وی غم بہ سخت وی کئے  
اوگوری چہ شیراز نے خرشہ کریدے  
اویا نے چاترور کریدے اور نہ نے نہ دے خورلے تعبیر نے خوشحالی بہ بیاموہی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، شیراز پہ خوب کبسن بد خبرہ دہ چہ دَ ہفے نہ بہ  
غٹون وی۔

## شرائی - یو قسم لو بنے دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
چہ شرائی لو بنے نے اخستے دے تعبیر

نے وینزہ بہ اجلی او تعبیر کو نکو و نیلی دی چہ شرائی دَ کور خدا متکار دے کئے  
اوگوری چہ شرائی و بنے مات شوے او یا ضائع شوے دے تعبیر نے ددہ  
وینزہ یا خدا متکار بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دَ شرائی لو بنی لیدل پہ خوب کبسن پہ  
نہو و جو وی (۱) بنٹھے (۲) خدا متکار (۳) وینزہ (۴) دَ دین مضبوطیا (۵) دَ  
دُنیا سمون (۶) او بد عمر (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) دَ بنٹھو طرفہ مال

## شیشہ صفا کانرے (بلور)

بلور پہ اصل کبسن بے اصلہ بنٹھے دہ کہ  
او وینی چہ دہ سرہ دَ شیشہ صفا کانرے

دے اویا ورتہ چا ور کرے دے تعبیر نے، چرتہ بی اصلہ بنٹھے بہ وادہ کوی  
کہ او وینی چہ بلور و سرہ دے او یا ضائع شوے دے تعبیر نے، بنٹھے تہ بہ  
طلاق و رکوی اویا بہ ورنہ غائب شی کہ اوگوری چہ دہ سرہ ویرد شیشہ کانری  
دی تعبیر نے دہ تہ بہ دَ بنٹھو طرفہ مال حاصل کیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ دَ شیشہ کانری خرخوی تعبیر نے، دَ  
بے اصلہ بنٹھو دلالی بہ کوی کہ اوگوری چہ حنی دَ شیشہ کانری چہ خرخوی  
پہ ہفے کبسن سُوری نشتہ او پہ حنو کبسن سُوری شتہ تعبیر نے دَ بے اصلہ  
پیغلوجینکو او دَ بے اصلہ کو نہا و دلالی بہ کوی۔

## نہلتوت (توت)

پہ خوب کبسن توت خورل چہ خوب وی روزی دہ،  
او او بدہ، تروش خورل غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خپل موسم کبسن خوب توت خورل تعبیر نے دَ



خپل کسب نہ بہ روزی موہی کہ دا خوب دے توتانو پہ خپل موسم کبں اووینی دے  
بے موسمہ نہ دیرنبہ دے اوکے بے موسمہ وی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ خولہ اووینی چہ خوابہ توتائے خولہ  
دی تعبیرے، دے خوانمرده سپری نہ بہ ورته انعام او مزدوری ملا ویبری کہ اووینی

چہ او بردہ، تور، تروش توتائے خولہ دی تعبیرے، غمژن او فکر مند بہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں دے توتانو لیدل پہ در یو جو  
وی (۱) مال (۲) نفع (۳) دے خپل کسب نہ نفع (۴) دے نیٹے دے پارہ جگرہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں خوندنا کہ او  
**شیرہ (ربھا)** خوشبویہ شیرہ لیدل تعبیرے خیر او برکت دے اوکے دے

دے خلاف اووینی تعبیرے ضرر، خفکان او غم دے او پہ خوب کبں خورہ  
شیرہ پخول تعبیرے پہ نفع او پہ خیر دے اوکے تروشہ وی تعبیرے دے  
خلاف یعنی التہ دے

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**دشپے لوبے کول (شب بازی کردن)** پہ خوب کبں دے شپے لوبے کول

لہو و لعب دی مگر دروغ او نہ کید و نیکی بہ وی، کہ اووینی چہ دے شپے لوبے  
دے تنگ پتکور سرہ کپی دی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، شرم دے ایمان نہ دے، لکہ خنکچہ  
**شرم** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی (الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ)  
ترجمہ (حیا دے ایمان نہ دے)۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کبں اووینی چہ پہ خہ کار کبں شرم  
کوی تعبیرے، پہ ہغہ کار کبں بہ تے خیر او صلاح وی او دے ایمان نہ یا تو الے بہ وی  
او پہ ہغہ کار کبں چہ پہ کوم کبں خیر او نیکی وی تعبیرے دے ایمان نقصان دے

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ چا ورتہ درہم،  
**شمیر (عدو)** دنا نیر یا جلے یا بل خہ تے یو ورتہ چا ورتہ وی تعبیرے

خیر او نیکی بہ بیا موہی، دے اللہ تعالیٰ قول دے (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ  
أَمْثَلِهَا) ترجمہ (چا چہ یوہ نیکی و کرہ ہغہ دے پارہ یو پہ لش چندہ ثواب دے  
حکہ اہل تعبیر وائی چہ دے لسو اصل دے یو نہ دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، دے یو شمیر نبہ دے او دے دوہ عدو غم او فکر دے



۱۱۱ (۱۱) آل عمران

پہ دینن بہ کامیابی بیا موہا، داتھ قول دے (ثانی اثینین اذہما فی الغار) ترجمہ (دوونہ  
 دویم چہ کلہ پہ غار کبس و) کہ چکر درے شمیر عدد اووینی نو بد دے او دھغ  
 کار نہ بہ فائدہ نہ اوچتوی، د الله تعالی کلام دے (الَا تُکَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ)  
 ترجمہ (د خلکوسہ ترددے ورخو پور خبر نہ شی کو لے او د درے لفظ د جدایی  
 تعبیر لری حکہ چہ درے طاق عدد دے او کہ د خلور وعد اووینی نو بنہ دے  
 چہ بل خہ شے سر نہ وی د الله قول دے (مَا یَکُونُ مِنْ تَجْوٰی ثَلَاثَۃٍ اِلَّا هُوَ رَٰبِعُهُمْ) ترجمہ  
 نہ وی پتہ خبرے درے کسا نو مکر د خلورم دھغی و او کہ پنجم عدد اووینی نو بنہ دے کل  
 چہ پنچہ وارہ عدد ونہ ادا کو ی او کہ د شیرو وعد اووینی نو بنہ دے د الله تعالی  
 قول دے (خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ) ترجمہ (الله تعالیٰ سہ کے او  
 آسمان ونہ پہ شیرو ورخو کبس پیدا کرل او کہ د او وعد اووینی تعبیرے بد دے  
 د الله تعالیٰ قول دے سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طَبَاقًا) ترجمہ (اوہ آسمان ونہ طبقے پہ طبقے)  
 او اوہ او اتہ نور ہم بد دی د الله تعالیٰ قول دے (سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمَانِیۃً اَیَّامٍ  
 حُسُوْمًا) ترجمہ (اوہ شپے او اتہ ورخے سختے) او کہ د نہو وعد اووینی نو بد دے  
 د الله تعالیٰ قول دے (تِسْعَۃً مَّرَاطِیۃً یُّفْسِدُوْنَ) ترجمہ (تھہ تولی فساد کوونکی و)  
 او کہ د لسو وعد اووینی نو بنہ دے او د دنیا مراد بہ نے حاصل شی د الله تعالیٰ  
 قول دے (تِلْکَ عَشْرَۃٌ کَامِلَۃٌ) ترجمہ: ہغہ پورہ لسو ورخے دے او کہ د یو ولسو وعد  
 اووینی تعبیرے د دہ کار بہ ہسکار شی او د ولسو شمیرہ نبہ دہ د الله تعالیٰ قول  
 دے (اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثنَا عَشَرَ شَهْرًا) ترجمہ (د میاشتو شمیر د  
 الله تعالیٰ پہ نزد ولس دے او کہ د دیار لسو وعد اووینی تعبیرے بد دے او د  
 کار اخیر بہ نے بد وی او کہ د خوار لسو وعد اووینی نو بنہ دے او کہ د پنچلسو  
 عد اووینی تعبیرے خوارہ وارہ کار ونہ بہ نے پہ لاس ورشی او کہ د شپا ولسو  
 عد اووینی تعبیرے د دہ مراد بہ دیر وخت وروستہ پورہ کیبری او کہ د اولسو  
 عد اووینی نو بد دے او کہ د اتلسو وعد اووینی تعبیرے امید بہ نے پہ لاس  
 نہ ورخی او کہ د نولسو وعد اووینی نو د خلکوسہ بہ نے کار ونہ وی د الله تعالیٰ  
 قول دے (لَوَ اَحَۃٌ لِّلْبَشْرِ عَلَیْہَا تِسْعَۃٌ عَشْرَۃً) ترجمہ (نوپہ دوئی باندے ملائکو  
 ویرہ وونکی نور لس دی) او کہ د شلو وعد اووینی تعبیرے نبہ دے او پہ دینمنا  
 بہ کامیابی موہی د الله تعالیٰ قول دے (عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ) ترجمہ (شل سہری صبر کوونکی  
 او کہ د دیر شو شمیر اووینی تعبیرے د دہ تعلق بہ د کوم حاکم سر وی د الله تعالیٰ







فرمائی دی (خَيْرُ الْجَيْوشِ أَرْبَعَةُ أَلْفٍ وَخَيْرُ الْمَنَامِ أَرْبَعَةُ مِائَةٍ) ترجمہ (بشہ دے)  
لنکرونہ شلور نہ رہ دے او بشہ دے خوب شلور نہ دے

او کہ دے پنچہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے دے کار بہ بند وی او کہ دے شپور سو وعدہ  
اووینی تعبیر ہے خوشحالہ بہ شی او خیل مراد تہ بہ ورسیدی او کہ دے اوو سو وعدہ  
اووینی تعبیر ہے دے کار بہ سخت شی او آخر بہ پورہ شی او کہ دے داتہ سو وعدہ  
اووینی تعبیر ہے دے دینم بہ کامیابی موہی او کہ دے نہہ سو وعدہ اووینی  
تعبیر ہے دے دینم بہ دے کامیابی موہی او کہ دے نہہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے بزرگی  
بہ بیا موہی او بہ دینم بہ غلبہ موہی - دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَلَا يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ  
يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ) ترجمہ (کہ چرنے تاسو یونہ زوی نو دے اللہ تعالیٰ بہ حکم بہ  
بہ دے زرو غالب شی) - او کہ دے دے زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے بد دے او کہ دے  
درتے زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے کامیابی دے، دے اللہ تعالیٰ قول دے (بَشَلَّةِ  
الْأَفْرِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ) ترجمہ (درتے زرو فرشتے مرا کوزے شیوے) او کہ دے  
زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے دے قوت او نصرت دے او کہ دے پنچہ زرو وعدہ اووینی  
تعبیر ہے خوشحالہ او مبارک بہ وی او کہ دے شپور زرو وعدہ اووینی نوہم دے تعبیر  
لری او کہ دے اوو زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ پے پراستے شی او کہ دے اتو  
زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ پے نظم شی او کہ دے نہہ زرو وعدہ اووینی  
تعبیر ہے بد دے او کہ دے زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے کومک او کامیابی بہ بیا موہی  
او کہ دے شلور زرو وعدہ اووینی نوہم دے تعبیر لری او کہ دے دیرش زرو وعدہ اووینی  
تعبیر ہے کومک او کامیابی او برے بہ بیا موہی او کہ دے شلور زرو وعدہ اووینی  
تعبیر ہے کومک او کامیابی بہ بیا موہی او کہ دے پنچو زرو وعدہ اووینی تعبیر ہے  
پہ غم او تکلیف کین بہ عاجزہ وی دے اللہ تعالیٰ قول دے (مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ  
رَجْمَ دَهْغَةٍ وَرَحْمَةُ أَنْدَاةٍ پَنُخُوْسُ نَارِہ کالہ ذہ) او کہ دے شپیتو زرو وعدہ اووینی تعبیر  
ہے خوشحالہ بہ وی او کہ دے او یا نرہ وعدہ اووینی تعبیر ہے دینم بہ ورباندے کامیابی  
موہی او کہ دے اتیا نرہ وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ پے پے وی او کہ دے تو زرو  
عدہ اووینی تعبیر ہے دینم بہ ورباندے کامیابی حاصلوی او کہ دے زرو وعدہ  
اووینی تعبیر ہے دینم بہ کامیابی موہی دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى  
مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُ وَكَانَ) ترجمہ (موبد دے یولا کہ بلکہ نریا تو طرفتہ ولیرلو۔



**د شرابو مجلس (مجلس شراب)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ

مجلس کبش دی اوٹھکلی تے نہ دی تعبیر تے پہ حرامواو پہ فساد کبش بہ مشغول نہ وی مگرورباندمے خوشحالہ بہ وی کہ اووینی چہ د شرابو پہ مجلس کبش مجلسینا رباب، دپری وی دہ تہ بہ غم او فکر وی ادیا بہ د چاسر جگرہ کوی۔

**شراب (نبیذ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش شراب لیدل د حرامومال دے چہ پہ جنگ او پہ جگرہ لاس تہ راسی کہ

اووینی چہ پہ شرابو کبش دوب دے تعبیر تے، پہ لویہ فتنہ کبش بہ پریوخی، کہ اووینی چہ د دہ پہ کور کبش دیر شراب دی تعبیر تے، د ہغے پہ اندازہ بہ ورتہ د نہ میتدار نہ نفع در سیری۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ شراب تے ٹھکلی دی او دے نشہ شرے تعبیر تے، یرہ او خطرہ بہ ورتہ در سیری کہ اووینی چہ پہ نورے شراب ٹھکلی دی تعبیر تے، چہ خومرہ تے ٹھکلی وی د ہغے پہ اندازہ بہ جنگ او جگرہ کوی کہ اووینی چہ پہ نہریا پہ دریاب کبش بھییری او دے پہ کبش لامبوو ہی تعبیر تے، پہ فتنہ کبش بہ پریوخی کہ اووینی چہ د شرابو پیالہ تے پہ لاس کبش دہ او د دہ ملگری آخستہ دہ، تعبیر تے، د دنیا د ژوند پہ وجہ بہ جنگ او د بنہمی کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ شراب پہ او بو کبش کہ وی اوٹھکی تے، تعبیر تے داسے مال بہ تے پہ لاس کبش راشی چہ حنی بہ حلال او حنی بہ حرام وی کہ اووینی چہ شراب خرشوی تعبیر تے، خپل مال بہ برباد وی او کہ والی اووینی چہ شراب ٹھکی تعبیر تے، د خپل عہدے نہ بہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کبش شراب لیدل پہ دریو وحو وی (۱) پتہ نکاح (۲) حرام مال (۳) د دے جہان نعمت کہ اووینی چہ شراب پہ انگورو کبش ملاویزی تعبیر تے، بادشاہ او رئیس تہ بہ ترددے شی او د دوئی نہ بہ مال موئی۔

**ص "صلح کول (اشتی کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ

کوی تعبیر تے، عمر بہ تے او بدوی کہ او گوری چہ پہ صلح کبش چاتہ د دین د فساد دعوت ورکوی تعبیر تے، ہغہ تہ بہ د دین د لارے او صلاح او خیر دعوت ورکوی کہ او گوری چہ پہ غصے سر چاتہ د دین د صلاح دعوت ورکوی تعبیر تے داسے



چہ دہ تہ بہ د شراود فساد صلاح ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس صلح کول پہ دریو وجودی  
(۱) د عمراورد والے (۲) قوت (۳) بشکلے عقیدہ او بنہ خوئی۔

**صلیبی نشان (چلیپا، خاج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری

چہ صلیبی نشان نے آخستے دے او  
یا ورته چا ور کرے دے تعبیرے، د دہ پہ دین کنس بہ نقصان دی او میلان بہ  
نے د کافرانو طرفتہ وی کہ اوگوری چہ صلیبی نشان نے پہ غارہ کنس لری تعبیر  
نے عقیدہ بہ نے خرابہ وی او کہ اوگوری چہ صلیبی پرستی کوی تعبیرے د الله  
تعالی ذات سر بہ شرک کوی۔

او کہ او ویتی چہ صلیب نشان چا ور کریدے او دہ مات کرو یا د کور نہ نے بھرو غور  
تعبیرے د اسلام مبارک دین بہ نے پہ نرہ کنس مضبوط او محکم دی او د کفارو بہ  
دینمن وی کہ اوگوری چہ صلیبی نشان نے بشکل کرے او عزت سر نے سائلے  
دے تعبیرے د اول خلاف دے۔

**صابون** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ

د صابون سر نے جامے وینخلی دی تعبیرے، د بد و کارو نونہ  
بہ منع شی او کہ اوگوری چہ د چا جامے د صابون سر وینخلے تعبیرے، بل  
سرے بہ د بد و کارو نونہ منع کری۔ او کہ اوگوری چہ صابون نے خوپلے  
تعبیرے حرام مال بہ خوری او کہ اوگوری چہ صابون نے چاتہ د خوراک  
د پارہ ور کرے دے تعبیرے، خپیل مال بہ چاتہ د خوراک د پارہ ورکوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دیر صابون ورسر دے او خپلے جامے  
نے ورباندے وینخلی دی تعبیرے، د خلکو نہ بہ جداوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس د صابون اخستل د خرخولونہ بنہ دی او  
کہ صابون سپین وی او پہ اور باندے خوشبو کوی نو دیر بنہ تعبیر دے، او پہ  
خوب کنس صابون جوړونکے سردار دے۔

**صرافی کول (صرافی کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس

صرافی کول دے کھ خوک پہ خوب کنس او دینی  
چہ صرافی کوی تعبیر بیا نوونکے دے خیال او کری چہ د سوال کوونکی خہ مراد  
او مطلب دے کہ خوب لیدونکے دیندارہ او پرہیزگار وی تعبیرے چہ خہ د



دین موافق دی ہفہ بہ خوب خوبنوی اوکہ سائیل خہ لیکل نہ پیٹنی تعبیر  
 نے دا دے چہ دے بہ حیران دی او فضولیا تو کبں بہ مشغول وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبں اوگوری چہ صراف نے کرے دہ  
 تعبیر نے پہ خیانت او د خلکو پہ غیبت کبں بہ مشغول وی او بیان کوی چہ  
 پہ خوب کبں صراف فضول بکواس والا سرے دے چہ ہر ہفہ خہ بہ کوی  
 چہ تاوان لری۔

**صحیفہ (صحف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبں اوگوری  
 چہ دا ابراہیم صحیفہ وائی تعبیر نے دا دے چہ دہ تہ

بہ خوک بنہ لارہ بنائی او د بدئے نہ نہ منع کوی خاصکر کہ د کتاب نہ نے ہم دا  
 لوستلے وی اوکہ اوگوری چہ صحیفہ نے سرسری لوستلے دی تعبیر نے د دہ ملگرتیا  
 بہ د منافق اوریا کار سری سرہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ مسلمان اوگوری چہ دہ صحیفہ پرانستے دی او د  
 ابراہیم صحیفہ لولی تعبیر نے د دہ عقیدہ بہ پہ دین د اسلام باندے وی او یھو  
 او نصاریٰ بہ نہ خوبنوی او د ہغوی سر بہ نے میتہ نہ وی۔

**صدقہ ورکول (صدقہ دادن)** پہ دے کبں د معبرینو اختلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چرتہ  
 اوگوری چہ عالم صدقہ ورکوی تعبیر نے د دہ علم بہ خلکو تہ فائدہ رسیدی او  
 کہ اوگوری چہ بادشاہ صدقہ ورکوی تعبیر نے د دہ تہ بہ یوہ فائدہ دی کہ اوگوری  
 چہ خوک کسب گر صدقہ ورکوی تعبیر نے شاگردانو تہ بہ کار زدہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبں صدقہ ورکول امن او د غم او د سختی نہ  
 خلاصے دے کہ قرصندارے اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے د دہ قرض نہ بہ  
 خلاص شی اوکہ غلام اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے آزاد بہ شی اوکہ  
 قیدی اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے د جیل او قید نہ بہ خلاص شی اوکہ  
 ملحد او دھری اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے مسلمان بہ شی خلاصہ  
 دادہ چہ صدقہ ورکول پہ خوب کبں د دوارو جھانونیکی بختی دہ۔

**صندوق** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں صندوق بنجہ دہ او  
 حنی معبرینو ویلی دی چہ ہزت او مرتبہ دہ کہ اوگوری پہ  
 خوب کبں چہ نوے صندوق نے اخستے دے او یا ورتہ چا ورکے دے تعبیر



تے، دھنچہ پہ اندازہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔ کہ او وینی چہ صندوق ضائع  
شومے دے او یا مات شومے دے تعبیر تے، مرتبہ بہ تے کمہ شی۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پاکیزہ صندوق ورسہ دے تعبیر تے،  
دده بنچہ بہ بنا نسته او پاکیزہ وی او کہ نر و صندوق اوگوری دے تعبیر  
د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنب د صندوق لیدل پہ دریو  
وجروی د عزت او مرتبہ (۲) د قدر او مرتبے او چتوالے (۳) بنچہ۔

## ض "ضعیف، کمزور"

حضرت ابن سیرین فرمائی، کمزور تیا  
پہ خوب کنب د مرتبے نقصان دے  
کہ اوگوری چہ دده سر کمزور شومے دے تعبیر تے، عزت او مرتبہ بہ تے  
کمہ شی او کہ اوگوری چہ دده سترگے کمزور شومے دی تعبیر تے، پہ دین  
کنب بہ کمزور شومے وی او کہ اوگوری چہ دده غوبنہ کمزور شومے دہ  
تعبیر تے، بنچہ یا خدا متکلم بہ تے بیمارہ شی۔ او کہ اوگوری چہ پوزہ تے  
کمزور شومے دہ تعبیر تے، مرتبہ او عزت بہ تے کمزور شومے شی او کہ او وینی  
چہ دده دین کمزور شومے دے تعبیر تے، بے فائده خیر بہ کوی او کہ  
اوگوری چہ دده خت کمزور شومے دے تعبیر تے، امانت بہ نہ ادا کوی  
او کہ اوگوری چہ دده اوبر کمزور شومے دی تعبیر تے، خلکو غیبت  
بہ کوی او کہ اوگوری چہ دده لاس کمزور شومے دے تعبیر تے، مور یا  
زوی بہ تے بیمارہ شی او کہ او وینی چہ دده مٹے او مرونہ کمزور شومے  
دی تعبیر تے، دده رائے او تدبیر بہ بیکار وی او کہ او وینی چہ دده سینہ  
کمزور شومے دہ تعبیر تے، ہم دغه دے او کہ اوگوری چہ دده گونے  
کمزور شومے دی تعبیر تے، دده لور بہ بیمارہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دده  
خیتہ کمزور شومے دہ تعبیر تے، دده ملا ترسہ بہ کمزور شومے شی او کہ  
اوگوری چہ دده ملا پتہ کمزور شومے دی تعبیر تے، دده دخیلوانونہ بہ دچا  
مشرسپی حال خراب وی او کہ اوگوری چہ دده پتون کمزور شومے دے  
تعبیر تے، دده دخیلوانونہ بہ خوک بیمارہ شی او کہ اوگوری چہ دده نرنگون  
کمزور شومے دے تعبیر تے، پہ مال کنب بہ تے نقصان وی او کہ اوگوری چہ  
دده بدن کمزور شومے دے تعبیر تے، غمزن بہ وی۔



## ط" طبیب۔ دوا فروش (پیلہ ور)

حضرت ابن سیرین فرمائی  
دوائی خرخوونکے د طبیب

یا ددہ پہ شان دے حُکھ چہ طبیب خلکو تہ علاجونہ کوی او فقیہ خلکو تہ ددین  
لارے بنائی کہ اوگوری چہ طبیب داروکان خرخ کوی دی او خلکو تہ خیر او  
خوشحالی رسوی دادرئے واره د خیر او سعادت تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دوائی خرخوی یا علاج کوی  
تعبیرئے ددے نہ بہ ہر یو کس نہ خیر او نفع رسی او ددہ بہ بنہ  
نوم پہ ملک کنس مشہور شی۔

## طاءوس

حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ نرطاءوس پہ خوب کنس عجیب  
بادشاہ دے کہ اوگوری چہ نرطاءوس ورسر دے تعبیرئے  
د بادشاہ نہ بہ مرتبہ او مال حاصل کوی کہ اوگوری چہ بنٹھ طاءوس ورسر  
دہ او پوہیدی چہ ددہ ملکیت دے تعبیرئے عجمی مالدارہ او بناسستہ بنٹھ  
بہ کوی او دھغ نہ بہ مال او زوی حاصل کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ طاءوس د کونترے سر یوحائے  
شومے دے تعبیرئے خیلہ بنٹھ بہ د بدکاری د پار پہ پیسو ورکوی۔  
حضرت دانیال فرمائی، طاءوس پہ خوب کنس فساد بنٹھ دہ کہ اوگوری  
چہ نرطاءوس ورسر خبرے کوی تعبیرئے ولایت بہ بیاموھی او کہ طاءوس  
او نرک یوحائے اوگوری تعبیرئے خوک پردے بہ ددہ عیال سر فساد کوی۔  
کہ اوگوری چہ طاءوس ددہ د کورنہ آلو تے دے تعبیرئے بنٹھ تہ بہ طلاق  
ورکوی کہ او دینی چہ طاءوس دے وڑے دے د پیغلے جینی سر بہ وادہ کوی کہ  
اوگوری چہ د طاءوس مارغہ ددہ پہ لاس کنس دے تعبیرئے مال او نعمت  
بہ بیاموھی کہ اوگوری چہ د طاءوس مارغہ پچی ئے نیولی دی تعبیرئے ددہ  
بہ لورکیزی کہ اوگوری چہ نرطاءوس ددہ د لاسہ آلو تے دے تعبیرئے بادشاہ  
نہ بہ جد اشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د طاءوس مارغہ پہ خوب کنس پہ ددہ  
وجووی (۱)، د عجمو بادشاہ (۲)، مال او خزانہ۔

## طلاق

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کنس اوگوری چہ بنٹھ تے طلاق  
ورکریدے او ددہ یوہ بنٹھ وہ تعبیرئے ددہ پہ عزت او مروت



بنیں بہ شے کمی راحی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ بنیئے تہ تے ورکریدے  
بیرے، داسے کار بہ کوی چہ دہے نہ بہ پنیمانہ وی اوپہ خوب کنیں دہے  
فلح کول (دہے نہ مال واخلی او طلاق ورکری) تعبیرے مال داری دہے (دہے  
اللہ تعالیٰ کلام دے) (وَلَا يَتَّقِرْ قَائِمٌ عَنِ اللَّهِ كَلَّا مِنْ سَعْيِهِ) ترجمہ (اودادوارہ  
نہے اوسرے دیوبل نہ جد اشی نواللہ تعالیٰ بہ ہر یود خیل فراختیانہ نیانہ کرے

**طوطی**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنیں طوطی زوی یا غلام دے کہ  
اوگوری چہ طوطی تے دلا سے الوجہ دے تعبیرے زوی یا غلام بہ  
تے پہ سفر خجی کہ اوگوری چہ طوطی ورسہ خوبے کری تعبیرے، داسے کار یا  
خبرے بہ کوی چہ خلک بہ پرے تجب کوی او بنیئے طوطی پیغلہ جینی دہے او نہ  
طوطی پاک دینی سرے دے او پرہیزکار غلام کہ اوگوری چہ بنیئے طوطی  
رے دہے تعبیرے دہے پیغلہ جینی پیغلہ تب بہ ختموی کہ اوگوری چہ طوطی دہے  
خولے او یا لاندے غت اودس ماتی لارے نہ وقلے دے تعبیرے دہے بہ  
اسے زوی وشی چہ دہے پہ شان کنیں بہ خلک خرابے خبرے کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں دہے طوطی لیدل پہ درو  
وجوی (۱) زوی او غلام (۲) پیغلہ جینی (۳) پرہیزکار شاگرد۔

**طاقتور**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنیں اوگوری چہ دہے  
پہ نسبت پہ خوب کنیں دہے طاقتور شوے دے اوپہ دنیا و آخر  
کنیں دہے دہے احوال دہے کید و تعبیر لری پہ دے شرط چہ خوب لید و نکے  
صالہ او نیک عملہ وی او کہ دہے فساد کرو دہے نہ وی نو دہے تعبیر برعکس  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری

**ظلم کول (ظلم کردن)**

چہ پہ دہے ظلم شوے دے تعبیرے دہے  
ظالم پہ مقابل کنیں بہ دہے سرے کومک و کرے شی او کہ اوگوری چہ پہ دہے چا  
ظلم کریدے تعبیرے کھغہ سرے بہ پہ دہے کامیابی موہی او کہ اوگوری چہ  
بادشاہ ورسہ ظلم کرے دے تعبیرے، بادشاہ بہ ورتہ محتاجہ وی او کہ اوگوری  
چہ دہے دہے بادشاہ سرے ظلم کریدے تعبیرے، بادشاہ نہ بہ نقصان بیاموہی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ سردار اوگوری چہ دہے کوم غریب  
سرے ظلم کرے دے تعبیرے، دغہ غریب او عاجزہ بہ دہے تہ خبرے کوی



اوکہ مالک اووینی چہ دہ پہ غلام ظلم کرے دے تعبیرے، د غلام نہ بہ مصیبت، غم، بلا ورتہ سیربی۔

**ع** عیسائی (ترسائی) حضرت کرمانی فرمائی، کہ مسلمان اوگوری پہ خوب کنس چہ عیسائی شوے د تعبیرے

دے بہ د بدعت او د گمراہی پہ لامرہ چلیبی او د اسلام پہ دین بہ عقیدہ نہ لری۔ حضرت جابر فرمائی، کہ خوک د بنمن لری نو پہ هغه بہ کامیابی موئی حکہ نصرانیت اخستل شوے د نصرت نہ اوکہ عیسائی اوگوری چہ مسلمان شوے دے تعبیرے، یا بہ مسلمان شی او یا بہ مرکیزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ د عیسایا نوسره ناستہ کرے تعبیرے، د دہ دوست بہ داسے وی چہ د اسلام پہ دین بہ نئے عقیدہ ضعیفہ او سستہ وی۔

**د عنبر و بہ شان میوه (زباد)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ زباد میوه دہ ورسر او یا ورتہ چا

ور کرے دہ، تعبیرے د ادب خاوند او عقلمند بہ وی او خلک بہ د دہ صفت او ستایش کوی کہ اوگوری چہ د هغه زباد و نہ بشکلہ بوئی راحی تعبیرے خلک بہ نئے بنہ یادوی اوکہ اوگوری چہ د زباد و نہ خہ بوئی نہ راتلو تعبیرے، د داسے سہی سر بہ نیکی کوی چہ د هغه نہ بہ شکرگزاری نہ وینی اوکہ اوگوری چہ زباد نئے خوہی تعبیرے زامن بہ نئے ادب ناک او عقلمند وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د زباد لیدل پہ خلور و وجو وی (۱) ادب (۲) عقلمندی (۳) نیک نام (۴) بنہ کار۔

**عاشق** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ عاشق او حریص دے تعبیرے فساد او بدی دہ اوکہ شے حلال او بنہ

وی نو تعبیرے د نیکی دے کہ اوگوری چہ پہ کوم بنا نسته عاشق شوے دے اونیت نئے د حرام وی نو تعبیرے د فساد دے اوکہ پہ هغه عشق کنس نیت د حلال وی تعبیرے خیر او صلاح دہ۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ د معشوقہ نہ نئے د زہ مراد او موندلو تعبیرے د خیر او د نفع دے۔

**عالم** کہ جاہل سہے اوگوری چہ عالم یا فقیہ شوے دے تعبیرے، خلک بہ پیخور و رکوی او خندا مگانے بہ ورپسے ہم کوی اوکہ عالم یا



فقہ دا خوب اووینی تعبیرے علم بہ ٹے نور ہم زیات شی کہ چرے اووینی چہ  
قاضی یا حاکم یا خطیب یا عالم ژوندے یا مرد ہغہ حایہ تیر شوے دے چہ  
ہلنہ ویرہ وہ تعبیرے د ہغہ حائے خلک بہ د ویرے او خطرے نہ پہ امن شی  
او عادل بادشاہ بہ د دوئی وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ خلکو تہ علم بنائی او حالانکہ عالم نہ دو  
تعبیرے د ہغہ حایہ بہ تبتی او کہ عالم دو تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیاموہی  
او کہ اوگوری چہ حائے واخستل او علم ٹے بنود لو تعبیرے رشوت بہ اخلی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس عالم پہ خلور و جووی۔  
(۱) دولت (۲) قاضی (۳) حکیم (۴) خطیب۔

## عالم دین

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوگوری چہ  
عالم شوے دے او ددہ خبرے د خلکو پہ نزد قابل  
قبول شوی دی تعبیرے نیکی او سرداری بہ موہی او پہ ہغہ ملک کنے پہ  
خلکو کنے بہ نیک مشورشی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ ناخواندہ او امی سرے خوب کنے خیل  
خان عالم اوگوری تعبیرے سخت نیوونکے سپاہی بہ شی او کہ خیل خان  
یو سرے پہ نولو معنی کانو عالم اوگوری تعبیرے قاضی بہ جو کرے شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د اللہ تعالیٰ عبادت  
کوی تعبیرے د دے خلاف دے۔

## عبادت

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ مسجد یا اذان خان کنس عبادت کریدا  
تعبیرے د دے دنیا خیر بہ بیاموہی او کہ اوگوری چہ پہ مکروہ حائے کنس  
ٹے عبادت کرے دے تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سرے عطر (خوشبوئی)  
دہ او دے عالم دو تعبیرے د دہ د علم نہ بہ خلکو تہ فائدہ وی او

## عطر

کہ مالدارہ وی تعبیرے د دہ مال نہ بہ خلکو تہ فائدہ سیربی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کنس اوگوری چہ دہ سرے عطر دی تعبیر  
ٹے خلک بہ د دہ تعریف کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د عطر و لیدل پہ نھو و جو  
وی (۱) بنہ صفت او تعریف (۲) بنہ خبرہ (۳) نافع علم (۴) بنہ طبیعت (۵) د علم



مجلس (۶) بنہ سہرے (۷) عقلتند سہرے (۸) پاک دین (۹) بنہ خبرہ -

کہۓ پہ خوب کبیں اوگوری چہ عطر خرخوی  
عطر خرخونکے (عطار) تعبیرۓ خلک بہ دہغہ شکر یہ ادا کوی او

کہ اوگوری چہ پہ خلکو خوشبو خرخوی تعبیرۓ داسے وعدہ بہ کوی چہ دہغہ  
خلاف بہ کوی -

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہۓ خوب کبیں اوگوری چہ ددہ د عطر  
خرخونکی سہری سہ دوستی دہ تعبیرۓ خلک بہ ددہ صفت کوی او مشہور  
بہ شی -

حضرت ابن سیرین دائی، کہۓ خپل عقل د سہری پہ شکل کبیں او دینی  
لکہ ٹٹکہ چہ دے دواور تہ دائی چہ زہ ستا عقل یم او پوہیری

عقل

چہ ددہ عقل دے کہۓ خوب لیدونکے ددے اہل وی تعبیرۓ ددہ بہ دبادشاہ  
د زوی سہ ناستہ پاستہ وی او ہغہ بہ ۓ خونیوی او ددہ نہ بہ خیر موہی -

حضرت کرمانی فرمائی، کہۓ خوک عقل پہ خپل شکل اوگوری تعبیرۓ داد  
چہ نصیب بہ ۓ ددہ طرفتہ رخ کوی عزت او مرتبہ او دولت بہ بیاموہی -

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبیں عقل اور روح موراو پلاں دے کہ  
دوئی مرہ وی یا ژوندی وی تعبیرۓ ددہ دوئی دیدار بہ کوی او کہ مرہ وی  
تعبیرۓ صدقہ او دعبا بہ ددہ طرفتہ ہغوی تہ رسیبری -

پہ حدیث شریف کبیں راغلی دی چہ یوسہرے د حضرت نبی کریم پہ خدا  
کبیں حاضر شو او عرض ۓ وکرو چہ پہ خوب کبیں یم ولیدل چہ زما مال او  
زما روح نہ زمانہ جد اشواو دواہرہ د سہری پہ شکل کبیں دی او دواہرہ زما کور  
تہ راغلل او مونہ درمے واہرہ کینا ستواو شربت مونہ خنبیلو، رسول اللہ اورتہ  
پہ تعبیر کبیں او فرمائی کہۓ عقل ددے جہان قسمت دے او د روح دہغہ  
جہان قسمت دے او ستاکار بہ مراد تہ رسیبری او کہ اوگوری چہ عقل اور روح  
دواہرہ جنگ او شور کوی تعبیرۓ خوب لیدونکے بہ دبادشاہ سہ جنگ کوی -

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیں د عقل اور روح لیدل پہ  
خلو رو و جووی (۱) بخت او دولت (۲) موراو پلاں (۳) دبادشاہ زوی (۴) مال او نعمت  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہۓ اوگوری چہ د عقیق  
کانرے ورسہ دے اوور تہ چا ور کپے دے تعبیرۓ

عقیق کانرے



کوم لوٹے سری سرے بہ ملگرتیا کوی او د هغه نہ بہ خیر موہی اوکے اووینی  
چہ کانہے ورنہ ضائع شوے دے تعبیرے دے خلاف دے اوکے اووینی  
چہ دے عقیقہ دیرے ورسرے دے او د هغه نہ تے خہ خورلی دی تعبیرے دے  
نوتے بہ تے پیدا کیری چہ شرف، بزرگی او مرتبہ بہ بیا موہی۔

**عمارت، آبادی** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دے  
پہ وران خائے کنس مسجد، مدرسه، خانقاہ آبادی

جورہ کپہ تعبیرے، دے دین جو رہست او د آخرت د ثواب دے اوکے اووینی چہ  
وران خائے تہ لاپا او ہلتہ تے خانتہ آبادی جورہ کپہ لکے سرائے یا دوکان تعبیر  
تے دے دُنیا فائدہ بہ بیا موہی اوکے اوگوری چہ معلوم خائے وران شوے دے  
تعبیرے، پہ تکلیف او مصیبت کنس بہ گیرشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ معلوم او مشغول خائے کنس مقیم  
شویدے، تعبیرے، دے هغه آبادی پہ اندازہ بہ خیر او نیکی او نفع ورتہ حاصلیری  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د آبادی لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱)، د دُنیا سمون (۲)، خیر او نفع (۳)، کامیابی (۴)، د بندہ کار و نو پرانستل۔  
او برکت۔

**عنبر، خوشبوئی دہ** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
اوگوری چہ عنبر لری تعبیرے، دے هغه پہ اندازہ

بہ نفع بیا موہی اوکے اووینی چہ دیر عنبر تے راجع کری او نورے ہم موندلی  
دی تعبیرے دے خیل ہمت پہ اندازہ بہ ملک او مال بیا موہی اوکے اوگوری چہ  
عنبر تے چاتہ وزکری تعبیرے، دے هغه کس نہ بہ نفع بیا موہی اوکے اووینی  
چہ عنبر ورنہ ضائع شوی دی تعبیرے، دے دہ د مال نقصان بہ وی اوکے اووینی  
چہ د چاہے مخ تے عنبر مبدلی دی تعبیرے، دے چاسرے بہ نیکی کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د عنبر و لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱)، نفع (۲)، ولایت (۳)، کامیابی (۴)، نیک تعریف۔

**د علم مجلس (مجلس علم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی  
چہ د علم پہ مجلس کنس ناست دے،

او عالم چاتہ قرآن لولی او د قرآن تفسیر او حدیث شریف او توحید بیا نوی  
تعبیرے بولتہ بہ مضبوط عمارت جو روی چہ د شریعت خلاف بہ وی۔



حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دَ علم پہ مجلس کبیں ژاہی تعبیرے دُنیا  
پہ کار کبیں بہ مشغول شی اوپہ ہنغے کبیں بہ خوشحالہ وی اوکے دَدے خلاف اوہی  
نو دَ خفکان تعبیر لری اوکے اوگوری چہ دَ علم پہ مجلس کبیں بیہوشہ شوے دے  
داسے چہ عقل ورنہ لاری تعبیرے دَدے تہ بہ خہ کار پہ ہنکبے وی چہ پہ ہنغے کبیں  
بہ سرگردانہ وی مگر انجام بہ تے بنہ وی۔

عقاب مارغہ (الو) | داد مارغانو بادشاہ اوہنکاری دے۔

حضرت دانیال فرمائی، عقاب مارغہ لیدل  
پہ خوب کبیں یوہیبت ناک او ظالم بادشاہ دے چہ ہر شوک ورتہ یربزی کہ  
اوگوری چہ دَدے دَ عقاب مارغہ نیولے دے او یا ورتہ چا درکپے دے او دَدے  
تا بعدارہ دے تعبیرے دَ بادشاہ پہ وپاندے بہ خاص مقرب شی، کہ اوہی  
چہ دَدے دَ عقاب مارغہ موندلے دے اوپہ ہوائے کرو تعبیرے دَ بادشاہ پہ  
حکم بہ پہ سفرخی اوپہ ہغہ سفر بہ بزرگی او مخوریزتوب موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ عقاب مارغہ دَدے کوخی تہ  
راغلے دے تعبیرے بادشاہ بہ دغہ کوخی تہ راخی، کہ اوگوری چہ دَدے کوخی  
خلکو عقاب مارغہ وژلے دے تعبیرے ہغہ بادشاہ بہ دَ خیلے عہدے نہ لرے  
کپے شی او یا بہ ہلاک شی، کہ اوگوری چہ دَدے دَ عقاب مارغہ نیولے دے  
تعبیرے دے بہ دَ بادشاہ پہ پناہ کبیں وی اوکے اوگوری چہ عقاب مارغہ دَ  
خُلے نہ خہ شے او ویستواودہ تے و رکرو تعبیرے دَ ہغہ شی پہ اندازہ بہ دَ  
بادشاہ ہدیہ موہی کہ اوگوری چہ دَدے دَ لاسہ آلوتے دے تار یا بل خہ شے  
دَدے پہ لاس کبیں پاتے شو تعبیرے بادشاہ بہ پہ دَدے غصہ کوی او دَ خان بہ تے  
لرے کوی او دَدے خہ اندازہ مال بہ اخی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دَ عقاب مارغہ سر ہنکار کوی تعبیر  
تے دَ بادشاہ خزانہ بہ دَدے تصرف لاندے راخی کہ اوگوری چہ دَ عقاب مارغہ  
پہ مبنو کہ یا پہ پنجو وھلے دے تعبیرے دَ بادشاہ نہ بہ ورتہ تکلیف او زحمت رسی  
او دَدے مال بہ ستنوی۔

کہ اوگوری چہ دَ عقاب سرہ جکرہ کوی تعبیرے دَدے جنگ او جکرہ بہ دَ  
بادشاہ سرہ وی۔ کہ اوگوری چہ دَ عقاب مارغہ تے او خورلویا تے ورنہ وزرے  
او ویستے، تعبیرے دَ ہغے پہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ مال او نعمت موہی کہ اوگوری



چہ ددہ دَ سَر دَ پاسہ ناست دی تعبیرے، ددہ بہ زوی پیدا کیری اوہغہ بہ بادشاہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں دَ عقاب مارغہ لیدل پہ دودہ وجووی (۱) ظالم خونخوار بادشاہ (۲) بے دینہ مکار عالم۔ اوحنی وائی چہ کہ پہ خوب کبں اووینی چہ دَ عقاب مارغہ ورسہ دے تعبیرے عمر بہ نے اوہد وی۔

### عطر (مشک)

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ پہ خوب کبں اووینی چہ ددہ سرہ مشک عطر دی، تعبیرے، ادبناک اوہوشیار بہ وی او قول خلک بہ نے صفت کوی، کہ اووینی چہ ددہ نہ دَ عطر خوشبو راحی تعبیرے ددہ عقیدہ او یقین بہ صفا وی او پہ لارہ بہ خی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ مشک میدہ کوی تعبیرے، چاسہ بہ نیکی کوی کہ اووینی چہ ددہ دَ مشکو کثورہ شلوی دہ او دَ ہغہ نہ خراب بوئی راغلو تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں دَ مشکو لیدل پہ شپڑو جو وی (۱) بختہ (۲) دوست (۳) بنہ ژوند (۴) ویتزہ (۵) دیر مال (۶) بناستہ خبرہ۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ غیر کبں نیول (آغوش گرفتن)

سہے نے پہ غیر کبں اختہ دے تعبیرے کہ داسرے نیک او صالح وی نو دَ دین خیر بہ بیا مومی او کہ اوگوری چہ ماشوم نے پہ غیر کبں نیولے دے تعبیرے، دَ بنہ زوی خواہشمند دے کہ اوگوری چہ ازمرے نے پہ غیر کبں نیولے دے تعبیرے، دَ دُبنمن سرہ بہ صلحہ وکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، دَ غت مار (اژدھا) غت مار (اژدھا)

پہ خوب کبں لیدل دَ غت دُبنمن تعبیر لری چہ قوی دُبنمنی ورسہ کوی کہ اوگوری چہ اژدھا ورسہ دہ تعبیرے، دَ بزرگانو سرہ بہ یوخالے شی کہ اوگوری چہ دَ اژدھا سرہ نے جنگ کرے او ورباندے کامیاب شویدے تعبیرے دَ دُبنمنانوسرہ بہ جنگیری او آخر بہ ورباندے کامیابی کہ اوگوری چہ اژدھا نے وژلے دہ او دَ ہغہ غوبنہ نے خورلے دہ تعبیرے، پہ دُبنمن بہ کامیابی، او دَ ہغہ مال بہ اخلی او خرچہ بہ نے کری۔



حضرت مغربی فرمائی، اوکے اڑدھا اوخو لو تعبیرے، دے دُنبمن نہ بہ ورثہ ویرک  
وی او دُنبمن بہ ٹے ہلاک کری اوکے اوگوری چہ دے اڑدھا پہ شاناست دے او  
اڑدھا دے دے تابع دے تعبیرے، غت دُنبمن بہ دے دے تابع شی او تہول کارونہ  
بہ ٹے پہ انتظام وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہے خوک خوب کنس او پنی  
**غونہائی (پشت)** چہ ہغہ دے خنکل پہ غونہائی یا دے غریہ دے ہیری ناست

دے تعبیرے دے دے سے سری نہ بہ عزت او شرف بیا موی چہ دے ہغہ شرف او  
مرتبہ بہ دے دے مزے وی چہ دے دے نہ گیر چا پیرہ دے اوکے اوگوری چہ دے ہغہ  
غونہائی دے پاسہ ولا دے تعبیرے، دے سے بزرگ سری تہ بہ نزد دے کیری چہ  
دے ہغہ نہ بہ مال او عزت موی کہے اوگوری چہ دے غونہائی دے دے حائے دے  
او دے دے ملک دے تعبیرے، خوک لوٹے سے بہ دے مغلوب کری او دے دے  
مال او نعمت بہ واخلی او پہ دے حائے بہ مقیم شی اوکے اوگوری چہ حئی  
غونہائی دے ملکیت دے تعبیرے، دے ہغہ پہ اندازہ بہ نعمت او بزرگی بیا  
موی اوکے اوگوری چہ دے غونہائی نہ لاندے پریوتے دے او یا چا غور زولے  
دے تعبیرے، دے نہ دے کوم بزرگ سری نہ رتے کیری او نقصان بہ ورثہ  
ورسی اوکے اوگوری چہ پہ ہغہ غونہائی پہ سختی سے ختلے تعبیرے، غم او  
فکر بہ ورثہ وریسیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس دے غونہائی لیدل پہ خلور  
وجودی (۱) او چتولے (۲) مال (۳) قوت (۴) طاقت۔

**غتہ کپڑہ (پلاس)** پہ خوب کنس دے پلاس لیدل مصلح، پریزگار

او دیندار دے اعمال او دے اقوال او امانت گرسپے  
دے کہے اوگوری چہ دے دے غتہ کپڑے جامے اغوستے دی تعبیرے، دے دے بہ دے  
پریزگار سری سر ملگرتیا جو ریبی او دے ہغہ نہ بہ خیر او نفع دے آخرت  
بیا موی اوکے اوگوری چہ دے غتہ جامے ورسے دی تعبیرے، دے تہ بہ دے ہغہ  
پہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصلیری او معبرانو و نیلی دی چہ غتہ کپڑہ حلال  
مال دے کہے اوگوری چہ نوے دے غتہ کپڑے جامے پیدا کری تعبیرے مالدار  
او پریزگار بنجہ بہ کوی، او دے ہغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موی اوکے سے  
اوگوری چہ نوے غتہ جامے ٹے اخستی دی تعبیرے، پریزگار وینزہ بہ  
اخلی او دے ہغہ نہ بہ خیر او نفع موی۔



**دُ غوبِ یوسکی (بنا گوش)** | دُ غوبِ یوسکی لیدل بنا ئسته مخ او  
بنا ئسته مبارک زوی دے اودوہ یوسکی

لیدل دُوہ ہلکان دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کنس دُ غوبِ یوسکی لیدل تعبیرے دُ قدر  
و مرتبے دے او دے کمے او زیا تے دُ خوب لیدل ونکی دُ قدر او دے مرتبے تعبیرے  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی، دُ غوبِ یوسکی لیدل پہ خوب کنس پہ خلور  
وجووی (۱)، بنا ئسته زوی (۲)، قدر او مرتبہ (۳)، درست دین (۴)، نفع دُ زوی سپہ

**غلام** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک نا بالغہ غلام اوگوری چہ  
دے بالغ شوے دے تعبیرے دے بہ آزاد شی او کہ خوک  
اوگوری چہ خپل غلام نے آزاد کریدے تعبیرے دے دُ نیا نہ خی او  
کہ غلام اوگوری چہ خپل مالک خرخر کرے تعبیرے دے محتاجہ او غمزن بہ  
وی او کہ مالک اوگوری چہ غلام نے اخستے دے تعبیرے دے دادے چہ دے  
بہ خوشحالہ وی۔

**غلام** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ غلام شوے  
دے تعبیرے پہ سخت کار کنس بہ پریوخی او پہ ہفے کنس بہ غمزن  
وی کہ اوگوری چہ غلام نے نیولے او یا اخستے دے تعبیرے پہ ہفہ کار کنس  
بہ بھتری وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کنس غلام وادہ دے دُ اللہ تعالیٰ قول دے۔  
(وَقَبَشْرُنَا بِغُلَامٍ حَلِيمٍ) ترجمہ (مومن ہفہ تہ دُ صبرناک زوی مزیرے ورکرو  
او پہ بل حائے کنس فرمائی) (يَا بُشْرَىٰ هَذَا غُلَامٌ) ترجمہ: اے زیرہ دادہ ہلک  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ غلام یا وینزہ نے خرخر  
کرے تعبیرے دُ بنہ والی دے او کہ اخستے دے وی نو تعبیرے بد دے۔

او کہ دُ غلام او دُ وینزہ پہ خرخرلو سہ سپین زرا واخلی تعبیرے بد دے  
او کہ سامان واخلی نو بہتر دے۔

**غشی (تیر)** | حضرت دانیالؒ فرمائی، پہ خوب کنس غشی لیدل سرشتینے  
سرے دے چہ دُ ہفہ نہ خلکو تہ فائدہ رسیبری دُ خنی  
معبرینو پہ قول غیبت کوی کہ اوگوری چہ چا دہ دُ طرفنہ غشی گنار کروی تعبیر  
نے دہ تہ بہ پیغام رسیبری خاصکر چہ پہ خہ وجہ نے گنار کروی وی او کہ اودی



چہ ددہ د زخی کولو د پارہ غشے ددہ طرفتہ ویشته دے تعبیرے ددہ بہ دہ ہفہ خط راسخی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
(غالیہ) خوشبودار پودہ

سرے دے۔ او کہ اوگوری چہ غالیہ نے چاتہ ور کرے دہ تعبیرے ہفہ سرے بہ ددہ نہ ادب او ہوشیار تیا زدہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، غالیہ پہ خوب کئے د حج علامہ دہ او معبرینودا ہم ویلی دی چہ داد مال علامہ دہ چہ د بادشاہ نہ بہ ملاویری کہ اوگوری چہ غالیہ نے موندلی دہ تعبیرے د سوداگر سہری او یا د بنجے نہ بہ نفع او موہی۔ او کہ شوک اوگوری چہ یوسرے غالیہ ددہ ستر کو پورے مریے دہ تعبیرے د ہفہ پہ ٹھائے بہ حقہ وینا کوی او خلک بہ ورتہ دعا کوی او کہ اوگوری چہ د غور نہ لاندے نے غالیہ مریے دہ۔ تعبیرے د دروغو قہت بہ پہ دہ لکیری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی د غالیہ لیدل پہ خوب کئے پہ پنحو و جو وی (۱) ادب او ہوشیار تیا (۲) تعریف او شاباسے (۳) د اسلام حج (۴) مال او مراد (۵) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،  
غونہ سکے وھل (چوگان زدن)

کہ شوک پہ خوب کیں اوگوری چہ غونہ سکے پہ لاس کیں دی او وہی نے تعبیرے، خہ شے چہ تلاش کوی ہفہ بہ بیاموہی او خیلہ مرقبہ او کور بہ بیاموہی مگر پہ دین او عباد کیں کمزوری غصہ کیدل (خشم گرفتن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ چائے غصہ د دنیا د پارہ کہے دہ تعبیرے د دین کامر بہ خوار او ذلیل گنہری، او پہ دنیا بہ مغرورہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ دہ مور او پلار غصہ کپیدہ تعبیرے د اوچت جائے نہ بہ پریوٹی د الله تعالی کلام دے (وَمَنْ يَجْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوِيَ) ترجمہ (چہ پرے زما غصہ نازلہ شی، ہفہ پریوٹی)۔

غلا کول (دزدی کردن)

کہ پہ خوب کیں اوگوری چہ د چا مال نے غلا کرے دے او خہ نے خرچہ کہے دے



تعبیرے چہ دچا مال ئے پت کپے هغه به وژنی اوکے اوگوری چہ د غلا  
نیت ئے وومگر غلا ئے ونکره تعبیرے چاته به بد رسوی اوخنی وائی چه بیمار  
به شی مگر صحت به بیا موی اوکے اوگوری چہ د دة د کوره ئے خه پت کپی  
دی، تعبیرے دة ته به تکلیف او آفت رسیزی.

حضرت کرمانی فرمائی، که اوگوری چہ دے دغل لاس کنس قیدی  
شومے دے تعبیرے حال به ئے بد شی اوپه تکلیف او غم کنس به گرفتار شی.  
اوکے اوگوری چہ غلور باندے داکه را او غورخوله تعبیرے غم او  
فکر به بیا موی.

حضرت مغربی فرمائی، که اوگوری چہ غلور دچا سامان یورو تعبیرے  
د خوب لیدونکی زنداکی به تباہ شی.

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، په خوب کنس غلا کول بیماری ده،  
او معبرینو ویلی دی چه چرتہ غلا اوکری نو د زومگی تعبیر دے اویا به ئے زوی  
پیدا شی اوکے د خوب لیدونکی خوک مسافر لری نو سالم به واپس راشی.  
حضرت دانیال فرمائی، په خوب کنس دغل لیدل خیانت او حیلہ ده.

**غابن (دندان)** | حضرت دانیال فرمائی، غابن په خوب کنس د کور د  
خلکو لیدل دی، بره غابنونه په نارینه وو تعبیر لری  
اولاندینی غابنونه په بنحینه تعبیر لری. مخکنی غابنونه په زرامنو، ورونو  
او په خویند ویا په مور او پلار تعبیر لری او د اخی غابنونه په تره او د تره  
په زامنو تعبیر لری او دوستی غابنونه په خپلوانو تعبیر لری او سپینوالے  
او پاکیزگی د غابنو نو د کور د خلکو په قوت او مرتبه باندے تعبیر لری او  
خنی معبرینو فرمائی ویلی دی مخکنی غابنونه په بنی طرف کنس د هغه په پلار  
او خپلوانو باندے تعبیر لری که اوگوری چہ د هغه مخکنی غابنونه خوزیری  
تعبیرے، کوم کسان چه پورته په کوم صفت بیان شول یوبه بیمار شی.

حضرت ابن سیرین فرمائی، که اوگوری چہ د دة مخکنی غابنونه په لاس  
یا په غیر یا په زمکه پریوتے دی او په خاورو گنده شول تعبیرے د دة به زوی  
پیدا کیږی او یا خور یا ورور پیدا کیږی که اوگوری چہ غابن ئے په خاورو  
پریوتے دے یا ضائع شومے دے تعبیرے، یو د هغه نه چه مونږ وویل یو  
کس به مړ کیږی که اوگوری چہ غابنونه مات شوی دی یا مړ تیدالی دی



تعبیر ہے: دے کسانو کبں کوم چہ مونزو و وئیل یوکس تہ بہ آفت رسیبری  
 کہ اوگوری چہ مخکینی غابنونه تے تہکول شوی دی تعبیر ہے ددہ بہ ددے  
 کسانو سہ دبنمنی وی کہ اوگوری چہ د غابنونه تے یوا وویستلو تعبیر  
 تے ہغہ کسان بہ ددہ تہ بدسرد وائی او ددہ نہ بہ دجدا یئی تلاش کوی او  
 کہ اوگوری چہ ددہ مخکینی غابنونه زیات شوی دی تعبیر ہے د خیلوانو  
 نہ یوکس بہ پہ خوشحالی اوراحت کبں وی کہ اوگوری چہ د غابنونه پخوا  
 کبں بل غابن سراتھوکیدے دے کہ لاندینی وی تعبیر ہے بحیثی بہ تے  
 پیدا کیبری او کہ برہ وی نوہلک بہ تے پیدا کیبری - او کہ اوگوری چہ مخکینی  
 غابنونه تے پخپلہ ویستلی دی تعبیر ہے د پورتہ ذکرشو و خیلوانونہ بہ  
 تاوان اخلی کہ اوگوری چہ تہول غابنونه تے پریوتی دی اوحال تے معلوم  
 شو تعبیر ہے ددہ د خاندان د ہلاکت دے کہ اوگوری چہ ددہ غابنونه ددہ  
 پہ لاس ورغوی یا پہ غیر کبں پریوتے دے تعبیر ہے ددہ خاندان بہ زیات وی  
 کہ اوگوری چہ ددہ تہول غابنونه لاندے طرفتہ دی کہ خوب لیدونکے اہل  
 اصلاح نہ وی نو تعبیر ہے پہ خیر او پہ نیکی دے او کہ د اہل شر نہ وی نو  
 تعبیر ہے پہ شر او پہ فساد دے کہ اوگوری چہ ددہ غابنونه د سپینوزرودی  
 یا د بنیبنے یا د تیکری تعبیر ہے ددہ د ہلاکت دے او معبرینو وئیلی دی  
 چہ د غابنونه غور زیدل د قرض ادا کول دی او حنو داہم وئیلی دی چہ پہ  
 جنگ او پہ جگرہ تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی، برنی غابنونه چہ د سترگو پہ برابر دی پہ نرا اولاد  
 تعبیر لری اولاندینی غابنونه جینکی دی او کہ اوگوری چہ تہول غابنونه  
 تے پہ غیر کبں پریوتی دی اودا تہول تے پہ لاس کبں اخستی دی تعبیر ہے  
 خیلوان بہ سراجہ کوی او دوئی بہ نہ جڈا کوی او کہ اوگوری چہ د غابنونه  
 تے خوشبوراخی تعبیر ہے خیلوان بہ تے صفت کوی او کہ ددے خلاف ادبی  
 تعبیر ہے ددہ غیبت بہ کوی او کہ اوگوری چہ غابنونه تے درد کوی تعبیر ہے  
 غم او فکر دے او کہ اوگوری چہ غابنونه تے نریردی تعبیر ہے چہ شوک  
 ددہ طرفتہ منسوب وی بیمار بہ وی کہ اوگوری چہ ددہ غابنونه توہ  
 شوی دی تعبیر ہے ددہ تہ بہ غم او فکر رسیبری کہ اوگوری چہ غابنونه تے  
 غور خیدالی دی او بنہ مضبوط تے تہلی دی تعبیر ہے ددہ عمر بہ او بدوی



او ددہ خیلوان بہ ددہ پہ وړاندے قبر ته ځی.

حضرت مغربی فرمائی، که اوگوری چه ددہ غابنونه دردکوی او په خیل  
لاس ته او ویستل او په دواړو لاسونو کښ ته نیولی دی تعبیر ته ډیر  
مال به بیاموھی او که اوگوری چه د چا د خولے نه په وینوگنده غابن په  
لاس کښ نیولے دے تعبیر ته څه د چا غابن ته نیولے دے هغه ته به  
نفع وی مگر دده ته به مصیبت رسیدی او که اوگوری چه ددہ غابنونه  
ظا هر شوی دی تعبیر ته ددہ ځنی خیلوان به په سفر ځی او سالم به واپس  
راځی او که اوگوری چه ددہ غابنونه ټول د ژبه تر منځه راجمع شوی دی او بیا  
هر غابن خپل ځائ ته لار دے تعبیر ته د خیلوانونه به شکی وی.

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، په خوب کښ د غابنونه لیدل په شپږو وجو  
وی (۱) د کور خلک (۲) مال (۳) نفع (۴) غم او فکر (۵) جدائی (۶) ضرر او نقصان.

حضرت دانیال فرمائی، غوری په خوب  
کښ مال او نعمت دے او ځنی دای چه

## غوری او تیل (روغن)

میراث دے، که اوگوری چه د غواگانو غوری ورسره دی او څه ته ورته خورلی  
دی تعبیر ته د هغه په اندانزه به مال او نعمت بیاموھی او د خیلوپه وړاندے  
به عزت مند شی او که د گاو غوری اوگوری هم دغه تعبیر لری مگر د غوا  
غوری د گاو د غوړونه ښه دی او روغن بادام او روغن کنجد مال او نعمت  
دے او نور قیمتی غوری لکه بلسان، روغن بنفشه، روغن زیتون ددے  
ټولو تعبیر د کلی وال سړی نه نفع ده او د زیتون غوری د عرب سړی نه نفع ده.  
حضرت ابن سیرین فرمائی که اوگوری چه ټول وجود ته په غوړوگنده  
شوے دے تعبیر ته، بیمار به شی او که اوگوری چه په سر ته مړلی دی  
تعبیر ته په ښاښت دے او که اوگوری چه د غوړونه خوشبو ځی نو تعبیر  
ته په ښاښت دے او که اوگوری چه د غوړونه خوشبو ځی نو تعبیر ته  
په ښه والی دے او بد بوئی په خرابی تعبیر لری.

حضرت کرمانی فرمائی، په خوب کښ د زیتون تیل مال او نعمت دے  
که خرب کښ خړک اوگوری چه یو سړی د بل سړی تیل په سر مړلی دی  
تعبیر ته هغه ته به چل او فریب جوړوی.

حضرت مغربی فرمائی، په خوب کښ په خپل ځان تیل مړل د ښاښت



تعبیر لری مگر غم او فکر ہم و رسم دے او کہ او گوری چہ دے تیلوسره سینہ صفا کوی تعبیرے پہ دروغوبہ قسم خوری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، تیل تیل او غوری پہ خوب کبش بد دی مگر دے ماریتون تیل چہ دے خوراک تعبیرے مال او مزلے غم او فکر دے او کہ او گوری چہ جامہ لے پہ تیلو گندہ شوے دے، تعبیرے غم بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، بنہ تیل پہ خوب کبش پہ شپور و جووی (۱) بنا سستہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) بنہ تعریف (۴) نفع (۵) بنہ خبرے (۶) بنہ طبیعتونہ۔ او گندہ تیل پہ در یو و جووی (۱) بے کار بنٹھ (۲) فسق او ناسر و (۳) بدے خبرے۔

## غار، کندہ

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ غار تہ ننوتے دے او هلته کبش مقیم شوے دے تعبیرے پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی او کہ او گوری چہ غار تہ ننوتونوزر بیرتہ راو تو تعبیرے پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی او زر بہ ورنہ خلاصے بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، او کہ او گوری چہ غار تہ ننوتو او هلته کبش رنہ وہ تعبیرے جیل تہ بہ شی او حنی معبرین وائی چہ پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی کہ او گوری چہ دے غار نہ بھر او تے دے تعبیرے، بیمار بہ شی او صحت بہ زار بیا موہی۔

## غائب

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ دے سفر غائب دے تہ نزد دے راغلے دے تعبیرے، دے هغ غائب خط یا خبر بہ ورتہ راشی او کہ بخیل کورنہ غائب وی تعبیرے، دے خط بہ دے خیلوانو تہ راشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ دے سفر غائب لے واپس راگلے دے، تعبیرے بند کار بہ دے پرانستے شی او کہ او گوری چہ دے غائب ترش تنڈا او فکر مند دے تعبیرے دے خلاف دے او کہ او گوری چہ دے غائب سور دے سفر تہ راغے تعبیرے دے غائب بہ زار دے سفر تہ سر دے مال او نعمت واپس راشی او کہ بخیل غائب پیدل ضعیف او بریندا او گوری تعبیرے دے غائب بہ پہ لامر کبش داہرہ مارو شو کوی او غریب بہ واپس راشی۔

## غلیل (غریب)

حضرت ابن سیرین فرمائی، غلیل پہ خوب کبش لوٹے نو کردے کہ خوک پہ خوب کبش او گوری



چہ غلبیل لری تعبیرے دے تہ یہ خادم حاصل شی۔

اوکہ اوگوری چہ دے غلبیل مات شوے دے تعبیرے دے دے خادم  
بہ تبتی او یا بہ مری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ غلہ پہ غلبیل پاکوی تعبیرے،  
داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفے کبس بہ خلکو تہ نفع وی اودے تہ بہ نقصا رسیبی۔  
اوکہ اوگوری چہ خہ پاکوی د خیل خان د پام تعبیرے، نفع بہ بیاموی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس غلبیل لیدل پہ در یو وجو  
وی (۱) خادم (۲) دوست (۳) ہونسیار شاگرد۔

**غم** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبس غم، بنادی او خوشحالی دے کہ  
اوگوری چہ غمژن شوے دے تعبیرے، خوشحالی بہ بیاموی او مراد  
تہ بہ ورسپی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ غمژن شوے دے تعبیرے، دے  
پہ اندازہ بہ مال بیاموی اوکہ اوینی چہ د غم نہ خلاص شو تعبیرے دے  
خلاف دے۔

**غنیمت** (د کافرونہ د جنگ پہ نتیجہ کبس اخستے شوے مال) حضرت ابن سیرین  
فرمائی، پہ خوب

کبس د غنیمت لاس تہ راوہل کہ د کافرونہ مال وی تعبیرے، نرخونہ بہ اوچت  
شی کہ اوگوری چہ مسلمانانود کافرانوہ غنیمت لاس تہ راوہل دے تعبیر  
تہ چہ کوم ملک تہ غنیمت راوہل دے ورتہ نعمت بہ وی اوارزانی بہ راشی  
کہ اوگوری چہ کافرانوہ مسلمانانود ملک نہ غنیمت راوہل دے تعبیرے دے  
ہفے پہ اندازہ بہ دے تہ نعمت حاصلی۔

**غوا، غوئے (گاؤ)** حضرت دانیال فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غوئی ناست  
دے او دے خیل غوئے دے تعبیرے، د بادشاہ نہ

بہ ورتہ کار حاصلی او د ہفہ نہ پیرہ نفع او موہی خاص کر چہ تور غوئے وی  
اوکہ نیر غوئے اوگوری تعبیرے، دے بہ بیمار وی اوکہ اوگوری چہ غوئے  
دے دے کورہ وقلے دے تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ وربان دے د خیر دروازے پرانزی  
مگر غم بہ دے نہ پریزدی۔

اوکہ اوگوری چہ دے سر پیر تران غوایان دی تعبیرے، دے دے پیر



نوکران وی او د دہ پہ کار کنبس بہ کوشش کوی کہ اوگوری چہ غوثی پہ  
 بشکروہلے دے اودے تے د کورہ بھر کپے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د غلامان  
 نہ نقصان رسیبری اوہغوی بہ خپل حانونہ د کار لرمے کپی اوکہ اوگوری  
 چہ د دہ د غوثی درے سروتہ دی اوپہ ہر یوسر یو بشکر دے تعبیر تے  
 د ہر یو بشکر پہ عوض کنبس بہ د دہ غلام یو کال کار کوی اوکہ د دہ پہ اندام  
 کنبس یو اندام زیات اوگوری تعبیر تے د دہ کار بہ زیات تیری اوکہ کم اوگوری  
 تعبیر تے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنبس غوثی لیدل کار دے او د دہ خرمن  
 د کار کوونکی میراث دے او د غوثی لکئی او اخستل او خرخول ہم کار کوونکے دے  
 کہ اوگوری چہ د غوثی لکئی د دہ پہ کور کنبس راغلے دہ تعبیر تے پیر مال بہ بیاموی  
 اوروزی بہ تے فراخہ شی اوکہ پہ خپلہ کوخہ کنبس پیر غوایان اوگوری تعبیر  
 تے سردار بہ شی او د دہ پہ کار کنبس بہ خیر او برکت بشکارہ شی اوکہ اوگوری  
 چہ غوثی پہ بشکروہلے دے او غورزولے تے دے کہ خوب لیدونکے عامل وی  
 (نوکر) وی نومعزول بہ شی اوکہ سوداگری نو تاوان بہ وکپی اوکہ بادشاہ  
 وی نو د بادشاہی نہ بہ پریوخی اوکہ اوگوری چہ غوثی پہ بشکروہلے دے او  
 غورزیدلے نہ دے تعبیر تے خوک بہ پہ دہ شرف او بزرگی بیاموی او د دہ  
 لرمے کید و کوشش بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غوایان کنبس یو غوثی ذبح کرو  
 او تقسیم تے کرو او غوثی کار کوونکے دو تعبیر تے د دہ پہ کوخہ کنبس بہ لوٹے  
 سرے مرکیزی اوکہ اوگوری چہ غوثی حلال کپی او غوثی تے خورلے دہ  
 تعبیر تے د غوثی مالک بہ ہلاک کپی او مال بہ تے یوسی اوکہ اوگوری چہ  
 پردے غوثی تے وژلے دے تعبیر تے پہ ہغہ خائے کنبس بہ خوک لوٹے سرے  
 مرکیزی اوکہ پیر غوایان نراوینے گدا و اوگوری اوپہ ہغہ خائے کنبس تلل  
 را تلل کوی تعبیر تے د ہغہ خائے خلک بہ پہ دغہ کال کنبس پیرے بیماری  
 برداشت کوی کہ خواروی۔ اوکہ غوایان خار بہ وی تعبیر تے ارزانی او فراخی  
 دہ اوکہ اوگوری چہ غوایان نہ مکہ قلبہ کوی تعبیر تے بے اندازے مال بہ  
 تے پہ لاس راشی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ د غوایان نو سرے تے جنگ



کپے دے تعبیرے دے بہ د بادشاہ سر جنگ کبں پریوٹی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، غوٹے پہ خوب کبں کال دے اوکے بنٹھ  
یعنی غوا اوگوری نو پہ دغہ کال کبں یہ فراخی اونعت وی اوکے کمزورے  
وخوار اوگوری تعبیرے دے دے خلاف دے او د غوا غوبنہ پہ ہغہ کال  
کبں فراخی دہ اوخرمنے ذخیرہ دہ اوکے اوگوری چہ بنٹھ یعنی غولے لوشل  
دہ اوہغہ پیٹے ٹھکلی دی تعبیرے مال بہ ٹے زیات شی اوکے دا خوب  
غلام اوگوری نو تعبیرے دادے چہ آزاد بہ شی اوکے فقیروی نو مالدارہ  
بہ شی اوکے آزاد سرے اوگوری نو د چاہ محتاج نہ وی اوکے ذلیل وی  
نوعزت مند بہ شی اوکے اوگوری چہ د د غوا حاملہ دہ، تعبیرے پہ امید  
داری دے -

حضرت حافظؒ فرمائی، کہ اووینی چہ د خاربہ غوائی غوبنہ ٹے اختہ  
دہ تعبیرے پہ دغہ کال کبں بہ مالدارہ بنٹھ کوی اوکے اوگوری چہ د غوا  
نہ ٹے پیٹ لوشلی دی اوہغہ پیٹے ٹھکلی دی تعبیرے دیرمال بہ جمع  
کری او د ہغہ مال نہ بہ خہ نہ خوری اوکے اوگوری چہ غوا ورسہ خبرے  
کری دی تعبیرے زندگی بہ ٹے فراخہ شی اوکے اووینی چہ غوائے ٹھے  
تہ راغلے دہ تعبیرے، کال بہ پہ دہ برکت نالک وی اوکے اوگوری چہ غوا ورنہ  
مخ آہولے دے تعبیرے دغہ کال بہ پہ دہ بدوی اوکے اوگوری چہ پہ غوا  
ناست دے او ورنہ غور زید لے دے تعبیرے حال بہ ٹے متغیرہ شی او  
کہ اوگوری چہ د غوا سرے ٹے جنگ کپے دے تعبیرے پہ ہغہ ملک  
کبں بہ د بنٹھ سرے جنگ کوی اوکے اوگوری چہ پہ ہغہ نہ مکہ کبں غواگانے  
لوٹ کید لے تعبیرے پہ ہغہ کال کبں بہ مال اونعت بہ بیا موہی اوکے اووینی  
چہ غوا خولے دے تعبیرے پخیل عیال بہ ورسہ خیانت کوی اوکے اووینی  
چہ ناخاپہ غوا د دہ کورتہ راغلے تعبیرے ناخاپہ بہ مال بیا موہی -

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبں د غوالیدل پہ شپڑو  
وجودی (۱) حکومت (۲) مال (۳) سرداری (۴) ریاست (۵) بنہ والے  
(۶) بنہ کار -

د غوا بے (سنخ) (گوسالہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ  
نر سنخے ٹے نیولے دے او یا ورتہ چادر کپے



دہ تعبیرے داندہ بہ زوی پیدا کیڑی اوکے اوگوری چہ سخئی (مادہ) دہ تعبیر  
 ئے بجینی بہ ئے کیڑی اوکے اوگوری چہ سخئی کورتہ بوتلے دے اولاس ئے  
 پرے وھلے دے تعبیرے غمزن بہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوگوری چہ سخئی ئے مرشومے دے تعبیرے زوی  
 بہ ئے مرکیزی اوکے اوگوری چہ خنکلی سخئی ئے نیولے دے تعبیرے ددہ زوی  
 بہ پیدا کیڑی اوکے اوگوری چہ پہ سخئی سورشومے دے تعبیرے ددہ عجمی بادشاہ  
 سر بہ یوحائے شی اویزرگی بہ ورنہ بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ سخئی ئے مرشومے دے تعبیرے زوی  
 بہ ئے مرکیزی اوکے اوگوری چہ سخئی ئے ضائع شومے دے تعبیرے زامن بہ  
 ورنہ جدائی تلاش کوی اوکے اوگوری چہ سخئی لری اوکے ہغہ غوبنہ ئے خوپلے  
 دہ تعبیرے ددہ زوی میراث بہ خوری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ سپین سخئی دے تعبیرے  
 ددہ زوی بہ مبارک، پرہیزکارہ او مالدارہ وی اوکے برگ سخئی اوگوری تعبیر  
 ئے متوسط حالہ بہ وی اوکے چاقہ اقوی سخئی اوگوری تعبیرے زوی بہ ئے  
 صحت منداونیک حالہ بہ وی اوکے خوارا و کمزورے اوگوری تعبیرے ددہ دے  
 خلاف دے۔

**غوتہ اچول (گرہ افگندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری

چہ رسئی تہ ئے غوتہ ورکھے دہ تعبیر  
 ئے ددہ کوم کارنہ چہ لرمے وی پہ ہغہ بہ یقین کوی اوکے اویینی چہ داسے  
 غوتہ ئے پرا نستلے دہ تعبیرے پہ ہغہ کار بہ اعتماد نہ کوی۔

کہ اوگوری چہ خہ شے ئے پہ خوب کبں مضبوط ترلے دے او غوتہ  
 ئے ورتہ اچولے دہ تعبیرے ترخہ وختہ پورے بہ ہغہ کار کبں ایسا ساروی دے  
 چہ نار بہ ئے نشی پرا نستلے اگر کہ ہغہ شے چہ پہ دین یا پہ دنیا پورے تعلق  
 لری۔ حضرت کرمائی فرمائی، پہ خوب کبں غوتہ اچول ددہ کاروتو ددہ بندید تعبیر  
 لری چہ ہر خومرہ سختہ غوتہ ئے اچولی وی ددہ ہغہ پہ اندازہ بہ ددہ کار سختوالے  
 دی اوکے اوگوری چہ غوتہ ئے نشوہ پرا نستلے تعبیرے کار بہ ئے بندوی۔

**غریز کارغہ (کلاغ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں  
 غریز کارغہ (کلاغ) لیدل یو فاسق او بے



فاسرے دے۔ کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ کلاغ تے نیولے دے  
میرے دے چانہ بہ پہ دروغہ اوچل سر غنیمت حاصلوی اوکے اوگوری  
کہ کلاغ دے دے دے بناخ دے پاسہ ناست دے او آواز کوی تعبیرے دے دے  
بال دے اوکے دے اوگوری تعبیرے تکلیف او مشقت دے او دے کلاغ پہ  
مداو کبں خیر نشہ دے۔

**غم (گندم)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں غم لیدل حلال  
مال دے چہ پہ تکلیف سر حاصلیری، کہ اوگوری چہ  
غم خوری تعبیرے دا دے چہ صالح او نیک عملہ بہ وی اوکے پاخہ کری تے  
بورلی تعبیرے غمژن بہ شی، اوکے اوگوری چہ دے خیتہ ترخے پورے  
وچو غمژنہ کہ دے تعبیرے دے عمر بہ ختم شوے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے غمژن او دے خوری تعبیرے پہ  
ہغہ ملک کبں بہ قحط او سختی راہنکار شی دے اللہ تعالیٰ قول دے (سَبَّحْ سُبُّكَ  
خُضِرًا وَآخِرًا بِسْمِ اللَّهِ) ترجمہ (او دے وری شنہ او نور او وچ دی)  
کہ اوگوری چہ غم کری تعبیرے دا دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ہغہ ملک  
کبں غلہ ارزانہ کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں غم لیدل پہ دریو وچو  
وی (۱) دے ولایت نہ لرے کیدل (۲) کومک (۳) مسافری۔  
حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبں چہ وریت  
کری غم خوری تعبیرے، خہ نفع بہ نہ موی اوکے اوگوری پہ خوب کبں  
چہ غم تے پہ خپل وخت ریبل دی تعبیرے، پیر مال بہ پہ سختی سرہ  
حاصل کری او دے غمژن و خورخوونکے داسے سرے دے چہ دے دین پہ عوض کبں  
دنیا غورہ کوی۔

**دغریو بوٹے دے (کنگر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ  
کنگرے پہ خپل موسم کبں خوری دی  
تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ رسیری او دے کنگر خورل پہ خوب کبں خہ فائدہ نشہ  
اوکے اوگوری چہ کنگر لری او خوری تے دی تعبیرے غم او فکر بہ تے کم وی۔

**غوب (گوش)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری  
چہ غوب تے پریوتے دے او یا پریکھے شوے دے تعبیر



تے، بنچے تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے لور مرہ کیری او یا بہ د خیلوانونہ جد ا  
او حنی وائی چہ مرگ بہ تے نزد مے شوے وی او کہ کونر شوے وی دا سے چہ شہ  
تے نہ شہ اوریدے تعبیر تے ددہ د دین او دنیا فساد دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں د غور لیدل پہ اتو وجودی  
(۱) بنچہ (۲) خیر (۳) ملگری (۴) تلل (۵) زوی (۶) غلام (۷) مال (۸) مال او مراد۔

حضرت دانیال فرمائی، کہ خیل خان پہ اوچت غرہ اوگوری، او  
پوہیری چہ دا غر دہ ملکیت دے تعبیر تے، خوک سردار

**غر (کوہ)**

سرے بہ تے خیل پناہ کبں اخلی او کہ اوگوری چہ غر تے د خیل خائے نہ  
را بنکلے دے تعبیر تے خوک لوئے سرے بہ مغلوب کری او کہ اوگوری چہ  
دہ پرے خائے نیولے دے تعبیر تے د لوئے سرے نہ عزت او مرتبہ بیا موہی  
او حنو معبرینو بیان کری دی کہ اوگوری چہ پہ تکلیف او سختی سر پہ غرہ  
ختلے دے تعبیر تے، غم او فکر پہ ورتہ سر سیری او کہ اوگوری چہ د غرہ نہ را کوز  
شوے دے تعبیر تے داد مے چہ ددہ بہ عزت او مرتبہ کبں بہ نقصان راشی  
او کہ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ تے خائے جور کرے تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ  
عزت بیا موہی او خاص سرے بہ تے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ تے مونخ کرے  
دے او یا تے ورباند مے د مانخہ د پامرا اذان کرے دے تعبیر تے ددہ کار  
بہ نیک شی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کبں غرتہ یا محل تہ پورتہ ختل تعبیر  
تے چہ خہ مقصد لری پورہ بہ شی او کہ لاند مے را غلے وی تعبیر تے ددے  
خلاف دے او کہ اوگوری چہ د غرہ پہ لمن کبں پریوتے دے تعبیر تے غم  
بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د غرہ پہ لمن کبں تے مونخ کرے دے تعبیر تے دا سے  
کار بہ کوی چہ د دین موافق بہ وی کہ اوگوری چہ پہ غرہ کبں دہ سر د بادشا  
ملکرے دے تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ عزت بیا موہی، کہ اوگوری چہ غر  
او خو خید لو تعبیر تے دلتہ بہ خوک سرے بیمار شی او صحت مند بہ شی او کہ  
اوگوری چہ غر تے پہ آسانی سر او کنستلو تعبیر تے، نر بہ ور کرہ بیا موہی کہ  
اوگوری چہ د خاورو غر دے تعبیر تے، د بخیل سردار نہ بہ طمع کوی او کہ  
اوگوری چہ کوہ قاف باند مے ناست دے تعبیر تے، مرگ بہ تے نزد مے شوے



دی اوکھ اوگوری چہ پہ کوہ طور ناست دے تعبیرے، د بادشاہ بہ پہ دہ اعتماد دی او مراد بہ تے پورہ شی اوکھ اوگوری چہ د عرفات پہ غر ناست دے تعبیر تے توبہ بہ او باسی او پہ گناہ بہ پشیمانہ وی اوکھ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ د لبنان دے تعبیرے، د عالمانو او نیکا نوسر بہ ناستہ لری اوکھ اوگوری چہ پہ تیارہ غر کنس دے تعبیرے، د مرگ یرہ بہ ورثہ وی۔

اوکھ اوگوری چہ پہ غرہ کنس بے لارے شوے دے، تعبیرے، مرگ بہ تے نزد دے شوے وی او یا بہ قید خانے تہ شی اوکھ اوگوری چہ پہ روبانہ غرہ دے تعبیرے، مال بہ موہی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غرہ ناست دے اوکانری تے ورن ورن دی او دے پہ کنس سختہ شی او غشی ولی تعبیرے دہ تہ بہ د ظالم بادشاہ نہ ویرہ وی اوکھ اوگوری چہ د دہ غرونو مینہ کنس تللوادغشی دلی تعبیرے د دہ سر پہ مینہ کنس بہ وسیلہ وی اوکھ اوگوری چہ پہ سوئی غرہ کنس دے او ہغہ سوری کنس دننہ قتلے دے تعبیرے د بادشاہ د مرازہ بہ خبرشی اوکھ اوگوری چہ د ہغہ سوری نہ تے خہ شہ خان سر راوہ دے تعبیرے د ہغہ بادشاہ نہ بہ بخشش بیاموہی۔

حضرت حافظ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غرختلے دے تعبیرے کولوئے سری پہ خدمت کنس بہ مشغول شی اوکھ اوگوری چہ د غرونو نہ تے کانری راختی دی او ہر کانری تے پہ خپل جائے کیبنودلو او د ہغہ جائے نہ تے اخستلو او پہ غرباندے بہ تے کیبنودلو تعبیرے، پہ غصہ سر بہ مال سرا جمع کوی او کہ اوگوری چہ پہ غرہ کنس تے جائے اخستے دے تعبیرے، خوب لیدونکے بہ د لوئے سری خدمت کوی او د ہغہ نہ بہ نفع بیاموہی اوکھ اوگوری چہ د غرہ نہ لاندے پریوتے دے تعبیرے، مراد بہ تے پہ لاس ورشی اوکھ اوگوری چہ پہ غرہ د چرنے او د پخو خبستو پوپے جوہے شوی دی او پہ دے پورٹی د غرہ د پاسہ ختلے دے تعبیرے، مراد بہ تے مرار حاصلیری اوکھ اوگوری چہ پورٹی د خامو (کچہ) خبستو او د ختو دی، تعبیرے بنہ دے۔ اوکھ د تانبے وی نوبد دے اوکھ د بھرت (دیگچون) پوپے وی تعبیرے مراد بہ تے نہ پورہ کیبری اوکھ اووینی چہ د اوچت غرہ پہ سرو لار دے تعبیرے د بادشاہ خاص سر پہ بہ شی او دیر مال بہ بیاموہی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش دَ غرہ لیدل پہ پنحو و جروی۔  
 (۱) بادشاہی (۲) منشی توب (۳) کامیابی (۴) اوچتوالی (۵) سرداری موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اؤگوری چہ غمے  
**غمے، کنجکھ (مُہرہ)** | اے پیدا کرے دے یا اے اُختے دے اویا ورتہ

چا و رکھے دے تعبیر اے دَ ہنے دَ قیمت پہ اندازہ بہ مال ورتہ ورسیری اویا  
 بہ ورتہ خدا متکابر حاصل شی اؤکہ اؤگوری چہ غمے پاک اوسپین دے تعبیر  
 اے 'ہنے خدا متکابر بہ صالح اوپر ہیڑکار وی۔ اؤکہ شین غمے اؤگوری تعبیر اے  
 خدا متکابر بہ اے مُبارک وی۔ اؤکہ نیر غمے اؤگوری تعبیر اے دَ دَ خدا متکابر  
 بہ بیمار وی اؤکہ تور غمے اؤگوری تعبیر اے دَ دَ خدا متکابر بہ سخت زہر والا  
 اوبد خویہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش دَ غمے لیدل پہ اوو و جو  
 وی (۱) بنچہ (۲) خدا متکابر (۳) وینزہ (۴) مال (۵) ادب اوکمال (۶) نروئی  
 (۷) غلام۔ اوہر خمورہ زیاتوالے یا کموالے چہ پہ غمی کبش اؤگوری تعبیر اے  
 پہ دے اومذکور و کبش بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خولہ  
**غوتہ و رکول (بند نہادن)** | پہ خپلہ خپہ کبش غوتہ اؤگوری تعبیر

اے ویرہ دہ اؤکہ پہ خپو کبش دؤہ غوتہ اؤگوری اوپہ مسجد کبش وی تعبیر اے  
 خوب لید و نکے بہ پہ مونخ کبش یا جھا دیا نورخہ کار چہ دَ دین دَ اصلاح دپارہ  
 کوی پہ ہنے بہ محکم وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش اووینی چہ غوتہ دَ دہ پہ خپو کبش  
 دہ او دَ سفر امدادہ اے ہم دہ تعبیر اے دے بہ پہ سفر کبش مقیم وی چہ ہر خمورہ  
 مضبوطہ غوتہ اووینی دَ ہنے پہ اندازہ ہلتہ پہ سفر کبش بہ اقامت زیات  
 دی اوکسپر دے غوتہ اووینی دا بنہ دہ دَ تنگے غوتہ نہ۔ کہ اؤگوری چہ  
 دَ تا بنے غوتہ دہ۔ ہم دغہ تعبیر لری اؤکہ دَ اوسپنے غوتہ اووینی تعبیر  
 اے ہم دغہ تیر شوے دے اؤکہ دَ رسی غوتہ اووینی تعبیر اے دَ دہ قائموالے  
 بہ دَ دین دَ پارہ دی اؤکہ دَ لرگی غوتہ وی تعبیر اے دَ دہ اقامت بہ دَ دین دَ  
 فساد دَ پارہ وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ بیمار سرے اووینی چہ پہ خپو کبش اے غوتہ



دہ تعبیر تے، دہ ہغہ تکلیف نہ بہ خلاصے موہی کہ بادشاہ اوگوری چہ پہ خپو کبں  
تے غوتہ دہ تعبیر تے، دہ بادشاہی بہ دوام دارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خپو کبں غوتہ لیدل پہ دریو جووی  
(۱) پہ دین باندے ثابت قدمی (۲) وادہ کول (۳) د سفر نہ واپس راتل۔

خلاصہ دادہ چہ پہ خوب کبں اوگوری چہ دہ دہ پہ خپو کبں غوتہ دہ کہ  
پہ نیکی کبں وی نوپہ نیکی کبں پہ پائیدارہ وی اوکہ پہ بدی کبں وی نوپہ  
بدی کبں بہ پائیدارہ وی۔

**د غشی سوکہ (پیکان)** | پہ خوب کبں د غشی سوکہ لیدل بزرگ  
او دیر خطرناک سپے دے کہ اوگوری چہ

دیر تیرہ غشے تے او موندلو او یا ورتہ چا ورکرو تعبیر تے، کار بہ تے پہ درستی  
سہ حاصلیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی، پہ خوب کبں د غشی سوکہ لیدل پہ خبر و کبں قوت  
دے چہ مقابل تے وائی کہ د غشی سوکہ د فولاد وی او چمک وھی کہ ماتہ  
یا زنگ وھی وی تعبیر تے دے خلاف دے۔

**د غابنوں خلال کول (خلال کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
پہ خوب کبں د غابنوں

خلال کول بنہ نہ دی حکہ چہ غابنوں پہ خوب کبں د کور خلک دی او خلال  
د جازو مثال لری چہ د کور د خلکو مال جازو کوی کہ او وینی چہ خلال کوی

تعبیر تے، د ہغہ پہ اندازہ بہ تے غابنوں اوٹی او د کور د خلکو نقصان دے۔  
حضرت مغربیؑ فرمائی، کہ او وینی چہ د خلال سہ تے خہ غابنوں راوق  
دی او چاتر تے درکری دی تعبیر تے، د کور د خلکو مال پہ پہ ناحق سرہ اخلی  
او چاتہ بہ تے ورکوی۔

**غوز (گوز)** | غوز پہ خوب کبں ہغہ مال دے چہ پہ سختی او پہ  
خفکان تے لاس تہ راوری، کہ او وینی چہ پہ غوز تے

لوہے کپی دی یا غوز دہ پہ لاس کبں دے تعبیر تے جنگ او جگرہ دہ۔  
حضرت کرمانیؑ فرمائی، ہغہ غوز چہ د ہغہ چکئی تباہ شوے وی  
تعبیر تے د ہغہ غوز د کسی اوزیاتی پہ اندازہ بہ حرام مال بیاموہی۔  
اوکہ د غوز د چکئی خوند بنہ دو تعبیر تے، حلال مال بہ ورتہ



درسیبی کہ اوینی چہ غوز ماتوی، تعبیر تے، د عجمی سری نہ بہ مال اخلی۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، کہ اوینی چہ غوز ورسره دے تعبیر تے دادے چہ پہ جنگ او جگرہ کبس بہ پریوخی کہ اوینی چہ غوز تریخ او بے خوندہ دے، تعبیر تے، د بخیل سری نہ بہ ناخوبنہ خبرہ واری کہ اوینی چہ د غوز د چکئی نہ تے تیل راویستی دی تعبیر تے، د بخیل سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

**ف“ فیرونہ (پیرونہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، فیرونہ پہ خوب کبس لیدل تعبیر تے فتحہ، قوت

اومراد حاصلیدل دی کہ اوینی چہ فیرونہ ورنہ ضائع شوے دہ تعبیر تے مراد بہ تے پورہ نشی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سرہ پیرے فیرونہ دی، تعبیر تے، د دے پہ اندازہ بہ ورتہ قوت حاصل شی او عزت اوسرداری بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د فیرونہ لیدل پہ خوب کبس پہ خلورو دجووی (۱) کامیابی او کومک (۲) حاجت پورہ کیدل (۳) قوت (۴) ولایت۔

**فال نیول (فال گر فتن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک اوینی چہ فال تے نیولے دے اوفال تے بنہ ختلے دے

تعبیر تے پہ دُبنمن بہ کامیابی او کہ اوگوری چہ د فال نیولو کار کوی تعبیر تے دے بہ پیرہ کھوپرہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس د فال نیول پہ دریو و جووی پہ دُبنمن کامیابی (۲) مراد موندل (۳) حاجت پورہ کیدل، داکہ نیک فال دی او کہ بد فال دی تعبیر تے د دے خلاف دے۔

**فقیری (درویشی)** پہ خوب کبس فقیری د مالدارئی نہ بنہ دہ خاصکر

چہ د دین پہ اصلاح اولامہ کبس دی، کہ اوگوری پہ خوب کبس چہ فقیر شوے دے تعبیر تے، د دین پہ بنہ والی دے او کہ اوگوری چہ مالدارہ شوے دے تعبیر تے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ چرمے پہ خوب کبس تے غریب مسلمان تہ خیرات



ورکرو تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا مومی کہ اوگوری چہ دروازہ پہ دروازہ  
گرخی او دودھئی غواری تعبیرے، خیر او نفع بہ ورتہ ورسیری۔

**فالودہ** فالودہ کہ د زعفرانوسر وی نو تعبیرے بیماری دہ د فالودے

لیدل پہ خوب کنبں چہ خومرہ اور ورتہ مر سیدلے وی د ہفے  
پہ اندانہ بہ غم او جگرہ دہ کہ اوگوری چہ فالودہ نے خولے تہ مر سیدلے دہ  
تعبیرے، پاکیزہ خبرہ بہ کوی کہ اوگوری چہ د فالودے نو پٹے نے چاتہ ورکریڈ  
تعبیرے، ہفہ کس بہ دہ تہ پاکیزہ خبرہ کوی او یا بہ د دہ د پارہ کار کوی۔

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، پہ خوب کنبں  
د فالودے لیدل پہ خلور ووجروی (۱)، بنہ خبرہ (۲)، مال (۳)، نفع (۴)، پہ ہفہ  
کار کنبں جنگ چہ پہ مشککہ سرہ کیری۔

**فتنہ** حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، کہ پہ خوب کنبں  
اوگوری چہ د کوم خائے نہ فتنہ لری شوے دہ تعبیرے،

د ہفہ خائے خلک بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ دے خوشیانو کنبں کیوہم اوگوری تعبیرے، پہ ہفہ  
ملک کنبں بہ بلا او فتنہ پریوخی (۱)، تیاسٹ (۲)، اور (۳) یخہ ہوا (باد) (۴)، گرمہ ہوا (باد)  
(۵)، د نمرا و سپور مئی توریدل (۶)، گرد (۷)، باران (۸)، وئے د بیخ نہ وتل (۹)، تورہ یاسر  
ورج (۱۰)، سرہ او مزیرہ کیرہ اغوستل۔

**فراخی** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنبں اوگوری چہ د تنگ خائے نہ  
فراخ خائے تہ راغلے دے یا د تکلیف نہ آسانئی طرف تہ لار دے تعبیر

ے، د غم نہ بہ بے غمہ شی او د غم نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ خپل کورور باندے فراخہ شو یگا تعبیر  
ے، پہ عیال او اولاد بہ نے روزی فراخہ شی او کہ اوگوری چہ کورور باندے تنگ  
شوے دے تعبیرے، پہ اولاد بہ نے روزی تنگہ شی او کہ اوگوری چہ کورور باندے  
تنگ شوے دے او بیا در باندے فراخہ شوے دے تعبیرے، د اللہ تعالیٰ پہ دین  
بہ برابر شی خلاصہ دادہ چہ د تنگ شیانو فراخہ کیدل تعبیرے، پہ تہ لوکارو نو  
کنبں پرانستہ دہ او پہ ہر شی کنبں برکت پیدا کیدل دی۔

**فرش غورونکے (فراش)** حضرت ابن سیرین فرمائی، د فرش غورونکے  
والا پہ خوب کنبں لیدل دلالتہ بنیخہ دہ چہ



دَ خَلکو دَ پارے بنمٹھ غواہی -

**فرش (بساط)** | دَ فرش لیدل پہ خوب کبش خوشحالی دہ کہ اووینی چہ فرش

تے غور و لے دے اور باندے ناست دے تعبیرے روزی بہ تے فراخہ شی او عمر بہ تے او بدوی -

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ نوے، فراخہ او پاکیزہ فرش لری تعبیرے مال او نعمت بہ ورتہ دیر نہ حاصل شی خاصکر چہ غورید لے فرش او گوری او کہ او گوری چہ فرش تے خرخر کہے دے او یلے چاتہ بیلے دے تعبیرے پہ مال کبش بہ تے کے راسخی او کہ اووینی چہ فرش تے سونرید لے دے تعبیرے روزی بہ وریا بندہ شی او حال بہ تے بد شی -

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ نری او فراخ فرش لیدل پہ خوب کبش پہ شیل و جووی (۱)، عزت او مرتبہ (۲) سرداری او اوچتوالے (۳) مرتبہ (۴) مال (۵) دیر عمر (۶) تعریف تے دَ هغه دَ فراخ دلی پہ اندازہ او کہ دَ فرش قیمت و اخلی تعبیرے دَ دے خلاف دے -

**فرعون** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری پہ خوب کبش چہ دَ فرعونیا نونہ خوک یا دَ مخکنی ظالمانو بادشاہانونہ خوک بناسر تہ را غلے دے او هلته کبش دیرہ شوے دے تعبیرے پہ هغه بناسر کبش بہ دَ فرعون خوی او اخلاق بشکار شی او کہ او گوری چہ دَ مخکنی بادشاہانونہ یو هغه بناسر تہ را غلے دے تعبیرے، دَ هغه بادشاہ دَ عدل خوی بہ هغه ملک کبش بشکار شی -

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ فرعون تحفہ ورکری دہ او یلے ورتہ بخشش کری دے تعبیرے، دَ هغه پہ اندازہ بہ دَ ظالم بادشاہ نہ مال حاصلوی او یا بہ دَ لوٹے سپری نہ پہ حرامہ مال حاصلوی -

**فانوس (قندیل)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش دَ فانوس بلول دَ عبادت توفیق دے خاصکر چہ مرہائے

ورکری وی کہ خوک پہ خوب کبش اووینی چہ پہ کور کبش تے فانوس بل شے تعبیرے صالحہ او پرہیزگار بنمٹھ بہ کوی او کہ دا خوب بنمٹھ اووینی تعبیرے دیر نیات عبادت او بندگی بہ کوی -

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ فانوس بلول پہ خوب کبش لیدل پہ خلور و جووی (۱) وادہ کول (۲) توفیق (۳) عزت او دولت (۴) دَ بند کارونو پرانستل او دَ فانوس



لیدل چہ نہ وی بل شوے پہ خوب کنس لبرہ فائدہ دہ -

**فرمان (منشور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پرہیزگار او عالم سپری ورتہ فرمان ورکپے دے چہ دے کارۃ تیار

اوسہ تعبیرے دے دین او دے آخرت اصلاح دہ او دے دنیا او دے آخرت سعادت بہ بیاموہی او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے، نجات بہ نہ موہی او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ فرمان ورکپے دے تعبیرے عزت او مشری بہ بیاموہی -

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ فرمان ورکپے او پہ ہفہ ہنار کنس مصلح خلک و تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ لویہ مرتبہ موہی او ہول کارونہ ہے پہ نظم شی او کہ اوگوری چہ ہفہ ہنار خراب او بد نام وطن دے تعبیرے دے خلاف دے -

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کوہے فریستے یا کوم پیغمبر پہ خط لیکے فرمان ورکپے دے تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ ورنہ راضی او بخشش بہ ورتہ وکری او کہ توہ فرمان وی تعبیرے دے خلاف دے -

**فرضی مارغہ "ہمائی"** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ہمائی مارغہ پہ خوب کنس لیدل تعبیرے دولت، بزرگی او

مرتبہ او کامیابی دہ، کہ اوگوری چہ ہمائی مارغہ لری تعبیرے، دے ہمائی پہ اندازہ بہ دولت او عزت بیاموہی او کہ اوگوری چہ ہمائی مارغہ دے لاسہ آلو تے دے تعبیرے پہ عزت او مرتبہ کنس بہ ہے کے راشی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمائی لیدل پہ خوب کنس بادشاہ یا مرئیس یا خوک عزتمند سپے لیدل دی کہ اوگوری چہ ہمائی ہے ورتے او دے ہفہ غوبنہ ہے خورے دے تعبیرے، پہ چا مشر سپری بہ کامیابی حاصلوی او دے ہفہ مال بہ اخلی او وہ ہے خوری او کہ اووینی چہ ہمائی لری تعبیرے، کوم کسان چہ ووئیل شول دے دوئی نہ بہ خیر او نفع بیاموہی او کہ اوگوری چہ ہمائی ہے پہ غشی یا پہ کا تو ویشتو تعبیرے، پہ داسے کسانو پسے بہ روستہ بدے خبرے کوی - او کہ اوگوری چہ ہمائی ہے زخمی کپے دے تعبیرے، دے دے کسانو نہ بہ ورتہ ضرر و رسیدی -

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ہمائی لیدل پہ خوب کنس پہ او و جووی (۱)، بادشاہ (۲)، مرئیس (۳)، خوک عزتمند سپے (۴)، دولت (۵)، مشری (۶)، حکومت (۷)، عزت او بخت -



## فنک (دُخناور یوسف)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

دُفنک لیدل پہ خوب کتے یوسف مسافر مالدار سرے دے اود خلکو پہ نزد غریب طبعہ سرے دے۔ ددے پوستے وینستہ، ہڈا کی لیدل، تعبیر کے مال او غوینستو کے دے اود دے غوینہ تعبیر لے د مسافر مالدار مال دے۔ او کہ او کوری چہ داخناور لے تابعدار نہ دے تعبیر لے فائدہ بہ اونہ موہی۔ کہ او کوری چہ داخناور لے وڑلے دے اود دے پوستے وینستے دے او غوینہ لے غور زولے دہ تعبیر لے د مسافر سرے مال بہ ہلاک کری۔

او کہ او کوری چہ دُفنک مرئی دہ خفہ کرے دہ اود مرئی نہ لے وینہ روانہ شوئے دہ۔ تعبیر لے مسافر پیغلہ جینی بہ ایسا کرے۔ او کہ او کوری چہ دُفنک خناور دیر زیات ورتہ راجمع شوی دی اود دوی نہ لے خہ تکلیف نہ دے لیدلے تعبیر لے چرتہ د چلے پہ متح کینے بہ راشی اود دوی نہ بہ نفع او موہی او کہ ددے خلاف او کوری تعبیر لے نقصانہ او موہی۔

## فال اخستل د مرغانو د آواز نہ (زجر)

کہ اودینی چہ د

مرغانو د آواز نہ

لے فال اخستے دے تعبیر لے غور اود دُنیادروغ دی۔ او فال اخستل پہ خوب کنس او پہ بیداری کنس د تعبیر لے دواپہ بد دی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اودینی چہ د مارغانو پہ آواز فال نیسی تعبیر لے د دُنیاباطلوتہ بہ مائلہ وی اود دین پہ لامر کنس بہ مشغولہ وی۔ حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک اودینی چہ د مارغانو پہ آواز فال نیسی کہ طاق وی تعبیر لے نیک دے او کہ عدد لے جفت وی تعبیر لے بیمار بہ شی او جو بہ شی۔

## قچر (ستر)

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس قچر

لیدل کہ تابع وی تعبیر لے بنہ خویہ سر دے

او کہ تابع نہ وی نو بد خویہ سرے لیدل دی او کہ او کوری چہ پہ لے زینہ قچر ناست دے اونہ پوہیری چہ داد چا قچر دے تعبیر لے پہ سفر بہ خئی۔ او کہ او کوری چہ پہ خیل قچر ناست دے او سفر لے کرے دے تعبیر لے نفع بہ بیا موہی او کہ او کوری چہ پہ قچر لے زینہ



کدئی یا بالنت یا دلی کدیل ایسی دہ تعبیرے، ددہ بنٹھ بہ شندہ وی  
خاصکر چہ قچر ددہ وی او یا ورتہ چا، مٹیلے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ پہ تورہ قچرہ ناست دے او  
اوچت لوہ دے۔ تعبیرے، عزتمندہ بنٹھ بہ کوی او کہ سپین قچر نور  
او وینی تعبیرے، ہغہ بنٹھ چہ دے غواہی بناستہ اونیک خویہ  
بہ وی او کہ زورشین قچر اوگوری تعبیرے، ہغہ بنٹھ بہ دیندارہ، او  
پریزگارہ وی او کہ سورقچر او وینی تعبیرے، ددہ بنٹھ بہ عشق پرستہ  
وی (لہو لعب بہ غوبی وی) او کہ نریر قچر اوگوری تعبیرے ددہ بنٹھ  
بہ بیمارہ وزیرہ وی او کہ بریندا او تابعدار قچر اوگوری تعبیرے مسک  
بہ ضعیف وی۔

حضرت مغربی فرمائی چہ قچرہ پہ خوب کنس آقا زادہ دہ او کہ  
بنٹھ قچرہ او وینی نوپہ سفر بہ حی او ٹنوماہرینو استاذانو دے علم و ملی  
دی چہ نر قچر سرے دے او بنٹھ قچرہ بنٹھ دہ۔ کہ اوگوری چہ دچانہ  
ٹے بنٹھ قچرہ اخستہ دہ تعبیرے، دچانہ بہ وینزہ اخلی او کہ اوگوری  
چہ بنٹھ قچرہ ٹے خرخہ کپے دہ تعبیرے، وینزہ بہ خرخوی او یا بہ  
وینزے نہ جداشی او کہ اوگوری چہ پہ بنٹھ قچرہ ناست دہ تعبیر  
ٹے داسے بنٹھ بہ کوی چہ اولاد بہ نہ راوہی او کہ اوگوری چہ پہ قچر  
ناست دے تعبیرے، عمر بہ ٹے زیات شی او مراد بہ ٹے پورہ شی  
او کہ اوگوری چہ قچر ورپسے منہ مے وہی تعبیرے غم بہ ورتہ رسیہ  
حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اوگوری چہ قچرہ تراکوی  
تعبیرے دہ بنٹھ طرفہ نریاتی او دمال دے او کہ او وینی چہ قچر

خبرے کپی تعبیرے، عجیبہ کار بہ مخی نہ ورتہ راشی چہ خلق بہ ورتہ  
حیران وی۔ او کہ اوگوری چہ قچرے وڑے دے تعبیرے مال بہ بیا  
مومی او کہ اوگوری چہ قچر مرشوے اوضائع شوے تعبیرے، دہ بنٹھ  
یا د وینزے نہ بہ جداشی او کہ نر قچر وی تعبیرے، دہ یوسری دملگرتیا  
نہ بہ جداشی او د قچر خرمن او غوبنہ مال دے او ٹنی معبرینودا سے  
فرمائی دی چہ د قچر غوبنہ بیماری دہ او کہ او وینی چہ د قچرے  
پئی ٹے ٹنبلی تعبیرے سختی، یرہ، خطرہ دپیو پہ اندازہ دہ چہ خومرہ



دہ ثنبلی وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د قچرے لیدل پہ خوب کنس  
پہ پنکو و جو وی (۱) سفر (۲) دیر عمر (۳) پہ دشمن کامیابی (۴) بناشت او  
سہولت و نہ (۵) بیوقوف سری او بنٹھ قچرہ شنہ بنٹھ دہ او د قچر  
پہ نفع او مراد موندل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب  
قید کول (پابندانی کردن) کنس شوک او گوری چہ شوکے قیدی

کرے تعبیرے دہ کار بہ پائیداروی او ورنہ بہ نہ جدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس قید کول پہ دریو  
وجودی (۱) ہغہ کس چہ قیدی کریدے دہغہ بہ مقیم وی (۲) پہ  
ہغہ بہ بخشش کوی (۳) خیر او نفع بہ ورتہ و رسیبری۔ او کہ او وینی  
چہ د قید شو و نہ یو کس بھر راوتے دے تعبیرے دے خلاف دے

قبالہ (چک)۔ (دزمکے دانتقال خطہ وائی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

قبالہ یا خط دے تعبیرے دہغہ خط پہ اندازہ بہ حکمت ورتہ حاصلیری کا و گوری  
چہ بادشاہ ورتہ قبالہ یا خط دہتہ ور کرے دے تعبیرے دیوے صوبے حاکم  
بہ لے جو رکری چہ قاضی ورتہ قبالہ خط ور کرے دے تعبیرے دہتہ بہ شریعت  
علم حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، قبالہ پہ خوب کنس پہ شہر و جو  
وی (۱) ریاست (۲) پوہہ (۳) نفع (۴) حکمرانی (۵) دلیل (۶) قوت

قبیص (پیرا ہن) حضرت دانیالؑ فرمائی۔ پہ خوب کنس د سپین  
قبیص لیدل د سری لیدل دی او حنی معبرینو

فرمائی دی چہ قبیص بنٹھ دہ او د ہغہ د مال او د کسب حالت دے  
کہ و گوری چہ نوے او فراخ قبیص لے اچولے دے تعبیرے اصلاح  
او د حال د بنہ والی تعبیر لری او کہ و گوری چہ د قبیص یوہ حصہ لے  
شلید لے دہ تعبیرے د نیکی او بدائی میانہ روی دہ، او کہ او گوری  
چہ د دہ قبیص نرو او خیرن دے تعبیرے فقیری، ناداری، غم  
او فکر بہ ورتہ رسیبری او چہ خومرہ دیر خیرن، نرو او شلید قبیص



اوگوری دہنے پہ اندازہ بہ ورثہ بلا، مصیبت اوویرہ زیاتہ وی۔ او  
دومرہ زیاتہ ویرہ بہ وی چہ د خوب لیدونکے بہ ہلاک شی اوکے خوک  
اوگوری چہ بادشاہ خیل قمیص ورکرے اودہ اغوستے دے تعبیرے  
دہ نہ بہ بادشاہی واخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ نوے  
قمیص نے اچولے دے تعبیرے پہ ہسکارہ بہ بنہ وی اوپہ پتہ بہ بد  
وی اوکے اووینی چہ قمیص اوپر توگ نے دوارہ خیرن دی او سراپہ  
دی تعبیرے کہ مالدارہ وی نوقیر بہ شی او غم او فکر کبں بہ گرفتار شی  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ قمیص  
نوا و فراخ اغوستے لری تعبیرے زندگی بہ ورباندے فراخہ شی اوکے  
اوگوری چہ دہ قمیص تنگ دے تعبیرے، ژوند بہ ورباندے تنگ  
شی اوکے اوگوری چہ دہ قمیص شلید لے دے تعبیرے، دہ رانر  
بہ ہسکارہ شی اوکے اوگوری چہ دہ قمیص بی گریوانہ او بی لستونرو  
دے او یوہ کرینہ پکبں دہ اودہ اغوستے دے تعبیرے، دہ مرگ  
بہ نزدے شوے وی اوکے اووینی پہ خوب کبں چہ دے او برد قمیص  
لری تعبیرے، کار بہ نے بد وی او مراد بہ نے نہ پورہ کیبری اوکے  
اووینی چہ د قمیص گریوان دشانہ شلید لے دے تعبیرے، یہ دہ  
بہ د دروغو تہمت و لکیری د اللہ تعالیٰ قول دے (وَإِنْ كَانَ قَبِيضٌ  
فَدَا مِنْ دُبُرٍ فَكَذَّابٌ) کہ قمیص نے د روستونہ شلید لے وی نو  
ہغہ دروغژنہ دہ۔ اوکے وگوری چہ قمیص نے چاتہ ورکرے دے او  
ہغہ د اقمیص پخپلہ اغوستے دے تعبیرے، بے غم بہ شی او دیو جائے  
نہ بہ د خوشالی نریرے ورثہ ملاؤ شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (إِذْ هَبُوا  
بِقَبِيضٍ هَذَا فَاَلْقَوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا) ترجمہ: زما د اقمیص  
یوسئی اوزما د پلار پہ مح نے و اچوئی ہغہ بہ بینارشی۔

اوکے اوگوری چہ دہ لاس کبں قمیص پہ وینو لپے دے تعبیر  
نے، پہ او برد کار کبں اوپہ غم کبں بہ پاتی شی اوکے اووینی چہ شلید  
اغوستے دے تعبیرے، کار بہ نے خراب وی اورانر بہ نے ہسکارہ شی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی کہ پہ خوب کبں د نوی او فراخ



قمیص لیدل پہ شپڑ ووجووی (۱) د خلکو لیدل (۲) پردہ (۳) بنہ ژوند  
(۴) ریاست (۵) آرام او خوشحالی (۶) د خوشحالی تریرے۔

کہ اوکوری چہ قلعه تہ تلے دے تعبیرے د دُبنمن  
**قلعه (حصار)** د شر نہ بہ پہ امن کنس وی اوکے اوکوری چہ د

قلعه نہ بھرراوتے دے یہ دُبنمن بہ کامیابی بیاموہی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ مضبوطہ قلعه کنس د  
اودا د هغه قلعه دہ تعبیرے د دُبنمن د شر نہ بہ امان اوموہی اوکے  
اوکوری چہ د قلعه نہ بھرراوتے دے تعبیرے د دے خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ خان پہ قلعه کنس اوکوری تعبیرے دے  
نیمت اوروزی بہ ورباندے فراخہ شی اوکے د دے خلاف اوکوری  
تعبیرے د دہ تباہی او د کاروبار بندیدل دی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ دہ قلعه  
**قلعه (وژ)** جوہہ کرے دہ تعبیرے د دہ پہ اصلاح دے اوکے اوکوری

چہ خپلہ قلعه تہ خرابہ کرے دہ تعبیرے د دہ د دین د تباہی او د فساد  
حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کنس قلعه لیدل کہ د بنیبنواو د پخو  
خستو جوہہ کرے وی تعبیرے د دہ خاوند بہ دوزخی وی اوکے اوکوری  
چہ د ختواو د پخو خستو تہ جوہہ کرے دہ تعبیرے د دہ جنت د خلکو د  
جملی نہ بہ وی اوکے پہ مضبوطہ قلعه کنس وی تعبیرے د اسلام پہ دین  
اولا کہ کنس بہ محکم وی اوکے اوکوری چہ ہر وخت بہ د قلعه نہ راوتو  
اوننو توبہ تعبیرے د دین پہ کارکنس بہ پورہ نہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ خپل خان پہ قلعه کنس اووینی د مغربی  
قول مطابق تعبیرے اصلاح د دین دہ اوکے د دے خلاف اووینی تعبیر  
تہ د دین د تباہی او د کمزوری د دہ دے۔

**قلم (خامہ)** کہ اوکوری پہ خوب کنس چہ قلم تہ اخستے دے او یا چا  
د کرے دے تعبیرے علم بہ مرادہ کرے او کار بہ تہ سم

شی او مراد بہ تہ پورہ شی اوکے اوکوری چہ پہ قلم خہ لیکے کہ هغه نیک  
بنہ وی، تعبیرے پہ نیکی دے اوکے شروی تعبیرے پہ فساد دے۔ اوکے  
اوکوری چہ پہ دہ قلمو تہ لیکے تعبیرے چہ خوک تہ پہ سفر وی سفر



نہ بہ واپسی راشی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوک خیل لاس کبیں قلم پہ لیکلو اووینی  
تعبیر تے دے کہ دے علماء دے لے نہ وی دے عالمانو او صالحانوسرہ بہ ملگرے  
شی اوکے اوگوری چہ قلم خہ لیکو اولوستل کوی تعبیر تے ددہ مرگ دے  
دے اللہ تعالیٰ قول دے (اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا)<sup>(۱)</sup>  
ترجمہ: نن خیل کتاب ولولہ ستا پہ خان نن ورخ دا حساب کافی دے۔ کہ  
ہغہ خہ چہ تے لیکلی وی دے اہل السنۃ والجماعت برابر و تعبیر تے عزت  
او مرتبہ بہ بیا موہی اوکے اوگوری چہ قلم تے پہ لاس کبیں مات شوے  
دے تعبیر تے عزت بہ تے کم شی اوکار بہ تے خراب وی اوکے اوگوری چہ  
پہ مات قلم تے لیکل کوی دی کہ ہغہ خہ چہ تے لیکلی وی کہ ہغہ کبیں  
دخنا ورو شمار وویا دے مرغانو تعبیر تے بہ تے ددہ ذات او طبیعت موافق  
وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبیں قلم پہ اوووجووی۔  
(۱) حکمت (۲) فرمان (۳) علم (۴) کمال (۵) ولایت (۶) سم کیدل دشیانو  
(۷) مراد موندل -

قلم۔ دے قلم پہ تعبیر کبیں تعبیر کوکو اختلاف کرے دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ قلم کا رحق دے او اللہ تعالیٰ تہ دے  
لوح محفوظ او دے قلم محتاجی نشتہ دے۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، قلم یوہ فریستہ دہ چہ دے اللہ تعالیٰ پہ امر  
کار کوی، کہ خوک قلم پہ خیل صورت او شکل اووینی تعبیر تے، دے  
عقلمند بادشاہ سرہ بہ تے کار پینیدی او اللہ تعالیٰ دے قلم ذکر کرے دے  
(ان وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ)<sup>(۲)</sup> ترجمہ: (گواہ دے قلم او ہغہ خہ چہ لیکو)  
اوکے اوگوری چہ قلم تے پہ لاس کبیں اختہ دے تعبیر تے ددہ بہ نوموہ  
خوئے پیدا کیڑی -

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ ہغہ قلم ددہ پہ لاس  
کبیں دے خہ پرے لیکو تعبیر تے علم بہ نر دہ کوی دے اللہ تعالیٰ قول  
دے (عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ)<sup>(۳)</sup> ترجمہ: (انسان تہ تے ہغہ خہ ونبودل  
چہ دہ نہ پیتندل -  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبیں دے قلم لیدل پہ پنچو



وجووی (۱) دَ اللہ تعالیٰ امر (۲) فرہستہ (۳) مال داری (۴) دَ کردار حقیقت (۵) پنجم نے پہ خامہ کبس ذکر شوے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ قیامت (ستخیر)

پہ ربتیا قیامت قائم دے تعبیر نے پہ ہفتہ ملک بہ اللہ تعالیٰ رحمت کوی اوکے دَ ہفتہ ملک بادشاہ ظالم وی نو تعبیر نے پہ دہ بہ آفت او بلا مرا اولیری اوکے مظلوم وی تعبیر نے دہ تہ بہ پہ ظالما نو کامیابی ورکوی اوکے اوگوری چہ دَ ہفتہ ملک خلک دَ اللہ تعالیٰ پہ وپاندے ولاہدی تعبیر نے اللہ بہ پہ دوی غصہ وی حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ قیامت قائم دے تعبیر نے مظلوم بہ پہ ظالم کومک موہی اوکے پہ غم او تکلیف کبس و و خلاصہ بہ بیا موہی اوکے اوگوری چہ دَ قیامت کومہ علامہ راہکارہ شوے دہ لکہ نمر دَ مغرب دَ طرفہ را پور تہ شویا یا جوج او ما جوج یا دجال علیہ اللعنة مرا پیدا شو تعبیر نے دادے چہ توبہ بہ کوی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی اوکے اوگوری چہ دَ حساب حائے تہ تلے دے تعبیر نے داد غفلت علامہ دہ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ) (دَ خلقو حساب نزدے شوے دے او دوی پہ غفلت کبس ہر گر خونکی دی)۔

اوکے اوگوری چہ دَ دہ سرے شمار کریدے تعبیر نے دہ تہ بہ تاوان رسیبری دَ اللہ تعالیٰ قول دے (فَحَاسِبُنَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَابُنَا عَذَابًا نُّكَرًا) ترجمہ: (او موبہ بہ دَ ہغوی سخت حساب اخلو او ہغوی تہ بہ نا آشنا عذاب ورکو)۔

اوکے اوگوری چہ دَ دہ اعمال تلی او دَ دہ نیکی زیاتہ را غلے دہ تعبیر نے دَ دہ انجام بہ نیک وی: دَ اللہ تعالیٰ قول دے: (فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) ترجمہ: (دَ چاچہ دَ نیکی تلہ درنہ شی دا کسان کامیاب دی)۔

اوکے اوگوری چہ دَ دہ بدی زیاتہ شوے دہ تعبیر نے دَ دہ حائے بہ دوزخ کبس وی: دَ اللہ تعالیٰ قول دے: (فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) ترجمہ: (دا ہفتہ کسان دی چہ دوی خپلو حانونو تہ



تاوان رسولے دے پہ سبب دے دے چہ دوی دا عمل کولو۔  
اوکے اوگوری چہ دے تہ عملنامہ ورکھے شوہ پہ بنی لاس باندے  
نیولے دہ تعبیرے بنی لاس تہ بہ عی او دے دین لامرہ دے دہ سمہ دہ  
ذالہ تعالیٰ قول دے: (وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ) ترجمہ (او  
مونہ دوی سرہ کتاب او قلہ راویلیرل)۔

اوکے اوگوری چہ دے تہ عملنامہ ورکھے شوہ او دے تہ اووئیل چہ  
دا اووایہ کہ نیک وئی نو تعبیرے، کار بہ ئے شی اوکے دے فسادیا نو دے  
پے نہ وی، کار بہ ئے یہ خطرہ کنس وی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے: (إِنَّمَا  
كَيْتَابُكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا) ترجمہ: (نن خیلہ عملنامہ ولولہ  
کافی دہ ستا یہ نفس نن ورخ حساب شوے)۔

اوکے خیل خان پہ پل صراط دے پاسہ اوگوری تعبیرے، پہ سمہ لامرہ پہ  
وی اوکے اوگوری چہ پہ پل صراط تلل نشی کولے، تعبیرے، پہ خطا  
لامرہ بہ وی او توبہ باید وکری چہ اللہ تعالیٰ ورنہ راضی شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس  
نر برجدا (قیمتی کانرے) لیدل تعبیرے

قیمتی کانری (زبرجد)

نخیر او عافیت دے۔ کہ اوگوری چہ دیر نر برجدا کانری ورسر دی تعبیر  
ئے پہ ہغہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصل کری۔ اوکے اوگوری چہ  
نر برجدا ورنہ ضائع شوی دی، تعبیرے پہ مال کنس ئے نقصان راشی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس نر برجدا لیدل پہ  
دریو و جو وی (۱) خوشحالی (۲) مال (۳) نفع۔

حضرت ابن سیرین فرمائی زمر دلیدل  
قیمتی کانرے (زمر د)

یا حلال مال دے کہ اوگوری چہ نر مرد ورسر دی او یا ورتہ چا ورکری  
دی تعبیرے دے دہ بہ زوی پیدا کیڑی یا بہ ئے سرور پیدا کیڑی چہ ورتہ بہ  
دے دوی نہ نفع حاصل کیڑی۔ اوکے اوگوری چہ نر مرد ضائع شوی دی تعبیر  
ئے نر وئی بہ ئے مرشی او یا بہ ئے مال ہلاک شی۔

حضرت کرمانی فرمائی۔ پہ خوب کنس نر مرد لیدل تعبیرے پہ مذہب  
او پہ پاک دین دے او ہر خومرہ کمے نر یا تے چہ پہ نر مرد وکنس وی دے



ہفتے تعبیر یہ پالک مذهب خرخیری۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، یہ خوب کنس نر مرد لیدل تعبیرئے نیکہ  
خبرہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کنس نر مرد لیدل پہ  
پنحو و جووی۔ (۱) زوی (۲) رور (۳) حلال مال (۴) وینزہ (۵) نیک غلام  
چہ ہر خومرہ نر مرد بنہ وی پہ وئیل شو و من کور و بنہ تعبیر بنہ وی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
**قید خانہ۔ جیل (زندانی)** | شوک پہ خوب کنس اوگوری چہ پہ

جیل کنس دے او نور جیلیان ئے نہ دی لیدلی تعبیرئے ددہ ہلاکت  
دے او کہ معلومہ زندان و تعبیرئے غم او فکر دے او کہ اوگوری چہ  
د جیل بیڑی ددہ پہ خیو کنس پرتے دی تعبیرئے چہ ددہ کوم کار بہ اوڑ  
دخت پورے وی او غم او فکر کنس بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ د خوب لید و نکے پرہیز کار نہ وی تعبیر  
ئے ددہ تہ بہ د دین پہ کار کنس غم او فکر حاصلیڑی او کہ وگوری یوسرے  
پہ بند و (قرل شو) خیو بیا ہم زوان دے تعبیرئے بند کار بہ پرانستے سٹی  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی معلومہ ارتدان او جیل لیدل  
تعبیرئے د مراد موندلودے او انجام بہ ئے بنہ وی د اللہ تعالیٰ قول دے  
(رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ) ترجمہ: (اے زما رہ ماتہ داجیل  
خوبن دے د ہغہ نہ چہ ما غواری)۔

او کہ جیل نامعلومہ وی نو ہغہ بہ قبر وی او غم او فکر بہ وی لکہ  
چہ سردار یوسف علیہ السلام فرمائی (السَّجْنُ قَبْرُ الْأَحْيَاءِ وَمَنْزِلُ الْبُلُوِي  
وَتَجْرِبَةُ الْأَصْدِقَاءِ وَشِمَاتُ الْأَعْدَاءِ) ترجمہ: یہ خوب کنس جیل د ژوند  
د پارسہ قبر دے او د بلا منزل دے او د ملگرو از میبست دے او د دہمنانو  
خوشحالی دہ)۔ کہ اوگوری چہ جیل تہ تلے دے واپس ورنہ راغلے دے  
تعبیرئے مراد بہ بیاموھی۔ ابن سیرینؒ فرمائی چہ جیل پہ خوب کنس لیدل  
تعبیرئے قبر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کنس غورید  
**قالین (زیلو)** | قالین تعبیرئے د عمر د او برد والی او د کار د پورہ کید  
دے او چہ قالین ہر خومرہ لوئے وی نو بنہ دے او کہ قالین تاوشوے



اوگوری تعبیرئے دے عمر دے کمالی دے اوکے اوگوری چہ پہ وروکی قالین  
 ناست دے اوہغہ قالین ورلان دے فراخہ شو دے تعبیرئے زندگی  
 اوروزی بہ ئے فراخہ شی اوکے اوگوری چہ قالین ئے پہ خیل لاس انجستے  
 اوچرتہ دے سامان جمع کولو حائے کنس ایسے دے تعبیرئے خیل مال  
 او عزت بہ تباہ کری اوکے اوگوری چہ قالین ئے پہ شا ایسے دے تعبیر  
 ئے دے خلکو اما نتونہ بہ ددہ پہ غارہ کنس وی اوکے اوگوری چہ قالین  
 ئے انجستے او جاتہ ئے ورکریدے تعبیرئے عمر بہ ئے اخیرتہ رسیدگی وی  
 حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ شین پاک قالین ورسره  
 دے تعبیرئے، نعمتونہ بہ ورباندے فراخہ شی اوکے اوگوری چہ  
 قالین مرورا وشلید لے دے، تعبیرئے زندگی بہ ورباندے سختہ شی  
 اوکے اوگوری چہ نامعلومہ قالین ئے غورولے دے تعبیرئے ہغہ خہ  
 چہ پہ لاس کنس لری دے لاسہ بہ ئے لارشی اوکے اوگوری چہ چا نوے  
 قالین ورتہ ورکریدے دے اودہ پہ کورکنس غورولے دے تعبیرئے بخت  
 اودولت بہ بیا موہی او عمر بہ ئے اوبدشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس قالین لیدل پہ شپرو  
 وجووی (۱) دے کارونو جوڑولے (۲) اوبد عمر (۳) فراخہ روزی (۴) عزت او  
 دولت (۵) دے ژوند سختوالے (۶) گناہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس  
**قلعی (سرب)** اوگوری چہ قلعی ورسره دی تعبیرئے، دے دنیا خسیں  
 مال بہ ورثہ حاصل شی اوکے اوگوری چہ قلعی ئے اوبہ کری تعبیرئے دے

خلکو پہ ژبو بہ پہ بدی سرہ وی۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس  
**قافلہ (قافلہ)** اوگوری چہ دے قافلے سرہ کورتہ راجی، تعبیرئے بندکار  
 بہ ئے پراستلے شی او دے خیلوانونہ بہ لرمے شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
**قافلہ (کاروان)** اوگوری چہ دے قافلے سرہ پہ لار دے او دے ہغہ  
 کاروان (قافلے) خلک مصلح او پرہیزکار و، تعبیرئے دے دے دے کار پہ  
 اصلاح او خیر دے اوکے اوگوری چہ کاروانیان بدکار او بد اخلاقہ دی



تعبیر نے دے دے پہ خلاف دے اوکے اوگوری چہ سوارہ دی او د قافلے  
سامان پورہ لری، تعبیر نے دے تہ بہ نعمت حاصل شی اوکے اوگوری چہ  
پہ قافلہ کنس پیادہ دی او سامان نہ لری، تعبیر نے دے ہغہ اول خلاف دے  
حضرت کرمانی کہ اوگوری چہ د کاروان سر کورتہ تلی۔ تعبیر نے کارو  
بہ ورباندے پراستے شی اوکے دے خلاف خوب اوگوری، تعبیر نے  
کاروتہ بہ دے پہ مخ و ترے شی۔

**قالب (ساچمہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس پنے

یا د موزے قالب اوگوری تعبیر نے دے بنخوا او د خادم  
دے چہ دے کار بہ سموی کہ اوگوری چہ قالب ورس دے تعبیر نے  
دے تہ بہ خادم ملاویزی کہ اوگوری چہ قالب تے مات شوے او یا ورنہ  
سوزیدالی وی تعبیر نے، ہغہ دے کور خادم بہ تے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دیر زیات قالبونہ ورس دی  
تعبیر نے، دے خادمانونہ بہ ورتہ خیر او نفع حاصلیدی کہ اوگوری چہ پنے  
جو روی او یا موزے کنہی تعبیر نے دادے چہ بنہ بہ وی۔

**قبلہ** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ

قبلہ تے پرینی دے او موخ تے دے مشرق طرف تے تلی دے  
تعبیر نے، دے مینہ بہ دے رسول اللہ دے لارے سر نہ وی، اوکے اوگوری  
چہ قبلہ نہ پیڑنی تعبیر نے، دے دین پہ لارہ کنس بہ پریشانہ او حیران وی

**قرآن مجید لوستل (قرآن خواندن)** پہ خوب کنس دے قرآن

تعبیر لری کہ اوگوری چہ د رحمت او د خوشحالی دے مزیرے آیت دے اللہ  
تعالیٰ لہ خواوی پس واجب دی چہ خیرات دے وکری او د اللہ تعالیٰ  
شکر دے ادا کری اوکے اوگوری چہ د عذاب لولی تعبیر نے، دے اللہ تعالیٰ  
بہ غضب او غصہ دے توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ دے رجوع وکری اوکے  
اوگوری چہ دے قیصوا و د مثالونو آیت تے لوستلے دے تعبیر نے دادے چہ  
گناہ بہ گوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوب کنس اوگوری چہ نیم قرآن مجید تے  
لوستلے دے تعبیر نے دادے چہ نیم عمر بہ تے تیر شوے وی اوکے



اوگوری چہ دَ قرآن مجید حافظ شوے دے، تعبیر ئے دَ امانت خیال او فکر بہ ساقی اوکے اوگوری چہ دَ قرآن مجید آواز ئے آورید لے دے تعبیر ئے دَ دہ کار بہ دَ دین پہ لارے کنس بنہ وی۔ اوکے اوگوری چہ شوک دَ دہ قرآن مجید لولی اوہغہ پہ ہغے نہ پوہیری، تعبیر ئے دَ دہ نرپہ تہ بہ غم او فکر سیر سی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ تہول قرآن مجید ئے ختم کرے تعبیر ئے تہول مراد ونہ بہ بیاموہی اوٹنے معبرین وائی چہ تہول عمر بہ ئے سرتہ رسید لے وی، کہ اوگوری چہ پہ اوچت آواز ئے قرآن مجید لوستلے دے تعبیر ئے، کار بہ ئے اوچت شی اوپہ خلقو کنس بہ مشہور شی اوکے اوگوری چہ کوم آیت ئے لوستلے دے ہغہ ئے یا دے تعبیر ئے دَ ہغہ آیت تفسیر دے۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ وگوری چہ دَ قرآن مجید خلورمہ حصہ ئے لوستلے دہ، تعبیر ئے، کار بہ ئے نیک شی اوکے اوگوری چہ سورۃ اعراف ئے تر سورۃ مریم پورے لوستلے وی تعبیر ئے دَ خلقو پہ مخکنس بہ مشہو شی اوکے اوگوری چہ دَ سورۃ نر مر نہ تر سورۃ الناس پورے لوستلے دے تعبیر ئے، تہول حاجت ونہ بہ ئے پورہ شی اوکے اوگوری چہ دَ قرآن مجید تہولے سیپار ئے لوستلے دی تعبیر ئے، کال او میاشتہ بہ پہ دہ مبارکہ وی اوکے اوگوری چہ دَ قرآن مجید او سیپارے ئے لوستلے دی، تعبیر ئے دَ غم او فکر نہ بہ خلا بیاموہی کہ چا قرآن مجید نہ وی لوستلے او دے اوگوری چہ قرآن مجید ئے لوستلے دے تعبیر ئے مرگ بہ ئے نزدے شوے وی دَ اللہ تعالیٰ قول دے، (اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا) بنی اسرائیل ۱۴۔ ولولہ تہ نہ عملنامہ خیلہ بس دے تالرہ نن خان ستا حساب کونکے۔

اوکے اوگوری چہ بر بندہ دے او قرآن مجید لولی، تعبیر ئے دَ خہ خیز خواہشمند بہ وی اوکے اوگوری چہ پہ صفا او نایاک خائے کنس ئے قرآن مجید لوستلے دے، تعبیر ئے پہ عقیدہ کنس بہ ئے گہا و دوالے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس دَ قرآن مجید لوستلے پہ خلور و جووی (۱)، دَ آفت نہ سلامتیاموندل (۲)، دَ فقیری نہ روستہ مال داری (۳)، دَ نرپہ مراد موندل (۴)، بیداری او پرہیزکاری کول داسے خلک چہ



گنہگار وی او د هغوی د پاره عذاب اوسزا د قیامت د ورعے دلیل  
قائیدال دی۔

**قربانی کول (قربانی خواندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک

پہ خوب کبش او وینی چہ دہ او بیا  
غوثی یا گد قربانی کرے دے، تعبیر ہے کہ غلام وی نو آزاد بہ شی کہ یہ  
غم او فکریا سختی کبش گرفتار وی نو خلاصے بہ بیا مومی او کہ جیل کبش  
وی نو خلاصے بہ بیا مومی او کہ فقیر وی نو مالدار بہ شی او کہ خہ یرہ  
لری نو امن کبش بہ شی او کہ قرصندارے وی نو قرض بہ نے خلاص شی  
او کہ حج نے نہ وی کرے نوح بہ ادا کری او کہ اوگوری چہ د قربانی د  
پارہ صحراتہ قلی وی، تعبیر ہے، ہغہ خلک چہ د خہ نہ پہ یرہ کبش وی  
د ہغے یرے نہ بہ خلاصی بیا مومی کہ جیل کبش وی نور خلاص بہ شی او  
کہ پہ قحط او تنگی کبش وی دابہ پہ فراخی بدل شی او کہ دا خوب لوے  
اختر ورخو کبش لنہ او وینی نو اثر بہ نے یر مرز بنسکارہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کبش چہ پہ خلقوے د قربانی  
غوبنے تقسیم کری دی تعبیر ہے، دلہ بہ مالدارہ سرے مر کیری او د  
ہغہ مال بہ تقسیم کری او کہ اوگوری چہ خلکو غوبنہ پتہ کرے دہ،  
تعبیر ہے پہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ وائی، او قربانی پہ خوب کبش د خوشحالی زیر  
دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے: (وَبَشِّرْهُمْ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا  
عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ) ترجمہ: (او مونہ ہغہ تہ د اسحق بنی نر یرے ور کر و چہ د  
نیکانوںہ دو او ما ہغہ او اسحق تہ برکت ور کرو) او کہ بنحہ دا خوب اوگوری  
نو د دے بہ نیک خوے پیدا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د قربانی تعبیر پہ شپرد  
وجووی (۱) امن د خوف نہ (۲) د حاجتو نو پورہ کیدل (۳) خیر او برکت  
(۴) د تنگی او د قحط لرے کیدل۔

**قصاب** | حضرت ابن سیرین فرمائی، نامعلومہ قصاب ملک الموت  
(عزرائیل)۔ او کہ اوگوری چہ قصاب کوری کوشی تہ ور تہ راغے  
دے، تعبیر ہے، پہ دے خائے کبش بہ خوک مرشی او کہ اوگوری چہ دا قصاب  
دے او دائے پیشہ نہ دہ، تعبیر ہے، خوک بہ ورثی او کہ او وینی بہ د قصاب



سر یوحنا شویڈے، تعبیرے دے چا ظالم سر بہ نے ملکر تیا جو رہہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ قصابی نے کرے دہ او حال دا  
چہ دے قصاب نہ وو، تعبیرے ہنم او فکر بہ ورنہ لرے شی او کہ قصاب دا  
خوب اوگوری، تعبیرے ہنم بہ وینہ تو یوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ نامعلوم قصاب ددہ کور تہ  
راغلے دے یا کوخی تہ نے، تعبیرے ہنم دغہ حائے کین بہ اچانک اونا گہانہ  
مرگونہ سرا پیدا شی۔

**قصہ وئیل (قصہ گفتن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک  
پہ خوب کین اوگوری چہ نامعلوم قصہ

وائی، تعبیرے دے ظالما نوذیرے او خوف نہ بہ یہ امن کین شی، دالله تعالیٰ  
قول دے: (فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتُ مِنْ  
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) ترجمہ: (کہ چہ ہنم تہ راغلو او خیلہ قصہ نے ورتہ  
بیان کرہ ورتہ نے وئیل چہ مہ ویریزہ د ظالم قوم نہ تا خلاصہ و موند  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ خلقو تہ قصہ اوروی تعبیرے  
ددہ د خیر او د صلاح دے کہ ہنم قصہ نے اورولی وی او کہ بدہ قصہ  
کری وی تعبیرے یہ شر او یہ فساد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کین قصہ نے بیان کرے تعبیر  
نے، کار بہ نے ہنم شی او مراد بہ نے پورہ شی او پہ خوب کین قصہ ویونکے  
نیک طبعہ سرے دے۔

**قے کول، اولتی (قی کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک  
پہ خوب کین اوگوری چہ قے (اولتی)

کرے دی او یہ آسانہ سرے دے خلی نہ راوتی دی تعبیرے دادے چہ توبہ  
بہ کوی او کہ اوگوری چہ قے او نکرے شو او یا دے راوتلو پہ وخت کین  
واپس خیل حائے تہ لار دے، تعبیرے دے توبی نہ بہ واپس شی او اخیر  
بہ عذاب بیا موہی او ہنم معبرین وائی چہ ورتہ بہ مصیبت او تاوان اورسی  
او کہ اوگوری چہ قے نے کریدے او واپس نے خوہ لے دے تعبیرے دے بخل  
د وچہ نہ بہ یہ عیال خہ خرچہ نہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ قے نے کرے دے او خوند نے



بیکار ہو، تعبیر ہے، دے توبی نہ بہ روستہ بیا دے گناہ کار پیسے ٹھی اوکے اوکوری  
چہ دے قی پہ وخت کنس دے خیتے نہ خہ پہ ژبہ راغلی دی تعبیر ہے بیمار بہ شی  
اوکے اوکوری چہ بلغم راختلی دی تعبیر ہے دے بیماری نہ بہ صحت بیا مومی  
اوکے اوکوری چہ دیرہ زیاتہ وینہ ورنہ وتلی دے تعبیر ہے مال بہ بیا مومی  
اوکے اوکوری چہ صفرا (نریرے اوبہ) راوتلی دی، تعبیر ہے دے غم نہ بہ  
امن کنس شی اوکے خہ پہ خیتہ کنس وی ہغہ بھر راوتلی دی تعبیر ہے  
دادے چہ ہلاک بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس قے کول تعبیر ہے پہ  
شپڑ ووجووی (۱) توبہ (۲) پنبیمانی (۳) نصرت (۴) دے غم نہ خلاصون (۵) دے  
امانت واپس ورکول (۶) دے بند کار و نوپراستل۔  
اوکے اوکوری چہ قے کے کریدے اوبیائے خوڑے دے تعبیر ہے چاتہ بہ  
خہ شے بخشش ورکری او واپس بہ قے ورنہ واخلی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی | **قوس قزح (لیندے) (کمانہ آسمان)** | کہے خوک پہ خوب کنس پہ آسمان

نریرہ لیندے (قوس قزح) اوکوری، تعبیر ہے دے ہغہ ملک خلق بہ بیمار وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہے اوکوری چہ پہ کمانہ آسمان (قوس قزح) کنس  
شینوالے دے سوروالی نہ زیات دی تعبیر ہے پہ ہغہ ملک کنس بہ نعمت فراخہ  
وی اوکے اوکوری چہ سوروالے دے شین والی نہ پکنس زیات دے، تعبیر ہے  
دے اول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہے اوکوری چہ پہ عمودی شکل پہ آسمان کنس  
سوروالے را پیدا شویدے، تعبیر ہے دے ہغہ ملک بادشاہ تہ بہ قوت  
اوکا میابی وی اوکے دا ستنے او عمود والے تورے اوکوری تعبیر ہے دے اول  
خلاف دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، دے قبر تعبیر جیل او قید خانہ دے  
| **قبر (گور)** | کہے اوکوری چہ دے خان دے پارے قبر کنستلے دے تعبیر ہے

حال بہ قے تنگ وی اوخنو معبرینو وٹیلی دی چہ پہ ہغہ خائے کنس قے  
چہ خانتہ قبر کنستلے دے ہلتہ بہ خان تہ نوے کور جوڑ وی اوکے اوکوری  
چہ دا قے قبر کنس ایسے دے، تعبیر ہے حالات بہ ورباندے سخت راشی



اللہ تعالیٰ کلام دے: (ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ عِيسَى: بیا  
 ۱۰۰۰ مہر کرواویہ قبر کبسن ۱۰۰۰ کیسودوبیاچہ کلہ ۱۰۰۰ اوغواہی نور اژوندے  
 ۱۰۰۰ کپی - کہ ۱۰۰۰ اوگوری چہ پہ قبر کبسن ایسے دے اوخاؤرے ۱۰۰۰ ورباند  
 ۱۰۰۰ اچولی دی تعبیر ۱۰۰۰ دہ ۱۰۰۰ دین نقصان بہ وی او د دنیا نہ بہ بے توبی  
 ۱۰۰۰ رشی -

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ ۱۰۰۰ خوک پہ خوب کبسن اوگوری چہ خیل  
 ۱۰۰۰ فان ۱۰۰۰ پخیلہ قبر کبسن ایسے دے، تعبیر ۱۰۰۰ جیل تہ بہ لارشی اوکہ  
 ۱۰۰۰ وگوری چہ پہ قبر کبسن مرشویدے تعبیر ۱۰۰۰ دادے چہ پہ مرندان کبسن  
 ۱۰۰۰ بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ برہ پہ چت ۱۰۰۰ قبر کبسن دے تعبیر ۱۰۰۰ دہ  
 ۱۰۰۰ عمر بہ او بدوی اوکہ اوگوری چہ د قبر د پاسہ ولار دے تعبیر ۱۰۰۰ پہ گناہ  
 بہ ولار وی -

حضرت کرمانی فرمائی، کہ ۱۰۰۰ خیل خان پہ قبر کبسن مر اوگوری اونکیر  
 ۱۰۰۰ منکرورنہ سوال کرے دے، تعبیر ۱۰۰۰ دہ غہ ملک بادشاہ بہ دہ نہ مطالبہ  
 ۱۰۰۰ کوی اوکہ نکیر او منکر تہ ۱۰۰۰ خطا سوال جواب ور کر یہ تعبیر ۱۰۰۰ بادشاہ پہ  
 ۱۰۰۰ عذاب کبسن بہ عاجز پاتے شی اوکہ اوگوری چہ دے ۱۰۰۰ د قبر نہ بھر او سٹلے  
 ۱۰۰۰ دے اوپہ داسرے خیر و لے دے او بیائے پہ قبر کبسن ایسے دے تعبیر ۱۰۰۰  
 ۱۰۰۰ بادشاہ بہ ورباندے مہربانہ وی او انعامی جامے بہ درتہ و اچوی او بیآ  
 ۱۰۰۰ بہ ۱۰۰۰ جیل کبسن و اچوی اوکہ دا خوب کوم سوداگر لیدے تعبیر ۱۰۰۰ د چہ  
 ۱۰۰۰ دہ شمار بہ پہ سوداگر و کبسن وی او د ہر یو شمار بہ پہ خیل جنس سرہ  
 ۱۰۰۰ وی او معبرینو تہ پکار دی چہ د شیانو قیاس پہ بنہ طریقہ کوی او پیثرنی  
 ۱۰۰۰ د دے د پاسہ چہ پہ تعبیر کبسن خطا نشی -

حضرت ابن سیرین فرمائی، قبرستان  
 ۱۰۰۰ قبرستان (گورستان) لیدل پہ خوب کبسن د جاہلانوسرہ ملگرتیا

دہ او دوی دین او دنیا خراب دی او غم او پینیمانی دہ -  
 ۱۰۰۰ حضرت کرمانی فرمائی، کہ ۱۰۰۰ اوگوری چہ دہ د قبر نو د خلکو زیارت و کرو  
 ۱۰۰۰ تعبیر ۱۰۰۰ د جیل د خلکو زیارت بہ کوی اوکہ اوگوری چہ پہ قبرستان کبسن  
 ۱۰۰۰ باران و سربیدی تعبیر ۱۰۰۰ د قبرستان مری بہ د اللہ پہ رحمت کبسن وی -  
 ۱۰۰۰ حضرت مغربی فرمائی، کہ ۱۰۰۰ مالدارہ سرے اوگوری چہ پہ قبرستان کبسن



تللو او پہ مروئے سلام اچولو، تعبیر تے، فقیر بہ شی او د خلکونہ بہ سوال کوی ٹکھ چہ قبرستان د مفلسو خلکو خاٹے دے اوکھ اوکوری چہ یو معلوم قبرستان کنیں دے او مری د قبر و نو نہ راوتلی دی تعبیر تے د ہغہ ٹاٹے خلک بہ یہ بلا او محنت کنیں گرفتار کرے شی اوکھ اوکوری چہ یہ قبرستان کنیں تے قبر و نہ پرانستلی دی خنی تے ژوندی ولیدل او خنی مری، تعبیر پے دغہ ولایت (صوبہ) کنیں بہ تنگی ظاہرہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د قبرستان لیدل پہ خوب کنیں پہ دریو و جووی۔ (۱) جیل (قید خانہ) (۲) غم (۳) محنت او بلا۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د قرآن مجید لیدل پہ خوب کنیں علم او حکمت دے کھ

اوکوری چہ قرآن مجید تے ہدیہ کرے دے، تعبیر تے، طالب العلم او عقلمند بہ وی اوکھ اوکوری چہ قرآن مجید تے پہ اور سوز و لے دے تعبیر تے د دہ دین پہ فساد دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کھ اوکوری چہ قرآن مجید تے پرانستلے او پہ سرا و سترگوئے ایسے دے، تعبیر تے، ہول کار و نہ بہ یہ ہغہ اندازہ کوی او د ہغہ بنا روالی (گور) بہ شی اوکھ اوکوری چہ د قرآن مجید نسخی و رسہ خبر کرے دی کھ بنے خبرے تے کرے وی تعبیر تے د خیر دے اوکھ بدے خبرے تے کرے وی تعبیر تے د بد و دے

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں قرآن مجید لیدل پہ پنچو و جووی (۱) علم او حکمت (۲) میراث (۳) امانت (۴) حلالہ مروزی (۵) دین او امانت داری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، قینچی پہ خوب کنیں

لیدل ہغہ سری دی چہ تقسیم کوی، کھ ٹوک پہ خوب کنیں اوکوری چہ پہ قینچی تے د سرویستہ کپ کری او یا جلے در باندے کپ کری، تعبیر تے، دا ہول بنہ دے اوکھ اوکوری چہ چاور قینچی ور کرے دہ یا تے آخستے دہ، کھ یوزوی لری، تعبیر تے دادے چہ بل زوی بہ تے ہم پیدا شی اوکھ لور لری نوبلہ لور بہ تے ہم پیدا شی اوکھ د قینچی دوہ تکرے وی نوہم دغہ تعبیر لری۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ چاورتہ قینچی ورکرے دہ یائے  
اُخستے دہ او یائے پیدا کرے دہ، کہ اُسیہ لری نو تعبیرے دادے چہ بلہ  
اُسیہ بہ ہم اخلی او یائے پیدا کرے او کہ ملک لری نو نور ملک بہ موہی  
او ٹول تعبیر ونہ یے پہ دے قیاس دی چہ یو خیز لری ہم ہغہ خیز بہ  
نور ورتہ حاصل شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس قینچی لیدل دانیک نام اونیک اصل  
سرے دے چہ دہ سر بہ دوستی او ملگرتیا کوی او دین او دنیا بہ یے  
زیاتہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس د قینچی لیدل پہ درو  
وجووی (۱)، تقسیم کوئے سرے (۲)، نیک اصلہ سرے (۳)، نابرا بر ملگرے۔

**قیمتی کانرے (یشم یا یشب)۔ (سگت شم)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دیشم

کانرے پہ خوب کنس لیدل بے اصلہ بنٹھ دہ، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ  
دہ سر دیشم (یشب) کانرے (گتہ) دہ یائے اُخستے دہ، یا ورتہ چاور کرید  
تعبیرے بے اصلہ بنٹھ بہ کوی او کہ بنٹھ لری تعبیرے، دہ بہ لور پیدا کیری  
او کہ اوگوری چہ دیشم (یشب) کانرے ورسر دے، تعبیرے، دہ بنٹھ ونہ  
بہ نفع او موہی۔

**قبالہ (انتقال، دجا ئیداد کاغذ)۔ (چک)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

قبالہ چاور کرے دہ او یا قبالہ مہر شوے یے او موندلہ، تعبیرے مال او  
نفع بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ چاہ چک یا پہ قبالہ یا پہ خط خہ لیکلی  
تعبیرے بنکر بہ لگوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مہر شوے چک دہ سر دے  
او دہغہ نہ یے مہر لری کرے دے تعبیرے، دہ پہ مال کنس بہ نقصان  
وی۔ او کہ اوگوری چہ ورنہ ضائع شوے دے یا سوزیدلے دے تعبیر  
یے ہغہ بہ ضائع شی۔

**قسما قسم غوبنے (گوشتہا)** حضرت دانیالؒ فرمائی، پہ  
خوب کنس چہ ہر خورہ پخہ



غوبنہ اوخوری، تعبیر نے د غنیمت مال او حلال مال دے چہ پہ آسانی  
 سر لاس تہ راخی او کہ کچہ غوبنہ اوخوری، تعبیر نے پہ سختی او یہ  
 تکلیف سر بہ مال لاس تہ ورخی۔ او د غوبنو اختستل او خرشول غم او فکر  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس د پمے غوبنے خورل د وریتے  
 نہ بنہ دہ او د وریتے غوبنے خورل د کچہ غوبنے نہ بنہ دی کہ اووینی چہ  
 د خیل خان غوبنے خوری، تعبیر نے د خیل کور والو بہ غیبت کوی اوٹنے  
 معبرین وائی چہ داسے کار بہ کوی چہ د ہنے نہ بہ پینیمانی اووینی کہ  
 اووینی چہ د خلقو غوبنے خوری، تعبیر نے د خلکو بہ یہ ناحقہ سر غوبنے  
 خوری د اللہ تعالیٰ قول دے: (أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا  
 فَكَرِهْتُمُوهُ - الْآيَةُ الْهَجَرَاتُ) آیا تاسودا خوشبوئی چہ د یوم بشوی ساور غوبنہ  
 اوخوری پس تاسو نفرت کوی د ہغہ د غوبنے د خوراک نہ

کہ اووینی چہ یوسرے نے پہ دار کریدے او دے نے غوبنہ خوری  
 تعبیر نے حرام مال بہ خوری کہ اووینی چہ د خورب کپ غوبنہ نے خور  
 اہ پچہ کرے دہ، تعبیر نے مال او نعمت بہ بیاموہی، کہ اوگوری چہ حلال  
 کرے کہ نے کورتہ راوڑے دے، تعبیر نے ہلتہ بہ خوک لوٹے سرے ہر  
 شی، کہ اوگوری چہ د کپ د عضو خہ حصہ نے کورتہ ساوڑیدہ، تعبیر  
 نے پہ دغہ کور کنس بہ خوک ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی د خار بہ کپ غوبنہ لیدل بہتر (بنہ) دہ د  
 کمزوری د غوبنے نہ کہ اووینی چہ پہ تانر غوبنہ نے خوک و ہلی دی  
 تعبیر نے ہغہ سرے بہ پہ دے خفہ کوی او یا بہ د ہغہ غیبت کوی، کہ  
 اووینی چہ وریتہ کرے غوبنہ خوری، تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ بہ پہ غم  
 او فکر روزی بیاموہی کہ اووینی چہ د قصاب نہ نے غوبنہ اختستہ دہ او  
 قیمت نے ورتہ ور کریدے او خیل کورتہ نے وڑیدہ، تعبیر نے ہلاک بہ  
 شی، کہ اووینی چہ د بنامار غوبنہ خوری، تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ بہ  
 د دبنمن مال اخلی او خرچہ بہ نے کری او دبنمن بہ مغلوب کری کہ اووینی  
 چہ داس غوبنہ خوری، تعبیر نے د خلکو پہ مینج کنس بہ نیک نامہ شی او  
 د بادشاہ نہ بہ خہ ورتہ ملاویدی کہ اووینی چہ د قچر غوبنہ خوری،  
 تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ بہ د دبنمن مال لاس تہ ورخی او دے بہ نے خوری



کہ اووینی چہ د اویش د بھی غوبنہ خوری تعبیرے، د هغه په اندازه به د یتیم مال خوری او د هغه نه به روسته بیمارشی او بیا به جوړشی او وینی معبرینو ویلی دی چہ د بادشاه د خلکو نه به ورته نفع ورسیری که اووینی چہ د شتر مرغ غوبنہ خور تعبیر د هغه په اندازه به د خنکلی سړی نه ورته نفع ورسیری که اووینی چہ د عقاب مارغه غوبنہ خور له ده، تعبیرے، د هغه په اندازه به مال او نعمت بیا موھی که اووینی چہ د پیرانک غوبنہ خور له ده، تعبیرے، په جنگ کس به نوم پیدا کړی او شان او بزرگی به بیا موھی، که اووینی چہ د مرغی غوبنہ خور له ده، تعبیرے، کوم دولت مندا یا د خپل خوی نه به د هغه په اندازه مال حاصل کړی که اووینی چہ د بیزو غوبنہ خور له ده، تعبیرے، بیمار به شی که اووینی چہ د هاتی غوبنہ خور له ده، تعبیرے، د هغه په اندازه به د بادشاه نه مال موھی که اووینی چہ د چرک غوبنہ خور له ده، تعبیرے، د ظالم بادشاه نه به ورته مال حاصل شی او که اووینی چہ د نرک غوبنہ خور له ده، تعبیرے د خیانتگر سړی مال به خوری، که اووینی چہ د کوټکی غوبنہ خور له ده تعبیرے د غلام مال به خوری که اووینی چہ د چکاوک مارغه غوبنہ خور له ده تعبیرے، د غلام د مال نه به خه قدر خوری، که اووینی چہ د خره غوبنہ خور له ده، تعبیرے، حرام مال به بیا موھی که اووینی چہ د سوے غوبنہ خور له ده، تعبیرے، د ښه مال نه به لږ غوندې بیا موھی او وینی په تعبیرے، که اووینی چہ د چرک غوبنہ معبرینو ویلی دی چہ میراث به بیا موھی، که اووینی چہ د چرک غوبنہ خور له ده، تعبیرے د هغه په اندازه به د عجبی سړی نه نفع موھی که اووینی چہ د کیکره چینجی غوبنہ خور له ده تعبیرے د هغه په اندازه به حرام مال خوری او په بند کس به سستی کوی که اووینی چہ د یتیم غوبنہ خور له ده تعبیرے، د ښه مال به اخلی او خرچ به یتیم غوبنہ خور له ده، که اووینی چہ د نولی غوبنہ خور له ده تعبیرے، بیمار به شی او که بیمار نه شی نویره او خوف به بیا موھی که اووینی چہ د کارغه غوبنہ خور له ده، تعبیرے، د هغه په اندازه به د فاسق سړی مال خوری که اووینی چہ د سنگ خواری (مارغه) غوبنہ خور له ده تعبیرے خوب لیدونکې به د بے وقوف سړی د مال نه فائده او نفع



موہی کہ اووینی چہ د بسمسرمے غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے چہ سفر  
ئے کرے وی خیرا و نفع بہ بیا موہی اوٹھنے وائی چہ د بسمسرمے غوبنہ  
خورلو کینس د دنیا نرینت او کمال لرلو باندے تعبیر لری۔

کہ اووینی چہ د سپی غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے ئے پہ د بنمن بہ  
کامیابی موہی، کہ اووینی چہ د سنجاب مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیر  
ئے د مسافر سہری مال بہ خوری کہ اووینی چہ د سیمرخ مارغہ غوبنہ  
ئے خورلے دہ تعبیرے د یولوئی سہری مال بہ ورتہ س سیرزی کہ

اووینی چہ د باتر غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د ظالم سہری د مال نہ بہ نفع  
موہی، کہ اوگوری چہ د چیلی د پچی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د گمراہ کس  
سہ بہ ملگرمے شی کہ اووینی چہ د ازمری غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د  
د سوداگری پہ وجہ د خیلوانوسہ جگرہ کوی کہ اووینی چہ د طاءوس مارغہ  
غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د مال او نعمت بہ بیا موہی کہ اووینی چہ د

طوطی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د علم بہ نرہہ کری او نفع بہ ورتہ ونہ  
رسوی، کہ اووینی چہ د فنک مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د  
ہنے پہ اندازہ بہ د بننے مال اخلی کہ اووینی چہ د گوگوشکے غوبنہ  
خورلے دہ تعبیرے د بنا سستہ بننے نہ بہ نفع بیا موہی کہ اووینی چہ د  
غوا غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د یرمال بہ حاصل کری او کار بہ ئے

پہ نظم شی، کہ اووینی چہ د حنکلی غوا غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د  
د ہنے پہ اندازہ بہ د بننے یا د وینزے د مال نہ ورتہ نفع س سیرزی کہ  
اووینی چہ د کونترے غوبنہ خوری، تعبیرے د بننے د مال نہ بہ ورتہ  
حصہ ملا ویری کہ اووینی چہ د پیشو غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د  
نفع بہ بیا موہی، کہ اووینی چہ د لیوہ غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے د ظالم

بادشاہ نہ بہ حرام مال بیا موہی کہ اووینی چہ د شمشتی غوبنہ ئے خورلے  
دہ، تعبیرے د عالم نہ بہ علم نرہہ کری کہ اووینی چہ د کئی کبر غوبنہ  
ئے خورلے دہ، تعبیرے د بوجہ بننے بہ پہ دہ جادو کوی کہ اووینی چہ  
د عقق مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د حنکلی سہری مال بہ  
خوری، کہ اووینی چہ د حنکلی خر غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د مال  
او نفع بہ بیا موہی، کہ اووینی چہ د چرگی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے د



دہ تہ بہ د نوکریا د وینزے نہ مال حاصلیری کہ اووینی چہ د کب غوبہ  
 نے خورلے دہ، تعبیر نے د بنیے د مال نہ بہ خہ حصہ خوری کہ اووینی  
 چہ د بٹے غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے سرداری اوولایت بہ بیامومی  
 کہ اووینی چہ د مری غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے ہغہ مرے بہ پہ  
 بدائے سر یا دوی، کہ اووینی چہ د مگر چھ غوبہ نے خورلے دہ،  
 تعبیر نے، تکلیف او بلایہ ورتہ سر سیری، کہ اووینی چہ د ملاچرکک  
 غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے دیولوئے او نیرک (ہنسیار) سری نہ بہ  
 ورتہ نفع سر سیری، کہ اووینی چہ د ہما (فرضی مارغہ) غوبہ نے  
 خورلے دہ، تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ ورتہ راحت ملاویری اوکار بہ نے  
 اوچت کرے شی، کہ اووینی چہ د بلب غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے  
 د بنیے یا د خوی یا د غلام د مال نہ بہ ورتہ نفع ورسیری، کہ اووینی چہ  
 د باخے غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے د دینمن مال بہ خوری کہ اووینی  
 چہ د لیوہ غوبہ نے خورلے دہ، تعبیر نے د دینمن مال بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کبش د غوبہ خورلے لیدل  
 پہ خلور و جووی (۱) مال (۲) میراث (۳) مالدار (۴) غم، مصیبت او فکر۔  
**کرہ او کو تہ معلومونکے (نقاد)** | نقاد پہ خوب کبش عالم  
 او ہنسیار حکیم دے حکم

چہ د ہر بنہ شی خوبونکی دی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک او کوری چہ خوک صالح نقاد  
 شویدے، تعبیر نے، د خان بہ قرآن مجید او علم دین حاصل کری کہ  
 د دنیا طلبکار وی، تعبیر نے، د خان د پارہ بہ شرف او بزرگی حاصلوی  
 او د دنیا مال بہ خوبونوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، نقاد پہ خوب کبش عاقل او باتمیزہ سر  
 دے چہ نیک او بد مصلح او مفسد کبش فرق کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کبش نقاد لیدل پہ خلور و جو  
 وی (۱) ہنسیار سرے (۲) حکیم (۳) عقلمند (۴) د کار معلومولو والا۔

**کوزہ۔ لو تہ (آبدستان)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
 پہ خوب کبش د اودس کولولو تہ



او وینی، تعبیرئے دے بہ خزانہ دار او صاحب تدبیر وی او آمدن او خرچ  
بہ ددہ یہ لاس کبس وی، کہ او گوری چہ بادشاہ ورتہ لوپہ ورکریڈ  
تعبیرئے د بادشاہ خزاچی او مشاور بہ وی او کہ دے چاتہ لوپہ ورکوی  
ددے ہم دغہ تعبیر دے یعنی یہ دے قیاس دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، لوپہ پہ خوب کبس خادم دے دالہ تعالیٰ  
پہ قول دی (يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقٍ) اواقہ  
ترجمہ: یہ جنت کبس بہ پہ ہغوی خادمان پہ کوزواو د خاورو لوپہ وسرہ  
طواف (کر خیدال) کوی۔

کہ او گوری چہ ددہ کوزہ ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ تعبیرئے یا بہ بنجہ  
ورنہ جداشی او یا بہ مرہ شی، کہ او گوری چہ د کوزے نہ ئے او بہ خنبلی  
دی، تعبیرئے ددہ بہ زوے پیدا شی، خاص کر چہ سپینے او بہ پکبے او گوری  
اوبہ خوندا ہم لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس د کوزے لیدل  
پہ پنچو وجووی (۱) خادم (۲) خزانہ (۳) مشاور (۴) زوے (۵) مکہ روزی  
د ہغہ خایہ چہ امید ورنہ نہ لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبس کوزہ  
**کوزہ (افتابہ)** لیدل خادمہ بنجہ یا وینزہ دہ یا ہغہ وینزہ دہ  
چہ د ہغہ یہ ذمہ د دیوے بلول وی او خنی معبرینو فرمائی دی، چہ  
کوزہ لیدل قومی خدمتکار دے چہ د ہغہ اطاعت بہ کوی او د گناہ  
نہ بہ خان ساقی، کہ او گوری چہ نوے کوزہ ورسہ دہ او یا ورتہ چا  
ورکریڈ، تعبیرئے ددہ تہ بہ خادمہ بنجہ یا وینزہ ملاو شی یہ ہغہ  
صفت چہ بیان شویدی، کہ او گوری چہ کوزہ ماتہ شوے دہ تعبیر  
ئے، وینزہ یا خادمہ بہ ئے بیمار شی او یا بہ مرہ شی، کہ او گوری چہ  
کوزہ ئے ضائع شوے دہ تعبیرئے، وینزہ یا خادمہ بہ ئے او تبتی  
او یا بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس کوزہ لیدل پہ نہو  
وجووی (۱) بنجہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) انصاف (۵) بدن (۶) او بردعمر  
(۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنجہ طرفہ راحت۔



**کوزہ (بُلبُلہ)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی، چہ پہ خوب کبش کوزہ لیدل لیدل تعبیرے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ د دہ بُنچہ دہ، کہ اوگوری چہ بُلبُلہ نے اخستی او یا ورتہ چا ورکرمے دہ، تعبیرے، یا بہ وینزہ اخلی او یا بہ وادہ کوی، کہ اوگوری چہ د ہغہ کوزے نہ نے اوبہ خنبلی دی، تعبیرے د خیلے بُنچہ سر بہ کورولے کوی، کہ اوگوری چہ د ہغہ کوزہ ماتہ شوے دہ تعبیرے د دہ وینچہ او یا بہ نے بُنچہ مہرہ کیدی۔

**قیصہ** | د ابوخلدہ نہ داسے روایت دے چہ د ابن حضرت محمد ابن سیرینؒ پہ خدمت کبش ووم چہ یوسرے ورتہ راغلو اوعرض

نے وکروچہ صاحب مایو خوب اولید لوچہ د کوزے نہ م اوبہ خنبلی اود ہغہ کوزے د دہ خُطے وے د یومے خُطے نہ م خوبے خوند ورمے اوبہ خنبلی اود بلے نہ م ترخے اوتروشے، تعبیرے ورتہ وویستوچہ ستاسرہ یوہ بُنچہ دہ اوبلہ درسہ د ہغے خوردہ اوتہ د دے دواروسہ جماع کوے توبہ اوباسہ اود اللہ تعالیٰ نہ وویربہ خوب کتونکی وویٹیل چہ صاحب ہمدغہ شان دہ، توبہ م ورنہ اویستہ اواللہ تعالیٰ نہ م رجوع وکرہ۔

**کوزہ (کوزہ)** | حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی، پہ خوب کبش د تانبی یا د دیگچون کوزہ لیدل خادم دے

اوکہ د تیکری وی تعبیرے، وینزہ بہ ورتہ حاصلہ شی د ہغے کوزے د بُنچہ والی پہ اندازہ، کہ اوگوری چہ د کوزے نہ نے اوبہ خنبلی، تعبیرے د وینزے سر بہ جماع کوی، کہ اوگوری چہ کوزہ نے ماتہ کریدہ تعبیرے، وینزہ بہ نے مہرہ کیدی۔

حضرت مغربی (رحمہ اللہ) فرمائی، کوزہ پہ خوب کبش لیدل مال او نعمت دے، کہ اوگوری چہ د سرونار وکوزہ ورسہ دہ او یا د سپینوزرو تعبیرے، دہ نہ بہ د دہ د خوبے مال ملا ویدی مگر د ہغہ مال سرا ورو کبش بہ تہمت وی، کہ اوگوری چہ دہ سرہ د تانبی یا د قلعی لوتہ دہ تعبیرے مال او نعمت دے او کہ د او سپنے کوزہ لری تعبیرے ہم دغہ مال او نعمت دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبش د کوزے لیدل پہ



نہو و جووی (۱) بنٹھ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) دے دین سہوالے (۵) دے وجود  
تندرستی (۶) او بزد عمر (۷) مال (۸) خیر او برکت (۹) میراث دے بنٹھ طرفہ  
او دے کوزے نرا ورنڈول تہ برادہ و ٹیلے کیڑی او دے دے تعبیر دے سردار او امیر لور

کرنے، کلول (باقلا)۔ (بعضے پُستتانه ورتہ شوپرہم وائی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دے گر خولیدل پہ خوب کبسن پہ خپل موسم یا غیر موسم کبسن کہ پاخٹے او خور  
یا خام (کچھ)، تعبیر دے دے او دے دے تعبیر پہ وچوا و لمد و کبسن یوشان  
دی کہ او گوری چہ نہ دے دی خورلی تعبیر دے دے غم او فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ چاورتہ کلول ورکری دی او دے  
نہ دی خورلی تعبیر دے دادے چہ غمژن بہ شی داہم کیدے شی چہ دے  
سری سر بہ جھکڑہ ہم وکری او خنی معبران و ٹیلی دی کہ او گوری چہ کل  
ورسہ دی او یا ورتہ چاورکری دی او یا دے دے کورہ بہرا چولی دی او ہیخ  
نہ ورنہ نہ دی خورلی، تعبیر دے دے تہ بہ ہیخ نقصان نہ وی خاص کر چہ  
خپل کلول لیدلی وی۔

کرنے، لوبیا (یوسف سبزی دہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
پہ خپل موسم کبسن لوبیا او گوری پہ  
خوب کبسن، تعبیر دے نیک دے او کہ بے موسمہ کچھ (خام) یا پاخٹے تعبیر دے  
غم او فکر دے۔

کودالہ (بیل) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کودالہ پہ خوب کبنداسے  
نوکر دے چہ کارونہ بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کودالہ پہ خوب کبسن یوداسے خادم دے چہ پہ  
مناقت سر بہ کارونہ کوی او خنی معبران و فرما ٹیلی دی، چہ کودالہ پہ خوب  
کبسن یوداسے کار دے چہ دے ہفے نہ بہ غم او تکلیف وی کہ خوک پہ خوب  
کبسن او گوری چہ دے سرہ کودالہ دے او دے پرے کار کوی، تعبیر دے  
ہفہ کار بہ خلاص شی او کہ کار دے پرے نہ وی کرے، تعبیر دے دے  
کار بہ نامکملہ وی۔

کورہ، چابک (تازیانہ) حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ خوک او گوری  
چہ تراشلے کورہ یا چابک ورسرہ دی تعبیر



تے ددہ کارونہ بہ پہ انتظام سر نہ وی، کہ اوگوری چہ کورہ تے تراشلے ندہ  
 دھغے کورہ پہ اندازہ د شرف او د بزرگی تعبیر لری او ٹخی وائی چہ کورہ  
 پہ خوب کنس لیدل پہ لب مال تعبیر لری د خوب د لید و نکی پہ اندازہ کہ اوگوری  
 چہ ددہ د چابک خرمن شلید لی دہ، تعبیر تے ددہ نہ بہ خوک بزرگ او مال  
 جدا کیڑی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ خوک  
 تے پہ چابک وھلی دی، تعبیر تے پہ یو کار کنس بہ مشغول شی او دھغے کس  
 نہ بہ خہ فائدہ ورتہ نہ سر سیر پی، کہ اوگوری چہ چابک تے د لاسہ پریوے  
 دے، تعبیر تے خہ کار چہ پہ لاس کنس لری ہغہ کار بہ تے د لاسہ پریوے  
 کہ خوک اوگوری چہ چاہ چابک وھلے دے او د وجود نہ تے وینہ روانہ  
 شوے دہ، تعبیر تے ناخوبنہ خبرے بہ ورنہ واوری او کہ اوگوری چہ وینہ  
 ورنہ نہ دہ روانہ شوی، تعبیر تے دھرے کورے پہ عوض کنس بہ یو یودرم  
 موھی، حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے تے پہ چابک وھلے  
 دے، تعبیر تے دھغہ سری نہ بہ حرام مال موھی کہ اوگوری چہ د کورے  
 د زخم نہ وینہ روانہ شوے دہ، تعبیر تے مال بہ بیا موھی کہ اوگوری چہ پہ  
 وجود تے د چابک زخم پاتے شوے، تعبیر تے ناخوبنہ خبرے بہ واوری  
 کہ اوگوری چہ دے تے پہ چابک وھلے دے او نہ پوھیزی چہ چا وھلے  
 دے، تعبیر تے اچانک مال بہ بیا موھی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ ددہ  
 پہ لاس کنس بنہ کورہ دہ یا دھغے لکی د سرینمو دہ، تعبیر تے ددہ بہ  
 مزوی پیدا کیڑی، کہ اوگوری چہ ددہ چابک د لرگی دے، تعبیر تے د  
 دہ د حال پہ قوت دے، کہ اوگوری چہ ددہ چابک د خرمن یا تسمہ تے  
 د خرمن دہ، تعبیر تے خیر او نفع بہ ورتہ سر سیر پی، کہ اوگوری چہ چابک  
 تے پہ لاس کنس مات شوے دے، تعبیر تے ددہ بہ مزوی مز کیڑی او یا  
 بہ د خیل کار نہ لرے شی، کہ اوگوری چہ پہ اس ناست دے او پہ چابک  
 تے وھی تعبیر تے د چاہ خائے بہ کار کوی او پہ ہغہ بہ احسان کوی  
 کہ اوگوری چہ خوک تے پہ شا پہ چابک وھلے دے او دھغہ خائے نہ  
 وینہ سرا ووتہ، تعبیر تے ہغہ سرے بہ حرام مال موھی او یا بہ تے



وہونکے ورباندے دگناہ تھمت لگوی اوکے پہ خپلہ شا دچابک نرخم  
اوگوری اونہ پوھیپی چہ چا وھلے دے، تعبیرے ددے ددین او دنیاشغل  
بہ تام وی اوکے اوگوری چہ خوک نے پہ چابک وھلے دے اوچابک تھکرہ  
تھکرہ شویدے، تعبیرے ددے دکورخاندا ان خلک بہ سرے جداشی اوکے  
خوک نے پہ بی اندازے کوروو وھلو، تعبیرے ددے تہ بہ غم او فکرورسیدی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ خوک پہ خپل کورکنس اوگوری چہ  
ددے پہ لاس کنس ویرہ کورہ دہ او ہغہ بیاروستہ او بدہ شوہ تعبیر  
نے ددے ژبہ بہ پہ دبنمن او بدہ شی اوکے اوگوری چہ او بدہ وہ او بیا  
لنڈا شوہ، تعبیرے دبنمن بہ ورباندے کامیا بیپی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، چابک پہ خوب کنس لیدل پہ  
پنچو و جووی (۱) شور اوھاھا (۲) جنگ کول (۳) دگران کاررو بسانہ کیدل۔  
(۴) سفر او جدائی (۵) سرداری او مال۔

حضرت دانیال فرمائی، جماع پہ خوب کنس لیدل  
**کوروالے (جماع)** | د حاجت پورہ کیدل دی خاصکر چہ دینی چہ  
منی ورنہ جداشوے دہ، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ دچاسرے نے  
کوروالے کریدے، تعبیرے دہغہ نہ بہ نیکی بیاموھی او حاجت بہ نے پورہ  
شی اوکے اوگوری چہ دہ سرہ بل چاکوروالے کرے دے، تعبیرے ددے  
بہ کورنی مالدارہ شی، اوکے اوگوری چہ د خپلے بنچے سرے نے کوروالے  
کرے دے پہ داسے طریقہ چہ بنچہ د پاسہ وہ او سرے د لاندے تعبیر  
نے، بلہ بنچہ بہ کوی او دہغہ نہ بہ خیر او نفع بیاموھی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د خپلے بنچے سرے پہ بلہ  
لاکے کوروالے کرے دے، تعبیرے دے بہ بدعتی سرے وی او یوداسے  
نا پسندیدہ کاریہ کوی چہ دہ تہ بہ ہغہ کنس خہ نفع نہ وی او د رسول اللہ  
پہ سنتوبہ عمل نہ کوی، کہ اوگوری چہ د خپلے مور، خوریا بلے چہ پہ دہ حرماہ  
وی دہغہ سرے کوروالے کریدے، تعبیرے د خپلوے مینہ بہ نے ددے نہ جدادی  
کہ دے مروی یا ژوندے د غم او د فکر تعبیر لری او خنی معبرینو وٹیلی دی  
کہ ژوندے وی نو دہغہ نہ بہ خیر او نیکی بیاموھی اوکے اوگوری چہ د  
خپلے مرے بنچے سرے نے کوروالے کرے دے، تعبیرے د غمژن او محتاجہ بہ



دی اوکھ اوگوری چہ د پردے نیٹے سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 د کوم کارنہ چہ نا امیدہ وی ہغہ بہ کوی مگر پورہ کیڑی بہ نہ اوکھ اوگوری  
 چہ د نا معلومہ خوان سرے کوروالے کریدے او د دوی پہ منخ کبیر  
 جگرہ وہ، تعبیرے د دے عاقبت بہ مینہ وی او د دہ نہ بہ خیرا ونیکی  
 بیاموہی اوکھ ہغہ سرے معلوم خوان دو، پہ ہغہ بہ کامیابی بیاموہی  
 اوکھ اوگوری چہ د کوم سرور سہی سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 د خیل بخت نہ بہ خیرا ونیکی بیاموہی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ پیغلہ جینی موندالی دہ  
 تعبیرے، پہ دغہ کال کبیر ددہ وادہ دے اویا بہ ویتزہ واخلی اوکھ اوگوری  
 چہ د بادشاہ کورتہ تلے دے اوہلتہ کوروالے وکرو، تعبیرے پہ د بنمن  
 بہ کامیابی بیاموہی اوکھ اوگوری چہ ددہ سرے جماع (کوروالے) کریدے  
 تعبیرے ہم دغہ دے او ددہ کار بہ مرادہ رسیڑی او حنی وائی چہ د  
 بادشاہ نہ بہ ورتہ یرہ او خطرہ رسیڑی، کہ اوگوری چہ د چرکے سرے  
 کوروالے کریدے، تعبیرے د دے چرکے چہ چانہ نسبت کیڑی پہ ہغہ  
 بہ کامیابی بیاموہی، کہ اوگوری چہ د چایہودی، عیسائی یا فارسی سرے  
 کوروالے کریدے، تعبیرے ددہ قول کارونہ د دنیا بہ انتظام شی  
 کہ اوگوری چہ د ہغہ بوجہ چہ د ہغہ شہوت مکمل ختم شوے وی  
 او اوگوری پہ خوب کبیر چہ ددہ شہوت غالب شویدے لکہ خنکہ  
 چہ پہ خوانی کبیر دو، تعبیرے د دین پہ کار کبیر بہ مینہ نالک وی لکہ  
 اوگوری چہ د نا کارہ نیٹے سرے جماع کرے دہ، تعبیرے د دنیا طلب  
 کار بہ وی او د حرام مال اوکھ دا خوب بنخہ اوگوری ہم دغہ تعبیر لری۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د اوہن سرے کوروالے  
 کریدے، تعبیرے د سختی نہ بہ خلاصہ بیاموہی او پہ د بنمن بہ کامیاب  
 شی او مال بہ نے زیات شی او نوم بہ نے اوچت شی، اوکھ اوگوری چہ د  
 بادشاہ سرے کوروالے کریدے، تعبیرے ہغہ بہ عزت مند او مقرب  
 شی، اوکھ اوگوری چہ د بادشاہ د نیٹے سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 د ہغہ نہ بہ نفع بیاموہی اوکھ اوگوری چہ د حائضے نیٹے سرے کوروالے  
 کریدے، تعبیرے ددہ کار بہ بد شی، کہ اوگوری چہ د داسے نیٹے سرے



تے کورو الے کریدے چہ ہغہ مہرہ وہ، تعبیرے، کار بہ تے بد شی اویا بہ  
د خیلوانو پورے یو خائے شی اوکے بنجھہ ژوندے وی نو د خیلوانو بہ  
جدا شی او حنی معبرینو ویلی دی چہ د حائے بنجھہ سرے کورو الے یہ  
خوب کنس د دنیا کارونو د پارہ آسانتیا دہ۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ ہغہ بنجھہ  
سرے خی چہ د دہ وینزہ وہ اوگورو الے کریدے تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ ورتہ  
نفع او خیر و رسیبزی اوکے اوگوری چہ د یومعلوم خوان سرے جماع کریدہ  
تعبیرے، د ہغہ نہ بہ ورتہ خیر او نفع و رسیبزی اوکے اوگوری چہ د یو  
معلوم خوان سرے کورو الے کریدے، تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ د دہ  
حاجت پورہ کرے شی اوکے اوگوری چہ د کوم سری سرے کورو الے  
کریدے، تعبیرے، د ہغہ د پارہ بہ د عایا صدقہ و رکوی اوکے بنجھہ او وینی  
چہ د بلے بنجھہ سرے کورو الے کریدے، تعبیرے، د ہغہ نہ بہ نیکی موہی او  
او حاجت بہ تے پورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، ہغہ جماع اوگورو الی چہ غسل  
پرے واجب شی د ہغہ تعبیر نہ وی۔

**کعبہ (حرم)** | کعبہ (حرم) د امن او سلامتیا خائے دے کہ خوک  
پہ خوب کنس خانہ کعبہ (حرم) اوگوری، تعبیرے، د

دُنیا د آفتونونہ بہ امن کنس شی او د حج ادا کول بہ تے یہ نصیب شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ یہ خوب کنس اوگوری چہ د چا یا دشاہ یا د  
چا سردار حرم تہ تللی دی، تعبیرے، دے بہ تہ لو بنارونو کنس بہ امن کنس  
وی او د بادشاہ نہ بہ دہ تہ خہ ملاویبزی او حنی معبرینو ویلی دی د  
دہ بہ د ہغہ حرم خلکو تہ خہ حاجت پینیبزی اوکے اوگوری چہ بادشاہ  
خیل حرم تہ غوبستے دے او دے ہلتہ مقیم شوے دے، تعبیرے، د  
بادشاہ یہ کار بہ شروع وکری او داسے کار بہ وکری چہ دہ تہ بہ د ہغہ  
نہ بد ناہی و رسیبزی، اوکے اوگوری چہ د کوم ظالم بادشاہ حرم تہ تللی  
تعبیرے ہم دغہ دے۔

**کعبہ شریفہ** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کنس خانہ کعبہ  
لیدل داد اسلامی خلیفہ لیدل دی اوہر خوک چہ



خانہ کعبہ کبیں نریا قی او نقصان او وینی نو هغه به په اسلامی خلیفه کبیں  
وی له او وینی چه ده د خانہ کعبه طواف وکړو تعبیر د دده د دین اصل  
ده او د خلیفه نه بد آرام مومی که او وینی چه احرام ته تر لے دے او مخ  
ته د کعبه طرف ته دے تعبیر د دده د اصلاح نریا توالے دے که  
او وینی چه دده کور کعبه شوید دے او خلکو ته زیارت کولو تعبیر د دما  
حفاظت به کوی او عزت او مرتبه به بیا مومی -

حضرت مغربی فرمائی، که بادشاه او وینی په خوب کبیں چه خانہ کعبه ته  
خی تعبیر د خلیفه بزرگی به او مومی که او وینی چه خانہ کعبه پریو ته ده او  
یا سوزیدلے دے تعبیر د خلیفه حالات به بد وی که او وینی چه د خانہ  
کعبه نه ته شه شے اخسته دے تعبیر د خلیفه نه به ورته فائده ورسیدی  
او که او وینی چه په خانہ کعبی کبیں مومخ کوی تعبیر د خلیفه بکانونه به  
ته کار بنه شی -

حضرت کرمانی فرمائی، حقیقت کبیں خانہ کعبه ایمان او مسلمان دے، که  
خیل خان په خانہ کعبه کبیں او وینی تعبیر د د دینمن د شر نه به امن او مو  
او دعا کالے به ته قبلیدی، د الله تعالی قول دے (وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا)  
ال عمران (۹۷) خوک چه خانہ کعبی ته داخل شو هغه به امن کبیں شو که او وینی چه  
جبر اسود ته مخ ایښه دے او بشکل کرے ته دے تعبیر د حج به کوی که  
او وینی چه د رسول الله صلی الله علیه وسلم قبر زیارت مبارک کبیں دے  
یا ته د ابراهیم مقام اولیدو، تعبیر د حج ته به هی او روح به واپس راخی  
یا ته د ابراهیم مقام اولیدو، تعبیر د حج ته به هی او روح به واپس راخی

که خان د کعبه په چت او وینی تعبیر د بد مذ هبه به وی -  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی خانہ کعبه په خوب کبیں لیدل په  
خلو ووجو وی (۱)، خلیفه (۲) امام (۳) ایمان او مسلمان (۴) دیر به نه امن -

**کڼه یو خان ورد - (کڼه)** حضرت ابن سیرین فرمائی په خوب کبیں  
کڼه لیدل د خلکو عیال دے که او وینی

چه کڼه دده اندام خوړلے دے، تعبیر د هغه په اندازه به عیال دده  
مال خوری. که او وینی چه دیر زیات کڼی په خاروی پورے دی. تعبیر د

دده د خارو و نه به خلق فائده او چتوی -  
حضرت مغربی فرمائی که او وینی چه د خان نه کڼه لرے غور زوی تعبیر



تے، دَخان نہ بہ خپل عیال لرے کوی۔ کہ او وینی چہ دَخیلو چار پایانو نہ گئی لرے کوی اولرے تے اچوی تعبیر تے ہیچا تہ بہ فائدہ نہ رسوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہنے گئے لیدل پہ دریو وجو وی (۱) عیال (۲) خدمتکاران او نوکران (۳) مال اوزیات مطلبونہ۔  
کہ او وینی چہ گئے تے وژلے دے۔ تعبیر تے داپورتہ چہ ذکر شول پہ دے کہنے بہ دہ نقصان وی۔

### کب دَشک

سقنقور داسے یوکب دے چہ دَشکے پہ منخ کہنے وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ دَشکے کب دے تعبیر تے دَدہ بہ نیک کارونہ پہ نصیب شی او دَزَرہ مراد بہ تے حاصل کرے شی مکر پہ دین کہنے بہ کمزورے وی تعبیر کونکو ویلی دی چہ دَشکے کب پہ خوب کہنے لیدل بد دی۔

### کور (خانہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کور پہ خوب کہنے لیدل دَسری دَپارہ بنخہ دہ، کہ اوگوری چہ خپل کور تے سرہ دَستنو پور تہ کریدے، تعبیر تے دَخوریزے او شفیقہ بنخے سر پہ وادہ کوی او کہ اوگوری چہ کور تے نوے شویدے تعبیر تے دَمالدارہ بنخے سر پہ وادہ کوی او مالدارہ بہ شی کہ اوگوری چہ کور تے یوازے چونا کریدے او نہ پوھی پری چہ داد چا ملکیت دے، تعبیر تے دَکور مالک بہ دَدُنیا نہ سفر کوی او کہ اوگوری چہ کوم کور تہ تنبید لے دے او هغه بند و او هغه کور دَنورو کور و نو سَر پیوست دے، تعبیر تے دَغم او تکلیف نہ بہ خلاصہ بیامومی او کہ بیمار وی نوصحت بہ تے بنہ شی او کہ اوگوری چہ دَکور دروازہ تے خپلہ ماتہ کرے، تعبیر تے مال بہ پر اولاد خرچہ کری او کہ اوگوری چہ کور تے دَهغه نہ لوئے شویدے دَهخنکی نہ تعبیر تے مال او نعمتونہ بہ ورباندے فراخہ شی او کہ دَدے خلاف اوگوری، تعبیر تے مال او نعمت بہ ورباندے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دَدہ کور یا دَکور دیوال پریو تے دے، تعبیر تے دیر مال بہ بیامومی او کہ اوگوری چہ دَدہ کور بغیر دَکوم سببہ خراب شویدے، تعبیر تے مال او دولت بہ ورتہ ورسیری کہ اوگوری چہ دَدہ دَاو سپنے کور دے تعبیر تے دادے چہ مالدارہ بہ شی



اؤگوری چہ ددہ کور کبیں سپین زردی (دروازہ فی ہم د سپینوز رودہ)  
 بد دی توبہ اوباسی، د الله تعالیٰ کلام دے: (لَمَنْ يَكْفُرْ بِالرَّحْمَنِ لَبُوءُتُمْ  
 قَفَاً مِّنْ فَضْلِهِ) ترجمہ (کوم خلق چہ پہ رحمن بادشاہ کفر کوی د هغوی  
 ملکود کورو نو چتونه بہ د چاندی کپرو) کہ مالدارہ وی نور بہ ہم نعمت  
 د زیات شی، کہ اؤگوری چہ ددہ کور سر بل ہیخ کوم کور نشته دے  
 تعبیرے، حال بہ دے تباہ شی۔

**کئی کبر، کیکرہ، کنجہ پور (خرچنگ)** | ددے لیدل پہ کم  
 ہمتہ سری تعبیر دے

کہ خوب کبیں اؤگوری چہ کئی کبرے نیولے دے، تعبیرے، د کوم بے ہمتہ  
 مکینہ اوبد خویہ کس سر بہ ملکرے شی اود هغه نہ بہ لبہ شان نفع موہی،  
 کہ اؤگوری چہ خوب کبیں چہ کئی کبرے ورتے دے اویاے چرتہ لرے غور دے  
 دے، تعبیرے، د بد خویہ سری نہ بہ جد اشی او کہ اؤگوری چہ د کئی کبر  
 غوبہ دے خورے دے، تعبیرے، د هغه پہ اندازہ بہ مال حاصل کپی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اؤگوری چہ ددہ سر کئی کبر دے، تعبیرے،  
 د خوش طبعہ سری سر بہ ملکر تیا کوی اود هغه نہ بہ نیکی موہی۔

**کرے (دست اور بنج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کرے لیدل پہ  
 خوب کبیں د بنجود پارہ خاوند دے، اوسر د

د پارہ غم اوفکر دے، کہ اؤگوری چہ ددہ سر د سپینوز روکرہ دے تعبیر  
 د کم غم اوفکر بہ ددہ وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اؤگوری چہ چا ورتہ د لاس کرے ور کپی  
 دی، تعبیرے، ددہ بہ زوی پیدا کیپی اویا بہ دے روپیدا کیپی او کہ  
 دا خوب بنجہ اؤگوری، تعبیرے، خاوند بہ او کپی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اؤگوری چہ پہ دوارہ لاسہ کبیں  
 کرے دی، تعبیرے ددہ بہ مال او نعمت پہ تکلیف حاصلی پی۔

**کنخل (دشنام)** | حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیں د لاس کرے کتل پہ  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کبیں اویا  
 پنچو و جووی (۱) ریاست (۲) حکمت او پوہہ (۳) مکر (۴) غم (۵) روریازوی  
 چہ چا ورتہ کنخل و کرل تعبیرے، حال بہ ددہ



نیک وی او یہ ہفہ کنخل کونکی بہ کامیا بی موہی۔  
حضرت گرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ چاتہ تے کنخل کری دی تعبیر  
تے ہفہ سہری بہ پہ دہ غالب او کامیا ب وی۔

کاربہ، بادیان (رازیاہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب  
کبش کاربہ لیدل پہ خپل موسم یا بے

موسمہ غم او فکر دے او ددے خوہل ضرری دی کہ اوگوری چہ پہ ہفہ  
نہ مکہ کبش چہ ددہ ملکیت دے پہ کبش زیات کاربہ اولیدل، تعبیر تے  
پہ غم او فکر کبش بہ گیرشی۔

کلی (روستا) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبش اوگوری  
چہ د کلی نہ بناریے تہ لاردے، تعبیر تے انشاء اللہ

د فتنو او عذاب نہ بہ پہ امن کبش شی او کارونہ بہ تے پہ نظم شی، او کہ  
اوگوری چہ د بنار نہ کلی تہ تلے دے، تعبیر تے د اول خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کبش اوگوری چہ پہ کلی کبش ددہ  
ملکیت دے او یا ورتہ چا ورکریدے، تعبیر تے د ہفہ کلی د آبادی پہ اندازہ  
بہ ورتہ خیر او نیکی سیری او کہ کلے وران و بجا یا اوگوری، تعبیر تے ددے  
خلاف دے۔

کشمالو (ریحان) | کہ اوگوری چہ کشمالو او خوشبودارہ اوشین د  
تعبیر تے د زوی دے او د کشمالو د زمکے نہ ویستل

تعبیر تے د ژپا او د غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خپل خائے کبش کشمالو اوگوری تعبیر  
تے خوب لیدونکے بہ نیک کارونہ کوی۔

حضرت دانیال فرمائی، چہ خوشبودارہ کشمالو پہ خوب کبش لیدل تعبیر  
تے خوب لیدونکے بہ د نیکی کارونہ کوی او د نیکو کارانوبہ مدد کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د کشمالو لیدل پہ خوب کبش پہ  
او ووجووی (۱) بنخہ (۲) وینزہ (۳) دوست (۴) زوی (۵) بنہ خبرہ (۶) د  
علم مجلس (۷) نیک کردار۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور یا باغ کبش کشمالان  
دی، تعبیر تے د خیر او د نفع دے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خپل موسم کبش کشمالو خرخوونکی ډیر



یات نیک دے۔

**کارغہ (زاغ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کارغہ لیدل پہ خوب

کبش یو فاسق بے دینہ، دروغزن سرے دے کہ  
وگوری چہ کارغہ ئے نیولے دے، تعبیر ئے، دَا سے سری سرہ بہ  
ملاویزی چہ دہغہ د کارغہ صفت وی او پہ باطل کار کبش بہ مشغول شی  
کہ اوگوری چہ کارغہ ئے وژلے دے، تعبیر ئے، ہلتہ بہ فاسد او کافرا و غلہ  
اجمع وی، کہ اوگوری چہ کارغہ ئے بشکار کریدے، تعبیر ئے، چرتہ بہ پہ  
دروغ و مال حاصلوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ کارغہ پہ خوب کبش اوگوری، تعبیر ہندوستانی  
وینزہ دہ او دیرکارغان لیدل پہ خوب کبش تعبیر ئے لبسکر دے کہ اوگوری چہ  
د کارغہ خرمن ئے ویستلے دہ، تعبیر ئے، د مسافرے بنجے سرہ بہ ہر نا کوی او  
کہ اوگوری چہ دغہ کارغہ ئے وژلے دے، تعبیر ئے، د کور خلک بہ ورتہ  
نقصان و رسوی او کہ اوگوری چہ دیرکارغان پہ ہوارا غلی دی او تیریزی  
تعبیر ئے، پہ دغہ ملک کبش بہ د کارغانو لبسکر راجی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کارغہ او طاؤس ددہ پہ پرتوک  
کبش دی، تعبیر ئے، د وینزے سرہ بہ فساد و کپی او کہ اوگوری چہ د کارغہ  
سرہ ئے کورولے کرے دے، تعبیر ئے، خوک غل سرے بہ بند کپی۔

**کورے لکیدل، پہ کورو وھل (زدن)** | حضرت دانیالؑ

فرمائی، کہ اوگوری  
چہ دے ئے پہ کورہ (چابک) وھلے دے او د وھلو نبی و رباندے بشکار شوی  
دی او یا ئے ستنے پور و تروا و وھلو تردے چہ وینے ترینہ زوانے شوے ددے  
تعبیر بد دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اوگوری چہ دے  
ئے پہ کورو وھلے دے، تعبیر ئے، دہ تہ بہ حرام مال حاصل کرے شی خاصکر  
چہ د اندام نہ ئے وینہ راغلی وی او اندام ئے پہ وینولے شوے وی او  
کہ ددہ پہ وجود بد حالی را بشکارہ شوی وی، تعبیر ئے، ددے پہ اندازہ  
بہ ترینہ فائدہ و اخلی او خنی معبرینو و بیلی دی چہ نوے جا بہ اغوندی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے ئے پہ کورہ وھلے دے او



وینہ ورنہ روانہ شو مے دہ، تعبیرئے ہغہ سرے بہ حرام مال بیاموی،  
کہ پہ خیلہ شا کوپے اوگوری اونہ پوہیری چہ چا وھلے دے، تعبیرئے  
د دین او دنیا شغل بہ ئے نیک وی کہ اوگوری چہ خوک ئے پہ کوپہ وھلے  
دے تردے چہ کوپہ ئے ماتہ شوعہ، تعبیرئے د دہ د خاندان خلک بہ  
پریشان وی، کہ اوگوری چہ دے چا بیشمارہ کوپے وھلے دے، تعبیرئے  
دہ تہ بہ غم سر سیری، او کہ اوگوری چہ دے چا پہ کوپہ وھلے دے، تعبیرئے  
د بے دینہ منافق سری نہ بہ غمژن شی۔ کہ اوگوری چہ محتسب (کو تو ال)  
پہ کوپہ وھلے دے، تعبیرئے بادشاہ بہ دہ تہ حکم درکری او کار بہ ئے نیک  
وی، کہ اوگوری چہ دے چا پہ غنڈہ ویشٹلے دے، تعبیرئے د ہغہ سری  
بہ نفع بیاموی او کہ اوگوری چہ دہ خوک پہ غنڈہ ویشٹلے دے، تعبیرئے  
دے بہ خوک سر سواکری او کہ اوگوری چہ دے چا پہ خچ پہ خیرہ وھلے  
دے، تعبیرئے د چانہ بہ خرابہ خبرہ آوری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے مری وھلے دے، تعبیرئے  
پہ سفر کبس بہ نفع موہی او یا بہ د لاسہ قتلے مال واپس موہی کہ اوگوری چہ  
دے مر شو مے دے او چا وھلے دے، تعبیرئے د دہ د دین د قوت دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس وھل کیدل پہ شپرو و جو  
دی (۱) نفع (۲) جگرہ (۳) د سخت کار آسانیدل (۴) سفر (۵) شرف او بزرگی (۶) حرام  
کُنجکہ (سید ہرہ) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبس  
شی، کہ اوگوری چہ کوپہ سر لوبے نشی کوئے، تعبیرئے ہغہ کار بہ کوی  
چہ نہ پرے پوہیری۔

حضرت مغربی فرمائی، د کُنجکہ لیدل پہ خوب کبس د سرو د پارہ تکلیف  
او سختی دہ او د بنحو د پارہ رسوائی دہ او د پت رازنکارہ کیدل دی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کُنجکہ پہ خوب کبس لیدل پہ خلور و  
وجووی (۱) خراب شے (۲) دروغ خبرہ (۳) د رازنکارہ کیدل (۴) تکلیف  
او سختی۔

کُناتی (سرین) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبس کُناتی لیدل  
تعبیرئے د خیلوانو لیدل دی، حتی معبرین وائی



چہ بنے کُنا ہے تعبیر ہے پہ زوی دے او دچپ کُنا ٲی لیدل پہ لور تعبیر  
لری کہ اوگوری چہ ددہ کُنا ٲی وارہ او کمزوری دی، تعبیر ہے د اول خلاف  
دے، کہ اوگوری چہ ددہ کُنا ٲی مات شوی دی، تعبیر ہے زوی ہے مرشی  
حضرت امام جعفر صادق ؑ فرمائی، د کُنا ٲولیدل پہ خوب کنس پہ  
خلوڑ ووجوی د زوی (۲) قوت (۳) باغ (۴) د خیلوانونہ یوکس۔

**د ونوکلئی (غوتئی) (شگوفہ درختان)** | د ونوکلئی پہ خیل  
موسم کنس پہ تعبیر

کنس بنہ دی او زریہ کلئی پہ تعبیر کنس د سرے او د سپینے نہ پہ مکہ درجہ  
کنس دہ او پہ خوب کنس کُنا نارناوے دہ د ونوکلئی د هغه د قد وروکوالی  
اولوے والی پہ مطابق پہ پاکیزہ خبرو تعبیر لری۔

حضرت مغربی ؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ موسم کنس ہے د ونوکلئی  
خوپلی دی، تعبیر ہے د ونوخواوندانونہ بہ پاکیزہ خبرہ واوری او د هغوی  
نہ بہ خیر او نفع بیاموھی او کہ کلئی ہے بوئی کرے وی، تعبیر ہے خلک بہ ہے  
صفت او تعریف کوی۔

**کلونجی، توره دانہ (شونیز)** | حضرت ابن سیرین ؑ فرمائی کلونجی  
پہ خوب کنس لیدل تعبیر ہے غم او فکر

دے او د دے خوپل تعبیر ہے ضرر او نقصان دے کہ اوگوری چہ دیرے  
کلونجی ورسہ دی، تعبیر ہے پہ غم او فکر کنس بہ گرفتار شی۔

**کنہ (چیر صمغ)** | حضرت ابن سیرین ؑ فرمائی، د ونے کنہ ٲاتے شوے مال  
دے کہ اوگوری چہ دہ سر کنہ دی او یا ورتہ چادر کر

دے، تعبیر ہے د هغه پہ اندازہ بہ د چا ٲاتے شوے مال خوری کہ اوگوری چہ  
چاتہ ہے کنہ ورکریدے، تعبیر ہے د ٲا ٲا ٲا شوی مال نہ بہ چاتہ خہ ورکوی۔

حضرت مغربی ؑ فرمائی، پہ خوب کنس د کنہ لیدل لبرہ نفع دہ چہ هغه  
بہ د داسے سہری نہ موھی چہ د هغه ونے نسبت ورتہ کییدی۔ کہ د بادام د ونے  
کنہ ہے خوپلی وی، تعبیر ہے د بخیل سہری نہ بہ نفع موھی۔ او کہ د سر د آلو  
کنہ ہے خوپلی وی، تعبیر ہے د بیمار سہری نہ بہ نفع بیاموھی۔ او کہ د کیکر  
کنہ ورسہ وی، تعبیر ہے د بیابان او سیدانکی نہ بہ نفع موھی۔

**کجورے گل (طلع)** | حضرت ابن سیرین ؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ  
د کجورے یو یا د وہ یا درے کلونہ ہے اخستی



دی، تعبیر ہے، دَدَہ بہ زوی پیدا کیڑی کہ اوگوری چہ دَکجورے کُلے خورے  
دے، تعبیر ہے، بنہ پیرمال او دولت بہ حاصل کپی او کہ اوگوری چہ کجورے  
کُلان ورسہ دی نہ نے ورنہ خورلی اونہ نے چاتہ ورکری دی، تعبیر بادشاہ  
بہ دَدَہ مال واخلی اخیر بہ خوشحالہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دَکجورے کُلے پہ خوب کنس لیدل  
پہ خلور ووجووی (۱) نرووی (۲) رحمت (۳) نفع (۴) پہ نہ بردستی مال اختل۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ  
**کو تووال (عس)** | خوب کنس چہ دَکو تووال سر گرخی او هغه سر

بنہ خلک دی، تعبیر ہے، دَدَہ تہ بہ خیر و نفع سر سیری او کہ دَدَہ خلاف  
اوگوری نو تعبیر ہے پہ شر او پہ نقصان دے کہ اوگوری چہ کو تووال نیو  
دے او نقصان نے ورتہ رسو لے دے، تعبیر ہے، دَک بادشاہ دَعملے نہ بہ ورتہ  
تکلیف رسیڑی، کہ اوگوری چہ دَ هغه کو تووال نہ خہ تکلیف نہ دَرسید  
تعبیر ہے، دَ خیر او دَ نیکی دے۔

حضرت گرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کو تووال ورنہ جامے ایستلی دی  
اویا نے پہ جیل کنس اچولے دے، تعبیر ہے، دَک بادشاہ دَعملے نہ بہ ورتہ نقصان  
سر سیری۔ او بے عزتی بہ او وینی، کہ خوب کنس اوگوری چہ دَکو تووال نہ  
او تبتید و او وے نہ نیولو، تعبیر ہے، لہر تکلیف بہ ورتہ سر سیری۔

کہ اوگوری چہ کندرے پہ اورا یینی دی  
**کندر، دارودی (علک)** | تعبیر ہے، دَ هغه پہ اندازہ دَ مال نقصان دَ  
او کہ اوگوری چہ کندرے خُلتہ تہ اچولی دی، تعبیر ہے پہ جگر و او خبر بہ  
مال موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس دَ لرگی کاسہ لیدل  
**کاسہ** | چہ دَ خوراک لپارہ وی او هغه کنس خہ شے وی او وے خورلو  
تعبیر ہے، حلالہ روزی دَ هغه پہ اندازہ سفر نہ بیاموہی او دَ تیکری کاسہ  
پہ خوب کنس روزی دہ او تشہ کاسہ عاجزی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کاسہ پہ خوب کنس لیدل خادم دے چہ دَبر  
او نفعے خاوند وی چہ دَ هغه پہ لاس خیرات کیڑی او دَ صلاح پہ وخت  
مال تقسیم کوی او دَ سروں رو او سپینوں رو کاسہ چہ پہ هغه کنس دَ خوراک



شے وی، تعبیر تے حرامہ روزی دہ، اوڈ سکے اوقلعی کاسہ لہ لہ روزی دہ چہ شکمنہ وی اوڈ بنیبنے کاسہ پہ ہم دے تعبیر لری او تشہ کاسہ غریبی دہ۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ خیلہ کاسہ کنس تے پہ خیلہ خوب خوند ور شے ایسے دے تعبیر تے مال او نعمت بہ بیا موہی او کہ پکنس تروش او بے خوندہ شے اوگوری تعبیر تے غم او فکر دے۔

**کاغذ** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل مال او سردار دہ، کہ اوگوری چہ دہ سرہ پاک او صفا کاغذ دے، تعبیر تے دہ ہفے پہ اندازہ بہ مال او سرداری بیا موہی، کہ اوگوری چہ پہ او بوکنس کاغذ وروست شوے او یا سوزیدلے دے، تعبیر تے دہ ہفے پہ اندازہ بہ مال او سرداری نقصان بیا موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کنس کاغذ علم او ہند دے کہ خوب لید و نکے پرہیز کارہ وی، او کہ اوگوری چہ دہ سرہ دیر نریات کاغذ ونہ دی تعبیر تے پہ علم او بہتر والی کنس بہ شہرت بیا موہی او کہ خوب لید و نکے فاسد او نا پوہہ وی تعبیر تے دے دے پہ خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل پہ خلورو وجوی (۱) بنٹھ (۲) سرداری (۳) مال (۴) چل او فریب۔

**کافور** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس کا فور لیدل تعبیر تے پاک نفس او راستی او د حق د لارے دے او کہ اوگوری چہ کافور تے سوزولی او د ہفے نہ خراب بوئی راحی تعبیر تے دہ ہفے چاسرہ بہ نیکی کوی چہ پہ ہفے بہ احسان کوی، کہ اوگوری چہ لہ غوندے کافور تے پیدا کریدی تعبیر تے دہ خوشحالی مزیرے بہ ورباندے وشی او کہ دیر کافور تے پیدا کریدی وی تعبیر تے دیر نریات مال او نعمت بہ بیا موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس کا فور لیدل پہ او وجو وی (۱) عالم سرے (۲) بنٹھ (۳) ملگرے (۴) بنا شستہ وینزہ (۵) دیر مال (۶) صفت او شاباسی او بے خبرے (۷) دہ نفس تا بعد ارکیدل۔

**کونترہ (کبوتر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کونترہ پہ خوب کنس وینزہ دہ یا بنٹھ، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ کونترہ



نئے نیولے دہ تعبیرئے، وادہ بہ کوی اولور بہ ئے پیدا کیبری، کہ اوگوری چہ دیرے  
کونترے نئے نیولی دی تعبیرئے، د کونترہ پہ شمار بہ بنٹے کوی او یا بہ وینزے  
اخلی او کہ اوگوری چہ د کونترے غوبنہ ئے خورے دہ، تعبیرئے، د بنٹو  
د مال نہ بہ فائدہ اخلی او کہ اوگوری چہ د کونترہ پچی ئے نیولی دی تعبیر  
ئے، د بنٹو نہ بہ فائدہ اخلی او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ د کونترہ پچی غم او فکر  
دے چہ د بنٹے د طرفہ رسیدی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د دوی پہ کور کبں دیرے کونترے  
دی تعبیرئے، د دہ بہ دیر زامن پیدا کیبری، داہم وٹیلے شی چہ د بنٹو د طرفہ بہ  
دیر مال بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، کونترے پہ خوب کبں لیدل آزادے بنٹے دی کہ  
اوگوری چہ دہ د جا کونترہ پہ چل سرہ نیولے دہ تعبیرئے، د ہنے پہ اندازہ بہ  
مال پہ چل حاصل کری او کہ اوگوری چہ پہ ہوا کبں کونترہ د دہ ہنے تہ راغلہ  
او د دہ تابعدارہ شوہ تعبیرئے، د ہنے حایہ چہ د دہ امید و نہ نہ وی ہلتہ  
نہ بہ ورتہ فائدہ حاصلہ شی، کہ اوگوری چہ کونترے تہ ئے دودئی درکے  
تعبیرئے، بنٹے تہ بہ نصیحت کوی او کہ اوگوری چہ دیرے کونترے راجع  
شوی دی او پوہیری چہ دا د دہ دی، تعبیرئے ریاست او بادشاہی دہ  
او پسینے کونترے د ٲولونہ پہ خوب کبں بنہ دہ او کہ بنٹو پہ خوب  
کبں شنہ کونترہ اوگوری تعبیرئے دا بنٹو بہ خاوند کوی او یا بہ د دے لور  
پیدا کیبری او کونترہ بازی (د کونترہ سرہ لوبے کول) پہ خوب کبں باطل  
کار دے داہم وٹیل کیبری چہ د کونترہ کور دا د بنٹو حائے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبں کونترہ لیدل پہ پنٹو  
وجووی (۱) بنٹو (۲) وینزہ (۳) مال (۴) د غائب خط (۵) ریاست  
او معبرینو وٹیلی دی چہ د کونترہ لیدل پہ خوب کبں د ہر یو کونترہ پہ  
عوض پہ وینہ یو درہم موندل دی۔

**کونترہ (ورسان)** دا یو خنار دے چہ پہ خراسان کبں ورتہ کونترہ

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں بنٹو یا وینزہ دہ۔  
کونترہ ئے نیولے دہ او یا ورتہ چا درکے دہ، تعبیرئے، بنٹو بہ کوی او کہ اوگوری



چہ اچستے نے دہ کہ دلاسه نے ألوق وی، تعبیر نے، بنئے ته به طلاق ورکوی  
اویا به وینزه خرخوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ ورسان نے وژله او د هغه غوبنه  
نے خورلی ده، تعبیر نے د هغه په اندازه به د بنئے مال په ظلم سره خوری، که  
اوگوری چہ بنه دیرے ورسانے ورسه دی، تعبیر نے دیرے زیاتے وینزه  
به اخلی۔ دیته قانونی هم وائی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی او د کونتر ولیدل په خوب کبس په دریو  
وجووی (۱) نفع (۲) معیشت (۳) غم او فکر۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ  
**کتاب لوستل (کتاب خواندن)** خوک په خوب کبس اوگوری چہ د

تفسیر خه کتاب لولی تعبیر نے د دین او پرهیزکاری لارے ته به مائله وی او  
بند کارونه به د ده پرا نستله شی او که اوگوری چہ د فقہ کوم کتاب لولی تعبیر  
نے د نه کولو کارنه به روسته شی او که اوگوری چہ د تاریخ کتاب لولی تعبیر  
نے د بادشاه په وړاندے به د شوری خاوند وی او که اوگوری چہ د اصولو  
کتاب لولی تعبیر نے په داسے کارونو کبس به مشغول شی چہ په تکلیف به نفع  
حاصلوی او که اووینی چہ د عقائد و کتاب لولی تعبیر نے د علماء دین سره  
به مشغول شی او دوی به داسے کار فرمائی چہ د هغه نه به د دین فائده وی۔  
او که اوگوری چہ د فضائلو (ثوابونو) کتاب یا د تسبیح او تهلیل کتاب لولی تعبیر  
نے د ده په ژبه به د خیر او صلاح خبرے روانے شی او که اوگوری چہ د قصو  
کتاب لولی تعبیر نے د اولیاء او پیغمبرانو د خبرو به دیر حریص وی او که  
اوگوری چہ د علم نجوم کتاب لولی تعبیر نے د دے د دنیا فائده به ورته حاصله  
شی او که اوگوری چہ د آدابو کتاب لولی تعبیر نے د دنیا په شغل به مشغول  
وی او خلک به نے متشکرا و صفت به نے کوی، او که اوگوری چہ د رسالو  
کتاب لولی، تعبیر نے د واده په تدبیر کبس به مشغول وی او که اوگوری  
چہ د طبیعاتو کتاب لولی تعبیر نے د شیانو په طلب او د هغه په پیژندلو کبس  
به مشغول شی او که اوگوری چہ د شعرونو کتاب لولی که چرته غزل او صفت  
وی تعبیر نے په داسے کار کبس به مشغول شی چہ خلک به نے ملامتہ کوی  
او که د رسول الله صلی الله علیه وسلم صفت او یا د عقائد و کتاب لولی تعبیر



تے دے چہ دے بہ نیک وی اوکے دے خوبونو دے تعبیر کتاب لولی، تعبیر تے چرتہ سردار باندے بہ پہ لویہ خبرہ احسان کوی اوکے اوگوری چہ دے ہدایہ کتاب لولی تعبیر تے داسے کار کبش بہ مشغول شی چہ خلق بہ ورتہ پوہ اوہنیار وائی مکر دے دین فائدہ بہ تے نہ وی اوکے اوگوری چہ دے قضا او دے فیصلو کتاب لولی تعبیر تے پہ داسے سفر بہ شی چہ دے ہفے نہ نفع بیا موہی اوکے دے حساب کتاب لولی تعبیر تے غمژن بہ وی اوکے اووینی چہ دے خندا اولطیفو کتاب لولی تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفے کبش خہ بدی نہ وی اوکے اوگوری چہ دے بدی او غیبت کتاب لولی تعبیر تے دے خلکو عیبونہ بہ لتوی او خلکو کبش بہ بدنام شی۔

**کدو**

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خپل موسم کبش کدو بوہتے پہ کور کبش اووینی تعبیر تے دے دے عزت او مرتبہ بہ زیاتہ شی اوکے بیمار وی نو صحت بہ موہی اوکے غلام وی نو آزاد بہ شی اوکے کا فردا خوب اووینی نو مسلمان بہ شی اوکے مسلمان تے اوگوری نو سالم روغ بہ خپل وطن تہ ورسیری اوکے فاسق تے اوگوری نو توبہ بہ او باسی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ خوک اوگوری چہ دے سرہ کدو دے تعبیر تے دے پرہیز کارہ بنیئے نہ بہ نفع بیا موہی اوکے اوگوری چہ دے کدو بوہتے تے ویستے دے تعبیر تے دے یوے مشرے بنیئے نہ بہ نفع بیا موہی کہ اوگوری چہ پوخ شوے کدو تے خوہلے تعبیر تے حاجت بہ تے پورہ شی او دے بند کئی اطاعت بہ بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبش کدو لیدل پہ درتو و جووی۔

(۱) عزت او مرتبہ (۲) مال او نعمت (۳) دے کارو نو نظم او سمون۔

**کرتی (کرتہ)**

دایوہ لنہا جامہ دے چہ خلک ورتہ قرطوق وائی او دے دے اغوستل پہ خوب کبش دے سفر قوت او توفیق دے کہ اوگوری چہ دے دے شنه کرتی وی تعبیر تے دے بادشاہ نہ بہ قوت او ملاتر او موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خوب کبش اوگوری چہ سپینہ کرتی تے اچولے دے تعبیر تے دے غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا موہی اوکے اووینی چہ مزیرہ کرتی تے اچولے دے تعبیر تے پہ بیماری دے اوکے اوگوری چہ



آسمانی رنگہ کُرتی نے اچولے دہ تعبیر نے، دہ تہ بہ مصیبت رسیدی او  
کہ سرہ اوینی تعبیر نے، دہ دنیا پہ عشرت بہ مش خول شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوینی چہ دہ رینہو کُرتی نے اچولے دہ،  
تعبیر نے، دہ یولوئے سری نہ بہ مشری او شرف بیاموہی مگر پہ دین کنس بہ  
کمزورے وی کہ اوگوری چہ کُرتی نے سوزولے او یا ضائع شوے، تعبیر نے  
دہ پہ ملا تر او قوت کنس بہ کئے رائج۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس دہ کرتو اچول پہ خلور و  
وجووی (۱) قوت (۲) ملا تر (۳) سفر (۴) دہ کار و نو سمولے۔

**کُرسی** حضرت ابن سیرین فرمائی، کُرسی پہ خوب کنس لیدل علم دے  
او دہ عقل دہ خاطرہ داسے ضروری دی چہ اللہ تعالیٰ پہ خپل  
کلام کنس ذکر کری دی (وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ) البقرة (۱) او دہ کُرسی  
پہ آسمان و نو او زمکو باندے فراخہ دہ۔

حضرت ابن عباس فرمائی دہ کُرسی نہ مراد علم دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی کُرسی دہ اللہ تعالیٰ قدرت او حد دے او خنے معتبر  
وائی چہ دہ کُرسی تعبیر دادے چہ عاقل او بالغ بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی دہ کُرسی تعبیر تابعدار امام دے، یا زاہد پرہیزگار  
باکمالہ دے یا پورہ عقلمند ہنسیاں بادشاہ دے خنکہ چہ پہ احادیثو  
کنس ذکر شوی دی تعبیر نے دادے چہ دا اہل دی او عالمانو دہ پائیک  
دے او خوب لیدونکے بہ دہ بادشاہ نہ خیر او نیکی موہی او مال بہ نے زیات شی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دہ کُرسی لیدل پہ خوب کنس پہ

شیر و وجووی (۱) عدل (۲) انصاف (۳) عزت او شرف (۴) مرتبہ (۵) ولایت  
او کہ خوک اوگوری چہ پہ آسمان پہ کُرسی ناست دے تعبیر نے دہ  
کار بہ او چت شی او مرتبہ، عزت او قدر بہ بیاموہی او ہول مراد و نہ  
بہ نے پورہ شی او دہ خلکو پہ وړاندے بہ عزت مند شی او دہ خلکو پہ منج  
کنس بہ عدل او انصاف پیدا شی او کہ ہغہ کُرسی کومہ چہ ترکان جوہوی  
پہ خوب کنس اوگوری تعبیر نے، بنجہ بہ کوی کہ اوگوری چہ دہ لویہ او پاکیزہ  
کُرسی اخستے دہ او دے پرے ناست دے تعبیر نے، خوب لیدونکے بہ بنجہ  
کوی او دہ ہغے نہ بہ نعمت او مال حاصل کری کہ اوگوری چہ پہ کُرسی ناست



دے تعبیر ہے پیغلہ جینی بہ کوی اوکے اوگوری چہ دہ لاندے کرسی ماتہ شوہ، تعبیر ہے بنٹھ بہ نے مرہ شی، کہ اوگوری چہ دہ کرسی مرہ اوورہ دہ تعبیر ہے دہ بنٹھ بہ ذلیلہ، فقیرہ او عاجزہ وی اوکے اوگوری چہ دہ کرسی دہ او دے پرے ناست دے، تعبیر ہے کورتہ بہ شوک بنٹھ خدمت دہ پارہ راوی۔

**کون کیدل (کوی)** | کون کیدل فقیری، بد حالی اوپہ کارونو کینہ عاجزی دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین کون کیدل دین تباہی غم او فکر دے او کارونہ بہ نے بند شی او مراد بہ نے پورہ نشی۔ دَا اللہ تعالیٰ کلام دے (صَلِّمْ بِكُمْ عَنِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ) البقرہ (کا پھ دے، گونگیان دی، پراندہ دی، دوی نہ گرجیری حق تہ۔

حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کین کون کیدل بے برخے کیدل او کارونہ بند والے دے کہ اوگوری چہ غورونہ نے آوری تعبیر ہے مراد بہ نے پورہ شی او دَا اللہ تعالیٰ د رحمت نہ بہ برخہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کین کون کیدل پہ خلورو وجووی (۱) فقیری (۲) دین تباہی (۳) غم او فکر (۴) د کارونو بندیدل، او بے مرادہ کیدل۔

**کفن** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د مری یا ژوندی د پارہ نے کفن جو کرے دے کہ ہغہ سرے معلوم وی نہ د ہغہ نہ بہ تکلیف موہی۔ اوکے اوگوری چہ د معلوم مری کفن دے تعبیر ہے دُنیا کین بہ د دغہ مری طریقے تلاش کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د مری کفن نے شلیلے دے معبرین وائی کہ خوب لید و نکے پرہیزگارہ وی او طالب العلم وی او باریک خبرے کوی تعبیر ہے دُنیا بہ محنت کوی او حرام مال بہ مرا جمع کوی، کہ اوگوری چہ د مرونہ کفن او باسی او خائے پہ خائے گر خوی تعبیر ہے حرام مال بہ دہ پہ لاس روان وی کہ خوب لید و نکے فاسد وی تعبیر ہے منافق او چغل خور بہ وی او د خلکو پہ فساد و نو بہ گواہی ورکوی۔

**گنزلے (کنجہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، گنزلے پہ خوب کین لیدل مال دے چہ ہرہ ورخ زیاتیری کہ اوگوری



چہ گنز لے ورسہ دی اوخوری تے تعبیر تے دے ہنغے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ اوگوری چہ چاتہ تے گنز لے ورکری دی تعبیر تے دے خیل مال نہ بہ ہنغہ تے نفع ورسوی کہ اوگوری چہ گنز لے تے خوہ لے دی اوخوند تے بنہ نہ دے، تعبیر تے دے ہنغے پہ اندازہ بہ حرام مال بیا موہی اوخنے معبرینو وٹیلی دی چہ دہ تہ بہ غم او فکر ورسیری۔

**کوٹھہ (کوچہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ دے پہ آبادہ کوٹھہ کنس دے تعبیر تے، خیر او نفع بہ ورتہ رسیبری خاصکر چہ پہ ہنغے کنس پرہیزگارہ خلک وی اوکہ دے خلاف اوگوری تعبیر تے ضرر او نقصان بہ ورتہ ورسیری۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ پہ فراخہ کوٹھہ کنس مقیم شوے دے تعبیر تے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

**کیکرونہ (کاکیر)** کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ دہ سر کیکر دی او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تے غم تہ بہ شی کہ اوگوری چہ کیکر تے خوہ لی دی تعبیر تے زیات غم او فکر دے اوکہ اوگوری چہ کیکر تے چاتہ ورکری دی تعبیر تے دہ تہ بہ غم او فکر ورسیری او دیکر پہ لید لو کنس خہ فائدہ نہ وی او اللہ تعالیٰ دیر بنہ پوہیری۔

**کورکمن (مارچوبہ)** کہ اوگوری چہ دہ دہر مکے نہ کورکمن راجمع کری دی پہ خیل وخت کنس تعبیر تے دے ہنغے پہ اندازہ بہ دہ تہ نفع ورسیری اوکہ اوگوری چہ خام (کچہ) کورکمن تے خوہ لی دی تعبیر تے ضرر او تکلیف دے۔

**کب (ماہی)** حضرت دانیالؑ فرمائی چہ کب پہ گرم دریاب کنس لیدل بلا او تکلیف دے او پہ یخ دریاب کنس لیدل تعبیر تے دے خلاف خوشحالی دہ اوکہ دیر تازہ، غنہ کب اوگوری، تعبیر تے مال او غنیمت دے اوکہ وروکے اوینی تعبیر تے غم او فکر دے اوکہ د کب پہ خیتہ کنس ملغلرے پیدا کری تعبیر تے دہ بہ زوی پیدا کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دہ تہ چا وچ یا مالگین کب ورکری دے تعبیر تے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ یا د مشر نہ ضرر ورسیری اوکہ نمکین (مالگین) کب اوخوری تعبیر تے غلام بہ دہ تہ ضرر ورسوی اوخنو وٹیلی دی



جہ نمکین سُور کرے کب خورل تعبیر تے سفر دے چہ دَ علم طلب یا دَ چا  
 سری سر ملاقات دَ پارہ وی او دَ ور کوئی کب خورل جگرہ دہ، کہ او گوری چہ  
 خہ حصہ دَ کب دَ بدن نہ لکھ وینہ، ہلاوکی، او ہغہ خہ چہ پہ گیدہ دَ  
 کب کبش دی پیدا کری دی تعبیر تے دَ ہغے پہ اندازہ بہ مال او خیر او  
 برکت بہ وی او یا بہ غلام اخلی او کہ او گوری چہ پہ دریاب کبش تے غت  
 کبان نیولی دی، تعبیر تے دَ ہغہ چانہ بہ بنیخہ کوی چہ ہغہ مالدارہ وی  
 حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبش تازہ او سُور کرے کب مال او نعمت  
 دے ٹکھ چہ تازہ کبان دَ اہل جنت خوراکہ دہ او دَ حضرت عیسیٰ پہ  
 دسترخوان ووجہ دَ آسمان نہ سرا کو زشوی وو۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے:  
 (مَرْبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ) البقرة (۱۵۷) اے ربہ زمونہ پہ مونہ دَ  
 آسمان نہ خوانچہ سرا ولیبرے، کہ او گوری چہ کب دَ دہ دَ خٹلے نہ راوتے دے  
 تعبیر تے پہ خہ کار کبش بہ دروغ وائی او کہ او گوری چہ دَ دہ عضو تناسل  
 نہ کب راوتے دے تعبیر تے دَ دہ بہ زوی پیدا کیڑی او کہ بنیخہ او گوری چہ  
 دَ دے دَ خٹلے نہ کب سراوتے دے تعبیر تے غمژنہ بہ شی او کہ او گوری چہ  
 دریاب نہ تے کب نیولے دے تعبیر تے دَ کوم لوئے سری نہ بہ مال او نعمت  
 بیا موی او کہ او گوری چہ تازہ کب تے خورلے دے تعبیر تے دَ ہغے پہ  
 اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او گوری چہ کبان خرخوی تعبیر  
 تے دَ دہ او دَ دہ کسانوتہ بہ خیر او نفع سرا سیری کہ او گوری چہ کب دَ دہ نہ  
 نہ نیولے دے، تعبیر تے دَ یو عام سری نہ بہ پہ چل او فریب خہ شہ اخلی  
 کہ او گوری چہ دَ دریاب کبان ورتہ پہ خبر وراغلی دی، تعبیر تے دَ بادشاہ  
 رانر بہ ظاہروی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبش کبان لیدل پہ شپڑ ووجہ  
 وی (۱) وزیر (۲) لیسکر (۳) پیغلہ جینی (۴) غنیمت (۵) غم او فکر (۶) ہندوہ وینزہ۔  
**کچ (کہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، تازہ غوری پہ تعبیر کبش  
 حلال مال او نعمت دے کہ او گوری چہ دہ کچ اخستے  
 دے او یا ورتہ چا ور کریدے او دَ ہغے نہ تے خورلی دی تعبیر تے دَ ہغے پہ  
 اندازہ بہ حلال مال موی۔



حضرت کرمانی فرمائی یہ خوب کبسن کچ خورل رِبتینی گواہی دہ اوکہ دے  
 کچے کچے خورلی وی تعبیرے، دہ تہ بہ مال او نعمت حاصل شی او دے غوا  
 کچے تعبیرے دغہ کال بہ ورباندے مبارک وی او دے ہغے پہ اندازہ بہ خیر او  
 نفع بیاموہی خلاصہ دا چہ دے ہغہ خنا و روچہ غوبنہ نے حلالہ وی تعبیر  
 نے حلال مال دے او دے ہغوچہ دے ہغے غوبنہ حرامہ وی تعبیرے، یہ حرام  
 مال دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کچ پہ خوب کبسن لیدل یہ خلور و  
 وجووی (۱)، حلال مال (۲)، رِبتینی گواہی (۳) غم او عقل (۴) گناہ۔

**کیلہ (موز)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کیلہ دے مالدار او دے پارے  
 مال دے او دیندار او دے پارے دین دے او دے کیلوپانے

دے نور و نونہ بنے دی کہ او گوری چہ دے کیلہ اخستی او یا ورتہ چا و رکے  
 دہ او ہغہ سرے مالدارہ وی تعبیرے مال دے مال بہ نے زیات شی  
 او کہ او گوری چہ کیلے نے خورلے دی تعبیرے، دے دین او دنیا نفع بہ موہی  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کیلہ پہ خوب کبسن پہ درتو و جو  
 وی (۱) دے مال زیا تو الے (۲)، دے دین زیا تو الے (۳) حلالہ روزی او بنہ ژوند۔  
 او حنی معبرینو و نیلی دی کہ پہ خپل موسم نے و گوری چہ کیلہ خوری  
 تعبیرے دا دے چہ بنہ بنا دے ستہ او مالدارہ بنہ بہ کوی او دے ہغے نہ بہ  
 نفع بیاموہی۔

**کفن کش۔ دے کفن غل (نباش)** دا ہغہ سرے دے چہ پہ غلا  
 باندے دے مرونہ کفن او باسی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن او گوری چہ دے کفن غلا نے  
 کرے کہ ہغہ خوب لید و نکے داہل علم حنی وی تعبیرے، دے بہ علم خر خوی  
 او دے باطلے دنیا پہ طلب کبسن بہ وی او خپل عمر بہ پہ دے کبسن خرچہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ چرے کفن کش او گوری چہ دے کفن غلا نے راجع  
 کری تعبیرے یوم مصلح سرے بہ شی او علم او پوہہ بہ حاصلہ کری۔ او  
 حنی معبرینو و نیلی دی تعبیرے، دے چہ حرام مال بہ راجع کری او دے  
 خلکو نہ بہ ملا متیا او خبرے واوری۔

**کیناستل رشتن** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری  
 چہ پہ نہ مکہ مضبوط ناست دے او اچانہ



ٹے لگو لے دہ تعبیرے پہ سفر کبیں بہ ٹے کار نیک شی اوکے اوگوری چہ  
ہیر نریات اودہ شوے دے نو ہمد غہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبیں پہ اُس، قچریا پہ خرہ  
کینا ستل پہ خلور و جووی (۱) بخت (۲) دولت (۳) مرتبہ (۴) حکومت  
او پہ ہوا کینا ستل د باد شاہی تعبیر لری خاص کر چہ ہوا ددہ تابع وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ د یونیک سری سرہ پہ لارہ  
تللو او بیا پہ لارہ کبیں کینا ستلو، تعبیرے نفسانی خواہش بہ لری اود دین  
مخالف بہ وی لکہ تخنکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل پاکیزہ کلام کبیں فرمائی ملی  
دی (فِرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِ هَمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ) التوبہ: روستہ پاتی  
کیدونکی د رسول اللہؐ نہ خیل ناستی خوشحالہ دی) اوکے د دین مخالف  
وی (بدکار) او تللو او پہ لارہ کبیں کینا ستلو تعبیرے د دے خلاف دے

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ اوگوری چہ د نیکو او پرہیزگار  
خلکوسرہ ناست دے تعبیرے ددہ بہ خیر او اصلاح نورہ ہم نریا تیری  
اوکے اوگوری چہ د بدکار و سرہ ناست دے تعبیرے د دے خلاف دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبیں د کور  
**کنہار (ویرانی)** دکان او د دے پہ شان چہ د دے د گمراہی  
تعبیر لری اوکے اوگوری چہ کنہارے آباد کرے تعبیرے د دے خلاف  
دے (بنہ دے)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ یو آباد خائے خراب شویکے  
تعبیرے د دے خائے اوسیدونکی بہ بلا او مصیبت کبیں گرفتار شی  
کہ اوگوری چہ نراہے او وران خایونہ سموی تعبیرے د خوب لیدونکے  
د کار د سموی تعبیر لری او د گمراہی نہ نیکی لارے تہ راتلو تعبیر لری  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ویرانی د اللہ د طرفہ وی  
تعبیرے خوب لیدونکی تہ بہ نفع وی اوکے ویرانی د مخلوق د کردار د  
وجہ وی تعبیرے د دے برعکس دے۔

**کانونہ موندل (یا فتن کانہا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
خوب کبیں اوگوری چہ غرے  
اوکنستلو او د نروکان ٹے پہ کبیں او موندلو، تعبیرے د خیل قد



یہ اندازہ بہ ولایت او حکومت موہی کہ دہے خوب لید و نکے نیک  
 او پر ہیزگار وی تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ دہے تہ علم، حکمت نصیب  
 کری، کہ او گوری چہ د سپینو زرو کان نے او موند لو تعبیرے، دہے  
 بہ یوہ بنٹھہ دہے خلعو چہ د سردار انواو د سر ٹیسانو د جملی نہ  
 وی پہ نکاح اخلی داسے بنٹھہ چہ بنا سستہ او مالدارہ بہ وی او  
 حنی معبرینو ویلی دی چہ د دہے پہ کور کبس بہ مبارک زوی پیداشی  
 کہ او گوری چہ د تانبے یا د پیتلو کان نے او موند لو تعبیرے دہے بہ دہے  
 ظالم او بدکار بادشاہ سر ملاقات وشئی، او کہ او گوری چہ دہے د قلعی سیکے  
 تین کان او موند لو، تعبیرے، بنا سستہ بنٹھہ بہ نکاح و اخلی کہ او گوری چہ  
 د او سینے کان نے او موند لو، تعبیرے، د مضبوط او قوی بادشاہ سر بہ  
 نے ملاقات وشئی او دہے نہ بہ مال موہی، کہ او گوری چہ د بنیبنو  
 کان نے او موند لو، تعبیرے، د بادشاہ د بنٹھہ نہ بہ ورتہ نفع و رسیری  
 کہ او گوری چہ د زمرود او زبرجد و کان نے او موند لو، تعبیرے، د  
 مال او مرتبے خاوند بہ شئی او کہ او وینی چہ د یا قوتو کان نے او موند  
 تعبیرے مال او عزت بہ نے زیات شئی، او کہ او گوری چہ د فیرو زرو کان  
 نے موند لے دے تعبیرے، پہ دشمن بہ کامیابی بیا موہی او ہغہ بہ مغلوبہ  
 کری او کہ او وینی چہ د عقیقو کان نے موند لے دے تعبیرے، د بادشاہ  
 نہ بہ نفع موہی او کہ او گوری چہ د شبی کان نے او موند لو تعبیرے، د  
 بادشاہ سر بہ خبرے اترے کوی او کہ او گوری چہ د لعلو نو کان نے او موند  
 تعبیرے مرتبہ او بدد بہ بہ بیا موہی او کہ او گوری چہ د نوشادر و کان  
 نے او موند لو تعبیرے، غمژن بہ شئی او کہ او گوری چہ د مالکے کان نے  
 موند لے دے تعبیرے، د سردار نہ بہ نفع موہی کہ او گوری چہ د سر بنجو  
 یا د زاک کان نے موند لے دے تعبیرے، غم او فکر دے او کہ او گوری چہ د  
 سپینے خاورے کان نے موند لے دے تعبیرے د بادشاہ سر بہ نے ملاقات وشئی

حضرت ابن عباس فرمائی، کہ پہ خوب کبس او وینی چہ  
**کولی (رودہ)** کولی نے اخستلی دی او دہے خورلی تعبیرے، د خیلوانو  
 نہ بہ نفع موہی کہ او وینی چہ دہے خیلے کولی را بشکار کیبری تعبیرے، د دہے پہ  
 خیلوانو کبس بہ خوک بادشاہ کیبری کہ او وینی چہ د چاکولی نے خورلی دی



تعبیر نے دے ہفتے پہ اندازہ بہ دے چا مال خوری۔  
 حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ کولی نے دے خولے نہ بھر راوتلی  
 دی تعبیر نے دے دے دے مرا منو مرگ دے چہ زامن بہ نے مری کہ اووینی  
 چہ دے چا کولی نے راویستلی تعبیر نے دے ہفتے پہ اندازہ بہ دے چا پت موہی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کبں کولی راوتل او ظاہریدل دے ہفتے  
 ایسودے شوے پت مال ظاہریدل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبں کولی لیدل پہ شیرو جو  
 وی (۱) حرام مال (۲) ناخوبنہ خبرے (۳) کنخلے (۴) زوی (۵) خیل کاں کول  
 (۶) ژوند۔

**کارونہ پورہ کیدل (تمام شدن کارها)** | حضرت ابن سیرین

چہ دے دے کارونہ دے دنیا پہ نظم شویدی او مراد مند شویدی تعبیر نے  
 حالات بہ نے متغیر او بدل شی دے اللہ تعالیٰ قول دے (حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ  
 الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ) ترجمہ (تردے چہ ہر کله زمکہ خیل  
 حان بناستہ کوی او بنہ بناستہ شی) او کہ اوگوری چہ دے دے کار  
 نیمکرے دے تعبیر نے دے دے حال دے بد لیدو دے دایرہ دے چہ دے دے عمر  
 پورہ شویدی او دے بہ ظالم وی او انتقام بہ ورنہ اخستے کیدی۔

**کوہے (چاہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کوہے پہ حقیقت کبں بنجے

دے کہ اوگوری چہ پہ یوحائے کبں کوہے او باسی تعبیر  
 نے بنجے بہ کوی کہ اوگوری چہ پہ کوہی ویستلو کبں خوک ورسہ مد کوی  
 تعبیر نے چہ دے دے او دے ہفتے بنجے پہ منج کبں خوک مینجے دے او غواہی چہ  
 پہ چل او پہ دھوکہ کبں ورتہ دغہ بنجے بہ وادہ کپی حکہ چہ دے کوہی  
 ویستل چل او دھوکہ دے او پہ مثال کبں وائی چہ فلا نے کوہے دے فلائی دے  
 پارہ کنی یعنی بد او دھوکہ ورسہ کوی او دے کوہی او بہ دے بنجے مال دے  
 کہ خوک اووینی چہ دے کوہی نہ نے او بہ خنبلی، تعبیر نے دے بنجے مال بہ  
 خوری او کہ دے خبستو پونج کپی کوہی او بہ نے خنبلی وی دے دے تعبیر  
 نے دے بنجے مال دے کہ اووینی چہ دے چا کوہے ویستلے دے او او بہ نہ دی  
 راوتلی تعبیر نے فقیرہ بنجے بہ کوی۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ خنبیلو کبش خوب  
دی تعبیرے، د بنٹے مال بہ پہ سرور اخلی اوکے اوگوری چہ د کوہی کرے  
اوبہ نے خنبیلی تعبیرے، د بنٹے مال پہ وجہ بہ ظلم موہی او د خنی معبرینو  
وینا مطابق بیمار بہ شی کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ بنے اوئے دی تعبیر  
نے، د بنٹے نہ بہ خیر و نفع موہی کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ بنے دیرے دی  
تعبیرے، د دہ بنٹے بہ خواہ مردہ او سخی بہ وی اوکے اوگوری چہ د کوہی  
اوبہ لپے دی، تعبیرے، بنٹے بہ بے وقوفہ اوبے ہمتہ وی کہ اوگوری  
چہ د کوہی او باسی او اوبہ سر راوتلی دی تعبیرے، بنٹے بہ بیمارے شی  
او خیل مال بہ یہ بیمارے کبش خوری اوکے د کوہی نہ تورے اوبہ راوتلی  
وی یا آسمانی رنگے اوبہ تعبیرے، غم او فکر بہ ورتہ سر سیدی اوکے اوگوری  
چہ د کوہی نہ سپینے اوبہ راوتلی دی، تعبیرے، میراث بہ موہی اوکے  
اوگوری چہ د کوہی اوبہ ژورے لاپے او ہیچ پاتے نہ شوے تعبیرے  
بنٹے بہ ہلاکہ شی او مال بہ بے تباہ شی اوکے اوگوری چہ د کوہی اوبہ  
نر مکہ کبش لاپے تعبیرے، د دہ د بنٹے د ہلاکت دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک اووینی چہ دو لچہ نے پہ کوہی کبش  
کرے چہ اوبہ راو باسی او دو لچہ پہ کوہی کبش پر یوتہ اور سئی او شلیدہ  
تعبیرے د دہ بہ ناقص زوی پیدا کیری۔

**قصہ، واقعہ:**۔ پہ حدیث شریف کبش دی چہ یوسری د عبد اللہ ابن  
عباس نہ تپوس او کروچہ پہ خوب کبش م ولیدل چہ دو لچہ م کوہی کبش  
بنکتہ کرے چہ اوبہ راو باسی چہ رسئی دوہ تپوتے شوہ او ہغہ یوہ ہوتہ  
راغلہ او یوہ کوہی کبش پاتے شوہ حضرت عبد اللہ ورتہ جواب کبش او فریال  
تہ غائب وے او داستا زوی پیدا شوے او ہغہ مرشواو دفن نے کرو د  
ہغے شپہ میا شتہ شویدی سپی وویٹل چہ د دے خبرے نہ پہ تعجب کبش شوم  
حضرت دانیال فرمائی کہ خوک پہ خوب کبش اووینی چہ پہ یوم معلوم  
حائے کبش کوہے او باسی تعبیرے خپلو خلکو تہ بہ چل او دھوکہ جوہوی  
او د خنی معبرینو د وینا مطابق د کوہی کنستل او اوبہ راوتل د نکاح  
تعبیر لری کہ اوگوری چہ د بل چا د پارے کوہے او باسی تعبیرے، د چا  
پہ نکاح کولو کبش بہ مینٹے وی۔



حضرت جابر مغربیؓ فرمائی کہ اووینی چہ د کوہی نہ او بہ راو باسی  
تعبیر ہے یہ چل او پہ دھوکہ بہ مال را جمع کوی خاص کر چہ کوہی نے  
خیلہ کنستے وی کہ او گوری چہ پہ دو لچہ نے او بہ راویستلی دی او  
پہ چاہتی کنس نے اچوی تعبیر ہے د خیل مال حفاظت بہ کوی کہ اووینی  
چہ ہغہ او بہ نے راویستلی دی او ہغہ پہ زمکہ کنس لاپے دی تعبیر  
ہے د خیل مال بہ پہ خیر سرہ نفقہ کوی کہ او گوری چہ پہ کوہی کنس پر یو  
دے تعبیر ہے یہ چل او پہ دھوکہ کنس بہ پر یوخی، کہ او گوری چہ باغ تہ  
نے او بہ ورکری تعبیر کوم مال نے چہ گتے وی پہ ہغہ بہ بلہ بنیخہ کوی او  
یا بہ وینزہ اخلی او کہ او گوری چہ پہ ہغہ باغ کنس میوہ دہ تعبیر ہے زوی  
بہ نے پیدا کیوی او خنی وائی چہ کہ او گوری چہ باغ نے او بہ کرے دے  
تعبیر ہے د خیل بنیخے سرہ بہ کوروالے کوی کہ او گوری چہ او بہ د کوہی سرہ  
راختلی دی اوروانے شوے تعبیر ہے مالدارہ بنیخے سرہ بہ نکاح کوی او د  
ہغہ بنیخے نہ بہ مال او نعمت ورتہ حاصل کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی، پہ خوب کنس کوہی لیدل پہ شپرو  
وجودی (۱) بنیخہ (۲) وینزہ (۳) عالم (۴) مالداری (۵) چل دھوکہ (۶) مکر او حیلہ  
او کوہی ویستونکے سرے پہ خوب کنس چل او دھوکہ دہ۔

**کجورہ (خرما)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی، پہ خوب کنس کجورہ لیدل

مال او مراد دے کہ پہ خوب کنس اووینی چہ کجورے  
نے خورلی دی کہ اہل علم وی تعبیر ہے علم بہ نے نور ہم زیات شی او کہ  
خوب لیدونکے سودا گروی تعبیر ہے مال بہ نے زیات شی کہ اووینی چہ  
کجورے نے او خورلے او مزے نے بھرا و غور زولو، تعبیر ہے شرعی احکام

بہ پہ خائے راوری او خنی معبرینو ٹیلی دی، کہ اووینی چہ کجورہ نے خورلے  
تعبیر ہے وراثت بہ بیامومی او کہ اووینی چہ کچہ کجورہ نے خورلے تعبیر ہے  
د خیل خوی میراث بہ خوری او کہ اووینی چہ ددہ پہ کور کنس د خرما ونہ  
دہ او د کجورونہ د کہ دہ تعبیر ہے د کوم لوٹے سری سرہ بہ یو خائے ملکر تو  
کوی او د ہغہ نہ بہ نفع مومی کہ اووینی چہ ہغہ د خرما ونہ د بنیخہ وچہ  
شوہ تعبیر ہے د دوی تر منیخہ بہ جدائی راخی، کہ اووینی چہ ددہ پہ کور  
کنس وچہ کجورہ دہ او ہغہ بیاشنہ شوہ کہ خوب لیدونکے بیمار وی



نوبتہ بہ شی اوکے اووینی چہ دَ خرما بیخ پر یکرے شوے دے تعبیر  
 ۛ، دَ دَ اهل نہ بہ خوک بیمارشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دَ سر تازہ کجورے دی تعبیر  
 ۛ یہ سختی سرہ بہ مال حاصلوی کہ اوگوری چہ تازہ یا وچے کجورے  
 خوری تعبیر ۛ ایمان خوب والے بہ موہی اوکارونہ بہ ۛ یہ انتظام شی  
 کہ اوگوری چہ دَ خرما دَ بیخہ پر یکرے شوے دی تعبیر ۛ، کوم کارچہ  
 پہ لاس کنس لری ہفہ بہ ۛ دَ لاسہ لارشی او معبرینو ویلی دی خرما  
 پہ خوب کنس ہفہ نفعہ دہ چہ بادشاہ نہ بہ ورتہ ملاویزی کہ اووینی  
 چہ دَ دَ پہ کور کنس یرے کجورے دی تعبیر ۛ، دَ ہفہ پہ اندازہ بہ مال  
 اوسامان حاصل کری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دَ سر کجورے دی تعبیر  
 ۛ مالدارہ بنجہ بہ کوی اوپہ یوبل قول چہ مال بہ بیا موہی کہ اووینی  
 چہ خرما کنس انگور لگیدی دی اودہ راخستی دی تعبیر ۛ، دَ ویتنے  
 نہ بہ تور زوی راوپی کہ اووینی چہ وچو کجورو نہ تازہ کجور راشکو  
 دی تعبیر ۛ، دَ منافق سری نہ بہ خوبہ خبرہ واوری اوحنی وائی چہ  
 دَ جاہل سری نہ بہ عقلمندہ خبرہ واوری اوکے خوب لیدو کے غمزن  
 وی دَ غم نہ بہ خلاصہ بیا موہی، دَ اللہ تعالیٰ قول دے (مَجْذِعُ النَّخْلَةِ  
 تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا) مریم ۲۱ دَ کجورے تنہ بہ پتا تازہ کجور او غور  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس کجورے لیدل دَ کریم  
 او حلیم رئیس دَ طرفہ حلال مال دے او وچہ کجور پہ خوب کنس  
 پہ پاک دین اوپہ حلال مال تعبیر لری او تازہ خرما دَ سترگو پہ رہنا اوپہ  
 حلال مال تعبیر لری اوپہ زوی اوپہ نیکی ہم تعبیر لری۔

**قصہ واقعہ** | یوسرے دَ حضرت ابن سیرین پہ خدمت کنس حاضر  
 شو اووے ویل چہ پہ خوب کنس یم ولیدل چہ دَ بادشاہ دَ محل پہ دروازہ  
 کنس یم خلونیت کجورے اوموندلے، ورتہ ۛ جواب ورکرو چہ صبا بہ  
 تاتہ ہلتہ خلونیت بینتو نہ (دنہے) لگیڑی، ہم ہفہ شان او شول ہفہ  
 سری بیا ہم پہ بل کال کنس دَ حضرت ابن سیرین پہ خدمت کنس حاضر  
 شوبیا ۛ وویل چہ دَ بادشاہ دَ محل پہ دروازہ کنس یم خلونیت کجورے



او موند لے ورتہ ئے جواب ورکړو چہ خلو یښت نرہ درہمہ بہ بیا موخ هغه  
سړی ورتہ ووئیل چہ تیر کال دے هغه شان دا تعبیر ئے ویستلے وواو  
سړ کال دغه شانته حال دا چہ یو شانته خوب و ورتہ ئے او فرمائیل چہ  
تیر کال کجورے په ونوکښ نه وی د هغه تعبیر ئے د لرگی دنہاے وی  
او سړ کال په ونوکښ کجورے شته او وے شنه او تانز دی د دے تعبیر  
هم دغه شانته دے د هغه نه یوه هفته روسته ئے خلو یښت نرہ درہمہ و موندل  
**کله (د پیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، که او وینی چہ په کلی کښ د  
او د کلی نوم ورتہ نه ورځی (نه پیژنی) تعبیر په خیر او  
نیکی دے او که د هغه کلی نوم پیژنی تعبیر ئے بد دے، که او وینی چہ  
د کلی نه بهر راوتلے دے تعبیر ئے نیک دے او که او وینی چہ کلی ته  
تله دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، که او وینی چہ د بنار نه کلی ته لاړ او اهلته  
آباد شو چہ په هغه کښ نعمت دے تعبیر ئے خیر، برکت، عزت، دے او  
که د دے خلاف او وینی تعبیر ئے په بدی او روستی پاتے کیدلو کښ  
دے، که او وینی چہ په کلی کښ ورک شو دے دے تعبیر ئے په نیکی سر د  
حضرت مغربی فرمائی، که څوک په خوب کښ او وینی چہ چا ورتہ  
نا معلوم کله ورکړیدے یا ئے اخسته دے یا ئے جوړ کړے دے، تعبیر ئے  
د کلی د آبادی په اندازه به خیر او نفع موخ، او که د دے خلاف او وینی  
تعبیر ئے د دے خلاف دے۔

**کشمالو (شاه اسپر غم)** حضرت ابن سیرین، که په خوب کښ او وینی  
چہ کشمالو پاکیزه او خوشبودار دی تعبیر  
ئے بزرگی ده، که نریپ او مراوے او وینی، تعبیر ئے بیماری ده۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، په خوب کښ د کشمالو لیدل په شپږو  
وجووی (۱) عزت او بزرگی (۲) زوی (۳) ملکرے (۴) ښه خبره (۵) د علم  
مجلس (۶) نیک نامی، تعریف او صفت۔

**کونے (شپشه)** حضرت ابن سیرین فرمائی، دا هغه ځناور دے چہ  
د گرمی په موسم کښ د شپه په جاموکښ او په پوستین  
کښ کیږی او هغه تباہ کړی او دے ته بزموسن هم وائی، د دے لیدل په



خوب کبش ہمسایہ (گواندہی) دے کہ اووینی چہ کونے ددہ کپڑہ خورلے  
دہ، تعبیرے ددہ مال نقصان بہ وی کہ اوگوری چہ کونے پشمن  
سامان او اسباب تباہ کرے دے تعبیرے ددہ ددہ کورہ بہ غلہ شے  
دری، کہ اووینی چہ کونے وژلے دے، تعبیرے غل بہ نیسی او مال  
بہ ورنہ اخلی۔

**کجاوہ (عماری)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ کجاوہ  
کبش ناست دے او کجاوہ پہ قچریا پہ اس دہ او  
روان دے تعبیرے، مرتبہ او بزرگی بہ بیا مومی او کہ اووینی چہ کجاوہ  
نہ پریوتلو او یا ورنہ بھر او وقلو، تعبیرے ددے خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ چاہ کجاوہ کبش کبش نوے دے  
تعبیرے، ددہ کوم سردارہ سر بہ ملاویزی او کار بہ وے او چت وی او مرتبہ  
بہ وے او چتہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ پہ دُہمن وے کامیابی موند  
دہ، تعبیرے، پہ دُہمن بہ کامیابی حاصلہ کری او کہ ددے خلاف اووینی  
تعبیرے دُہمن بہ پہ دہ کامیابی حاصلہ کری۔

**کافر** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک خوب کبش اووینی چہ  
کافر شوے دے تعبیرے د کفر دین طرفتہ بہ وے مائلہ  
وی کہ اووینی چہ بُت پرست شو او ورتہ سجدہ کوی، تعبیرے، د اللہ تعالیٰ  
گنہگار بہ وی کہ اووینی ہغہ او ورتہ او شغلے نہ لری تعبیرے، حرام مال  
بہ لہوی او خیل دین بہ پہ حرام مال خرخوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش کافر کیدل پہ درتو و جو  
وی (۱) د کفر طرفتہ میلان او مینہ لرل (۲) د بے دینہ خلکو سرہ ناستہ  
(۳) د بدے او خرابے عقیدے خاوندانوسرہ ناستہ او پہ ہغے رسوا کیدل۔

**کتان کپڑہ (کتان)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش کتان  
لیدل حلال مال دے پہ ہغہ اندازہ چہ دہ  
لیدلے دے او ددے نفع د مالو چونہ کہہ دہ، د ہغے بیان مونہ پہ حرف  
جیم کبش ذکر کرے دے پہ خوب کبش د کتان جامہ مبارکہ دہ کہ اووینی  
چہ د کتان تخم وے خورلے دے تعبیرے، پورہ مال بہ حاصل کری۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں د کتان لیدل پہ درو  
وجووی (۱) حلال مال (۲) نفعہ (۳) شرارت۔

حضرت دادنیالؑ فرمائی، پہ خوب کبں کشتی

لیدل غم اواند یسنہ دہ یا جیل دے یا بہ دلے  
کار کوی چہ د ہغے نہ بہ ورتہ غم اوبلا رسیبری خاصکر چہ د دریاب نہ  
کشتی بھر نہ وی راوتی اویا کشتی پہ دریاب کبں وی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں اویینی چہ پہ کشتی  
کبں دے اوروغ سلامت د ہغہ خایہ راوتلے دے تعبیرے، د غم نہ بہ

خلاصے مومی۔ د الله تعالى قول دے (فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ  
الْمَشْحُونِ) الشعراء: (مونی ہغہ او د ہغہ ملکر ولرہ پہ د کہ کشتی کبں خلا

ورکرو) کہ اویینی چہ پہ دریاب کبں کشتی تباہ شوہ، تعبیرے، د چا  
قوم د لاسہ بہ ہلاک شی، کہ اویینی چہ د دہ کشتی پہ زمکہ پاتے شوے تعبیر

ے، پہ تکلیف او غم کبں بہ گرفتار کرے شی او دیروخت پس بہ خلا بیامومی  
او کہ اویینی چہ کشتی د بہ شوہ او دے سالم پاتے شوے دے تعبیر

ے، مال بہ لے ہلاک شی او دے بہ سالم اوروغ پاتے شی کہ اویینی چہ  
کشتی ماتہ شوہ او تہول غرق شول تعبیرے، لوئے مصیبت بہ دہ تہ

ر سیری، کہ اویینی چہ پہ کشتی کبں پہ اوچت خائے باندے ناست  
دے او کشتی پہ اوبوروانہ وہ تعبیرے، دہ تہ بہ د بادشاہ نہ او د سردارانو

نہ نزدیک او مرتبہ پیدا شی۔ کہ اویینی چہ د دریاب پہ مینج کبں کشتی  
منلاے وہی تعبیرے، پہ سفر بہ شی او دیروخت بہ نہ راخی بلکہ پہ ہغہ

سفر کبں بہ مقیم شی کہ اویینی چہ پہ کشتی کبں ناست دے او بہ ہوا  
چلیبری او کشتی نہ چلوئی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیامومی کہ

اویینی چہ کشتی ولاہ دہ او د ہر طرفہ پرے چے راخی تعبیرے، سختی  
بہ ورتہ مخکبے راخی چہ د دہ یرہ او ہلاکت بہ وی۔ د الله تعالى قول دے

(وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ) یونس: (د ہر طرفہ ورباندے چے  
راغے) کہ اویینی چہ کشتی د دہ پہ وړاندے روانہ دہ او دے ورتہ

ونہ رسید لو تعبیرے، پہ سخت کار کبں بہ پریوخی او اخیر بہ خلاصے  
بیامومی د الله تعالى قول دے، (فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ) العنکبوت: (مونی

ہو)



ہفہ او د کشتی خاوندانوتہ خلاصے ورکرو، کہ اووینی چہ پہ دریاب  
کبن د کشتی پہ خواکبن تللی دی تعبیرے، پہ سفر بہ ٹی او دیرہ نفعہ بہ ورتہ  
حاصلہ کرے نئی، د الله قول دے (يُزِيحُ لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لَتَبْتَغُوا مِنْ  
فَضْلِهِ) بنی اسرائیل (ستاسود پائر پہ دریاب کبن کشتی گر خوی د دے د پائر چہ  
تاسود ہفہ مہربانی حاصلہ کرے) کہ اووینی چہ پہ کشتی کبن شہ نہ ورتہ  
او خالی روانہ ورتہ تعبیرے، بادشاہ بہ چرتہ سفیران لیبری کہ اووینی چہ  
کشتی دوتے شوی دی تعبیرے، ہفہ سفیران بہ خلک ایسا رکری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ کشتی پہ دریاب کبن دوتہ  
شومے دہ او دے پوہیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیرے، دہ تہ دہ  
ہلاکت یرہ نہ وی، کہ اووینی چہ پہ کشتی کبن ناست دے او د بادشاہ  
نہ یریری تعبیرے، د بادشاہ مقرب بہ وی او د کشتی د لوٹے والی پہ  
اندازہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ پہ کشتی کبن پہ امن کبن ناست ورتہ  
تعبیرے، دہ تہ بہ د بادشاہ نہ یرہ وی، کہ اووینی چہ کشتی رنگ پہ رنگ  
کپرو باندے بنائستہ شوی دی تعبیرے، د بادشاہ پہ ورناندے بہ مقرب  
وی کہ اووینی چہ کشتی د دریاب میں تہ تلے دہ، تعبیرے، دہ تہ بہ د بادشاہ  
نہ لوٹے قوت وی او کہ اووینی چہ کشتی نہ تلے تعبیرے د دے خلاف دے۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اووینی چہ پہ ورتہ کشتی کبن ناست  
دے او ہفہ پہ دریاب کبن نشی تلے، تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر نورہم  
زیات شی او کہ اووینی چہ کشتی پہ دریاب کبن روانہ دہ، تعبیرے، پہ سفر  
بہ ٹی او زریہ واپس راشی او کہ کشتی پہ وچہ ولاہ اووینی تعبیرے، پہ کوم  
کار کبن بہ عاجز وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبن کشتی لیدل پہ اتو  
وجووی (۱) زوی (۲) پلاس (۳) بنجہ (۴) سورلی (۵) خوشحالی (۶) امن (۷) عیش  
و عشرت (۸) مالداری۔

کئی کبر (کفتار) کئی کبر پہ خوب کبن مردارہ او پلپتہ او بد کردارہ  
بنجہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ دہ کئی کبر ترے دے تعبیر  
کئی کبر (کفتار) کئی کبر پہ کوی کہ اووینی چہ د کئی کبر غوبنہ دے



خاک کے لئے تعبیر ہے یہ دہ بہ جادو کوئی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ د کئی کبریٰ شکی یائے  
د دہ سر د کئی کبر ہوا کی یا خرمن وہ تعبیر ہے، دہ غہ بنجہ نہ بہ فائدہ  
حاصلوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ کئی کبر و سر خبرے کپی  
تعبیر ہے، بنجہ بہ و سر بد زبانی کوئی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کبش د کئی کبر لیدل  
بد دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ د ملا نہ  
**کمر بند** ہے کمر بند ترے دے، تعبیر ہے دہ تہ بہ د چانہ مدد  
او ملا تر حاصل وی او خنی وائی چہ دہ بہ د زوی یا د خیلوانو مدد حاصل  
وی، کہ اووینی چہ کمر بند د ملغرو او جواہرو نہ دے تعبیر ہے د  
قیمت پہ اندازہ بہ مال حاصل کپی او د دہ بہ قوت او مدد و رباندے جو  
شی داہم کیدے شی چہ د دہ بہ نرو پیدا شی چہ پہ تولو قبیلو بہ مختو  
او دولتمند وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ پہ ملا پورے درے خلور  
کمر بندہ ترلی دی، تعبیر ہے د دہ مال او نوکران بہ دیروی داہم وٹیلے  
شی چہ عمر بہ ہے او بدوی۔ کہ اووینی چہ چا ورتہ کمر بند و رکھے دے  
او دہ پہ ملا پورے ترے دے تعبیر ہے، یہ سفر بہ خئی، کہ اووینی چہ کمر بند  
مات شو او پریو تو واضع شو، تعبیر ہے، د دہ پہ مال او بزرگی کبش بہ  
نقصان راشی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ کمر بند پہ ملغرو د دے  
تعبیر ہے د قوم سردار بہ جو رشی او د دہ پہ وجہ بہ د دہ خاندان مالدار  
شی کہ اووینی چہ د دہ کمر بند د او سپنے او د تانبے د تورے سر بنا سستہ دے  
تعبیر ہے پہ لب و غوبستلو دے، کہ اووینی چہ چا ورتہ تورے او کمر بند  
بخشش و رکھے دے تعبیر ہے، د بادشاہ د پارہ بہ سفر کوئی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کمر بند لیدل پہ شپڑ و وجوی  
(۱) د مور او پلار او خیلوانو نہ نفع (۲) زوی (۳) بزرگی او پناہ (۴) لوٹے عمر



(۵) انصاف موندل (۶) دَ دین پاکی۔

کہ اووینی چہ کمر بندے ملا پورے ترے دے تعبیرے، دَ دَ بنمنا نو سر بہ انصاف کوی۔ مگر نیم عمر بہ نے تیر شوے وی۔

**وریج (کھر) (نرم)** کہ اووینی چہ دہ کھرا خستے دے تعبیرے، دَ ہفے پہ اندازہ بہ پہ دین کبں گمراہی اووینی، او کہ اوگوری چہ کھر کبں تیکے دے تعبیرے، مُناق بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ پہ تیارہ کھر کبں دے تعبیرے غم، فکر او دَ کار دَ بندید و دے، کہ اووینی چہ ہوا، سرنادہ، او سمدستی کھر رابنکارہ شو، تعبیرے، پہ ہغہ ملک کبں بہ اچانک مرگونہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں دَ کھریدل پہ خلور و وجووی (۱) سوستوولے (۲) دَ کارو نو پتیدل (۳) بدعت (۴) گمراہی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، کہ اووینی چہ دَ کھر نہ سرناتہ راغلو تعبیرے، دَ فقیری نہ بہ مالدارئی تہ راشی او دَ بدعت او دَ گمراہی نہ بہ لری وی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبں دَ کھریدل نہ نہ دی۔

**دَ اووراویستلو دَ پارہ خاکانے جوہول (کاریز)** نوپ:- دایو قسم دَ او بوچینو راویستلو پر و گرام دے چہ ہیر

خاکانے او کوہیا، او باسی او دَ زمکے دنتہ دَ یو کوہی نہ بل کوہی تہ دَ او بوتللو لارہ جوہول کھری او آخر کبے دَ یو کوہی او بہ بھر را و باسی او زمکے و رباندے او بہ کیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خول پہ خوب کبے اوگوری چہ پہ یو معلوم خائے کبے دَ کاریز جوہول و لو کار کوی، تعبیرے دَ خیلو کسانوسرہ بہ چل او فریب کوی، دا تعبیر ہغہ وخت دے چہ کلہ کاریز او باسی او او بہ و نکری او کہ او بہ نے را و یستلے او جاری شوے بیائے تعبیر پہ ہغہ مقررہ کاریز مقصود دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دَ کاریز نہ او بہ اخلی، تعبیرے پہ چل او فریب بہ مال راجمع کوی خاصکر چہ دہ کاریز کنستلے وی، بیابہ ورتہ نفع وی چہ خومرہ او بہ نے ورتہ اخستے وے دَ ہغے پہ اندازہ بہ نفع موی۔ کہ اوگوری چہ دَ کاریز نہ او بہ اخلی او پہ منکی او پہ چاقی کبے نے اچوی تعبیرے پہ ہغہ مال دے چہ خرچ کوی نے۔ کہ اوگوری چہ پہ



کاریز کبے پر پوتے دے۔ تعبیر نے پہ چل او دھوکہ کبے بہ کیرشی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ د کاریز نہ باغ او بہ کوی د خیلے بنے سرہ  
بہ کوروالے کوی او کاریز پہ خوب کبے لیدل ہفہ سرے چہ د دنیا کارونہ پہ  
چل او دھوکہ سرہ جوہوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
**گنگے کیدل (گنگی)** کبے خیل خان گونگے او دینی، تعبیر نے د دہ د  
دین تباہی او نقصان دے لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (صَلِّ بِنَاكُمْ عَمِّي  
فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ) ترجمہ (کانہ دی، راندہ دی، گونگیان دی او د حق طرف  
تہ نہ گر خیدی)۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبے گنگی کیدل پہ او و جووی۔  
(۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) د ژوند نقصان (۵) مصیبت (۶) د مال  
نقصان (۷) د دین نقصان، کہ گنگے پہ خوب کبے او دینی چہ ژبہ نے پراستلے  
شوے، تعبیر نے بند کار بہ نے پراستلے شی۔

**گونگے (یو مارغہ)** گونگے مارغہ پہ خوب کبے لیدل ناکارہ فاسد او  
حاسد او غل سرے دے، کہ اوکوری چہ د گونگے  
مارغہ سرے جنگ کریدے، تعبیر نے، د چا سرہ بہ پہ جنگ او جکرہ شی  
او پہ نور و تلو حال لا تو کبے د گونگے لیدل بنہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دہ سرہ گونگا دے او یا ور تہ  
جاور کریدے، تعبیر نے غل سرے بہ را لاندے کوی، کہ اوکوری چہ  
د گونگی غوبنہ نے خورے دہ، تعبیر نے، د ہفے پہ اندازہ بہ د غل سری  
مال خوری، کہ اوکوری چہ دہ سرہ د گونگی بھی دی، تعبیر نے وروکے  
غلام یا د ہفہ شاگرد بہ ہفہ تہ ملاویدی۔

**گوتے (انگشتان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے پنچہ  
گوتے د بنی لاس پنچہ موٹو نہ دی پہ تعبیر

کبے او پنچہ گوتے د چپ لاس زامن یا مرو نہ دی او حنی معبرینو و شیلی  
دی غتہ گوتہ د سہار د موٹو او د شہادت گوتہ د ما سپنخین موٹو او  
منچہ گوتہ د ماز دیگر موٹو او دے سرہ خوا کبے گوتہ د ماہنام او کچہ گوتہ  
د ما سخوتن موٹو تعبیر دے۔



کہ ٲٲوٲ اوٲوٲری چہ دَ بنی لاس کوٲے نہ لری تعبیر ٲے، زوی یارور بہ ٲے مٲ کیڑی، ٲنی وائی چہ زوی یا سرور تہ بہ ٲے مصیبت و رسیڑی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوٲوٲری چہ دَدہ دَ بنی لاس کوٲے یوٲاٲے دی، تعبیر ٲے، تنکد ستہ بہ شی اوٲوٲ اوٲوٲری چہ کوٲے ٲے یوٲاٲے راجع کٲی، تعبیر ٲے، دَ وروٲو یا زوی کار بہ ٲے درست وی اوٲوٲ اوٲوٲری چہ کوٲے ٲے دَ موٲی ٲہ شان بند کٲی وی، تعبیر ٲے، دَدہ او دَدہ دَ کوٲو الوٲار بہ سم وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوٲوٲری چہ دَدہ غٲہ کوٲہ ٲریکٲے دہ تعبیر ٲے دَدہ دَ مال قوت دے اوٲوٲ اوٲوٲری چہ دَدہ دَ شہادت کوٲہ ٲریکٲے شوے دہ، تعبیر ٲے، ٲہ فرض موٲٲو نو کبن بہ کوٲا ہی کوی، کہ اوٲوٲری چہ دَدہ منٲنے کوٲہ ٲریکٲے شوے دہ، تعبیر ٲے ٲہ مال کبن بہ ٲے نقصان راشی، کہ اوٲوٲری چہ دَدہ کچہ کوٲہ ٲریکٲے شوے دہ تعبیر ٲے، داد چہ دَدہ نو سے (لمسے) بہ مری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی ٲہ خوب کبن دَ ٲیو کوٲے لیدل دَ بنا سٲت او آرایش تعبیر لری، کہ دَ ٲیو کوٲے سٲتے او قوی اوٲوٲری تعبیر ٲے دادے چہ دَدہ وادہ بہ جوٲشی اوٲوٲ دَ دے خلاف اوٲوٲ تعبیر ٲے، دَدہ کار بہ نہ کیڑی کہ اوٲوٲری چہ دَ ٲیو کوٲو تہ ٲے ٲہ آفت مر سید لے دے لکہ تلل ٲے نشی کوٲے، تعبیر ٲے، دَدہ تہ بہ دَ مال ٲہ تللو سٲت ٲفکان مر سیڑی، کہ اوٲوٲری چہ دَ ٲیو او لاسو نو کوٲے ٲے ماتے دی تعبیر ٲے دَدہ کار بہ خراب شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، ٲہ خوب کبن دَ کوٲو لیدل ٲہ شیڑ و جووی (۱) زوی (۲) و رارہ (۳) ٲد متکار (۴) دوستان (۵) قوت (۶) ٲنٲہ و ٲتہ موٲٲو نہ۔

کہ اوٲوٲری چہ دَدہ کوٲے غور نہ لے دی او یا ٲریکٲے شوی دی تعبیر ٲے دَ کوٲو ٲہ بارہ کبن چہ بیان و شو دَ ٲیلو انو نہ بہ جد اشی، اوٲوٲ اوٲوٲری چہ دَدہ کوٲہ ماتہ شوے، تعبیر ٲے، یو دَ کوٲو الو دَدہ نہ بہ مری۔ او ٲلف اصفہانی فرمائی، کہ اوٲوٲری چہ دَ کٲے کوٲے نہ ٲے یئی راغلی او یا دَ شہادت دَ کوٲو نہ ٲے وینہ راغلی تعبیر ٲے داسٲے بہ دَ ٲیلے ٲوائے



سرہ فساد کوی اوکھ اوگوری چہ دکوتے نہ ٹے آواز راخی، تعبیرے دخیلوانو  
پہ مینخ کبسن بہ ٹے خبرے کیڑی۔

**گیتہئی (پاشنہ پائے)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبسن خپو  
گیتہئی لیدل تعبیرے دکارونوپہ نظم کیدل او

دخلکو پہ کسب تعبیر لری کہ اوگوری چہ دخپو گیتہئی ٹے ماتے شوی دی  
تعبیرے داسے کار کبسن بہ مشغول شی چہ دھفے نہ بہ پنیما نہ شی کہ  
اوگوری چہ ددہ دخپو گیتہئی خیری شوی دی یا تراخی شوی دی ہم  
دغہ تعبیر لری مگر داول نہ بہ ٹے پنیما فی کمہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن اوگوری چہ دخپے گیتہئی  
ٹے پریکھے دہ او دے خوپلہ او درندا کانوتہ ٹے ورکپلہ، تعبیرے چہ ہفہ  
خہ چہ پہ کسب کبسن لاس تہ راوڑی و بہ ٹے خوری او دبنمنا نوتہ بہ ٹے  
ورکپی، کہ اوگوری چہ گیتہئی ٹے پریوتی دہ، تعبیرے بیکار و بے کسبہ  
بہ شی او نادار او فقیر بہ شی۔

**گیتہئی (شتالنگ)** | پہ خوب کبسن گیتہئی موندل جنگ او جگرہ  
دہ، کہ خوب کبسن او وینی چہ دشتالنگ

سرہ ٹے لوبے کری او آواز او شور ورنہ راتلو تعبیرے پہ جگرہ کبسن بہ  
پریوٹی اوکھ ہفہ وخت چپ پہ چپ لوبے وی تعبیرے حرام مال موی

**گیتہئی، پوندہ (کعب)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دگیتہئی  
لیدل پہ مقام تعبیر لری، کہ او وینی

چہ دگیتہئی سرہ ٹے لوبے کری، تعبیرے جنگ او جگرہ بہ کوی اوکھ  
اوگوری چہ دیر گیتہئی لری تعبیرے، دھفے پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر  
رسیڑی اوکھ او وینی چہ دخپے گیتہئی ٹے ماتہ شوے دہ، تعبیرے زوی  
بہ ٹے مری او یا بہ ورتہ غم رسیڑی چہ دجگرے معنی تہ ٹے اوگوری او  
ددوہ گیتہئی جگرہ او فریب او دھوکہ دہ۔

حضرت مغربی فرمائی، دگیتہئی سرہ لوبے کول دسپک دبنمن سرہ جنگ  
جگرے کولو تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، گیتہئی پہ خوب کبسن پہ پنخو و جووی  
(۱) مقام (۲) پنخو (۳) زوی (۴) مال (۵) خبرے اترے، دالله تعالیٰ کلام دے



(دَکْوَاعِبَ اَثَرًا بَاہَ وَکَا سَا دِهَاقًا) النِّبَاءُ (او خوانا نے ہمزو لے پٹھے او دَ شرابو پیالے دَ کے)۔ کہہ او گوری چہ دَ خُنا ورو گیتھئی ورسہ دہ دَ کو موچہ غونبہ حلالہ دہ، تعبیر تے حلال مال دے او کہہ دَ حرامو خُنا ورو گیتھئی دی تعبیر تے حرام مال دے۔

**دَ گِرمی موسم، اوپے (تابستان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ گِرمی پہ خوب کبسن لیدل سخت بادشاہ دے، کہہ دیرہ سختہ گِرمی وی دا سے چہ خلکو تے نقصان و تعبیر تے، دَ ہغہ خائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ نہ خیرا و نیکی، سیریز پہ خپل وخت گِرمی لیدل بنہ دی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہہ خوک اوپے (دَ گِرمی موسم) پہ خوب کبسن او گوری دا سے چہ خلق خوشحالہ دی اوونے دَ میوؤ نہ دَ کے دی تعبیر تے عزت او دولت بہ تے زیات شی او حاجت بہ تے پورہ شی او دَ عام سہری پہ خوب کبسن بادشاہ لیدل تعبیر تے، قوت او نصرت دے او کہہ گِرمی تے پہ بل موسم کبسن ولیدلہ، تعبیر تے دَ دے خلاف دے۔

**گَلئی (گِگرس)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خپل وخت کبسن گَلئی لیدل کہہ لبرہ نہ وی نو دَ عذاب او دَ دُنیَا دَ تنگی دے او کہہ پہ خپل وخت کبسن او گوری تعبیر تے، دَ ہغہ خائے خلکو تہ بہ نعمت او فراخی وی مگر بہ وختہ گَلئی لیدل دَ ہغہ خائے خلکو دَ پامہ دَ غم او دَ پریشانی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ گَلئی لیدل پہ خوب کبسن پہ پٹھو وجووی (۱) بلا (۲) جگرہ (۳) لبسکر (۴) قحط (۵) بیمار۔

**گَلئی (ثرالہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہہ پہ خوب کبسن او گوری چہ پہ کوم بنام یا کلی کبسن گَلئی وریزی، تعبیر تے دَ ہغہ خائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ نہ تکلیف رسیزی۔ کہہ او گوری چہ باران، بریبننا گَلئی سہ وریزی تعبیر تے، پہ ہغہ خائے کبسن بہ قحط، تنگی او ضرر وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، گَلئی دَ باران سرہ پہ خوب کبسن لیدل تعبیر تے، نعمت، فراخی او دَ امن کیدو دے

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ گَلئی لیدل پہ خوب کبسن پہ پٹھو



وجووی (۱) بلا (۲) جگرہ (۳) لبسکر (۴) قحط (۵) بیماری۔

**گل خیر و خطمی** (یوقسم دارودی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خیل موسم کبش گل خیر و لیدل نفع دہ

اوبے موسمہ لیدل غم ادفکر دے اود دے خورل ضرر اوانقصان دے۔ اوبہ دے سروینخل تعبیر پہ توبہ اوبہ پاک دین دے۔

**گونگت (سرکین گردان)** دا ہغہ و پروکی حشر اوتو کبش دے کوم چہ گندگی مرا جمع کوی، اوتعبیرے

پہ ہغہ سری دے چہ د مال جمع کولو والا دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ گونگت نے نیولے دے تعبیرے، ددہ بہ د حرام خور سری سر ملاقات او ملگرتیا راشی اوکے اوکے چہ گونگت نے مرکری، تعبیرے، حرام خور سرے بہ مرکری اوکے خورلی نے وی، تعبیرے د حرام خور سری مال بہ خوری۔

**گومنز (شانہ)** گومنز ہغہ سرے دے چہ د ہغہ اصل اونسب نہ وی اود ہغہ پہ دین کبش منافقت وی، کہ

اوگوری چہ سراوگیرہ نے گومنخ کری دی، تعبیرے د غم نہ بہ خلاصے بیا موی اود قرض نہ بہ خلاص شے او مراد بہ موی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ سراوگیرہ نے گومنز کری دی اوخہ وینستہ نے بھراو باسی، تعبیرے، د مال زکوٰۃ بہ ورکوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، گومنز پہ خوب کبش پہ کار خیر کبش موافق ملگری دے او وینستہ گومنز کول د مراد موندل دی او گومنز جوہ وکے ہغہ

سرے دے چہ ددہ نہ غم اوفکر لرے کوی او قرض نے خلاصی۔ او حنی معبرینو وٹیلی دی، چہ بنا شستہ خلک دی چہ د ہغوی پہ لیدلو

سترگے رو بٹانہ کیوی۔

**گیدر (شغال)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ د گیدر پہ موندلو پسے گرخی او حیران وی چہ نہ

نے شے نیولے تعبیرے، بیمار بہ شے اوکے اوگوری چہ گیدر ورسر لوبے کوی، تعبیرے، چرتہ پہ بنٹھ بہ عاشق وی اوکے اوگوری چہ د گیدر

غوبنہ نے خورے، تعبیرے، بیمار بہ شے او صحت بہ نے بنٹھ شے اوکے



مندارے وی نو دَ قرض نہ بہ خلاص نشی او دَ گیدار وینتہ، خرمن  
ہوا کی پہ خوب کبں لیدل دَ تہو لو تعبہ مال دے۔

**کُرن (عمود)** | دا دَ جنگ وسلہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کُرن پہ خوب کبں  
یستینے اوبشہ سرے دے او معبرین دانی چہ سختے خبرے دی کہ اگوری  
پہ کُرن تے خوک وھلی دی، تعبیر تے چاہے بہ سختے خبرے کوی اوکے  
اگوری چہ دہ سر دَ او سینے کُرن وی تعبیر تے دہ تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ  
وت اومد حاصل وی اوکے اگوری چہ دہ دَ لاسہ چا کُرن واخستلو  
تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبں کُرن لیدل پہ دریٹو  
وجوی (۱) یا یستینے سرے (۲) سختے اوضری خبرے (۳) بزرگ اوسردار

**کُرن (قمع)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، وروکے کُرن پہ خوب  
کبں غلام یا وینزہ دہ، اوغت کُرن دَ کولووالاد

کہ اگوری چہ وروکے کُرن تے اخستے دے او یا ورتہ چا ورکے دے  
تعبیر تے وروکے غلام یا وروہ وینزہ بہ اخی اوکے اگوری چہ کُرن تے  
مات شوے او یا ضائع شوے تعبیر تے، دَ خیلو ملگرو دَ ملگرتیا نہ بہ  
دہ دَ جدائی وشی اوکے اگوری چہ دہ کُرن دَ سپینو نرودے تعبیر  
تے دہ دَ دیوبشہ او عقل مند سری سر ناستہ وی اوکے اگوری چہ دہ  
سرہ دَ او سینے کُرن دے تعبیر تے دہ بہ دَ بہادر قوی سری سرہ  
ناستہ شے او دَ ہفہ نہ بہ خیر او نفع بیا موی۔

**کُگوشتکہ (فاختہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کُگوشتکہ پہ  
خوب کبں نیمکپے دین او بد اخلاقہ بنجہ

دہ چہ دَ چاسہ موافقہ نہ کوی، کہ اگوری چہ دہ سرہ کُگوشتکہ دہ،  
تعبیر تے بے دیتہ بنجہ بہ کوی اوکے اگوری چہ دَ کُگوشتکے بھی تے نیوی  
دی تعبیر تے دہ بہ زوی پیدا کیوی اوکے اگوری چہ دَ کُگوشتکے غوشہ  
تے خورے دہ، تعبیر تے پہ دے اندازہ یہ دَ بنجے مال اخی او حج بہ  
کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی کُگوشتکہ دروغزن زوی دے کہ اگوری  
چہ دہ پہ بام (چت) کُگوشتکے یوخل آواز کریدے، تعبیر تے دَ غائب آواز



داوری اوکے دودھ خُلے آواز کرے وی دا دیر بنہ دے اوکے درے خُلے  
 کرے وی دا نہایت دیر بنہ دے کہ اوگوری چہ کارغہ اوگوشکے دوارہ  
 دے کورتہ راغلی دی تعبیرے دا چہ غلہ بہ دے کورتہ راغلی او سامان بہ  
 ورنہ وری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے گکوشکے لیدل پہ خوب کنس پہ دریو  
 وجووی (۱) بنٹھ (۲) خوی (۳) خدا متکاس۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کتیرا  
**یوگونڈ، چیر (کتیرا)** ورسہ دہ او یا ورتہ چا در کرے دہ تعبیرے دے

بخیل سہی نہ بہ خہ پاتے شوے مال حاصل کری اوکے اوگوری چہ کتیرا  
 نے خورے دہ، تعبیرے مال بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے کتیرا لیدل پہ خوب کنس پہ دریو  
 وجووی (۱) دے خلکوپا تے شوے مال (۲) لہزہ نفع (۳) دا سے کام بہ کیڑی چہ

خوب لیدونکی تہ بہ لہزہ نفع ورسیدی۔  
**گرھی دانے (گرہکے)** او خواہش دے، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری

چہ دے دہ پہ وجود گرہکے دانے را بنکارہ شوی دی اولہزہ شانتہ خاربت ہم  
 کوی او پہ دانو کنس نو (پیپ) وو، تعبیرے مال بہ پہ تکلیف او مشقت سرہ

حاصل کری۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ گرہکے دے دہ پہ بدن دے او تہ

ختمے شوی دی تعبیرے دے دہ جمع شوے مال بہ ہلا کیڑی او خنی معبرین  
 دیلی دی کہ دے دہ وجود آسمانی را نگہ او توری، تعبیرے دے حرام مال

جمع کلودے۔  
**کلو بند (گردن بند)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری

چہ دے سرہ دے سپینو جواہر وکلو بند  
 دے، تعبیرے اللہ تعالیٰ بہ دہ تہ علم پہ برخہ کری او خومرہ چہ دے کلو بند

جواہر قوی او مضبوط وی تعبیرے علم او عقل بہ نے دیری۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے کلو بند دے سرو سارو

دے او پہ قیمتی بے بہا ملغرو پیلے شوے دے تعبیرے دے



پہ اندازہ بہ عزت اوسرداری بہ بیاموہی داہم کیدے شی چہ ددہ پہ ذمہ  
بہ امانت وی اوکے اوگوری چہ کلوبندے غت شوے دے، تعبیرے،  
امانت بہ ادا کپی اوکے وروکے شوے وی تعبیرے، دے خلاف دے  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ خیل کلوبندے دملغلرونہ  
پیلے دے او یا پیلے شوے کلوبند ددہ پہ غارہ دے تعبیرے مرتبہ  
اولایت بہ موہی اوکے کلوبند او بدوی، تعبیرے، مرتبہ بہ موہی اوکے  
لنہ وی، تعبیرے ددے خلاف دے اوکے اوگوری چہ ددہ سرہ دیر  
کلوبند ونہ دی، تعبیرے پہ علم کنس بہ کامل وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس دسروز روکلوبند  
لیدل پہ شہید و جوی (۱) حج (۲) ولایت (۳) جنگ او جگرہ (۴) امانت  
(۵) علاج (۶) وینزہ، او دسروز روکلوبند حج دے او دسپینونزو  
کلوبند وینزہ دہ۔

**کادے (گردون)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ  
پہ کادی ناست دے او کادے بنہ روان دے، تعبیرے عزت  
اوسرداری بہ بیاموہی اوکے اوگوری چہ کادے بغیر دغویانو ولاہ  
دے او دے پہ کادی کنس دے، تعبیرے، پہ سختی، تکلیف او بیماری  
کنس بہ پریوخی، کہ اوگوری چہ بادشاہ دخیلوکا دونہ کادے ورکھے  
دے، تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزرگی موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د کادی لیدل پہ  
اتو و جوی (۱) ولایت (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) بزرگی (۵) مصیبت -  
(۶) خوشحالی (۷) اوچتوالے (۸) پہ کارونو کنس آسانی۔

**کانرہ کول (گردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ  
کانرہ کول کنس دے او یائے خان کانرہ کرے

دے پہ خہ شی، تعبیرے د تیرو دیروکنا ہونونہ بہ خان باندے یریری  
اوکے اوگوری چہ خیل اہل اعیال نے دچاسرہ کانرہ کرے دے، تعبیرے پہ  
ددہ بہ ظلم او نریاتے کیروی اوکے اوگوری چہ خیل خان نے دچاسرہ کانرہ  
کریدے، تعبیرے ہغہ کس بہ مظلوم دی اودا کیدے شی چہ خوک  
بہ ورباندے ظلم کوی۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ خیل خُان نے مکانہ کریدے  
تعبیرے دے دین فساد دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (کُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ)  
ترجمہ: ہر روح پہ خیل کسب کیں مکانہ دے۔

کہ اوگوری چہ دے دنیا خہ سامان نے دے چا سرہ مکانہ کرے دے تعبیر  
نے دے ہغہ سری سرہ بہ دے دنیا دے سامان دے پارہ خبرے اترے کوی، او  
ضرر بہ موہی۔

گنجے کیدل (کل شدن) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری  
چہ سرے گنجے شویدے تعبیرے

مال او مراد بہ موہی او خنی معبرینو و بیلی دی چہ غم او فکر بہ ورنہ لڑے  
شی کہ قرضدارے وی نو دے قرض نہ بہ خلاص شی او کہ اوگوری چہ دے  
گنجی سری سرے نے ناستہ پاستہ کرے، تعبیرے، دے مالدارہ سری سرہ بہ  
استنا شی کہ اوگوری چہ دے گنجے و او بیبا پرے وینستہ راغلی تعبیر  
نے مال بہ نے هلاك شی او قرضدارہ بہ شی۔

کل | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کیں کل حکم پہ دوہ قسمہ  
دے یو قسم پہ ونہ کل او بے ونے کل او دے ہغہ کل چہ پاخے نہ  
وی دے لیدل، تعبیرے دے ہغے لیدل خوب لید وکی دے پارہ غم او فکر  
دے او کہ سورکل پہ وخت پہ موسم پہ ونہ اوگوری تعبیرے دے دے زوی  
بہ پیدا کیری او کہ بے موسمہ وی تعبیرے دے زوی پہ وجہ ورتہ مصیبت  
ہر سیری او دے کل ونہ پہ خوب کیں سردار او خبر لوخہ سرے دے او  
دے ہر کل ونہ سوداگرہ بنجہ او حاجت یورہ کونکے دے او دے سپین کل ونہ  
تعبیرے یہ عزت او دولت و مرتبہ دے کہ یہ خیل سرے کیں دے کل  
ونہ او وینی، تعبیرے مجینی بہ پہ نکاح کوی او کہ بہ کور کیں دے صد برگ  
کل ونہ او وینی تعبیرے دے زوی پہ وجہ بہ خوشحالہ شی او کہ دے ہر قسم  
کل غوریدے او وینی، تعبیرے دے اہل بیت (د کور خلک) او دے خلوانونہ بہ  
خوشحالہ شی او کہ دے کل بیخ دے زمکے نہ ہو کیدے اوگوری، تعبیرے دے دے  
دے کور خلک بہ سست وی۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خوب دے کل لیدل بے ہمتہ او بے وفاسرے  
دے چہ دے چا سرہ وفانہ کوی کہ اوگوری چہ کل نے دے لاسہ یربوتے دے



ادیا نے چاتہ ور کریدے تعبیرے، دے وفاسری نہ یہ لرے وی۔  
 حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، کُل پہ خوب کبں د غائب سری  
 خط دے چہ دہ تہ بہ سیریں، او یا بہ د غائب سری راتگ وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں کُل لیدل پہ شیرو  
 وجووی (۱) نرووی (۲) ملگرے (۳) بے ہمتہ سرے (۴) وینزہ (۵) غلام۔  
 (۶) د غائب سری خط۔

**کُل قند (گل شکر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبں  
 د کُل قند او د کُل انگبین لیدل د خورلو پہ  
 اندازہ حلال مال دے کہ اوگوری چہ دہ سر کُل قند او کُل انگبین  
 دواہ دی اودہ خورلی دی تعبیرے، کہ مالدارہ وی نومال بہ نے نور  
 ہم زیات شی او کہ غمزن وی نوغم بہ نے لرے شی او خوشحالہ بہ شی او  
 کہ قرضدارے وی نو قرض بہ نے خلاص شی۔

**گر جہ (کلیسا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں  
 اوگوری چہ گر جی تہ تلے دے او ہلتہ نے د قبلے  
 طرف تہ موخ کریدے تعبیرے داسرے بہ د گناہ نہ توبہ کوی او پہ  
 دین کبں یہ قوی شی، خکہ چہ گر جہ د عبادت خائے دے۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ گر جی تہ تلے دے تعبیرے د  
 دہ میلان بہ بت پرستوتہ وی خاصکر کہ دوی د قبلے پہ طرف نے  
 موخ کرے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ مندرتہ تلے دے  
 کہ چرے خوب لیدونکے پرہیزکار وی تعبیرے، خراب بہ شی خاصکر  
 چہ ہلتہ مقیم شوے۔

**گناہ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبں اوگوری چہ  
 گناہ نے کرے او نہ پوہیری چہ خہ نے کری تعبیرے، پہ گناہ او بدی کبں بہ  
 گرفتارہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبں گناہ کول تعبیرے، گناہ دے باید  
 چہ توبہ او باسی دے دے د پارہ چہ د اللہ تعالیٰ د عذابہ امن کبں شی  
 او کار نے سم شی۔



## گنبد

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبش د گنبد لیدل بنٹھ دہ،  
کہ پاکیزہ گنبد اوگوری اوپوھیروی چہ د دہ مالک دے تعبیر  
ٹے بنکلے بنٹھ بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبش گنبد لیدل عزت اوسرداری دہ  
کہ اوگوری چہ دے پہ لوٹے گنبد کبش دے، تعبیر ٹے خیرا ونفع بہ ورتہ رسی  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کبش گنبد لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) بنٹھ (۲) وینزہ (۳) نفع (۴) عزت اومرتبہ۔

گور (گورد) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، گور پہ خوب کبش لیدل  
غم او فکر دے او د گور پہ لیدل کبش خہ خیرا ونفع  
نشہ دے۔

## گوزن (فالج) (لقوہ)

دایودا سے بیماری دہ چہ خله پکتے کرہ شی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش  
اوگوری چہ د دہ مخ د گوزن د وچ نہ کور شویدے، تعبیر ٹے دخلکو  
پہ وړاندے بہ خوارا و ذلیل شی او کہ اوگوری چہ مخ ٹے صفا او پاکیزہ  
دے، تعبیر ٹے دخلکو پہ وړاندے بہ معززا او محترم دی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، گوزن پہ خوب کبش لیدل منا  
دے چہ دخلکو پہ منخ کبش د منافقت خبرے کوی، کہ اوگوری چہ  
گوزن و هله دے دے بیماری بنکار کیدل د دین د نقصان د  
وجه نہ دی۔

## گپ کیدل (لنگ شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ  
خوب کبش اوگوری چہ گپ شویدے  
تعبیر ٹے طلب د خیرا و د شرا و د سستوا و کمزور و طاقت کارونودے  
او حتی معبرینو ویلی دی کہ خوک خان پہ خوب کبش گپ او ذلیل او بی  
تعبیر ٹے دخلکو پہ سترگو کبش بہ ذلیل او خواروی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش خان گپ او وینی تعبیر  
ٹے، پہ دین او دنیا کبش بہ مات مات دی او مراد بہ ٹے پہ لاس نہ راخی  
او کہ اوگوری چہ خان ٹے پخپله قصد اکو کرے دے، تعبیر ٹے، پہ خپل  
کار کبش بہ د چا نہ مدد غواہی، کہ او وینی چہ گپ شومے دے اوپہ همسا



ٹی تعبیرے دے ہغہ چانہ بہ مدد غواہی چہ خلک ورباندے اعتماد کوی  
اور مراد بہ نے حاصل نشی اوکے اوگوری چہ حان نے قصداً اگلا کپیدے  
تعبیرے ظاہری بہ پہ یوکس اعتماد کوی او حقیقت کنس بہ ورباندے  
اعتماد نہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک حان پہ دوارو خپوگلا اوگوری داسے  
چہ پہ دوارو لاسوگنس لرکے اخستے وواوتللو تعبیرے دے کوروالی پہ کار  
کنس بہ عاجز اونا توان وی اوکے اوگوری چہ دازغی دے وجہ نہ چہ ددے  
پہ خپہ کنس تلے دے اوگلا دے او نشی تلے، تعبیرے دے ہغہ سہری دشر  
نہ بہ امن کنس وی اوکے اووینی چہ پہ دوارو خپوگنس نے ازغی تلی دی  
او پرسیدلی دی اوگلا نہ دے، تعبیرے دے بنمن بہ پہ دے حسد کوی او دے  
دے مال او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ پہ خوب کنس خوک گلا اوگوری چہ  
دے خپہ جوہر شوے دے اونہ گلا پری، تعبیرے بند کارونہ بہ ددے خلک  
شی او دے ہغہ مراد چہ نا امیدہ ووپورہ بہ شی او قول کارونہ بہ نے پہ  
نظم سہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس گلا کیدل پہ پنحو جو  
وی (۱) پہ کارونو کنس سستی (۲) نا امیدہ (۳) فقیری (۴) غم او فکر۔  
(۵) دے عیش او عشرت نقصان۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اووینی  
**کزارش** | چہ کزباندے باران یا بل خہ شے اندازہ کوی تعبیر  
نے دے نہ بہ نفع او فائدہ وی۔

**کرنگ دپوزی (علم)** | تینک شان موادی چہ دے پوزی نہ راو وچی  
چہ ورتہ کرنگ وئیل کیبری کہ اوگوری چہ  
دے پوزی نہ نے کرنگ راو تی دی تعبیرے دے قرض نہ بہ خلاص شی او دے غم  
او فکر نہ بہ خلاصے موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کرنگ لیدل پہ خوب کنس تعبیرے زوی دے  
کہ اوگوری چہ کرنگ پہ جامو غور زید لے دے تعبیرے دے دے بہ زوی پیدا  
کیبری اوکے اوگوری چہ پہ نہ مکہ پریوتے دے، تعبیرے لور بہ نے پیدا



کیڑی اوکے اوگوری چہ پہ نر مکہ ئے گرنگ پر یوتے دے، تعبیر ئے بنجھہ  
 بہ ئے حاملہ کرے شی او دے نہ بہ دے زوی اسقاط و کرے شی اوکے او  
 چہ بنجھہ ورباندے گرنگ اچولے دے، تعبیر ئے دے کاوندی بنجھہ سر بہ  
 فساد کوی اوکے اوگوری چہ گرنگ ئے خورے دے، تعبیر ئے دے قید خانے  
 مال بہ پہ نیکہ وجہ خوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ  
**کدے ، (گوسفند)** خوب کنس کدے لیدل غنیمت

دے کدے اوگوری چہ کدے خوری تعبیر ئے پہ یوہ دلہ بہ مشری اوسرداری  
 موہی، کدے اوگوری چہ خنی کدے سپینے او خنی تور دی تعبیر ئے ہغہ دلہ  
 بہ خنی عربہ او خنی عجمہ وی اوکے اوگوری چہ دیرے کدے مرا جمع  
 شوی دی او پوہیدی چہ ددہ ملکیت دے تعبیر ئے دیر مال بہ ورتہ  
 حاصلیدی کدے اوگوری چہ کدے دے خت نہ نیولی دہ تعبیر ئے دے چا  
 خوری بہ پہ غارہ اخلی اوکے اوگوری چہ دے کدے سرہ کرے غوبنہ  
 خوری تعبیر ئے غم او فکر دے کدے اوگوری چہ دے خورلو دے پامے کدے  
 حلالہ کرے، تعبیر ئے پہ دے بنمن بہ کامیابی موہی او دے ہغہ مال بہ  
 خوری، اوکے اوگوری چہ دے کدے پخہ کرے غوبنہ خوری تعبیر ئے دے  
 ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غنیمت وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کدے اوینی چہ کدے نیولے دہ او یا ورتہ  
 چا و کرے دہ، تعبیر ئے دے چا مشر سری سر بہ ئے صحبت او ملگریا وی او  
 دے ہغہ مشر بہ مال موہی، کدے اوگوری چہ دے کدے مرئی ئے پر یکرے او خنے  
 کرے دے، تعبیر ئے پہ چا مشر سری بہ کامیابی موہی او مال بہ ئے  
 اخلی او خرچہ کوی بہ ئے، کدے اوگوری چہ پہ نر کدے ناست دے او ددہ تابع  
 دے تعبیر ئے پہ کوم لوٹے سری بہ زور و مرا کیڑی اوکے اوگوری چہ کدے  
 پہ ددہ غالب شومے دے تعبیر ئے دے خلاف دے، اوکے اوگوری چہ  
 دے کدے سرا و خچے مات کری دی تعبیر ئے پہ ہغہ سری چہ صفت ئے موہی  
 و کر و رباندے غالب شی، کدے اوگوری چہ دے کدے سرا و خچے او دے قوی  
 دی تعبیر ئے ہغہ سرے بہ تندرست وی اوکے اوگوری چہ پہ نر کدے  
 ورتے او دے او بپرے دی تعبیر ئے دے ہغہ پہ اندازہ بہ ئے مال او نعت



زیات شی۔ کہ او دینی چہ د گہا ورہے لوئے شوی دی اودے پوھیبری  
چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د هغه په اندازه به خلکو ته حکومت کوی  
اودوی به د خپل لاس لاندے راوی او ددوی نه به ډیر مال اونعت  
مومی او حنی وائی چہ د هر گہا د شمار په عوض د یو کال مشری او  
عزت به حاصل شی

حضرت مغربی فرمائی، په خوب کښ کپا لیدل سخی اولویه بنیخه ده،  
لکه څنگه چہ الله تعالی د حضرت داؤد علیه السلام په قصه کښ په قرآن  
مجید کښ فرمائی، د الله تعالی قول دے (إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَ  
تِسْعُونَ نَجَّةً وَلِىَ نَجَّةٌ وَاحِدَةٌ) ص ۲۳ (زما د دروړیو کم سل گپا  
اوزمایوه کپا فقط (که اوگوری چہ کپا ئے نیولے ده او یا ورته چا  
ورکړے تعبیرے، په دے صفت چہ ذکرے وکړے شو بنیخه به ددہ مجبه  
او غوښتونکے وی او ددے نه مال حاصل کړی که اوگوری چہ کپا ضائع  
شوے، تعبیرے هغه بنیخه به ورنه جدا کړی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، که او دینی چہ په خوب کښ ئے د گپا  
مرئ ئے پریکړے ده تعبیرے، په پرهیزکاره بنیخه به تهمت لکوی او که  
گپا توره وی تعبیرے هغه بنیخه به عریه وی او که سپینه گپا وی هغه  
بنیخه به عجمه وی۔ او د گپا څرمن غنیمت او حلال مال دے او د گپا  
لیدل په خوب کښ په پنځو وجووی (۱) بادشاهی (۲) لویه بنیخه (۳) مال۔  
(۴) حکومت (۵) مرتبه او نفع۔

گپا ورے (دنبه) حضرت ابن سیرین فرمائی په خوب کښ د  
گپا لیدل د مال کڅوړه ده چہ د هغه حفاظت  
به کوی یاد نیخه مال دے د هغه د نریاتی او کمی په اعتبار سره او که  
اوگوری چہ کپا ورے ئے خوړلے دے تعبیرے شکمن مال به خوری  
او که اوگوری چہ پوخ کړے ئے خوړلے دے تعبیرے، ددہ مال به ددہ  
دنبمن خوری۔

حضرت ابراهیم کرمانی فرمائی، که اوگوری چہ ددہ د گپا په شان لم  
ئے دے تعبیرے، ددہ به زوی پیدا کړی چہ د دولت او بخت خاوند  
به وی اوروزی به ئے فراخه وی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن دکھا لم لیدل دسرورہ  
کخورہ (ہمیانٹی) دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
**گولئی خورل (حب خوردن)** کبسن گولئی خورل کہ چرمے دکھا

بیماری دکھا پائے خورلی وی تعبیرے، دھغے سرہ بہ شفا موی نوپہ بنوکارنو  
کبسن دنفع تعبیر لری اوکہ اوگوری چہ دنفع دپارے نے نہ دہ خورلے،  
تعبیرے داول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن جا  
**گنہال (رفو کردن)** یا بل شے گنہال پہ جنگ او جگرے تعبیر لری

کہ اووینی چہ خیلے جامے یا بورقعہ گنہالی تعبیرے، پہ خیلوانو کبسن بہ دچا  
سرہ پہ جگرہ کبسن پریوئی یا دوست سرہ چہ پہ ہغہ کبسن بہ خیرا و نفع نہ وی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبسن اووینی چہ خیلے جامے خیلے  
گنہالی وی، تعبیرے، دخیل عیال دکھا بہ غم او فکر کوی او پہ خوب کبسن  
جامے گنہال جنگ او جگرہ دہ او پہ کوشش سرہ بہ خیل کا رسموی او  
جگرے نہ بہ تبتی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن  
**گدا کول (رقص کردن)** گدا کول غم، فکر او مصیبت دے اوٹنے

معبرین وائی چہ بیماری دہ اوٹنے وائی چہ دسرود پائے جیل نہ خلاصے دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبسن گدا لیدل دبنحو دکھا رسوائی او شرمندگی  
دہ او دسرود پائے مصیبت مکر دصوفیا نو او دکھا ید و نکود پاره غم او فکر نہ دے  
او پہ خوب کبسن گدا لید و نکے ہغہ سرے دے چہ دخیل او پردو پہ غم کبسن  
بہ ہمیشہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن گدا لیدل غم او مصیبت دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن گھنگرو  
**گھنگرو (زنگار)** لیدل جنگ او جگرہ دہ کہ خوک اووینی چہ دہ سرہ

گھنگرو دے تعبیرے، دکوم مالدار سری سرہ بہ جنگ کوی کہ اووینی چہ  
چا دوست ملگری ورتہ دسرورہ رو یا دسپینوز رو گھنگرو ورکھے دے  
تعبیرے، دکوم مالدار سری سرہ بہ جنگ کوی کہ اووینی چہ گھنگرو د



جانداں یا د پیتلو دے تعبیرے، د چا عام سری سر بہ جگرہ کنس پریوٹی۔  
**گواہی (شہادت)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
 اودینی چہ ربتیا گواہی ورکوی تعبیرے، د  
 غمونہ بہ خلاصے موہی او د دہ آخرا انجام بہ بنہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ نیک عملہ سر پہ بہ خوب کنس اودینی چہ پہ  
 بہ بنتینی گواہی ورکوی تعبیرے د مرگ پہ وخت بہ شہادت اوموہی اوکہ  
 خوب لید ونکے بد عملہ اوفسادی وی تعبیرے داچہ تویہ بہ اوباسی او د  
 گناہ نہ بہ پنیمانہ وی اوکہ خوب لید ونکے مشرک وی تعبیرے، مسلمان بہ  
 شی اوانجام بہ بنہ وی۔

**کا ذرہ (گز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس کا ذرہ غم او  
 فکر دے، کہ اودینی چہ دہ کا ذرہ آخستے دہ او خوپلے  
 دہ تعبیرے، دیر غم بہ ورتہ مرا سیدی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اودینی چہ خوبہ کا ذرہ دہ، تعبیرے لبر غم  
 بہ وی اوکہ کا ذرہ پہ غوبنہ کنس پخکریے وی تعبیرے ہغہ نفع دہ چہ پہ  
 سختی سر لاس تہ راسی او خنی معبرین وائی چہ د کا ذرے خوپل پہ  
 خوب کنس بیماری دہ اوسرے کرے کا ذرے لیدل ہم بنہ نہ دی۔ بنہ  
 ہغہ دہ چہ د غوبنہ سر پخکریے وی۔

**گلاب** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس گلاب لیدل تندر  
 دہ، کہ اودینی چہ گلاب دے پہ خلہ کنس اچولے دے تعبیر  
 دے تندرست بہ وی او خلک بہ د دہ تعریف اوصفت کوی کہ اودینی چہ  
 ہر چانہ گلاب ورکوی تعبیرے، پہ ہغہ ملک کنس بہ دے نوم مشہورشی  
 اوکہ دا خوب عالم اودینی تعبیرے، د دہ علم نہ بہ خلق فائدہ واخلی۔

**گند نہ (یو قسم ساگ دے)** | حضرت دانیالؑ فرمائی پہ خوب کنس گند نہ  
 لیدل داسے سرے دے چہ خلک بہ بنہ

یادوی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس گند نہ لیدل حرام مال  
 دے اوبہ خبرہ دہ۔ کہ خوب لید ونکے پرہیزکار نہ وی تعبیرے، حرام  
 مال بہ بیاموہی او ہمیشہ بہ خرابے خبرے کوی او د گند نہ پہ خوراک  
 کنس کومہ فائدہ نشتہ دے۔



**گل معصفر** (یو قسم گل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کبس دے گل معصفر لیدل پہ درگو

وجودی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳) داسے کار چہ دے ہن کولوسہ تکلیف او غم ہر سیری۔

**دکلا بو بوٹے** (نبات جلاب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کبس دے دکلا بو بوٹے لیدل بنہ

خبرہ دہ، کہ دیر بوٹی دے دکلا بو او وینی تعبیرے مال او نعمت دے کہ او وینی چہ چاورتہ پہ خلہ کبس دے دکلا بو بوٹے ایسے دے تعبیرے دے ہن سہی نہ بنہ خبرہ واوری او یا بہ ہن دے بشکلی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس او وینی چہ دے سر دے دکلا بو دیر بوٹی دی تعبیرے دے ہن پہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصل کری۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کبس دے دکلا بولیدل پہ پنچو وجودی (۱)، بنہ خبرہ (۲)، بشکول (۳)، نفع او مال (۴)، زامن (۵)، حلالہ روزی۔

**لنگ (ازار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لنگ پہ خوب کبس بنچہ دہ کہ او گوری پہ خوب کبس چہ لنگ نے ضائع شوے دے تعبیر

نے بنچہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخلی، کہ او گوری چہ لنگ نے شلیدلے دے تعبیرے دے بنچہ دے نقصان او عیب دے، کہ او گوری چہ لنگ نے ضائع شوے دے، تعبیرے دے بنچہ نہ بہ جدا شی، دے او گوری چہ لنگ نے درموری دے تعبیرے، دے دے بنچہ دے آفت او بیماری دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ دے لنگ دے سوتی یا دے پشمن دے تعبیرے دے بنچہ بہ تیزہ او دیندارہ وی او کہ خپل لنگ نہ وراو خیرن او گوری تعبیرے، دے خلاف دے او کہ او گوری چہ دے لنگ دریشم یا دے ابریشم نہ جوہ دے تعبیرے دے بنچہ بہ عیاشہ او متکبرہ وی۔

**لوہ کول (تاراج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کبس او گوری چہ مال او نعمت نے لوہ

کپے دے تعبیرے، ہن کس نہ بہ نقصان، غم او فکر ورسیری دہل شوی مال پہ اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، لوہ کول لیدل پہ خوب کبس پہ



خلو و وجوی (۱) شور (۲) تاوان (۳) غم او فکر (۴) د نرخ ارزانی مہر  
چہ غنیمت وی۔

**لینبو (ترج)** حضرت دانیالؑ فرمائی چہ لینبو نریروی لیکن خوشبو بہ

او خوشن ائقہ، لید لو کبش بنہ وی او ویلے کیری چہ د  
جنت د میوؤ نہ دے او پہ خوب کبش د دے لیدل ډیر بنہ دی۔

حضرت کرمائی فرمائی، لینبولیدل پہ خوب کبش مالدارہ او بناسٹہ  
سرے دے پہ خلکو کبش چہ خلک ئے خوشوی، کہ او گوری چہ دہ سرہ

لینبودے او یا ورته چا ورکھے دے تعبیر ئے دے چہ پہ دصفت چہ ذکر ئے  
اوشو دہ یہ ورسہ صحبت او ملگرتیا اوشی، او کہ لینبو پہ خپل غیر کبش

او گوری تعبیر ئے دہ بہ بناسٹہ زوی پیدا کیری او کہ او گوری چہ لینبو  
ئے خورلے تعبیر ئے دہ بہ دبا چا د مال نہ حصہ رسیری۔ او کہ او گوری

چہ دہ لینبو پتہ کرے دے او ا تعبیر ئے دے تعبیر ئے دہ بہ زوی  
هلا کیری او کہ او گوری چہ دہ سرہ پہ کور کبش ډیر لینبودی او چا تہ ئے

بخشش کری دی تعبیر ئے د چا پہ حق کبش بہ نیکی کوی او کہ او گوری  
چہ لینبو ئے پہ لستوخی کبش اینے دے تعبیر ئے دہ بہ د وینزے نہ

زوی پیدا کیری او کہ او گوری چہ د لستوخی نہ ئے پریوتے دے تعبیر  
ئے دہ بہ زوی پیدا کیری۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش یو لینبو یا دوه یاد رے  
او ویتی تعبیر ئے زوی دے او کہ ډیر او وینی تعبیر ئے مال او نعمت بہ

او موی او د شنه لینبولیدل پہ خوب کبش د نریر نہ بنہ دے۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، لینبو پہ خوب کبش لیدل پہ خلو و

وجوی (۱) بنجہ (۲) پاک دینہ وینزه (۳) مالدارہ ملگرے (۴) نیک او صالح زوی  
**لیمبو (لیموں)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خپل موسم یا غیر موسم

کبش د نریر لیمبولیدل بیماری، درد او غم تعبیر لری۔  
او کہ شین وی نو پہ لرغم او فکر تعبیر لری او د دے پہ خورلو کبش خہ

خیر او نفع نریوی او الله تعالیٰ بنہ پوهیری۔  
**خانک (دغار) لوئے تالے** د لوئے تالی پہ خوب کبش لیدل همد

او نیکه بنجہ دہ چہ د کور صلاحیت



لری او حلو تہ بنہ لارہ انبائی او د بدئی او د شر نہ توبہ کوی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ تالے مات شوے دے اویا  
 ضائع شوے دے، تعبیرے، ہغہ بنیخہ بہ د دہ نہ جد اشی اویا بہ د دنیا  
 نہ سفر کوی او د حنو معبرینو پہ قول تلے پہ خوب کنس لیدل وینزہ یا خادمہ۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس لرکے لیدل دشمن  
**لرکے (چوب)** لیدل دی او حنو معبرینو وٹیلی دی چہ پہ خوب

**لسی (شوملے) (ترہ دوغ)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، د ترہ  
 لسی خنیل خوب کنے تعبیرے غم او فکر او  
 او بعضے تعبیر کونکوبیان کرے دے چہ لسی (شوملے) شکل خوب  
 کنے خوب کنے حرام مال حاصلول دی حکہ چہ دے نہ ئے کچ ویستلی  
 دی او کہ چا ورکپے شوملے ہغہ سرے پہ غمژن شی۔

**شہ شہ لوکے کول** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب کنے  
 خہ لوکے کول تعبیرے د کوم عزت مند سہری  
 نہ مال حاصلول دی، کہ اوگوری چہ د کوم خوشبویہ شی نہ ئے لوکے کپے  
 دے تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ پہ د کوم سہری نہ مال حاصلوی۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی چہ کوم لوکے شومرہ بنہ بوی لری  
 د ہغہ پہ اندازہ د لید وکی خوب د پارہ ہغہ ہومرہ بنہ تقع او خیر بہ ورتہ  
 رسیہری۔ او کہ د لوکی خہ خوشبوی نہ وہ۔ تعبیرے د لید وکی د خوب د پارہ اول خلاف د  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی، د خہ شی لوکے کول پہ خوب کنے  
 تعبیر پہ درے وجوہی (۱) دیر مال (۲) بنہ ژوند (۳) نیک نوم۔

کنس لرکے اوگوری تعبیرے ہغہ سرے دے چہ ہغہ پہ منافقت کنس وی او  
 کہ خوکے ورتہ ورکری تعبیرے، ہغہ سرے بہ د دہ سرہ منافقت کوی  
 او د کاہہ لرکی تعبیر ہم د غہ د سم لرکی تعبیر دے او کہ کور لرکے د سوزولو  
 قابل او وینی تعبیرے منافق دروغژن سرے دے۔

**لیوہ (خرس)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس لیوہ دو کہ  
 مارا و احق دشمن دے کہ اوگوری چہ پہ لیوہ ناست  
 دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ذلت موہی۔ او کہ اوگوری چہ لیوہ ئے وڑلے



دے تعبیر تے پہ دُشمن بہ کامیابی موی۔ اوکے اوگوری چہ دے لیوے غوبنہ خوری اوخر من تے دے خان سرے کرے دے تعبیر ویرہ بہ ورتہ رسیبری۔ حضرت کرمانی فرمائی نرلیوے پہ خوب کبش لیدل بدبختہ اولیونی سری دی او بنٹھے لیوے پہ دے شکل اوخوی کبش بنٹھے دے کہ اوگوری چہ بنٹھے لیوے تے نیولی دے تعبیر تے پہ دے صفت بہ بنٹھے کوی اوکے اوگوری چہ لیوے دے کور تہ راغله دے کہ نرلیوے وی نو پہ دے صفت سری بہ دے کور تہ راخی او دے لیوے لیدل پہ خوب کبش پہ ہر حال کبش بنٹھے نہ دی۔

### لور (داس)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اوگوری چہ دے پہ لاس کبش لور دے، تعبیر تے داسے سامان بہ جوہ کری چہ دے ہغے نہ ورتہ مال حاصلیری اوکے اوینی چہ دے لور ضائع شویدے تعبیر تے، دے مال نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے سر دے سرو زریا دے سپینور لور دے تعبیر تے دے حرام مال نہ بہ خہ حاصلوی اوکے اوگوری چہ دے ہغے نہ خہ سہوی شے پریکرے شی تعبیر تے مال او نعمت بہ حاصلوی۔

### لور (دختر)

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش لور لیدل بنادی او خوشحالی دے کہ اوینی چہ دے جینی شوے دے او یا ورتہ چا ور کرے دے او یا ورتہ بخشش کرے دے تعبیر تے دے جینی دے بنائست پہ اندازہ بہ ورتہ مال، نعمت، خوشحالی حاصلہ شی، کہ اوگوری چہ دے جینی مرے شوے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے لور خیر نہ اونا قصہ دے تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ لور تے پہ غیب کبش واخستہ او بوئے تلہ تعبیر تے خیر او نفع دے اوکے اوینی چہ خپلہ لور تے چاتہ ور کرے دے تعبیر تے دے نہ بہ ہغہ کس تہ خوشحالی و رسیبری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دے لیوان تہول خرے شوی دی یا یو خر شوے دے او یوغوانی

### لیوان (دوگان)

شوے دے یا یوگہ شوے دے تعبیر تے روزی بہ وربانداے فراخہ شی مکر دے تہ تاوان لری اوکے اوگوری چہ دے خاروی لیوان شوی دی تعبیر



تے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کبں د لیوانو لیدل پہ  
خلورو جووی (۱)، دُبمن (۲)، ظالم بادشاہ (۳)، بے فکرہ بنٹھہ (۴)، کاوندہای۔  
حضرت مغربیؑ فرمائی، کہ او دینی چہ د لیوانو غوینہ تے خورلے تعبیر  
تے د خلکو مال بہ پہ چل سر لاس تہ راوری۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی کہ او گوری چہ د لیوہ پہ شکل پشومے دے  
تعبیر تے د دہ عقل بہ لاپشی او کہ او گوری چہ د لیوانو سرہ خبرے کری  
تعبیر تے بادشاہی بہ بیاموہی او کہ او گوری چہ لیوان دژنی تعبیر تے پہ  
دُبمن بہ کامیابی بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، پہ  
**لرکے تراشل (درودگری کردن)** | خوب کبں د لرگی تراشلووالا لیدل

د خلکو خیر خواسرے دے مگر ناستہ بہ تے د منافقوا دبی دینہ خلکوسر  
وی او د هغوئی پہ خبرہ بہ عخی خک کہ چہ د لرکووالا سرے پہ خوب کبں پہ  
منافقت تعبیر لری۔ د الله تعالیٰ کلام دے (کَا تَرَمُ حُشْبٌ مَّسْتَدَةٌ) ترجمہ  
لکہ تکیہ لکولی لرگی دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د لرکو تراشلووالا سرے پہ خوب کبں  
لیدل د ماشومانو استاذ دے۔ چہ ناپوہہ او بی علمہ خلکو تہ پوہہ او  
کمال نردہ کوی او د خلکو د کارونو اصلاح کوونکی او تدبیر کوونکی دی او  
د نفاق او د فساد لارے نہ تے لرے کوی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی، د لرگی تراشلووالا لیدل پہ خوب کبں د ماشومانو  
استاذ دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی د بنی لاس تعبیر سروردے او د  
**لاس (دست)** | چپ لاس تعبیر خوردہ کہ او گوری چہ د دہ بنے لاس

او بدشومے دے تعبیر تے د مردیاد دہ د شریکوال کار بہ نیک شی او  
کہ او گوری چہ د دہ دواہ لاسونہ بیالند شوی دی تعبیر تے خوراوور  
بہ د دہ نہ مخ واپوی او کہ او گوری چہ دواہ لاسونہ د دہ لند شوی دی  
تعبیر تے د خوراو د مرد نہ بہ نفع واپس اخلی کہ او دینی چہ دواہ  
لاسونہ د دہ پریکھے شوی دی او پریوتی دی تعبیر تے مرد وراو خور بہ  
ورنہ پہ ژوند جدا شی۔ او کہ او گوری چہ دواہ لاسونہ تے پہ سینہ ایینی



دی تعبیر ہے، دے دوستانو دے وجہ نہ بہ خیلہ غم خوری کہ اوگوری چہ دے  
 خلکو پہ منٹھکنس دے اولاسونہ پر قوی تعبیر ہے، دلتہ بہ وادہ کوی اوکے  
 اوگوری چہ یو اے لاس وہی او خوشحالی کوی تعبیر ہے غم او فکر دے  
 کہ اووینی چہ قاضی یا بادشاہ دے لاس پر یکرے دے نوپہ قول ابن  
 سیرین دے دے رور یا خور او یا زوی بہ مرکیزی اوکے دوارہ لاسہ ہے پر یکرے  
 وی تعبیر ہے مراد بہ نہ موہی اوکے اووینی چہ بہ یو لاس دے بل لاس  
 نہ پوستکی او باسی تعبیر ہے پہ خیلو کسا نو بہ ظلم او نریا دتی کوی او  
 کہ اووینی چہ خیل لاس ہے دے چارے سر پر یکرے دے تعبیر ہے دے  
 چاسر بہ جگرہ کوی او یا بہ ہے نرہ پہ چا مشغول وی دے اللہ تعالیٰ قول  
 دے (فَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ) ترجمہ: (دے بنحو خیل لاسونہ پر یکرے) اوکے  
 اوگوری چہ یو ورغومے دے بل ورغوی سر مٹی تعبیر ہے، خوک خیلہ بنجہ  
 بہ پہ نکاح اخلی اوکے اوگوری چہ یو لاس ہے پر یکرے شوے دے،  
 او دے پہ داسر (پھانسی) شوے دے تعبیر ہے دے ہتھ جائے امیران بہ  
 دے خیلو عہد ونہ لرمے کرے شی اوکے اووینی چہ دے خارو پہ شان پہ خلورو  
 خیلو لاسونوٹی اوخلہ ہے آسمان طرفتہ کرے دے تعبیر ہے، نہ کید ونکے آرزو  
 بہ لہوی او پہ مشککہ بہ پورہ کیری اوکے اووینی چہ دے لاس پیدا لٹی  
 وچ دے تعبیر ہے، دے صدقے اوکار خیر نہ بہ عاجزہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے لاس ہے ستے سر درست  
 کریدے تعبیر ہے دے دے ہمت علم او ہونسیا رتیا بہ پہ تعلیم وی کہ اوگوری  
 چہ دے لاس پر یکرے شوے دے او نہ پیڑنی چہ بنے لاس دے کہ  
 چپ لاس دے تعبیر ہے، دے تہ بہ غم او مصیبت رسیری کہ اوگوری  
 چہ لاس ہے پر یکرے شوے دے او قرآن کریم لولی تعبیر ہے، لاس بہ  
 ہے بچ شی او معبرینو ویلی دی چہ پر یکرے لاس لیدل تعبیر ہے، عمر  
 بہ ہے زیات وی او گناہ بہ پرید دی او پہ نیک کار کنس مشغول کیدل دی  
 اوکے اوگوری چہ دے بنے لاس دے کوئے گناہ پہ وجہ پر یکرے شوے دے  
 تعبیر ہے، دے رور غزن او بے دینہ بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ پہ خیل لاس ہے پہ خت  
 کنس آویزاندہ کرے دے تعبیر ہے، پہ نیک عمل پہ موٹھ کولو، بندگی، حج



کول، غزا کول او نیک کار دے کہ او گوری چہ ددہ بنے لاس پریکھے  
 شوے دے تعبیرے پہ دروغہ بہ قسم خوری کہ او گوری چہ ددہ لاس  
 د بادشاہ وخت پہ بدن بدل شویدے کہ بادشاہ نیک وی تعبیرے پہ  
 نیکی او پہ دین باندے دے او کہ بادشاہ فاسد او بے دینہ وو تعبیرے د  
 دہ پہ دین کبش بہ شر او فساد وی کہ او گوری چہ یو لاس نے دبل لاس  
 نہ او بد شوے دے تعبیرے، قوت او مرتبہ او ہغہ خہ چہ غواری بیا  
 بہ نے موہی، او کہ او گوری چہ پہ دوارو لاسو نوخی تعبیرے پہ خیل کار  
 بہ اعتماد کوی او معبرینو ویلی دی چہ د خیلوانو نہ بہ نفع موہی او کہ او وینی  
 چہ لاس او خپوئے ورسہ خبرے کپی، تعبیرے، زندگی بہ نے بنہ شی  
 او کہ او گوری چہ د خیل دوست د پامرے ملغلرے پہ لاس کبش نیولی  
 دی تعبیرے، ہول قرآن مجید بہ بنکار لولی۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، کہ او وینی چہ ددہ لاس د بادشاہ د  
 لاس پہ شان شوے دے تعبیرے، سرداری او بادشاہی بہ بیا موہی او کہ  
 او وینی چہ ددہ بنے لاس د سروزر شوے دے تعبیرے، دولت بہ نے  
 لارشی او کہ او وینی چہ خیل لاس نے پہ صابون سر وینچلے دے تعبیر  
 نے، بے امیدہ بہ شی کہ او وینی چہ ہغہ خاروی چہ پہ تعبیر کبش بنہ  
 دی د ہغہ د چپ (کبش) لاس نہ او وتلو او وینی لاس نہ بہر شو یا د بنی  
 لاس نہ او وتلو او چپ نہ بہر شو تعبیرے دادے چہ د غم نہ بہ خلاصہ  
 بیا موہی او انجام بہ نے بنہ وی او کہ ہغہ خاروے (خناور) چہ پہ تعبیر  
 کبش بد دی تعبیرے دادے چہ چرتہ کمزوری باندے بہ ظلم کوی او  
 کہ او وینی چہ ددہ لاس وچ شوے دے تعبیرے ددہ د صحبت دقتا  
 دے کہ او وینی چہ لاس نے ددہ پہ لاس کبش نیولے دے او یا نے لاس  
 ددہ پہ خت وھلے او ہغہ کس ژوندے دے یا مردے تعبیرے ددہ عمر  
 بہ او بدیدی او کہ او وینی چہ د مشرک پہ لاس کبش نے کرے اچولی دہ  
 تعبیرے، ہغہ مشرک بہ ددہ پہ لاس مسلمان نیوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لاس لیدل پہ دولسو  
 وجوہی (۱) سرور (۲) خور (۳) شریک (۴) ملگرے (۵) زوی (۶) رفیق (۷) قوت  
 (۸) طاقت (۹) ولایت (۱۰) مال (۱۱) عاشق (۱۲) پیشہ او صنعت وغیرہ۔



**لکئی (دنبال)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ دخر

یا غواہ یا داسپے پہ شان لکئی شوے دہ تعبیرے مال بہ نریا تیری اوژوند بہ نئے پہ آرام شی مگر پہ دین کبش بہ کمزورے دی اوکہ اوگوری چہ داس یا دخر لکئی ورسہ دہ تعبیرے حرام مال بہ بیاموہی اوخلک بہ نئے ملامتہ کوی اوکہ اوینی چہ ددہ پہ لاس کبش داس یا غواہ یا دخر لکئی دہ تعبیرے دہ ہفے پہ اندازہ بہ مال اونعت موہی اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ لاس کبش دہ ہفہ حیوان لکئی دہ دکو موچہ غوبنہ حرامہ دہ تعبیرے حرام مال بہ بیاموہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لکئی لیدل پہ خلورو وجووی (۱)، اخستل او خرشول (۲)، باران (۳)، مال (۴)، آرام او خوشحالی۔

**لوگے (دور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لوگے لیدل پہ خوب کبش

ظالم بادشاہ دے اوکہ اوگوری چہ د مشرق یا مغرب د طرفہ لوئے لوگے دے تعبیرے دہ ہفہ ملک خلک بہ د ظالم بادشاہ نہ ظلم او نریا تے اوچتوی۔ کہ اوگوری چہ لوہے پہ دنیا کبش اوچت شوے او اور شغلے وہی تعبیرے پہ مخلوق کبش بہ فتنہ پیدا کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ پہ کوم بناریا ولایت (علاقہ) کبش بے اورہ لوگے اوچت شویدے تعبیرے، ہفہ خائے تہ بہ د اللہ تعالیٰ د طرفہ ویرہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ د کورہ یا ددہ د خلے نہ لوہے اوچی تعبیرے، ہفہ تہ بہ ظالم بادشاہ ضرور نہ ضرور خہ ضرر ورکوی او دہفہ مال بہ پہ زورسہ اخلی۔

**لسی، شوملے (دوغ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د شوملو

اخستل پہ خوب کبش تعبیرے غم او فکر دے او خورپل نئے بیماری دہ او معبرینو وٹیلی دی چہ د شوملو خوراک حرام مال دے حکہ چہ ددے نہ نئے کوچ و بستلی دی اوکہ اوگوری چہ شوملے نئے چاتہ ورکری دی تعبیرے، ہفہ کس بہ غمژن وی۔

**لیونتوب (دیوانگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لیونتوب پہ خوب

کبش حرام مال دے دہ ہفہ لیونتوب پہ اندازہ حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبش چہ لیونے شوے دہ تعبیر



تھے، یہ حرام و کبہ بہ پر یوحیٰ اوسود بہ خوری ذ اللہ تعالیٰ قول دے (الَّذِينَ  
يَا كُلُّونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ  
البقرة ۲۴۵) (کوم خلق چہ سود خوارہ دی۔ هغوی بہ نہ او چتیری پہ قیامت  
کبہ مگرد هغه کسانو پہ شانتہ چہ شیطن ورتہ رسولی وی له لیونتب نہ۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ اوینی چہ د لیونی سرہ ملگرے شوے دے  
تعبیر تھے، د سود خور فساد ی سرہ بہ ملگر تیا کوی اودہ تہ بہ ملامتی اوبد  
نامی حاصلہ شی

**لارہ (راہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبہ د لارے لیدل د  
دین استقامت دے اود دین پہ لارہ کبہ د راستی تلاش دے  
اود دینداری دہ کہ اوگوری چہ پہ عام سرک عی تعبیر تھے، د دین پہ لارہ بہ  
وی اوکہ اوگوری چہ یوے دے تہ تے سمہ لارہ بنودلے دہ تعبیر تھے یوقوم  
بہ پہ سمہ اود دین پہ لارہ برابر وی اوسمہ لارہ بہ ورتہ بنائی کہ اوگوری  
چہ پہ لارہ کبہ حیران او پریشان ولا دے تعبیر تھے دادے چہ د دین  
اویا د دنیا پہ کار کبہ بہ حیران اوسرگردانہ وی اوکہ اوگوری چہ دہ  
سامان تے د لارے نہ ویدے تعبیر تھے د هغه وړل شوی مال پہ اندازہ بہ  
د چاتاوان پورہ ادا کوی اوکہ اوگوری چہ پہ لارہ تللو اونه سترے کیدلو  
تعبیر تھے، خپل حق بہ پہ مشکله د چانہ اخلی کہ اوگوری چہ چا نیغہ لارہ  
نہ کرے لارے تہ رازولے دے تعبیر تھے، پہ خہ گناہ بہ مشغول شی اود  
صراط مستقیم نہ بہ لرے شی اوکہ اوینی چہ د شپے پہ تیاری کبہ تللو او  
لارہ مشکله وہ اود هغه گمان تے لروچہ دانیغہ لارہ دہ تعبیر تھے، پہ نیغہ  
لارہ کبہ بہ استقامت موہی کہ دیرے لارے اوگوری اونه پوهیری چہ پہ  
کومہ لارہ عی تعبیر تھے پہ خپل دین کبہ بہ حیران وی اود بے دینہ  
خلکو سرہ بہ ناستہ کوی کہ اوگوری چہ لارہ ورباندے مشکله شوے  
دہ اونه پوهیری چہ چرتہ عی اود رسول اللہ د سنت موافق پہ بنی  
طرف روان شوے دے تعبیر تھے، د حق لارہ بہ پہ دہ پتہ وی اوکہ  
اوینی چہ قصد اذ نیغہ لارے نہ یو طرفتہ عی تعبیر تھے، د بنمن تہ بہ  
خہ چل او فریب جوہوی کہ اوینی چہ پہ نیغہ لارہ عی اود چا د عزت د  
وجہ نہ واپس شو تعبیر تھے، داسے کار بہ کوی چہ د هغه نہ بہ دین تہ نقصا



وی او پہ ناممکنو بہ مشغول شی د خپل ژوند د وچے نه اوکے اووینی چہ  
پہ لارے خئی او ورته بنیخه مخاخ راغله او د هغه بنیخه په وجه د لارے نه یو  
طرفته شوید مے او یو طرفته تلے دے تعبیرے د دده په دین کبس به  
نقصان راشی او په دنیا به عاشق وی۔

حضرت مغربی فرمائی که اوکوری چہ د دده په لارے کبس سبزه او بنه بنه  
بوئی دی نو دا د دده د نیکی او پاک دینی تعبیر دے که اووینی چہ په پسته  
لارے په گمان خئی تعبیرے په دین کبس به خه بدعت کوی او یا به په خپل  
کار کبس حیران وی۔ د الله تعالی قول د: اِنَّ هَذَا اِصْرًا طِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ  
الْاَنَامُ: د ا زمانه لارے د د دے تا بعد ازی کوئی که اووینی چہ دے  
د لارے نه بوتلے دے تعبیرے د دین په فساد دے د الله تعالی قول  
دے (وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا) الشمس چا چہ د هغه سر د هوکه وکړه هغه  
په زیان کبس پریوتو۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، نیغه لارے په خوب کبس مسلمانان د ده

او کبه لارے د دے خلاف ده۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی په خوب کبس لارے لیدل په پنځو  
وجووی (۱) دنیا (۲) آرام (۳) نیک کار (۴) خیر او برکت (۵) آسانی او راحت۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی لومبره په خوب کبس د هو  
لومبره (روبه) بان سر دے یا دروغرنه بنیخه یا دروغرنه وینزه ده

که اووینی چہ لومبره جنک کوی تعبیرے داسرے به د چاسر په جنک  
جگړه کبس پریوخی اوکے اوکوری چہ لومبره توپونه وھی تعبیرے د سبا پیر  
نه به ویریدی اوکے اوکوری چہ د لومبرے سر دے لوبه کړی خوک بنیخه  
به د غواړی مگر د دے بنیخه مینه کمزور د ده۔

حضرت کرمانی فرمائی که اوکوری چہ لومبره په گومنز سر صفا کوی  
تعبیرے د چاسر به د هوکه کوی او هغه به د هوکه کړی اوکے اوکوری  
چہ لومبره د دده چا بلوسی کوی تعبیرے، خوک مسافر سر د دده سر  
د هوکه کوی او د لومبرے خرمن مال دے چہ په د هوکه د لاس ته  
راوړی او د لومبرے شوده (پښی) په خوب کبس خوړل تعبیرے د بیماری  
د صحت او د غم او فکر نه خلاص دے او د قید نه خلاص دے او د خن



معبرینو ویلی دی چہ دے لومبرے پئی خوړل تعبیرئے، په بیماری دے  
یا ویره ده چہ ورته به ورسیرې.

حضرت مغربی فرمائی لومبره لیدل په خوب کښ دروغ ژنه ښځه ده  
که اووینی چہ لومبره ئے نیولی ده او یا ورته چا ورکړے ده تعبیرئے دروغ  
او د هوه ماته ښځه به کوی که اووینی چہ لومبره ورکړه راغله او کور  
کښ ئے خائے نیولے دے تعبیرئے هغه ښځه به واده کوی چہ دده سره  
ئے دوستی وه او که اوگوری چہ لومبره ورته تښتیدلے ده تعبیرئے  
دده ښځه به تښتې.

**د لیمبو شربت** (سکښین) حضرت ابن سیرین فرمائی د لیمبو شربت په خوب  
کښ لیدل که چرے خوږ وی تعبیرئے مال او  
حلاله روزی ده چہ په آسانۍ سره لاس ته راځي او که تروش ووتعبیرئے  
غم او فکر دے.

حضرت کرمانی فرمائی که بیمار اووینی چہ ده د لیمبو شربت خکله دے  
که خوږ ووتعبیرئے داد دے چہ صحت به ئے ښه شی او که تروش ووتعبیرئے  
بیماری به ئے او بده شی.

**لومبره په شان حنا ور (سمور)** حضرت ابن سیرین فرمائی

سمور په خوب کښ لیدل،  
کافر، ظالم او غل سره دے که اوگوری چہ د سمور سره ئے جنگ کړے  
دے تعبیرئے د دے په صفت والا سړی سره به جنگ کوی چہ قوت به د  
هغه چا وی چہ غالب شی او که اوگوری چہ د سمور غوښه ئے خوړلے ده  
تعبیرئے د ظالم مال به خوری.

حضرت کرمانی فرمائی د سمور لیدل په خوب کښ مالداره مسافر  
سره دے او د دے غوښه، وینښته او خرمنه مال او هغه څه چہ ئے  
غواړي که اوگوری چہ سمور ئے وژلے او هغه په نامه پر یوتے ده تعبیر  
ئے د مسافر سړی مال به هلاکوی.

**لرے (سکښه)** حضرت ابن سیرین فرمائی د هغه حنا ورو لرے د  
کو موچه غوښه حلاله ده د دوئی لری لیدل تعبیر  
ئے حلال مال دے او که لرے د سوتونه د اووینی تعبیرئے حرام مال



دے اوکے اووینی چہ لرے ئے پوخ کرے او خورے ئے دے تعبیرے،  
خیر او نفع بہ بیاموھی۔

**لامبووہل (شناوری کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

پہ چل او تدبیر سرے دے کسب طلب دے اوکے اوگوری چہ پہ صفا او بوکس ئے  
لامبووہلے او پہ کسب دے شومے دے تعبیرے، دے دنیا پہ مال کسب بہ دوشی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کسب چہ پہ دریاب کسب ئے  
لامبووہلے او غارے تہ نشوتلے تعبیرے، بادشاہ بہ ہغہ دے عمل نہ منع کوی  
کہ اووینی چہ لامبووہل ورتہ آسان و تعبیرے، کار بہ ئے آسان وی او  
کہ اوگوری چہ لامبووہل ورتہ سخت و تعبیرے، دے کار بہ دے سختی  
سرے وی اوکے دریاب غارے او وینی تعبیرے، پہ قید خانہ کسب بہ قیدشی  
کہ اوگوری چہ او بوغلیہ کرے دے او مر کرے شومے دے تعبیرے، داد  
چہ دے دنیا نوک لاسہ بہ ہلاک شی اوکے اووینی چہ دے غرق کید و امن  
ملا و شومے دے تعبیرے، دے دنیا دے کار و نو نہ بہ خلاص شی او دے آخرت  
پہ کار کسب بہ مشغول شی اوکے اووینی چہ او بولاندے کرے دے تعبیر  
ئے، دے تہ بہ غم پہ مخکس راخی اوکے اووینی چہ دے او بولاندے پہ نہر مکہ  
را غلے دے تعبیرے، دے غم نہ بہ خلاصے او موھی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ پہ لامبووہلو دے دریاب نہ بھر  
راوتے دے او جامے ئے اغوستے دی تعبیرے، دے بادشاہ دے کار و نو نہ بہ  
خلاصے او موھی اوکے دے خلاف اوگوری نو تعبیرے، ہم دے خلاف  
دے کہ اوگوری چہ دے لوئے خور نہ پہ لامبووہلے راوتے دے او غارے تہ راغلے  
دے تعبیرے، چرتہ لوئے شغل نہ بہ خلاصے او موھی اوکے دے خلاف اووینی  
نو پہ ہغہ شغل کسب بہ پاتے وی۔

**لیوکول (صادوج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ چرے اوگوری چہ  
لیوئے کریدے تعبیرے، دے خلکو سرے بہ نرے او

پاکیزہ خبرے کوی او پہ خوب کسب دے لیو و الاسرے لیدل خوش طبعہ سرے  
حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دے چا دے پارے ئے لیو کرے دے تعبیر  
ئے، دے ہغہ سری مدد بہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لیو کول پہ دریو و جووی  
(۱) نرمہ پا کیزہ خبرہ (۲) مدد کول (۳) دہغہ سری رضا تلاش کول۔

**لوت مار (غار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ  
مال، نعمت خلکو لوت کرو، تعبیرئے غم او مصیبت د

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ پہ خوب کبش اوگوری چہ د اسلام لبیکر د کفارو  
ملک نیولے او ہغہ لوت کرو تعبیرئے د کفارو د پارہ بہ غم او مصیبت  
دی او کہ اوگوری چہ د کفارو لبیکر اہل اسلام (مسلمانان) لوت کرل تعبیر  
ئے، مسلمانانوتہ بہ غم او مصیبت رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لوت مار لیدل پہ  
خلو و جووی (۱) جنگ (۲) تاوان (۳) غم او فکر (۴) د نرخ ارزانی۔

**لونگ (قرنفل)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبش لونگ  
نیک تعریف او صفت دے کہ اوگوری چہ دہ سر

پیر لونگ دی او ہر چاتہ لے ورگوری تعبیرئے د ہغہ ملک خلق بہ ددہ  
صفت کوی او خلکو کبش بہ ددہ بنہ نوم مشہور شی او کہ اوگوری چہ  
لونگ لے خوہی دی تعبیرئے ددہ تہ بہ غم، فکر او گناہ رسیدی۔

**لوبہ (گر سگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبش لوبہ د مرے  
نہ نہ دہ او تندہ بیا د مرخت نہ نہ دہ کہ اوگوری

چہ اوبہ شومے دے او خہ لے پیدا نکول چہ وے خوری تعبیرئے ددہ  
تہ بہ حرص او لالچ د دنیا پہ مال کبش کم وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ پہ خوب کبش او وینی چہ اوبہ شومے  
تعبیرئے د لوبہ پہ اندازہ بہ دہ تہ مصیبت وی۔

کہ اوگوری چہ اوبہ شومے او خہ لے او خورل او مور شو تعبیر  
ئے د گناہ نہ بہ توبہ کوی او کہ ہغہ خورلے شومے خیز خور او مزیدارو  
تعبیرئے پہ توبہ بہ محکم او ثابت وی او کہ ہغہ خورلے شومے خیز تروش  
او بے مزے و تعبیرئے پہ خپلہ توبہ بہ محکم نہ وی او خپلہ توبہ بہ  
ماتہ کری او گناہ پسے بہ حی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لوبہ لیدل پہ خلو و  
جووی (۱) ضرر (۲) حرص (۳) جرم او گناہ (۴) طمع لرل د خلکو نہ۔



لہم (کرشم) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبش لہم یو کمزورے

دبمن دے چہ خلک تنگوی اوورته دوست او دبمن برابر دی، کہ خوک پہ خوب کبش اووینی چہ لہم چیلے دے تعبیرے، دبمن بہ ورتہ سختہ خبر کوی او ددہ نہ بہ خفہ کیری اوکہ اووینی چہ لہم نے وژلے دے تعبیر نے، دبمن بہ کامیابی حاصلوی اوکہ اووینی چہ لہم د وژلونہ پس بیا ژوندے شوم او بیا ورتہ تکلیف ورکوی تعبیرے پہ دبمن بہ کامیابی موی او بیا بہ دبمن سر مقابلہ کوی اوکہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کبش لہم دے تعبیرے، دے بہ آزاری وی او خلکو پسے بہ بدے خبرے کوی او خلک بہ یوبل سر پہ جنگ کوی او فتنہ بہ خلکو کبش اچوی۔

اوکہ اووینی چہ لہم نے پوخ یا سور کړواو دے خورلو تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ دبمن مال خوری اوکہ اووینی چہ لہم نے پہ خلہ کبش ایسے او خورلے نے دے تعبیرے دبمن بہ کور کبش لری او د هغه سر بہ ناستہ پاستہ کوی اوکہ اووینی چہ لہم ددہ پہ جامو کبش دے همدغه تعبیر لری۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ د لہم نہ یریری او دے لہم او چیلو تعبیرے، دبمن نہ بہ ضرر موی او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ د بنٹے سر بہ کوروالے نشی کوئے اوکہ اووینی چہ لہم ددہ پہ قبیص کبش دے تعبیر نے دبمن نہ بہ ورتہ ضرر رسیبری اوکہ اووینی چہ ددہ پرتوگ کبش لہم دے تعبیرے، ددہ دبمن بہ ددہ دعیال او یا ددہ وینزے سر فساد کوی حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش د لہم چیل پہ در یو و جووی (۱) دبمن (۲) کینہ گر (۳) خبر لوخی۔

لہم خوروونکی (کرشم خوارہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دایو خنار

دے چہ پہ حورستان کبش پہ او بو کبش وی اوپہ زمکہ لکی مراکازی او خوک چہ زخمی کړی او یائے او خوری فوراً مړ کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کبش لہم خوروونکی خنار عقل مند، بردبار عاجز، بادیام او خوب زبانہ دبمن دے اوپہ دبمنی کبش سخت دے کہ اوگوری چہ لہم خوروونکی خنار چیلے تعبیرے، پہ دے صفت چہ ذکرے او شود داسے دبمن نہ بہ ورتہ بلا او تکلیف رسیبری، اوکہ اووینی



چہ دے دے نئے نئے دے خور لے تعبیرے، دُنبمن نہ بہ امن کبس وی کہ اووینی  
چہ د لہم خور وونکی پہ شان خنار دے او دے ورنہ یریری تعبیرے د  
چا دنبمن نہ بہ ویرہ کوی او حالانکہ چہ دے بہ ددہ دُنبمن نہ وی۔

### لیندہ (کمان)

حضرت دانیالؑ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کبس چہ لیندہ  
بغیر د غشی راکازی تعبیرے، پہ سفر بہ نخی او د فائدے  
سہ بہ واپس راجی او کہ د سرائسکلو پہ وخت لیندہ او شلیدہ تعبیرے، ددہ  
سفر بہ نہ پوزہ کیبری او د اکیدے شی چہ پہ لارہ کبس بہ ورتہ نقصان او  
ضرر سیربی او کہ اوگوری چہ چا ورتہ لیندہ ورکے دہ تعبیرے ددہ  
بہ زوئی یا سرور پیدا کیبری او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ ماتہ شوے دہ  
تعبیرے، د عزت او سرداری نہ بہ پر یوٹی او یا بہ نئے خہ قدرے مال ہلاک  
شی او کہ اوگوری چہ د لیندے نہ نئے غشے غورزیری تعبیرے د کوم  
لوئے سری نہ بہ دہ تہ خط سرائسیربی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ د لیندے نہ نئے غشے غورخو  
تعبیرے، د حق او باطلہ خبرہ بہ کوی د غشی د سوالی او کوہ والی پہ اندازہ  
او کہ اوگوری چہ د خیل خان د پارہ نئے لیندہ جوہہ کرے دہ تعبیرے،  
د عجمی بادشاہ نہ بہ ورتہ عزت او مشری حاصلہ شی او یا بہ عجمی بنجہ  
کوی او د ہفے نہ بہ نئے زوئی پیدا کیبری او کہ اوگوری چہ د لیندے نہ  
غشے نشتی ویشتلے تعبیرے، د تہ بہ د بادشاہ نہ یا د ہفے د بنجے نہ فائدہ  
نہ سیربی او کہ اوگوری چہ لیندہ نئے خرخہ کرے او یا نئے چاتہ ورکے  
دہ تعبیرے، ددہ د عزت او مشرے نقصان دے او خنوویتی چہ لیندہ  
پہ او بد عمر تعبیر لری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دہ سہ نوے او پاکیزہ لیندہ دہ  
تعبیرے، بنجہ بہ کوی او کہ اوگوری چہ لیندہ نئے رابنکله تعبیرے، ددہ  
بنجہ بہ پائیدارہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ ضائع شوے دہ تعبیر  
نئے د بنجے نہ بہ جد کیبری او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ سختہ دہ او درابنکلو  
پہ وخت نرمہ دہ تعبیرے، بنجہ بہ پہ نکاح واخلی او کار بہ نئے پہ آسانہ سہ  
اوشی او کہ سفرے کرے وی نو مبارک بہ وی او د ہفے سفر نہ بہ مراد تہ  
ورسیربی او کہ اووینی چہ ددہ لیندہ کمزورے دہ او سختہ شوہ تعبیرے ددے



خلاف دے اوکے اووینی چہ لیندے پے لاس کبس د خپل خان د پارہ جوړه  
 کرپے ده تعبیرے، د دے کار به جوړشی اوکے اووینی چہ لیندے خرخه  
 کرپے ده او د هغه قیمت ئے روپئی او اشرفئی اخسته دے تعبیرے، د دنیا به  
 په دین خوبوی اوکے د لیندے قیمت ئے د روپو نه سوا خه بل شے اخسته  
 دے تعبیرے، د دے د زړه مراد به حاصلیږی اوکے اووینی چہ ده ته  
 لیندے چا بخشش کبس ورکړپے ده تعبیرے زړه واده کوی او په د بنمن به  
 کامیابی حاصلوی اوکے اووینی چہ کړه لیندے را بنکله ده ته چا ورکړپه  
 تعبیر د دے نه چہ ده را بنکله تعبیرے، د دے عمر به ډیر اوږد وی اوکے اووینی  
 چہ ده لیندے په گمان دان (د لیندے کیښودلو خائے) کبس ایښی ده تعبیر  
 ئے، د دنیا به به ځی اوکے اووینی چہ د دے سر ډیرے لیندے دی تعبیرے  
 د دے به ډیر ملگری وی او د سختی په وخت کبس به د دے فریاد رسی کوی.  
 اوکے اووینی چہ ده سر پاکه اونوے لیندے ده تعبیرے ښه کار، خیرات  
 او بندگی به کوی او حج به هم کوی او هغه خه چہ الله تعالی ته ورباندے  
 نزد مے کیږی، د الله تعالی قول دے (فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی) البنجم  
 پس د دوو لیندو د موټو هومره بلکه د دے نه هم نزد مے شو.  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، په خوب کبس لیندے لیدل په شپږو  
 وجووی (۱) سفر (۲) زوئی یا سرور (۳) ښځه (۴) قوت (۵) نیک عملونه -  
 (۶) په کارونو کبس سم سرپے -

**لیندے وغیره (بلا نګین)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، خوب کبس  
 لیندے په لاس کبس اخستل تعبیرے ده  
 سر ډیر وچامد د نه وی که اوکوری چہ لیندے د نرم لرگی نه لټولی ده،  
 تعبیرے د دے خلاف دے -

**لیندے یو قسم (کمان گرومه)** | د ایوبیل قسم لیندے ده.  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کمان گرومه  
 د بادشاه کار د غم او فکر سر دے که اووینی چہ کمان گرومه ورسر ده او د هغه  
 نه ئے ټوپپی غورناو لے ده، تعبیرے چاته به بده خبره کوی او کنخل بد را  
 به ورته وائی ځکه چہ کمان گرومه ورسر ده لاره کبس ناخوښه ده.  
 حضرت کرمانی فرمائی که اوکوری چہ د هغه لیندے سر د خلکو ټوپپی



کوزوی تعبیر تے، دے خلکو آزار و لوپہ وجہ بہ غمژن دی اوکے اوگوری چہ گمان گروہہ تے ماتہ شوے دہ او یا ضائع شوے دہ تعبیر تے، چاتہ بہ آنزارنہ ورکوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
**لتی وھل (کدزدون)** کبش اوگوری چہ چالہ تے لتہ ورکریہ تعبیر

تے دے نہ بہ یا دے دے خیلوانونہ بہ دے تہ نقصان رسیبری، کہ او وینی چہ آپسے لتہ ورکریے دہ تعبیر تے، دے دے پہ عزت او بزرگی کبش بہ نقصان رابکار شے او حنی معبرینو وئیلی دی چہ پہ فساد بہ مشغول شے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ بٹھے پہ لتہ وھلے دے تعبیر تے دے بٹھے پہ وجہ بہ غمژن شے اوکے او وینی چہ غتے بوچی ورنہ لتہ ورکریے دہ تعبیر تے مال بہ تے هلاك شے اوکے او وینی چہ ادبش پہ لتہ وھلے دے تعبیر تے دے کوم لوئے سہی نہ بہ ورتہ نقصان رسیبری اوکے او وینی چہ خرے لتہ ورکریے دہ تعبیر تے پہ سفر کبش بہ ورتہ ضرر او نقصان رسیبری اوکے او وینی چہ غوایہ لتہ ورکریے دہ تعبیر تے، پہ دے کال کبش بہ ورتہ نقصان رسیبری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش لتہ وھل پہ خلورو وجوی (۱) تاوان (۲) ضرر (۳) غم او فکر (۴) دے عیال فساد۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دے سر نہ  
**لوتہ (مطہرہ)** لوتہ دہ تعبیر تے دے سفر نہ بہ ورتہ خیر او نفع رسیبری

کہ اوگوری چہ لوتہ نہ بہ او ماتہ دہ تعبیر تے، دے دے خلاف دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش لوتہ لیدل پہ دریو وجوی (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، لوتہ پہ خوب کبش دے  
**لوتہ (مقنہ)** بنحو دے پامہ خاوند او دے سر دے پامہ بٹھے دے، اوکے

اوگوری چہ لوتہ تے دے سر نہ جدا شوے دہ تعبیر تے، خاوند بہ ورتہ طلاق ورکوی، کہ توره لوتہ او وینی تعبیر تے، دے دے خاوند بہ فاسق وی اوکے سرہ لوتہ او وینی تعبیر تے، دے دے میرہ (خاوند) بہ عیش پرست او جنگ خوشوونکے وی اوکے او وینی چہ آسمانی رنگہ دہ، تعبیر تے، دے دے خاوند بہ مصیبت نہ دے وی اوکے نہ بہ او وینی دے دے



تعبیر دے داد مے چہ دے خاوند بہ بیمار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں لو پتہ لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) بنٹہ (۲) وینزہ (۳) خدا متکار (۴) دے بنٹونہ نفع۔

**لیکونکے اکاتب، خطاط** | کہ اوگوری چہ خہ شے لیکی او لیکونکے وی تعبیر  
تے، دے چا مال بہ پہ چل او فریب سرہ اخلی او دے نہ کولو کار بہ کوی او کہ او وینی  
چہ دے بادشاہ دے پارہ خہ لیکی تعبیر تے، بنہ دے پیر مال او نعمتونہ بہ موہی، او کہ  
او وینی چہ دے عامو خلکو دے پارہ خہ لیکی تعبیر تے، پہ خیل مکر او فریب سرہ بہ  
خلک پریشانہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ اچانک (ناگہانہ) لیکونکے شو  
دے تعبیر تے دے خلکونہ بہ چل او فریب سرہ روزی لاس تہ راوری او کہ عالم  
وی او خوب کبں اوگوری چہ لیکل کوی تعبیر تے، خیر او نفع بہ بیا موہی،  
کہ اوگوری چہ شعر، غزل یا افسانہ لیکی تعبیر تے، دے دنیا پہ شغل بہ مشغول  
شی او دے آخرت شغل (کار) بہ ہیر کپی، کہ اوگوری چہ قرآن مجید، توحید  
او دے عالیکی تعبیر تے، خیر او نفع بہ موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خط لیکی او سیاہی وینہ دہ نو  
تعبیر تے داد مے چہ دے سود (سربا) چیک بہ لیکی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی، کہ خوک لیکوال (منشی) اوگوری چہ  
بادشاہ تہ تے خط لیکلے دے کہ صالح وی نو دا دے دے دین او دینداری  
دے ضائع کید و تعبیر لری او کہ فاسق وو نو توبہ بہ او باسی او کہ او وینی  
چہ پہ سرہ سیاہی سرہ لیک کوی تعبیر تے دے دنیا عیش او عشرت دے او  
کہ پہ مزیرہ سیاہی تے لیکل کپی وی تعبیر تے بیمار بہ شی او کہ پہ شہ  
سیاہی تے لیکل کپی وی تعبیر تے، نوم بہ تے پہ ہغہ ملک کبں پہ نیکی  
او خوشحالی سرہ مشہور شی او کہ او وینی چہ دے سرو یا دے سپینو تر روپہ  
سیاہی لیکل کپی دی تعبیر تے، دے بادشاہ نہ بہ خیر او نفع موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں لیکل پہ خلورو وجووی  
(۱) خیر او نفع (۲) مال او نعمت (۳) پہ چل او فریب سرہ خہ حاصلول۔  
(۴) دے خیل کار نہ بیکار کیدل (دے خیلے عہد مے نہ جہدا کیدل)

**ملسے (نمرہ)** | دایو قسم فرش دے چہ دے وڑی (اُون) نہ جوہیری۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سرہ سپین پاکیزہ لمسے دے تعبیرے، حلال مال بہ بیاموہی اوکہ خیرن لمسے اووینی پہ دے کبس خہ فائدہ نشتہ دے اوکہ اووینی چہ دہ سرہ ڍیر لمسی دی تعبیرے، دہغے پہ اندازہ بہ ڌ خپل کسب نہ مال حاصلوی اوکہ اووینی چہ لمسے نئے سوزولے دے، تعبیرے، مال بہ پہ فساد ضائع کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ لمسے ورسہ دے اوورنہ ضائع شوے دے تعبیرے پہ مال کبس بہ نئے نقصان اوشی اوڌ لمسی جوہونکے ہغہ سرے دے چہ حلالو تہ مائلہ وی اوڌ حرامو پریزکوی **لیکل (نوشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کبس اوگوری چہ لیکل کوی یا چاہے لیکل نردہ کوی تعبیرے علم بہ تزدہ کوی اوکہ اوگوری چہ خہ لیکی دہغے ڌ شر اوڌ فساد تعبیرے کہ اووینی چہ قرآن مجید، توحید او احادیث شریف یا خہ دُعا لیکی تعبیرے خیر او صلاح دہ اوکہ شعریا غزل نئے لیکلے وی تعبیرے شر دے۔

**لنگری (ہاون دستہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبس لنگری دودہ شریکان دی چہ یوبل تہ نئے

ضرورت وی کہ دواہ متفق وی نوکار نیک او فائدہ بہ رسوی کہ دے دواہو کبس یونہ وی دے کبس خہ فائدہ نہ وی اوکہ اووینی چہ پہ لنگری کبس نئے خہ تھکولی دی او ہغہ ڌ خوراک خیزو و تعبیرے خوب لیدونکی تہ بہ ڌ ہغے ڌ قیمت پہ اندازہ ڌ غم او ڌ مشقت سرہ نفع رسیزی اوکہ ہغہ خیزد اسرا وی کہ ہغہ دارو ڌ دستونو ڌ بنیدو وی تعبیرے ڌ مال ڌ نریا توالی دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ ہغہ خہ چہ پہ لنگری کبس تھکولی دی : خوابہ دی تعبیرے، پہ سختی او تکلیف بہ فائدہ موہی اوکہ تراخہ وی نو پہ غم او فکر تعبیر لری اوکہ جواہرات پہ لنگری کبس تھکوی تعبیرے ڌ ہغے پہ اندازہ بہ نفع اووینی او اخیر بہ خپل مال ضائع کری۔

**لمر (آفتاب)** حضرت دانیالؑ فرمائی پہ خوب کبس ڌ لمر (آفتاب)

لیدل بادشاہ دے یا پریزکار خلیفہ دے کہ پہ خوب کبس اووینی چہ آسمان نہ نئے لمر سرائیولے دے او یا نئے پہ خپل ملک کبس راوستے دے تعبیرے



بادشاہی اور بزرگی بہ بیاموہی اور یا بہ د بادشاہ مقرب جوہشی کہ اوگوری  
چہ خیلہ بادشاہ شوے دے تعبیرے، بادشاہ بہشی د لمر د سر ناپہ اندازہ  
او کہ د بادشاہی اہل نہ وی تعبیرے، د خیل ہمت یہ اندازہ بہ بزرگی  
اور مرتبہ بیاموہی کہ اوگوری چہ د لمر سرہ جنگ کوی تعبیرے، د بادشاہ  
سرہ بہ جگرہ کوی او کہ اوگوری چہ د لمر یہ خائے سپورہ مٹی قائمہ شوے  
دہ تعبیرے، بادشاہ بہ وی اور بادشاہی بہ قائموی کہ اوگوری چہ د لمر نہ  
سر ناپہ خلی تعبیرے د لوئے بادشاہ نہ بہ ملک اخلی کہ اوگوری چہ لمر  
نے سرانیولے دے مکر د آسمان نہ نہ دے سرانیولے او شغلے اور ناپے ہم  
نستہ دے اور توره تیاری دہ تعبیرے، د غم نہ بہ خلاصہ موہی کہ اوگوری  
چہ لمر توره تیاری دہ او پہ خیل خائے ہم نہ دے تعبیرے، بادشاہ بہ پہ  
خیلو کار و نوکین محتاجہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لمر یہ خوب کنس پرہیزگار بادشاہ دے  
او سپورہی وزیر دے اور ہرہ د بادشاہ بنجہ دہ او عطار د بادشاہ  
منتظم دے اور منج شاہی پهلوان دے اور ستوری د بادشاہ  
لبنکرے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، لمر یہ خوب کنس لیدل پلاس دی او سپورہ  
مورادہ او نور ستوری د بادشاہ لبنکرے دی لکہ ثنکہ چہ اللہ تعالیٰ د  
حضرت یوسف یہ قصہ کنس ذکر کرے دے (رائی) رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ  
كُوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (یوسف) بیشکہ پہ خوب  
کنس م یوولس ستوری د لیدل او لمر او سپورہ مٹی م و لیدل چہ ماتہ سجدہ کوی  
او ہر خرمہ چہ نریا تو الے او کموالے پہ لمر او سپورہ مٹی او وینی تعبیرے پہ  
مور او پلاس او پہ ورونو دے او کہ او وینی چہ لمر صفا او پاک راوتلے دے او د  
دہ پہ کور کنس نے سر ناپہ کرے دہ تعبیرے، پہ خیلوانو کنس بہ وادہ (بنجہ) کوی  
کہ او وینی چہ ورچ د لمر سر ناپہ تو ی تعبیرے، د بادشاہ حال بہ خطرناک  
وی او حال بہ نے بد وی خاصکر ہغہ وخت چہ لمر و بنانہ شوے دے

کہ او وینی چہ لمر د تیاری نہ سر ناپہ راغلو تعبیرے، بادشاہ بہ بیمار شی مکر  
نر بہ صحت مند شی کہ اوگوری چہ د لمر یہ جسم رسی (بیاستہ) یا تار و غیر  
زورند دے دے تعبیر دے چہ دہ نہ بہ د بادشاہ نہ مد او قوت حاصلیری



کہ اوگوری چہ رسی او شلیدہ اودے پریو تو تعبیرے، د بزرگی او مرتبہ نہ  
 بہ پریوزی کہ اوگوری چہ لمر یا سپور مٹی تہ نے سجده کرے دہ تعبیرے، خٹہ  
 خطا گناہ بہ ورنہ ظاہری کہ اوگوری چہ سپور مٹی، لمر یا تہلے سیارے  
 مراجع شوی دی اودا تہلے نے نیولی دی اوسر ہائے اخلی تعبیرے د دنیا  
 بادشاہی بہ لاس تہ راوری اود دنیا بادشاہان بہ دہ مطیع او تابع شی، کہ  
 اویینی چہ لمر، سپور مٹی اوستوری نے نیولی دی اوتول تورہ تیار دی  
 تعبیرے، خوب لید و نکے بہ هلاك شی خاص کر چہ ظالم او خونخوار بہ وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اویینی چہ د لمر بہ منہ کنس تور تپا کی دی  
 تعبیرے، د ادشاہ زہرہ بہ پہ ملک مشغولہ وی کہ اوگوری چہ دودہ لمرہ دی  
 او خیلو کنس جنگ کوی تعبیرے، د دودہ بادشاہان او خیلو کنس جنگ پریوخی  
 او کہ اوگوری چہ لمر ہکے تہ را کوز شوے دے او خٹہ سر ہائے نہ وہ تعبیر  
 نے، د ہفہ ملک بادشاہ بہ مشغولہ شی او ملک بہ نے د لاسہ لارشی کہ اوگوری  
 چہ لمر نے پہ لاس کنس لید لے او تور نے لید لے دے تعبیرے، بادشاہ  
 تہ بہ لوئے غم سر سیدی کہ اویینی چہ لمر بہ سورہ کنس پتہ دے اود  
 نظر نہ غیب شوید مے تعبیرے، بادشاہ بہ د دنیا نہ سفر کوی او عام خلکو  
 تہ بہ غم او فکر سر سیدی کہ اوگوری چہ ستوری خٹہ شے پتہ کرے د تعبیر  
 نے، د بادشاہ لسنکر بہ د بنمن پہ مقابل کنس نا کامیدی کہ اویینی چہ د  
 لمر عبادت کوی تعبیرے، د لوئے بادشاہ مقرب بہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ آسمان ناست دی او  
 مخ نے د لمر طرفتہ دے او بیا نے لمر طرف نہ را اگر خولی دی تعبیرے د  
 سر پہ اول کافرو و بیا مسلمان شو او بیا بہ کافرشی کہ پہ خوب کنس لمر  
 اویینی د ملک بادشاہ تہ بہ د خٹہ شی نہ خفکان موھی د ہفہ حایہ  
 چہ امید نے ورنہ نہ وی کہ اویینی چہ لمر ورسہ خبرے کپی دی  
 تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ اود بد بہ موھی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس لمر لیدل پہ اتو وجودی  
 (۱) خلیفہ (۲) لوئے بادشاہ (۳) رئیس (۴) عزت مند حاکم (۵) د بادشاہ عدل  
 (۶) د رعیت نفعہ (۷) بنیئے تہ خاوند او سری تہ بنیئے (۸) نیک او رو بہانہ کار  
 دانے ہم ویلی دی چہ لمر تہ نے سجده کرے دہ، تعبیرے، بادشاہ بہ



دریائے مہربانہ وی او ددہ دوست بہ شئی مرتبہ بہ ٹے لویہ وی د  
ملک سٹیس بہ وی عدل بہ کوی او د لمر سہ لیدل د دے برعکس وی  
کوم چہ مونڈ وویٹے۔

## لمونچ (نماز)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری  
چہ د مشرق طرفنہ لمونچ کوی تعبیر ٹے حج بہ ادا  
کوی اوکے د حج وخت نہ وی نو د عیسایا نو طرفتہ بہ ٹے مینہ وی اوکے  
اووینی چہ د مغرب طرف تہ لمونچ کوی او ددہ مینہ د قبلے طرف تہ  
وی تعبیر ٹے د اسلام مبارک دین بہ شاتہ غور حولی وی اوکے اووینی  
چہ پہ لارہ کنس لمونچ کوی او شاتے د قبلے طرفتہ دہ تعبیر ٹے مرگ بہ ٹے  
نزدے شوے وی پکار دہ چہ توبہ او باسی کہ اوگوری چہ لمونچ کوی  
اونہ پوہیری چہ قبلہ کوم طرفتہ دہ تعبیر ٹے د دین پہ لارہ کنس بہ متحیر  
وی کہ لمونچ ٹے د قبلے طرفتہ کرے وی تعبیر ٹے د دین پہ لارہ بہ برابر وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ یوقوم تہ محکبے د امامتی لمونچ  
درکوی چہ خمصرہ کسانو تہ امامتی کری وی د ہغے پہ اندازہ تھلکوبہ  
حکومت کوی اوکے اووینی چہ د لمونچ تیرشواو د پاک خائے د لمونچ د پارہ  
پیدائہ کرو چہ لمونچ ورباندے اوکری تعبیر ٹے کار بہ ٹے پہ تکلیف او  
سختی سرہ پورہ کیری کہ اوگوری چہ لمونچ ٹے پہ نیمائی کنس پرینے دے  
او باقی ٹے نہ دی کری او یا ٹے بے اودسہ لمونچ کرے تعبیر ٹے ہغہ مطلب  
او مقصد چہ لری ہغہ بہ پورہ شئی کہ اوگوری چہ پہ جوہلات یا پہ مدارس  
کنس امامتی درکوی تعبیر ٹے د ہغہ ملک بادشاہ بہ ددہ تابعدار شئی اوکے  
د دے خلاف اووینی تعبیر ٹے ہم د دے خلاف دے کہ اووینی چہ پہ لمونچ  
کنس ٹے رکوع او سجدہ پورہ ادا کری تعبیر ٹے د دین او د دنیا کار بہ ٹے  
نیک وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د ماسخین لمونچ ٹے پہ وخت کرے  
دے او آسمان رویشانہ او پاکیزہ دے تعبیر ٹے د اللہ تعالیٰ پہ ورباندے بہ د  
اوچتو درجو خاوند وی کہ آسمان کنس تورہ وریٹ وی تعبیر ٹے غم او فکر  
دے کہ اووینی چہ لمونچ کوی تعبیر ٹے ہغہ امید چہ لری پورہ بہ شئی  
کہ اووینی چہ د ماہنام فرضی لمونچ کوی تعبیر ٹے د اہل و عیال سرہ  
بہ داسے معاملہ کوی او د ہغوی نہ بہ خوشحالہ وی۔ کہ اووینی چہ د



سحر لونی کوی تعبیر تے پہ سفر بہ خئی او کہ دا خوب بنٹھ او وینی تعبیر تے  
 حاکم تھہ بہ شی کہ او وینی چہ بے اودسہ لونی کوی تعبیر تے بیمار بہ  
 شی کہ او گوری چہ دے ماسخوتن فرض لونی کوی تعبیر تے پہ امن کنس  
 بہ شی او پہ دُشمن بہ کامیابی موہی کہ او وینی چہ پہ باغ کنس لونی  
 کوی تعبیر تے دُکناہ نہ بہ توبہ کوی کہ او وینی چہ کشتی کنس لونی  
 کوی تعبیر تے دے قرضہ بہ خلاص شی کہ او وینی چہ دے لونی خائے نہ  
 دے اودہ پرے لونی کرے دے تعبیر تے مفسد او بد عملہ بہ وی کہ  
 او وینی چہ لونی کوی او مخر تے دے خنکل طرفتہ و تعبیر تے دے رسول  
 کریم دے قبر مبارک زیارت بہ کوی کہ او وینی چہ پہ خانہ کعبہ کنس  
 لونی کوی تعبیر تے دے خلیفہ دے طرفہ بہ تے کارونہ ہول پہ نظم کنس  
 شی جنگہ چہ دے دہ زریہ غواری کہ او وینی چہ دے لونی نہ روستہ  
 تے سجدہ کرے دے تعبیر تے پہ لوٹے سری بہ فتح موہی او پہ ہغہ  
 قابض وی کہ او وینی چہ بغیر دے اللہ تعالیٰ نہ تے بل چاہتہ سجدہ نہ  
 دے کرے تعبیر تے مراد بہ تے حاصل کری شی کہ او وینی چہ دے دیوال  
 دے پاسہ تے سجدہ کرے تعبیر تے دے مشرانو دے طرفہ بہ ورتہ خواری او تکلیف  
 را سیری کہ او وینی چہ لونی کوی او شہد (شات) تے خواری دی  
 تعبیر تے خیل عیال تہ بہ نزد مے شی کہ او وینی چہ پہ لونی کنس پہ  
 قاعدہ ناست دے تعبیر تے دے غم نہ بہ خلاصے موہی او حاجت بہ تے  
 پورہ شی کہ او وینی چہ پہ لونی کنس اول کس طرفتہ سلام مگر خولے  
 دے تعبیر تے حالات بہ تے پریشانہ وی کہ او وینی چہ پہ ناستہ  
 لونی کوی تعبیر تے پہ دُشمن بہ کامیابی موہی او خنی وائی چہ دے  
 حذر بہ قبول کری کہ او وینی چہ پہ لونی کنس تے خیل خان تہ دے اکریدہ  
 تعبیر تے دے بہ زوی پیدا کیری دے اللہ تعالیٰ قول دے (اِذْ نَادَى رَبُّهُ  
 يٰذَا اَلْحَفِيَّا) مزیم: (ہغہ وخت چہ پتہ آواز تے کولو رب خیل تہ  
 کہ او گوری چہ پہ تیاریہ کنس لونی کوی تعبیر تے دے غمونہ بہ خلاصے  
 موہی کہ او گوری چہ دے شپے (تہجد) لونی کوی تعبیر تے دے ہولو ورونہ بہ  
 امن کنس شی او نعمت، بزرگی او حکومت بہ موہی کہ او گوری چہ پہ ملا  
 ماتی تے لونی کریدے تعبیر تے بیمار بہ شی او کہ او گوری چہ دے شپے



لمونخ کوی تعبیر ہے، یہ سفر بہ نوحی او حلالہ روزی بہ موہی او کہ او گوری  
چہ یہ بیت المقدس کنس ہے لمونخ کریدے تعبیر ہے میراث بہ بیا موہی  
اور روزی بہ ہے فراخہ کرے شی کہ او گوری چہ یہ خانہ کعبہ کنس لمونخ  
کوی او یا د خانہ کعبی د پاسہ تعبیر ہے، مخ بہ د کعبی طرف تہ را واری  
او کار بہ ہے یہ خیر سر شی۔

حضرت حافظ معبر فرمائی، یہ خوب کنس لمونخ کول پہ در یو وجو  
وی (۱) فرض (۲) سنت (۳) نفل - کہ او وینی چہ فرض لمونخ کوی تعبیر  
ہے اللہ تعالیٰ بہ ورتہ حج پہ نصیب کری او د قبیحو کارونونہ بہ ہے و ساقی  
د اللہ تعالیٰ قول دے (إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ) ترجمہ  
بیشکہ لمونخ سرے دے حیا کارونونہ اولہ ناروانہ منع کوی

او کہ او گوری چہ سنت لمونخ کوی تعبیر ہے، یہ کارونو کنس بہ صبر  
کوی او نامہ بہ ہے نیکہ اور وسانہ شی او یہ خلکو بہ مہربانی کوی او کہ  
نفلی لمونخ ہے کرے وی تعبیر ہے، یہ اہل او عیال بہ شفقت کوی او  
د دوستانو پہ کارونو کنس بہ کوشش کوی او د ہر چا سر بہ بنہ سلوک  
کوی کہ او وینی چہ پہ خاری ہے لمونخ و کرلو تعبیر ہے دہ تہ بہ لوے  
فکر سیری کہ او وینی چہ پہ کارخانہ یا دوکان کنس لمونخ کوی تعبیر  
ہے اللہ تعالیٰ بہ ورتہ پہ کار او کسب کنس برکت و اچوی او کہ او وینی  
چہ د جمع لمونخ ہے و کرلو تعبیر ہے، کارونہ بہ ہے راجع کرے شی۔

حضرت خالد اصفہانی فرمائی، اللہ تعالیٰ تہ رکوع او سجدہ کول پہ خو  
کنس تعبیر ہے د اللہ تعالیٰ نزدیک دے د اللہ تعالیٰ قول دے (كَلَّا لَا تُطَعُّهُ  
وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ) ترجمہ (تہ د ہغہ تابعداری مہ کوہ سجدہ کوہ اونزے  
شہ)۔ او معبرینو وٹیلی دی کہ او گوری چہ پہ لمونخ کنس ہے رکوع نہ دہ  
کرے تعبیر ہے د مال نہ کوہ بہ ہے نہ وی و کرے کہ او گوری چہ لمونخ  
ہے کریدے تعبیر ہے، اللہ تعالیٰ بہ دہ عبادت قبلوی او د عاہہ ہے قبلوی  
او پہ دہ بہ رحمت کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ خوب کنس لمونخ کول پہ او ووجو  
وی (۱) امن (۲) بنیادی (۳) عزت او مرتبہ (۴) مرتبہ (۵) خلاصہ (۶) دہراد  
موندل (۷) یہ قضاء کنس نقصان او د اہم وٹیلی شوی دی چہ پہ خوب



کبش رکوع او سجده کول پہ پنحو وجوی (۱)، مراد موندل (۲) دولت (۳) مد  
(کومک) (۴) کامیابی موندل (۵) دَاللہ تعالیٰ حکم پہ خائے راوہل۔ دَاللہ!  
قول دے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا  
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) پکع ۱۴ ترجمہ: (اے دایمان خاوندانور کوع کوئی  
او سجده کوئی او دخیل رب عبادت کوئی اونیک کار کوئی دپارہ دے  
چہ خلاصے اوموھی)۔

کہ اوکوری چہ جنارے کرے دہ تعبیرے دادے چہ ہغہ نہ بہ عا  
اوصفت بہے کوی۔ کہ اووینی چہ لموئے پورہ نہ دے کرے تعبیر  
نے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
**لامبوزن (غواص)** | کبش اووینی چہ دریاب کبش غویہ وھلے دہ او

ملغرمے راویستی دی تعبیرے دھغے پہ اندازہ بہ علم اوھونبیارتیا  
نردہ کپی او دبادشاہ دمال نہ آرام موھی کہ اووینی چہ پہ دریاب کبش  
غویہ وھلے دہ اوخہ شے نہ دے راویستے تعبیرے دھغے پہ نردہ کپی بہ  
مشغول وی مکر فائدہ بہ ترینہ اوچتہ نکپی کہ اووینی چہ ددریاب دبیخ  
نہ ملغرمے راویستی دی تعبیرے عالم افاضل بہ شے او دبادشاہ نہ بہ  
نفع موھی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کبش لیوہ لیدل ظالم  
**لیوہ (گرگ)** | اودر و غزن بادشاہ دے، کہ اووینی چہ دلیوہ سرہ جنگ

کوی تعبیرے دبادشاہ یا دبل چاسر بہ دبنمنی وی او جنگ او جکرہ بہ  
نے ورسر وی کہ اووینی چہ دلیوہ پیئے خورلی تعبیرے دہ تہ بہ یرہ  
وی یا دخہ کار پورہ والے بہ پہ دہ سرہ وی کہ اووینی چہ دلیوہ  
غوبنہ نے خورلے تعبیرے دظالم بادشاہ نہ بہ دھغے پہ اندازہ مال بیاموھی  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ لیوہ نے وڑلے دے تعبیرے  
مسلمانان بہ ددہ نہ مخ واروی اوپہ دہ کبش بہ ہیخ کوم خیر نہ وی او  
حنی وائی چہ دبنمن بہ مغلوبہ کپی کہ اووینی چہ دلیوہ سرے موندل  
دے او یا ورتہ چا ور کرے دے تعبیرے دھغے پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی  
بیاموھی کہ اووینی چہ لیوہ ددہ کورتہ راغلے او نقصان نے وکرو تعبیر



تے دے دے بہ د بادشاہ نہ ضرر رسیدی اوکے اووینی چہ نقصان تے نہ  
دے کرے تعبیر تے بادشاہ بہ ددے میلہ راخی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ لیوے ددے بہ بسترہ کنس پت  
دے تعبیر تے بادشاہ بہ ددے عیال سر فساد کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس لیوے لیدل پہ در یو جو  
وی (۱) ظالم بادشاہ (۲) دروغ و غرہ بنحہ (۳) کہ مادہ لیوے (پرانگہ) وی  
نو کمزورے د بنمن دے۔

**دلرگی سمسئی (کچھ)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس د  
لرگی سمسئی د کورد حکومت کار د کہ اووینی

پہ خوب کنس چہ دے سر نوے او پاکیزہ دلرگی سمسئی دے تعبیر تے ددے خد  
کار بہ پرہیز کار دی کہ اووینی چہ دلرگی سمسئی تے نرہ او ماتہ دے تعبیر  
تے ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ ددے دلرگی سمسئی ماتہ شو تعبیر  
تے ددے خادم بہ مری او یا بہ بیمار شی او کہ ضائع شی یا ماتہ شی ددے تعبیر  
ہم دادے چہ خادم بہ تے مرشی۔

**لبنکر (شکر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اووینی چہ  
لبنکر پہ یو خائے کنس دے یا را غلے دے تعبیر تے ددے

خائے خلکو تہ بہ تکلیف رسیدی او کہ لبنکر تیار اووینی تعبیر تے پہ کوم ملک  
کنس چہ لبنکر دے ددے خوت او نصرت باندے دے۔ ہم دارنگہ ددے  
ملک د بادشاہ قوت ہم دے چہ لبنکر ددے ددے او کہ لبنکر بے دے وی تعبیر  
تے ددے ملک د بادشاہ او ددے ملک د خلکو د کمزور تیار باندے دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د لبنکر لیدل پہ پنحو جو  
(۱) ملخ (۲) چپاؤ (۳) سخت باد (۴) جگرہ (۵) بلا او مشقت۔

**دلاس تلی (کف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ دے سر پہ  
تلی کنس خہ خیز دے تعبیر تے ددے پہ اندازہ بہ

درتہ خہ خیز ملاویدی کہ اووینی چہ دلاس نو تلی تے اپوتہ شوی دی تعبیر  
تے دغلہ بہ وادہ او خوشحالی وی کہ اووینی چہ ددے تلی زخمی شوی دی  
تعبیر تے د سفر نہ بہ ایسا رشی کہ اووینی چہ ددے تلی پرانستلی دی تعبیر



سے فراخ دستی دہ (لاس بہ لے آنرا دشی) اوکہ دے دے خلاف اووینی تعبیر  
ے نامرادی او تنگ دستی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس تلی لیدل پہ شپرو وجووی  
(۱) دست فراخی (۲) مال (۳) ریاست (۴) زوئی (۵) مرور تیا (۶) دے بنٹھے سر  
حرام کار کنس دا خلیل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنس  
**لال (لعل)۔** یوقیتی کانرے دے

کہ پہ خوب کنس اووینی چہ دہ سر لال آتشین دے او یا ورتہ چاور کپیڈے  
یاے اخستے دے تعبیرے پہ ذکر شوی صفت موصوفہ بنٹھے بہ کوی او یا بہ  
پاکیزہ وینزہ اخلی اوکہ بنٹھے لری نو پاکیزہ او بنٹھے لور بہ لے پیداشی  
کہ اووینی چہ دہ سر پیر لالونہ دی تعبیرے دے ہفے پہ اندازہ بہ مال حاصل  
کری مگر دین نہ بہ گمراہ (بے لارے) وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ کوم اشنا ورتہ د لال توتہ وکرے  
دہ، تعبیرے نامعلومہ بنٹھے پہ دے صفت موصوفہ بہ کوی کہ اووینی  
چہ کوم خوان ورتہ د لال توکرہ وکرے دہ تعبیرے مال بہ حاصل کری  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس د لال لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) بنٹھے (۲) وینزہ (۳) نفع (۴) د دنیا مال او جینکئی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سر لاک  
**لاک (لک)۔** دی تعبیرے د کوم کمینہ سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری

کہ اووینی چہ لاک لے پہ اورا بینی دی اولو کے کوی تعبیرے، نوم بہ لے پہ  
ہفہ ملک کنس پہ نیک ناہی مشہورشی کہ اووینی چہ لاک لے خورلی دی  
تعبیرے غمژن بہ شی کہ اووینی چہ چارہ دہ پہ لاس کنس دہ او د لاک  
سرے جوہوی تعبیرے د دوا ہو بنیارانو او پرہیز کارانو تر منہ بہ صلہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ لوح محفوظ پہ عام تعبیر  
**لوح محفوظ۔** کنس دیا نندارہ سرے دے چہ خیل مال د اللہ تعالیٰ

پہ لارہ کنس خرچہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لوح محفوظ پہ تعبیر کنس علم پوہہ او قرآن حکیم  
دے کہ اووینی چہ لوح محفوظ وروکے دے تعبیرے د دہ حال بہ بدوی۔



کہ اووینی چہ پہ لوح محفوظ ٹی خہ لیکلی دی تعبیرے کار بہ ٹے نیک  
 دی کہ اووینی چہ پہ لوح محفوظ گرخی تعبیرے، دلوٹے بادشاہ سر بہ پہ  
 شغل کبس پریوخی او هغه بہ حاکم وی کہ اووینی چہ ددہ نوم پہ لوح  
 محفوظ کبس لیکل دے تعبیرے ددہ مرگ بہ نزد مے شوے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبس د لوح محفوظ لیدل  
 پہ شپرو و جووی (۱)، نریا تو الے (۲)، زوی (۳)، علم (۴)، ہدایت (۵) حکومت  
 علم او پوہہ۔

**میچن (دست آس)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبس میچن

لیدل د فکر نہ نجات دے کہ اووینی چہ ددہ  
 سر میچن دہ تعبیرے، د هغه پہ اندانہ بہ خیر او نفع موھی کہ اووینی چہ  
 د میچن کانرے مات شو، تعبیرے، د میچن خاوند بہ هلاک شی او یا بہ پہ  
 محنت کبس پریوخی او کہ د میچن کانرے (گتہ) غلا شوے وی تعبیرے،  
 بیمار بہ شی او کہ اووینی چہ پہ میچن نکریزے یا بل خہ شے دل بوی  
 تعبیرے، پہ جگرہ کبس بہ پریوخی۔

**مارغہ (سار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس

اووینی چہ ددہ سر سار مارغہ دے تعبیرے د مکار  
 سری دے چہ لوٹے سفر بہ کوی کہ اووینی چہ ددہ سر سار مارغہ دے  
 او یا ورتہ چا ورکرید مے تعبیرے، د مسافر سری سر بہ ملکرتیا کبس  
 پریوخی او کہ د سار مارغہ غوبنہ ٹے خوہلی وی تعبیرے، چہ خومرہ  
 ٹے خوہلی وی د هغه پہ اندانہ بہ خیر او نفع موھی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبس د سار مارغہ لیدل کافر سری  
 چہ دروغ بہ زیات وائی، کہ اووینی چہ ددہ باندے زیات د سار مارغان  
 جمع شوی دی تعبیرے د کافرانو پہ منہ کبس بہ گرفتار کرے شی۔

**دمحرم لسم (عاشورہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کبس د

عاشورے ورخ او گوری تعبیرے، مراد تہ بہ  
 سیری د اللہ تعالیٰ قول دے (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ  
 نِعْمَتِی بِالْمَآئِدَةِ) (نن) ورخ م پہ تاسو خیل نعمتو نہ تمام کرل او دستاسی دین



در کہ خوک پہ خوب کبس د کال اولئی ورخ یا د میا شتے یا د ورخ شروع او  
آغاز اذگوری تعبیر تے، هغه ورخ یا میاشت یا ورخ به په دۀ مبارکه وی او تعبیر  
تے د خیر او د نیکی دے۔

**مراوے شے (افسردہ)** | حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبس مراوے

شے خوړل غم او فکر دے که اوگوری پہ  
خوب کبس چه مراوے شے خوری تعبیر تے، د هغه په اندازه به ورته غم  
او فکر سیری او که اوگوری چه چا ورته مراوے خیزور کړیدے او د هغه  
نه تے خوړلے دے تعبیر تے، د هغه سری سره به جنگ کوی او که د هغه  
نه تے خه نه دی خوړلی نو غم او فکر به ورته نه سیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبس مراوے شے خوړل تعبیر تے،  
په جنگ او جگړو کبس به کیریزی خلاصه داچه د دے په خوړلو کبس خه  
خیر نشته دے۔

**مت (بازو)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، مت په خوب کبس مروری

زوئی دے یا اعتمادی ملگرے یا شریکوال دے که اوگوری  
چه دۀ سر مت قوی دے تعبیر تے، دۀ ته به د خپلوانو نه نفع او قوت  
سیری او که د دے خلاف اوگوری تعبیر تے، د خپلوانو نه به ورته خه  
فائدۀ او قوت نه وی که اوگوری چه دۀ مت پریوتے دے او یا چاپریکړ  
دے تعبیر تے، دۀ مروری دوست یا شریک د دنیا نه سفر کوی او یا به دۀ  
نه د جدایې تلاش کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس د مت لیدل په شپږو  
وجوئی (۱) مروری (۲) زوی (۳) شریک (۴) ملگرے (۵) د تره زوی (۶) سکاوندی۔

**مخکبس تلل (پیش گرفتن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، که خوک په

خوب کبس اوگوری چه کوم کار کبس یا  
د دین په کار کبس لکه حج، عبادت، جهاد وغیره کبس وړاندے تللی دے،  
تعبیر تے، آخرت کبس به خلاصه موھی او دۀ ته به د الله تعالیٰ په نزد ثواب  
وی او که د دنیا په کار کبس تللی وی تعبیر تے، عزت، بخت او مال به موھی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس مخکبس تلل د خیر په کار  
کبس د دواړو جهانو خیر او صلاح دے که اوگوری چه د شر په کار کبس



مخکبں تلے دے تعبیرے، دے دوار و جہا نو پہ فساد تعبیر کوی۔

**مولیٰ (ترب)** | حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبں مولیٰ لیدل غم

او فکر دے خاص کر چہ خوہلی نے وی اوکے اوگوری  
چہ خوہلی نے وی تعبیرے، دے هغه پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر سیردی  
کہ اوگوری چہ چا ورتہ مولیٰ ورکری دے تعبیرے، دے هغه سیری نہ بہ  
ورتنہ غم او فکر سیردی کہ اووینی چہ دے چاتہ مولیٰ ورکری دے یائے  
دے کورہ بھرا چولے دے اوخہ نے ورنہ نہ دی خوہلی تعبیرے، دے غم او فکر  
نہ بہ خلاصے موہی۔

**ملغلرے (جوہر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ

ملغلرے یا جوہر خرخوی او هغه ملغلرے دے  
دے ملکیت و تعبیرے دادے چہ دے علم او دے دین والا بہ وی او دے ہر چا سہ بہ  
نیکی او احسان کوی اوکے دیندارہ نہ وی نو دے غلاما نو مالک بہ وی او دے ملغلرے  
دے قیمت پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ چرے خوب کبں مصلح او پرہیز  
کار دے واد اووینی چہ ملغلرے ہم خرخوی تعبیرے، دے تہ بہ علم او دین حاصل کری۔

**ملغلرے (گوہر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، گوہر او ملغلرے پہ

خوب کبں مالدارہ او بنائستہ بنیچہ دے کہ اووینی  
چہ دے سرے ملغلرے دی تعبیرے، دے دے بنیچہ بہ وی او طلاق بہ ورکری او  
کہ اووینی چہ دے سرے پیرے ملغلرے دی تعبیرے، دے پیرمال بہ حاصل کری۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ ملغلرے خرخوی تعبیرے، دے بنار  
پہ شغل کبں بہ مشغول وی او دلالی بہ کوی اوکے اووینی چہ پہ خنو ملغلرے  
کبں سوری دی او خنو کبں نشتہ دے تعبیرے، دے پیغلو جینکو او دے کونہ و  
بنیچہ دلالی بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، سپینی ملغلرے پہ خوب کبں زوی دے کہ اوگوری  
چہ دے سرے سپینی ملغلرے دی تعبیرے دے دے بہ زوی پیدا کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دے ملغلرے لیدل پہ خوب کبں پہ اقوی  
وجووی (۱) مال (۲) علم (۳) نیک زوی (۴) خہ قیمتی شیز (۵) بنائستہ بنیچہ۔  
(۶) فائدہ نلکے خبرے (۷) خیر او برکت (۸) نیک کار کول۔ کہ خوب لید و نکے پرہیزکار



نہ دی نو دہ دہ دہ پامہ پینیمانی دہ۔ او ملغلرے خرخوونکے پہ خوب کبں د علم  
او حکمت خاوند سرے دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، ملغلرے پہ خوب کبں  
د غلام زوئی یا د وینزے زوئی دے۔

### ملغلرے (مروارید)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ملغلرے پہ خوب کبں بنا لستہ وینزہ یا بنا لستہ  
بنجہ دہ کہ او وینی چہ دہ سر زیاتے ملغلرے دی لکہ پہ شمیر کیدے نہ  
شوے تعبیرے، د ملغلرو پہ اندازہ یہ ورتہ نفع حاصلیری او حنی معبرینو  
وئیلی دی کہ خورے ورے ملغلرے او وینی تعبیرے پہ علم او پہ پوہہ دے  
او بعضو وئیلی دی چہ تعبیرے پہ زامنو او لونرو دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ چرے ہم دا سے ملغلرے او وینی تعبیرے،  
بنجہ او جینکئی دی او کہ او گوری چہ پیرے ملغلرے ورسر دی تعبیرے، د  
هغه پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ او گوری چہ دہ دہ دہ خولے نہ ہا رو تله  
دے تعبیرے، دہ دہ دہ خولے دہ حکمت او پوہے منظم خبرے او دے پہ شان  
نورے خبرے را او وخی کہ او گوری چہ ملغلرے نے خورلی تعبیرے، علم او پوہہ  
او د پوہے خبرے بہ پتوی او یا بہ قرآن مجید ہیر کری کہ او گوری چہ پہ لامر  
یا پہ کور کبں د ملغلرو ہا رونہ غورولی دی تعبیرے، دہ دہ تصنیفات او بالیفا  
بہ پہ علم او حکمت کبں پیروی او خلک بہ دہ دہ دہ کلام نہ علم او پوہہ سر دہ  
کوی او کہ او گوری چہ د سوزولو لرو پہ خائے نے ملغلرے سوزولی دی  
پیر علم بہ خلکو نہ سر دہ کری او خلک بہ د سر دہ کولو جو کہ (قابل) نہ دی  
کہ او وینی چہ پیرے ملغلرے ورسر دی او دے پڑھیز کار او دیندار و تعبیر  
د دین او دینداری زیاتو لے دے او کہ مالدار وی نو مال بہ نے زیات شی

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک او وینی چہ ملغلرے ورسر دی تعبیرے، دہ دہ  
بہ بنا لستہ زوئی پیدا کیری لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل کلام پاک کبں  
فرمائی دی (کَا تَهْمُ لَوْ لَوْ مَكْنُونٍ) طوبیٰ (گویا دا ہلکان بہ دا سے وی لکہ  
ملغلرے چہ پہ غلاف کبں وی او کہ غتہ ملغلرے او وینی دا سے چہ پیرہ  
زیاتہ غتہ دہ تعبیرے، پیر زیات مال بہ ورتہ حاصلیری او کہ او وینی چہ  
ملغلرے نے خرشے کرے تعبیرے، علم او قرآن مجید بہ ہیر کری کہ او وینی  
چہ هغه ملغلرے نے پہ خولہ کبں ایبئی دی او تیرے کرے نے دی تعبیرے



اللہ تعالیٰ بہ دہ تہ علم او پوہہ روزی کپی او کہ او وینی چہ ملغلرے تہ پہ  
نا معلومہ خائے کنس اچولی دی تعبیر تہ، د چاہہ حق کنس بہ داسے کارکوی  
چہ ہغہ بہ د دے کار عزت او قدر نہ پیژنی او کہ او وینی چہ د ملغلرو ہار  
د دہ پہ لاس کنس دے تعبیر تہ، د دہ بہ لور پیدا کیڑی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ پیرے ملغلرے ورسہ دی تعبیر تہ  
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ علم، قرآن مجید او پوہہ نصیب کپی او کہ او وینی چہ د دہ  
د خلع نہ یوہ یوہ قیمتی ملغلرہ را وحی تعبیر تہ، د نیک خبرے بہ کوی او  
خلک بہ تہ خوشبوی کہ او وینی چہ د ملغلرو ہار تہ د لاسہ پریوتے دے  
اومات شوے دے تعبیر تہ پیرے خبرے بہ کوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او وینی چہ ملغلرے تہ پہ پیران  
اویا پہ کوم کندہ خائے کنس اچولی دی تعبیر تہ، کم عقل خلکو تہ بہ علم و حکمت  
بنائی کہ او وینی چہ ملغلرے تہ پہ اور سوزولی اویا تہ پہ کاخی ماتے کپے  
تعبیر تہ، خلاف شرعہ کار بہ کوی او کہ او وینی چہ ملغلرے تہ د خپو  
لاندے ماتے شوی دی تعبیر تہ د دہ بہ زوئی مری او کہ او وینی چہ د  
دہ آلہ تناسل نہ ملغلرے راوتی دی او ہغہ کنس سوری نہ دو تعبیر تہ، د  
دہ بہ لور پیدا کیڑی او کہ او وینی چہ د ملغلرو ہارونہ تہ پہ غارہ کنس  
اچولی دی تعبیر تہ، ہر قسم علمونہ بہ حاصلوی او کہ د چاہہ غارہ کنس تہ اچولی  
وی تعبیر تہ، ہغہ کس تہ بہ علم او پوہہ نہ دہ کوی او کہ او وینی چہ د دہ پہ  
دوارو غوبرونو کنس د ملغلرو والی (غوبر والی) دی تعبیر تہ، قرآن مجید بہ  
یاد اور نہ دہ کپی او کہ او وینی چہ پیرے ملغلرے ورسہ دی تعبیر تہ، د ہغہ  
پہ اندازہ بہ مال حاصل کپی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ د ملغلرو خرخول تہ کپی دی  
تعبیر تہ ہغہ سرے بہ پرہیزگاری او مصلح وی او پہ ہر علم کنس بہ د دہ حصہ  
وی او کہ ہغہ سرے د اہل علمو خنی نہ وی نوزوئی او پیرمال ورتہ حاصل  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د ملغلرو لیدل پہ شیر  
وجووی (۱)، قرآن مجید (۲)، پوہہ او کمال (۳)، مال (۴)، بنیخہ (۵)، بنائستہ وینزہ  
(۶)، نیک زوی۔ او ملغلرے خرخونکے ہغہ سرے دے چہ پیرنرا امن او  
اولاد او پیرمال لری او علم بہ ہم پیرلری۔



**مالوچ وھونکے (حلاج)** | داھغہ سرے دے چہ پنبہ او مالوچ  
جدا کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مالوچ وھونکے پہ خوب کنس قوی سرے دے  
چہ د خلکو کارونہ ددہ پہ واسطہ خلاصیبری اوکے اووینی چہ د مالوچ  
وھلوکار کوی تعبیرے، د کوم سری صفت چہ ذکر و شو ددہ بہ ورسره  
ناستہ اوشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، مالوچ وھل پہ خوب کنس لیدل پہ  
دوہ وجوی (۱) نفع (۲) فراخی۔

**د مری خوشبوی (حنوط)** | دایو قسم بناستہ بوئی دے چہ  
خک ٹے پہ مرووھی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ چرے اوگوری چہ حنوط ٹے مہلی دی،  
تعبیرے، توبہ بہ او باسی او د اللہ تعالیٰ پہ پناہ کنس بہ وی اوکے دا خوب  
پرھیز کارے کس اووینی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خوشحالی موھی او دیرے  
نہ بہ امن کنس شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی حنوط بویول د خلکو صفت دے جکے چہ اہل  
تعبیر و بیان کرے دے د حنوط پہ اندازہ د مری د خلکو نیکنامی دہ۔

**مری خپہ کول (خبر کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب  
کنس اوگوری چہ دہ مری خپہ

کرلہ تعبیرے غمژن بہ شی او د خپل کار نہ بہ بیکارہ شی اوکے اوگوری چہ  
دہ د چامری خپہ کرلہ تعبیرے غم او فکر دے او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ  
ژوند بہ ٹے تنگ شی۔

**منشی توب (دبیری)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
اوگوری چہ منشی توب کوی تعبیرے د

مرو مال پہ د جیلے سے اوپی او نامناسب کار بہ کوی اوکے اوگوری چہ بادشاہ  
منشی توب کوی تعبیرے د بادشاہ د قوم نہ بہ نفع حاصلوی۔ اوکے اووینی  
چہ د عامو خلکو منشی توب کوی تعبیرے د خلکو نرہونہ بہ خان باند سوزوی  
حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اووینی چہ لیکوال شوے دے تعبیرے د خلکو  
نہ بہ پچل او فریب روزی حاصلوی اوکے منشی ہو بنیاد اووینی چہ منشی



توب کوی تعبیرئے، دیرہ نریاتہ نفع اوخیر بہ موہی کہ خوب لید و نکے د عہدے  
والاوی نو د خیلے عہدے نہ بہ لرے شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ قرآن مجید یا احادیث شریف لیکي  
تعبیرئے د ہفے دنیا خیرا و نفع بہ موہی اوکہ اووینی چہ شعرا و غزل لیکي  
تعبیرئے پہ عیش او د لہو لعب آلاتو کبش بہ مشغول وی اوکہ اووینی چہ  
خط لیکي او بنہ سیاہی دہ تعبیرئے، د زمکے پہ بارک چک بہ لیکي (انتقال)  
اوکہ اووینی چہ ہغہ خہ لیکي چہ خہ د شریعت وی تعبیرئے، انجام بہ  
ئے بد وی۔

**مح اولاس وینخل (دست ور شستن)** | حضرت ابن سیرین

فرمائی، کہ پہ خوب  
کبش اووینی چہ دہ مح اولاس پہ صفا او بو وینخلی دی تعبیرئے د غم نہ بہ  
خلاصہ او موہی اوکہ بیمار وی صحت بہ ئے بنہ شی اوکہ قرصندارے وی  
نو قرص بہ ئے خلاص شی اوکہ اووینی چہ مح اولاس ئے وینخلی دی او  
لموئہ کوی تعبیرئے، دین بہ کمزورے وی اوخہ مال چہ لاس کبش لری  
د لاسہ بہ ئے دوخی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ دوارہ لاسونوسہ مح وینخلی،  
تعبیرئے، د خیلو دوستانو نہ بہ مدد غواری کہ اوگوری چہ مح اولاسونہ  
ئے وینخلی دی او اودس ئے بیامات شو تعبیرئے، پہ خیل کامرا او کسب  
کبش بہ عاجز وی، کہ اوگوری چہ اودس ئے مات شو او بیائے مح اولاسونہ  
وینخلی دی او لموئہ ئے شروع کرو مگر لموئہ ئے پورہ نکرو تعبیرئے، عمر بہ  
ئے پورہ شوی وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ اوگوری چہ چاورتہ مح اولاسونہ  
وینخلی دی او دے پہ ہفے کبش سوچ کوی تعبیرئے، مراد بہ ئے پورہ شی۔

**منہا وھل (دویدن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ

منہا وھل وہی او یا خاروی تہ منہا ورکوی تعبیر  
ئے، پہ سفر بہ خئی اوچہ ہر خومرہ منہا نریاتہ وی د ہفے پہ اندازہ بہ ئے سفر  
زیات او او بد وی کہ اوگوری چہ پالان والا اس باندے سور دے او ہغہ  
نر غلوی تعبیرئے، د عیال سر بہ سفر کوی او مال بہ موہی۔



حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ منہ کبسنؒ پہ چا مٹکسے والے  
کپے دے تعبیرے، د مال پہ حرص کبسن بہ د ہغہ نہ مٹکس کبزی کہ او  
چہ پہ منہ کبسن سترے شوے دے او آرام کوی تعبیرے، دنیا بہ پریڈی  
اوصا بر بہ شی۔

**منہ و ہل (شتافتن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
اوگوری چہ د خہ کار دپارہ منہ

وہی تعبیرے، د ہغہ کار نہ بہ پنیمانہ شی او کہ اوگوری چہ پنیمانہ شو  
او منہ ٹے و وہلہ تعبیرے، ہغہ کار کبسن بہ جلتی کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ ہر یوکار کبسن منہ و ہل د تاخیر  
تعبیر لری او تاخیر کول پہ تندی تعبیر لری۔

**مخ (رخسار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبسن لیدل رنپائی  
دہ او عزتمند د خلکو دے کہ اوگوری چہ د دہ مخ پاکیزہ

اوسور دے تعبیرے، د خلکو پہ وپاندے بہ مخوریزوی کہ او وینی چہ د  
دہ مخ تور یا زیر شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبسن لیدل د خلکو زندگی او د کور  
مالک دے او کہ مخ سوزیدلے او وینی تعبیرے د کور والو دپارہ نقصان  
دے او کہ دے خلاف او وینی تعبیرے د کور والا پہ نیکی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبسن لیدل د حال بہتری او  
د خوشحالہ سری تعبیر دے او خراب مخ د غم او فکر او د بیماری تعبیر لری۔

**مخ (روئے)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک مخ پہ خوب کبسن او  
چہ د خیل عادی بنائست نہ بنائستہ شوے دے تعبیر

ے، د دہ عزت او بزرگی نورہ ہم زیاتہ شی او کہ خیل مخ خراب اوگوری تعبیر  
ے، مرتبہ بہ ٹے کہہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خیل مخ سور او پاکیزہ او وینی تعبیرے مخوریز  
پہ دی او کہ او وینی چہ د دہ مخ سپین شوے دے تعبیرے د دہ د دین

قَوْلُ اللَّهِ قَوْلُكَ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وَجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا  
خَالِدُونَ (ال عمران) او د چا مخونہ سپین دی هغوی د الله تعالیٰ پہ رحمت کبسن  
دی او دوئی بہ ہمیشہ پہ کبسن وی۔



اوکھ اووینی چہ ددہ مخ نریر شویدے تعبیرے بیمار بہ شی اوکھ  
تور شوی وی تعبیرے ددہ خلکو پہ وړاندے بہ شرمندہ شی اوکھ اووینی  
چہ مخ نرے تور دے او جاے نرے سپینے اچوکی دی تعبیرے ددہ بہ  
لور پیدا کیدی دالله تعالیٰ قول دے (وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ  
وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ الْبَخْلُ) اوکھ چہ پہ ددہ کیسے کوم یوتہ دجینی نریر  
ورکړے شی نو مخ نرے ددہ غصہ نہ تور شی۔

اوکھ اووینی چہ ددہ مخ تور اوپہ دور وگندہ دے تعبیرے ددہ بہ  
مشرك وی اوکھ اووینی چہ ددہ مخ پہ وینوگندہ دے او یا ددہ ددہ مخ نہ  
نریرے او بہ روانے دی او ددہ پہ مخ زخم نہ وی تعبیرے ددہ دمال  
تاوان بہ وی اوکھ اووینی چہ ددہ مخ کور شویدے تعبیرے ددہ دحال  
تباہی دہ اوکھ اووینی چہ ددہ پہ مخ خال دے تعبیرے قرصندار بہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خپل مخ پہ او بو یا پہ بنیبنہ کنس بنہ اووینی او  
یا خوک ورته ووائی چہ ستا خوبنه مخ دے تعبیرے ددہ بہ کار نیک شی او  
کہ خراب ووتعبیرے ددہ خلاف دے اوکھ اووینی چہ ددہ مخ سورے  
تعبیرے دچاسرہ بہ مباحثہ کوی او غصہ بہ خوری اوکھ خپل مخ سپین  
اور وېسانہ اووینی تعبیرے ددہ بندگی توفیق بہ موہی اوکھ خپل مخ تور اووینی  
تعبیرے غم او فکر دے او ددہ کفر ویرہ دہ۔ دالله تعالیٰ قول دے (فَأَمَّا الَّذِينَ  
اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) ال عمران۔ ترجمہ: او دھخہ چا چہ  
مخونہ تور وی ویلے بہ شی ورته چہ آیا دایمان نہ پس کافر شوی۔

اوکھ پخپل مخ زخم اووینی تعبیرے ددہ مخ پہ اندازہ بہ غم او فکر موہی  
اوکھ خپل مخ گر خید لے اووینی تعبیرے ددہ کار کنس بہ خلل او نقصان  
دی اوکھ خپل مخ دوه مخونہ اوگوری تعبیرے ددہ منافق بہ دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس ددہ مخ لیدل پہ اٹو و جووی  
(۱) عزت او سرداری (۲) ذلت او خواری (۳) دکار و نواستظام (۴) دین او دینداری  
(۵) غم او مسوائی (۶) قرض (۷) نیکی (۸) داطاعت توفیق۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، موچی پہ خوب کنس کینہ  
موچی (زنبور) او بد ذاتہ سرے دے، کہ اوگوری چہ موچی چیلے  
دے تعبیرے ددہ ذاتہ او کینہ سرے نہ بہ ورته تکلیف راسیری اوکھ



اووینی چہ ڀیرے موچئی ورباندے راجح شوی دی تعبیرے، پہ کمینہ خلکو کبش بہ گرفتار شہی خاصکر چہ موچئی خورے وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ موچئی چمچلے دے تعبیر تے ددہ بہ د کمینہ او خبر لوخو بنحو سہ کار پیسنیری اوکے اووینی چہ موچئی تے مرے کری دی تعبیرے، پہ د بنمانو بہ کامیابی موھی اوکے اووینی چہ ڀیرے موچئی پہ هو راجح شوے او ددہ نہ راجا پیرہ شوی دی تعبیر تے دے ملک تہ بہ یولنیکرور سیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د موچئی لیدل پہ شپو و جووی (۱)، شور (۲)، کمینہ او بی اصلہ سکر (۳)، لسنکر (۴)، ملخ (۵)، دشمن (۶)، زان

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**مسالہ دارہ چتئی (زیرہ باج)** کہ مسالہ دارہ چتئی اوگوری

کہ چرے تروشه نہ وی اوخوب والی تہ مائیلہ وی تعبیرے خیر او نفع دہ، اوکے تروشوالی تہ مائیلہ وی تعبیرے غم او فکر دے اوکے پہ دے کبش مر عفران وی تعبیرے بیماری دہ او حنی معبرینو وئیلی دی پہ خوب کبش د مسالہ دارہ چتئی تعبیر غم، فکر او مصیبت باندے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی د مروند لیدل پہ خوب کبش دوست او شریکوال دے کہ اووینی چہ ددہ

**مروند (ساعہ)**

د لاس مروند قوی دے تعبیرے، دہ تہ بہ د دوستا نو او شریکوالو نہ خیر او نفع ر سیری اوکے اووینی چہ مروند تے مات شوے دے تعبیرے، ملگرے، دوست او شریکوال بہ ورنہ جداشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ د لاس پہ مروند ڀیرنریات وینستہ دی تعبیرے، دوستان بہ ورنہ جداشی او غمژن بہ شی، اوکے اوگوری چہ ددہ د خیل مروند وینستہ خرئیلی دی تعبیرے، د قرض نہ بہ خلاص شی

حضرت ابن سیرین فرمائی، ماشکی هغه سرے دے چہ ددہ لاس کبش خیرات کیوی خاصکر چہ

**ماشکی (سقا)**

خلکو تہ او بہ بے طمع و رکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ چرے اوگوری پہ خوب کبش چہ خلکو تہ بی طمع



اوبہ ورکوی تعبیر تے، د آخرت کار کس بہ راغب وی اوکے اوگوری چہ مشک  
تے د اوبونہ دے کروا وچا تے اوبہ ورکوی تعبیر تے، مال بہ جمع کری اود  
ہفے نہ بہ فائدہ او آرام نہ موہی اوکے او دینی چہ د کور خلکو د پامرا اوبہ  
اوری تعبیر تے، داسے خلکو د پامرا بہ مال جمع کری چہ دہ تے خد فائدہ نہ وی

**مہرنا (شمانہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، مہرنا بہ خوب کس د غلام

زوئی دے کہ او دینی بہ خوب کس چہ مہرنا تے نیولے  
ویا ورتہ چا ورکوی دے تعبیر تے، د غلام زوئی بہ تے پیدا شی کہ او دینی  
چہ مہرنا تے د لاسہ آلو تے دے تعبیر تے، د غلام زوئی بہ تے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی، مہرنا بہ خوب کس حلالہ روزی دہ د اللہ تعالیٰ  
قول دے (وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَنِّ وَالسَّلَوى) (البقرہ) مہرنا تے تاشے من او سلوی  
نازل کری دو۔ اوکے او دینی چہ د مہرنا غوثہ تے خورلی وی تعبیر تے حلالہ  
روزی بہ بیا موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، بہ خوب کس مہرنا لیدل بہ خلور ووجو  
وی (۱) د غلام زوی (۲) حلالہ روزی (۳) نفع (۴) خیر او مال۔

**مرختہ پہ شان میوہ (سجہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، سنجہ

بہ خوب کس نیک مال دے چہ  
پہ تکلیف سہ لاس تہ راخی، کہ اوگوری بہ خوب کس چہ سنجہ تے اخستے دے  
اویا ورتہ چا ورکوی دی تعبیر تے، دیر مال بہ حاصل کری اوکے اوگوری چہ  
سنجہ تے خورلی دی تعبیر تے، بہ خیل عیال بہ مال خرچہ کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی سنجہ بہ خوب کس بہ دریو ووجو وی۔  
(۱) بہ تکلیف سہ مال (۲) ملاویدل (۳) مال چہ د محنت نہ بغیر ملاویدی۔  
(۴) د بد خویہ سری نہ نفعہ۔

**د مارغہ یو قسم دے (سنگوارہ)** داہفہ مارغہ دے چہ کانری  
خوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری بہ خوب کس چہ سنگوارہ تے  
نیولے دہ تعبیر تے، بہ کار او سختی کس بہ پریوخی او د ہفے نہ بہ خیر نہ وی  
اویا بہ د دہ گوم بے وقوف سری سہ کار پینیری۔  
کہ اوگوری چہ سنگوارہ تے د لاسہ آلو تے دہ اویا تے بہ لاس کس مہر



شوے دہ تعبیرے، د سخت کار نہ بہ زہر خلاصے موہی اوکے اوکوری چہ  
د سنگخوارے غوبنہ نے خورے دہ تعبیرے، د خیل کسب نہ بہ پہ سختی  
سہ خہ لاس تہ راوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خیل خا  
پہ خوب کین مور اووینی تعبیرے، چاہ تہ بہ محتاج

نہ دی مگر دین پہ کار کین بہ کمزورے وی اوکے خیل خان اووینی  
تعبیرے، گناہ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، بنہ خوب ہغہ دے چہ خیل خان نہ موراونہ  
اووینی ٹککہ چہ دوارہ د طبع خلاف دی اوہغہ شہ چہ د طبیعت  
مخالف وی د ہغہ پہ وجہ تکلیف تہ سیر۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چرمے پہ  
خوب کین نر عنقا اووینی تعبیرے د خوش

طبیعتہ او مشر سہ بہ دوستی کوی اوکے بنٹھ (مادہ) عنقا اووینی  
تعبیرے، بنا ستہ او د بنوا خلاق و الا بنٹھ بہ کوی۔

اوکے اووینی چہ عنقا ورسہ خبرے کپی تعبیرے، د بادشاہ و نیر بہ  
جوہری اوکے د عنقا مارغہ سرہ نے جنگ کرے وی تعبیرے، د کوم  
مشر سہ بہ جنگ کوی اوکے د عنقا مارغہ غوبنہ نے خورے وی  
تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ د کوم مشر مال موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ بنٹھ (مادہ) عنقائے وژلے دہ تعبیر  
نے پیغلہ جینی بہ وادہ کوی اوکے اووینی چہ عنقائے د لاسہ آوتے دہ تعبیر  
نے، بنٹھ تہ بہ طلاق و رکوی اوکے اووینی چہ د عنقا مارغہ پچی نے نیولی د  
تعبیرے، د دہ بہ بے وقوف زوئی پیدا کیری۔

حضرت مغربی فرمائی، عنقا مارغہ پہ خوب کین بادشاہ دے۔

کہ اووینی چہ عنقا مارغہ د دہ کوٹھے تہ راغلے دے او د دے کوٹھو  
خلکو و وژلو تعبیرے، د ہغہ ملک بادشاہ بہ ہلاک کپی اوکے اوکوری چہ  
د عنقا نہ یریدی تعبیرے، بادشاہ بہ ورتہ خہ انعام و رکری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری پہ  
خوب کین چہ خہ شہ نے مات کرے تعبیر

ما تول (شکستن)



تے دے ہفے پہ اندازہ بہ ورثہ تاوان مہ سیری اوکے اوگوری چہ ہفہ مات  
کرمے شے دے بل چاوی تعبیر تے دے ہفے نقصان بہ پہ خوب لید ونکی واپس  
کیبری اوکے اوگوری چہ دے دے وجود پہ اندامونو کبیں یواندام مات شو  
تعبیر تے دے اندام چہ دے کومو خیلوانوسے تعلق لری غم او مصیبت  
ورثہ مہ سیری اوکے اووینی چہ دے لہو لعب پہ شان لکھ رباب (شرنگ لری)  
چنگ، دوپری او شپیلی مات کری، تعبیر تے دے کار پہ خوشحالی دے۔

**مُشک (خیک)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبیں دے مُشک  
لیدل دے ازمری او دے مار خھرہ دے چہ دے چاہ لاس

حرام مال خرچہ کیبری او دے شھد و مُشک پہ خوب کبیں لیدل عالم عقل  
نبود لو والا او مہر سرے دے کے اووینی چہ دے دے سرے مُشک دے یائے  
اخستی دے تعبیر تے دے دے دے سے سری سرے ملگرتیا وی چہ دے ہفہ نہ  
بہ خیر او نفع موہی کے اووینی چہ مُشک غلا شوی دی او یا ضائع شوی  
دی تعبیر تے دے بہ دے دے سے سری نہ جدا شی

**ملگرتیا** حضرت ابن سیرین فرمائی، کے پہ خوب کبیں اووینی چہ دے نیک  
او پرہیز کار سرے ملگرتیا دے تعبیر تے دے دینداری او دے دے ژوند

بہ درستی سرے وی اوکے دے دے خلاف اووینی تعبیر تے دے ہفہ فساد او تباہی دے۔  
حضرت مغربی فرمائی، کے اووینی پہ خوب کبیں چہ بادشاہ سرے ملگرتیا کوی  
تعبیر تے دے بادشاہ نہ بہ ورثہ خیر او نفع و سیری اوکے دے عالم سرے ملگرتیا کوی  
تعبیر تے علم او پوہہ بہ بیا موہی او کارونہ بہ تے انتظام سرے شی کے اووینی چہ  
دے مُشک سرے ملگرتیا کوی تعبیر تے، باید چہ توبہ او باسی، کے اووینی چہ دے  
کوم بزرگ سرے ملگرتیا کوی تعبیر تے، پہ دُنیا بہ مغرور وی۔

**میبہ (گاؤ میخ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، میبہ پہ خوب کبیں  
قد رمند سرے دے چہ خلکو تہ ورنہ نفع و سیری

خاص کر چہ دے دے تا بعد از وی۔

**د مری دے کفن تعبیر (تاویل کفن مردہ)** حضرت ابراہیم کرمانی  
فرمائی، کے پہ خوب کبیں

اووینی چہ پیژندہ کومری تہ تے کفن اغوستے دے تعبیر تے، پہ دُنیا کبیں بہ  
دے ہفہ مری طریقہ اختیار وی کے ہفہ مری عالم و ونو پہ علم کبیں اوکے



مالدار و ونوپہ مال کبش اوکے اووینی چہ د مری نہ ٹے کفن کوز کریدے  
تعبیرے دغہ مرے بہ پہ قبر کبش ژوندے وی او د دے مری حال بہ  
بنہ وی اوکے اووینی چہ دہ مری تہ کفن ورکپے دے تعبیرے د مری  
خیلو انوتہ بہ جائے ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش د مری جلے لیدل پہ دریو  
وجروی (۱) مال (۲) د مشکل کار ظاہریدل (۳) د دین فساد۔

کہ اووینی چہ مری گوریڈی تعبیرے د دہ عمر بہ زیات وی مگر د دہ پہ کور  
کبش بہ خرابی وی کہ اووینی چہ مری راژوندی شوی دی تعبیرے د مشکل  
کار بہ ورباندے ظاہریدی داسے لکہ د خیلے عہدے نہ لرمے شوے نوکار بہ  
بیاموھی اوکے بادشاہ وی نو علم او حکمت بہ ٹے زیات شی او ہغہ امید چہ لری  
نو پورے بہ شی او کوم شغل کبش چہ پریشانہ وی نو پورہ بہ شی د اللہ تعالیٰ  
قول دے، (فَأَمَّا تِلْكَ الْمَائَةُ مِائَةٍ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ الْخ) البقرة (اللہ تعالیٰ دے تل  
کالہ مرادسا تلواوبیائے راژوندے کرو)۔

حضرت مغربیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ عالم یا بادشاہ راژوندے شوے  
دے تعبیرے د ہغہ طریقہ او خصلت بہ ژوندی وی کہ ہغہ بنہ وی او  
کہ بدوی۔ کہ اووینی چہ مری پہ ترخ کبش نیولے دے تعبیرے د دہ عمر  
بہ زیات وی ادا وچت کار بہ نیسی کہ اووینی چہ مری تہ ٹے خہ خیز  
درکریدے تعبیرے ہغہ خیز بہ گران وی او د ہغے نرخ بہ قیمتہ وی داہم  
دیلے شی چہ ہغہ مرے بہ بسلے او شہید وی کہ اووینی چہ مرے درنہ دودھی  
غواہی تعبیرے ہغہ مرے بہ د دہ د صدقے امیدوارہ وی۔

**ماستہ، چکہ (ماست)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، خوابہ ماستہ  
پہ خوب کبش لیدل تعبیرے خیر او نفع  
دہ اوتروش ماستہ لیدل غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، ماستہ ہغہ مال دے چہ سفر کبش حاصلیدی  
اوکے اووینی چہ ماستہ ٹے خوہلی دی تعبیرے پہ سفر کبش بہ مال حاصل  
کری خاصکر چہ خوابہ ماستہ وی اوکے اووینی چہ د ماستونہ ٹے کچ  
ویستلی دی تعبیرے د ہغے پہ اندازہ بہ ورثہ مال حاصل شی۔  
حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ خوابہ ماستہ ٹے خوہلی دی







**مسور (عزل)**

دے تعبیر ور کونکو دے مسور و پہ تعبیر کنیں اختلاف دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مسور پہ خوب کنیں لیدل  
بہ دی حکہ چہ دا حضرت ابراہیم علیہ السلام خوشبول۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کنیں دے مسور و خورل بد دی حکہ  
چہ بنی اسرائیل دے من او سلوی خورل و سر تنگ شو نو دوئی دے اللہ تعالیٰ نہ  
مسور، پیانز او اوگہ و غوبنتل۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنیں مسور خورل مال دے چہ دے بنحو  
نہ بہ لاس تہ راسخی خاصکر چہ پاخہ وی اوکہ کچہ (خام) وی تعبیر  
تے غم او فکر دے۔

چہ پہ فارسی مسور و تہ تفشلہ ویل  
**مسور پاخہ کری۔ (تفشلہ)** کپڑی کہ شوک تے پہ خوب کنیں اوگوری

تعبیر تے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ پہ خوب کنیں پاخہ کری مسور  
تے خورلی دی۔ تعبیر تے غم او فکر بہ خوری او یا بہ تے دے چاسرہ جگرہ  
پریوٹی او دھتے پہ وجہ بہ بیمار وی۔ خلاصہ دا چہ دے پہ خورلو کنیں خہ  
خیر او نفع نشتہ۔

**معزول کیدل (عزل)** دے خیلے عہدے او دخیل کار نہ لرمے کیدل  
دی کہ او ویینی چہ شوک بودائے دخیل

کار نہ لرمے کرے دے تعبیر تے بے عزتی او ذلت بہ موہی او کہ او ویینی چہ خوٹ  
تے دے خیلے عہدے نہ معزولہ کرے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شوک سردار تے لرمے کرے دے  
تعبیر تے دے دین صلاح دہ او کہ دے خہ کار نہ تے معزول کرے دے چہ دے  
زندگی پہ کسب کنیں دے تعبیر تے دے زندگی نقصان دے۔

**مچنو غہ (فلاخن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او ویینی چہ پہ چائے  
مچنو غہ ورولی دہ (کانری تے ورولی دی) تعبیر تے

ہغہ سری تہ بہ خیرے کوی او کہ او ویینی چہ چاہ دے کانری ورولی دی تعبیر  
تے ہغہ سرے بہ دے تہ خیرے کوی کہ او ویینی چہ دے اندام دے مچنو غہ  
پہ کانری زخمی شوے دے تعبیر تے پہ خیر و بہ ورتہ خہ آفت مر سیری  
او بیسار بہ شی۔



## میوہ، میز، وٹکی (کشمش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دھیز  
لیدل پہ خوب کنس تعبیرے مال

اونعت دے کہ اووینی چہ دہ سہ میزدی او یا ورتہ چا ورکری دی اوخوری  
تے دی تعبیرے دہ ہفے پہ اندازہ بہ خیر او نفع ہفہ کس تہ رسوی کہ اووینی  
چہ دمیوے او بہ تے ویستلے دی او خنبلی تے دی کہ عالم وی نو علم بہ  
تے زیات شی او کہ سوداگری نو مال بہ تے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دمیوے دیرے ورسہ دے کہ چرتہ  
عالم وی تعبیرے دہ مال بہ زیات شی او کہ خہ کار یگری تعبیرے ہول  
مال بہ د کسب نہ حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دمیوے خوہل پہ خوب کنس پہ دریو جو  
دی (۱) نفع (۲) حلال مال (۳) کسب۔

## مرئی (گلو)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خولہ پہ خوب کنس

اووینی چہ دہ مرئی روغہ دہ اوخہ درد نہ کوی  
تعبیرے امانت او قرض بہ خلاصوی کہ اووینی چہ تکلیف او آفت تے دمرئی  
ظاہر شوے دے تعبیرے دہ خلاف دے او کہ خیلہ مرئی فراخہ اووینی  
تعبیرے روزی بہ پہ دہ فراخہ شی او کہ تنگہ اووینی تعبیرے دہ خلاف  
دے او کہ خیلہ مرئی قوی او جوہ اووینی تعبیرے دہ امانت نو خیال بہ ساتی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ مرئی پریکرے شوے دہ تعبیر  
تے مرئی پرے کوونکے بہ پہ دہ ظلم کوی یا بہ دہ تہ پہ دین پیغور ورکوی، د  
ہفے خناور چہ دہ ہفے حلالول روانہ دی کہ اووینی چہ دے دے خناور مرئی  
تے پریکرے دہ تعبیرے ہفہ خناور چہ دہ کوم سری سہ نسبت لری چہ  
خلک بہ پہ ہفہ ظلم کوی کہ اووینی چہ دہ چارپائی مرئی تے پریکرے  
دہ تعبیرے کار بہ پہ دہ سختیری او کہ اووینی چہ دہ خناور مرئی د  
ضرورت دپارہ پریکرے دہ او غوبنہ تے خوہلے دہ کہ دہ ہفہ خناور  
غوبنہ حلالہ وی تعبیرے، حلالہ روزی بہ بیا موہی او کہ غوبنہ تے  
حرامہ وی نو حرام بہ بیا موہی کہ اووینی چہ دہ انسان مرئی تے پریکرے  
دہ تعبیرے پہ ہفہ ظلم کوی او یا بہ پہ دین پیغور ورکوی او کہ اووینی  
چہ دہ چامری تے خپہ کرے دہ تعبیرے دہ سرداری او عزت نہ بہ لے کرے شی



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، چہ مرئی د سړی پہ آمدن او خرچہ تعبیر لری  
حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، چہ د مرئی خپه کول د مغلوب سړی  
د عیش د تنگی تعبیر لری۔

**محل (کوشک)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، که خوک په خوب کبش  
او گوری چہ په محل کبش دے تعبیر ئے غوښتل  
شوے مال به بیاموھی خاصکر چہ محل د خپے او د کچه خبستووی که  
او گوری چہ د ختو او د پخو خبستووی تعبیر ئے مال به بیاموھی مگر دده  
په دین کبش به نقصان وی که او گوری چہ بادشاه ورته محل ورکړے د  
تعبیر ئے د بادشاه نه به مال حاصل کړی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی، که او گوری چہ دده محل خراب شوے دے  
تعبیر ئے مال به ئے هلاک شی که او گوری چہ دده محل کبش او پر یوتے  
دے تعبیر ئے بادشاه به وانه تاوان واخلي۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی په خوب کبش محل لیدل په اتو وجو  
دی (۱) نعمت (۲) ولایت (۳) مرتبه (۴) ریاست (۵) عزت (۶) بادشاهی (۷) خوشالی  
(۸) د کورد او چتوالی او بنیاست په اندانرا خوشالی۔

**ماشوم (کودک)** حضرت دانیالؑ فرمائی، په خوب کبش ماشوموالے  
غم او فکر دے که خوب کبش او گوری چہ ماشوم  
شوے دے او د استاد سر په کتاب کبش خه لولی، تعبیر ئے په غم او فکر کبش  
به گرفتار شی خکه چہ ماشوم د فساد نه صلاحیت غواړی او معبرانودیلې  
دی که خپل خان ماشوم او گوری تعبیر ئے کار به ئے کمزور ئے شی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، که او گوری په خوب کبش چہ دده په وړاند  
وریت شوے ماشوم ایښه دے او دده خوړلے دے تعبیر ئے ډیر خیر به موھی  
او هغه هلك به لوئے مرتبه ته ورسیدری۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی، بنا شسته هلك په خوب کبش د فرشته تعبیر  
لری او بد شکله هلك (ماشوم) نفع ده، که خوب کبش او گوری چہ پئی  
خوړونکے ماشوم شوے دے تعبیر ئے د خپل مقصد نه به پاتے شی که سر  
او گوری چہ دده ماشوم ته پئی ورکړی دی تعبیر ئے د پید او بنست په وخت  
به سلامت وی۔



مار

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش د مار لیدل پتہ  
 بد خوا د بنمن دے کہ اووینی چہ د دہ پہ کور کبش مار دے  
 تعبیرے د کور د بنمن دے او کہ پہ صحرا کبش اووینی تعبیرے، بیکانہ د بنمن  
 دے کہ اوگوری چہ د مار سہ نے جنگ کرے دے تعبیرے، د د بنمن سہ  
 بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ مار پرے غالب شوے دے تعبیرے، پہ  
 د بنمن بہ کامیابی نہ حاصلوی کہ اووینی چہ مار چیلے وی تعبیرے، د  
 د بنمن نہ بہ ضرر موہی کہ اووینی چہ مارے وڑے دے تعبیرے، پہ د بنمن  
 بہ کامیابی موہی او کہ اووینی چہ د مار غوبنہ نے خورے دہ تعبیرے،  
 د د بنمن مال بہ د ہفے پہ اندانہ خوسای او پہ خیر او خوشحالہ بہ وی  
 کہ اوگوری چہ مارے د وہ توتے کرے دے تعبیرے، د د بنمن مال  
 بہ خوری کہ اوگوری چہ مار ورسہ بنے خبرے کوی دی د دہ پہ ٹکے  
 بہ داسے عجیبہ کار کیری چہ د ہفے نہ بہ خوشحالی او بنادی اووینی کہ  
 اوگوری چہ مار ورسہ ہنیکے او بدے خبرے کوی تعبیرے د بنمن بہ ورباند  
 کامیابی حاصلوی او کہ مار مار اوگوری تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ ورنہ شر او آفت  
 وگر خوی بغیر دے نہ چہ تکلیف بہ ورتہ ورسیری کہ اوگوری چہ مارے  
 تابع شوے دے تعبیرے عزت او بزرگی بہ بیاموہی او کہ اوگوری چہ مار  
 ورنہ تبتیدلے او نہ نے شو نیولے تعبیرے د د بنمن پہ کمزور تیا دے  
 او کہ اوگوری چہ شین مار دے او نور ماران ہم ورسہ دی تعبیرے پہ لبتکر د  
 او کہ مار مار اوگوری تعبیرے پہ بیمار د بنمن دے او کہ اوگوری چہ سور  
 دے تعبیرے پہ عیش پرستہ او سروا خوینوونکی د بنمن دے کہ اووینی چہ  
 د مار پنے دی تعبیرے پہ قوی او نروہ د بنمن دے مگر ضرر بہ ورنہ نہ وینی  
 کہ اووینی چہ دیر ماران د دہ پہ ٹکے راجع شوی دی او دے تنگوی تعبیر  
 نے د دہ بہ دیر د بنمنان خیلوان وی مگر د ہغوی نہ بہ نقصان نہ موہی -  
 کہ اووینی چہ د مارانوسرونہ او غابنوںہ دی تعبیرے، د بنمن بہ نے کمینہ  
 او بد اخلاقہ وی -  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ مارے د پوزے یا غور نہ یاد سینو  
 یاد اندام تناسل یا د غت او دس ماتی د لارے بھر او تے دے تعبیرے،



دَدَہ بہ زوئی دُبنمن وی اوکھ اووینی چہ ماسرے دَ خُلے نہ راوتلے دے تعبیر  
 ہے، ہغہ خبرہ بہ کوی چہ دہ تہ بہ وبال وی پکینے۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، سپین ماسر دُبنمن دے اوتور مار سپاہی  
 دے کہ اووینی چہ د ماسر نہ تبستید لے دے اودے ماسر نہ دے لید لے  
 تعبیر ہے، آرام او خوشحالی بہ موہی اوکھ اووینی چہ دے ماسر نیولے او تکلیف  
 ہے نہ دے ورکھے تعبیر ہے، مشری بہ بیاموہی او دُبنمن نہ بہ امن کنس شی۔  
 حضرت خلف اصفہانیؑ فرمائی دی کہ اووینی چہ شین ماسرے تابعدار  
 شوے دے تعبیر ہے، خزانہ بہ بیاموہی کہ اووینی چہ د لستوفی نہ ہے مار راوتلے  
 دے تعبیر ہے، دُبنمن بہ ہے زوئی وی اوکھ اووینی چہ ماسرے وژلے دے او  
 پہ وینوئے خان گندہ کرے تعبیر ہے، دُبنمن مال بہ بیاموہی کہ اووینی  
 چہ پہ خیلہ بستترہ ہے وژلے دے تعبیر ہے، پنچہ بہ ہے مری کہ اوگوری چہ  
 دَدَہ دَ گریوان یا دَ خُلے نہ ماسر راوتلے دے او پہ نر مکہ ننوتلو تعبیر ہے ہلاک  
 بہ شی او بنامار پہ خوب کنس کمزورے دُبنمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس ماسر لیدل پہ لشو وجودی  
 (۱) قوت (۲) ژوند (۳) سلامتی (۴) بادشاہی (۵) سپہ سالاری (۶) پنچہ (۷) دولت  
 (۸) مرگ (۹) زوئی (۱۰) سیلاب۔

**محراب** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ محراب کنس ہے  
 مونخ کرے دے تعبیر ہے دہ تہ د نیک عملہ زوئی نریرے دے  
 لکہ خنگہ چہ اللہ تعالیٰ د حضرت نر کریا علیہ السلام پہ قصہ کنس فرمائی دی  
 (وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ) ال عمران (اودے ولاہو وہ پہ محراب کنس چہ  
 مونخ ہے کولو۔

کہ اووینی چہ پہ خیل وخت مونخ کوی تعبیر ہے، زامن بہ ہے نیک عملہ  
 دی کہ اووینی چہ پہ محراب کنس ناست دے تعبیر ہے، پہ مونخ کنس سست و۔  
 حضرت گرمائیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ د محراب عمارت ہے آباد کرے تعبیر  
 ہے، دَدَہ زوئی یہ عالم او امام وی اوخنی دائی چہ خیل مال بہ خرچہ کری  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس د محراب لیدل پہ پنچو  
 وجودی (۱) امام (۲) بادشاہ (۳) قاضی (۴) محتسب (کو قوال) (۵) د خلکو قاصد۔  
**مذی** د شہوت اوبہ دی د منی نہ مخکنس دا اوبہ سراوخی۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش د مڈی لیدل تعبیر  
تے خوشحالی دہ د لیدلو پہ اندازہ۔

**مونکا (د سمند یوکانرے دے) (مرجان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ  
خوب کبش مرجان لیدل زوئی

دے اوکے سوروی تعبیرے بنائستہ زوئی دے اوکے مرجان د ملغلرہ  
اووینی تعبیرے، پہ ہفے اندازہ بہ مال او نعمت حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبش د مرجان لیدل پہ خلور  
وجووی (۱)، بنیخہ یا زوئی (۲)، بنائست (۳)، زینت (۴) د خادم لہ وجہ مال۔

**مشہور سرے (مرد معروف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
چرے پہ خوب کبش مشہور سرے

اووینی د بیداری پہ شکل کبش تعبیرے، د دہ ہم نام یا د ہفہ پہ شان بہ اووینی  
کہ چرے نام معلوم خوان اووینی تعبیرے، د دہ بہ د بنمن وی اوکے نام معلوم  
بودا اووینی تعبیرے د دہ بخت بہ بنہ وی اوخیر او بزرگی بہ او موہی۔ کہ  
خوان اوگوری چہ د دہ وی بنستہ سپین شوی دی تعبیرے پہ دینداری او د  
دہ پہ بنہ والی دے اوکے معلوم بودا اووینی چہ د دہ وی بنستہ تور شوی  
دی تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش بودا اووینی تعبیرے، د چانیکی  
او ایمان داری او د دین بنہ والے اونیکی بہ حاصلہ کری۔

اوکے سرے خوان پہ خوب کبش اووینی تعبیرے د لوئے سرے نہ بہ  
زحمت او نفرت ورتہ رسیبری اوکے کمزورے سرے اووینی چہ د ہفہ  
سرے مخے خبرے کوی تعبیرے، پہ دے صفت سرے سرے بہ جگرہ کبش پریوئی  
او پہ ہفہ بہ کامیابی موہی کہ اووینی چہ ماشوم شومے دے تعبیرے ناپوہ  
کار بہ کوی چہ پہ ہفے بہ بخلک ملا متہ کوی کہ اووینی چہ د دہ د بنیخہ  
عضو تناسل دے لکہ خنکہ چہ د سر ووی تعبیرے د دے بہ زوئی پیدا  
کیبری او د کور د خلق و سردار بہ وی کہ سرے اووینی چہ د دہ د بنیخہ اندام  
مخصوصہ دے تعبیرے د دہ د شرمندگی، خواری او د بد حالی دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د بودا سرے پہ خوب کبش لیدل دولت  
او بخت دے خلکو تہ او د خوان سرے لیدل تعبیرے چل او فریب او د ناخوش  
خیز لیدل دی۔



## مرے ژوندے کیدل (مردہ زندہ شدن) | حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی

چہ مرے ژوندے شوے دے تعبیرے، حال بہ ئے نیک شی خاصکر چہ مرے خوشحالہ اور ویشانہ تنہا اووینی اوکہ ژوندے مرے اووینی تعبیرے، حال بہ ئے بدوی خاصکر چہ تنہا تے تروشه وی کہ خوک خیل مریلا ژوندے اووینی خوشحالہ اور ویشانہ تنہا تے اووینی اوپہ پا کو جامو کبسن تے اووینی تعبیرے، بخت او دولت بہ بیاموھی اوکار بہ ئے جو رشی اوکہ مرے مور ژوندے اووینی د غم نہ بہ خلاصے موھی کہ بنجھ اووینی چہ ددہ ژوئی ژوندے شوے دے تعبیرے، ددہ غائب بہ د سفر نہ راخی اوکہ اوگوری چہ پردے مرے را ژوندے شوے دے تعبیرے، ددہ هغه مری د خیلوانو حال بہ ہنہ وی اوکہ اوگوری چہ ژوندے مرے شوے دے تعبیرے، ددے خلاف دے کہ اوگوری چہ مرے تے را ژوندے کرے تعبیرے، کافر بہ ددہ پھ لاس مسلما نیروی۔ (اسلام بہ راوری)

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چرے خوک خیل مور او پلا مر غمژن اوپہ خیر نو جامو کبسن اوگوری تعبیرے ددہ د بخت او دولت نقصان بہ وی حکہ د الله تعالیٰ پہ کور کبسن دے پہ کوم صفت چہ مرے پہ خوب کبسن اووینی تعبیرے د ژوندی د احوال دے کہ خوک خیل موریلا مر پہ رویشانہ تنہا، خوشحالہ اوپہ پا کو جامو کبسن اووینی تعبیرے، دیر زیات نعمتو نہ بہ بیاموھی اوکہ خیل رور پہ دے صفت چہ مونز یا دکرل اووینی تعبیرے، عزت سرداری او مرتبہ بہ بیاموھی کہ ددے خلاف اووینی نو تعبیرے، ہم ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک مرے پہ خوب کبسن اووینی اوور تہ دوائی چہ تہ مرے شوے تے هغه جواب ورکری چہ زہ خو مر تہ یم بلکہ ژوندے یم تعبیرے، دے دنیا کبسن د مری خبرہ ہنہ دہ او الله تعالیٰ بہ ورنہ خوشحالہ دی، د الله تعالیٰ قول دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) (ال عمران) کوم خلق چہ د الله تعالیٰ پہ لاہ کبسن قتل شوی دی هغوی مرے مہ حسابوئی بلکہ هغوی د خیل سرب پہ نزد ژوندی رزق ورکولے شی او هغه خہ چہ الله تعالیٰ پہ خیل فضل



سرہ ور کړی دی په هغه خوشحال دی) او د آیت په دے دلیل دے چه  
مړی څه وائی هغه رابستیا وائی، که څوک اووینی چه مړے خوشحال او په  
خدا کورته راغله دے او په کور کښ ناست دے تعبیر ئے دُعا او صدقه  
به ورته رسيدلی وی (ثواب به ئے ورته رسيدلے وی)

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، که څوک په خوب کښ اووینی چه دده  
مړے په خپل کور کښ په غيږ کښ نيولے دے تعبیر ئے، تند رست او سلا  
به وی او بخت او دولت به بيا موځي او که هغه مړے دده د خپلوانو نه وی  
نو هغه مړے دده نه دُعا او صدقه طبعه لري که څوک د خپل کور مړے  
خوشحال اووینی تعبیر ئے دده د کور د خلکو خوشحالی ده او که مړے خفه او  
تروش ټنډه اووینی تعبیر ئے ددے خلاف دے که اووینی چه مړے د  
ده د کور والو نه په ده ورتهوپ کړو او مناظره ورسه کوی او یا ئے ورته څرگند  
دے تعبیر ئے، هغه مړے به وصیت کړے وی او هغه به چا په خپل ځانے  
نه وی راوړے که اووینی چه مړے په خدا او خوشحالی دده خواته نزد  
شوے دے تعبیر ئے، دُعا او صدقه به ورته رسيدلی وی که چرے ددے  
خلاف ئے اووینی تعبیر ئے، ددے مړی په حق کښ به ئے کوتاهی کړے  
وی که اووینی چه مړے ورسه نیکي خبرے کوی تعبیر ئے، حال به دده  
نیک شی. او که خبره ئے ورته بده کړے وی او یا ئے ورته وصیت کړے وی  
تعبیر ئے بد دے که چرے مړی ورسه د علم او د پوه خبرے کړی وی  
او یا ئے ورته نصیحت کړے وی تعبیر ئے، خیر او د دین اصلاح او دینداری به  
د خوب لیدونکی وی او که مړے په ښه حال او نیک اووینی چه د ژوند حالاتو  
نه ښه وی او پاکه جا ئے لړے تعبیر ئے، دده خاتمه به په سعادت سره وی  
او که ددے خلاف اووینی تعبیر ئے، مړے به د خدا ئے د عذاب په امن  
کښ وی او عاقبت به ئے ښه وی.

حضرت حافظ معبر فرمائی، که اووینی چه مړی دده په څټ کښ لاس  
اچولی دی او دے په غيږ کښ نيولے دے تعبیر ئے، دده غم به اوږد وی که  
اووینی چه مړے ورته څه خیال ونکړو او خبرے ونکړے تعبیر ئے، خوب  
لیدونکے دده پام څه صدقه ورکړی او مړے دے په خپله دُعا کښ  
یا دکړی او که چرے مړے تروش تندے او غمژن اووینی تعبیر ئے، ګنهکار



بہ وی کہ مرے او خاندی اویا و ژاری تعبیرے ہغہ مرے بہ مسلمان نہ  
وی مر شوے دالہ تعالیٰ قول دے (کَا مَا الَّذِیْنَ اَسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ اَکْفَرْتُمْ  
بَعْدَ اٰیْمَانِکُمْ فَاذْكُرُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ) ال غمرۃ د ہغہ کسانو چہ ددوی  
مخونہ تور دی آیا تا سو دایمان نہ پس کافر شوی یئی پس و خکی عذاب پہ سبب  
د کفر او کہ مرے سترے او بغیر د جامو (برینلو) اویینی، تعبیرے ددے  
مری حال بہ بدوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ مرے پہ مونخ کبس اویینی تعبیرے  
ہغہ سرے بہ پہ ژوند کبس دیر ریات استغفار و یئی وی او معبرینو و یئی  
دی چہ د مری د پاره د اطاعت پہ خلے ثواب دے حکہ چہ خوب لید نکے  
طاعت او مونخ کبس سست دے کہ خوک مرے پہ ہغہ خائے کبس چہ  
ہلتہ دہ پہ ژوند مونخ کولو پہ مونخ کبس اویینی تعبیرے د مری پہ پاک  
دین او د ژوند پہ سموالی او عاقبت باندے دے۔

۴

حضرت دانیال

**د مری خہ خیز و رکول (مردہ چیزی دادن)** فرمائی کہ

او گوری چہ مری خہ شے د دنیا سامان ورتہ و رکپو تعبیرے، د ہغہ خایہ  
چہ ددہ امید ورنہ نہ وی خہ خیز بہ ورتہ و رسیبزی کہ او گوری چہ مری  
خہ د خوراک خیز یا د خنبلو خہ خیز ورتہ و رکپے دے او دہ او خورلویا  
و خنبلو تعبیرے، حلالہ روزی بہ بیا موہی او کہ وے نہ خورلو تعبیرے د  
دے خلاف دے کہ او گوری چہ مری ورتہ د خیلے جامے نہ خہ شے و رکپے  
دے او دہ واغوستلو تعبیرے، دہ تہ بہ د خیل مال او خان نہ خہ غم و فکر  
ورسیبزی او کہ جامہ تے نہ وی اغوستے او ہم دغہ شان مری اغوستی  
دی تعبیرے، د دنیا نہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ مرے دہ تہ دہ جا و رکپے  
دی او دہ ہغہ جامے واغوستے اویا تے او یستے او خلکو تے و رکپے  
تعبیرے، دہ بہ نقصان نہ وی بلکہ مال بہ تے زیات شی او کہ او گوری  
چہ خیلے جامے تے چاتہ و رکپے دے او ورتہ تے و ییل چہ دا و گنہا  
یا تے او سوزوہ او یا تے خیال ساتہ تعبیرے دہ تہ بہ غم و فکر سیرپی او  
کہ او گوری چہ مری دہ تہ خیلے جامے ویریا و رکپی دی اویا تے ورنہ



غوبنتی تعبیرے، د دغہ مری کام بہ خراب وی اوکے مری ورتہ مرہے  
جامے ورکھے وی تعبیرے، خوب لید ونکے بہ فقیر شی اوکے نوے جامہ  
دی چہ دہ تہ نے ورکھے وی تعبیرے، عزت او بزرگی بہ بیا موھی اوکے  
چرتہ نے قرآن کریم یا د فقہی کوم کتاب یا نور د دے پہ شانتہ کتابونہ  
نے ورکھی تعبیرے، د خیر، نیکی او د بندگی توفیق بہ بیا موھی اوکے سپے جامے  
خرخوی تعبیرے، ہغہ جامے بہ قیمتی شی اوکے خہ خیزے مری تہ بیلے وی  
اودہ قبول کرے نہ وی تعبیرے دہ تہ بہ ضرر او تاوان رسیبری۔

**د مری ژہا (مردہ نالیدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چرے  
مرے پہ بد حال او پہ ژہا اوگوری تعبیر

نے چہ پہ دنیا کبں دہ پہ ژوند خہ بد کارونہ کری وی د ہغے پہ بارہ کبں بہ ورنہ  
تپوس شوی وی اوکے مرے بیمار اوگوری تعبیرے، د دہ نہ بہ د دین او ایمان  
پہ بارہ کبں تپوس کیبری اوکے اوگوری چہ مرے د سردرد نہ ژہا تعبیر  
نے، پہ دنیا کبں چہ دہ خہ لوئی او تکبر کرے وی د ہغے پہ بارہ کبں بہ ورنہ  
تپوس کیبری او حنوتیلی دی چہ د مور او پلا مرے بارہ کبں نے کومہ کوتاہی  
کری وی د ہغے بہ ورنہ تپوس کیبری اوکے د غابونو د سرد نہ ژہا تعبیر  
نے، د غیبت پہ بارہ کبں چہ دہ د خلکو پہ دنیا کبں کرے وی ورنہ بہ تپوس  
کیبری اوکے د سترگو د درد نہ ژہا تعبیرے د خلکو پہ عیال چہ دہ بد نظر  
کرے وی د دہ نہ بہ نے تپوس کیبری اوکے د غور درد نہ ژہا تعبیرے،  
کومہ چہ د بے حیائی او خرابے خبرے کری وی د دہ نہ بہ نے تپوس کیبری  
اوکے د لاس د درد نہ ژہا تعبیرے، د بنحو او د وروہو پہ بارہ کبں چہ خہ  
نے پہ دنیا کبں کری وی د دہ نہ بہ نے تپوس کیبری اوکے د ملا درد نہ  
ژہا چہ د مور او پلا مرے حق کبں چہ نے خہ کری دی د دہ نہ بہ نے تپوس  
کیبری اوکے د اہخ نہ ژہا تعبیرے، چہ خہ نے پہ دنیا کبں د بنحو سر کری  
وی د ہغے پہ بارہ کبں بہ د دہ نہ تپوس کیبری اوکے اوگوری چہ د عضو تناسل  
نہ ژہا تعبیرے چہ پہ دنیا کبں نے خہ نہ نا او فساد کرے وی د دہ نہ بہ  
نے تپوس کیبری اوکے د کنا ہونہ ژہا تعبیرے چہ د خیلوانو پہ حق کبں  
پہ سفر او پہ کور کبں چہ خہ نے کری وی د دہ نہ بہ نے تپوس کیبری او  
کہ د پوندے او پیتی نہ ژہا تعبیرے، ہغہ خہ چہ نے پہ دنیا کبں کرے



وی ددہ نہ بہ تے تپوس کیڑی۔

د مری سرہ کوروالے (مجامعت کردن بامردہ) | حضرت امام جعفر صادق

فرمائی، ددے اصل خوب ہفہ دے چہ د مری سرے کوروالے کرے وی او منی ورتہ نہ وی بھر شوے او نہ جد اشوے وی تعبیر ددے نہ درست اور یسیتے دے اوکے غسل وریاندے واجب شوے وی تعبیرے باطل دے (منی را بھر شوے وی) کہ اوگوری چہ د مری سرے کوروالے کرے دے تعبیرے، ددہ ہفہ خایہ چہ ددہ امید ورتہ نہ ووا امید بہ تے ورتہ پورہ شی اوکے د خیلے مرے مور او مرے خور سرے کوروالے کرے وی تعبیرے چرتہ نہ دے مری تہ د صدقے ثواب رسیڑی اوکے اوگوری چہ ددہ جاسرے چہ ددہ سرے ددہ نکاح حرامہ وہ اودہ ورسرے کوروالے اوکرے تعبیرے، ددہ تہ بہ ددہ مری نہ خہ میراث وغیرہ رسیڑی اوکے چرتہ مری نہ بہ شہوت خلہ واخلی تعبیرے، بنخہ بہ وکری او د مری د پارے بہ خیرے کوی او یا بہ ہفہ یہ دعا کیں یاد کری اوکے اووینی چہ د مری سرے کوروالے کرے وی تعبیرے، د مری د مال (میراث) نہ بہ خہ ورتہ رسیڑی۔

مری پسے تلل (از پس مردہ شدن) | حضرت کرمانی فرمائی یہ خوب کہیں مری پسے تلل

کہ چرے مرے پرہیزگارے اونیک وی نو د ہفہ لارے بہ اختیاروی اوکے چرے فاسق وی نو ہم د ہفہ عادت بہ نیسی اوکے چرے نہ پوہیڑی چہ ددہ مرے صالح او پرہیزگارے دے اوکے فاسق او بدکارے دے او ہفہ پسے تلل دے تعبیرے، بیمار بہ شی او آخر بہ بنہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ چرے اووینی چہ مری ورتہ د آواز جواب ورکے دے او مرے تے او نہ لید و تعبیرے، د دنیا نہ بہ نہ سفر کوی اوکے اوگوری چہ مری پسے چرتہ نامعلوم خائے تہ ورغلے دے تعبیرے، دے بہ مرشی اوکے ددہ مری تہ دوئیل چہ فلا نی میا شتے او وخت راشہ او مری ورتہ دوئیل چہ را بہ شتم تعبیرے، یہ ہفہ وخت بہ د دنیا نہ سفر کوی کہ چرے مری پرہیزگارے او مصلح وی نو یہ ہفہ وخت بہ د دنیا نہ رخصتیڑی اوکے اوگوری چہ مرے تے خیل کورتہ را بلے اودے ددہ



کور نہ لائو تعبیرے، بیمار بہ شی او صحت بہ ئے بنہ شی اوکے اوگوری  
چہ مرے ئے د خیلے حصے غوہستلو د پارے بلے دے اودہ منع کرے نہ شو  
داد دہ د مرگ تعبیر لری۔ اوکے اوگوری چہ مرے دے بازار تہ بوتلے دے  
تعبیرے د دہ کسب از زندگی بہ بنہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ خوک خیل خان د مروپہ مینخ کنس  
اوگوری تعبیرے، امر بہ پہ نیکی او د بدائی نہ بہ منع کوی او خلک بہ د دہ  
خبرہ نہ آوری اوکے اووینی چہ د مری سر ملگرتیا شوہ تعبیرے، پہ  
سفر بہ مٹی اوپہ ہغہ سفر کنس بہ بخت او خوشحالی موہی کہ اوگوری چہ  
د مروپہ مینخ کنس دے دا سے چہ ہلتہ بل ژوندے نہ وو تعبیرے د  
فساد یا نوپہ دلہ کنس بہ ناستہ کوی۔

اوکے اووینی چہ دے ہم مر شوے دے تعبیرے د دہ بہ پہ دین کنس  
فساد وی اوکے اووینی چہ د مروپہ لے طعام خوہ لے دے تعبیرے پہ  
ہغہ ملک کنس بہ طعام قیمتہ (کمران) شی۔

حضرت حافظ فرمائی، کہ اووینی چہ د مری د وجود خہ حصہ  
خوری تعبیرے، د نہ مکے نہ بہ خزانہ موہی، کہ اووینی چہ نامعلوم مری  
پہ تور وھلے کہ خوب لید و نکے پرہیز کار او مصلح وی تعبیرے، د  
دہ پہ لاس بہ خلک د بدیونہ توبہ کری او د خرابو کارونونہ بہ منع  
شی او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ د خلکوسر بہ بحث او مباحثہ کوی  
او ٲول خلک بہ پہ حجت او دلیل قانع کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ اووینی چہ مری ورنہ لائے بنود  
تعبیرے، د شریعت لائے بہ پیدا کری اوکے اووینی چہ مرے خیل خان  
وینخی تعبیرے، د دہ خیلوان بہ د غم نہ خلاصے موہی اوکے اووینی چہ  
مرے پہ نہ مکہ را کاری تعبیرے، د حرام کسب نہ بہ خوراک کوی او دیر  
مال بہ موہی اوکے اووینی چہ مرے ئے وپے دے تعبیرے، حرام  
مال بہ موہی اوکے اووینی چہ مرے ئے ژوندے کرے تعبیرے، د  
خرمنے رنگ کولو کار بہ کوی اوکے اووینی چہ د مری سر پہ کور کنس  
اودہ شوے دے عمر بہ ئے زیات شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
د مرو جامے (مردہ راجامہ) | اوگوری چہ مری شہنہ جامے



اچولی دی تعبیرے، دُ دنیا نہ بہ شہادت سرہ تلے وی اوکے اوگوری چہ سپینے جا  
لری تعبیرے دُنیکا نودرچہ کبس بہ وی اوکے اوگوری چہ ستورے جامے نے  
اچولی دی تعبیرے حال بہ نے بد وی او دوزخیا نو تورہ جامہ دہ اوکے  
اوگوری چہ سرے جامے نے اچولی دی تعبیرے بد دے اوکے اوگوری چہ  
نری پرے یا آسمانی رنگے جامے نے اچولی دی تعبیرے خوب لید وکی د پاره  
غم او مصیبت دے اوکے نقشہ دارے جامو کبس اووینی تعبیرے د هغه پہ  
ژوند کبس بہ نے د هغه سر جگرے کرے وی او مری بہ پہ حق باندے دواو  
کہ د دے خلاف اووینی نو ژوندے بہ حق طرف باندے دواو حنی معبر  
وئیلی دی کہ ژوندے سرے پہ خوب کبس مروتہ جامے و اچوی تعبیر  
نے د دہ د مرگ نیتہ بہ نزدے شوی وی۔

**مرغان ( مرغ )** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کبس ہر  
خومرہ غت مارغہ وی تعبیرے، پہ ہمت سر بہ  
غت کا مطلب کوی اوکے اوگوری چہ دیزریات مارغان پہ یو حائے کبس  
آواز نہ کوی تعبیرے د هغه حائے خلکو تہ بہ یعنی اوسید و نکوتہ بہ غم او  
مصیبت ر سیری اوکے اوگوری چہ د مارغانو ہکی ورسر دی تعبیرے  
د دہ بہ زوی پیدا کیوی۔

حضرت کرماتی فرمائی، کہ اووینی چہ چرگ ورسر خبرے کوی دی  
تعبیرے، د دہ کا بہ اوچت وی اوکے اووینی چہ مارغہ پہ لاس دہ کبس  
مرشومے دے تعبیرے، غمژن بہ شی اوکے اووینی چہ د مارغہ پہ شا  
نے پیٹے ایسے دے تعبیرے، د هغه چا چہ د مارغہ وی هغه تہ بہ ضرر  
او نقصان ر سیری۔

اوکے اووینی چہ مارغہ د دہ د بدن تہ تا نر غوبنہ یورہ تعبیرے د دہ  
مال بہ خوک پہ نر دراخلی اوکے اووینی چہ خیلہ غوبنہ پمخیلہ د بدن نہ پر  
کوی اوچرگ تہ مخکبس اچوی تعبیرے، د خیل مال نہ بہ خہ حصہ چاتہ  
بنی اوکے اووینی چہ مارغہ غوبنہ اوہ وکی د دہ پہ مخکبس ایینی دی  
تعبیرے، مال بہ بیا مومی، د ہر مارغہ تعبیر کبس هغه سرے دے جاتہ  
چہ د دے مارغہ نسبت کیوی (چہ د چا د مارغہ وی) اودا خبرہ مخکبس  
بیان شومے دہ۔



حضرت مغربیؒ فرمائی، چرک دے بردہ فروش (انسا خرخونی) پہ شان دی  
 چہ غلام اووینزہ خرخوی۔  
 حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اووینی چہ مختلف قسم مارغان بنا  
 تہ را علی دی تعبیرے، دلتہ بہ پردے لبسکر سار سیری کہ اووینی چہ چرک  
 ددہ سترگے ویستلی دی تعبیرے، ددہ تہ بہ دچانہ ددہ پہ دین کبں تباہی  
 رسی اوکہ اووینی چہ دچرک وینہ شبہی تعبیرے، ددہ وینے پہ اندازہ بہ  
 ورتہ مالی نقصان سیری۔

**مرہم پتہی (دداروپتہی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
 اوگوری چہ پہ خوب شوی زخمی

خائے باندے مرہم پتہی لگولی دہ تعبیرے، ددین کار اوخیر او اصلاح  
 دہ اوکہ اوگوری چہ مرہم نے خورلی دی تعبیرے حرام بہ خوری او یا بہ  
 ورتہ ضرر او نقصان سیری کہ اوگوری چہ چاتہ نے مرہم ورکری دی  
 تعبیرے، ددخلکو بچیا نوتہ بہ خیر او نفع رسوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مرہم نے پہ زخمی خائے او یا نے  
 پہ گیزہ ایبہی دی او ہغہ مرہم غوبنہ خوری تعبیرے ددہ مال نقصان

**مزدور، نوکر (مزدوران)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
 اوگوری چہ مزدور ددہ پہ کور

کبں کار کوی تعبیرے، دے بہ د بادشاہ خیلوانوسہ جگرہ کبں پریوخی  
 او دہغوی نہ یہ د جدا بی لاہ لہوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبں چہ ددخلکو پہ کور کبں  
 کار کوی تعبیرے، پہ سخت کار کبں بہ گرفتار کرے شی او د کور د خاوند  
 بہ دچاسہ جگرہ شی کہ اوگوری چہ مزدوران ددہ پہ کور کبں کار کوی  
 تعبیرے، غمژن بہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مزدوران ددہ کورہ  
 خاورہ راوری تعبیرے، دہغہ خاورے پہ اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت  
 حاصل شی او کہ ددے خلاف اووینی تعبیرے مالی نقصان بہ نے وشی۔

**مسجد، جومات** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، دمسجد (جومات)  
 آبادی پہ تعبیر کبں عالم سکدے چہ خلک



بہ د اصلاح د یارہ د دہ خواتہ دیر راخی، اللہ تعالیٰ پہ خپل کلام کبش فرمائی؛  
(وَمَسْجِدُ يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا) الحج ۴ (جو ما تونہ چہ د اللہ تعالیٰ  
ذکر پہ کبش دیر زیات کیڑی)۔ کہ او ویئی چہ جومات تے جوړ کړے د  
تعبیر تے د مسلمانانو د پارہ بہ خیر او نیکی کوی او دہ تہ بہ د هغه نہ اجر  
او ثواب حاصل کیڑی او یا قوم بہ خپل کار باندے راجع کوی او شریعت  
باندے بہ تے قائم ساتی۔

حضرت مغربی فرمائی، د مسجد بنیاد ایستودل تعبیر تے بنخه کول دی  
که او کوری چہ مسجد تے جوړ کړے دے که بنیاد تے تمام کړے وی تعبیر  
تے حلاله بنخه بہ کوی او هغه بنخه بہ پر هیژ کاره او دینداره دی او که  
او کوری چہ د مسجد دیوه (چراغ) تے مرکړے دے تعبیر تے زوی بہ  
تے مری که او کوری چہ جامع مسجد ناست دے او د دہ چاپیره شینکے شو  
دے تعبیر تے، په دہ به شوک دا سے کمان کوی چہ هغه بہ په دہ کبش دی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، که او کوری چہ دے چاد مسجد نہ منع کړیدے  
تعبیر تے هغه سرے بہ په دہ ظلم کوی، که او کوری چہ په مسجد کبش تے  
مونځ کړے دے او مخ تے قبله طرفته نه وو تعبیر تے بد دے که او کوری  
چہ په مسجد کبش مخ لاس وینځی تعبیر تے خپل مال بہ په هغه مسجد کبش  
مصرفوی او حاجت بہ تے پوره شی که او کوری چہ مسجد ویران شوے  
دے تعبیر تے عالم دین بہ مری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، په خوب کبش د مسجد جوړول خوا هاش  
دے او د کمره خلکو را جمع کول دی او یانے په سمه لاره برابرول دی او  
د دینمانو غیبت کول دی لکه اللہ تعالیٰ چہ فرمائی (وَقَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا  
عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا) الکہف (هغه خلک چا چہ په خپل  
کار زور وړا وودوئ و وئیل چہ مونږ په دے جومات جوړوو) که او کوری  
چہ د دہ کوم څائے نه مسجد جوړ شو، تعبیر تے، په دین کبش په عزت او  
بزرگی بیا موھی او خلک به د حق طرفته رابلی او که او کوری چہ په مسجد  
کبش تے دیوه بله کړے دہ تعبیر تے د دہ به صالح او نیک عمله زوی پیدا  
کیڑی که او کوری چہ د مکے معظمه یا د مدینے منورے مسجد ته ننوتے دے  
تعبیر تے د ټولو ورونه به امن کبش وی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن دے مسجد لیدل پہ  
دولت و جووی (۱)، بادشاہ (۲)، قاضی (۳)، عالم (۴)، رئیس (۵)، امام (۶)، خطیب  
(امام جمعہ) (۷)، مؤذن (۸)، مسجد (۹)، امیر (۱۰)، خیر و برکت (۱۱)، وادہ کول  
(۱۲) نیکی کول۔

کہ اوگوری چہ دے جمع پہ ورخ تے مسجد بنائستہ کرے دے تعبیر تے  
عالم خلک بہ دے نہ خیر و برکت موہی کہ اوگوری چہ مسجد آباد وی  
تعبیر تے دے ایمان او دین دے درستی دے کہ اوگوری چہ پہ جوہات  
کبسن دے تعبیر تے دے نہ بہ امن کبسن وی دے اللہ قول دے (وَمَنْ  
دَخَلَ كَانَ آمِنًا) ترجمہ (چہ خوک مسجد تہ داخل شو ہغہ پہ امن کبسن  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبسن او وینی چہ دے مؤد  
مسح کوی تعبیر تے فاضل او عالم زوی بہ تے پیدا شی او  
خلک بہ تے تابع شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ موزو مسح کوی، تعبیر تے پہ  
سفر بہ خلی او پہ ہغہ سفر کبسن بہ دیر زیات دولت لاس تہ راہری او قول  
کارونہ بہ تے پہ نظم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن او وینی  
چہ دے مسواک کرے دے تعبیر تے مال بہ پہ خیرات کبسن  
مصرف کری چہ ہیچ ثواب بہ ورتہ نہ ملایویدی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے مخکیخی غائبونہ مسواک  
کری دی تعبیر تے دے خویند و اور و نویس بہ نیکی کوی او کہ اوگوری  
چہ تول غائبونہ تے مسواک کری دی تعبیر تے دے تولو خیلو و نویس  
بہ نیکی کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ مشرک کیدل (مشرک شدن)  
کہ مشرک اوگوری چہ مسلمان

شوے دے تعبیر تے پہ اسلام کبسن بہ مریکیدی او کہ او وینی چہ مشرک  
دے قبلہ طرفتہ موخ کوی او دے اللہ تعالیٰ شکریہ ادا کوی تعبیر تے مسلمان  
بہ شی او نعمتونہ بہ وربا ندے زیات شی دے اللہ تعالیٰ فرمان دے (اللہ  
نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ کَمِشْکُوٰۃٍ ط) (النور) (اللہ تعالیٰ دے



من مکے او آسمانوں سر نہا کو نکے دے ددہ د نور مثال د تا یحییٰ پہ شان دے  
کہ او وینی چہ مشرک د مسلمان کورتہ راغلے دے ہمدغہ تعبیر لری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش مشرک او وینی  
او خوب لید و نکے پرہیزگار وی تعبیرے، طالب علم بہ شی او پہ دُشمن  
بہ کامیابی موہی او کہ پرہیزگار نہ وی تعبیرے، د بے دیتہ سری  
سہ بہ ملگرتیا کوی۔

### معجون

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ د بیماری یا  
د درد د پارسہ معجون جو پکری دی تعبیرے خلکو تہ  
بہ ددہ نہ خیر او نفع را سیدی او کہ ہر چا د پارسہ معجون جو پکری  
وی تعبیرے، ددہ نہ بہ عام خلکو تہ نفع را سیدی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ ددہ معدہ قوی  
او بے نقصانہ دہ تعبیرے، ددہ بہ ژوند زیات وی او کہ د  
دے خلاف او وینی نو عمر بہ لڑوی۔

### معدہ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش معدہ لیدل پہ شپرو  
و جووی (۱)، حرام مال (۲)، بدی (۳)، بی کار خبرے (۴)، زوئے (۵)، دیر عمر  
(۶)، ہغہ کار کول چہ ہغے کبش بہ نفع حاصلوی۔

### ماغزہ (مغز)

حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کبش د سراو  
ہد وکی ماغزہ لیدل تعبیرے مال دے چہ  
جمع کرے وی او کہ او وینی چہ مارا ولرم ددہ د سراو زغہ خورلی  
دی تعبیرے، د ہغے پہ اندازہ بہ د خلکو مال خوری۔  
حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، د سراو زغہ پہ خوب کبش خچ کرے  
مال دے کہ او گوری چہ دہ گندہ او بی مزے ما زغہ خورلی دی تعبیر  
ے، ددہ بہ مال حرام وی او یا بہ لے نہ کو تہ نہ وی ور کرے۔

### مُسلما نیدل (مُسلما ن شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
مُسلما ن پہ خوب کبش او گوری چہ  
بیا مُسلما ن شوے دے تعبیرے، د بلا او آفتونو نہ بہ محفوظ شی، او کہ کا فرا وینی  
چہ مُسلما ن شوے دے تعبیرے، ہغہ کافرتہ بہ اللہ تعالیٰ مُسلما نی روزی کپی  
(مُسلما ن نہ لے کپی) او کہ او گوری چہ مُسلما ن کافرتہ وائی چہ مُسلما ن شہ



تعبیر نے تھول کارونہ بہ ٹے سم شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ ادوینی چہ مُسلمان کا فرشوے دے تعبیر نے  
پہ بلا کبس بہ گرفتار شی او ددہ د کار خاتمہ بہ پہ خیر سر نہ وی او کہ او گوری  
چہ ددہ پہ لاس کا فر مُسلمان شوے دے تعبیر نے، خوک بہ بد کاری افساد  
نہ منع کوی۔

**میخ (مسار)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس میخ او وینی  
تعبیر نے لوٹے سرے دے چہ پہ کارونو ولاہوی او ورسر  
یو خائے وی او وینی معبرینو ویلی دی چہ پہ خوب کبس میخ بادشاہ یا لوٹے  
امیر دے کہ او وینی چہ سر غت او قوی میخ دے تعبیر نے ددہ بہ چرتہ د  
لوٹے سری سر ناستہ وی کہ او وینی چہ ددہ شہ پہ میخ جو رکھے دے تعبیر  
نے چرتہ د لوٹے سری نہ بہ خراب کار کوی او بیا بہ اصلاح شی او کہ او وینی  
چہ میخ مات شوے او یا ضائع شوے تعبیر نے ددے خلاف دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس میخ لیدل پہ خلوت و وجود  
(۱) لوٹے سرے (۲) ہنہ سرے چہ د خلکوسر وعدہ پورہ کوی (۳) امیر یا والی  
(۴) نقصانی او خراب کار۔

**میخ** حضرت ابن سیرین فرمائی، میخ پہ خوب کبس ورسر دے کہ او گوری  
چہ میخ نے پہ دیوال کبس لگولے دے تعبیر نے کوم خائے کبس چہ ددہ  
میخ لگولے دے پہ ہغہ خائے کبس بہ سرے نیسی خک چہ دیوال پہ معنی د  
سری دے کہ او وینی چہ میخ نے د رسی سرہ ترے دے تعبیر نے، ددہ ورسر  
بہ د چا سری سر ملاویزی۔  
کہ او وینی چہ میخ نے پہ شاوہلے دے تعبیر نے، ددہ د شانہ بہ دل سے زوی  
پیدا کیزی چہ ہغہ بہ بادشاہ وی یا بہ پورہ عزت او سرداری نہ رسیدی یا بہ

پرهیز کارہ وی چہ نوم نے پہ تھولو خلکو کبس مشہور شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، میخ پہ تھولو شیانو کبس د عزت او سرداری او د دین  
دنیا مرتبہ دہ کہ او گوری چہ میخ ددہ پہ دروازہ دے تعبیر نے عزت او سردار  
بہ مومی او کہ او وینی چہ میخ د خیل کورنہ او باسی تعبیر نے، ددے خلاف دے  
کہ او وینی چہ ددہ سر د لرگی یا د او سپنے یا د چاندی یا د تانبے یا د ہلو کی میخ  
ددے ددہ قسمہ تعبیر دے (۱) د چہ بنٹہ بہ کوی (۲) یا بہ خوک دوست جوہوی



کہ اووینی چہ میخے پے ستنه یا پے لرگی لگوئے تعبیرے، دہغه چاسره به دوستی کوی چہ ددہ سره به موافق وی۔ اوکے پے ونه لگوئے وی اوسم والے لے موندلے دے تعبیرے دہغه ونے سرے سمولے او موافق دے یا نکاح یا بخشش یا ملاقات دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ چرمے میخے دچاندی یا دتانبے دے تعبیرے بنہ دے اوکے د او سپنے یا دھلوی و تعبیرے نیکی او قوت دے اوکے اووینی چہ ددہ پے لاس کنس د او سپنے میخے دے تعبیرے ددہ به داسے زوئے پیدا شی چہ د بادشاہی قابل به وی اوکے زوئے لے نہ وی نو خدا لے تعالیٰ به ورته علم نصیب کری اوکے د اہل علم نہ نہ وی تعبیرے د اہل علم سره به مینہ کوی کہ اووینی چہ پے زمکہ کنس لے د سروتر رو یا د سپینوتر رو میخے لگوئے دے تعبیرے د خیل کسب نہ به مالدارہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پے خوب کنس د میخے لیدل پے خلورو وی (۱) ورو (۲) زوئے (۳) ملگرے (۴) وادہ کول۔

**چ (مگس)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پے خوب کنس چہ کمینہ او فقیر سرے دے کہ اوگوری چہ پچان ورباندے جمع شوی دی

او یا ددہ پے خلہ یا سترگو کنس ننوخی تعبیرے دادے چہ دے وقوف و خلکو نہ به مال حاصل کری مگر ضرر به موھی اوکے اوگوری چہ پچ لے پے غور کنس ننوخی تعبیرے دے وقوف سہی نہ به خرابہ خبرہ داوری چہ پے ہغ به ددہ نرپہ خفہ شی اوکے اوگوری چہ د پچ آوازاوری تعبیرے د خلکو نہ به شو داور حضرت کرمانی فرمائی، پچ پے خوب کنس کینہ کوسرے دے اوکے اوگوری چہ پچان ورباندے راجع شوی دی تعبیرے د کینہ کرو خلکو سرے لے کار وی کہ اوگوری چہ پیر پچان ددہ پے کور کنس کرخی تعبیرے خلک به ددہ خبرے کوی اوکے اوگوری چہ پچان لے خوری تعبیرے کینہ کرو خلق به ددہ خیلوانو سرے حسد کوی اوکے اوگوری چہ پچان لے وڑلی دی تعبیرے پے کینہ گرو به غلبہ موھی کہ اوگوری چہ د نر مکے لاندے شوے دے تعبیرے حاسدان به ددہ جمع کرے مال اخلی او خزانہ به لے کری اودہ تہ به نقصان ورکوی۔

**مکہ مبارکہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک خیل خان پے مکہ معظمہ کنس اووینی تعبیرے، د خانہ کعبی مبارکے



زیارت بہ کوی اوچ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ د سوداگری د پارہ مکے  
مغلے تہ تلے دے نہ د ج د پارہ تعبیرے د دنیا د مال حرص بہ لری۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ بہ مکہ معظمہ کنس بہ تقویٰ او  
پرہیزگاری سرہ دی اوپہ عبادت مشغول دی تعبیرے، د دنیا بہ نفع کنس  
بہ وی اوکہ مکہ کہ او آبادہ او دینی تعبیرے مال او نعمت بہ ورباندا فراخہ  
شی اوکہ خرابہ او دینی تعبیرے د دے خلاف دے۔

**مُلخ** حضرت ابن سیرین فرمائی، بہ خوب کنس ژوند مے ملخ لیدل لبکر  
دے او یونہ ملخ روپی او اشرفی دی کہ چرے اوگوری چہ بہ کور  
بنسار یا کوم خائے کنس ملخ ظاہر شوے دے اوپہ ہغہ خائے کنس  
نقصان کرے دے تعبیرے، د ہغہ ملخانوپہ اندازہ بہ ہلتہ لبکر راجع  
شی او د ہغہ خائے خلکو تہ بہ تکلیف او زحمت ورسوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دیر ملخانے راجع کری  
دی اوپہ یولو بنی یا یوظرف کنس اچولی دی، تعبیرے، مال بہ جمع کری او  
د بیخے بہ مہر کنس بہ و رکوی کہ اوگوری چہ بے اندازے ملخان بہ دریاب  
کنس راجع شوی دی او د ہغہ خائے بوٹی نے خورلی تعبیرے، ہلتہ بہ  
بے اندازے مال راجع کیڑی او بیا بہ لوہ مار کیڑی تعبیرے، خراب بہ  
نے کری۔

**منارہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، منارہ بہ خوب کنس ہغہ سرے دے  
چہ خلک د دین لارے تہ بلی کہ اوگوری چہ منارہ نے جوہ  
کرے دہ تعبیرے، د خیر کار بہ کوی او د مسلمانانویوہ دلہ بہ راجع کوی  
کہ اوگوری چہ منارہ نے ورانہ کرے دہ او خرابہ کرے نے دہ تعبیرے مسلمانان  
بہ دے دے شی بعضے معبرینو ویلی دی چہ د ہغہ منارے بانگی (مؤذن)  
بہ د دنیا نہ لارشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، منارہ بہ خوب کنس بادشاہ یا کوم لوئے سرے  
کہ بہ خیلہ کوخہ کنس منارہ اوگوری تعبیرے، خوک لوئے سرے بہ دے کوخہ  
تہ راشی کہ چرے منارہ د چونے او د خستو اوگوری تعبیرے شاہی سردار  
بہ وی اوکہ منارہ د کچہ خستو وی تعبیرے، ہغہ لوئے سرے بہ د رعیت  
نہ وی او دیندارہ او عاجزہ بہ وی اوکہ د کاہواو چونے منارہ اوگوری تعبیرے



تھے، ہفتہ بادشاہ بہ ظالم سرداروی اوکے د لڑکی منارے اووینی تعبیر تھے ہفتہ  
بادشاہ بہ بے وقوف او بے ہمتہ وی اوکے منارے د مسجد پہ دروازہ اووینی  
تعبیر تھے، د ہفتہ بادشاہ بہ عالم او فاضل وی او خلک بہ د شریعت لارے  
نہ بلی، اوکے اوگوری چہ د مسجد منارے پریوتے دہ تعبیر تھے، خوک د دین  
بزرگ بہ ہلاک شی او د خلکو پہ مینح کنس بہ اند یسبنہ او پریشانی پریوخی  
کے اوگوری چہ د بنار پہ مینح کنس منارے دہ تعبیر تھے، پہ بادشاہ دے کہ  
اوگوری چہ د ہفتہ منارے سرد تانی یا د دیکچون دے تعبیر تھے بادشاہ  
بہ ظالم او جابروی کہ اووینی چہ د منارے سرد سرو یا د سپینوز رود  
تعبیر تھے، بادشاہ بہ دروغزن او بے قولہ او خیانتگر بہ وی اوکے منارے د  
پنسو خبستوی تعبیر تھے، بادشاہ بہ مغرورہ او متکبروی اوکے خیل خان  
د منارے د پاسہ اووینی تعبیر تھے، د بادشاہ مقرب بہ شی او کار بہ تھے پہ  
نظم شی اوکے اووینی چہ پہ منارے دودھئی ایینی دہ تعبیر تھے پہ ہفتہ  
بنار کنس بہ بادشاہ ظا ہریدی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ منارے کنس دے او د موخ د پارے  
اذان کوی تعبیر تھے، بادشاہ بہ د خلکوسرے د نیکیو وعدہ کوی اوکے اوگوری  
چہ جامع مسجد پہ منارے کنس اذان کوی تعبیر تھے، عمر بہ ادا کوی اوکے اوگوری  
چہ منارے او خوئید تعبیر تھے، بادشاہ بہ بیمار شی اوکے اوگوری چہ بادشاہ  
منارے او غورن ولہ تعبیر تھے، بادشاہ بہ راشی او ہفتہ بادشاہ بہ مغلوبہ کوی  
او د ہفتہ نہ بہ ولایت واخلی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس منارے لیدل پہ خلور و جو  
وی د بادشاہ (۲)، خوک لوٹے سرے (۳)، امام (۴)، مؤذن۔

**منبر** حضرت ابن سیرین فرمائی، منبر پہ خوب کنس د اہل اسلام بادشاہ  
دے اوکے خیر او شر چہ پہ منبر کنس اووینی تعبیر تھے، دے بہ  
بادشاہ کوی کہ اووینی چہ پہ منبر کنس دے او د علم او د پوھے خطبہ  
تے لوستلے دہ کہ چرے د اہل علموحنی نہ وی تعبیر تھے دہ زوئی یا د  
دہ خیلوانو کنس بہ خوک عالم جو رشی کہ اووینی چہ پہ منبر تے شعرا و  
د شریعت خلاف خبرے کری دی تعبیر تھے د مسلمانانو پہ منبر کنس پہ بے  
دینی او د بدعت پہ خبرو بہ رسوا کیری اوحنی معبرینو وٹیلی دی چہ د



بہ پھانسی (پہ داسر) کپڑی کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے او منبر پریوتلو  
اویا مات شو تعبیرے، د بادشاہی نہ بہ لرے کپڑے شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے او تہولہ خطبہ  
ٹے ولوستلہ او د منبر نہ را کونر شو تعبیرے، د خطابت نہ بہ لرے کپڑے  
شی او کہ بنحوہ اووینی چہ پہ منبر باندے ٹے خلکو تہ د حکمت او دپوہ  
خبرے کپڑی دی تعبیرے، رسوا بہ شی حکم چہ بنحوہ د علم او حکمت  
خطبہ لوستل د سروپہ منحنکبں نہ دہ روا۔ ہمدارنگہ د سرو د پار د  
بنحوہ منحنکبں بدہ وی کہ اووینی چہ د منبر نہ پریوتے وی کہ ہفہ  
عالم وی یا جاہل تعبیرے، د خیل عزت نہ بہ پریوخی او د خلکو پہ  
وہ اندے بہ ذلیل او حوار شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے تعبیرے  
عالم مصلح او دیندارہ بہ شی او سرداری، مرتبہ او عزت بہ بیاموہی۔ او  
کہ فاسد وی تعبیرے، دے بہ پہ غلاکبں گرفتار کپڑے شی او پھانسی  
بہ شی او چہ ہر خومرہ منبر پاک اولوٹے اووینی د ہفہ پہ اندازہ بہ  
عزت او مرتبہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں د منبر لیدل پہ پنحو جو  
وی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) امام (۴) خطیب (۵) پھانسی کول (پہ دار کول)۔

**منی (ہفہ او بہ چہ اولاد ورنہ پیدا کیری)** | حضرت ابن سیرین فرمائی

منی پہ خوب کبں ہفہ مال دے چہ پہ لاس ٹے راوری ورباندے خوشحالہ  
شی کہ اوگوری چہ دہ سرہ د منی د او بیوہ چاہتی دہ تعبیرے دیر مال  
بہ حاصل کپڑی کہ اوگوری چہ دہ د عضو تناسل نہ دیرہ منی راوتی دہ  
تعبیرے د خیل کسب نہ بہ دیر مال حاصل کپڑی د ہفہ منی پہ اندازہ۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ د عضو تناسل نہ منی راخی،  
تعبیرے د ہفہ منی پہ اندازہ بہ ورتہ د پردو خلکو نہ مال حاصل کیری۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ دہ نہ منی راوتے دہ، تعبیرے  
مال بہ بیاموہی لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ  
نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ) اللہ (بیشکہ مونز انسان د نطفے نہ پیدا کپڑے



چہ ہفہ مونہ و آنرا مایو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن منی لیدل پہ خلور و جو وی (۱) زوی (۲) د مال نریا تو الے (۳) د مال نقصان (۴) سرداری۔

کہ خوب لید و نکے اوگوری چہ د دہ منی بھر او تے دہ تعبیر د مال پہ نریا تو الی باندے و کپی اوکے منی اونہ وخی نو تعبیر د مال نقصان بہ تے وی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ خاورو تے د گوتے

**مہر**

مہر لگولے دے تعبیر تے، د خاوند د گوتے بہ نفع او سرداری موہی اوکے اوگوری چہ پہ خط تے مہر لگولے دے تعبیر تے، د خہ شی معاً بہ کوی کہ اوگوری چہ بادشاہ یا لوئے سپری ورتہ خیلہ گوتہ و رکپہ اوپہ خزانہ مہر و باندے و لکوة تعبیر تے، کہ چرے دے لائق وی نو خزانہ بہ دہ تہ حوالہ کپی اوکے د بادشاہ د خزانے لائق نو و تعبیر تے خوک لوئے سپری بہ دہ تہ خیل مال حوالہ کپی اوکے اوگوری چہ بادشاہ ورتہ خیل مہر و رکپے دے او ورتہ تے و سپار لو تعبیر تے، د بادشاہ نہ بہ سردار او مرتبہ موہی کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ خط مہر لگولے دے لکہ خنگہ چہ د رسم مطابق و و تعبیر تے، دولت بہ بیا موہی او حاجت بہ تے پورہ شی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، مہر لگول پہ خط یا پہ تلی باندے پہ خوب کبسن پہ او و جو وی (۱) د کار ختمیدل (۲) د دین قوت (۳) ریاست (۴) حقیقت او د دین خبرونہ (۵) مال (۶) دولت او بزرگی (۷) کامیابی د خور لید و نکے د قدر پہ اندازہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، میرے د خلکو غم دے

**میرے (مورچہ)**

کہ او وینی چہ میری پہ خہ شی کبسن راغل او بند او جمع شول تعبیر تے، قول خلک بہ د دہ کور تہ راخی، کہ او وینی چہ میر میری د دہ کور نہ را و وتل تعبیر تے، د دہ کور خلک بہ د دے خائے نہ بل خائے تہ تھی کہ او وینی چہ پردی میری د دہ کور تہ راغلی دی تعبیر تے غلہ بہ د دہ کور تہ راخی کہ او وینی چہ میری د دہ پہ و جو او تن را جمع شوی دی او یا تے د خولے نہ را و تلی دی تعبیر تے ہزار بہ ہلاک شی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبسن میرے کمزورے دینمن دے کہ پہ خیل کور کبسن دیر نریا ت میری او وینی تعبیر تے، د دہ اولاد او



نسل بہ زیات شی کہ او گوری چہ د دہ د کورہ میبری داوتلی دی تعبیرے نسل  
او اولاد بہ ئے کم شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، سرہ او وارہ میبری تعبیرے کمزور  
او ضعیف خلک دی او تور او غت میبری تعبیرے، د کورہ غلو کبیر  
دے کہ او وینی چہ میبری د دہ د کورہ بھر راوتی دی او پہ ہوا باندے  
الوخی تعبیرے خیلوان بہ ئے د سفر نہ راخی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د میرو لیدل پہ خوب کبیر پہ تعبیر  
کبیر د خوب لید وکی کور والاوی کہ او وینی چہ میبری د دہ د کورہ بھر  
راوتلے دے تعبیرے د دہ د کورہ خلکو جالات بہ پریشانہ وی۔

**ما نرو ونہ (مورو)** حضرت ابن سیرین فرمائی، د ما نرو ونہ پہ  
خوب کبیر آزاد او خوش طبعہ، بنا سستہ او

د پورہ عقل خلک دی چہ د دوستی لائق بہ وی کہ او وینی چہ د ما نرو  
ونہ ورسرہ دہ تعبیرے، د دغہ شان خلکو سرہ بہ ملگرتیا او صحبت شی او  
دوئی نہ بہ نفع بیا موھی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د ما نرو ونہ پہ خوب کبیر نعمت او دیر مال دے۔

اوحنی معبرینو ویلی دی د ما نرو ونہ صالح زوی دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیر د ما نرو ونہ لیدل پہ خلکو  
وجووی (۱)، عقل مند مزدوران (۲)، صالح زوی (۳)، دیر مال (۴)، نفع۔ کہ بنیہ او وینی  
چہ د ما نرو تر لے لاسے ئے خیل خاوند تہ درکری دی تعبیرے، د دے نکاح بہ  
مضبوطہ وی۔

**موزہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ خوب کبیر موزہ د یخنی پہ موسم  
کبیر د خیر او د نیکی تعبیر لری او د گرمی پہ موسم کبیر غم او فکر دے

او پہ موزہ کبیر د معبرینو اختلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی چہ موزہ ئے پہ خپو کبیر دہ او وسلہ  
ئے اغوستہ دہ تعبیرے، د بنمن بہ ورنہ فکر مند وی او کہ او وینی چہ د موزہ  
سرہ ئے وسلہ نشستہ دے تعبیرے، غم او فکر بہ بیا او وینی خاص کر چہ موزہ تنگہ  
وی کہ او وینی چہ موزہ تنگہ دہ او د خرمے دہ تعبیرے، بنیہ بہ کوی کد او وینی  
چہ د دہ پہ خپو کبیر د خرمے موزہ تنگہ دہ تعبیرے، دہ تہ بہ غم او فکر رسیبری



حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ چرمے ددہ موزہ دچیلئی دخرمنے اووینی تعبیرئے، دہھے پہ اندانرا بہ مال ورتہ ورسیدی کہ اووینی چہ موزہ دلانرا نہ تسلید لے دہ تعبیرئے، بنٹھے بہئے مری کہ اووینی چہ د موزے نہئے خپہ راوتلی دہ تعبیرئے خوشحالی بہ بیاموی کہ جیلی وی نو د جیل نہ بہ سراخلاص شی کہ اووینی چہ موزہ ئے سوزید لے دہ تعبیرئے، بنٹھے بہ ئے مری کہ اووینی چہ موزہ ئے صنائع شومے دہ تعبیرئے، ددہ د مال د نقصان بہ وی او د موزے سراپہ ہم دے تعبیر لری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ موزہ ددہ د کورہ بھرتہ پریوتے دہ تعبیرئے، بنٹھے تہ بہ طلاق ورکوی کہ اووینی چہ پرد و خلکو تہ ئے موزہ ورکے دہ یا ئے خرشہ کرے تعبیرئے، بنٹھے بہئے مری کہ اووینی چہ موزہ ئے خلکو شلو لے دہ تعبیرئے، ددہ بنٹھے بہ مریہ کیڑی کہ اووینی چہ ددہ موزہ غلا شوه تعبیرئے، خوانان سری بہ ددہ د عیال قصدا کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ پہ خوب کنس موزہ کہ نرمہ وی اوچہ ئے نہ خوڑوی ددے تعبیرئے پہ او و جووی (۱)، بنٹھے (۲) خدا متکار (۳) دینزہ (۴) قوت (۵) زنداگی (۶) کامیابی موندل (۷) نفع موندل۔

**مبہ (موش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مبہ پہ خوب کنس ہخہ فاسقہ وی کہ اوگوری چہ مبہ ئے نیولے دہ او یا ورتہ چا و رکے دہ تعبیرئے، پہ دے صفت چہ موز کوم یا دکرل بنٹھے بہ کوی کہ اوگوری چہ مبہ ئے پہ نغارہ کنس نیولے دہ تعبیرئے، پہ مکر او جیلے سر بہ بنٹھے کوی کہ اوگوری چہ ہیرے مبہ ددہ کورتہ سرا جمع شوی دی او تہلے یوشان دی تعبیر ئے، ددے مبہ وہ اندازہ بہ بنٹھے ددہ کورتہ سرا جمع کیڑی کہ اووینی چہ مختلف قسم مبہ دی لکہ حنی سپینے دی او حنی تورے دی تعبیرئے ددے معنی اختلاف پہ شیوا و ورخودی پہ حدیث شریف کنس راغلی دی چہ شپہ او ورخ دوہ مبہ دی چہ د خلکو عمرو نہ خوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ددہ د پوزے د سوری نہ یا ددہ عضو تناسل نہ مبہ بھر سواتے دہ تعبیرئے، ددہ بہ ناکارہ لور پیدا کیڑی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ ددہ کورتہ دشتی مبہ راغلی دی



تعبیر ہے، دلتہ بہ ناکارہ بنئے، راجع کیری د مروت تعبیر د فساد دی بنحو مال  
اوسا مان دے، کورنئی اوٹھنکلی مبرے پہ تعبیر کنس یوشان دی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ بے لکئی مبرہ نے نیولے دہ  
تعبیر ہے، اصلہ بنٹھہ بہ کوی کہ اووینی چہ مبرہ نے پہ لاس کنس مبرہ شو  
تعبیر ہے، مصیبت بہ ورتہ ورسیری کہ اووینی چہ مبرہ نے پہ خپہ پورے  
مبرلے دہ تعبیر ہے، فاسقہ بنٹھہ بہ کوی اوڈخانہ بہ نے جدا کوی کہ اووینی  
چہ مبرہ نے پہ کانرو ویشتلے دہ تعبیر ہے، پہ چاہہ تہمت لکوی کہ اووینی  
چہ مبرہ ددہ پہ بسترہ کنس دہ تعبیر ہے، د فاسدے بنٹھے سر بہ د فساد قصد  
کوی کہ اووینی چہ مبرہ نے خورلے دہ تعبیر ہے، د فاسدے بنٹھے مال بہ خوری۔

## موم

حضرت ابن سیرین فرمائی، سپین موم پہ خوب کنس مال اونعت  
دے او تریر موم بیماری دہ کہ اوگوری چہ سپین موم نے خورلی  
دی تعبیر ہے، د ہغے پہ اندازہ بہ حلال مال بیاموہی کہ اووینی چہ موم وڑ  
ضائع شوی دی او یا نے خرش کری دی تعبیر ہے، د دہ مال نقصان بہ  
وی۔ حضرت مغربی فرمائی چہ موم پہ ہر رنگ وی تعبیر ہے مال اونعت دے  
کہ اووینی چہ سپین موم دی او دہ چیمیلی دی نوڈ نور و مومونہ بنہ دی، کہ  
اووینی چہ دہ موم خورلی دی تعبیر ہے، د چانہ بہ شکایت کوی۔ کہ اووینی چہ  
موم نے پہ اور سوزولی دی تعبیر ہے، د ہغے پہ اندازہ بہ بادشاہ د دہ نہ مال  
اخلی کہ اووینی چہ د موم نہ نے شمع جوڑہ کرے او خلکو تہ نے ورکوی تعبیر  
ہے، مال بہ پہ صدقہ او خیر اونیکی کنس خرچہ کری او خلکو تہ بہ بخشش  
اور سر بہ احسان کوی۔

## میوہ

حضرت ابن سیرین فرمائی، خورہ او تروشہ میوہ تعبیر ہے پہ  
خیر اونفع دے ہر خامہ او پہ خورلو کنس چہ تروشہ وی تعبیر  
ہے پہ بیہودہ خبر و دے او تورانگورا و آلوا و زیتون تعبیر ہے، غم او فکر دے  
کہ اووینی چہ د ونے نے میوہ شوکولے دہ تعبیر ہے، د ہغے پہ اندازہ بہ  
د چالوئے سری نہ مال بیاموہی کہ اووینی چہ ونے لاندے ناست دے  
او میوہ د ونے نہ شوکوی تعبیر ہے، ہغہ خہ چہ موہی حلال او بنا سستہ بہ  
وی کہ اووینی چہ میوہ بغیر د لاس لگولونہ پریوتے دہ تعبیر ہے، چہ  
بغیر د تکلیف نہ بہ حلال مال حاصل کرے شی کہ اووینی چہ د ونے د خالکے



نہ تے میوہ شو کو لے کہ پہ خپل موسم وی خہ ویرہ تے نشتہ دے او  
 حلالہ روزی بہ موئی او کہ بے موسمہ وی تعبیر تے دے خلاف دے  
 حضرت دانیالؑ فرمائی، ہر میوہ چہ پہ خپل وخت کبں او وینی او خورے  
 تے وی تعبیر تے، دے ہفے پہ اندازہ بہ حلال مال حاصل کری او کہ میوہ پہ  
 خپل وخت نہ وی تعبیر تے، مال بہ تے خراب وی او کہ ہرے میوے پہ  
 ونہ پورے رجوع کیڑی کہ ہفہ بنہ وہ او کہ بد او ہفہ میوچہ زیرے  
 وی تعبیر تے پہ بیماری وی بغیر دے لیو او پھٹی او نررد الو نہ حکہ چہ دے  
 دریو او کبں نقصان نشتہ دے او تروشے میوے پہ غم او فکر تعبیر لری  
 او خوبے پنے او لونداے میوے پہ خپل موسم کبں تعبیر تے پہ حلالہ  
 روزی وی او کچہ میوے پہ خوب کبں لیدل پہ حرام مال او پہ غم او فکر  
 تعبیر لری۔ کہ او وینی چہ دے او ری میوے پہ ژمی کبں خوری تعبیر تے  
 بیمار بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خورہ میوہ بے موسمہ او وینی تعبیر تے غم  
 او فکر دے او کہ مرئی خرابونکے میوے بے وختہ او خوری تعبیر تے دے کارونو  
 بندیدل او دے ژوند تنگی دے خلاصہ دا چہ ہر ہفہ میوہ چہ شتہ او  
 تازہ، خوشبویہ او خوبے تعبیر تے پیر خیر او نفع دے۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ او وینی چہ میوہ خرخوی کہ ہفہ  
 میوہ چہ خلک تے خوشبوی تعبیر تے پہ لوٹے کار او شغل کبں بہ مشغول  
 شی او کہ تروشے او ناخوبتہ میوے وی تعبیر تے غم او فکر دے او تکلیف دے  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ میوہ خرخوونکے کہ بنہ او خورہ  
 میوہ خرخوی تعبیر تے شر او ضروری تعبیر کوٹکے باید چہ بنہ او بدہ او  
 جنس او غیر جنس او پیڑنی چہ چالہ خنکہ تعبیر ورکول پکار دی او دہر  
 یو خوب باید فرق وکری او بیا دے تعبیر ورته بیان کری۔ پہ دے خاطر  
 چہ دے اصل نہ خطا نہ شی۔ اللہ تعالیٰ بنہ پوہیری۔

**مالگہ (نمک)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبں مالگہ نقد  
 درہم او تیک کار دے کہ خول پہ خوب کبں او وینی  
 چہ سپینہ مالگہ ورسر دے تعبیر تے، دے ہفے پہ اندازہ بہ نقد درہم حاصل کری  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبں او وینی چہ مالگہ تے خورے



دہ تعبیر ہے، دے پرھیزکاری لاء بہ اختیاروی او دے خیر کار بہ کوی۔ خیرہ  
 او توره مالگہ بہ جنگ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، بہ خوب کبش مالگہ لیدل پہ پنحو  
 وجووی (۱)، نقد درہم (۲)، عزت (۳)، نیکی (۴)، دیر مال (۵)، نیک خدمتگار  
 او خرابہ مالگہ پہ خلور و وجووی (۱)، کوتاہ روی (۲)، خرابہ خبرہ (۳)، غم  
 او فکر او (۴)، خوشحالی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مگرچہ بہ خوب  
**مگرچہ (نہنگ)** کبش لیدل غل او ظالم او جنگیالے سرے دے

کہ خوک خوب کبش او وینی چہ مگرچہ ہے او بوتہ ورے دے او دوب  
 شویدے تعبیر ہے، پہ ابو کبش بہ ہلاک شی کہ او وینی چہ مگرچہ چیلے  
 دے تعبیر ہے، دے خورلو پہ اندازہ بہ دے دینمن نہ ضرر ورتہ ورسیری او  
 زحمت بہ موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ مگرچہ او بو ویدے تعبیر  
 ہے، کبان بہ ہے ہلاک کری کہ او وینی چہ مگرچہ پہ دے غالب شوے  
 دے تعبیر ہے، دے اول خلاف دے کہ او وینی چہ دے سر دے مگرچہ  
 غوبنہ، خرمن یا ہلاوکی دی تعبیر ہے، دے دینمن نہ بہ ضرر موہی۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ مگرچہ دے او بوتہ ویدے  
 تعبیر ہے، دے دینمن پہ لاس کبش بہ شہید شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
**مالکین خیز (نک سود)** خوب کبش او وینی چہ خر بہ غوبنہ

چہ مالگہ پہ کبش اچولے شوے دے او دے خورلے دے تعبیر ہے، نعمت اوروز  
 دے او میراث بہ وری او کہ مالکینہ کمزورے غوبنہ وی تعبیر ہے، دے  
 بادشاہ دے خلکونہ بہ ورتہ تاوان او نقصان ورسیری ہر خومرہ چہ  
 زیات مالکین او لاغرا و خواروی پہ ہخ اندازہ بہ ہے نقصان زیات  
 وی او ورتہ کرے غوبنہ تعبیر ہے، پہ غیبت باندے دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چرے او وینی چہ دے مالکینہ او کمزورے  
 غوبنہ خورلے دے تعبیر ہے، دے تہ بہ دے بادشاہ دے خلکونہ نقصان ورسیری  
 او کہ دے کمزوری او بن غوبنہ ہے خورلے وی تعبیر ہے، دے بادشاہ نہ بہ



ضرر موہی اوکے مالکینہ غوبنہ دے خٹکلی ماندہ خاروی وی تعبیر  
 تے دے خٹکلی خلکونہ بہ ضرر او نقصان موہی خلاصہ دادہ چہ پہ  
 کمزورے غوبنہ خہ فائدہ نشتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے  
**دے مارغہ یو قسم (لقلق)**

لقلق مارغہ پہ خوب کنس شریف  
 اعلیٰ نسب والا آزاد او عاقبت اندیش سرے دے کہ او وینی چہ دے  
 لقلق مارغہ تے نیولے او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیر تے دے ہغہ بہ  
 پہ دے صفت چاسر صحبت وشی اوکے او وینی چہ دے لقلق مارغہ تے  
 وڑلے دے تعبیر تے دے دے پہ لاس بہ دے غت دے ہمن ہلاکشی اوکے  
 اوگوری چہ لقلق ورسر خبرے کری دی، تعبیر تے دے اسے کار بہ  
 کوی چہ خلک بہ ورتہ تعجب کوی او دے بادشاہ نہ بہ ورتہ نفع رسیبری کہ اوگوری  
 چہ لقلق دے دے کور دے پت دے پاسہ ناست دے تعبیر تے دے بادشاہ بہ دے کور  
 تہ راحی اوکے او وینی چہ لقلق دے دے لاسہ الوتے دے تعبیر تے دے زمیندار  
 سری دے ناستی نہ بہ جڈا شی اوکے او وینی چہ دے لقلق غوبنہ تے خورلی دے  
 تعبیر تے دے ہغہ پہ اندازہ بہ دے دھقان (زمیندار) مال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس دے لقلق لیدل پہ خلور وچو  
 دی (۱) زمیندار طبقہ (۲) کمزورے بادشاہ (۳) محافظ (۴) غریبی او فقیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس ملا لیدل  
**ملا، شا (پشت)**

مردانگی قوت، پناہ او مدد طلب کول دی کہ پہ  
 خوب کنس او وینی چہ دے ملا ماتہ شوے دے تعبیر تے دے دے بہ خوک ملا تہ  
 والا دے دنیا نہ سفر کوی کہ او وینی چہ شا تے زخمی شوے دے تعبیر تے  
 تکلیف او آفت بہ دے دے مدد کار تہ رسیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دے شا ہوا کے قوت او زوی دے اوکوم  
 ورانے او فساد چہ دے ملا پہ ہوا کی کنس دے تعبیر تے دے خوب لیدل وکی  
 پہ زامنودے کہ پہ خوب کنس او وینی چہ دے ملا سختہ او قوی دے تعبیر  
 تے دے دے زوی بہ عقلمند او ہونیا راوی کہ او وینی چہ خہ تے پہ شا کوی  
 دی تعبیر تے دے ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر وی کہ او وینی چہ مرے  
 تے پہ شا کرے دے تعبیر تے دے ہغہ مری کسا نونہ بہ ورتہ محنت رسیبری



اوکہ اووینی چہ دہ شاتاً و شومے دہ تعبیرے، حال بہ ٹے بدوی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کنس دہ بنمن شالیدل تعبیرے دہ  
ہغہ دہ طرفہ امن دے اوکے شے شالیدل تعبیرے گر خیدل دی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کنس شالیدل ورور دے کہ یہ  
خوب کنس اووینی چہ شائے ماتہ شومے دہ تعبیرے، ورور بہ ٹے مری اوکہ  
اووینی چہ ملائے درد کوی تعبیرے، دہ بادشاہ یا دہ سرور دہ طرفہ بہ ورور غم  
او فکر رسیبری کہ اووینی چہ پہ ملائے دہ خہ بیماری یہ وجہ داغ لگیدلے  
دے تعبیرے، دہ دین او دنیا اصلاح دہ کہ اووینی چہ شائے پہ دیوال لکول  
دہ تعبیرے پہ سفر بہ ٹی او مال بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس شالیدل پہ دولسو و جو  
وی (۱) قوت (۲) ورور ولی (۳) یاسر (۴) بادشاہ (۵) وزیر (۶) دلیل (۷) پلاس  
(۸) ورور (۹) زوی (۱۰) مال (۱۱) کومک کول (۱۲) نیکہ۔

او معبرینو و ٹیلی دی چہ دہ کافرانو دہ پارسہ دہ ایمان را ورل دی او فاسقانو  
تہ توبہ کول دی او نجومیانو تہ اسلام دے او دہ منافق دہ پارسہ اخلاص دے  
حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس ماشے لیدل  
**ماشے (پشم)** کمزورے او ذلیل سرے دے چہ ذلیل کار کوی کہ

اوگوری چہ دہ ماشوسہ ٹے جگرہ کرے دہ تعبیرے، یو کمزوری سری سرہ  
بہ جنگ کوی کہ اوگوری چہ ماشے ٹے تیز کرو تعبیرے، دے بہ ذلیل سری  
سرہ پہ ذلیل کار کنس مصروف شے اوکے ہغہ بہ کمتر شے دہ تہ رسیبری  
اوکہ اووینی چہ پہ دہ یرمائی راجع شوی دی او دے ٹے خورلے  
دے تعبیرے، دہ عوامو پہ ژبہ کنس بہ پریوخی او دہ تہ بہ ضرر رسیبری  
داہم کیدے شے چہ تاوان بہ ورور رسیبری حکم چہ ماشے دہ سری  
وینہ خبئی کہ اوگوری چہ ماشے دہ دہ پہ غور یا پہ پونہ کنس ننوے  
دے او ہغہ دے چھلے او خورلے دے تعبیرے، دہ کمزوری سری نہ  
بہ ورور تکلیف رسیبری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ یرمائی دہ کور تہ راغلی دی  
تعبیرے، دہ تہ بہ غم او فکر رسیبری اوکہ اووینی چہ ماشو کامیابی مولک  
دہ او دہ پہ کور کنس راجع شوی دی تعبیرے، پہ یو کمزوری دہ بنمن بہ



کامیابی حاصلوی کہ او وینی چہ ماشے ددہ پوزے تہ ننوتے دے اویا  
نہ دے مراوتلے تعبیرے پہ بلا او محنت کبش بہ پریوخی۔

**د مرغی یو قسم (پنجشک)** حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب  
کبش مرغے لیدل د مرغے خاوند

او قدر دان سرے دے کہ پرهیزگار وی او کہ پرهیزگار نہ وی او کہ  
او گوری چہ داتے پہ جال یا پہ خہ چیلے سر نیولے دہ تعبیرے، دے  
قدرة سری سر بہ چل او فریب کوی او هغه بہ مغلوب کوی کہ او وینی  
چہ بنجھ مرغے نیولے دہ تعبیرے، قدر متہ بنجھ بہ پہ دہ کامیاب وی  
او کہ د مرغی غوبنہ ٹے خو پل وی تعبیرے، د غوبنہ پہ اندازہ بہ ور تہ د هغه  
سری مال ملاویری کہ او گوری چہ مرغے دے جالے نہ بھر را او بیستله نو  
تعبیرے، دہ تہ بہ غم او ملامتی ورسیری۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ چرے او وینی چہ د مرغو د بچو نیسکار کوی  
او د دوئی ختونه ٹے مات کوی دی او پہ جولی کبش ٹے اچولی دی تعبیر  
ٹے، د ماشوما نواستاز بہ شی او د دوئی لاسونہ بہ پہ چوکو وھی کہ او وینی  
چہ سرہ مرغے ٹے نیسکار کرے دہ تعبیرے دے چہ بنا سستہ بنجھ بہ کوی  
اویا بہ بنا سستہ وینزہ اخلی او کہ او وینی چہ تریرہ مرغے ٹے موندلے  
دہ تعبیرے بیمار او زیر نگہ بنجھ بہ کوی۔ او معبرینو ویلی دی چہ پہ  
خوب کبش مرغے موندل زوئی دی یا غلام کہ چرے او وینی چہ دہ سرہ  
کنزہ مرغی دہ تعبیرے د حریص سری سر بہ بد فعلہ مینہ کوی او دا  
هم ویلے شی چہ پہ خوب کبش مرغی موندل کہ فقیر وی نوشیر درهم  
بہ بیاموی او کہ مالدار وی نوشیر ترره درهم بہ بیاموی او د مرغی  
جاله لیدل تعبیرے خیر، خوشحالی او امن دے کہ او گوری چہ د مرغی  
بچی ٹے د خپل کور نہ (جالے) نہ راویستی دی تعبیرے ددہ بہ نرا من د  
حلال او د حرام وی کہ او گوری چہ مرغے آواز کوی او د هغه آواز ٹے اوری دے  
تعبیر دے چہ تعجب راوستونکے خبرے بہ آوری او معبرینو ویلی دی  
چہ پہ خوب کبش د مرغو آواز تسبیح کول دی کہ او گوری چہ دہ تہ دیر  
مرغی حاصل شوی دی تعبیرے پہ یوقوم بہ مشری کوی او دیر مال  
بہ موی۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبں یوہ مرغئی اووینی تعبیرئے  
 زوئی دے اوکہ اوگوری چہ ڊیرنیا تے دی او آواز ونہ کوی تعبیرئے  
 دہ سہ بہ د شور کوونکو کار پینیری اوکہ مرغئی تے پہ خولہ کبں نیو  
 دہ او تیرہ تے کرہ تعبیرئے، د دہ بہ زوئی کیری کہ اوگوری چہ چاورتہ  
 ڊیرے مرغئی بخشش کری دی تعبیرئے، د ہغے پہ اندازہ بہ مال موہی  
 اوکہ اووینی چہ مرغئی تے وژلے دہ او یا تے پہ لاس کبں مرہ شوے دہ  
 تعبیرئے، تاوان بہ ورتہ ورسیری او زوئی بہ تے مرشی کہ اوویتی چہ د  
 مرغئی جالہ تے راخستی تعبیرئے، د دہ بہ زوئی پیدا کیری چہ قوی او مضبوط  
 بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں د مرغولیدل پہ نہو و جو  
 دی (۱) بادشاہ (۲) والی (گورنر) (۳) لوئے سرے (۴) بناستہ غلام (۵) قاضی (۶) سواگر  
 (۷) د سری د پارہ بنجہ (۸) جگرہ مار سرے (۹) د جماع د پارہ حرصناک سرے۔  
 ابوخلدہ واقعہ بیانوی چہ زہ د محمد ابن سیرین پہ  
**واقعہ، حکایت**  
 خدمت کبں حاضر ووم یوسرے ورتہ راغلو اووے  
 وئیل چہ پہ خوب کبں م ولیدل چہ زما پہ لستونی کبں ڊیرے زیاتے مرغئی  
 دی او یوہ یوہ م راویستلہ او یوہ یوہ حلاووم او د شہادت کلمہ م وئیلہ اوہغہ  
 م پہ کوہی کبں اچولہ تعبیرئے خنکہ دے محمد ابن سیرین ورتہ وئیل چہ کور  
 دے چرتہ دے وے وئیل پہ فلانی کوخہ او فلانی محلہ کبں دے محمد ابن  
 سیرین ورتہ وئیل چہ یوساعت کینہ چہ زہ راخم، زما راتلو پورے انتظار  
 کوہ او پاخیدلو او د وخت بادشاہ تہ وراغلو اوہغہ تے خبر کرو او تہول حال تے  
 ورتہ وئیلو چہ یوسرے د خلکو پہ ضرر کبں لکیا دے دوئی د بادشاہ سپاہیا  
 دہغہ کورتہ بوتلل او د ہغہ کورتلاش تے واخستہ دوئی ولیدل چہ تقریباً  
 پنچو کسان تے مرہ کری او پہ کوہی کبں تے اچولی دی معلومہ شوہ چہ  
 دی سرے پہ خہ بہانہ سرے کورتہ بوتلل د ہغہ نہ بہ تے مال واخستو  
 اوہغہ بہ تے مر کرو او پہ کوہی کبں بہ تے او غور زولو بادشاہ امر و کرو  
 چہ داسرے دے قصاص کرے شی۔ خلک د دے خوب پہ تعبیر ڊیر  
 حیران شول پہ خوب کبں د مرغئی (چرچنرے) تعبیر ورو کے مچے دے  
 او د دے تعبیر پہ وارہ پچی پریوٹی۔



**مرخنرے (عنا ب)** کہ ٲٲو ٲہ خوب کنس اووینی چہ دہ سرہ  
مرخنرے دہ اودہ خوٲلے دہ تعبیر ٲہ دہ

ہف ٲہ اندازہ بہ مال حاصل کری اوکہ اووینی چہ دہ چا۲ہ مرخنرے  
ورک۲ہ تعبیر ٲہ دہ دغہ سری نہ بہ ورتہ مال رسیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دوئی عنا ب شوکوی یا  
ٲہ راجع کوی تعبیر ٲہ دہ ہف ٲہ اندازہ بہ مال ٲہ تکلیف او ٲہ غم سرا حاصل کری

**میوہ دہ یوقسم (فندق)** دایو مشہورہ میوہ دہ چہ دہ بیری ٲہ  
اندازہ دہ دہ ٲہ ٲہ خوب کنس لیدل

مال دہ کہ ٲٲو ٲہ خوب کنس اووینی چہ دہ سرا خندق دہ تعبیر ٲہ  
دہ چا سرہ بہ ٲہ جگرہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ فندق میوے مغز خوب و وچہ  
دہ سرا و و تعبیر ٲہ، حلال مال بہ بیا موہی۔

**مارغہ دہ یوقسم (کرک)** داد کونترے ٲہ اندازہ مارغہ  
دہ او دہ دہ تعبیر ٲہ بنحہ باللہ

دہ کہ کرک ٲہ خوب کنس اووینی کہ مسافر وی تعبیر ٲہ بنحہ بہ کوی او  
کہ مسافر نہ وی نووینزہ بہ اخلی کہ اووینی چہ دہ دہ لاسہ الوقی دہ  
تعبیر ٲہ بنحہ نہ بہ طلاق ورکوی اوکہ وینزہ لری نوہغہ بہ ورنہ او تبتی  
اوکہ وڑلے ٲہ وی او غوینہ ٲہ خوٲلی وی تعبیر ٲہ دہ ہف ٲہ اندازہ بہ  
دہ بنحہ نہ میراث موہی۔

**مارغہ دہ یوقسم (کلازہ)** دایو قسم مارغہ دہ چہ عقق  
ورثہ ہم وٹیلے شی او دہ لیدل

ٲہ بے وفا و ٲہ دیتہ سری تعبیر لری کہ خوب کنس اووینی چہ دہ کلازہ  
مارغہ نیولے دہ تعبیر ٲہ دہ ذکر شوی موصوف سری سرا بہ مینہ او دوستی  
کوی کہ اووینی چہ دہ کلازہ سرا ٲہ جنگ کرے دہ تعبیر ٲہ ٲہ دہ  
صفت چہ ذکر ٲہ او شود داسی سری سرا بہ جگرہ کوی کہ اووینی چہ  
کلازہ ٲہ دہ لاسہ الوقی دہ تعبیر ٲہ دہ دہ سرا بہ ناستہ ٲریزدی کہ  
اووینی چہ کلازہ ٲہ وڑلے دہ او دہ ہف غوینہ ٲہ خوٲلے دہ، تعبیر ٲہ  
ٲہ دینمن بہ کامیابی موہی او دہ ہف ٲہ اندازہ بہ دہ ہف مال خوری۔



## مبتلا کیدل (مبتلا شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ پہ  
خہ بلا او پہ تکلیف کنس مبتلا شوے

دے داسے چہ دہغے نہ نشی اوچتیدے تعبیرے پہ کارونو کنس بہ سست  
او کمزورے وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اووینی چہ خوکے پہ تکلیف کنس  
مبتلا کرے دے تعبیرے، دہغہ سہری زنداگی بہ تباہ کری اوہغہ تہ بہ

ضرر و رسوی۔

پھنوغہ، یوقسم لویہ لیندا اوتال دے چہ (منجیق)  
کانری پرے ویشتل کیری

حضرت ابن سیرینؒ  
فرمائی، کہ پہ خوب

کنس اووینی چہ چرتہ پہ بنساریا دے مسلمانانو پہ قلعه باندے دے منجیق نہ  
کانری ویشتل دی، تعبیرے، پہ مسلمانانو پسے بہ شانتہ بدے خبرے کوی  
اوکہ اووینی چہ دے کافرانو پہ بنسار دے دوی پہ قلعه دے منجیق کانری ویشتل  
دی تعبیرے کافران بہ دہنمن کیری او دے دوی سر بہ ہمیشہ بدی کوی  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دے بنسار نہ گیر چاپیرہ منجیق کیشود  
شوے دے او دہغہ بنسار آبادی خرابوی تعبیرے، ہغہ بنسار تہ بہ دہنمن  
نہ خطرہ وی کہ اووینی چہ منجیقان مات شوی او یا سوزید لے تعبیر  
ے، دہغہ ملک بادشاہ بہ دہنمنانو کا میابی حاصلوی او دہغہ بنسار خلکو  
تہ بہ دیرے او خطرے نہ امن وی۔

خوکہ (منقار) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی پہ خوب کنس  
چہ ددہ دے چرگ پہ شان خوکہ دہ، تعبیرے، دہغہ

خوکہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ اووینی چہ کوم لوئے مارغہ لکہ عقاب  
او تپوس پہ خوکہ خوہ لے دے اودہ تہ دردر سید لے دے تعبیرے تکلیف  
او سختی بہ دہ تہ سیری اودہ دے مال نقصان بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ددہ دے چرگ غوندے خوکہ دہ تعبیر  
ے، دہغہ مارغہ دے قیمت پہ اندازہ پور تہ مشری، نفع، نعمت او خیر سیری  
کہ اووینی چہ ددہ خوکہ دہ او پہ ہغہ خلکو تہ نقصان رسوی تعبیرے خلکو  
تہ بہ ددہ نہ زحمت او تکلیف سیری۔

میلہ (ہمان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس میلہ ستیاد  
خہ بشی راجع کول دی کہ اووینی چہ خوک دے میلہ ستیاد



دِ پامِر را غوبنتی دی تعبیرے، دا سے کار بہ کوی چہ دے بہ دَ تُولوکارونونہ منع کوی کہ اوینی چہ دے باغ تہ دَ میلستیا دِ پامِر بوتلے دے اوہغہ باغ دَ قسما قسم میوونہ دِک او او بہ پکبن روانے وے تعبیرے، جہاد تہ بہ حٰی او شہید بہ شی دَ اللہ تعالیٰ قول دے۔ (فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ)

ص (۱) پہ دے جنت کبن دیرے میوے او دَ سکلو شربتو نہ دی)

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبن دا سے حائے کبن میلستیا چہلتہ گدا، رباب، دوپری او باجہ وغیرہ وی تعبیرے غم او فکر او مصیبت وے او کہہ داشیان پکبن نہ وویاے تعبیر دَ خیر او برکت دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوینی چہ ناوے بے نکاح راوستے او میلنہ کپے بے دہ تعبیرے، دہ تہ بہ غم او فکر رسیری۔

**میںہ (میش)** حضرت ابن سیرین فرمائی، میںہ پہ خوب کبن غمہ

دلہ بہ بے خہ بحث بیان شی کہ اوینی چہ پہ میںہ ناست دے اوہغہ دَ دہ تابع شوے دہ تعبیرے، خوک لوئے سرے بہ ددہ تابع وی او کہہ دَ میںہ سر جگ کوی اوہغہ پہ دہ غالبہ شوے دہ تعبیرے، دُ بنمن بہ پہ دہ غالبہ شی او کہہ اوینی چہ دَ میںہ لبسکرے مضبوطے او قوی دی تعبیرے، خوب لید وکے بہ مالدارہ او قوی وی کہ اوینی چہ دَ میںہ نہ بے خرمن ویستلے دہ او غوبنہ بے ورنہ جڈا کپے دہ تعبیرے، پہ چاہہ کامیابی حاصلوی او دہغہ مال بہ حاصلوی کہ اوینی چہ میںہ بے دَ حلالو نہ خلاصہ کپے دہ تعبیرے، دَ غم نہ بہ خلاصے او موہی۔

حضرت ابراہیم فرمائی، کہ اوینی چہ دَ میںہ سر جگ کوی تعبیرے، خوک بنجہ بہ ددہ سر مکر او دھوکہ کوی کہ اوینی چہ دَ میںہ غوبنہ بے ددہ دَ کورہ بل کورتہ وے دہ تعبیرے ددہ بنجہ دَ حائل سری پہ عشق کبن گیرہ شوید۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبن دَ میںہ لیدل پہ شپرو و جو وی (۱) امام (۲) خلیفہ (۳) امیر (۴) رئیس (۵) مال (۶) زوی۔

**ملاچرک (پہرہ)** داہغہ مشہور مارغہ دے چہ پہ سرتاج لری۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبن ملاچرک لیدل دانا او ہونیا رسرے دے چہ خلکو نہ دَ پتو خبر و خبر و کوی کہ اوینی



چہ دہ ہد ہد نیولے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیر تے دے ذکر شوی  
موصوف سری سرے بہ دہ صحت وی او دہ ہغہ نہ بہ ہوشیار تیار نہ کرے  
کہ او وینی چہ ملاچرکک تے ورتے دے تعبیر تے پہ ہوشیار اوزیرک  
سری بہ کامیابی موہی او ہغہ بہ ثانتہ مغلوب کری او کہ او وینی چہ دہ  
ملاچرکک غوبہ تے خو پے دہ تعبیر تے دہ ہغہ پہ اندازہ بہ دہ خلکونہ  
مال پہ عمل سرے حاصل کری ۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی ، پہ خوب کنس دہ ملاچرکک لیدل پہ خلور  
وجو وی (۱) ، نبہ خبرہ چہ وائے وری (۲) ، سرداری (۳) پہ دُبینمن غلبہ موندل  
(۴) پہ ہغہ کامر کنس چہ وی پہ ہغہ کنس بہ نریرک او ہوشیار وی ، دہ  
اللہ تعالیٰ دفرمان مطابق ۔

**موندل (یافتن)** حضرت ابن سیرین کہے خوک پہ خوب کنس او وینی  
چہ خہ خیزے موندلے دے کہ خوب لید ونگے

پرهیزکارے او صالحے سرے وی تعبیر تے پہ بیداری کنس بہ خہ شے پیدا  
کری او کہ پرهیزکارے نہ وی تعبیر تے ، غم او فکر بہ ورتہ رسیبری ۔

حضرت کرمانی فرمائی ، کہ پہ خوب کنس او وینی چہ دہ خیزونہ تے موندل  
دی او دواہہ خیزونہ یوجنس و تعبیر تے خیر او نفع دہ او حج او عمرہ بہ دواہہ  
کوی کہ او وینی چہ لسل خیزونہ تے بیا موندلی دی او لسل واپہ خیزونہ یو  
جنس و تعبیر تے خیر او نفع دہ او حلالہ روزی بہ بیا موہی او دہ نور شمار او  
تعداد ہم پہ دے قیاس دے او کہ ہغہ خیزونہ چہ دہ موندلی دی لہ یو  
جنس نہ وی تعبیر تے بدادے ۔

**نوے خیز لیدل (نو دیدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی ہر  
ہغہ شے چہ نوے او پسندیدہ

وی دہ خیر او بنیگرے تعبیر لری او دہ زور ذکر پہ حرف کاف کنس شویدے ۔  
**نیکی کول (نیکی کردن)** پہ خوب کنس نیکی کول پہ دین کنس دہ ہغہ  
پہ اندازہ قوت او سرداری دہ او دہ آخرت

دہ عذاب نہ خلاصے موندل دی ۔ خاصکر چہ مؤمن او پرهیزکارے وی ۔

حضرت کرمانی فرمائی ، کہ او گوری چہ دہ سرے چا نیکی کرے دہ  
او ہغہ دے ذلیل و گنہلو تعبیر تے ، پہ تولو کارو نو کنس بہ ناشکرہ وی ۔ **دہ اللہ تعالیٰ**  
قول دے ۔ (وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) البقرہ: ۲۶۷



کبش احسان مہ ہیروی بیشکہ اللہ تعالیٰ ستا سو پہ اعمالو لید و نکے دے۔  
اوکے اووینی چہ دَ مشرکا نوسرے نیکی کرے دہ تعبیرے، پہ داسے کسانو  
بہ مال خرچہ کوی چہ هغوئ تہ بہ دَ وارو جہا نوحیروی۔  
**نرگس گل** حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کبش دَ نرگس گل لید تعبیر  
تے خوش طبعہ او بنائستہ اوپا کیزہ سرے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی نرگس پہ خوب کبش خوبہ خبرہ دہ کہ بنجھہ اووینی  
چہ دے تازہ دَ نرگس گل آختے دے او یا ورتہ چا ورکے دے تعبیرے  
دے بہ بنائستہ زوئی پیدا کیوی اوکے خاوند نہ لری تعبیرے بنائستہ  
خاوند بہ وکری اوکے اووینی چہ دَ نرگس گل تے دَ زمکے نہ ویستے دے تعبیر  
تے بنجھے تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے زوئی مری اوکے اووینی چہ دَ نرگس  
گل تے دَ ونے نہ شوکولے او غلام تہ تے ورکرو تعبیرے، دَدہ غلام بہ تبتی  
کہ بنجھہ اووینی چہ دَ نرگس گل کلدستہ تے خاوند تہ ورکرو تعبیرے، خاوند  
بہ ورتہ طلاق ورکری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش نرگس لیدل پہ دریو وجو  
وی (۱) خوش او بنائستہ سرے (۲) زوئی (۳) دوست چہ دَ هغه دوستی بہ  
تردیرہ وختہ پورے وی اوکے اووینی چہ شین نرگس تے آختے دے تعبیر  
تے، احسان او نیکی بہ کوی او پہ خیر سولو کبش بہ مشهور شی اوکے اووینی  
چہ دَ نرگس گل ورسر وواو نور ہم زیات شو تعبیرے، عیال بہ تے زیات شی۔

**نفرت کول (نفرین)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
کبش اووینی چہ دَ ظالم نہ نفرت کوی تعبیر  
تے، پہ هغه ظالم بہ کامیابی موچی اوکے اووینی چہ دے پہ خیلہ ظالم دے  
او مظلوم ورنہ نفرت کوی تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ناحقہ او بے گناہ دیوسری نہ نفرت  
کوی تعبیرے، پہ چاہہ ظلم کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دیوسری نہ ناحقہ نفرت کوی  
تعبیرے، کار بہ تے بند شی او حتی معبرینو وٹیلی دی پہ خوب کبش ناحقہ  
نفرت کول واپس خوب لید و نیکی تہ گرخیوی اوکے پہ حقہ نفرت کوی دَدہ  
تعبیر پہ هغه سری واقع کیوی چہ دَ چانہ نفرت کوی یا کرے دے او دفساد پہ



نسبت پہ صالح سہری دیرنہ را شرکوی او مفسد سہری چہ پہ حق یا پہ ناحقہ  
باندے نفرت کوی تو پہ مقابل باندے رجوع کوی ۔

**نیلو فرہگل** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ **خوک** د نیلو فرہگل پہ خپل  
خائے او پہ خپل موسم پہ بوٹی کبس او دینی تعبیرے، د  
چاند بہ ورتہ **خہ** ملاویزی او یا بہ نے نیک عملہ زوٹی پیدا کیوی او کہ دونه  
نہ جد اوی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ **بٹخہ** اوگوری چہ د نیلو فرہگل نہ نے د **ہغہ گل** راوش  
کولو او غلام تہ نے ورکرو تعبیرے غلام بہ نے تبتی او کہ اوگوری چہ کوم  
ملکری ورتہ د نیلو فرہگل ستہ ورکرمے دہ تعبیرے، د دوئی پہ **منہ** کبس جد اویشی  
حضرت دانیال فرمائی د نیلو فرہگل پہ **ہغہ** وینزہ تعبیر لری چہ دہ تہ  
بہ ورنہ ضرر رسیبی

**نسوت (سپینہ او توره دوائی دہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی  
پہ خوب کبس د نسوت لیدل  
تعبیرے غم او اندیشہ دہ - کہ اوگوری چہ دہ نسوت خوپی دی تعبیرے د  
مال تاوان دے د خوپیو پہ اندازہ ۔

**نکاح کول (تزوج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ **بٹخہ**  
کرے دہ تعبیرے شرف او سرداری بہ بیامومی کہ  
خوب لید و نکہ غریب وی تعبیرے مالدارہ **بٹخہ** بہ کوی او کہ اوگوری چہ  
**بٹخہ** تہ نے طلاق ورکرمے دے تعبیرے، عزت او مشری بہ نے د **منہ** لارہ  
شی او کہ اوگوری چہ د مہرے **بٹخہ** سرے وادہ کرے دے او ورسرے جماع  
کرے دہ تعبیرے، د **ہغہ** مہرے **بٹخہ** د مال او جائیداد نہ بہ ورتہ **خہ** حصہ  
ملاویزی او کہ اوگوری چہ د **ہغہ** **بٹخہ** سرے جماع نہ دہ کرے تعبیرے د  
**ہغہ** **بٹخہ** د مال نہ بہ لب شانتہ ورتہ ملاویزی کہ **بٹخہ** اوگوری چہ د مہر سہری  
سرے وادہ کرے او دے سرہ نے پہ کور کبس جماع (کوروالے) کرے د تعبیر  
نے د **بٹخہ** د مال نقصان دے او یا بہ نے حال بدل شی کہ اوگوری چہ  
**بٹخہ** نے غوشتی دہ مکر نہ نے لید لے او نہ نے ورتہ حال معلوم شوے  
تعبیرے مرگ بہ نے نزدے شوے، او کہ **بٹخہ** اوگوری او کور نامعلومہ وی او **ہغہ**  
کور د چامری ملکیت و او **ہغہ** مہرے د **ہغہ** **بٹخہ** سرے جماع او کرہ تعبیرے



ہفہ ہنچہ بہ مرہ شی۔ اوکہ ہفہ خائے اوکور معلوم دو تعبیرے دہنچہ نقصان  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ وادہ کرے ہنچہ اووینی چہ دے دویم وادہ کرے  
او دویم وادہ نے نہ دے لیدے، تعبیرے د مال زیاتوالے او د شرف او د عزت  
د تر یا توالی دے اوکہ وادہ نے نہ وی لیدے اونہ نے خاوند پیژند لے وی  
تعبیرے د مرگ یرہ دہ، حنی معبرینو وٹیلی دی چہ د دے پہ لاسن خوک  
ہلاک شی کہ اوگوری چہ بہمار دے اونام معلومہ ہنچہ نے غوبستے او یا خوک  
اوگوری چہ د ہفہ ہنچہ خاوند کرے او ہفہ خاوند نے کورتہ بوتلے دے تعبیر  
نے پہ دے طریقہ بہ ورتہ پیرمال ملاؤشی اوکہ اووینی چہ ناکارہ ہنچہ سرہ  
نے وادہ کرے او د ہفہ سرہ نے جماع کرے دہ تعبیرے، سخت کار بہ نے آسان شی  
اوکہ ورسرہ نے کورولے نہ دی کرے نو ماچہ خہ وویٹل د ہفہ نہ بہ کم وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس اوگوری چہ دہ پیغلہ جینی  
وادہ کرے او د ہفہ پیغلہ تب (بکارت) نے لڑے کرے تعبیرے ہم پہ دغہ کال  
کبس بہ ورتہ ہنچہ یا وینزہ حاصلہ شی او د بادشاہ نہ بہ خیر او نیکی وینی اوکہ  
اوگوری چہ پہ حرامہ نے پیغلہ جینی بوتلے دہ تعبیرے حرام مال بہ لاسن راوری۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبس وادہ کول پہ خلور ووجوی۔  
(۱) مرداری (۲) د مال زیاتوالے (۳) آرام (۴) خوشحالی او وادہ۔

## نکریزے

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ لاسونو او پینوئے نکریزے  
ایتنی دی تعبیرے دادے چہ خان بہ بنائستہ کوی لیکن ددہ بہ  
پہ دین کبس بدی وی۔ او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ ددہ نہ بہ د خپلوانو حال بہ  
نے پتہ نہ وی کہ دا خوب داسے سرے اوگوری چہ ددہ نکریزے نہ وی لگیدی  
تعبیرے دہ نہ بہ غم رسیدی او زربہ خلاصہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبس نکریزے لگول پہ دریو ووجو  
وی (۱) د خپلوانو بنائست (۲) د اہل بیتو ستر (۳) غم او فکر۔

## نکریزے لگول

حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ یرہ نکریزے لگول د کارونو  
پتول دی کہ اوگوری چہ د سر سرہ نے پہ یرہ ہم نکریزے  
لگولی دی اورنگ شوی نہ دی تعبیرے خپل خان بہ خلکوۃ ہسکارہ کوی اوکہ  
اوگوری چہ نکریزے نے لگولی دی تعبیرے، کار بہ نے نیک شی مگر کارونہ بہ نے  
پتہ پاتے شی۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دَ داسے خیز و نوسہؒ ٹے نکریزے  
نریڈی چہ خلک ٹے ورسره کوی تعبیرےؒ خان بہ پہ نہ کید و نکی شیائو اوناخوہ  
مارو نو کبش لگوی کہ اوگوری چہ پہ لاسونو اوخپوٹے نکریزے لگولی تعبیرےؒ  
لاسہ وتلے مال بہ ٹے بیا لاس تہ راشی کہ اووینی چہ پہ دوارو لاسونو بانڈے  
نکریزے لگولی دی تعبیرےؒ خپل حامن بہ پہ خہ بناسٹہ خیز بناسٹہ کوی  
چہ دَ شرعے خلاف بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پخپل لاس ٹے د نکریز و نقش  
لگولے دے تعبیرےؒ دادے چہ پہ خپل کار اوکسب کبش بہ مکر او فریب  
کوی اوکہ اوگوری چہ دَ دہ پہ ٲول بدن نقش دے تعبیرےؒ دَ دہ بہ  
خو کہ کران کس مہ کیڑی او یا بہ خپلہ هلاك شی اوکہ دا خوب بنخہ اووینی  
تعبیرےؒ وادہ او خوشحالی بہ موہی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خپلے خپے او لاسونہ ٹے پہ  
نکریز و سرنگ کوی دی تعبیرےؒ داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندا افسوس  
کوی اوکہ اوگوری چہ دَ گو تو سرہ ٹے نکریزے کوی دی تعبیرےؒ تبسیر بہ وائی  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبش نکریزے لگول پہ خلور و جو  
وی (۱) بناسٹہ کار (۲) دَ دنیا دَ حال بنہ کیدل (۳) دَ عزت او مرتبے غو بشل۔  
(۴) پہ دروغ و مشہورہ کیدل۔

**ننکی (دنبل)** یو قسم ننکی دی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
پہ خوب کبش چہ پہ دہ ننکی دی تعبیرےؒ مال بہ ٹے زیات  
شی دَ ننکی پہ اندازہ کہ اووینی چہ ننکی ماتہ شوے دہ اووینہ ورنہ راغلہ تعبیر  
ٹے، خہ اندازہ مال بہ ٹے هلاك شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دَ ننکی نہ وینہ او نور اغلے داوڈےؒ  
نچوروی تعبیرےؒ دَ هغے پہ اندازہ بہ حرام مال موہی کہ اوگوری چہ پہ ننکیوٹے  
داروایینی دی او جامہ ٹے دَ وینی نہ وینٹلے دہ تعبیرےؒ دَ حرامونہ بہ توبہ و کپی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش نولے غل سگر دے  
**نولے (راسو)** کہ اوگوری چہ نولے ٹے نیولے دے او یا ٹے وژلے دے تعبیر

ٹے، غل بہ نیسی او پہ هغہ بہ کامیابی موہی اوکہ اوگوری چہ دَ نولی غو بنہ ٹے  
خوپلے دہ او دَ نولی کوم اندام دَ دہ پہ لاس کبش دے تعبیرےؒ دَ غل نہ بہ غلا  
شوے مال اخلی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوب کبیں اوگوری چہ دہ نوے نیولے دے تعبیر  
 ہے، بیمار بہ شی او اخیر بہ بنہ شی او کہ اوگوری چہ دہ نوے نیولے سرے جنگ  
 کرے دے او رباندا دے کامیاب شوے دے تعبیر ہے، پہ غلہ بہ غالب شی  
 او ہغہ بہ قابو کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کبیں دہ نوے لیدل پہ دریو  
 وجودی (۱) غل (۲) غم او فکر (۳) بیماری۔

**نولی (کرباسو)** | نولی یو قسم خنار دے چہ نیولہ ورتہ وائی او دے  
 لیدل پہ خوب کبیں داسے سپے دے چہ دہ خلکو پہ  
 منہ کبے فساد اچوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کبیں اوگوری چہ کرباسوے نیولے  
 دے تعبیر ہے، خوک سردار بہ ہے خان تہ نزدے کری کہ اوگوری چہ کرباسو  
 ورنہ او تبتید و تعبیر ہے، فسادی بہ دہ نہ تبتی کہ اوگوری چہ کرباسو  
 ہے ورتے دے تعبیر ہے دہغہ مفسد حال بہ تباہ شی، او کہ اوگوری چہ دہ  
 کرباسو غوبنہ ہے خورے دہ تعبیر ہے فاسدی سپری نہ بہ دہغے پہ اندازہ  
 حرام مال خوری۔

**نیزہ (زوین)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اوگوری چہ  
 دہ دہ پہ لاس کبیں نیزہ دہ او دہ نیزے نہ بل خہ خیز  
 نشہ دے تعبیر ہے دہ بہ زوی پیدا کیڑی او کہ اوگوری چہ دہ نیزے  
 سرے ورسرہ نورے و سلے ہم شتہ دے تعبیر ہے دہ بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او  
 نفع ورسیری او پہ دہنمن بہ کامیابی موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ نیزہ ہے غور زولے دہ، تعبیر ہے  
 چاتہ بہ بد خبرہ کوی او کہ اوگوری چہ پہ نیزہ ہے خوک زخمی کرے دے  
 تعبیر ہے پہ چاہہ تہمت لگوی۔

**نیزہ وھل (طعن)** | کہ اوگوری چہ خوک ہے پہ سینہ وھلی دی او نیزہ  
 ہے پہ وجود کبیں ننوتی دہ تعبیر ہے داسرے بہ  
 حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبیں نیزہ وھل خرابہ خبرہ دہ کہ اوگوری  
 چہ خوک ہے پہ نیزہ وھلے دے او ہغہ ہے زخمی کرے دے تعبیر ہے ہغہ



خبرہ چہ دَدَہ پہ حق کبسن تے وئیلی دہ، دَہ تہ وِربانڈ در دِحا صلیبری اوکے زخمی کرے تے نہ وی تعبیر تے دَدَہ خلاف دے۔

**وِہ نِیزہ (حربہ)** | کہ اووینی پہ خوب کبسن چہ دَہ سِر وِہ نِیزہ دہ تعبیر تے دَدَہ بہ زوی کیری اوکے بَنجہ نہ لری نومال بہ

بیاموہی اوکے اووینی چہ دَہ حربی سِر نورے وِسلے ہم دی تعبیر تے مشری او مرتبہ بیاموہی کہ اووینی چہ بادشاہ ورتہ حربہ ورکے دہ تعبیر تے دَہ بادشاہ نہ برنفع موہی اوکے اوگوری چہ چاتہ تے حربہ ورکے دہ تعبیر تے دَہ ہغہ سہری نہ بہ دَہ تہ خہ وِرسیبری کہ اووینی چہ پہ لاس کبسن تے حربہ وہ او ماتہ شہوہ تعبیر تے دَہ دِبنمن نہ بہ کومک او موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن دَہ حربی لیدل پہ شپرو ووجو وی (۱) غور (۲) ولایت (۳) لوئے او وِرد عمر (۴) کامیابی (۵) ریاست (۶) نفعہ۔

**نانزِرہ (قِطران)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، نانزِرہ پہ خوب کبسن لیدل حرام مال دے کہ اوگوری چہ دَدَہ سِر نانزِرہ دی

او دَہ ورنہ خورلی دی تعبیر تے دَہ ہغہ پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری کہ اوگوری چہ جامہ تے پہ نانزِرہ وگندہ شوے دہ تعبیر تے حرامہ جامہ بہ تے اغوستی وی او خنی وائی چہ دَہ مال پہ وجہ بہ پہ بلا او مشقت کبسن پریو کہ اوگوری چہ نانزِرہ تے دَہ کورہ بھر غور زولے دے تعبیر تے، توبہ بہ او باسی۔

**نصیحت کوونکے (مذکر)** | کہ اوگوری چہ چاتہ تے نصیحت کرے دے تعبیر تے دَہ تہ بہ خوشحالی رسیبری

اوکے بیمار وی نصیحت بہ تے بَنہ شی اوکے دِبنمن لری نو وِربانڈ دے بہ غالب شی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خلکو تے نصیحت کرے دے تعبیر تے پہ دَہ کبسن دَہ دین اصلاح او دَہ آخرت نجات دے او دَہ دین او دَہ دُنیا پہ دَہ کبسن دَہ خوشحالی زریرے دے کہ اوگوری چہ خلکو تے نصیحت کوونکے دے تعبیر تے دے بہ دَہ اللہ تعالیٰ پناہ حاصلہ کری باید چہ توبہ وکری چہ دَہ شر او دَہ فتنے نہ بچر شی۔

**نمر خاتہ او نمر پریواتہ (شرق و غرب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن

نمر خاتہ (شرق) دَہ دُنیا دَہ بادشاہا نو تعبیر لری او دَہ نمر راختل تعبیر تے دَہ مراد پورہ کیدل او دَہ بادشاہ دَہ طرفہ دَہ فرمان دے او دَہ نمر وِبیڈال دَہ



خلاف دی کہ اوگوری چہ د خیر کار د پاره پہ مشرق کبس دے تعبیرے  
نعت دے اوکہ خیل جائے خراب اوگوری تعبیرے مراد بہ ہے نہ پورہ کیری  
او پہ ہر حال کبس د نمر اختلو جائے د نمر پر یواتہ نہ بنہ دے۔ او د نمر اختلو  
جائے تعبیرے سرداری او بخت دے او د نمر پر یوتو جائے تعبیرے پسماندگی  
او عاجزی دہ۔

**نجومی (منجم)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبس چہ  
نجومی شوے دے تعبیرے د بادشاہانو پہ ویرانہ  
بہ عزت موہی او مرتبہ بہ ہے او چتہ شی مگر نہ کید و نیکی او دروغ غرنے خبر  
بہ کوی خاص کر چہ پہ خوب کبس د نجوم خبرے کرے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس اوگوری چہ دہ پہ خوب  
کبس د علم نجوم او د افلاک د ہیئت خبرے کوی تعبیرے، بادشاہان او  
لوئے خلک بہ دہ عزت کوی اوکہ اوگوری چہ د نجوم د احکامو خبرے  
کوی تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس نجومی دروغ غرن سرے  
دے چہ د الله تعالیٰ شکریہ نہ ادا کوی۔

**نوگونہ (ناخن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبس نوگونہ  
لیدل تعبیرے سخاوت او د خلکو او د قوم د او خنی  
معبرینو و ثیلی دی چہ د و سلے والا پہ حق کبس نوک و سلہ دہ کہ اوگوری  
چہ نوگونہ ہے پہ قینچی کتہ کری دی تعبیرے، دہ دین بہ قوی وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبس نوگونہ لیدل تعبیرے قوت او محکمیت  
او د دنیا د مال حاصل دی کہ اوگوری چہ نوگونہ ہے مات شوی دی  
تعبیرے، مال بہ نشی حاصلوے اوکہ اوگوری چہ دہ نوگونہ پر یوتی  
دی تعبیرے، دہ ہفے پہ اندازہ مال بہ ہے ضائع نشی اوکہ اوگوری چہ نوگو  
نے پر یوتی دی او بیا شوی دی تعبیرے، د نیکی کار بہ کوی او پیر مال بہ  
لاس تہ راوری اوکہ اوگوری چہ دہ نوگونہ تورا و آسمانی رنگہ شویدے  
تعبیرے دہ پہ مصیبت دے کہ اوگوری چہ نوگونہ ہے دومرہ غت  
شوی دی چہ د ماتید و خطر ہے دہ تعبیرے بد دے کہ اوگوری چہ  
نوگونہ ہے د بیخہ پر یکرے شوی دی او متغیرہ شوی دی تعبیرے دہ



دکار د بندیدا دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ نوکونہ پہ درمیانہ اندازہ دی تعبیرے  
دده د دین او دنیا اصلاح دہ کہ اوگوری چہ نوکونہ ئے صحیحہ کپی دی تعبیرے  
ہیرمال بہ بیا موی او دخپواو د لاسونو نوکونہ یو تعبیر لری او حنی معبرینو  
ویلی دی د لاسونو نوکونہ تعبیر د مال حاصل لری او دخپو نوکونہ ہم مال د  
خوپہ سفر کتب۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کتب نوکونہ لیدل پہ شپرو ووجو  
وی (۱)، قوت او توانائی (۲)، د خلکو اندازہ پہ دنیا کتب (۳)، نر ورتیا (۴)، بچیان (۵)، نفع  
(۶)، د غلام زوی یا د سرور زوی۔

**نارنج** حضرت دانیالؒ فرمائی، چہ نارنجان نریروی مکر بنہ لوئے لوئے او  
پہ لیدلو کتب بنہ او پاکیزہ دی او د جنت پہ میوؤ کتب دی خاخا پہ  
حقیقت کتب پہ خوب کتب تعبیرے بنہ دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، نارنج پہ خوب کتب د یونہ تردد ریو پورے تعبیرے  
زوی دے او کہ د دریونہ زیات وی تعبیرے مال وی د هغه نارنجانو پہ اندازہ  
اوشین نارنج ہیر بنہ دے او نریر نارنج پہ خیل موسم بد نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ نارنج شین دے نو د حنو معبرینو پہ نزد  
بیماری دہ او غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کتب نارنج لیدل پہ خلور ووجوی  
(۱) دوست (۲) جگرہ (۳) نروئی (۴) د خلکو نہ گتہ۔

**نوم (ناف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، نوم پہ خوب کتب بنہ دہ او د  
هغه نہ لاندے وینزہ دہ کہ اووینی چہ نوم ئے پریوتے دے

تعبیرے، بنہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ئے وینزہ مری کہ اووینی چہ نوم ئے  
پریکریے شوے دے تعبیرے دادے چہ عیال بہ ئے مری او پول شغل او مشغو  
بہ ئے تباہ شی او کہ اووینی چہ نوم ئے ورکوتے شوے دے تعبیرے دے خلاف  
دے او کہ اووینی چہ پہ نامہ کتب ئے سورے شویدے تعبیرے دہ پہ حال  
کتب بہ نقصان ظاہری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ پہ نوم یا پہ سینہ د خط پہ شان  
وینستہ راوتلی دی تعبیرے، حضرت نبی کریمؐ پہ سنتوہ مینہ کوی او کہ اووینی  
چہ دہ نوم دینو نہ یریکریے شوے دے تعبیرے، د مور پلا نہ بہ جدا شی



او کہ او گوری چہ ددہ د نوم نہ تر خیتے پورے چاؤند را غلے دے تعبیرے  
عالم او ہو بنیاس بہ شی مگر مال بہ لہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ او گوری چہ د چا نوم نے پر یکرو او و خولو  
تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ نے مال ضائع شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس نوم لیدل پہ پنحو و جووی  
(۱) بنا سستہ بنحو (۲) وینزہ (۳) مال اوزوی (۴) هلك (۵) مورا و پلاس۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب  
**د نوم بدلول (نام گردانیدن)** کنس نے کہ چرے نے نوم نے دنبو

نومونہ بدل کرے دے لکہ محمد، احمد، سعد، سعید، صالح او یا هغه چہ ددے  
پہ شان معنی لری تعبیرے خیر او صلاح دہ او کہ چرے ددہ د نوم او ددہ دلقب  
نہ خراب وی بیائے تعبیر شر او فساد دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس بنہ نوم او بنہ لقب (اسم کنیہ)  
اوریدل لکہ ابو البرکات، ابو الخیر، ابو سعید یا ابو الفضل او ددے پہ شانتہ تعبیر  
نے خیر او صلاح دہ او کہ ددے خلاف او وینی لکہ ابو جہل، ابو لهب، عتبہ او  
شیبہ او ددوئی پہ شانتہ پہ دوئی دی د الله تعالی لعنت وی تعبیرے شر او  
ضرر دے لکہ پہ اول د کتاب کنس م یاد کرل۔

**نقصان** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس او گوری چہ  
ددہ پہ بدن کنس نقصان دے تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ نے  
د مال نقصان وی مگر د بنحو پہ بدن کنس د نقصان تعبیر صلاح دہ لکہ د بنحو  
پہ بامر کنس چہ پہ حرف 'ز' کنس یاد شویدی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ ددہ پہ مال یا خہ شی کنس نقصان  
شوے دے تعبیرے فکر مند بہ شی او ضرر بہ ورته رسیدی۔

**نقاشی (نگاری)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کنس او گوری  
چہ د کور پہ چت او د کور پہ دیوالونو نقاشی کوی  
تعبیرے پہ دنیا بہ عاشق وی او پہ دنیا بہ مغرورہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس نقاشی او تصویر جو پل او ویستل باطل  
او ناحق کار دے لکہ خنکہ چہ الله تعالی فرمائی، مَا هَذَا التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ  
ترجمہ (دا خہ تصویرونہ دی چہ تاسی ورته منجاوری کوی)



حضرت مغربیؒ فرمائی، نقاشی کول پہ خوب کبس تعبیرئے پہ دُنیا مٹین توپ دے او دے لارے پرینسودل او پہ باطلے لارے باندے تلل دی۔

حضرت اسمعیلؒ فرمائی، کہ پہ خپلو لاسونو پہ سیاہی نقش اورنگ جوہوی تعبیرئے د دُنیا پہ کسب او د دُنیا پہ کتلو کبس بہ جیلہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، نقاشی پہ خوب کبس پہ خلور و جووی (۱) د دُنیا راحت (۲) باطل کار (۳) چل او مکر (۴) دوکہ او دروغ۔

**نغار و هل (طبور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب

کبس او وینی چہ پہ خپل کور کبس نغار و ہی تعبیرئے پہ دغہ خائے کبس بہ غم او مصیبت وی کہ او وینی چہ د دغہ نغار مانتہ شوے دہ تعبیرئے، توبہ بہ او باسی کہ بیمار او وینی چہ نغار و ہی تعبیرئے مرگ بہ تے نزد مے شوے وی کہ او وینی چہ د نغارے آواز تے اوریدے دے تعبیرئے، پہ باطلو خبر و آورید لو بہ خوشحالہ وی۔

**د نہرو نولبستی (رودبار)** کہ او گوری چہ د نہرو نو پہ لبستو کبس تلے دے تعبیرئے، پہ غم او فکر کبس بہ کرفتار کہے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ چرتہ د نہر د لبستی نہ بھرے او تلے وی، تعبیرئے، د غم او فکر نہ بہ خلاصے موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د نہر لبستی پہ خوب کبس لیدل د اسلام حج کول دی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْ تَرٰٓءُوْا اَنَّكُمْ تَخْرِجُوْنَ مِنْ اَرْضٍ مِّنْهَا اَنْتُمْ لَا تَخْرُجُوْنَ) (ابراہیم ۳۴) د کرکیلے نہر کبس ستا د عزتمند کور سرہ نزد مے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، د نہر لبستی پہ خوب کبس لیدل تعبیرئے پہ شعر و نیلود۔ د اللہ تعالیٰ قول دے: وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ اَلَمْ تَرٰٓءُوْا اَنَّكُمْ تَرٰٓءُوْا اَنَّكُمْ تَخْرِجُوْنَ مِنْ اَرْضٍ مِّنْهَا اَنْتُمْ لَا تَخْرُجُوْنَ (الشعراء ۲۳۵) گمراہ خلک د شاعرانو تا بعداری کوی تاسے نہر گوری چہ دوئی پہ ہرہ وادی کبس پریشانہ گرخی۔

**نہر لوئے، سیند (رود)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لوئے نہر پہ خوب کبس لوئے سرے دے کہ او گوری چہ

لوئے نہر کبس صفا او بہ دی تعبیرئے، د لوئے دیندار سرے سرے پہ یو خائے کیڑی او د ہغہ نہ بہ خیر او نفعہ موہی کہ او گوری چہ د نہر نہر ابھر شوے دے تعبیرئے، غم او فکر نہ بہ خلاصے موہی کہ او گوری چہ پہ لوئے نہر کبس تلے



دے او او بہ تے تورے وے تعبیرے، دے لوٹے ظالم سرے بہ یوٹاٹے شی کہے  
اوگوری چہ پہ ہغہ نہر کبں خوب شوے دے تعبیرے ترمرکہ پورے  
بہ دے ہغہ نہ خلاصے موہی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لوٹے نہر پہ خوب کبں لیدل وزیر دے کہے اوہی  
چہ لوٹے نہر وچ شویدے تعبیرے، وزیر بہ دے خیلے عہدے نہ لے کیری  
اوکہ دے نہر او بہ نریاتے اوہی تعبیرے، دے وزیر نہ بہ خلاصے موہی اوکہ دے  
نہر او بہ تورے اوہی تعبیرے، حرام مال بہ بیا موہی اوکہ او بہ ترخے وے  
تعبیرے، رشوت بہ اخلی اوکہ دے نہر او بہ گندے اوہی تعبیرے، بیمار بہ شی  
اوکہ دے نہر او بہ نیچے اوہی تعبیرے، دے وزیر نہ بہ انعام موہی کہے اوہی  
چہ پہ نہر کبں وینہ دے او بہیری تعبیرے، پہ ہغہ ملک کبں بہ خونریزی  
نریاتے شی کہے اوہی چہ دے نہر او بہ صفا اوہی تعبیرے، عام خلک بہ  
دے وزیر صفت کوی کہے اوگوری چہ دے نہر او بہ تہولے پہ نہر کہے کبں بہیری  
اوہی نشہ تعبیرے، پہ عذاب دے پہ ہغہ ملک کبں دے اللہ تعالیٰ قول دے  
(قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ) المائدہ  
(دوئی تہ اوایہ چہ کہے دستاسی او بہ پہ نہر کہے کبں لاپے شی نوٹاسے تہ بہ  
خوک دے چہیے او بہ سر او باسی)۔

اوکہ اوگوری چہ دے نہر پہ او بہ تے خان وینٹے دے تعبیرے دے بادشاہ دے  
ضرر نہ بہ وزیر پہ امن کبں وی کہے اوگوری چہ پہ نہر کبں روان دی او جا  
تے گندے نشوے تعبیرے، دے سوداگر و دے طرفہ بہ غم خوری اوکہ دے دجلہ سیند  
پہ خوب کبں اوگوری دے کرمانی پہ قول بہ خلیفہ (بادشاہ) شی او دے جیون  
سیند دے خراسان بادشاہ دے او دے سیمون سیند دے ہند بادشاہ دے او دے فرات  
سیند دے شام بادشاہ دے او حنی وائی چہ دے روم بادشاہ دے او دے نیل سیند  
دے مصر بادشاہ دے اوکہ سر و دے گینر اوہی نو دے دار سینا بادشاہ شی او دے ابو خنبل  
اوہی خیر و نفع دے دے ہغے او بہ اندازہ چہ دے بادشاہ نہ بہ ورتہ رسیزی اوکہ  
دے پیو نہر اوہی تعبیرے پہ فتنہ کبں بہ پریوٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں نہر لیدل پہ او و جووی (۱) ج  
(۲) اطاعت (۳) بادشاہی (۴) سوداگری (۵) مال (۶) ریاست (۷) کامیابی او علم۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہے اوگوری چہ دے نبمن تے پہ  
نیزہ او دے ہلو او دے غور زولو، تعبیرے پہ دے نبمن بہ

نیزہ (انسان)



کامیا بیزی او دے بہ پہ دلیل قائل کپی، کہ اوگوری چہ نیزہ ٹے ماتہ شوہ  
اویاضائع شوہ تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سر د فولاد و نیزہ چمک وہی نوکے  
دے اہل وی تعبیرے ولایت بہ بیا موہی اوکے دے اہل نہ وی د مشر  
نہ بہ نفع موہی کہ اوینی چہ نیزہ ٹے ترنگ نیولے دے تعبیرے لہ نہ نفع بہ  
ورثہ حاصلہ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش نیزہ لیدل پہ شپرو و جو  
وی (۱) دلیل (۲) ولایت (۳) دیر عمر (۴) کامیابی (۵) ریاست (۶) د نیزہ د قیمت  
پہ اندازہ نفع۔

**نصیحت کول (پند دادن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ

خوب کبش اوگوری چہ چرتہ نیک سری  
تہ نصیحت کوی چہ پہ ہفے کبش د دین او د آخرت خلاصے وی تعبیرے د خوالی  
تریرے دے چہ دہ تہ بہ د دین او د دنیا خیر وی اوکے دے خلاف اوگوری  
تعبیرے د دین او د دنیا پہ فساد دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبش چاتہ نصیحت کول چہ پہ ہفے  
نصیحت کبش د دین اصلاح وی بنہ دے او نصیحت و رکونکے یوہ مقربہ فرشتہ  
دہ چہ خوب لید و نکوتہ د خوشحالی تریرے و رکوی چہ دہ تہ بہ حاصل بیزی  
دا دے د پار چہ شکریہ ادا کپی او دا سے نصیحت چہ پہ ہفے کبش دے  
فساد وی دا سے ناصح شیطان مردود دے او ہفے تہ د فساد او د تباہی خبر  
و رکوی باید چہ پہ دا سے وخت کبش سرے توبہ او بایسی او اللہ تعالیٰ تہ  
رجوع و کپی دے د پار چہ اللہ تعالیٰ دے د ہفے شر او د فساد نہ محفوظ و ساقی  
او د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاصے بیا موہی۔

**ناجور تیا (بیماری)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او وینی  
چہ ناجورہ دے تعبیرے د دہ پہ دین کبش فساد دے

او د خلکوسر خبرے بہ ٹے منافقت وی او ختی وائی چہ پہ دغہ کال کبش بہ مری  
کہ اوگوری چہ د بیماری نہ جوہر شویداے او پہ کور کبش نہ و او د چا سرہ ٹے  
خبرے نہ دی کپی تعبیرے بیماری بہ ٹے او بدہ بشی او پہ یرہ او پہ خطرہ کبش  
بہ وی چہ مریہ شی اوکے اوگوری چہ د خلکوسر خبرے اترے کپی وی او ناست



تے ورسہ کرے وہ تعبیرے، دہخہ بیماری نہ بہ نر رجورشی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دے د بیماری د وچھے بر بنہ دے  
تعبیرے نر بہ مرشی او معبرینو وٹیلی دی بیماری پہ فسق و فجور (ناروا)  
باندے تعبیر لری۔ او د بادشاہ د طرفہ یا د اہل عیال د طرفہ ورتہ بہ غم او فکر  
ورسیری۔ حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبش قسم قسم بیماری لیدل  
دا د فرضوا و سنتو پہ قاعدگی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اووینی چہ بیماری او د  
ورنہ ژاپی تعبیرے، د غم نہ بہ خلاصے موہی او کہ پہ بیماری صابر او راضی و تعبیر  
تے پہ نیکی او پہ صحت مندئی دے کہ او گوری چہ بیمار دے او بر بنہ دے،  
تعبیرے د دہ مرگ نزدی شوے دے د اللہ تعالیٰ قول دے (لَقَدْ جِئْتُمُونَا  
كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ) الْكَهْف (ماتہ بہ تاسے یوازے یوازے راحئی لکہ خنکہ  
چہ م تاسے اول خل پیدا کری وئی)۔

**نعرے (دیگان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش نعرے  
لیدل پہ دہ و جووی (۱)، د کور مالک (۲) د کور بیگمہ  
کہ پہ خوب کبش اووینی چہ دہ سر نعرے دے او یا ورتہ چا و رکھے دے تعبیر  
تے بیگمہ بہ کورتہ راوی او کہ بنحہ اووینی چہ نعرے مات شو تعبیرے د کور  
مالک بہ مرکیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، نعرے پہ خوب کبش د کور تکرہ سرے دے  
چہ د چانہ ویرہ وی۔

**نوا (ریم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش د تولیدل د خوب  
لید و نیکی د پار مال دے۔ کہ اووینی چہ د دہ د بدن نہ نو  
راوخی تعبیرے، د مال نقصان بہ تے وی۔

کہ اووینی چہ د دہ د وجود نہ نور او تلو او بیرتہ خپل حائے تہ لا و تعبیر  
تے د مال نقصان بہ تے وی او اخیر انجام بہ تے بنہ وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ پہ خوب کبش اووینی چہ نوروی او خوری تے  
نو، نو او چاندی او سرہ نر و غیرہ د غم او فکر تعبیر لری۔

**نقش (قام)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ پہ مخ  
نقش دے تعبیرے، حج بہ کوی او کہ موٹخ ورنہ قضاء



دی نواداہ ٹے کپی اوکے امانت ٹے پہ غارہ وی نور تہ دے و سپاری او  
کہ قرضدارہ وی قرض بہ ادا کری۔

حضرت ابن سیرینؒ کہے اوینی چہ چا ورتہ ناریل  
ورکپے دے تعبیرے، فال بہ نیسی او منجم کیری

**ناریل (کوزھندی)**

اوکے اوینی چہ ناریل ٹے خورلے دے تعبیرے، دے خبرہ بہ ربستینے گنرے  
شی او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ ناریل پہ خوب کبس کمینہ سرے یا  
ہندی وینزہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہے اوینی چہ ناریل خوری تعبیرے، دے بخومیانو  
خبرہ بہ ربستینے گنری او پہ ہغے بہ یقین کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ چا د خوارہ طعام نوپے  
دے خبرہ کبس ایینی دہ تعبیرے، ہغے سرے بہ دہ

**نورئی (لقمہ)**

تہ خورہ او بنہ خبرہ کوی اوکے ہغے نورئی تروشہ او گندہ وی نوک دے  
تعبیرے داول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہے اوینی چہ خورہ او خوندہ درہ نورئی ٹے ددہ  
پہ خلہ کبس ایینی دہ کہے سرے نیک عملہ و تعبیرے حلال مال بہ بیاموھی  
اوکے نورئی خورہ او نرمہ وی تعبیرے، دے خبرہ نہ بہ بلا کبس واقع شی،  
اوکے نورئی پہ آسانہ تیرہ شہہ تعبیرے داول نہ خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبس دے نورئی کینبودل لیدل پہ  
دریود جو وی - (۱) بشکول (۲) پاکے خبرے کول (۳) دے نورئی پہ اندازہ نفع موتدل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبس غمو  
ناشستہ (ناشتہ)

ناشستہ حلال مال دے چہ د تجارت نہ بہ  
پہ تکلیف سرے لاس تہ راحی کہے اوینی چہ ناشستہ خوری تعبیرے، غمژن بہ  
شی او حنی معبرینو وٹیلی دی چہ بیمار بہ شی کہے اوینی چہ ناشستہ  
حلوا کرلہ اووے خورلہ تعبیرے، مال او نعت بہ لاس تہ راوری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہے اوگوری چہ د غمو نہ ناشستہ جو وی تعبیر  
ٹے، د خیل کسب نہ بہ خہ پہ تکلیف سرے حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبس د نیل لیدل غم او فکر دے  
کہے اوینی چہ دہ سرے نیل دے، تعبیرے، د ہغے پہ اندازہ بہ ورتہ

**نیل**

غم او فکرو وی کہے اوینی چہ نیل ٹے چاتہ ورکپے دے او یا ضائع شوے دے



تعبیر نے د غم او د فکر نہ بہ خلاصے اوموی کہ اووینی چہ خیلے جامے نے پہ نیل  
لہے دی تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ سیرری او د خیلوانواو دوستانو بہ ورتہ  
مصیبت وی کہ اووینی چہ نیل نے خوہے دے تعبیر نے پہ دریاب کنس  
بہ ورتہ آفت سیرری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب  
**دلہراو بہ (جوئے آب)** کہنے د نھراو بہ لیدل د صفا او بو بہ

شان تعبیر لری چہ ددہ ژوند بہ بنہ تیریری کہ اوگوری چہ د نامعلوم نھر  
نہ نے صفا او بہ خنبلی او داسرے پہ سفر کہنے دے او یا پردی حائے کہنے دے  
تعبیر نے پہ نامعلوم کار کہنے بہ مشغول وی او خیل عمر بہ تیروی او د او بو  
خنبلو پہ اندازہ بہ نفع مومی او کہ د نھراو بہ ترخے او بے خوندہ وی تعبیر  
نے ژوند بہ نے ترخ او خراب وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ خوب کہنے د نھراو بہ لیدل د ہفہ اصل  
وکیل دے چہ مقرب بہ وی۔ کہ شوک د نھراو بہ روانے او صفا اووینی  
تعبیر نے ددہ کار بہ روان وی او کہ اووینی چہ د نھراو بہ کندہ دی تعبیر  
نے ددہ کار بہ تباہ او بے انتظامہ وی۔ او یہ کوم حائے کہنے چہ  
د نھراو بہ اووینی ددے تعبیر نے د وچے دے او ہر خومرہ زیاتے او کہ  
چہ د نھر پہ او بو کہنے اووینی تعبیر نے پہ وکیل بہ واقع کیبری۔

کہ اوگوری چہ پہ تخت ناست دے او د تخت لاندے او بہ روانے دی  
تعبیر نے دولت او بخت بہ ددہ طرف تہ مخ کوی او د دوار و جہا نوحال بہ  
نے بنہ شی۔ د الله تعالیٰ قول دے تَجَرُّی مِنْ تَحْتِهَا لَا تَنْهَرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ  
ترجمہ :- ددے د لاندے نہرو تہ جاری دی او دوئی چہ خہ غواری ہفہ مراد  
بہ نے حاصل شی۔

او کہ اوگوری چہ د نھر پہ صفا او بو کہنے ناست دے۔ تعبیر نے د غم نہ بہ  
خلاصے مومی، کہ چرے بیمار وی نوصحت بہ نے بنہ شی او کہ قرضدارہ وی  
د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ پہ سفر کہنے وی نو د سفر نہ بہ واپس راشی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، نھر پہ تعبیر کہنے د دبے او فائدہ مند سرے  
دے۔ کہ اوگوری چہ د نھراو بہ نے اوچتے کری دی، تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ  
د چا مالدارہ سری نہ مال مومی او درو کے نہر ژوند دے د الله تعالیٰ د تہولو



کارونو پہ حقیقت نہ پوہیری۔

**ورخاپے (کاھو)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ دکاھو

پہ موسم کبسن ئے خوابدہ ورخاپے خورلے دے  
تعبیر ئے غم او فکر دے اوکے اووینی چہ ورخاپے تریخ دے تعبیر ئے  
ضرر او تاوان بہ بیاموہی، کہ اووینی چہ کاھو تراخہ او بنہ نہ دو تعبیر ئے د  
چاسر بہ خبرے کوی۔

**وریخ** حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبسن وریخے لیدل پہ شیر قسمہ دے

(۱) سپینہ وریخے (۲) توره وریخے (۳) زریہ وریخے (۴) سر وریخے۔  
(۵) دود والا وریخے (۶) نہ ورو نکے وریخے۔ دھرے وریخے تعبیر جد اجدا دے۔  
کہ خوک پہ خیل خائے سپینے وریخے دریدونکے اووینی تعبیر ئے اللہ تعالیٰ بہ  
ورثہ علم او حکمت نصیب کری او خلکو تہ بہ ددہ د علم نہ فائدہ وی۔

اوکے اووینی چہ د زریہ وریخے لاندے دے تعبیر ئے بیمار بہ شی او  
حنی معبرینو وٹیلی دی چہ بنوہ بہ وکری چہ د هغه نہ بہ تکلیف او خفگان

برداشت کوی اوکے اوگوری چہ سرے وریخے لاندے دے تعبیر ئے پہ بلا  
او مشقت کبسن بہ گرفتار کرے شی حکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ ہر قوم عذاب  
را الین لے دے اول ئے ورباندے سر وریخے ظاہرہ کرے دہ اوکے اووینی  
چہ وریخے نیغہ ددہ پہ سر ودریدہ تعبیر ئے د هغه پہ اندازہ بہ حکومت موہی  
اوکے اووینی چہ وریخے ددہ دسر د پاسہ تیرہ شوہ تعبیر ئے ددہ ناستہ  
بہ د چانیک سری او د مرتبے خاوند سر وی او ددہ مراد بہ ورنہ پورہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ وریخے پہ ہوا کبسن چلوی  
تعبیر ئے ددہ ناستہ بہ د عالمانو او حکیمانوسر وی اوکے دا خوب بادشاہ  
اووینی تعبیر ئے پہ خیل ملک کبسن بہ خبردار قاصدان کیبری کہ اووینی چہ  
وریخے ہوا پہ نر مے راوی تعبیر ئے کار بہ ئے نیک شی او بزرگی بہ بیاموہی او  
علم بہ حاصل کری اوکے اووینی چہ وریخے ددہ دسر د پاسہ سورے کرے  
تعبیر ئے پہ دے کال کبسن بہ نیکی او نعمت پیر بیاموہی د اللہ تعالیٰ قول دے  
(و ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ) البقرہ (مونہ پہ تا  
د وریخے سورے وکرو او تاسے تہ م من او سلوی را اولیدل چہ پاک خیزونہ مونہ  
درکری دی هغه خورئ) اوکے اووینی چہ پہ وریخے کبسن کیپہ توره شوے



دہ اوہغہ ٹے واغوستہ تعبیرے دومرہ علم بہ حاصل کری چہ چاہتہ نہ وی حاصل شوے اوکے اووینی چہ وریمے ٲٲولہ دُنیا ٲتہ کہے دہ اوباران ورنہ مراوریری تعبیرے خراب اوبد دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ وریمے مراجم کہہ یائے ٲورتہ کہہ اویائے اوخولہ تعبیرے د حکیمانو ٲہ منہ کبس بہ د اٲتہ درجے والا وی او ٲہ علم کبس بہ یوازینے شخصیت وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ وریمے خوری تعبیرے ژوند بہ ٹے ٲہ حکمت سر وی کہ اوگوری چہ توره وریمے ٲہ یوٹائے ٲریوتے دہ تعبیر ٹے د اللہ تعالیٰ ٲہ عذاب دے ٲہ ہغہ ملک کبس اوخوٹ چہ وریمے تہ نزدے اوگوری ہغہ بہ د اللہ تعالیٰ عذاب تہ نزدے وی اوکے د وریمے سر باران اووینی تعبیرے د اللہ تعالیٰ ٲہ رحمت او ٲہ نیکی دے اوکے اوگوری چہ د وریمے نہ باران خوری تعبیرے د ہغے ٲہ اندازہ بہ ورتہ رحمت اونیکی ورسیری اوکے د باران سر وریمے اوبریننا اووینی تعبیرے د مور او ٲلار او د مسلمانانو د خیرونہ یرہ دہ اوکے د بریننا سرہ ٲرق او ٲروق ہم وی د دے تعبیر سخت عذابونہ دی کہ اووینی چہ د دہ ٲہ کوریا د دہ د او سید لو ٲہ ٹائے وریمے راکونڑ شوے دہ تعبیرے د دہ د بچیانو او د کوراہل بیت د ٲارے عقل او حکمت حاصل شی د ہغے وریمے ٲہ اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، ٲہ خوب کبس وریمے لیدل ٲہ نہو و جووی (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) بادشاہی (۴) رحمت (۵) ٲرہیزکاری (۶) عذاب (۷) قحط او تنگی (۸) بلا (۹) فتنہ۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، ٲہ خوب کبس توره وریمے لیدل تعبیرے ویرہ او سختی دہ او د باران ورونکے وریمے د خیر او د برکت تعبیر لری او غم او فکر ہم وی اوہغہ وریمے چہ د آسمان د کنارے نہ مرا ٲورتہ کیڑی ہغے تہ عربی کبس اسفنج وئیل کیڑی د دے ٲہ خوب کبس لیدل تعبیرے غنیمت دے د ہغہ وریمے ٲہ اندازہ غنیمت بہ ورتہ ملاویری۔

**وروحی (ابروہا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، وروحے ٲہ خوب کبس لیدل دین دے کہ خوب کبس اووینی چہ د دہ وروحے ٲورہ دی او ہیٹ نقصان ٲہ کبس نشتہ دے تعبیرے د دہ بنا است



پورہ اوکامل دے۔ اوکے اووینی چہ ددہ وروٹے پریوتی دی تعبیرے دے  
اول خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ددہ وروٹے نشتہ دے اویاتے دورو  
وینستہ پریوتی دی تعبیرے دے یویشی ارادہ بہ کوی چہ دے ہفے نہ ددہ ددین فساد  
اوبدناہی بہ وی اوکے ددے خلاف اووینی تعبیرے ددے سے شئی قصد بہ کوی  
چہ دے ہفے نہ بہ ددہ بنکی او ددین اصلاح وی کہ اووینی چہ ددہ وروٹے سپینے  
شوی دی تعبیرے ددہ علم اوبرداشت بہ زریات وی۔ مگر د مال نقصان بہ  
نے وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ یوہ وروٹہ سمہ اوبلہ پریوتی اووینی تعبیر  
نے ددہ پہ مال او مرتبہ کنس بہ نقصان پریوتی او حنی تعبیر کونکو وئیلی دی چہ  
ددہ د نرینت د کمالی تعبیر لری۔

**دوسلے پاکوونکے (صیقل)** | دوسلے پاکوونکے پہ خوب کہنے بادشاہ دے  
اوٹنے وائی چہ د بادشاہ وزیر دے

کہ اووینی چہ وسلہ صفا کوی کہ چرے ددے اہل وی تعبیرے بادشاہی بہ  
بیاموی یا بہ د بادشاہ مقرب وی

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب دوسلے صفا کوونکے داسے سپے  
دے چہ پہ خیل لاس حق د باطل نہ جد اگوی۔

**وزر (پیر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اووینی چہ  
ددہ وزرے دی لکہ د چرگ پہ شان تعبیرے ددہ تہ بہ بادشاہی

اوبزرگی ملاویزی د وزر و پہ اندازہ او حنی تعبیر کونکو وئیلی دی چہ د وزر و  
لیدل تعبیرے قوت او ملا تر دے۔

**واورہ (برف)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل غم  
او فکر دے او ہمدارنگہ عذاب دے اوکے لہہ اووینی بیا

خیر دے کہ پہ ژھی کنس واورہ اووینی یا ہفہ حائے اووینی چہ ہلتہ ہمیشہ  
داورہ وی تعبیرے دے ہفہ حائے خلکو تہ بہ غم او فکر سیرزی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل ہفہ لسنکر دے چہ مائے  
بہ ور تہ ورکری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل پہ شپڑ ووجودی



(۱) مروزی (۲) زنداگی (۳) دیر مال (۴) نریات لبسکر (۵) بیماری (۶) غم او فکر۔  
کہ او دینی چہ پہ اوہی کبں واورہ را جمع کوی تعبیرے حلال مال بہ راجع  
کوی ادبہ ژوند بہ تیروی او دیرہ نفع بہ بیا موی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ یخ ملک کبں واورہ لیدل تعبیرے خیرا و نیکی دہ  
او پہ گرم ملک کبں لیدل د قحط، غم او د فکر تعبیر لری کہ او دینی چہ واورہ پہ  
خپل موسم خوری نود بے موسمہ خوراک نہ دابنہ دہ۔

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبں یخ لیدل غم  
واورہ، کنکل (مخ) او فکر دے خاص کر چہ پہ خپل موسمے او دینی

او کہ او دینی چہ واورہ نے خولے دہ تعبیرے دیرہ مروزی بہ بیا موی خوچہ دیرہ  
نریاتہ او بے اندازے واورہ او دینی او پہ خپل دخت (ژمی) کبں او دینی او کہ  
او دینی چہ صفا واورہ نے کورتہ را دیرہ دہ تعبیرے دہ ہفے پہ اندانہ بہ مال جمع کری  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او دینی چہ پہ اوہی کبں پاکہ او صفا واورہ دہ تعبیر  
نے حلال مال بہ راجع کری او کہ او دینی چہ واورہ ترخہ او خیر نہ وہ تعبیرے دہ  
حرام مال بہ راجع کری او کہ پہ ژمی کبں پاکیزہ او صفا واورہ او دینی تعبیرے  
بنہ ژوند بہ تیروی او د خپل کار نہ بہ نفع وینی او د دوستانو مزہ بہ ورباندے  
خوشحالیدی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ یخو ملکونو کبں پہ ژمی کبں یخ لیدل تعبیرے  
خیرا و نفع او تندرستی دہ او پہ گرمو ملکونو کبں یخ (کنکل) لیدل تعبیرے  
قحط، تنگی غم او فکر دے او حنی تعبیر کونکو و نیلی دی چہ کنکل او بریستا پہ خوب  
کبں چہ پہ یخو ملکونو کبں وی تعبیرے دہ نعمت فراخی دہ او پہ گرم ملکونو کبں  
د غم او قحط تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں کنکل لیدل پہ شپرو و وجودی  
(۱) فراخہ مروزی (۲) زنداگی (۳) مال (۴) اسرازان نریخ (۵) غم او فکر (۶) قحط او تنگی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبں وریژے  
ورایژے (برنج) لیدل ہفہ مال وی چہ پہ سختی او تکلف سرہ  
حاصلیدی دہفے لیدلو وریژو پہ اندانہ۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبں او دینی چہ یخ وریژے خوری تعبیر  
نے حاجت بہ نے پورہ شی او خیرا و نیکی بہ ورتہ وریژیدی او کہ او دینی چہ وریژے  
نے د غوبے سرہ خولی دی تعبیرے بہتری او نیکی دہ او د پیٹوسرہ وریژے خول



نہایت دیرینہ دی اوکھ اوگوری چہ وریژے د ماستو (چکی) سرے خورے دی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس وریژے لیدل پہ دریتو وجووی (۱) مال (۲) مراد (۳) خیر او نفع چہ بہ ورته وریژے۔

**ورے (پشم)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس ورے لیدل پہ تولو وجو کنس حلال مال اوروزی دہ اوکومہ ورے چہ

مرنگ شوے نہ وی بنہ وی اوکھ اووینی چہ ورے ورسره دی اویا ورتہ چا ورکپے اویا ئے آخستے دی اویا پہ خیل خائے دے تعبیرے دھے پہ اندازہ بہ ورته مال حاصل شی، د الله تعالیٰ قول دے (وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ) النحل (دھے د پشم اووپی اوویستونہ سامان دے یو وختہ پورے فائدہ دہ)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، چہ خولہ د خانہ ورے لری غورخوی تعبیرے خیل مال بہ ضائع او تباہ کوی اوکھ اووینی چہ ددہ پہ تن د ورے جامہ دہ تعبیرے ددہ تہ بہ د بنحو نہ مال حاصلیری کہ اووینی چہ د ورے یا د مالوچو کپے ئے آخستے دی اویا ورسره د ورے بسترہ دہ تعبیرے مالدارہ بنحو بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس د اوین ورے مال دے د بادشاہ د طرفہ نہ بہ حاصلیری او تعبیر کوگو وٹیلی دی چہ میراث دے۔

**ورے (صوف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د ورے جامے پہ خوب کنس خیر او نفع دہ خاصکر د پرہیزگار خلکو د پامر کہ اووینی

چہ د صوفیانو د وجود نہ ئے د ورے جامے اغوستے دی تعبیرے ددہ توجہ بہ د گناہ او خطا طرفتہ دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ صوفی شوے دے اوچیرے ئے اغوستے دہ او د صوفیانوسر دیرہ دے تعبیرے دا ہر خہ بہ پہ وینہ وینی اوکھ اووینی چہ صوفیانو د خیل خان نہ لری کپے دے تعبیرے د اول خلاف دے کہ اووینی چہ صوفی شوے دے اویا د صوفیانوسر ناست دے تعبیرے دے چہ منافقا عبادت بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس صوفی کیدل پہ خلورو وجووی۔

(۱) د دنیا نہ لاس آخستل (۲) د خلکو نہ یو طرفتہ کیدل (۳) پہ عبادت بانڈ ہمیشوالے

(۴) د چانہ طبع نہ ساتل۔



## ویریدل (ترسیدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبں ویریدل  
امن دے چہ ہر خوک پہ خوب کبں اووینی چہ د  
چانہ یربزی اونہ پوہیدی چہ د چانہ یربزی تعبیرے دہ تہ بہ د ویرہ درنکی نہ  
خہ بدلا خبرہ رسیبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں یرہ د نصرت اود کومک تعبیر  
لری حکہ چہ نبی کریمؐ فرمائیلی دی (النُّصْرَةُ بِالرُّعْبِ) ترجمہ (کومک د ویرے  
سر دے) اوکہ اووینی چہ د غل یا د خناورنہ ویرید و تعبیرے د ہغہ کسانونہ  
چہ د دے نسبت ورتہ کیری، دہ تہ بہ ضرر رسیبزی۔

## ورانی (خرابی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ورائی پہ خوب کبں لیدل،  
تعبیرے غم او فکر دے حکہ چہ خرابی د برہ نہ لاندے  
راقل دی کہ اووینی چہ پہ ویرائی کبں تلے دے تعبیرے غمزن بہ شی اوکہ  
اووینی چہ پہ ورائی کبں غمزل کپے دے تعبیرے د غم نہ بہ خلاصہ موی،  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ سرائے یا پہ کور کبں دیر کورونہ دی  
تعبیرے ہلتہ بہ غم او فکر او مصیبت دی۔

## وینہ سراتل (خون آمدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب  
کبں اووینی چہ بغیر د زخم نہ وینہ  
د وجود نہ راغلے دہ تعبیرے تاوان بہ ورتہ سراسپی اوکہ پخیل وجود زخم پیدا  
کری تعبیرے د مال تاوان او غم او فکر دے کہ اووینی چہ دے دے پہ ستورہ  
وہلے دے اووینہ ورنہ روانہ شوے تعبیرے د دہ نقصان بہ او بردشی او  
دہ تہ بہ پہ دے کبں ثواب سراسپی کہ اووینی چہ د دہ د زخم وینے د دہ جامہ  
گندہ کپے تعبیرے حرام مال بہ حاصلوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوب کبں اووینی چہ وینہ خبئی تعبیرے حرام  
مال بہ خوری او یا بہ پہ ناحقہ وینہ توئیوی۔ کہ اووینی چہ د دہ پہ وجود  
کبں سورے وواو د ہغہ نہ وینہ یا نوروان شواو د دہ جامہ لے گندہ کپہ  
تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری اوکہ اووینی چہ عضو  
تناسل نہ وینہ روانہ شوے دہ تعبیرے د دہ د لور حمل بہ او غور خیری  
اوکہ اووینی چہ د دہ د دے او دس ماتی د لارے نہ وینہ سراتل دہ تعبیرے  
د ہغہ وینے پہ اندازہ بہ حرام مال بیامومی کہ اووینی چہ د دہ د غابونونہ  
وینہ سراتل دہ تعبیرے د خپلوانونہ بہ غم او فکر خوری کہ اووینی چہ د بناد  
پہ کوخو کبں وینہ بہیری تعبیرے پہ ہغہ خائے کبں بہ دیرہ خونریزی کیری



حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اودیہنی چہ دَ پوزے نہ تے دینہ راغلے دہ تعبیر  
تے دَ حرام مال دَ موند لودے اوچہ جامہ تے ورباندے نہ دی کند شوی  
تعبیر تے فقیر بہ شی او دَ مال نقصان بہ تے وی۔

**ونہ دَ کجورے (درخت خرما)** کہ دَ کجورے ونہ پہ خوب کبیں اودیہنی

پہ عالم او شریف سہری تعبیر لری  
کہ اودیہنی چہ دَ کجورے ونہ پہ کور کبیں لری تعبیر تے دَ لوئے سہری سرہ بہ  
اشناسی او کہ دَ خرما ونہ پہ باغ کبیں اودیہنی تعبیر تے دَ باغ مال تہ گر خیر فی  
**الوجه** دایو طبیب سہری دے چہ ہر چا فائدہ رسوی۔

**ونہ دَ بادام (درخت بادام)** دَ بادام ونہ بنا شستہ او دہولی  
بہتہ دہ۔

**ونہ دَ انار (درخت انار)** دَ انار ونہ دولت مند او نفع مند  
سہری دے۔

**ونہ دَ مرچو (درخت پیل)** دَ مرچو ونہ شریف او لوئے  
سہری دے۔

**ونہ دَ برب (درخت برگد)** دَ برب ونہ دَ قلا را او اطمینان والا  
سہری دے۔

**ونہ دَ ترنج (درخت ترنج)** مخالف سہری او خود رائے باند تعبیر لری

**ونہ دَ زیتون (درخت خونہ)** تعبیر تے پہ اصل او نسب والا سہری  
باندے دے۔

**ونہ دَ مرغونی (درخت حنظل)** تعبیر تے پہ فقیر او بے دینہ سہری  
باندے دے۔

**ونہ دَ زردالو (درخت زردآلو)** پہ مبارک سہری تعبیر لری چہ خلکو تہ  
نفع رسوی۔

**ونہ دَ سرو (درخت سرو)** پہ خوش طبعہ عجمی سہری تعبیر  
لری۔

**ونہ دَ عناب (درخت سنجد)** پہ نازک مزاج او دولت مند سہری باندے  
تعبیر لری۔

**ونہ دَ سیو (درخت سیب)** پہ ناجورہ سہری باندے تعبیر لری۔



خُنکلی خربوزہ (شامہ) | پہ تیز دولت مند سپری تعبیر لری چہ زر  
بہ ہلاک شی۔

ونہ د شفتالو (درخت شفتالو) | تعبیر نے پہ شرمناک عزت مند  
سپری دے۔

ونہ د عودو (درخت عود) | تعبیر نے پہ خوش مزاجانہ او پہ بشارت  
سپری دے۔

ونہ د پستے (درخت فستق) | تعبیر نے پہ مالدار بخیل سپری دے

ونہ د کلاب (درخت گل) | تعبیر نے پہ خوشحال سپری دے۔

ونہ د فندق (درخت فندق) | تعبیر نے پہ غریب سخت مزاج والا دے چہ  
لو بے خوشی۔

ونہ د خیرئی (درخت بلوط) | تعبیر نے پہ بے خیرہ منافق سپری  
دے۔

ونہ د غوز (درخت جوز) | تعبیر نے پہ عزت مند او جوان مرد سپری  
دے۔

ونہ د ناریل (درخت جوز ہندی) | تعبیر نے پہ عجمی سپری چہ دخلکو  
سرہ بہ بخل کوی او د خیل عیال

سرہ بہ سختی کوی او کہ او گوری چہ دوئی د پاسہ دے تعبیر د چالوئے سپری  
سرہ بہ ملاویدی او د ہغہ نہ بہ نفع او بزرگی مومی۔

ونہ د لیمبو (لیموں) | تعبیر نے پہ ہغہ سپری دے چہ جادو کوی یا پہ نجی  
تعبیر لری۔

ونہ د مانرو (مورو) | پہ ناسازگار او پہ سخت طبعہ سپری تعبیر  
لری۔

ونہ د بانرس (درخت نے) | د بانرس ونہ پہ بد خوئیہ او خیر لوخی نہیں  
باندے تعبیر لری او ہر ہغہ ونہ چہ

میوہ دارہ وی د ہغے تعبیر پہ میوے پورے تعلق لری (پہ میوہ قیاس لری) کہ  
او گوری چہ د میوہ دارے وئے نہ میوہ خوری تعبیر نے د ہغے میوے پہ انداز

بہ مال او نعمت مومی او تعبیر کوئی دانی چہ پہ خیل کور کبش میوہ دارہ ونہ تعبیر  
نے پہ بنیخہ دے او کہ د بادشاہ پہ کور کبش او دینی تعبیر نے پہ خدا متکار د



او کو مے ونے چہ تنہ نہ لری لکہ ختکی او خربوزے دے دے تعبیر پہ کم ہستہ  
خلکو باندے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ دے ونے جرہے قوی او دینی تعبیرے د مال زکوٰۃ  
بہ نے ورکھے وی او کہ قوی نہ وی تعبیر بہ نے دے خلاف وی او دے ونے  
پوستکی پہ روزی تعبیر لری چہ دے مالک تہ یہ وی او دے ونے بنا خونہ پہ  
وروہو او خیلوانو او پہ زوی باندے تعبیر لری او کہ او دینی چہ دے ونے دیرے  
نریاتے پانزے دی تعبیرے دے ونے مالک بہ خوش طبعہ وی او کہ او دینی  
چہ میوہ دے ونے لہہ دہ تعبیرے دے اول خلاف دے او دے ونے میوہ دے ونے پہ  
مالک تعبیر لری چہ دے ونے مالک پرہیزگار او دیندار دے کہ او دینی چہ  
ونہ پریکرے دہ او پر یوتہ تعبیرے دے ونے د مالک مرگ دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ ونہ بنہ خوشبوی لری او میوہ نے  
خوندنا کہ دہ تعبیرے پہ مصلح او پاک دینہ سری باندے دے او کہ او دینی  
چہ دے ونے میوہ بے خوند دہ او اغزی لری دے تعبیر چہ مفسد او بدایانہ  
سری باندے دے کہ او گوری چہ دے دے یا دے بل چاہے کورکنس ذرہ اولندہ ونہ دہ  
تعبیرے پہ مصیبت دے (پہ ہغہ کور بہ مصیبت پر یوخی) او کہ او دینی چہ پہ  
کورکنس تخم کری تعبیرے دے ہغہ تخم پہ اندازہ بہ دے تہ شہ شہ ملاویزی  
او کہ او دینی چہ پردے سرے پہ نہ مکہ کنس ونے لگوی تعبیرے دے پردی او  
بیگانہ سری سرے بہ نے صحبت وشی او عزت او سرداری بہ موہی او کہ او دینی  
چہ پہ خیل کورکنس ونے لگوی تعبیرے نوم بہ براولی او کہ او دینی چہ دے  
ونے سرتہ ختلے دے تعبیرے دے کار بہ لوٹے شی او کہ او دینی چہ دے ونے  
پانزے نہ اجمع کوی تعبیرے دے ہغے پہ اندازہ بہ درہم (روپی) حاصل کری۔  
او کہ او دینی چہ دے ونے میوہ لاس تہ راوی تعبیرے دے دے زامن او نسل  
بہ نہ زیات شی او کہ میوہ دارا ونے دیرے او دینی او پوہیری چہ دا دے  
ملکیت دے تعبیرے عمر بہ نے دیروی او کامیابی او بزرگی بہ موہی او کہ  
او دینی چہ ونہ پرے کوی تعبیرے بیمار بہ شی او یا بہ دے دے خیلوانو نہ  
خوک سرے مری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پریکرے شوے یاوچے ونے او دینی تعبیرے  
خلک بہ بے دینہ وی او کو مہ ونہ چہ بنہ او دینی تعبیرے دے ہغہ دین بہ  
بنہ وی او چہ ہر خومرہ پہ ونہ کنس نقصان او گوری تعبیرے دے دے پہ  
نقصان دے کہ او گوری چہ دے دے سوری لاند ناست دے او یا او دے



دے تعبیرے دے داسے سری سری ته به شی چاته چه دے نے نسبت کیبری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں ونه لیدل پہ لشو وجوده،  
(۱) بادشاه (۲) بنیخه (۳) سوداگر (۴) مرد میدان (۵) عالم (۶) مؤمن (۷) عوام (۸) کافر  
(۹) جگره (۱۰) شکمن مال۔

**ورے (روز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چه دے جمع ورخ  
وه دے خالی (هفته) ورخ شوه تعبیرے کار به شروع کری  
اونیک به نے دگنری حالانکه به هغه کنیں به بدی دی اوکے اوکوری چه دے  
خالی ورخ دے جمع ورخ شوه تعبیرے دے اول خلاف دے اوکے اوکوری چه شپه  
ورخ شوه دے تعبیرے په نیکی دے اوکے اووینی چه دے خالی ورخ وه تعبیرے  
دے یهودیانوسر به دوستی کوی اوکے یکشنبه (اتوار) اووینی تعبیرے دے  
عیسایانو دوست به وی اوکے خوب کنیں دے خالی ورخ دے جمع ورخ معلومه  
کری تعبیرے دے نعمت خاوندانواد دے مالداره خلقو دوست به وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، په تولو کنیں به دے ورخ دے جمع ورخ ده  
اود دے نه دروسته دے خالی اود زیارت ورخ دی۔

**وسله (سلاح)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی په خوب کنیں  
چه وسله نے اغوسته ده اوپردو خلکو ته تلے دے  
تعبیرے عام خلق به ورپسے خبرے کوی مگردرت به شوه نقصان نه رسیبری  
اوکے اووینی چه اشنا دے ته لاردے تعبیرے دادے چه په دُشمنانو به  
کامیابی مومی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، کہ خوک دے خیل خان سر غشے اولیندا اووینی  
تعبیرے سرداری به مومی کہ اووینی چه هغه دے جنگ وسلے نه شوه مات  
شوی یا ضائع شوی دی تعبیرے دے ده په بزرگی کنیں به نقصان راشی او  
که اووینی چه دے چاسر جنگ کوی تعبیرے په جنگ او جگره کنیں به پیروٹی  
اوکے اووینی چه دے چا بوتلو تعبیرے دے سری ته به نقصان رسوی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چه چانرخمی کرے دے اود هغه پته  
درتنه نشته چه خوک دو تعبیرے ده ته به نقصان رسیبری اوکے اووینی چه  
په هغه زخم کنیں نوجمع شوه دے تعبیرے دے هغه په اندازه به مال راجع  
کوی اوکے اووینی چه دے هغه زخم سر غوبنه او هداوکه مات شوه دے  
تعبیرے دے هغه سری نه به درته مال او نعمت رسیبری اوکے اووینی چه په  
جنگ کنیں دے چالاس پریکرے شوه دے تعبیرے هغه ته به سخت خبره



کوی او ددوی تر منجھ بہ جدائی راسخی اوکے او دینی چہ د بدن نریا تہ حصہ  
 نے پریکرمے شوے دہ تعبیر نے د ہغہ مال بہ اخلی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبس و سلہ لیدل پہ شپرو و جو  
 وی (۱) قوت (۲) بزرگی (۳) دولت (۴) ولایت (۵) ریاست (۶) قلعه او وسلہ  
 جو روونکے سرے او انصاف دار بادشاہ دے۔

**وینخل (شستن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، خپل خان د پندہ پو ابو

یا د نہریا د چینے یا د دریاب پہ او بوسہ وینخل تعبیر  
 نے د غم او فکر نہ د خلاصی دے اوکے قیدی سرے دا خوب او دینی تعبیر نے  
 د جیل نہ بہ خلاص (رہا) شی اوکے قرضدار نے او دینی تعبیر نے د قرض نہ  
 بہ خلاص شی اوکے بیمار نے او دینی تعبیر نے صحت بہ نے نہ شی۔ اوکے  
 بتول بدن نے نہ وی وینخل تعبیر نے کار بہ نے تمام نہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس او کوری چہ خپل مرے نے خپل  
 لبو لے دے تعبیر نے تکلیف بہ ورتہ مر سیری اوکے پاکہ جامہ نے د خیر نو جامو  
 سر وینخل وی تعبیر نے د کار تباہی او د دین پہ فساد دے اوکے او دینی چہ  
 خان پہ یخویا پہ گرم او بوسہ وینخی تعبیر نے توبہ بہ او بایسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ یخو او بوسہ وینخل پہ خلو رو و جو وی۔ (۱) توبہ۔  
 (۲) عافیت (۳) د زندان نہ خلاص (۴) دیرے نہ امن کبس کیدل۔ او پہ گرم او بوسہ  
 سر غم او فکر دے۔ او مخ وینخل پہ اتو و جو دی۔ (۱) د مراد حاصلیدل (۲) د  
 بیماری نہ بنہ کیدل (۳) د مال موندل (۴) حج (۵) خلاص (۶) امن (۷) پاک دین  
 (۸) د حاجت پورہ کیدل۔

**وابنہ، یوقسم گیاہ دہ (گاؤ چشم)** | دا یوقسم گیاہ دہ چہ پہ  
 خوب کبس د دے لیدل

نیکہ ویتزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ بنجھ پہ خوب کبس او کوری چہ د گاؤ چشم  
 کلٹی نے او شو کولہ او خپل خاوند تہ نے ورکپہ تعبیر نے دے تہ بہ طلاق ورکوی  
 او غلام تہ نے ورکپہ وی تعبیر نے غلام بے تبتی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ گاؤ چشم پہ خپل موسم کبس پہ ونہ کبس او دینی  
 تعبیر نے زوئی بہ نے پیدا کیبری اوکے بی موسمہ وی نو تعبیر نے بد دے  
 اوکے مر اوے او دینی تعبیر نے زوئی بہ نے بیمار شی اوکے زوئی نے نہ وی نو  
 غمزن بہ شی او داہم کیدے شی چہ نقصان ورتہ ورسیری۔



## ورکیدل (گم شدن)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن ادوینی چہ ورک شوے دے تعبیر دے دے چہ چرتہ دے وی ضایع کیبری اوکے ادوینی چہ ددہ عیال ورک شوے دے دے دوئی پہ وجہ بہ غمزن وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک ادگوری چہ خہ شے ورنہ ورک شوے دے کہ ہفہ شے پہ تعبیر کبسن نیک وی تعبیر دے دے ہفہ پہ اندازہ بہ غم او فکرا و ضرر نہ لرے شے ادکار و نہ بہ دے پہ نظم کرے شے اوکے ہفہ شے پہ تعبیر کبسن بد و دغم او فکرا و ضرر بہ ورنہ گرے کیبری او ہمدارنگہ کار و نہ بہ دے پہ نظم نشی۔

## وینزہ (کنیز)

حضرت ابن سیرین فرمائی، وینزہ دے خیل بناست پہ اندانہ خیرا و نیکی دہ کہ خوک خوب کبسن ادوینی چہ دہ سر بناستہ او غتہ چاقہ وینزہ دہ، تعبیر دے خوب لید و نیکی تہ بہ پتہ خہ خیز حاصلیری او دے ہفہ نہ بہ فکر مند وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، وینزہ پہ خوب کبسن مال دے کہ خوک پہ خوب کبسن ادوینی چہ وینزہ دے آخستہ دہ تعبیر دے پہ خیرا و پہ نیکی دے، او کہ ادوینی چہ وینزہ دے خرخہ کرے دہ او قیمت دے آخستہ دے تعبیر دے دہ تہ بہ غم و سیرپی اوکے ادوینی چہ وینزہ دے آخستہ دہ تعبیر دے خرشالہ بہ وی او مال او نعمت بہ بیا موی اوکے ادوینی چہ وینزہ بر بنہا دہ تعبیر دے خہ اندانہ تاوان بہ ورتہ و سیرپی اوکے ادوینی چہ بناستہ وینزہ دے پتہ مخ باندے کور تہ وراوستلہ تعبیر دے خرشالی او نفع بہ ورتہ و سیرپی

## واگے (لگام)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ ادوینی چہ واگے او شلیکے او یا ضائع شوے تعبیر دے دے ہفہ پہ عزت او بزرگی کبسن بہ نقصان راشی اوکے ادگوری چہ دے آسونو پہ شان دے دہ پہ سر و گے دی تعبیر دے رادڑہ بہ نیسی او دے گناہ نہ بہ توبہ او باسی او دے حضرت علی رضی قول دے چہ خوک بد خواستہ وی دے ہفہ پہ خجلہ کبسن واگے اچو شے حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کبسن واگے دے نیک غلام سر بنہ وی چہ ہمیشہ دے مالک پہ حکم کبسن وی او دے آرا د سرہ بنہ نہ دی۔ او داسے ویشے کیبری چہ خوب لید و نیکی بہ اد بناک او ہنیاسر سرے وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبسن واگے لیدل پہ درو و وجو وی (۱) عزت او بزرگی (۲) ادب او فن (۳) رادڑہ ساتل او واگے خرخونکے پہ خوب کبسن دے ولایت دے کار و نو منتظم دے۔







چہ وزیر ددہ کورتہ راغلے دے تعبیرے ددہ تہ بہ د بادشاہ پہ وجہ غم او فکر سیری۔

حضرت کرمائی فرمائی، اوکے اوگوری چہ د وزیر سترے روتھی خولے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ عزت او بزرگی بیامومی اوکے اوگوری چہ د وزیر کور پر یوتے دے یا بیمار شوے دے او یا بادشاہ د خیلے عہدے نہ لرمے کرمے دے او یا اس غور زولے دے او یا غواہ پہ بنکروہلے دے دا قول ددہ د خیلے عہدے نہ لرمے کیدو تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس وزیر لیدل پہ شپرو وجو وی (۱) د نمر او سپور مئی سترکے (۲) ددہ سترکے د دجلہ یا د فرات سیتد شویدا (۳) دا چہ بادشاہ ورتہ پہ ملا پیٹے تپلے دے (۴) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلور ویا رانو ورتہ تاج پہ سر ایسنے دے دا قول دوزار د موندلو تعبیر لری۔

**وسمہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، وسمہ لیدل پہ خوب کنس غم او فکر دے اوکے اوگوری چہ ددہ نر مکہ دہ او پہ دے کنس د وسمے بوتی دی تعبیرے پہ غم او فکر کنس بہ وی اوکے اوگوری چہ د وسمے بوتی دے ویستلی دی تعبیرے د غم او د فکر نہ بہ خلاصے بیامومی اوکے اوگوری چہ د وسمہ خوری تعبیرے د خیل عیال پہ وجہ بہ تکلیف او محنت کنس پریوٹی اوکے اوگوری چہ چاررتہ د وسمے دستہ (گیلے) درکرمے دہ، تعبیرے ددے دواہو پہ منہ کنس بہ جگرہ کیری۔

**وکیل** (بل چاتہ د یومعاملے اختیار درکول) حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ د بادشاہ وکیل جوہ شویدا او پخپل کار کنس انصافدار دے تعبیرے خیر او بخت د دنیا بہ مومی۔ اوکے د قاضی وکیل جوہ شوے وی ہمدغہ تعبیر لری اوکے د وکالت پہ شغل کنس انصاف دارہ وی تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ وکیل او وینی چہ پہ خیل مؤکل باندے مہربانہ شرمے دے تعبیرے ددے بہ چاتہ بنہ خبرہ کوی اوکے خیل مؤکل خوشحالہ او وینی تعبیرے ددہ تہ بہ د خیل مؤکل نہ نفع در سیری اوکے ددے خلاف او وینی تعبیرے ددے خلاف دے۔ (بداری)

**والی**، د غور و نوکالی دی (گوشوار) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی چہ ددہ پہ ہر غور کنس والی دی



تعبیر نے ددہ بنا ٹست اور زینت بہ داول نہ نریات دی، کہ او دینی چہ ددہ پہ غور و نوکشی قیمتی ملغلرے نردیندے دی تعبیر نے علم او قرآن مجید بہ نردہ کوی او ہسبیا را او عالم بہ ورنہ جو رشی او کہ او دینی چہ ددہ پہ یو غور کبش ملغلرہ شتہ او پہ بل کبش نشتہ دے تعبیر نے علم او قرآن مجید بہ نردہ کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبش او دینی چہ ددہ سر دودہ والی دی۔ تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ بیا موی او کہ سرے او دینی چہ ددہ دے شتہ دودہ والی دی یوہ دسر وادبلہ دسپینوز و تعبیر نے شتہ تہ بہ طلاق ورکوی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش والی لیدل پہ خلور و وجودی (۱) بنا ٹستہ زوی (۲)، د علم او قرآن مجید نردہ کول (۳) مشری (۴)، غم او فکر پہ طلاق ورکولو شتہ تہ۔

**وباء (طاعون)** حضرت ابن سیرین فرمائی، وبالیدل پہ خوب کبش تعبیر نے بلا او فتنہ دہ کہ پہ خوب کبش او دینی چہ ددہ پہ وجود د و بایماری دہ تعبیر نے پہ بلا او فتنہ کبش بہ پیریوٹی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کبش د وبالیدل د جنگ او جگرے میدان دے۔

**ورو کے گونکے (چغندر)** گوگے پہ خوب کبش لیدل حرامی او مفسد سرے دے کہ شوک پہ خوب کبش او دینی

چہ گونکے نیسی تعبیر نے پہ دے صفت موصوف سری سر بہ جگرہ کوی نور پہ ہر حال کبش د گونگی لیدل بنہ نہ دی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک پہ او دینی چہ د گونگی آواز آوری تعبیر نے د گونگی د آواز پہ اندازہ بہ ہلتہ ژرا او انکولوی کہ پہ خوب کبش د گونگی بچی او دینی تعبیر نے ددہ زوی بہ کم بخت او نا فرمانہ وی کہ او دینی چہ د گونگی غوبنہ نے خورلے دہ تعبیر نے دھغے پہ اندازہ بہ دغل او نا کارہ سری مال خوری

**وگی (خوشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش تانزہ وکے لیدل زونی مال او برکت دے او کہ وچ دے تعبیر نے د او بد

عمر خاوند، زوی باندے تعبیر لری مگردا کال بہ در باندے تنگی او قحط وی او د انکور او د خرما وکے بنہ دے چہ پہ خپل موسم کبش وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ او دینی چہ شین وکے خوری تعبیر نے ددہ تہ بہ دے کال کبش عیش او فراخی وی او کہ نریا وچ وکے او دینی تعبیر نے پہ دے کال کبش بہ ورتہ قحط او تنگی دی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبیں شنہ وگی لیدل تعبیرے  
برکت او حامن دی د الله تعالیٰ قول دے (سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ)  
ترجمہ (اودہ وگی دی پہ ہر یو وگی کبیں الخ) او وچ وگے قحط دے۔ (البقرہ ۲۶۱)

**ونے (درختان)** حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کبیں ہغہ وی چہ خلکو

نہ خویش او گران وی دے تعبیر شریف او د عزت مند  
سری لیدل دی او کہ خرابہ ونہ او وینی دے تعبیر کمیہ سپے دے او ہر  
میوہ دانرا ونہ تعبیرے دولت مند سپے بہ وی او شنہ او بے میوے ونہ  
لیدل تعبیرے فقیر سپے دے او کومہ ونہ چہ پہ عربو کبیں کیبری دے ہغے  
تعبیر پہ بیابانی سری دے او کومہ ونہ چہ پہ عجمو کبیں کیبری تعبیرے پہ  
عجمی سری دے او کہ پہ یاغ کبیں ونہ او وینی تعبیرے د باغ د مالک مال  
دے او کہ او وینی چہ ونہ دے د بیخہ ویستلے دہ تعبیرے خوک بہ د نعمت او  
د مرتبہ نہ غور خوی۔

**ونہ دہ (شاہ بلوط)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او کوری چہ دہ سر  
د شاہ بلوط میوہ دہ او دہ خورے دہ تعبیرے  
غمزن بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او کوری چہ شاہ بلوط میوہ دہ او یا ورتہ چا  
ورکھے دہ تعبیرے دے ہغے پہ اندانرا بہ د خیل سری نہ نفع مومی۔

**وژل (کشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او وینی

چہ خوک ٹے وژلے دے او سرے ورنہ نہ دے پر یکرے  
تعبیرے د مال دانرا سری نہ بہ ورتہ خیر او نیکی ورسیری او تعبیر کونکو و نیلی  
دی چہ قاتل بہ پہ مقتول د ظلم فکر کوی کہ او وینی چہ دے وژلے دے  
تعبیرے د دہ عمر بہ او بد وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ دے چا وژلے دے تعبیرے خیر  
او نفع بہ بیا مومی کہ او وینی پہ خوب کبیں چہ چا یوہ دلہ پہ ظلم وژلے تعبیر  
ٹے د دہ عمر بہ او بد وی او د بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری، د الله تعالیٰ  
قول دے (وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ  
فِي الْقَتْلِ) اسراء (خوک چہ وژل شو پہ ظلم سر نو مونز د ہغہ ولی  
نہ غلبہ ورکھے دہ او ہغہ بہ پہ قتل کبیں نریاتے نہ کوی)

کہ او وینی چہ خوک ٹے پہ ظلم وژلے دے تعبیر گنہگار او ظالم بہ وی  
او الله تعالیٰ بہ پہ ہغہ خوک مقرر کوی چہ دے بہ تنکوی۔ د الله تعالیٰ



قول دے (وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ بِالْأَسْوَارِ وَأَوْخِيلِ) اولاد مہ قتلوی (آخر آیت پورے  
 اوبعض وائی چہ پہ زوئے باندے ظلم کول پہ ہر قسم سر دُنیا عزت دے۔  
 کہ اوینی چہ خوکے وژلے دے اوکے وجود نہ بے دینہ روانہ شوہ تعبیر  
 نے دے ہنے پہ اندازہ بہ مال بیامومی اوکے خپل خان پہ وینوگندہ اوینی تعبیر  
 نے دے خپل مال نہ بہ خہ حصہ دے تہ درکری کہ اوینی چہ وینہ روانہ شوہ  
 تعبیر نے دے وژلو والا قرض بہ بر بادوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ اوینی چہ حشر یا دزمکے چہ نے وژلے  
 دے تعبیر نے پہ خپل دُبتمن بہ کامیابی بیامومی اوکے چاچہ دغہ حیوان تہ  
 نسبت شوے وی ہغہ بہ مغلوب کری او قاتل پہ وینوگندہ لیدل دبیوفاو د  
 ظالم سری لیدل دی۔

”ہوا“ (باد) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبسن اوینی چہ ہوا سخمہ  
 الوئی تعبیر نے دے ہغہ ملک خلقتہ بہ یرہ وی اوکے داسے اندازہ

کبسن ہوا اوکوری چہ وئے دے بیخہ اوباسی اورانے ہم کوی تعبیر نے دے ہغہ  
 خائے خلکو تہ دے طاعون اوسرخہ سر (بیماری دہ) بلا او مصیبت درسی پی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبسن یخ بادونہ لیدل دے یخو بیمار و تعبیر لری  
 او معتدل ہوا پہ خوب کبسن لیدل تعبیر نے دے پریشان حالہ بیمار دے پہ  
 ہغہ ملک کبسن او معتدل باد پہ تندرستی باندے تعبیر لری ہم دارنگہ دے  
 نیک کسب تعبیر لری اوکے اوکوری چہ ہوا دے یو خائے نہ بل خائے تہ ورے  
 تعبیر نے لرے سفر بہ کوی او پہ ہغہ سفر کبسن بہ مرتبہ او بزرگی مومی خود  
 ہغہ ہوا دے وړلو پہ اندازہ باندے اوکے اوکوری چہ ہوا دے گرد او دے تیارے سر  
 دہ تعبیر نے پہ دغہ قوم دے یرے او ترس راتلو کمان دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ یخ ہوا دے آسمان طرفتہ یرلو  
 تعبیر نے مرگ بہ نے نزد سے شوے وی اوکے اوکوری چہ ہوا دے آسمان نہ زمکے  
 طرفتہ راوړیدے تعبیر نے بیمار بہ شی او آخر بہ بنہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن ہوا لیدل پہ نہو وجودی  
 دے خوشحالی خیرے (۲) حکومت (۳) مال (۴) مرگ (۵) عذاب (۶) وژل (۷) بیماری  
 (۸) صحت مندی (۹) آرام۔

کہ اوکوری چہ پہ ہوا ناست دے تعبیر نے بزرگی او حکومت بہ بیامومی۔  
 حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبسن اوکوری چہ د مغرب



ہوا نرمہ نرمہ آلوٹھی سا لوٹھی، تعبیر ہے کہ ہفتہ ملک کے خلیفہ مال اور دولت بہ نریات شی اوکے اوگوری چہ کے مشرق ہوا نرمہ نرمہ چلی پری تعبیر ہے کہ ہفتہ ملک پہ خلق و صحت مندی اور آرام تعبیر لری اوکے کے دے خلاف ادوینی تعبیر ہے دادے چہ خیر بہ ہے نہ وی اوکے اوگوری چہ کے ہوا آوازا آوری تعبیر ہے پہ دغہ ملک کنس بہ کے بادشاہ خیر بنکار کی پری اوکے اوگوری چہ ہوا کہ ہفتہ ملک خلک پور تہ کری اور ہی ہے دی تعبیر ہے کہ ہفتہ حائے خلک بہ عزت اور بزرگی بیا موی۔

**ہوا** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس ادوینی چہ مر و بسانہ اور صفا ہوا دہ تعبیر ہے کہ ہفتہ ملک خلق بہ تندرستہ اور نہ تھوڑا دپہ آرام بہ وی اور عالیا نو اور حکیمانہ نو کہ دغہ حائے تہ بہ دولت اور بخت زیات حاصل پری کہ اور دینی چہ ہوا توروہ اور تیاری دہ تعبیر ہے کہ ہفتہ حائے خلکو تہ بہ غم اور فکر وی کہ اور دینی چہ کہ ہوا سورس رنگ دے تعبیر ہے پہ ہفتہ ملک کنس بہ فتنے اور جنگ وی کہ اور دینی چہ ہوا شنہ دہ تعبیر ہے پہ ہفتہ ملک کنس بہ زراعت بوٹی اور غلہ نریاتہ پیدا کی پری کہ اور دینی چہ ہوا سپینہ اور پاکیزہ شہ تعبیر ہے کہ ہفتہ پہ اندازہ کہ ہفتہ حائے خلکو تہ نعمت اور فراخی اور توند کسب بہ زیات وی حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اور دینی چہ ہوا کہ گرنہ صفا دہ اور بدتیز چلی پری تعبیر ہے بل باچا بہ پہ ہفتہ ملک راجی اور دوی تہ بہ تکلیف اور سختی رسو کہ اور دینی چہ کہ ہوا ہوا حصہ یا پہ یوہ محلہ ہوا صافہ شہ تعبیر ہے پہ دغہ کال کنس بہ کہ دغہ حائے خلکو تہ نعمت، فراخی، خیر اور نفع و رسیدی، کہ اور دینی چہ ہوا مختلفہ دہ تعبیر ہے کہ ہفتہ حائے خلکو حال بہ کہ ویدی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس کہ ہوا لیدل پہ پنچو وجو وی (۱) بزرگی (۲) نفعہ (۳) صحت مندی (۴) امن (۵) توند۔ اور پنچو دجے کہ صفا اور بسانہ ہوا دی۔

**ہاتی (پیل)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اہل تعبیر و بیان دے چہ کہ شپے اور ورٹے پہ خوب نو کنس تعبیر دہاتی تہ فرق پکنس نشتہ دے کہ خوک پہ خوب کنس ادوینی چہ پہ ہاتی ناست دے تعبیر ہے ناکارہ بنچہ بہ کوی اور کہ دا خوب کہ ورٹے اور دینی تعبیر ہے بنچہ تہ بہ طلاق و رکوی اور یا بہ وینزہ خورہ کری اوکے اور دینی چہ ہاتی ہے ورٹے دے تعبیر ہے کہ دہ کہ لاسہ بہ اوچت بادشاہ مری اور یا بہ مضبوطہ قلعہ فتح کوی اوکے اوگوری چہ ہاتی ور تہ پہ سر



پنبہ اینبی دہ اوڑلے ٹے دے، تعبیر ٹے دیر نر بہ ہلاکشی احوال بہ ٹے بدشی اوکے اوگوری چہ دہا قی پہ سر ناست دے اود دہا قی سر بل ہا قی دے تعبیر ٹے دیو بادشاہ دہ خدمت نہ بہ دہ بل بادشاہ خدمت نہ ٹی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ ہا قی ناست دے اوہغہ دہ قابل دواوہا قی دہ تابعدار دے تعبیر ٹے دہ عجمو بادشاہ بہ شی او یا بہ دہ عجمو بادشاہ غالب کیبری اوکے اوگوری چہ دہا قی غوبنہ ٹے خورلے دہ تعبیر ٹے دہ غوبنہ پہ اندانہ بہ دہ عجمی بادشاہ نہ مال اونعت موہی اوکے اووینی چہ دہ سر دہا قی خرمن یا ہلہو دے دے تعبیر ٹے دہ تہ بہ دہ بادشاہ نہ مال اونعت سر سیری اوکے اوگوری چہ دہ جنگ پہ وخت کبن پہ ہا قی ناست دے تعبیر ٹے لوٹے دہنمن بہ مغلو بہ کری دے دلیل دہ پار دہا قی دہ خاوندانور (اصحا الفیل) قصہ ٹے ذکر کرے دہ، اوکے اوگوری چہ دہا قی دہ شانہ پریوٹے دے تعبیر ٹے پہ سختہ بلا کبن بہ پریوٹی کہ اوگوری چہ ہا قی دہ جنگ پہ منہ کبن پریوٹے دے او مرشو تعبیر ٹے دہ غہ ملک بادشاہ بہ مرشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ تماشے دہ پار پہ ہا قی ناست دے اوہغہ ہا قی پہ دہ نرو واورو تعبیر ٹے عجمی بنیٹہ بہ خانتہ پہ نکاح کوی اوہغہ بنیٹہ بہ پہ دہ زور اوڑ وی اوکے اوگوری چہ پہ ہا قی وسلہ بار دہ او دہ یونبار نہ بل بنار تہ ٹی تعبیر ٹے پہ دے ملک بہ دہ بل ملک بادشاہ راخی اودے بہ ہلاک کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبن دہا قی لیدل پہ شپرو ووجو وی (۱)، عجمی بادشاہ (۲)، نر غلام (۳)، قوتنا کہ سرے (۴)، ہیبت نا کہ سرے (۵)، ظالم او خونخوار۔

**ہینجہ (حلیت)** | حلیت، انکور، ہینجہ دے دے لیدل پہ ہر حال کبن دہ غم او فکر تعبیر لری۔

**ہر تال، یو قسم دوائی (زرنج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ

دوائی ٹے خورلے دہ تعبیر ٹے دہا پہ ہلاکت او پہ بیماری دے کہ اوگوری چہ ہر تال ٹے خرش کری دی او یا ٹے چاتہ در کری دی تعبیر ٹے دہ بیماری نہ بہ پہ امن کبن شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ہر تال ٹے بیا موندی دی تعبیر ٹے ہنہ دیر مال بہ لاس تہ راوی او پہ بیماری کبن بہ ٹے خوری اوکے اوگوری چہ ہر تال



تے پہ یو حائے کبش مراجع کری دی تعبیر تے پہ سفر کبش بہ بیمار شی ۔  
**همسا (عصا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، همسا پہ خوب کبش لیدل یو  
 بزرگ او عزتمند سرے دے، کہ اوگوری چہ همسائے پہ  
 لاس کبش دہ او یا ورته چا ورکھے دہ تعبیر تے دہ تہ بہ د کوم بزرگ سری  
 نہ عزت او مرتبہ حاصلیری او کہ اوگوری چہ د دہ همسا ضائع شوے دہ  
 تعبیر تے د دے خلاف دے کہ اوگوری چہ پہ همسائے تکیہ کرے دہ تعبیر  
 تے د کوم سری پہ مدد سرے د کوم خیز پہ تلاش کبش چہ وی حاصل بہ تے کری  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوینی چہ همسائے پہ لاس کبش او بدہ شوے  
 دہ تعبیر تے مراد بہ تے پورہ شی او کہ لاس کبش تے لنہا شوے دی تعبیر  
 تے د دے خلاف دے کہ اوگوری چہ خپلہ همسائے چاہتہ بخشش ورکھے  
 دہ، تعبیر تے هلاک بہ شی او کہ اوینی چہ همسا ورسرے خبرے کری دی  
 تعبیر تے د دہ بہ جوئی پیدا کیری او د هغه نہ بہ نفع موہی ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د همسا لیدل پہ دریو  
 وجوہی (۱) لوئے سرداران خلک (۲) بادشاہ (۳) قوت ۔

**هیجر (محنث)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش  
 اوینی چہ هیجر شوے دے او خان تے د بنحو پہ  
 شان بنا ستہ کرے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د هغه پہ اندازہ یرہ او خطرہ  
 دی او ورته تکلیف رسیری او کہ اوگوری چہ د بنحو جا مے تے د خانہ ویستلی  
 دی او د سرو جا مے تے اچولے دی او بیا د سر پہ شان شوے دے تعبیر  
 تے خواری ذلت او بلا بہ ورته لرے کرے شی ۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د دہ ناستہ د هیجر اکا نرسر دہ تعبیر  
 تے د فاسد انوسر بہ تے ناستہ وی او کہ اوگوری د هیجر اکا نوسر مقیم شوے  
 دے تعبیر تے د اهل فاسد او صحبت نہ بہ جدا شی ۔

**هپوکی (استخوان)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش هپو کے  
 هغه مال دے چہ خلک ژوند و رباندا تیزوی

کہ اوگوری چہ هپوکی تے موندلی دی او پہ هغه غوبنہ وہ تعبیر تے د هغه  
 غوبنہ پہ اندازہ بہ خیر او مال موہی او کہ اوگوری چہ بے غوبنہ دے تعبیر  
 تے لہر شانتہ خیر بہ ورته ورسیری او کہ اوگوری چہ چاہتہ تے هپو کے ورکھے  
 دے تعبیر تے دا دے چہ د دہ نہ بہ چاہتہ خیر او بنیگرہ وی ۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ د چامات ہوا کے تہلے دے تعبیر  
ٹے قسما قسم صفتونہ بیامومی او نیک کار بہ کوی او خنی تعبیر کونکو وٹیلی دی  
چہ د دہ محتاجی او تنکسیا بہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں ہوا کے لیدل پہ اوڈ  
وجووی (۱) ہنر او مال (۲) خیلوان (۳) اولاد (۴) د اوسید لو خائے (۵) مال  
(۶) ورو نرہ (۷) دوست او شریک۔

**ہنر (پیشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں اووینی  
چہ خیلہ پیشہ ٹے پر یبنی دہ او بلہ د دے نہ بنہ  
پیشہ کبں مشغول شوے دے تعبیرے حال بہ ٹے بنہ شی د دے نہ  
او پہ کار او کسب کبں بہ ٹے بنہ والے ظاہر شی کہ اوگوری چہ قسما قسم  
کسبونہ کوی کہ ہغہ پیشہ بنہ دے تعبیرے نیکی دہ او کہ بدی وی تعبیر  
ٹے بد دے او کہ خنی بنے او خنی بد دے وی چہ کوے مضبوطے وی د ہغہ تعبیر

**ہاتی غابن (عاج)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں د ہاتی  
غابن لیدل دولت دے کہ اووینی چہ دہ سرہ  
د ہاتی غابن دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مال مومی کہ اووینی چہ د ہاتی  
غابن ورنہ ضائع شوے دے تعبیرے مال بہ ورنہ ضائع شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سرہ پہ صندوق کبں د ہاتی غابن  
دے تعبیرے د خیلوانونہ بہ مالدارہ بنوے کوی کہ اووینی چہ دہ سرہ د ہاتی د  
غابن دوات دے تعبیرے بادشاہ بہ ورتہ وینزہ درکوی او مرتبہ بہ بیامومی۔  
کہ اووینی چہ د ہاتی غابن مات شو او یا ضائع شو تعبیرے د دہ بنوے یا  
د دہ وینزہ بہ ہلاکہ شی چہ ہر خومرہ د ہاتی غابن صفا او پاکیزہ وی مال  
بہ ٹے نریات وی۔

**ہر یسہ یو قسم خوراک دے** | داد عربو مشہور و روغند امرہ خوراک دے

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبں اووینی چہ دہ ہر یسہ خوراک  
دہ تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری او مراد بہ ٹے پورہ  
شی او خنے معبرین وٹیلی دی چہ تعبیرے د دے چہ د دہ بہ جوئی پیدا شی چہ  
پہ ہغہ بہ د دے ستر کے رویشانہ شی حکم چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ  
فرمائی دی (الْهَرِيسَةُ أَطْعَمَةُ الْجَنَّةِ) ترجمہ (ہر یسہ د جنت بہترین طعام  
او خوراک دہ۔



حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کبش دہر یسے خوبل غم او اند یبسنہ دہ د خپلو عملونولہ وجے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، چہ ہر یسہ د خرب گپ د غوبنے وی تعبیرے خیرا و بنیگرہ دہ اوکہ د ماند د غوبنے وی او مزہ نے نہ وی تعبیرے د ہنے پہ اندازہ بہ وزتہ ضرر سیری۔

**یہودی کیدل (یہوشدن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او دینی چہ یہودی شوے دے تعبیرے د بدعت پہ لارہ بہ وی او د یہودیا نومد بہ کوی او د دوی وینا بہ خوبنوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او دینی چہ یہودی شویدے یا عیسائی شویدے یا مشرک شویدے او یابست پرست شویدے تعبیرے دہ د گمراہی او د ضلالت دے او پہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ او بہتان تری کہ او گوری چہ د دوی د مذہب نہ واورید و او مسلمان شو تعبیرے دہ نہ بہ لویہ گناہ کیری او بیا بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ نہ بہ را او گر خیری کہ پہ خوب کبش او دینی چہ دے نہ پوہیری چہ پہ کوم دین دے او نہ پوہیری چہ کرم قبلے نہ مخ کوی تعبیرے سرگردانہ، حیرانہ او عاجزہ بہ وی۔

حضرت جابرؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش یہودی او دینی چہ مسلمان شو تعبیرے نہ رہ مرشی او یا بہ مسلمان شی۔

**د یہودیا نو عبادت خانہ (کشت)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او دینی چہ د یہودوپہ عبادت خانہ کبش ناست دے او د قبلے طرفتہ موغہ کوی تعبیرے آخر بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ نہ بہ رجوع کوی او پہ دین کبش بہ مضبوط شی حکہ چہ کشت د عبادت خانے دے او کہ د یہودیا نو د قبلے طرفتہ موغہ کوی نو تعبیرے داد دے چہ د یہودیا نو سہ بہ مینہ لری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خپل خان د یہودیا نو پہ عبادت خانہ کبش او دینی تعبیرے د بے دینہ خلکو پہ وینا بہ عمل کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش کشت او گرچہ لیدل د نیک سری د پارہ خیرا و نیکی دہ او د مفسد سری د پارہ د شر او فساد تعبیر لری



**میخنی (سرا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ پہ خوب کنس میخنی لیدل غم او نقصان دے کہ او وینی چہ ددہ میخنی شوے دہ تعبیر نے ددے پہ اندازہ بہ دے فقیر او تنگدستہ شی۔  
اوکہ او وینی چہ میخنی ورتہ نقصان رسو لے دے تعبیر نے دخیلوانو نہ بہ ورتہ نقصان رسیدی۔

**ونہ دشب برگ - یو قسم بوٹے دے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شب برگ پہ خوب کنس گمراہ اوٹے لارے سڑے دے کہ اوگوری چہ دہ سڑ شب برگ دے تعبیر نے ددہ بہ دگمراہ سڑ صحبت وی اوکہ اوگوری چہ شب برگ نے خورلے دے تعبیر نے دہغه سڑی دکارہ بہ ورتہ نفع وی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شب برگ نے دوتے نہ پریکھے یا ونہ اوچہ شوه تعبیر نے دگمراہ سڑی نہ بہ جدائی کنس راشی او ددہ فائدہ، صلاح او بنیگراہ بہ پہ دے کنس وی۔

**یا قوت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس او وینی چہ دہ سڑ سورا ویا شین یا قوت وو تعبیر نے بنٹھے یا وینزہ نیک خویہ بہ لاس نہ ورشی او یا بہ نے لور پیدا شی اوکہ او وینی چہ دہ سڑ عیب ژن یا قوت دے تعبیر نے هغه بنٹھے یا وینزہ چہ دے لری هغه بہ ورباندے حرامہ شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ شین یا قوت ورسر دے تعبیر نے بناسٹہ او اصل نسبہ بنٹھے بہ کوی اوکہ بنٹھے لری بیابہ نے حوی پیدا کیری کہ او وینی چہ دہ سڑ گدو یا قوت دی تعبیر نے زوی بہ نے فاسد وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ سور یا قوت ورسر دے تعبیر نے مالدارہ او بناسٹہ بنٹھے بہ کوی اوکہ او وینی چہ شین یا قوت ورسر دے تعبیر نے دہو اخلاق و خاوندانہ او بناسٹہ بنٹھے بہ کوی اوکہ او وینی چہ مزیر یا قوت ورسر دے تعبیر نے هغه بنٹھے بہ بیمار وی اوکہ او وینی چہ سپین یا قوت ورسر دے تعبیر نے صالحہ نیک خویہ او پیغلہ بنٹھے بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس د یا قوت تولیدل پہ شپردو دجووی (۱) مال (۲) دینزہ (۳) علم (۴) زوی (۵) نیک سڑے (۶) پیغلہ جینی۔

**تمت بالخیر** ﴿﴾ رُحمن گل پبلشرز محلہ جنگی قصہ خوانی پشاور